تسہیل البیان فی شرح الدیوان

[illegible] المعروف بالمتنبی رح

مصنفہ

[illegible] فاضل اجل کامل اکمل مولوی ذوالفقار علی دیوبندی سلمہ الولی

[illegible] محمد عبد الصمد [illegible]

[illegible]

مطبع مجتبائی دہلی میں طبع کیا ۱۳۱۱

ترجمۃ المتنبی

ابو الطیب احمد بن الحسین بن عبد الصمد الجعفی الکندی الکوفی المعروف بالمتنبی ایک شاعر بلیغ لطیف الطبع بلند فکر شیرین مقال نازک خیال ہے باوجودیکہ اسکی وفات کو ۹۵۷ برس گزر چکے ہیں مگر ابتلک اسکی فصاحت و بلاغت و دقت مضامین و چستی الفاظ و عمدگی معانی و استعارات شیرین و تشبیہات نمکین و تخییلات دلنشین مسلم او باے نامدار و شعراے روزگار ہین - اور [illegible] اشعار بطور ضرب امثال ورد زبان اہل کمال ہین - اور اسکا سدا بہار چمن کلام خزان روزگار و گردش لیل و نہار سے باوجود امتداد زمان محفوظ ہے -

	ورین گلستان ہمیشہ خوش باشد	گل ہمین پنجروز وشش باشد	

یہ نامور شاعر کوفہ کے محلہ کندہ میں ۳۰۳ھ میں پیدا ہوا اسلئے اسکو کندی کہتے ہیں - وہ کندہ مشہور قبیلہ [illegible] ہے بلکہ وہ جعفی القبیلہ ہے - اسکو متنبی اسلئے کہتے ہیں کہ اسنے بادیہ سماوہ میں نبوۃ کا دعوی کیا تھا اور اپنے اشعار کو اپنا معجزہ ٹہرایا تھا اور بنی کلب وغیرہ کا ایک انبوہ کثیر اسکا تابع ہو گیا تہا اسلئے ابو لولو نائب [illegible] کی اور اسکے مجمع کو متفرق کر کے اسکو قید کر لیا تہا - اور ایک [illegible] سے توبہ کی تو اسکو چھوڑ [illegible] ابن خلکان [illegible] لکھتے ہین کہ علماے اسکے دیوان کی بڑی قدر کی اور اسکی متعدد شروح لکھین اور میرے بعض اساتذہ نے مجھ سے کہا کہ دیوان مذکور کی چالیس شرحین میری نظر سے گذر چکی ہیں - سو یہ شرح کسی اور دیوان کو نصیب نہیں ہوا - حق یہ ہے کہ یہ شخص شعر میں صاحب بخت بلند اور بڑا خوش قسمت [illegible] ابان دانی اور لغت کا امام ہے - علاوہ لغات مشہورہ لغات وحشیہ و غریبہ سے بخوبی واقف [illegible] سے در باب [illegible] کچھ پوچھا جاتا تہا تو فوراً نظم و نثر عرب بطور سند پیش کرتا تھا - کہتے ہین

کہ شیخ ابو علی فارسی نے اُس سے ایک روز پوچھا کہ زبان عرب مین فعلی کے وزن پر کون کون جمع آتی ہیں۔ متنبی نے فوراً جواب دیا کہ حجلی اور ظربی۔ شیخ مذکور کہتے ہیں کہ مین نے برابر تین رات کتب لغت دیکھیں کہ ان دو کے سوا اس وزن پر کوئی اور جمع بھی آتی ہے مگر نہ ملی۔ اِس تبحر کا کیا ٹھکانا ہے۔

آخر ۳۵۴ھ ہجری مین فاتک بن ابی جہل اسدی نے اِس عظیم القدر شخص اور اسکے بیٹے محسد اور اُسکے غلام مفلح کو دجلہ کے کنارہ بروز چہارشنبہ ماہ رمضان مین قتل کردیا اس حساب سے اُسکی عمر کل ۵۱ سال کی ہوئی۔ اُسکا مرثیہ ابو القاسم مظفر بن علی طبسی نے اِس طرح کہا ہے۔

مارای الناس ثانی المتنبی	ای ثان یری لبکر الزمان
کان من نفسہ الکبیرة فی جیش وفی کبریاء ذی سلطان	
ہو فی شعرہ نبی ولکن	ظہرت معجزاتہ فی المعانی

اشتہار

اِس کتاب کا کاپی رائٹ یعنی حق مصنفی کُلیتہً مین نے مولوی محمد عبدالاحد صاحب مالک و مہتمم مطبع مجتبائی دہلی کو ہبہ کردیا ہے کوئی شخص بلا اجازت صریح مولوی صاحب موصوف کے اِس کتاب کو طبع نہین کرسکتا

العبد [illegible] ذو الفقار علی [illegible] دیوبندی [illegible]

اعلان

چونکہ اِس کتاب کی شرح حضرت مولانا ذوالفقار علی دیوبندی سلمہ الولی نے احقر کی استدعا پر لکھی ہے اور جملہ حقوق کاپی رائٹ احقر کو عطا فرمائے [illegible] واسطے یہ کتاب حسب قانون بست و پنجم ۱۸۶۷ء باضابطہ رجسٹری کرائی گئی ہے اور تمام حقوق [illegible] رائٹ محفوظ کئے گئے ہین لہذا کوئی شخص بلا اجازت صریح احقر کے اِس کتاب کے طبع کا [illegible]

العبد۔ محمد عبدالاحد مالک و مہتمم مطبع مجتبائی دہلی [illegible]

خطبه

بسم الله الرحمن الرحيم

الحمد لله اهل الثناء على كل النعماء وجل الآلاء والصلوة والسلام على سيد الانبياء وسند الاولياء وعلى آله واصحابه الذين هم قدوة العرب العرباء واسوة الفصحاء والبلغاء **اما بعد** فيقول العبد الضعيف المعتصم بالعزيز القوي ذو الفقار علي الديوبندي ان الشعر حظ العرب وسائر الناس من بحارهم مغترفون وباقوالهم مقننوه [illegible] مهتدون وبفضلهم معترفون وقد كمل هذا الفن فيهم وشاع واشتهر ولم يوجد عنه في من سواهم عين ولا اثر وترعرع فيهم وفي غيرهم بعد لم يولد واقتبل فيهم شبابا وفي من عداهم لم يوجد وسار فيهم مسير الشمس وغيرهم لا يشعرون وهب فيهم هبوب الريح وسواهم عنه عمون كيف لا وملوكهم وامراءهم شعراء ورجالهم ونساؤهم نظماء وقد ورد في الخبر عن سيد البشر عليه من الصلوات اكملها ومن التحيات اشملها ان من الشعر لحكمة وان من البيان لسحرا هذا ولما فرغت من تسويد كتاب تسهيل الدراسة في شرح الحماسة وارتضى به الفحول وتلقوه بالقبول لكونه فخرا لهم الفخر ولا فخر التمس مني بعض المترددين الي والمشتغلين لدي ان اشرح لهم في العنى ديوان ابي الطيب احمد بن الحسين بن عبد الصمد الجعفي الكندي رحمه الله تعالى بهذا الطرز المرضي والنهج السني ليسهل فهم المعاني على الاوساط والادانى فاعتذرت بضيق باعي في العلوم فما سمعوه والتجئت بقلة استطاعتي في امر العلوم فما وعوه فلم اجد بدا من اسعافهم بما اقترحوه بذلت فيه جهد المقل وحررته محترزا عن الايجاز المخل والاطناب الممل

واعتمدت غالبا في حل اللغات وتحقيق المحاورات وشرح المعاني وبيان المباني على التبيان للعكبري رحمه الله لكونه ناظرا على اكثر الشروح وحررت معاني اللغة لكل شعر وشرحت المحاورة ان احتيج اليها بالعربي اولا ثم ترجمت بالهندي بحيث يقوم مقام الشرح ثانيا وسميته تسهيل البيان في شرح الديوان ليطابق الاسم المسمى ويوافق اللفظ المعنى والله تعالى اسئل ان يجعله مفيد المحصلين ويرزقني ذكرا جميلا في الآخرين وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العلمين وصلى الله تعالى على سيد المرسلين وآله واصحابه اجمعين

وقلت فيه

ومن مذهبي ان لا أخيب راجيا — فلا عذر لي في ان أجيب المناديا
فقمت لتسويد الكتاب مشمرا — ودمت لتحرير المطالب ساعيا
وما ارتجي اظهار فضلي وانما — رجائي بقاء الذكر لو كان باقيا
بماذا اباهي انني لست كاتبا — فصيحا ولا ممن يجيد القوافيا
فان رضيت عني الكرام فلم ابل — لعمري بان ارضى حسودا مداجيا
وارجو من النظار ان ينظروا الى — صنيعي بعيني من يرى الي راضيا
فعين الرضا عن كل عيب كليلة — ولكن عين السخط تبدي المساويا
ومالي استهدفت نفسي ولم اكن — [illegible] ليا
لقد كان [illegible] — [illegible] الرواسيا
سأثبت بيتا للحريري انه — ضمين لاظهار اعتذاري كافيا
على انني راض بان احمل الهوى — واخلص منه لا علي ولا ليا
ويعرف قدر الترجمان وجهله — ومحنته من يبتلي بلا آئيا

والآن اشرع في المقصود مستعينا بستار العيوب ومفيض الخير والجود

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

وقال وقد امرہ سیف الدولۃ باجازۃ ابیات علی ہذا الوزن والروی اولہا

یالائمی کُفَّ الملامَ عن الذی	اَضناہ طولُ سقامہ وشقائہ
عَذَلُ العواذلِ حولَ قلبَ التائہ	وھوی الاحبۃ منہ فی سودائہ

العاذل واحد العذال والعذل۔ وجمع عاذلۃ عواذل۔ والتائہ المتحیر۔ وسویداء القلب الحبۃ السوداء فی جوفہ کانہا قطعۃ کبد وروی قلبی بالاضافۃ فیکون التائہ صفۃ لہ ولیس بجید لانہ لایقال تاہ القلب۔ والروایۃ الجیدۃ اضافۃ القلب الی التائہ وقد عیب علی ابی الطیب قولہ التائہ والقصیدۃ مہموزۃ کلہا واعتذر لہ بانہ لم یرد التصریع لان الہاء فی القافیۃ اصلیۃ۔

ترجمہ ملامت گر عورتون کی ملامت عاشق متحیر کے دلکی گرد وپیش مین ہی اور معشوقون کی محبت اُسکی عین سویداء قلب مین تو ملامت کا اثر وہان تلک نہین پہونچسکتا۔

یَشکو المَلامُ اِلی اللوائمِ حَرَّہُ	ویَصُدُّ حِینَ یَلُمْنَ عن بُرَحائِہ

الملام اللوم۔ واللوائم جمع لائمۃ۔ والبرحاء شدۃ الحرارۃ التی فی القلب من الحب ترجمہ ملامت ملامتگر عورتون سے حرارت وسوزش قلب عاشق کی شکایت کرتی ہی اور جبکہ وہ ملامت کرتی ہین تو ملامت بباعث شدۃ سوزش قلب دل کے پاس جانے سے رکجاتی ہی۔ خلاصہ یہ ہی کہ ملامت دل تک نہین پہونچسکتی لہذا محض بیکار ہی۔

وبِمُہجتی یا عاذلی المَلِکُ الذی	اَسخَطتُ کُلَّ الناسِ فی اِرضائِہ

الباء متعلقہ بمفدی المحذوف۔ واراد بالملک سیف الدولۃ۔ ترجمہ اے ملامت گر میری جان قربان ہی اُس بادشاہ کہ اُسکے راضی رکھنے کی غرض سے مینے سب لوگون کو جو مجکو بلاتے ہین ناخوش کیا ہی اور اُسکی خدمت کو مقدم سمجھا ہی۔

اِن کانَ قد مَلَکَ القلوبَ فانّہ	مَلَکَ الزمانَ بارضِہ وسَمائِہ

ترجمہ اگر وہ بادشاہ سب لوگون کے دلونکا مالک ہوگیا ہی تو کیا عجب ہی کیونکہ وہ زمانہ کا اُسکے آسمان وزمین سمیت مالک ہوگیا ہی۔ زمانہ کے مالک ہونیکا یہ مطلب ہی کہ وہ اُسکی مراد کے موافق کام کرتا ہی۔

الشمس من حساده والنصر من ‏ ‏ ‏ ‏ قرنائه والسيف من اسمائه

ترجمہ آفتاب منجملہ اسکے حاسدون کے ہی کیونکہ آفتاب سے اسکا فیض زیادہ اور مشہور ہی - اور فتح اسکے ساتھیون مین سے اور سیف منجملہ اسکے نامونکے ہی کیونکہ اسکا لقب سیف الدولہ ہی -

این الثلاثة من ثلاث خلاله ‏ ‏ ‏ ‏ من حسنه وابائه ومضائه

الخلال جمع خلة الخصلة - والاباء ان یابی الذل فلا یرضاه ترجمہ تینون مذکورہ بالا یعنی آفتاب و فتح و تلوار اسکی تین خصلتون سے کیا نسبت رکھتی ہین یعنے کچھہ نہین - آفتاب کو اسکے حسن سے اور فتح و نصرت کو اسکے عزت طلبی و انکار ذلت سے اور تلوار کو اسکی تیزی سے -

مضت الدهور وما اتین بمثله ‏ ‏ ‏ ‏ ولقد اتی فعجزن عن نظرائه

النظراء جمع نظیر وهو المثل - ترجمہ زمانے بہت سے گذرے اور ممدوح کی مثل نہ لاسکے اور اب جو وہ آگیا ہی تو اسکے امثال کے لانیسے وہ بالکل عاجز ہین -

واستزاده فقال

القلب اعلم یا عذول بدائه ‏ ‏ ‏ ‏ واحق منك بجفنه وبمائه

ضمیر مائہ یعود الی الجفن وقیل الی القلب وفیہ بعد ترجمہ ای جاہل ملامت گر دل اپنی درد کو خوب جانتا ہی پس تو یاد رکھ جہالت کیون اسکے سر ہو رہا ہی اور وہ اپنی پلکون اور اسکے پانیکا تجھسے زیادہ حقدار و سزاوار ہی - خوب کہا ہی

ع نمی دانم زمنع گریہ مطلب چیست ناصح را ٭ دل از من دیدہ از من آستین از من کنار از من

فومن احب لاعصینك فی الهوی ‏ ‏ ‏ ‏ قسما به وبحسنه وبهائه

الفاء تفریعیة علی ما تقدم - والواو للقسم - ومن فی موضع خفض ترجمہ سو محبوب کی قسم ای ملامت گر در باب محبت بیشک تیری نافرمانی کرونگا - یعنی محبوب اور اسکے حسن و جمال کی قسم کھاتا ہون -

أأحبه واحب فیه ملامة ‏ ‏ ‏ ‏ ان الملامة فیه من اعدائه

الاستفهام للانکار - ترجمہ یہہ کب ہو سکتا ہی کہ مین محبوب کو بھی پسند کرون اور اسکی محبت کے بارہ مین ملامت کو بھی [illegible] محبت کے معاملہ مین ملامت اسکے دشمن ہی پھر اجتماع ضدین کسطرح ہو سکتا ہی -

عجب الوشاة من اللحاة وقولهم ‏ ‏ ‏ ‏ دع ما نراك ضعفت عن اخفائه

الوشاة جمع واش وهو الذی یزخرف الکذب وینمقه - واللحاة جمع لاح وهو الذی یزجر عن الاشیاء و[illegible] القول ترجمہ میرے پاس دو قسم کے لوگ جمع ہین ایک چغلخور اور دوسرے ملامت گر - سو ملامت گر مجکو کہتے ہین کہ تو اپنے عشق کو چھپا نہین سکتا تو اسکو چھوڑ دے اور چغلخور انکی اس قول سے تعجب کرتے ہین اور کہتے ہین کہ جب یہہ شخص اپنے عشق کے

اخفا پر قادر نہین تو اُسکو کیسے چھوڑ سکتا ہی الغرض وہ اُس کو تکلیف مالا یطاق سمجھکر اُن کے اِس کہنے پر کہ عشق چھوڑ دی تعجب کرتے ہین۔

مَا الخِلُّ اِلَّا مَنْ اَوَدُّ بِقَلْبِهٖ ۔ وَاَرٰى بِطَرْفٍ لَا يَرٰى بِسَوَائِهٖ

سوائی اذا فتحت کسرتہ واذا مددتہ فتحتہ۔ والخل الخلیل والصدیق ترجمہ نہین ہی دوست مگر وہ شخص جسکو مین اوس کے دل ہی اوسکو دوست رکھون اور اُس آنکھ سے دیکھون کہ وہ دوست نہ دیکھے سوا اُس آنکھ کے یعنی میرا دل اور آنکھ اُسکا دل اور آنکھ ہو۔ خلاصہ یہہ کہ دوست وہ ہی جو ہر شی مین تیرا موافق ہو۔

اِنَّ المُعِينَ عَلَى الصَّبَابَةِ بِالاَسٰى ۔ اَوْلٰى بِرَحْمَةِ رَبِّهَا وَاِخَائِهٖ

الصبابتہ رقۃ الشوق۔ واراد علی ذے الصبابتہ فحذف المضاف۔ والاسی الحزن۔ والاخاء الاخوۃ والمجرور فی ربہا للصبابتہ وفی اخائہ للرب ای برحمتے واخائی۔ ترجمہ جو شخص باوجود میری عشق کے یا باوجود اُس حالت عشق کے جو مجھپر طاری ہی ملامت کرکے میرے غم کی مدد کرتا ہی اور اُسکو بڑہاتا ہی اُسکو لائق وسزاوار یہہ ہی کہ وہ مجھپر رحم کرے اور مجھسے بھائی چارہ برتے یعنی میرے اِس غم سے رہائی کی کوئی تدبیر نکالے اور میری غمخواری کرے نہ یہ کہ وہ ملامت کرکے میرے غم کو اور بڑہا دے۔

مَهْلاً فَاِنَّ العَذْلَ مِنْ اَسْقَامِهٖ ۔ وَتَرَفُّقًا فَالسَّمْعُ مِنْ اَعْضَائِهٖ

اراد بالسمع الاذن السمع ترجمہ ای ملامت گر ملامت کرنا چھوڑ دے کیونکہ ملامت منجملہ اسباب اُسکے بیماریون کی ہی۔ اور میرا ضعیف دیکھکر سخت گفتگو درباب منع عشق نکر آخر کان بھی تو میری اعضا مین سے ہی اُس پر ایسا بوجھ مت رکھہ جسکو وہ اُٹھا نہ سکے۔

وَهَبِ المَلَامَةَ فِي اللَّذَاذَةِ كَالكَرٰى ۔ مَطْرُوْدَةً بِسُهَادِهٖ وَبُكَائِهٖ

[illegible] بمعنی سلم تیعدی الی مفعولین یقال ہب زیدا منطلقا۔ والسہاد الارق والملامۃ اول مفعولے ہب والثانی مطرودۃ [illegible] ملامت کو جو تیرے نزدیک مثل خواب شیرین لذیذ ہی بسبب عاشق کی بیخوابی وگریہ کے متروک کردے یعنی [illegible] عاشق کی [illegible] پر رحم کرکے اُس سے درگزر اور ملامت اور بیخوابی کی دوہری مصیبت اُسپر مت ڈال۔ یا یہہ [illegible] ہین کہ تو یہہ مان لے کہ ملامت گری مین تجکو مثل خواب شیرین نہایت مزہ آتا ہی مگر جب عاشق کی بیماری وگریہ [illegible] کے سبب تو نے سونا چھوڑ دیا ہی ایسا ہی ملامت کو جو تیرے نزدیک لذیذ ہی ترک کردے غرض جیسا ایک لذیذ [illegible] چھوڑا ہی ایسا ہی دوسرے کو چھوڑ دے۔

لَا تَعْذُلِ المُشْتَاقَ فِي اَشْوَاقِهٖ ۔ حَتّٰى يَكُوْنَ حَشَاكَ فِي اَحْشَائِهٖ

[illegible] بعض [illegible] لاختلاف انواعہ۔ ومعنی [illegible] مثل ما یجب ترجمہ

اى ناصح تو عاشق مشتاق کو درباب اُسکے اشواق کی ہرگز معذور نہین سمجھے گا جب تلک کہ تیرا دل اُسکے دل مین نہو یعنی تو مریض محبت نہو سچ ہی ہے • تا ترا حالے نباشد ہمچو من • حال من باشد ترا افسانہ پیش • چونکہ عاشق کو کبھی شوق مکالمت معشوق اور کبھی آرزوی بوس وکنار وغیرہ وغیرہ ہوتے ہین لہذا شوق بصیغہ جمع لایا۔

إِنَّ القَتِيلَ مُضَرَّجاً بِدُمُوعِهِ	مِثْلُ القَتِيلِ مُضَرَّجاً بِدِمَائِهِ

المضرج الملطخ بالدم ترجمہ بیشک عاشق جبکہ وہ اپنی خونی آنسوؤن مین لت پت ہو مثل مقتول کے ہی جبکہ وہ اپنے خونون مین لتھڑا ہو۔ یعنی سرشکہای عاشق خون مقتول کے برابر ہین۔

وَالعِشْقُ كَالمَعْشُوقِ يَعْذُبُ قُرْبُهُ	لِلْمُبْتَلَى وَيَنَالُ مِنْ حَوْبَائِهِ

المبتلی العاشق الذی بلی بالحب۔ والحوباء النفس وجمعہا حوباوات ترجمہ عاشق کو قرب عشق ایسا ہی محبوب ہی جیسا قرب معشوق باوجودیکہ عشق دشمن جان عاشق ہی مگر باین ہمہ مرغوب ہی۔

لَوْ قُلْتَ لِلدَّنِفِ الحَزِينِ فَدَيْتُهُ	مِمَّا بِهِ لَأَغَرْتَهُ بِفِدَائِهِ

اى بفداءک اياه مضاف الی الفاعل۔ والدنف الشديد المرض ترجمہ اگر تو عاشق زار سے کہے کہ جو تجکو رنج واندوہ ہی مین اُسپر قربان ہوجاؤن یعنی کاش یہہ مصائب بجائے تیرے مجکو ملجاوین تو تو اُسکو اس فدا ہونے پر غیرت دلائیگا الغرض غیرت عشق اُسکو اس امر کی اجازت نہین دیتی کہ معشوق مین اُسکا کوئی شریک ہو۔

وُقِيَ الأَمِيرُ هَوَى العُيُونِ فَإِنَّهُ	مَا لَا يَزُولُ بِبَأْسِهِ وَسَخَائِهِ

ترجمہ ممدوح کو دعائی خیر دیتا ہی کہ امیر سیف الدولہ چشمہائے سرمگین کی محبت سے بچایا جاوے کیونکہ یہہ وہ درد لاعلاج ہی کہ رعب او ہیبت امیر اور اُسکے سخاوکرم سے نہین جاتا۔ سخی وغیر سخی کو ایک بھاؤ خریدتا ہی۔

يَسْتَأْسِرُ البَطَلَ الكَمِيَّ بِنَظْرَةٍ	وَيَحُولُ بَيْنَ فُؤَادِهِ وَعَزَائِهِ

يستأسر يجعله فی الاسر والوثاق۔ والبطل الشجاع الذی تبطل عنده دماء الاعداء الابطال شجاعته۔ والكمی المستتر بسلاحه۔ والعزاء الصبر ترجمہ وہ محبت دلیر ومسلح شخص کو پہلے ہی نظر مین قید کرلیتی ہی اور اُسکے دل اور صبر مین حائل ہوجاتی ہی یعنی صبر بھی نہین رہتا کہ اُسکے آسرے سے بیٹھا رہے۔

إِنِّي دَعَوْتُكَ لِلنَّوَائِبِ دَعْوَةً	لَمْ يُدْعَ سَامِعُهَا إِلَى أَكْفَائِهِ

النوائب جمع نائبة وہی الشدائد۔ والاكفاء المماثل والمراد بالسامع الممدوح ترجمہ بیشک مینے تجکو دفع مصائب کے لئے پکارا۔ اور اُس پکار کا سننے والا یعنی تو کبھی اپنے ہمسرون کی طرف لڑائی کے لئے نہین پکارا گیا کیونکہ تیرا کوئی ہمسر نہین ہی بلکہ تو سب سے فائق ہے۔

فَأَتَيْتَ مِنْ فَوْقِ الزَّمَانِ وَتَحْتِهِ	مُتَصَلْصِلاً وَأَمَامِهِ وَوَرَائِهِ

المتصلصل الذی له صلصلة خفیف واصله الصوت ومنه الصلصال الطین الذی له صوت ترجمہ سو تو میری حمایت کے لئے ہر طرف سے گونجا آیا۔ زمانہ کے اوپر اور تلے اور آگے اور پیچھے سے خلاصہ تو میری ہر طرف سے سپر ہو گیا اور مجکو تیرے حوادث زمانہ کا کچھ خوف نہ رہا۔

مَنْ لِلسُّیُوْفِ بِاَنْ تَکُوْنَ سَمِیَّهَا	فِیْ اَصْلِهٖ وَفِرِنْدِهٖ وَوَفَائِهٖ

الضمیر فی تکون للسیوف۔ والتقدیر من للسیوف بان یکون سیف الدولۃ لانہ سمیہا ترجمہ رسمی تلواروں کے لئے کون ضامن ہو سکتا ہی کہ وہ تلواریں مثل اپنے ہمنام سیف الدولہ کے ہو جاویں اسکی اصل اور اسکے جوہر اور اسکے وفائے عہدمیں سے یہہ خوبیان ممدوح ہی میں منحصر ہیں اور میں نہیں پائی جاتی ہیں۔

طُبِعَ الْحَدِیْدُ فَکَانَ مِنْ اَجْنَاسِهٖ	وَعَلِیٌّ الْمَطْبُوْعُ مِنْ اٰبَائِهٖ

علی سیف الدولۃ وہو علی بن ابی الہیجا بن حمدان التغلبی۔ والمطبوع المصنوع۔ والضمیر فی کان للحدید ترجمہ لوہا بنایا گیا سو وہ اپنے جنس کے اقسام سے بنا اگر وہ اچھی ہی تو وہ بھی اچھا ہوا اور اگر بری ہی تو وہ بھی برا ہوا۔ اور میر ممدوح علی اپنے آبا پہ بنایا گیا جیسے وہ اچھے اور شریف تھے ایسے ہی وہ بھی خالص اور عمدہ بنا۔ یعنی لوہا اجناس مختلف سے بنتا ہی مثل فولاد کے اور میر ممدوح اور اسکے آبا خالص ایک قسم کی ہیں پس تلوار کو سوائے مشارکت اسمی کوئی اور فضیلت حاصل نہیں ہی۔

وبلغ محمد بن اسحاق ان ابا الطیب ہجاہ فعاتبہ محمد بن اسحاق فقال

اَتُنْکِرُ یَا ابْنَ اِسْحَاقٍ اِخَائِیْ	وَتَحْسَبُ مَاءَ غَیْرِیْ مِنْ اِنَائِیْ

ثانی مفعولی تحسب محذوف ای جاریا او ماخوذا وبہ یتعلق الجار ترجمہ ای ابن اسحاق کیا تو میرے بھائی ہونیکا انکار کرتا ہی اور غیر کا پانی میرے برتن کا سمجھتا ہی یعنی کلام غیر اور میرے کلام میں تمیز نہیں کرتا ہی جو لیا ناجاہیے

اَاَنْطِقُ فِیْكَ هُجْرًا بَعْدَ عِلْمِیْ	بِاَنَّكَ خَیْرُ مَنْ تَحْتَ السَّمَاءِ

الہجر القبیح من الکلام والفحش۔ وہجر اذا ہذی وہو ما یقولہ المحموم عند الحمی ترجمہ کیا میں تیرے حق میں برا کلمہ بولوں بعد اسکے کہ میں تجکو تیرے زمانہ کے ساری دنیا سے بہتر جانتا ہوں۔

وَاَکْرَهُ مِنْ ذُبَابِ السَّیْفِ طَعْمًا	وَاَمْضٰی فِی الْاُمُوْرِ مِنَ الْقَضَاءِ

اکرہ وامضی معطوفان علی خبر ان فی البیت السابق ترجمہ اور بعد اسکے کہ میں تجکو جانلیا کہ تو چھن کے واسطے تلوار کی دہار سے بھی زیادہ مکروہ ہی اور تمام امور میں قضا و قدر سے زیادہ تو چلتا ہی۔ نعوذ باللہ من مثل ہذہ المبالغۃ۔

وَمَا اَرَبَتْ عَلَی الْعِشْرِیْنَ سِنِّیْ	فَکَیْفَ مَلِلْتُ مِنْ طُوْلِ الْبَقَاءِ

اربت زادت ۔ وبلت سئمت ترجمہ اور حال یہہ ہی کہ میری عمر بیس برس سے زیادہ نہین ہوئی تو اب کیسے مین درازی عمر سے تنگ دل ہوگیا ۔ یعنی تیری ہجو کرنا عین مرگ ہی تو مین ایسا کام کیون کرتا ۔

وَمَا اسْتَغْرَقْتُ وَصْفَكَ فِي مَدِيحِي	فَأَنْقُصُ مِنْهُ شَيْئاً بِالْهِجَاءِ

ترجمہ اور مین نے تیری تعریف کا اپنی مدح مین احاطہ نہین کیا کہ اب اسمین ہجو کرکے کچھ گھٹا دون یعنی ابتلک تیری پوری تعریف نہین کرچکا بالفعل تو مجکو اسکا اتمام لازم ہی نہ ہجو کرنا ۔

وَهَبْنِي قُلْتُ هَذَا الصُّبْحُ لَيْلٌ	أَيَعْمَى الْعَالَمُونَ عَنِ الضِّيَاءِ

ترجمہ اور تو یہہ مان لے کہ مینے کہا یہہ صبح رات ہی کیا اہل دنیا صبح کے روشنی سے اندھی ہوجائیگی اور میرا کہا مان لین گے یعنی بالفرض اگر مینے تیری ہجو کہی تو اسکو کوئی نہین مانے گا بلکہ مجکو جھوٹا کہین گے ۔

تُطِيعُ الْحَاسِدِينَ وَأَنْتَ مَرْءٌ	جُعِلْتُ فِدَاءَهُ وَهُمُ فِدَائِي

ترجمہ تو حاسدون کی اطاعت کرتا ہی حال آنکہ تو ایک مرد سزاوار اس بات کا ہی کہ مین تیرے قربان ہون اور حاسد میرے قربان ہون ۔

وَهَاجِي نَفْسِهِ مَنْ لَمْ يُمَيِّزْ	كَلَامِيَ مِنْ كَلَامِهِمِ الْهُرَاءِ

یمیز یفرق ۔ والہراء بضم الہاء ہو الکلام الخطا ترجمہ اور اپنے نفس کا ہجو کرنیوالا وہ شخص ہی جو میرے کلام اور انکے لغو اور جھوٹے کلام مین فرق نکرے پس تو خود اپنی ہجو کرتا ہی ۔

وَإِنَّ مِنَ الْعَجَائِبِ أَنْ تَرَانِي	فَتَعْدِلَ بِي أَقَلَّ مِنَ الْهَبَاءِ

الہباء شی یلوح مثل الذر فی شعاع الشمس ترجمہ اور بیشک منجملہ تعجبات یہہ امر ہی کہ تو مجکو اور میرے عمدہ کلام کو دیکھتا ہی کہ وہ آفتاب کے مانند روشن ہین اسپر تو مجکو اس شخص کے برابر کرتا ہی جو ذرہ سے بھی کمتر ہی ۔

وَتُنْكِرَ مَوْتَهُمْ وَأَنَا سُهَيْلٌ	طَلَعْتُ بِمَوْتِ أَوْلَادِ الزِّنَاءِ

اراد با ولاد الزنا البہائم والعرب تقول اذا طلع سہیل وقع الوباء فی البہائم ترجمہ اور تو حاسدون کی موت کا انکار کرتا ہی حال آنکہ مین سہیل ہون کہ مین بہائم اولاد زنا کی موت لیکر آیا ہون ۔

وقد ترجم ہذا الشعر النظامی فی قصیدتہ الفخریۃ حیث قال ؎ طلوع ذات حاسد شتم آنکہ طالع من ولد الزنا کش آمد چو ستارہ یمانے

وقال یمدح اباعلی ہارون بن عبدالله الکاتب

أَمِنَ ازْدِيَارَكِ فِي الدُّجَى الرُّقَبَاءُ	إِذْ حَيْثُ كُنْتِ مِنَ الظَّلَامِ ضِيَاءُ

ویروی انت من الظلام ضیاء فیکون مبتدأ و خبراً ۔ والروایۃ المشہورۃ اذ حیث کنت فیکون ضیاءً مبتدأ و خبر حیث

وتقدیرہ الضیاء حیث کنت مستقراً و ہو العامل فی حیث - واذ ظرف للامن تقدیرہ امنوا ذاک اذ کنت بہذہ الصفۃ
والازدیار افتعال من الزیارۃ اما مضاف الی الفاعل ای ازدیارک ایای او الی المفعول ای ان دیاری ایاک والدجی
والدجنۃ ظلمۃ اللیل - والرقباء جمع رقیب کشرفاء و شریف ترجمہ تیرے رقیبون کو یہہ خوف نہین رہا کہ تو اے محبوبہ
اُن سے شب تاریک مین چھپکر مجھسے ملے یا مین تجھسے اسطرح ملاقات کرون کیونکہ تو جس جگہ ہوگی وہان بسبب تیرے
نور جمال کے بجائے تاریکی کے روشنی ہوگی یعنی جیسا کوئی آفتاب سے تاریکی مین ملاقات نہین کر سکتا ایسا ہی
تجھسے نہین مل سکتا -

وَمَسِيرُهَا فِي اللَّيْلِ وَهِيَ ذُكَاءُ	قَلَقُ الْمَلِيحَةِ وَهِيَ مِسْكٌ هَتَكُهَا

قلق مبتدء و خبرہ ہتکہا - و مسیرہا عطف علیہ و خبرہ محذوف للعلم بہ - والواوان فی وہی للحال - وذکاء اسم للشمس معرفۃ
لا ینصرف - واراد بالقلق الحرکۃ ترجمہ محبوبہ ملیحہ کی حرکت حال آنکہ وہ مشک ہی اور اُسکے شب مین سفار جبکہ وہ آفتاب
ہی اُسکا پردہ فاش کرتے ہین - یعنی اُسکی حرکت و رفتار بسبب اُسکی بوی خوش و نور چہرۂ تابانکے چھپی نہین رہتین ہر کسیکو
[معل]وم ہو جاتے ہین -

عَنْ عِلْمِهِ فِيهِ عَلَى خَفَاءُ	أَسَفِي عَلَى أَسَفِي الَّذِي دَلَّهْتَنِي

[اسفی] مبتدء مقدم علیہ خبرہ و ہو الجار والمجرور - وحرف الجر الاول متعلق بالاسف وحرفا الجر الاخیران متعلقان بخفاء -
[والا]سف الحزن - والمدلہ الذی ذہب عقلہ ترجمہ مجکو رنج اُس غم کے جاتے رہنے کا ہی جسکی ادراک لذت سے
[تو]نے غافل و مدہوش کر دیا ہی کہ اُس غم کی کیفیت مجپر پوشیدہ ہوگئی ہی - یعنی مجکو بسبب شدت صدمات محبت
[و ف]راق یہہ معلوم نہین رہا کہ غم عشق کیا چیز ہی - عاشق لوگ غم و درد عشق کو نہایت عزیز و لذیذ سمجھتے ہین ایسے ہی
[بسب]ب مصائب محبت و تکالیف فرقت اُسکو اُسکا ادراک نہین رہا لہذا اُسکی یاد مین کف افسوس ملتا ہی - واقعی
[ع]شق بڑے مزے کی چیز ہی - ذوق ؎ درد دل سے عجب ایک لطف ہی حاصل ہوتا ٭ سر سے لے
[پا]ؤن تلک کاشکے مین دل ہوتا ٭ وللہ در القائل ؎ درد ہی جانکی عوض ہر رگ و پے مین سارے ٭ چارہ گر ہم نہین
[ہون]گے جو درمان ہوگا ٭

قَدْ كَانَ لَمَّا كَانَ لِي أَعْضَاءُ	وَشَكِيَّتِي فَقْدُ السَّقَامِ لِأَنَّهُ

الشکیۃ والشکوی والشکاۃ بمعنی مصدر اشتکی ترجمہ مجکو جسمانی بیماری کے جاتے رہنے کا شکوہ ہی کیونکہ وہ بیماری
اُس وقت تلک تھی جب تلک میرے اعضا باقی تھے جب بسبب صدمات محبت میرے اعضا گل گئے تو بیماری بھی
[جات]ی رہی کیونکہ وجود حال بے محل کے ناممکن ہی - شارح عکبری لکھتے ہین کہ شاعر اعضا طلب کرتا ہی نہ بیماری
[اور] کہتا ہی کہ یہہ امر خلاف شان عشق ہی - ظاہر یہہ ہی کہ وہ بیماری و درد عشق طلب کرتا ہی جیسا کہ شعر سابق

شرح مین گذرا۔

قتنشابہما کلتاہما نجلاءُ	مثلت عینک فی حشای جراحۃً

النجلا الواسعۃ۔ وطعنۃٌ نجلاء واسعۃٌ ترجمہ جبکہ تونے میرے تیر نظارہ مارا تو تونے مانند اپنی چشم فراخ کے میرے اعضای باطن مین ایک کشادہ زخم لگا دیا اب تیری چشم اور میرا زخم دونون ایکدیگر کے فراخ ہین۔

تندق فیہ الصعدۃ السمراءُ	نفذت علی السابری وربما

الصعدۃ القناۃ التی تنبت معتدلۃ فلا تحتاج الی التقویم۔ والسابری الدرع العظیمۃ التی لا ینفذہا شی وقیل الثوب الرقیق۔ ترجمہ وہ آنکھہ میری جسم مین مضبوط زرہ کو توڑ کر نفوذ کر گئی باوجودیکہ اکثر اُس زرہ مین گندم گون رسیدہ نیزے ٹوٹ جاتے تھے۔ حاصل یہہ ہی کہ وہ زرہ نیزونسے جسم کی حفاظت کرتی تھی مگر تیر نظر کو روک نسکے۔

واذا نطقت فاننی الجوزاءُ	انا صخرۃ الوادی اذا ما زوحمت

خص صخرۃ الوادی لصلابتہا بما یرد علیہا من السیول ترجمہ مین استحکام وثبات مین نالہ کا تپھر ہون جبکہ وہ سیل سے مقابلہ کیا جاوے کہ وہ اُس سے ہزارون ٹکرین کھاوے مگر وہ اپنی جگہ سے نہین ہلتا۔ اور جب مین گفتگو کرتا ہون تو بلند گفتاری مین مثل جوزا برج کے رفیع منزلت رہتا ہون۔ یا یہہ مطلب ہی کہ جو شخص جوزا کے طالع مین پیدا ہوتا ہی وہ بڑا گویا ہوتا ہی مین خود جوزا ہون میری بلند گفتاری کا کیا کہنا ہی۔

ان لا ترانی مقلۃ عمیاءُ	واذا خفیت علی الغبی فعاذرٌ

اَن فی موضع نصب علی حذف الخافض ای فی ترجمہ اور جبکہ میری قدرومنزلت کودن جاہل پر پوشیدہ رہے تو مین اوسکو اس بات مین معذور سمجھتا ہون کہ کوئی چشم کور مجھے ندیکھے یعنی وہ نادان اور مثل اندھے کے ندیکھنے مین معذور ہے۔

صدری بہا افضی ام البیداءُ	شیم اللیالی ان تشکک ناقتی

اَن فی موضع رفع خبر المبتدا و حذف ہمزۃ الاستفہام من صدری دل علیہا ام البیدا وہی الارض الواسعۃ ویمیت بیدا لان من سلکہا باد وہلک۔ والشیمۃ العادۃ۔ وافضی اوسع۔ والضمیر فی بہا اللیالی ترجمہ راتون کی خصلتین یہہ ہین کہ وہ میرے ناقہ کو اس شک مین ڈالتے ہین کہ ان راتون مین میرا سینہ زیادہ وسیع ہی یا میدان وصحراے لق ودق جبکہ مین راتون کو سفر کرتا ہون یعنی جو مین راتون کو جنگلہاے دور ودراز ودشوار گذار مین ہمیشہ سفر کرتا ہون تو میرا ناقہ میری جرأت وہمت وجفاکشی ودوری منزل مقصود کو دیکھکر شک مین پڑ جاتا ہے کہ میرا سینہ زیادہ وسیع وکشادہ ہی یا یہہ میدان بے آب ودانہ۔ غرض زمانہ مجکو ہمیشہ اسی چکر مین رکھتا ہی۔

اِسادُہا فی المہمہ الانضاءُ	فتبیت تسئدُ مسئداً فی نیہا

مسئداً حال من الناقۃ۔ والاسادُ منصوب علی المصدریۃ والناصب لہ مسئد وہو اسم فاعل وفاعلہ الانضاء۔ والاسا

واسرع السیر فی اللیل خاصۃ۔ والنی الشحم والمہمہ الارض الواسعۃ البعیدۃ والفضا نہرلہ۔ وتقدیر البیت بتبیت ہذہ الناقۃ تسد مسدًا الانضاء فی نیہا اسآدًا مثل اسٓادہا فی المہمہ ترجمہ سو وہ ناقہ ایسے حال مین شب گزارتے ہی کہ اُسکے چربے مین لاغری ایسی جلد اثر کرتی ہی جیسے وہ ناقہ اُس دشت ناپیدا کنار مین جلد دوڑتی ہی۔

اَنْسَاعُہَا مَمْغُوطَۃٌ وَخِفَافُہَا	مَنْکُوحَۃٌ وَطَرِیقُہَا عَذْرَاءُ

الانساع سیور واحدہا نسع وہو ما یشد بہ الرحل والمغط المد۔ واراد بالمنکوحۃ المنقوبۃ بالحصٰی۔ والعذراء التی لم تفتض والمراد ان طریقہا لم یسلکہا احد والطریق یذکر ویونث ترجمہ اُس ناقہ کے کجاوے کے تسمے لنبی و دراز ہین یعنی وہ عظیم البطن ہی اور اُس کے موزے بسبب سنگریزون اور دشوار گزاری راہ کے زخمی ہین اور اُسکی رہ اچھوتی ہی جسمین پہلے کوئی نہین چلا۔

یَتَلَوَّنُ الْخِرِّیتُ مِنْ خَوْفِ التَّوٰی	فِیہَا کَمَا تَتَلَوَّنُ الْحِرْبَاءُ

الخریت الدلیل والتوی الہلاک۔ والحرباء دابۃ تدور مع الشمس کیف ما دارت تتلون فی الیوم الوانا کثیرۃ۔ ترجمہ راہ کے دشوار گذاری بیان کرتا ہی کہ اُس سرزمین مین رہبر شخص بخوف ہلاک گرگٹ کے مانند رنگ بدلتا ہی۔

بَیْنِی وَبَیْنَ اَبِی عَلِیٍّ مِثْلُہٗ	شُمُّ الْجِبَالِ وَمِثْلُہُنَّ رَجَاءُ

ترجمہ مجھہ مین اور میرے ممدوح ابو علی کے درمیان بلند پہاڑ جو بلندی اور علوشان مین مثل ممدوح کے ہین حائل ہین اور اُن پہاڑون کے مانند میری امید ہی یعنی بڑی آس کرکے جاتا ہون۔

وَعِقَابُ لُبْنَانٍ وَکَیْفَ بِقَطْعِہَا	وَہُوَ الشِّتَاءُ وَصَیْفُہُنَّ شِتَاءُ

عطف علی شم الجبال۔ وکیف استفہام فی معنی الانکار۔ والباء متعلقۃ بمحذوف ای کیف لی بقطعہا او اقوم بقطعہا ولبنان جبل معروف من جبال الشام ترجمہ مجھہ مین اور ممدوح مین علاوہ بلند پہاڑون کے کوہ لبنان کی گھاٹیان حائل ہین اور اُنکو کسطرح قطع کرسکتا ہون حالانکہ یہہ جاڑے کا موسم ہی اور لبنان کی گرمی کا موسم بھی مثل جاڑون کے سرد ہوتا ہی پس دیکھنا چاہئے کہ اُسکی سردی کا جاڑون مین کیا حال ہوگا۔

لَبِسَ الثُّلُوجُ بِہَا عَلَیَّ مَسَالِکِی	فَکَاَنَّہَا بِبَیَاضِہَا سَوْدَاءُ

بہا وعلی متعلقان بلبس۔ والباء فی ببیاضہا متعلقۃ بمعنی کان وہو التشبیہ ترجمہ اُسکی برفون نے میرا راستہ چھپالیا ہی پس گویا وہ برف باوجود اپنی سفیدی کے سیاہ ہین یعنی جیسا سیاہی وتاریکی مین کچھہ معلوم نہین ہوتا ایسا ہی برف کی سفیدی مین کچھہ معلوم نہین ہوتا۔

وَکَذَا الْکَرِیمُ اِذَا اَقَامَ بِبَلْدَۃٍ	سَالَ النُّضَارُ بِہَا وَقَامَ الْمَاءُ

النضار الذہب ترجمہ جیسا سفیدی برف نے خلاف عادت سیاہی کا کام دیا ہی ایسا ہی جب سخی کسی شہر مین مقام کرتا ہی تو وہان خلاف دستور سونا بہنے لگتا ہی اور پانی جمجاتا ہی یعنی اُسکی عطا کی کثرت سے گویا سونا بہنے لگتا ہی اور پانی جب

اسکی کثرت کرم کو دیکھا ہی تو متحیرانہ و نادمانہ جمجاتا ہی۔

جُمدَ القطارُ وَ نُورٌ اتَہُ کَمَا تَرَیٰ	بُھِتَتْ فَلَمْ تَتَبَجَّسِ الْاَنْوَاءُ

الانوار فاعل رأت والتقدیر نور أتہ الانوار کما تراہ القطار بہتت ولم تتبجس۔ والقطار جمع قطر وہو جمع قطرۃ۔ وبہتت تحیرت وتتبجس تتفتح۔ والانوار جمع نور وہو سقوط النجم فی المغرب وطلوع فی المشرق وہی منازل القمر۔ والعرب تنسب الیہا الامطار تقولون مطرنا بنوء کذا وقد نہی عنہ فی الشرع ترجمہ جب پانی نے کثرت عطائی ممدوح دیکھی تو شرم سے جمگیا اور اگر انواء یعنی نچھتر جسکی طرف بارش منسوب ہوتی ہی ممدوح اور اُسکے جود کو ایسے دیکھتے جیسا پانی نے اُسے دیکھا ہے تو مارے خجالت کے حیران رہجاتے اور نہ برستے۔

فِی خَطِّہٖ مِنْ کُلِّ قَلْبٍ شَہْوَۃٌ	حَتّٰی کَاَنَّ مِدَادَہُ الْاَہْوَاءُ

الاہواء جمع ہوی مقصور او ہو المحبۃ وجمع الممدود اہویۃ ترجمہ ممدوح کے خط کی ہر دل مین خواہش اور رغبت ہے یہان تلک کہ گویا اُسکی روشنائی لوگون کی محبت ہے یعنی گویا کہ ممدوح لوگون کی خواہشون کی روشنائی بناکر لکھتا ہی اور اس لئے اُسکی خط کو سب پسند کرتے ہین اس صورت مین۔ اُسکی خوشخطی کی تعریف ہوئی۔ اور یہہ بھی ہوسکتا ہے کہ یہہ کنایہ ہو اُسکی بخشش سے یعنی اُسکی سب تحریرین درباب عطائے سائلین ہوتی ہین اسلئے اُسکا لکھا ہر ایک کو مرغوب ہے۔ اور یہہ بھی احتمال ہے کہ یہہ کنایہ لوگون کی اطاعت سے ہو کہ تمام آدمی اُسکے حکم کو برضا و رغبت قبول کرتے ہین اور اپنی خواہش کے موافق سمجھتے ہین۔

وَلِکُلِّ عَیْنٍ قُرَّۃٌ فِی قُرْبِہٖ	حَتّٰی کَاَنَّ مَغِیبَہُ الْاَقْذَاءُ

قرۃ مبتدء تقدم علیہ خبرہ۔ وحرفا الجر یتعلقان بالمصدر۔ والمغیب والغیبۃ بمعنی۔ والاقذاء جمع قذی وہو مایقع فی العین او الشراب۔ والاقذاء مصدر قذیت عینہ اذا طرحت فیہ القذی ترجمہ اُسکے قرب مین ہر آنکھہ کی خنکی ہے یہان تلک کہ اُسکی غیبت آنکھون کی کنکر مین یا کنکر ڈالتا ہے۔

مَنْ یَہْتَدِی فِی الْفِعْلِ مَا لَا یَہْتَدِی	فِی الْقَوْلِ حَتّٰی یَفْعَلَ الشُّعَرَاءُ

فاعل لایہتدی الشعراء۔ ومن بمعنی الذی وفی البیت تعقید والتقدیرہ الذی یہتدی فی الفعل مالایہتدی الشعراء الیہ حتی یفعل۔ وما بمعنی الذی منصوب المحل باسقاط حرف الجر تقدیرہ الذی لایہتدی الیہ الشعراء۔ ترجمہ ممدوح وہ ہے کہ مکارم ومساعی جمیلہ مین وہان تلک پہونچتا ہے یعنے اُن کو عمل مین لاتا ہے کہ شاعرون کے خیالات اور مبالغے اُس کے عمل سے پہلے وہان نہین پہونچ سکتے ناچار اُس کے اعمال حسنہ وافعال برگزیدہ کو دیکھکر اُسکی نقل کرتے ہین

فِی کُلِّ یَوْمٍ لِلْقَوَافِی جَوْلَۃٌ	فِی قَلْبِہٖ وَلِاُذْنِہٖ اِصْغَاءُ

جولۃ واصغاء مبتدءان خبرا ہما مقدم علیہما وحرف الجر متعلقۃ بجولۃ۔ واراد بالقوافی الاشعار تسمیۃ للکل باسم الجزء۔ والجولۃ

الذہاب والمجی ترجمہ چونکہ ممدوح کے روبرو ہمیشہ قصائد مدحیہ پڑھے جاتے ہین اسلئے ہر روز اُسکے دلمین اشعار کی آمد و رفت رہتی ہے اور اُسکے کانون کے لئے سننا ہی متعین ہے۔

وَاِغَارَةٌ فِيمَا احْتَوَاهُ كَأَنَّمَا ۔ فِي كُلِّ بَيْتٍ فَيْلَقٌ شَهْبَاءُ

عطفٌ علی جولۃ وفی کل بیت متعلق بمعنی کانَّ وہو التشبیہ۔ والفیلق الکتیبۃ۔ والشہباء الصافیۃ الحدید ترجمہ ہر روز اشعار اُسکے مال کو لوٹتے ہین گویا کہ ہر شعر مین اُسکا مال لوٹنے کو ایک لشکر ہتھیار و بند صاف چھپا ہے۔

مَنْ يَظْلِمُ اللُّؤَمَاءَ فِي تَكْلِيفِهِمْ ۔ اَنْ يُصْبِحُوا وَهُمْ لَهُ اَكْفَاءُ

من بمعنی الذی خبر مبتدء محذوف ای ہو الذی۔ ان منصوبۃ المحل باسقاط حرف الجر واللوماء جمع لئیم۔ ترجمہ ممدوح وہ ہے کہ ناکسون پر ظلم کرتا ہے اور انکو یہہ مالایطاق تکلیف دیتا ہے کہ وہ اُسکے ہمسر ہوجاوین جو اُنکے مقدور سے باہر ہے۔ شارح واحدی لکھتا ہے کہ یہہ مدح نہین ہے اور اگر کریم کہتا تو مدح ہوتی یعنی اسخیا کو تکلیف ہمسری دیتا ہے اور خوارزمی کہتا ہے من نظم بالنون ہے یعنی ہمارا ناکسون کو تکلیف ہمسری دینا ظلم ہے۔ عکبری لکھتا ہے کہ واحدی کی جانچ و پرکھ اچھی ہے اور اعتذار خوارزمی کا بہت اچھا۔

وَنَذِيمُهُمْ وَبِهِمْ عَرَفْنَا فَضْلَهُ ۔ وَبِضِدِّهَا تَتَبَيَّنُ الْاَشْيَاءُ

نذیمہم بمعنی نذمہم۔ ترجمہ ہم ناکسون اور بخیلون کی ہجو کرتے ہین حالانکہ اُنھون ہی کے سبب ہمنے ممدوح کا فضل و کرم معلوم کیا ہے کیونکہ تمام چیزین اپنی ضد کے سبب ظاہر ہوتے ہین۔ اگر بخیل نہوتے تو سخیون کی خوبی ظاہر نہوتی

مَنْ نَفْعُهُ فِي اَنْ يُهَاجَ وَضَرُّهُ ۔ فِي تَرْكِهِ لَوْ تَفْطَنُ الْاَعْدَاءُ

ترجمہ ممدوح وہ ہے کہ اُس کا فائدہ اس صورت مین ہے کہ وہ لڑائی کے لئے برانگیختہ کیا جاوے کیونکہ اس حالت مین وہ دشمنون کے اموال و کس و کو لوٹکر نفع حاصل کرتا ہے اور اُسکا نقصان اسمین ہے کہ وہ جنگ کے لئے آمادہ نکیا جاوے کہ اس صورت مین اعدا کے اموال و عیال سلامت رہینگے کاش یہہ نکتہ اُس کے دشمن سمجھین اور اُس کو نہ چھیڑین اور اُسکے مطیع رہین۔

فَالسِّلْمُ يَكْسِرُ مِنْ جَنَاحَيْ مَالِهِ ۔ بِنَوَالِهِ مَا تَجْبُرُ الْهَيْجَاءُ

السِّلم بالفتح والکسر ضد الحرب۔ والہیجاء بالمد والقصر من اسماء الحرب ترجمہ سو صلح اُسکے مال کے دونون بازوئین اُسکے بخشش کے سبب توڑتی ہے اُسی قدر کہ لڑائی اُسکا جبر نقصان کرتی ہے۔ یعنی وہ لڑائی مین جسقدر دشمنون کے اموال و اولاد لوٹتا ہے اُسی قدر بحالت صلح سائلونکو دے ڈالتا ہے۔

يُعْطِي فَتُعْطَى مِنْ لُهَى يَدِهِ اللُّهَى ۔ وَتُرَى بِرُؤْيَةِ رَأْيِهِ الْآرَاءُ

اللُّہی العطایا وہو جمع لہوۃ بضم اللام وہو ما یلقیہ الطاحن فی فم الرحی فشبہت العطیۃ بہا ترجمہ وہ بخشش کرتا ہے پس اُسکے عطائے وسعت سے اورونکو بخشش دیجاتی ہے یعنی وہ سائلون کو اسقدر عطائے کثیر دیتا ہے کہ وہ اورونکو

عطا کرنے لگتے ہین اور اُسکے سائل مسئول ہوجاتے ہین اور اُسکی رائے کی خوبی کو دیکھکر دیکھنے والے ذی رائے بنائے جاتے ہین۔

فکانہ السراء والضراء	متفرق الطعمین مجتمع القوی

ترجمہ اُسکے دو مزے متفرق ہین یعنی احباب کے لئے شیرین اور اعدا کے واسطے تلخ ہے۔ اور وہ قوی العزم یعنی ارادہ کا پکا ہے۔ یا یہہ کہ باطنی قوی جو اور جانداروں مین متفرق ہین اُسمین سب مجتمع ہین یعنی وہ مثلاً شجاعت مین شیر۔ اور رائے مین حکیم۔ اور سخاوت مین حاتم ہے وغیرہ وغیرہ پس وہ گویا اپنے احباب و اعدا کے لئے عین سرور و محض ضرر ہے یا فراخی اور تنگدستی۔

متمثل لوفوده ما شاؤا	وکانہ ما لا تشاء عداتہ

الوفود جمع وافد۔ والاسم الوفادة۔ وفد فلان علی الامیر رسولاً فهو وافد ترجمہ گویا ممدوح اپنے دشمنون کے لئے مجموعہ اُنکی خلاف خواہشون کا ہے ایسے حال مین کہ وہ اپنے اُن سائلون کے واسطے جو بامید عطا اُس کے پاس آتے ہین مجسم مجموعہ اُن کی خواہشون کا ہے۔

اذ لیس یاتیہ لها استجداء	یا ایها المجدی علیہ روحہ
فلنترک مالم یاخذوا عطاء	احمد عفاتک لا فجعت بفقدهم

الاستجدار الاستمطار و یرید بالمجدی لرح الموهوب روحہ۔ والجدیٰ والجدوی العطیہ۔ والعفاة جمع عاف و هو الفقیر السائل ولا فجعت من الحشو الحسن المختار ترجمہ ای وہ شخص کہ اُسکے جان سائلون کی جانب سی اُسکو عطا کی گئی ہے کیونکہ اُسکی جان مانگنے والا اُسکے پاس نہین آتا اور اگر آتا اور اُسکو مانگتا تو تو جان بھی بخشدیتا کہ تو سائل کا سوال رد نہین کرتا پس جب کسی سائل نے تجھسے تیری جان نہین مانگی تو گویا اُس نے تجکو تیری جان بخشدی ہے۔ اب تو اپنے سائلونکی تعریف کر خدا تجکو اُنکے مفقود ہونے کا رنج نہ دے کیونکہ تو عطا اور سوال سائل کو دوست رکھتا ہے اور اسلئے سائل تیرے پیاری چیز ہے خدا اُنکو تیرے پاس بنا رکھے اور سائلونکی تعریف کی یہہ وجہ ہے کہ اُنھون نے تیری جان کا سوال نہین کیا ورنہ تو دے ہی ڈالتا سو چھوڑنا اُس چیز کا جو اُنھون نے تجھسے نہین مانگی اُس چیز کا تجکو بخشش دینا ہے اسواسطے وہ قابل ستائش ہین۔

الا اذا شقیت بک الاحیاء	لا تکثر الاموات کثرة قلة

اراد بالاموات القتلیٰ واراد بکثرة قلة کثرة الاموات وقلة الاحیاء۔ وشقیت بک ای بغضبک وقتلک ایاهم ترجمہ کثرت اموات و قلت احیا نہین ہوتی مگر جبکہ لوگ تیرے غضب مین مبتلا ہوکر شقی ہوجاوین اور اس سبب سے اُنکو تو قتل کرے کہ اس صورت مین اموات کی کثرت اور احیا کی قلت ہوگی۔ اس شعر کے اور معانی بھی لکھے ہین مگر

اکثر مخدوش ہین -

وَالقلبُ لَا یَنشَقُّ عَمَّا تحتَنَہٗ	حَتّٰی تحلّ بِہٖ لَکَ الشَّحنَاءُ

الشحناء من المشاحنۃ وہی المعاداۃ ترجمہ کسی کا دل بسبب کسی مضمون کے جو اسمین پوشیدہ ہے نہین پھٹتا مگر جبکہ اسمین تیر البغض و کینہ مقام کرے کہ اس صورت مین بسبب خوف و رعب تیرے کے وہ شق ہوجاتا ہے -

لَمْ تُسَمَّ یَا ہَارُوْنُ اِلَّا بَعْدَ مَا اقْتَرَعَتْ وَنَازَعَتْ اسْمَکَ الْاَسْمَاءُ

ترجمہ ای ہارون تیرا یہہ نام نہین رکھا گیا مگر بعد اسکے کہ اور اسمانے تیرے اسم سے جھگڑا کیا یعنی ہر ایک اسم چاہتا تھا کہ مین تیرا نام ہون اور آخر نوبت بقرعہ پہونچی اور اس نام کا قرعہ نکلا -

فَغَدَوْتَ وَاسْمُکَ فِیْکَ غَیْرُ مُشَارِکٍ	وَالنَّاسُ فِیْمَا فِیْ یَدَیْکَ سَوَاءُ

فی واسمک الواو للحال ترجمہ پس تو ایسی حال مین ہوگیا کہ تیرے اسم مین اور اسما شریک نہین ہین کیونکہ ہر شخص کا ایک ہی نام ہوتا ہے یعنی تیرا نام صرف ہارون ہے نہ اور نام اور یہہ معنی نہین ہوسکتے کہ اس اسم مین تیرا کوئی اور شریک نہین ہے کیونکہ اس نام کے بہت شخص ہین اور حال یہہ ہے کہ تمام لوگ تیرے مال مین برابر کے شریک ہین ہر ایک اسکو لیسکتا ہے -

لَعَمَمْتَ حَتَّی الْمُدْنَ مِنْکَ مِلَاءٌ	وَلَفُتَّ حَتّٰی ذَا الثَّنَاءُ لَفَاءُ

اللفاء الحقیر الخسیس وقیل ہو الذی دون الحق وہذا البیت یسمی مصرعًا لانہ اتی بقافیتہ فی وسطہ کما یفعل فی اول القصائد ترجمہ تیرا ذکر خیر بسبب کثرت جود و سخا ہر جگہ موجود ہے یہان تلک کہ تمام شہر تجھسے اور تیرے ذکر جمیل سے پُر ہین - اور تو مداحون کی مدح سے بڑھگیا یہان تلک کہ مدح مادحین یا میری ثنا حقیر و ناچیز اور تیرے استحقاق سے کم ہے -

وَلَجُدْتَ حَتّٰی کِدْتَ تَبْخَلُ حَائِلًا	لِلْمُنْتَہٰی وَمِنَ السُّرُوْرِ بُکَاءُ

قولہ للمنتہی ای من اجل المنتہی وہو مصدر کالانتہاء ترجمہ اور تونے بخشش کی یہان تلک کہ تو بخشش کی انتہا کو پہونچ گیا جسکے آگے کوئی اور سخا کا مرتبہ نرہا اب قریب ہے کہ تو بخیل ہوجاوے اور بسبب منتہی ہونے سخاوت کے تو رجوع کرے اور پیچھے لوٹے اور مائل بہ بخل ہوجاوے اور یہہ کیا عجب ہے کیونکہ غایت سرور سے گریہ آجاتا ہے یعنی جب سرور انتہا کو پہونچ جاتا ہے تو کبھی کبھی انسان رونے لگتا ہے اور صورت شادی مرگ لاحق ہوجاتی ہے -

اَبْدَأْتَ شَیْئًا مِنْکَ یُعْرَفُ بَدْؤُہٗ	وَاَعَدْتَ حَتّٰی اُنْکِرَ الْاِبْدَاءُ

منک متعلق بیعرف او ببدءہ ولیست متعلقۃ بابدأت لفساد المعنی ترجمہ تونے سخاوت مین ایسا مضمون ایجاد کیا کہ اسکا آغاز تجھی سے ظاہر ہوا یعنی وہ مضمون اور اسخیا کو نسوجھا - اور پھر اس مضمون کو ایسی ترقی کیساتھ ظاہر کیا کہ پہلا انشا سیماہت [illegible] اور [illegible] اور برا معلوم ہونے لگا - خلاصہ یہہ کہ تو ہر وقت سخا مین نئے نئے نکات ایجاد کرتا ہے -

فَالْفَخْرُ عَنْ تَقْصِیْرِہٖ بِکَ نَاکِبٌ	وَالْمَجْدُ مِنْ اَنْ نَسْتَزِیْدَ بَرَاءُ

براای بری - ونکب نکوباً اذا عدل عن الطریق - والتافی تستراد للمخاطب ترجمہ سو فخر اپنی کوتاہی کے سبب تجھسے کنارہ کرتا ہی کیونکہ اُسمین اتنی گنجائش اور وسعت نہین ہے کہ وہ تیرے لائق ہو - اور بزرگی بہری اور بیزار ہے اس امر سے کہ تو اسمین بڑھایا جاوے یعنی فخر اور بزرگی کی تو حد و نہایت کو پہونچ گیا ہے اب وہ تیری ترقی کی گنجائش نہین رکھتے اسلئے فخر ومجد نادم و پشیمان اور تجھسے کنارہ کش ہین -

وَاِذَا کُتِمْتَ وَشَتْ بِکَ الْاٰلَاءُ	فَاِذَا سُئِلْتَ فَلَا لِاَنَّکَ مُحْوِجٌ

وشت نمت و دلت - والآلاء النعم والعطایا واحدہا الی بالکسر والفتح کمعی والمعار و قتب واقتاب ترجمہ سو جب تو سوال کیا جاتا ہے تو یہہ اس سبب سے نہین ہوتا کہ تو سائلونکو تکلیف سوال دینے والا ہے بلکہ اس سبب سے کہ بباعث غایت سخا تجکو سائلونکی آواز بھلے معلوم ہوتی ہے - اور جبکہ تو چھپایا جاوے تو تیری بخششین تیری چغلی کھاتی ہین اور اُس کی خوشبو سے تو معلوم ہوجاتا ہے -

لِلشَّاکِرِیْنَ عَلَی الْاِلٰہِ ثَنَاءُ	وَاِذَا مُدِحْتَ فَلَا لِتَکْسِبَ رِفْعَۃً

ترجمہ اور جب تو مدح کیا جاتا ہے تو وہ اسواسطے نہین ہے کہ تجکو بسبب مدح کے بلندی حاصل ہو کیونکہ تو پہلے ہی بلندی کی نہایت کو پہونچا ہوا ہے بلکہ وہ ایسا ہے جیسے شاکرین خداوند تعالی کی تعریف کیا کرتے ہین کہ وہ سبب حصول رفعت ذات پاک کے لئے نہین ہوتے بلکہ وہ بنظر حصول ثواب وامید زیادتی نعمت ہوتی ہے ایسا ہی تیرا حال ہے -

یُسْقَی الْخَصِیْبُ وَتُمْطَرُ الدَّاْمَاءُ	وَاِذَا مُطِرْتَ فَلَا لِاَنَّکَ مُجْدِبٌ

الداماء البحر ویؤنث والجدب ضد الخصب وہو المحل - ترجمہ اور جبکہ تو مینہہ برسایا جاتا ہے تو وہ اسلئے نہین ہے کہ تو قحط رسیدہ ہے کیونکہ سرسبز زمین اور دریا پر بھی مینہہ برسائے جاتے ہین باوجودیکہ اُن کو بارش کی حاجت نہین ہوتی ایسا ہی حال تیرا ہے -

حُمَّتْ بِہٖ فَصَبِیْبُہَا الرُّحَضَاءُ	لَمْ تَحْکِ نَائِلَکَ السَّحَابُ وَاِنَّمَا

الرحضاء عرق الحمی - والصبیب وہو المصبوب یعنی مطر بالمصبوب ترجمہ تیری عطا اس درجہ بڑھی ہوئی ہے کہ ابر قلیل المایہ اُسکے مشابہ نہین ہوسکتا بلکہ اصل قصہ بارش کا یہہ ہے کہ تیری کثرت سخاوت کو دیکھکر براہ شرم وحسد ابر کو تپ چڑھگئی ہے سو اُسکا باران اوس کی تپ کا پسینا ہے -

اِلَّا بِوَجْہٍ لَیْسَ فِیْہِ حَیَاءُ	لَمْ تَلْقَ ہٰذَا الْوَجْہَ شَمْسُ نَہَارِنَا

ترجمہ تیرے چہرہ تابان کے سامنے ہمارے دن کا آفتاب نہین آتا مگر ایسے مونہہ سے جسمین [illegible] شرم نہین ہے واقعی کمتر مرتبہ کی شی کا مقابلہ بلند مرتبہ چیز سے بیحیائی ہے -

اَدَمُ الْہِلَالِ لِاَخْمَصِ[illegible]	فَبِاَیِّمَا قَدَمٍ سَعَیْتَ اِلَی الْعُلَا

[illegible] اُنکو [illegible] مگر

الادم جمع ادیم وہو ظاہر کل شئی والاخمص من باطن القدم مالم یصیب الارض وکان صلعم خمصان الاخمصین (قاموس) والانحدار الفعل والاستفہام للتعجب وماصلتہ ترجمہ ای ممدوح توکس قدم اور چال سے بلندی مرتبہ کی طرف چلاکہ تجکو ایسا مرتبہ عالی نصیب ہوگیا کہ وہان تلک کوئی نہین پہونچا اب اُسکو دعا دیتا ہے کہ ہلال کی ادھوڑی تیرے دونون پانون کے تلے کا جوتا ہووے یعنی جو قدم اسقدر مرتبہ بلند پر پہونچا ہے وہ اِس لائق ہے کہ ہلال کی ادھوڑی اُسکی جوتیان ہووے۔

وَلَكَ الزَّمَانُ مِنَ الزَّمَانِ وِقَايَةٌ	وَلَكَ الحِمَامُ مِنَ الحِمَامِ فِدَاءُ

ترجمہ زمانہ اپنے حوادث سے تیرے سپر ہوجیو اور موت اپنے صدمات سے تجپر قربان یعنی زمانہ تیرے ہلاک ہونیسے پہلے ہلاک ہوجاوے اور موت تیری موت سے پہلے مرجاوے۔

لَوْ لَمْ تَكُنْ مِنْ ذَا الْوَرَى اللَّذْ مِنْكَ هُوَ	عَقِمَتْ بِمَوْلِدِ نَسْلِهَا حَوَّاءُ

اللذ لغۃ فی الذی ترجمہ اگر تو منجملہ اس مخلوق کے جو درحقیقت وہ تجھسے ہی نہوتا تو حضرت حوا اپنی نسل کی پیدائش سے بانجھ ہوجاتین ۔ درحقیقت وہ تجھسے ہے کہ یہہ معنی ہین کہ دنیا اور مخلوق تجھی سے عبارت ہے کیونکہ تو سب سے افضل ہے اور باعث شرف آدمیان ہے اور بانجھ ہونے کا یہہ مطلب ہے کہ حضرت حوّا تیرے ہی سبب اولاد ولی شمار ہوتی ہین ورنہ اور لوگون کا وجود و عدم برابر ہے۔

وقال وقد غنّی مغن

مَاذَا يَقُولُ الَّذِي يُغَنِّي	يَا خَيْرَ مَنْ تَحْتَ ذِي السَّمَاءِ
شَغَلْتَ قَلْبِي بِلَحْظِ عَيْنِي	إِلَيْكَ عَنْ حُسْنِ ذَا الْغِنَاءِ

ہو استفہام تعجب ۔ وذا وذی من اسماء الاشارۃ استقط منہما حرف التنبیہ ترجمہ اے بہترین اُن لوگون کے جو اِس آسمان کے نیچے آباد ہین یہہ گانیوالا کیا کہہ رہا ہے یعنی وہ میری سمجھ مین نہین آتا کیونکہ تونے میرے دلکو بسبب نظارہ اپنے روے نکو کی اِس راگ کی خوبی سے روکدیا ہے۔

وبنی کافور دارًا فامرہ ان یذکرہا فقال

إِنَّمَا التَّهْنِئَاتُ لِلْأَكْفَاءِ	وَلِمَنْ يَدَّنِي مِنَ الْبُعَدَاءِ

ترجمہ بیشک مبارکبادیان ہمسرونکے لئے ہین اور اُس شخص کے واسطے جو دور افتادون مین سے نزدیک ہو اور مین تیرا ہمسر نہین ہون بلکہ تجھسے کمتر ہون اور نہ کہین سے آیا ہون بلکہ ہمیشہ تیرے پاس رہتا ہون پس میری مبارکبادی کا کیا موقع ہے۔

وَاَنَا مِنْكَ لَا یُهَنِّئُ عُضْوٌ	بِالْمَسَرَّاتِ سَائِرَ الْاَعْضَاءِ

ترجمہ اور مین تو تجھی سے ہون اور گویا تیرا ایک جزو ہون - اور ایک عضو اور اعضا کو خوشیونکی مبارکبادی نہین دیتا

مُسْتَقِلٌّ لَكَ الدِّيَارُ وَلَوْ كَانَ	نُجُوْمًا آجُرُّ هٰذَا الْبِنَاءِ

ترجمہ بسبب تیری شرف وعلو قدر کے ان گھرون کو تیرے لئے کمتر سمجھتا ہون اگرچہ ستارے اس بنا کی خشتہائی تعمیر ہون - تو اسوجہ سے بھی مبارکباد تعمیر مکان معلوم دینا مناسب نہین ہے کیونکہ وہ تیرے مرتبہ کے لائق نہین ہے -

وَلَوَ انَّ الَّذِیْ یَخُرُّ مِنَ الْاَمْوَاهِ فِیْهَا مِنْ فِضَّةٍ بَیْضَاءِ

حرک واو لو الساکنۃ وہی لغۃ جیدۃ ترجمہ مین اس دیار کو تیری قدر سے کمتر سمجھتا ہون اگرچہ جو اسمین پانی ڈالے جاتے ہین خالص چاندی کے ہون -

اَنْتَ اَعْلٰی مَحَلَّةً اَنْ تُهَنّٰی	بِمَکَانٍ فِی الْاَرْضِ اَوْ فِی السَّمَاءِ

محلۃ تمیز - وان فی محل نصب باسقاط الجار اسے من ترجمہ تیرا مرتبہ اس سے زیادہ ہے کہ تجکو کسی مکان کی بابت زمین یا آسمان مین مبارکبادی دیجاوے اُسکی وجہ اگلے شعر مین ہے -

وَلَكَ النَّاسُ وَالْبِلَادُ وَمَا یَسْرَحُ بَیْنَ الْغَبْرَاءِ وَالْخَضْرَاءِ

ترجمہ کیونکہ سب لوگ اور شہر اور وہ جاندار جو درمیان زمین اور آسمان کے چرتے ہین تیرے ہین سو مبارکی کا کیا موقع ہے -

وَبَسَاتِیْنُكَ الْجِیَادُ وَمَا تَحْمِلُ مِنْ سَمْهَرِیَّةٍ سَمْرَاءِ

السمہریۃ منسوبۃ الی سمہر رجل من العرب وامراتہ ردینۃ ترجمہ اور تیرے باغ عمدہ گھوڑے اور وہ نیزے گندم گون ہین جنکو تو اٹھاتا ہے - یعنی بخلاف اور امراے عیش طلب کے جو درختونکو پسند کرتے ہین -

اِنَّمَا یَفْخَرُ الْکَرِیْمُ اَبُو الْمِسْكِ بِمَا یَبْتَنِیْ مِنَ الْعَلْیَاءِ

العلیا اذا ضمت العین قصرت واذا فتحت مدت ترجمہ ابو المسک سخی نہین فخر کرتا ہے مگر اُس بلند نامی کے کام پر جسکے وہ بناڈالتا ہے نہ اینٹ اور تپھر کے گھر پر -

وَبِاَیَّامِهِ الَّتِیْ اِنْسَلَخَتْ عَنْهُ وَمَا دَارُهُ سِوَی الْهَیْجَاءِ

وَبِمَا اَثَّرَتْ صَوَارِمُهُ الْبِیْضُ لَهُ فِیْ جَمَاجِمِ الْاَعْدَاءِ

وبایامہ فی معطوف علی قولہ بما یبتنی واراد بالایام الحروب کیوم بدر - ترجمہ اور ممدوح نہین فخر کرتا ہے مگر اپنی گذشتہ لڑائیون پر جنکہ اُسکا گھر سوائے لڑائیون کے اور کچھ تھا اور فخر کرتا ہے اُن زخمہاے کاری پر کہ دشمنون کی کھوپریون مین اس کے صیقلدار تلوارون نے لگائی ہین -

وَيَسِيكَ يَكْتَنِي بِهِ لَيْسَ بِالْمِسْكِ وَلٰكِنَّهُ اَرِيجُ الثَّنَاءِ

الاریج الطیب ترجمہ اور فخر کرتا ہے بوے خوش پر کہ وہ مشک معمولی نہین ہے بلکہ وہ تعریف کے خوشبو ہے - یعنی وہ معمولی خوشبو پر جو مشک سے پیدا ہوتی ہے فخر نہین کرتا بلکہ تعریف اور ذکر جمیل کی خوشبو پر -

لَا بِمَا تَبْتَنِي الْحَوَاضِرُ فِي الرِّيـْفِ وَمَا يَطَّبِي قُلُوبَ النِّسَاءِ

الریف ہو المکان المخصب الکثیر الخضرة وجمعہ ارياف - وطباه واطباه اذا دعاه واستماله - ترجمہ وہ فخر نہین کرتا اُس بنا پر جسکو شہری لوگ سبزہ زارون اور خوش فضا جگھو ئین بناتے ہین اور نہ اُس مرغوب شی پر جو عورتون کے دلون کو اپنی طرف مائل کرے بلکہ تعریف کی خوشبو اور نام آوری کے کامون اور قتل اعدا پر فخر کرتا ہے -

نَزَلَتْ اِذْ نَزَلْتَهَا الدَّارُ فِي اَحْسَنَ مِنْهَا مِنَ السَّنَا وَالسَّنَاءِ

السنا المقصور الضیاء والنور والممدود العلو والرفعة - وفاعل نزلت الدار ترجمہ جبکہ تو اُس مکان مین اُترا تو وہ تیرے سبب اپنی خوبیون سے زیادہ نور و علو رتبہ مین اُترا اور جلوہ گر ہوا - یعنی تیرے تشریف رکھنے سے وہ مکان زیادہ مشرف اور مزین ہو گیا -

حَلَّ فِي مَنْبِتِ الرَّيَاحِينِ مِنْهَا | مَنْبِتُ الْمَكْرُمَاتِ وَالْاٰلاءِ

ترجمہ جب تو اُس مکان مین فروکش ہوا تو جہان اُسمین ریحان جمی ہوئی تھی وہ جگہ جای جمنے کرم و بخشش کی ہوگی -

يَفْضَحُ الشَّمْسَ كُلَّمَا ذَرَّتِ الشَّمْسُ بِشَمْسٍ مُنِيرَةٍ سَوْدَاءِ

ذرت الشمس اول ما طلعت ترجمہ ہمیشہ جبکہ آفتاب طلوع کرتا ہے تو وہ بسبب ایک آفتاب روشن سیاہ یعنی ممدوح کے رسوا و ذلیل ہوتا ہے - آفتاب روشن سیاہ کے یہہ معنی کہ گو اُسکا رنگ کالا ہے مگر وہ بسبب شہرت و ناموری کے روشن ہے اور مثل آفتاب مشہور - متنبی براہ شوخی کافور کی تعریف مین اکثر ہنسی کا کلمہ کہجاتا ہے -

اِنَّ فِي ثَوْبِكَ الَّذِي الْمَجْدُ فِيهِ | لَضِيَاءً يُزْرِي بِكُلِّ ضِيَاءِ

ترجمہ بیشک تیرے لباس مین جسمین شرف و مجد خود موجود ہے البتہ ایسی روشنی ہے جو ہر روشنی پر عیب لگاتی ہے -

اِنَّمَا الْجِلْدُ مَلْبَسٌ وَابْيِضَاضُ النَّفْسِ خَيْرٌ مِنِ ابْيِضَاضِ الْقَبَاءِ

ترجمہ بیشک جسم کی کھال بمنزلہ لباس کے ہے - اور طبیعت کی سفیدی یعنی روشنی قبا کی سفیدی روشنی سے بہتر ہے

كَرَمٌ فِي شَجَاعَةٍ وَذَكَاءٌ | فِي بَهَاءٍ وَقُدْرَةٌ فِي وَفَاءِ

کرم مبتدا خبرہ محذوف مقدم علیہ ای لک کرم ترجمہ تیرے لئے کرم ثابت ہے شجاعت مین اے جامع سخاوت شجاعت ہے اور تو ذکی الطبع ہے اور خوش رو - اور تجکو قدرت ہے وفا مین - یعنی یہہ سب اوصاف تجھہ مین جمع ہین -

مَنْ لِبِيضِ الْمُلُوكِ اَنْ تُبْدِلَ اللَّوْنَ بِلَوْنِ الْاُسْتَاذِ وَالسَّحْنَاءِ

السحناء الهيئة یقال رأیته و علیه سحناء السفر ترجمہ سفید رنگ بادشاہون کے لئے کون شخص اِس بات کا ضامن ہے کہ وہ لوگ اپنے رنگ کو استاذ یعنی ممدوح کے رنگ اور ہیئت سے بدل لیوین - وجہ تمنائے ملوک اگلے شعر مین ہی -

فَتَرَاهَا بَنُوا الْحُرُوبِ بِاَعْيَانٍ تَرَاهُ بِهَا غَدَاةَ اللِّقَاءِ

الاعیان جمع عین کاطیار وطیر ترجمہ وجہ تمنائے تبدیل رنگ یہہ ہے کہ اُن بادشاہون کو جنگی لوگ اُن آنکھون سے دیکھیں جنسے کافور کو لڑائی کی صبح مین دیکھتے ہین یعنی بنگاہ ہیبت -

يَا رَجَاءَ الْعُيُونِ فِي كُلِّ اَرْضٍ	لَمْ يَكُنْ غَيْرَ اَنْ اَرَاكَ رَجَائِي

ترجمہ اے ہر زمین مین آنکھون کی امید میری آرزو بجز اسکے نتھی کہ تجکو دیکھون -

وَلَقَدْ اَفْنَتِ الْمَفَاوِزُ خَيْلِي	قَبْلَ اَنْ نَلْتَقِي وَزَادِي وَمَائِي

المفاوز جمع مفازة من الفوز وسمیت المفازة علی سبیل التفاؤل بالسلامة کما یقال للدیغ السلیم وللسفر قافلة ای راجعة ترجمہ و بجز اجنگلون اور میدانون نے قبل اسکے کہ ہم ملین میرے گھوڑے اور میرا توشہ اور میرا پانی ختم کردیا غرض بیان درازی سفر ہے -

فَارْمِ بِي مَا اَرَدْتَ مِنِّي فَاِنِّي	اَسَدُ الْقَلْبِ آدَمِيُّ الرُّوَاءِ

الرواء المنظر ترجمہ سو مجکو بجائے تیر جس شخص کے چاہے مار دے کیونکہ مین شیر دل اور آدمی صورت ہون - کہتے ہین کہ متنبی کافور کی مدح مین یہہ اشارہ کیا کرتا تھا کہ مجکو کسی ولایت کا حاکم بنا دے مگر اُس نے اُس کی آرزو پوری نہ کی -

وَفُؤَادِي مِنَ الْمُلُوكِ وَاِنْ كَانَ لِسَانِي يُرَى مِنَ الشُّعَرَاءِ

ترجمہ اور میرا دل شاہانہ ہے اگرچہ میری زبان شاعرانہ ہے -

وعرض علیه سیفا ابو محمد عبید اللہ بن طغج فاشار به لبعض من حضر فقال

اَرَى مُرْهَفًا مُدْهِشَ الصَّيْقَلِينَ وَبَابَةَ كُلِّ غُلَامٍ عَتَا

یقال ہذا من بابتک ای یصلح لک ترجمہ مین ایک تیز تلوار صیقلگرون کو بسبب صفائی کے مدہوش کرنے والے اور ہر غلام سرکش کے لئے مصلح وآلہ درستی کو دیکھتا ہون -

اَتَاْذَنُ لِي وَلَكَ السَّابِقَاتُ اُجَرِّبُهُ لَكَ فِي ذَا الْفَتَى

لک السابقات یرید به الایادی السابقات ترجمہ کیا تو مجکو اِس بات کی اجازت دیتا ہے کہ اُسکو آزماؤن اِس جوان پر اور حال یہہ ہے کہ تیرے احسانات مجھپر درباب عطائے شمشیر قدیم ہین -

وقال یذکر خروجہ من مصر وما لقی وبہجو الاسود

اَلَا کُلُّ مَاشِیَةِ الْخَیْزَلٰی	فِدٰی کُلِّ مَاشِیَةِ الْھَیْذَبٰی

الخیزلی مشیۃ فیھا استرخاء من مشیۃ النساء - والھیدبا مشیۃ فیھا سرعۃ من مشی الابل وہو من قولہم ہدب الظلیم اذا اسرع
ترجمہ ہر عورت نرم رفتار قربان ہو ہر ناقہ تیز رفتار پر - یعنی مین عورتون کی بہ نسبت ناقہ تیز رفتار کو پسند کرتا ہون
غرض یہہ ہے کہ مین عیاش نہین ہون بلکہ سفر پیشہ وجفاکش ہون اور اسلئے ناقہ کو دوست رکھتا ہون -

وَکُلِّ نَجَاۃٍ بُجَاوِیَّةٍ	خَنُوفٍ وَمَا بِیْ حُسْنُ الْمِشٰی

وکل بالخفض معطوف علی قولہ فدا کل - واراد بالنجاۃ الناجیۃ التی تنجی صاحبہا وہی الناقۃ السریعۃ السیر مختصۃ بالانثی -
وبجاویۃ منسوبۃ الی بجاوۃ وہی قبیلۃ من البربر نیسب الیہا النوق البجاویات وخنف البعیر یخنف خنافا اذا لوی انفہ من
الزمام - والمشا جمع مشیۃ کسدر وسدرۃ ترجمہ اور وہ عورتین فدا ہون ہر ناقہ تیز رفتار نسل ناقہ ہائے قوم بجاوہ
پر جو عمدہ ہوتے ہین اور بسبب تیز مزاجی کے گردن مروڑکے چلتے ہین - اور مجکو رغبت خوشرفتاری زنان نہین ہے کیونکہ
مین آرام طلب نفس پرست نہین ہون بلکہ سفر ومشقت کو پسند کرتا ہون - عرب کی عادت ہے کہ جفاکشی اور سفر پیشگی
اور دوپہر روز اور رات کے اور گرمی مین سفر کرنے کی تعریف کیا کرتے ہین - اور کاہلی وارام طلبی کو نہایت زشت
سمجھتے ہین -

وَلٰکِنَّہُنَّ حِبَالُ الْحَیٰوۃِ وَکَیْدُ الْعُدَاۃِ وَمِیْطُ الْاَذٰی

ترجمہ عورتین خوشرفتار چندان مفید نہین ہین مگر وہ ناقہ سرتاپا نافع اور فائدہ بخش ہین یعنی وہ زندگی کی رسیان
ہین جنکے ذریعہ سے موت کے غار سے نکل آتی ہین اور دشمنون کو دھوکا دینے کی تدبیر ہین اور ہر تکلیف کے دفعہ
کرنے کا سامان ہین یعنی وہ مہالک سے بچاتے ہین -

ضَرَبْتُ بِہَا التِّیْہَ ضَرْبَ الْقِمَارِ اِمَّا لِھٰذَا وَاِمَّا لِذَا

التیہ الارض البعیدۃ التی یتاہ فیہا البعد ہا وہو ہہنا تیہ بنی اسرائیل الذی بین القلزم وایلۃ ویسمی ایضا بطن نخل -
ترجمہ اُس ناقہ کو تیہ یعنی وسیع میدان بنی اسرائیل مین جسمین وہ چالیس برس حیران پہرتے رہے ہنکایا جیسے قمار باز
قمار کا پانسہ ڈالتا ہے یا تو نجات اور کامیابی کے لئے یا واسطے ہلاکی وتباہی کے جسکے سبب مرکر تکالیف سے نجات پاؤن -

اِذَا فَزِعَتْ قَدَّمَتْہَا الْجِیَادُ وَبِیْضُ السُّیُوْفِ وَسُمْرُ الْقَنَا

اضاف الفزع الی الناقۃ علی حذف المضاف ای فزع رکبہا - ترجمہ جبکہ ناقہ یعنی سوار ناقہ بسبب خوف دشمن گھبرا
جاتا تھا تو عمدہ گھوڑے وچمکدار تلوارین اور گندم گون نیزے اُسکے آگے بڑھتے تھے - اُنکا دستور تھا کہ سفر مین ناقہ پر

سوار ہوتے تھے اور گھوڑے کوتل چلتے تھے اور جب دشمن سے مقابلہ ہوتا تھا تو گھوڑون پر سوار ہو کر لڑتے تھے۔

عَنِ الْعَالَمِيْنَ وَعَنْهُ غِنَا	فَمَرَّتْ بِنَخْلٍ وَفِيْ رَكْبِهَا

نخل ہو ماءُ معروف۔ وفی رکبہا ای رکبانہا یرید نفسہ واصحابہ ترجمہ سو وہ شتر نخل پر جو ایک مشہور پانی ہے گذرے اور حال یہہ تھا کہ شتر سوارون یعنی مجھہ مین اور میرے ہمراہیون مین اُس پانی سے اور تمام دنیا سے نہایت بے پروائی تھی یعنی ہملوگ اپنی دلیری اور ہوشیاری اور اپنے موجود پانی پر قانع تھے۔

وَامْسَتْ تُخَيِّرُنَا بِالنِّقَابِ وَادِي الْمِيَاهِ وَوَادِي الْقُرٰى

وادی مفعول تخیرنا اسکن یاءہ للضرورۃ ترجمہ اور اُن شترون نے بمقام نقاب ایسے حال مین شام کی کہ وہ ہمکو اختیار دیتے تھے چلنے دو راہون مقامات وادی میاہ اور وادی قریٰ کا یعنی اونھون نے ہمکو بمقام نقاب ایسے موقع پر پہونچادیا کہ اگر ہم چاہین تو وہان سے براہ وادی قریٰ سفر کرین یا براہ وادی المیاہ۔

وَقُلْنَا لَهَا اَيْنَ اَرْضُ الْعِرَاقِ فَقَالَتْ وَنَحْنُ بِتُرْبَانَ هَا

ہا حرف اشارۃ یرید قالت ہا ہی ہٰذہ الارض ترجمہ اور ہمنے شترون سے کہا عراق کی زمین کہان ہے سو اُنھون نے جب بمقام تربان تھے جواب دیا کہ یہہ ہی ارض عراق ہے۔ یہہ گفتگو مجازاً ہے یعنے ہماری حالت موجودہ مقتضی اس سوال وجواب کی تھی۔

وَهَبَّتْ بِحِسْمٰى هُبُوْبَ الدَّبُوْرِ مُسْتَقْبِلَاتٍ مَهَبَّ الصَّبَا

الدبور ریح تہب من الغرب۔ والصبا تقابلہا من مطلع الشمس۔ وحسمیٰ بالحاء المہملۃ موضع فیہ ماءٌ من ماء الطوفان۔ ترجمہ اور بمقام حسمےٰ شتر غایت نشاط واہتزاز سے مثل باد غربی یعنی پچھوا کے چلے ایسے حال مین کہ وہ باد شرقی یعنی پروا کے چلنے کی جگہ کا سامنا کرنے والے تھے خلاصہ یہہ ہے شتر مغرب سے مشرق کی طرف روانہ ہوئے۔

رَوَامِي الْكِفَافِ وَكَبْدِ الْوِهَادِ وَجَارِ الْبُوَيْرَةِ وَادِي الْغَضَا

روامی حال واسکن الیاء للضرورۃ وہو کثیر فی اشعار العرب ومنہ بیت الحماسۃ الا ایا ارىٰ وادی المیاہ تثنیب۔ ترجمہ شتر ایسے حال مین چلے کہ وہ مقامات الکفاف وکبد الوہاد اور وادی الغضا کا جو پڑوس مین مقام بویرہ کے ہے قصد کرنیوالے تھے

وَجَابَتْ بُسَيْطَةَ جَوْبَ الرِّدَاءِ بَيْنَ النَّعَامِ وَبَيْنَ الْمَهَا

الجوب القطع۔ ترجمہ اور ان شترون نے دامن میدان مقام بسیطہ کو ایسا قطع کیا جیسا چادر کو قطع کرتے ہین اور بسیطہ واقع ہے درمیان شتر مرغون اور نیل گاؤون یعنے گاؤ ان وحشتے کے یعنے وہ ہو کا مقام اور وحشیون سے آباد ہے انسان کے حل لگی کی جگہ نہین ہے۔

بِمَاءِ الْجُرَاوِيِّ بَعْضَ الصَّدٰى	اِلٰى عُقْدَةِ الْجَوْفِ حَتّٰى شَفَتْ

عقدۃ الجوف مکان معروف۔ وماء الجراوی منہل ترجمہ اونھون نے بسیطہ کو تا ان عقدۃ الجوف تلک قطع کیا یہان

یہان تلک کہ چشمہ یا ابجواری سے کسی قدر پیاس بجھائے۔

فلاح لہا صور و الصبا	ح ولاح الشعور لہا و الضحی

یجوز الرفع والنصب فی الصباح والضحی فالرفع عطف علی صور والنصب مفعول لہ ترجمہ اور ان شترونکو مقام صور اور صبح ایک ساتھ ظاہر ہوے اور مقام شعور اور چاشت ایک ساتھ یعنی صبح کو مقام صور اور چاشت کے وقت مقام شعور مین پہنچے

و مسی الجمیعی دئداؤھا	وغادی الاضارع ثم الدنا

الدئدا سیرارفع من الجنب ومسی اتاہا مساراً۔ والجمیعی والاضارع والدنا مواضع ترجمہ شترونکی تیزروی یعنی خود شتر شام کو بمقام جمیعی پہونچے اور صبح کو اول بمقام اضارع پھر موضع دنا مین۔

فیالک لیلا علی اعکش	احم البلاد خفی الصوی

لیلا منصوب علی التمیز۔ واحم وخفی صفتان للبلاد اعکش موضع معروف۔ واحم اسود۔ والرواق الاطراف والصوی اعلام تبنی علی الطریق لیتھدیٰ بہا ترجمہ سو تعجب ہے تجھسے اے لیسے رات مقام اعکش کے جسکی بستیان یا اطراف بسبب تاریکی کے سیاہ ہین اور نشان نہاے راہ پوشیدہ۔

وردنا الرھیمۃ فی جوزہ	وباقیہ اکثر مما مضی

الوھیمۃ موضع بقرب الکوفۃ۔ ویجوز الوسط والضمیر فی جوفہ للیل دارا وبالوسط ما القرب بالوسط من اول اللیل اوراجع الی اعکش ولرادالوسط الحقیقی فاندفع ما اوردہ ابن فورجۃ من ان الوسط یخالف قولہ وباقیہ الخ۔ ترجمہ اس صورت مین کہ ضمیر جوزہ کے لیل کی طرف راجع ہو یہہ ہے کہ ہم مقام وہیمہ مین صرف آدھی رات کے قریب پہونچے یعنی آدھی رات سے کچھ پہلے اور باقی رات اس حصے سے جو گزرچکا تھا کچھ زیادہ تھے اور اگر جوزہ کی ضمیر اعکش کی طرف راجع ہو تو مصرع ثانی پر کچھ اشکال ہی نہین رہتا ہے۔

فلما انخنا رکزنا الرما	ح فوق مکارمنا والعلا

ترجمہ سو جب ہم سواریون کو بٹھاکر فرو مین اترے تو ہمنے اپنے نیزے مثل اس شخص کی جو قیام کا ارادہ کرتا ہے اپنے عمدہ کامون و بلند نامی پر گاڑے یعنی نیکنامی و رفعت کے ساتھ اترے کیونکہ ہمنے کافور منحوس کو چھوڑ دیا تھا اور دشمنون کو اثناے راہ مین قتل کیا تھا اور یہہ سب ناموری کے کام ہین۔

وبتنا نقبل اسیافنا	ونمسحھا من دماء العدی

ترجمہ ہم نے ایسے حال مین رجوع کیا کہ اپنی تلوارون کو چومتے تھے کیونکہ انھون نے بسبب قتل دشمنان ہمکو ہلاکی سے نجات دی تھی پس وہ اسی قابل تہین۔ اور انکو دشمنونکے خونون سے صاف کرتے تھے۔

لتعلم مصر ومن بالعراق	ومن بخراسان انی الفتی

العواصم من حلب الی حماة ۔ والفتیٰ الرجل الکامل القوی ترجمہ یہہ سب کام مین نے اس لئے کئے کہ اہل مصر و عراق اور حلب سے حماۃ تلک یا اہل خراسان معلوم کرلین کہ مین ایک مرد پورا بہادر وقوی ہون ۔

وَاَنِّیْ عَتَوْتُ عَلٰی مَنْ عَتَا	وَاَنِّیْ وَفَیْتُ وَاَنِّیْ اَبَیْتُ

ترجمہ اور اسبات کو دریافت کرلین کہ مینے سیف الدولہ کے ساتھہ وفا کی اور مینے قبول ظلم کا فور سے انکار کیا اور مینے اُس شخص سے سرکشی کی جسنے مجھسے سرکشی کی تھی یعنی کافور سے ۔

وَمَا کُلُّ مَنْ سِیْمَ خَسْفًا اَبٰی	وَمَا کُلُّ مَنْ قَالَ قَوْلًا وَفَا

سیم من السوم یقال فلان یسوم فلانا الذل وقیل بمعنی اکرہ والخسف الضیم والذل ترجمہ اپنے قول کا پورا کرنے والا ہر شخص نہین ہوتا ۔ اور قبول ظلم سے ہر شخص انکار نہین کرسکتا یعنی ایسا مین ہی ہون ۔

وَرَأْیٍ یُصَدِّعُ صُمَّ الصَّفَا	وَلَا بُدَّ لِلْقَلْبِ مِنْ اٰلَۃٍ

ترجمہ اور ہر دل کے لئے آلہ عقل ضروری ہے اور ایسی رائے جو قوی اور سخت پتھر کو چیر دے اور اُسمین گھس جاوے

یَشُقُّ اِلَی الْعِزِّ قَلْبَ التَّوٰی	وَمَنْ یَّکُ قَلْبٌ کَقَلْبِیْ لَہٗ

التوی الھلاک ترجمہ جسکا دل شجاعت وچستی رائے مین میرا سا ہوگا وہ ہلاکت کی دلکو چیرکر اور اُسکے شدائد مین گھسکر عزت حاصل کرے گا ۔

عَلٰی قَدَرِ الرِّجْلِ فِیْہِ الْخُطَا	وَکُلُّ طَرِیْقٍ اَتَاہُ الْفَتٰی

ترجمہ جو راہ جوان مرد چلتا ہے موافق اندازہ پانون کے اسمین اُسکے قدم پڑتے ہین یعنی اگر اُسکے پانون لنبے ہین تو قدم بھی لنبے پڑینگے اور جو چھوٹے ہین تو چھوٹے ۔ خلاصہ یہہ کہ جسقدر کسی کی ہمت ہوگی اوتنی ہی اُسکی کوشش ہوگی ۔ کما قال ہمت بلند دار کہ نزد خدا وخلق ٭ باشد بقدر ہمت تو اعتبار تو ۔

وَقَدْ نَامَ قَبْلُ عَمًی لَا کَرٰی	وَنَامَ الْخُوَیْدِمُ عَنْ لَیْلِنَا

اراد بالخویدم کافورا ۔ والعامۃ تسمی الخصی خادما ۔ ترجمہ اور خادم بچہ یعنی کافور ہماری اُس رات سے جسمین ہم اُسکے پاس سے خفیہ چلے غافل ہوگیا اور ہمارے چلنے کی اُسے خبر ہوئی اور وہ تو پہلے ہی نابینائی کی نیند مین تھا نہ خواب معمولی مین یعنی پہلے ہی وہ عقل کا اندھا تھا ۔

مَہَامِہُ مِنْ جَھْلِہٖ وَالْعَمٰی	وَکَانَ عَلٰی قُرْبِنَا بَیْنَنَا

ترجمہ اور پہلے سے باوجود ہمارے قرب اور ہم صحبتی کے درمیان ہمارے بہت سے جنگل اور میدان اوسکے جہل اور بینے کے اندھے پن کے حائل تھے اور اب تو دوری ظاہری بھی اُسپر مستزاد ہوگئی ۔

اَنَّ الرُّؤُوْسَ مَقَرُّ النُّھٰی	لَقَدْ کُنْتُ اَحْسِبُ قَبْلَ الْخَصِیِّ

رَأیْتُ النُّهیٰ کُلَّهَا فِی الْخُصیٰ	فَلَمَّا انْتَهَیْنَا اِلیٰ عَقْلِهِ

النھی جمع نہیۃ وہی العقول لانہا تنہی عن القبیح ترجمہ و بجد اس خصی کے دیکھنے سے پہلے مین یہہ خیال کرتا تھا کہ عقل کی قرارگاہ سر ہین یعنی عقل دماغ سے متعلق ہے۔ سو جب مینے خصی مذکور کی بیعقلی کو دیکھا تو معلوم کیا کہ عقل تمام خصیون مین ہتی ہے تو جیبا اُسکے خصیے کاٹ ڈالے گئے تو عقل بھی جاتی رہی۔

وَمَاذَا بِمِصْرَ مِنَ الْمُضْحِكَاتِ وَلٰكِنَّهُ ضَحِكٌ كَالْبُكَا

ترجمہ اور مصر مین ہنسانے والی چیزین بہت ہین جسمین نمبر اول پر کافور ہے مگر یہہ ہنسنا رونے کے مانند ہی یعنی یہہ خندہ براہ خوشی نہین ہے بلکہ رونے کے قائم مقام ہے بسبب مصیبت اُسکی بیعقلی کے۔

یُدَرِّسُ اَنْسَابَ اَهْلِ الْفَلَا	بِهَا نَبَطِیٌّ مِنْ اَهْلِ السَّوَادِ

یرید بالنبطی السوادی وہو الفضل بن خزابۃ وزیر کافور ترجمہ مصر مین ایک گنوار دیہاتیون مین سے ہے جو نا موروں کے یا جنگلی لوگون کے نسب سکہاتا ہے حالانکہ وہ عرب نہین ہے۔ مراد اس سے کافور کا وزیر ہے۔

یُقَالُ لَهُ اَنْتَ بَدْرُ الدُّجیٰ	وَاَسْوَدُ مِشْفَرُهُ نِصْفُهُ

المشافر تکون لذوات الخف واذا وصف الرجل بالغلظ والجفا جعلوا له مشافر ترجمہ اور ایک حبشی کہ اُسکے موٹے ہونٹ اُسکے تمام جسم کے آدھے کے برابر ہین اُسکو براہ خوشامد و کذب کہتے ہین کہ تو تاریکیون کے لئے ماہ شب چہاردہم ہے اس جھوٹ کا کیا ٹھکانا ہے برعکس نہند نام زنگی کافور۔

وَشِعْرٍ مَدَحْتُ بِهِ الْكَرْكَدَنَّ بَيْنَ الْقَرِيضِ وَبَيْنَ الرُّقیٰ

الکرکدن ہندیہ گنیڈا ترجمہ اور بہت سے شعر ہین کہ مینے اُنہین گینڈے کے یعنی کافور کے جو جسامت اور بدصورتی مین اُسی چوپایہ کے مانند ہے تعریف کی سو وہ میرا کلام ایک وجہ سے تو شعر تھا اور دوسری وجہ سے منتر کہ مین اُسکے ذریعے سے اُسکا مال اُڑاتا تھا۔

وَلٰكِنَّهُ كَانَ هَجْوَ الْوَرٰی	فَمَا كَانَ ذٰلِكَ مَدْحًا لَهُ

ترجمہ سو یہہ شعر اُسکی مدح نہ تھی بلکہ تمام دنیا کی مذمت تھی کیونکہ لوگون نے میری خدمت مین کوتاہی کی اور ناچار مجکو اُسکے پاس جانا پڑا۔ ابو الفتح اسکے یہہ معنی کہتا ہے کہ تمام لوگ اُس سے نفرت کرتے ہین پس ایسے حال مین اُسکی مدح کرنی اونکو چڑانا اور اُنکی ہجو کرنا ہے۔

وَاَمَّا بِزِقِّ رِيَاحٍ فَلَا	وَقَدْ ضَلَّ قَوْمٌ بِاَصْنَامِهِمْ

ترجمہ اور بیشک ایک قوم اپنے بتونکی سبب گمراہ ہوئی ہے مگر ہوا کی مشک پر کوئی گمراہ نہین ہوا۔ یعنی تعجب ہے کہ اُسکی رعیت کیونکر اُسکی اطاعت کرتی ہے۔ نہ اُسکی صورت ہی اچھی ہے نہ سیرت رشک کے سبب سیاہی رنگ کے لکھا

وَتِلْكَ صُمُوتٌ وَذَا نَاطِقٌ	إِذَا حَرَّكُوهُ فَسَا أَوْ هَذَى

ترجمہ اور بت تو خاموش ہین اور یہہ بولتا ہے جب اُسکو ہلاتے ہین تو وہ گوز لگاتا ہے یا بیہودہ بکتا ہے یا بکتا ہی

وَمَنْ جَهِلَتْ نَفْسُهُ قَدْرَهُ	رَأَى غَيْرُهُ مِنْهُ مَا لَا يَرَى

ترجمہ اور جو شخص اپنی قدر ولیاقت کو نہین جانتا تو اور لوگ اُسکی وہ عیوب دیکھتے ہین جسکو وہ خود نہین دیکھتا

وقال وقد ذکر سیف الدولۃ ان انسانا عاب قولہ وانا اذا نزلت الخیام

لَقَدْ نَسَبُوا الْخِيَامَ إِلَى عَلَاءٍ	أَبَيْتُ قَبُولَهُ كُلَّ الْإِبَاءِ

ترجمہ لوگون نے یہہ کہا کہ خیمہ امیر کے اوپر ہے سو اس کے قبول کرنیسے مینے بالکل انکار کیا متنبی نے قصیدہ میمیہ مین جو آگے آویگا یہہ شعر لکھا ہے۔ بیت انا افا رحلت لک الخیل وانا اذا نزلت الخیام * یعنی کاش جب تو کوچ کرے تو ہم تیرے گھوڑے ہو جاوین اور کاش جب تو گھوڑے پر سے اوترے اور خیمہ مین جاوے تو ہم تیرے خیمے مین ہو جاوین غرض تیری ہر تکلیف مین کام آوین۔ اسپر بعض معاندون نے اعتراض کیا ہے کہ شاعر نے خیمہ کو ممدوح کے اوپر لکھا اور یہہ مدح کے خلاف ہے۔ اُسکے جواب مین کہتا ہے کہ لوگ خیمہ کو ممدوح سے بلند کہتے ہین مین اسکو بالکل تسلیم نہین کرتا۔ دلیل شعر آئندہ مین ہے۔

وَمَا سَلَّمْتُ فَوْقَكَ لِلثُّرَيَّا	وَلَا سَلَّمْتُ فَوْقَكَ لِلسَّمَاءِ

ترجمہ مین نے اس امر کو بھی تسلیم نہین کیا کہ ثریا تجھسے بلند ہے اور نہ یہہ تسلیم کیا کہ آسمان تجھسے اونچا ہے خیمہ کے تو کیا حقیقت ہے کیونکہ تیرا مرتبہ سب سے رفیع ہے پس مین کسطرح خیمہ کو تجھسے اونچا سمجھون۔

وَقَدْ أَوْحَشْتَ أَرْضَ الشَّامِ حَتَّى	سَلَبْتَ رُبُوعَهَا ثَوْبَ الْبَهَاءِ

ترجمہ جب تو شام سے نکلا تو اُسکی زمین کو تو نے وحشت ناک کر دیا یہان تلک کہ تو نے وہان کی زمین اور بہار کے مقامات کا لباس روشن اُتار لیا اب وہان کچھہ رونق نہین رہی۔

تَنَفَّسُ وَالْعَوَاصِمُ مِنْكَ عَشْرٌ	فَيُعْرَفُ طِيبُ ذَلِكَ فِي الْهَوَاءِ

العواصم ثغور معروفۃ منہا حلب وانطاکیۃ۔ ترجمہ جبکہ علاقہ عواصم جنمین حلب وانطاکیہ بھی ہے تجھسے دس منزل ہوتا ہے اور اُسوقت تو سانس لیتا ہے تو مقامات مذکورہ کے باشندونکو اتنے فاصلہ بعید سے تیری انفاس کی خوشبو معلوم ہو جاتی ہے۔

وقال یہجو السامری

أَسَامِرِيُّ ضُحْكَةَ كُلِّ رَاءٍ	فَطِنْتَ وَأَنْتَ أَغْبَى الْأَغْبِيَاءِ

سامری منادی منسوب الی سر من رای ترجمہ ای مقام سر من رائی کے رہنے والے اے ہر دیکھنے والیکے

مسخرے تو میرے اشعار سمجھ گیا حال آنکہ تو تمام غبیوں سے غبی ہے یعنی تو کیونکر سمجھ گیا باوجودیکہ تو سخت جاہل ہے اور اس خفگی کی یہہ وجہہ تھی کہ جب متنبی نے سیف الدولہ کے روبرو اپنا وہ قصیدہ جسکا اول یہہ ہی واحر قلباہ الخ پڑھا اور باہر چلا گیا تو اس سامری نے سیف الدولہ سے کہا کہ کہو تو مین اُسکا سر اُتار لاؤن اسپر اُسنے اُسکی ہجو کہی۔

صَغُرْتَ عَنِ المَدِیحِ فَقُلْتَ اُهْجیٰ ۔۔۔ کَاَنَّكَ مَا صَغُرْتَ عَنِ الْهِجَاءِ

ترجمہ جب تو مدح کے قابل نہوا تو نے یہہ کہا کہ کاش مین ہجو کیا جاؤن شاید تو اپنی رائے مین اپنے آپکو ہجو کے استحقاق سے کمتر نہین سمجھتا۔ یعنی تو اس قابل ہی نہین ہے کہ کوئی تیری ہجو کرے۔

وَمَا فَكَّرْتُ قَبْلَكَ فِي مُحَالٍ ۔۔۔ وَلَا جَرَّبْتُ سَیْفِی فِی هَبَاءِ

المحال بالضم من الکلام ماعدل عن وجہہ ترجمہ تجھسے پہلے مین نے کبھی نکمی اور بُرائی کے کام مین فکر نہین کی اور نہ اپنی تلوار کو ذرہ پر آزمایا یعنی تیری ہجو کرنا نکما کام ہے۔

حرف البار

وقال یمدح سیف الدولۃ وہو لیسایرہ وقد اشتد المطر

لِعَیْنِی کُلَّ یَوْمٍ مِنْكَ حَظٌّ ۔۔۔ تَحَیَّرُ مِنْهُ فِی اَمْرٍ عُجَابِ

ترجمہ ہر روز میری آنکھہ کو تیری جانب سے ایسا حصہ ملتا ہے کہ وہ اُس سے ایک امر عجیب مین حیران رہجاتی ہے تفصیل اگلے شعر مین ہے

حِمَالَةُ ذَا الْحُسَامِ عَلٰی حُسَامٍ ۔۔۔ وَمَوْقِعُ ذَا السَّحَابِ عَلٰی سَحَابِ

ترجمہ پرتلہ اس معمولی تلوار کا تلوار یعنی سیف الدولہ پر۔ اور برسنا اور موقع اس رسمی ابر کا کرم و بخشش کے ابر پہ یعنی تجھپر۔ یعنی یہہ عجب ہی کہ تلوار تلوار پر لٹکتی ہے اور ابر کا مقام ابر پر ہے۔

تَجِفُّ الْاَرْضُ مِنْ هٰذَا الرَّبَابِ ۔۔۔ وَتَخْلَقُ مَا كَسَاهَا مِنْ ثِیَابِ

الرباب بالفتح السحاب الابیض جمع ربابۃ ترجمہ اس ابر معمولی سے زمین کچھہ عرصہ بعد خشک ہوجاویگی اور جو لباس نباتات کا اُسکو پہنایا ہی وہ کہنہ ہوجاویگا مگر ممدوح کی عطا دائم و قائم ہے جیسا اگلے شعر مین ہے۔

وَمَا یَنْفَكُّ مِنْكَ الدَّهْرُ رَطْبًا ۔۔۔ وَلَا یَنْفَكُّ غَیْثُكَ فِی انْسِكَابِ

ترجمہ اور زمانہ تجھسے تیری عطا کے سبب ہمیشہ تر رہے گا۔ اور تیرا ابر عطا ہمیشہ برستا رہے گا یعنی تیری عطا بطور باقیات صالحات کے ہی جنکا فیض خلق سے منقطع نہوگا۔ بخلاف ابر کے کہ اُسکا فیض چند روزہ ہے۔

تُسَایِرُكَ السَّوَارِی وَالْغَوَادِی ۔۔۔ مُسَایَرَةَ الْاَحِبَّاءِ الطِّرَابِ

السواري السحب السارية في الليل دون النهار لان السّري مخصوص بالليل - والغوادي ما غدا من السحب - والطراب الذي تطرب وهو الذي يحركه الشوق واحده طرب وطروب ترجمہ ابر ہائے شب وصبح تیرے ساتھ عطا کا سبق لینے کو ایسے چلتے ہین جیسا ایک دوست دوسرے دوست خندان رو کے ساتھ چلتا ہے۔

وتعجز عن خلائقك العذاب	تفيد الجود منك فتحتذيه

تفید بمعنی تستفید ترجمہ وہ ابر تجھسے جود حاصل کرتا ہے سو وہ اُسکا اقتدا کرتا ہے یعنی کسی قدر وہ بھی عطا کرنے لگتا ہے مگر تیرے شیرین اخلاق کے مشابہ ہونے سے عاجز رہتا ہے یعنی تو اپنے سائلون کو خوشروئی کے ساتھ بخشتا ہے اور ابر ترش رو اور رونی صورت بنکر - **وقال وقد انشده سيف الدولة بيتا وهو**

فلم ار احلى منك في العين والقلب	خرجت غداة النفر اعترض الدمى

فقال ابو الطيب

واقتلهم للدارعين بلا حرب	فديناك اهدى الناس سهما الى قلبي

اہدی اسم منادی باسقاط حرف النداء وہو من الهداية وقال الواحدي اهدى من هديت هدى فلان اي قصدت قصده ترجمہ ہم تجھپر قربان ای وہ شخص کہ اُسکا تیر میرے دلکی طرف بہت راہ پاتا ہے یا وہ میرے دلکی طرف زیادہ قصد کرتا ہے یعنی میرا دل اُسکا خاص نشانہ ہے اور ای وہ شخص جو زرہ پوشون کو بے قصد لڑائی کے زیادہ قتل کرتا ہے یعنی بے لڑائی تیر نگاہ سے اُن کو قتل کرتا ہے۔

فانت جميل الوجه مستحسن الكذب	تفرد بالاحكام في اهله الهوى

ترجمہ محبت کے احکام اہل محبت مین انوکھے والبیلے ہین - خلاف وعدگی اور جھوٹ سب کے نزدیک بُری ہین مگر یہہ دونون امر تیرے لئے اچھے وزیبا ہین - یا یہہ کہ تو جمیل الوجہ ہے باانیہمہ تیرا جھوٹہ اچھا معلوم ہوتا ہے ولنعم ما قیل ؎ وکل ما یفعل المحبوب محبوب ۔ وللصدر القائل ؎ ویقبح من سواک الفعل عندی ۔ وتفعله فیحسن منک ذاک - حضرت شبلی رح سے کسی نے پوچھا کہ مکر سب کے لئے برا ہے خدا کی طرف سے کیسے اچھا معلوم ہوا - تو جواب مین اُنھون نے یہہ شعر پڑھا ۔

وان كنت مبذول المقاتل في الحب	واني لممنوع المقاتل في الوغى

ترجمہ اور بیشک میری جا ہائے قتل یعنی وہ جگہہ جہان زخم لگنے سے مجروح مرجاتا ہے لڑائی مین محفوظ ہین اور کوئی اُس جگہہ زخم نہین مار سکتا ہے بسبب میری شجاعت اور واقفیت فنون سپہ گری کے اور اگرچہ میرے مقتل محبت مین سبیل ہین ۔

اصاب الحدور السهل في المرتقى الصعب	ومن خلقت عيناك بين جفونه

الحدور بالفتح المحط اي جاي نشيب وبالضم الحط من علو الي سفل وهو اصاب السهل في المرتقى الصعب مثل معناه سهل عليه الشيق

غیرہ۔ ترجمہ جسکے پلکون مین تیری سی اچھی دو آنکھین پیدا کی جاوینگی تو اُسکو اُس جگہہ جہان کی چڑھائی دشوار ہی عمدہ سہل اتار کی جگہہ ملجاویگی یعنی ہر امر دشوار اُس کو سہل ہوجاوے گا۔

وقال یعزیہ عن عبدہ یماک وقد مات بحلب سنۃ اربعین وثلثمائۃ

لَا یُحْزِنِ اللّٰہُ الْاَمِیْرَ فَاِنَّنِیْ ۔۔۔ لَاٰخُذُ مِنْ حَالَاتِہٖ بِنَصِیْبِ

لایحزن اللہ ہو مجزوم ودعا لہ ای لایحزنہ اللہ شیئًا ترجمہ خدا امیر سیف الدولہ کو کسی غم مین مبتلا نکرے اور دعا کی وجہ یہہ ہی کہ مجکو اُسکے حالات شادی وغم سے پورا حصہ ملتا ہے سو مین چاہتا ہون کہ مجکو اُس کے جانب سے خوشی کا حصہ ملے نہ غم کا۔

وَمَنْ سَرَّ اَھْلَ الْاَرْضِ ثُمَّ بَکٰی اَسًی ۔۔۔ بَکٰی بِعُیُوْنٍ سَرَّھَا وَقُلُوْبِ

ترجمہ اور جسنے تمام اہل زمین کو خوش کیا اور پھر بسبب کسی غم کے رویا تو وہ اُن تمام آنکھونسے اور سب دلونسے جنکو اُس نے خوش کیا تھا رویگا۔ یعنی اُسکا غم سب کو غمگین کریگا۔

وَاِنِّیْ وَاِنْ کَانَ الدَّفِیْنُ حَبِیْبَہٗ ۔۔۔ حَبِیْبٌ اِلٰی قَلْبِیْ حَبِیْبُ حَبِیْبِیْ

حبیب خبر ان ترجمہ اور اگرچہ شخص مدفون سیف الدولہ کا حبیب ہے مگر بیشک میرا یہہ حال ہی کہ دوست کا دوست میرا بھی دوست ہی۔ مثل مشہور ہی کہ محب المحب محب۔

وَقَدْ فَارَقَ النَّاسُ الْاَحِبَّۃَ قَبْلَنَا ۔۔۔ وَاَعْیَا دَوَاءُ الْمَوْتِ کُلَّ طَبِیْبِ

ترجمہ اور بیشک ہم سے پہلے تمام لوگون نے اپنے دوستونسے مفارقت اختیار کی ہی اور موت کی دوا نے ہر طبیب کو عاجز کردیا ہے تو ایسی صورت مین مصیبت زدہ کو صبر لازم ہی۔ مرگ انبوہ جشنے۔

سُبِقْنَا اِلَی الدُّنْیَا فَلَوْ عَاشَ اَھْلُھَا ۔۔۔ مُنِعْنَا بِھَا مِنْ جَیْئَۃٍ وَذُھُوْبِ

ترجمہ دنیا مین ہم سے پہلے لوگ لائے گئے سو اگر وہ سب جیتے رہتے تو ہم آنے اور جانے سے روکے جاتے یعنی بسبب کثرت آبادی کے کوئی چل پھر نسکتا خلاصہ یہہ ہی کہ مرگ حکمت سے خالی نہین ہے۔

تَمَلَّکَھَا الْاٰتِیْ تَمَلُّکَ سَالِبٍ ۔۔۔ وَفَارَقَھَا الْمَاضِیْ فِرَاقَ سَلِیْبِ

ترجمہ آنیوالا اپنے وارث کا ایسا وارث ہوجاتا ہے جیسا چھیننے والا۔ اور جانیوالا اُسکو ایسا چھوڑ جاتا ہے۔ جیسا چھینا گیا شخص یعنی وارث بمنزلہ سالب ہی اور مورث بجائے مسلوب کے۔ سچ ہی انما فی ایدیکم اسلاب لہالکین وستترکہا الباقون کما ترکہا الاولون۔

وَلَا فَضْلَ فِیْھَا لِلشَّجَاعَۃِ وَالنَّدٰی ۔۔۔ وَصَبْرِ الْفَتٰی لَوْلَا لِقَاءُ شَعُوْبِ

شعوب اسم من اسماء المنیۃ معرفۃ لایدخلہا التعریف وسمیت شعوبا لانہا تفرق مشتقۃ من الشعبۃ وہی الفرقۃ ترجمہ اگر ملاقات

موت یعنی مرنا یقینی نہوتا تو دنیا مین شجاعت وسخاوت اور جوان مرد کے صبر کو کچھ فضیلت نہوتی۔ شجاعت کو تو اسوجہ سے شجاع کی تعریف اسلئے کیجاتی ہے کہ وہ باوجود خوف موت مرنیسے نہین ڈرتا اور جب موت کا خوف ہی نرہا تو شجاعت قابل تعریف نرہے۔ اور سخاوت اور صبر کے اسوجہ سے فضیلت نہوتی کہ جب مرنا نہین رہا تو اگر کوئی کثرت سخاوت سے مفلس ہوگیا یا اسکو کسی طرح کا سخت صدمہ پہونچا تو چونکہ دوام بقا مین تبدل حالات یعنی تنگدستی کے بعد فراخی اور سختی کے بعد نرمی ہوا کرتی ہو تو آخر یہہ افلاس اور شدت صدمہ جاتے رہینگے اب چونکہ موت یقینی ہی تو بسبب افلاس وسختی صدمہ موت کا احتمال قوی ہی تو اسصورت مین سخاوت وصبر نہایت قابل قدر ہین۔ وہذا غایتہ تحریر الکلام فی ہذا المقام۔

وَاَوْفَی حَیٰوۃِ الغَابِرِیْنَ لِصَاحِبٍ	حَیٰوۃُ امْرِیٍٔ خَانَتْہُ بَعْدَ مَشِیْبِ

ترجمہ گذشتون مین سب سے زیادہ وفا کرنے والی اُس شخص کی زندگی ہی کہ اُس زندگی نے اُس سے بعد بڑھاپے کی بیوفائی کے ہو۔ یعنی مرنا برحق ہی جوان نہ مرا تو بعد بڑھاپے کے مرنا لازم ہے پس کسی کے مرنے پر افسوس کرنا نامناسب ہے۔

لَاَبْقَی یَمَاکُ فِی حَشَایَ صَبَابَۃً	اِلٰی کُلِّ تُرْکِیِّ النِّجَارِ جَلِیْبِ

النجار الاصل وجلیب مجلوب من بلد الی بلد ترجمہ بخدا یماک میرے باطنی اعضا مین ایک رقت اور محبت ہر ترکی الاصل کے جو ایک شہر سے دوسرے شہر کی طرف لایا گیا ہو چھوڑ گیا۔

وَمَا کُلُّ وَجْہٍ اَبْیَضٍ بِمُبَارَکٍ	وَلَا کُلُّ جَفْنٍ ضَیِّقٍ بِنَجِیْبِ

الظاہر انہ اراد بجفن ضیق من لاینظر الی کل احد لغرور حسنہ ترجمہ ہر شخص سفید رو مبارک نہین ہوتا اور نہ حسین تنگ چشم شریف ہوتا ہے یعنی یہہ دونون خوبیان یماک ہی مین جمع تہین۔ تنگ چشم وہ حسین ہی جو بغرور حسن ہر شخص کی طرف ندیکھے ورنہ محمود تو فراخی چشم ہی قال الجامی رح ؎ شگافے زد بصد افسون و نیرنگ ۔ دران خیمہ چو چشم خیمگی تنگ ۔ اور یہہ بھی کہہ سکتے ہین کہ ترک لوگ تنگ چشم ہوتے ہین یعنی اُنکی آنکھین چھوٹی ہوتی ہین پس حاصل یہہ ہوا کہ ہر ترک تنگ چشم شریف نہین ہوتا بلکہ یہہ جوہر یماک ہی مین پایا جاتا تھا۔

لَئِنْ ظَہَرَتْ فِیْنَا عَلَیْہِ کَاٰبَۃٌ	لَقَدْ ظَہَرَتْ فِی حَدِّ کُلِّ قَضِیْبِ

اللام للقسم وخلت علی حرف الشرط وجوابہ محذوف ای لاباس ولا عجب۔ والقضیب السیف الخفیف الدقیق ترجمہ بخدا اگر ہم مین جو ذوی العقول ہین اوسپر بیچینی اور غم ظاہر ہوا تو کیا تعجب ہے کیونکہ یہہ غم ہر ہلکی وتیز تلوار مین بھی ظاہر ہوا باوجودیکہ وہ ذوی العقول مین نہین ہے۔ اور وجہ ظہور غم تلوارون مین یہہ ہی کہ وہ اُسکا استعمال خوب کرتا تھا۔

وَفِی کُلِّ قَوْسٍ کُلَّ یَوْمِ تَنَاضُلٍ	وَفِی کُلِّ طِرْفٍ کُلَّ یَوْمِ رُکُوْبِ

الطرف الفرس الکریم ذکرا کان او انثی ترجمہ اور اُسکا غم ہر کمان مین بروز تیر اندازی اور ہر عمدہ گھوڑے مین بروز سواری ظاہر ہوا۔ کیونکہ وہ ان دونون چیزون مین اُستاد اور اُنکا قدردان تھا۔

أَوْ تَدْعُوهُ لِأَمْرٍ وَهُوَ غَيْرُ مُجِيبِ	يَعِزُّ عَلَيْهِ أَنْ يُخِلَّ بِعَادَةٍ

ان یخل فاعل یعز وسکن الواو فی تدعو مع انہ حقہا الفتح للعطف علی یخل للضرورۃ ترجمہ یماک کو اپنی عادت کا ترک کرنا ناگوار ہے کہ تو اسکو کسی کام کے لئے پکارے اور وہ مجیب نہو۔

نَظَرْتُ إِلَى ذِي لِبْدَتَيْنِ أَدِيبِ	وَكُنْتُ إِذَا أَبْصَرْتُهُ لَكَ قَائِمًا

واللبدتین الصوف الذی علی کتفی الاسد وقیل الوفرۃ التی علی العنق ترجمہ اور مین جب اُس کو تیرے پاس کھڑا دیکھتا تھا تو مین ایک شیر با ادب جسکے دونون دوش یا گردن پر بڑے جھبڑے بال تھے دیکھتا تھا یعنی وہ جامع شجاعت وادب تھا۔

فَمِنْ كَفِّ مِتْلَافٍ أَغَرَّ وَهُوبِ	فَإِنْ تَكُنِ الْعِلْقَ النَّفِيسَ فَقَدْتَهُ

المصرع الاول من قبیل الاضمار علی شریطۃ التفسیر۔ والعلق شئ یضن بہ وقیل ہو ما تعلق بہ الفواد ترجمہ سو اگر تو نے پیاری نفیس شئ گم کی ہے یعنی یماک کو تو تو نے اُسکو ایسے ہاتھ سے تلف کیا ہے جو بسبب غایت کرم کے اشیا کا بڑا تلف کرنیوالا اور روشن رو اور نہایت بخشش کرنے والا ہے سو اب تو یہہ سمجھ کہ ہمنے اُس کو کسی کو بخشدیا ہے تو پھر رنج کا کیا موقع ہے۔

إِذَا لَمْ يَعُوذْ مَجْدُهُ بِعُيُوبِ	كَأَنَّ الرَّدَى عَادٍ عَلَى كُلِّ مَاجِدٍ

الردی ہو الموت۔ وعاد ای ظالم متعد۔ والماجد الکامل الشرف ترجمہ موت گویا ہر شریف وکریم شخص پر ظلم وتعدی کرنیوالی ہے اُس وقت مین کہ جب وہ شریف اپنی شرافت کو عیوب کی پناہ مین نہ لے یعنی اگر اُسمین کوئی عیب نہو تو اُسکو چشم بد کا زیان پہونچتا ہے۔ خلاصہ یہہ کہ یماک بے عیب تھا اسلئے موت نے اُسپر دست درازی کی۔ یا یہہ کہ سیف الدولہ کا کرم ومجد اور اوسکی دولت بے عیب تھی اور اسلئے چشم بد کا اُسکو خوف تھا۔ یماک کا مرگ اُسکے دولت کے لئے ایک قسم کا عیب ہے اور عین حکمت ہے کہ اِس عیب کے سبب اُسکے دولت نظر بد سے بچ گئے مگر یہ مضمون خلاف مدح وشان ممدوح ہے پس اول اولی ہے وما احسن ما قیل ع شخص الانام الی کمالک فاستعذ من شر اعینہم بعیب واحد۔

غَفَلْنَا فَلَمْ نَشْعُرْ لَهُ بِذُنُوبِ	وَلَوْلَا أَيَادِي الدَّهْرِ فِي الْجَمْعِ بَيْنَنَا

ترجمہ اور اگر زمانہ کے احسانات درباب ہمارے جمع کرنیکے نہوتے تو ہم اُسکے گناہون سے جو وہ ہمپر کرتا ہے غافل ہوتے اور اُنکی ہمکو خبر بھی نہوتی۔

إِذَا جَعَلَ الْإِحْسَانَ غَيْرَ رَبِيبِ	وَلَلتَّرْكُ لِلْإِحْسَانِ خَيْرٌ لِمُحْسِنٍ

ترجمہ جبکہ کوئی محسن اپنا احسان نہ بنا ہے اور اُسکو پورا نکرے تو اُس احسان کا چھوڑنا اسکے لئے بہتر ہے یعنے احسان ناتمام سے اُس کا ترک بہتر ہے۔

غَنِيٌّ عَنِ اسْتِعْبَادِهِ لِغَرِيبِ	وَإِنَّ الَّذِي أَمْسَتْ نِزَارٌ عَبِيدَهُ

ترجمہ اور بیشک وہ شخص جسکے قوم ہزار غلام ہین وہ ایک مسافر کے غلام بنانیسے بے پرواہے۔

وَبِالْقُرْبِ مِنْهُ مَفْخَرًا لِلنَّسِيبِ	كَفَى بِصَفَاءِ الْوُدِّ رِقًّا لِمِثْلِهِ

البا ران زائدتان۔ والضمیر فی مثلہ لسیف الدولۃ ترجمہ سیف الدولہ جیسے نامور شخص کے لئے یہہ کافی ہو کہ لوگونکو بسبب اپنی صاف محبت کے غلام بنالے اور عاقل یا اُسکے ہم نسب کے لئے واسطے فخر کے اُسکا قرب و محبت بس ہے۔

أَجَلُّ مُثَابٍ مِنْ أَجَلِّ مُثِيبِ	فَعُوِّضَ سَيْفُ الدَّوْلَةِ الْأَجْرَ إِنَّهُ

الضمیر فی انہ للاجر ویکون المثاب مصدر بمنزلۃ الثواب والمثیب ہو اللہ تعالی ویجوز ان یکون الضمیر لسیف الدولۃ ویکون المثاب مفعولا من الاثابۃ ترجمہ صورت اول مین یہہ ہی سیف الدولہ بسبب موت غلام کے نیک اجر کا عوض دیا جاوے کیونکہ بیشک وہ اجر خداوند تعالی کیطرف سے بڑی نعمت ہی اور صورت دوم مین یہہ کہ سیف الدولہ بڑا ماجور ہی خدا کی طرف سے۔

يُطَاعِنُ فِي ضَنْكِ الْمَقَامِ عَصِيبِ	فَتَى الْخَيْلِ قَدْ بَلَّ النَّجِيعُ نُحُورَهَا

ضنک صفۃ محذوف ای فی یوم ضنک و ہو الضیق۔ والعصیب الشدید ترجمہ وہ اُن گھوڑون کا جنکی سینہ اعدا کے خون سے ترہین شہسوار ہے اور وہ اُس سخت روز مین جہان بہادرونکا ٹہنا اور اُن کے پاؤن کا جمنا دشوار ہے نیزہ بازی کرتاہی

فَمَا خَيْمُهُ إِلَّا غُبَارُ حُرُوبِ	يَعَافُ خِيَامَ الرَّيْطِ فِي غَزَوَاتِهِ

الریط الملاء البیض۔ ویعاف یکرہ والخیم جمع خیمۃ ترجمہ اپنی لڑائیون مین ریشمی خیمون مین قیام کرنا مکروہ جانتاہی اُسکے خیمے نہین ہین مگر لڑائی کے غبار یعنی وہ عیش طلب نہین ہے بلکہ جفاکش و سخت مزاج ہے۔

بِشَقِّ قُلُوبٍ لَا بِشَقِّ جُيُوبِ	عَلَيْنَا لَكَ الْإِسْعَادُ إِنْ كَانَ نَافِعًا

ترجمہ اگر اس مصیبت مین ہماری امداد تیرے لئے نافع ہو تو ہمکو لازم ہے کہ تیری مدد اپنے دل چیر کر کرین گریبانکو چاک کرنا تو کیا حقیقت رکھتاہے۔

وَرُبَّ كَثِيرِ الدَّمْعِ غَيْرُ كَئِيبِ	فَرُبَّ كَئِيبٍ لَيْسَ تَنْدَى جُفُونُهُ

ترجمہ سو بہت سے بے چین شخص ہین جنکی پلکین آنسوؤن سے تر نہین ہوتین اور بہت سے بکثرت رونیوالے ہین کہ وہ بے چین نہین ہین یعنی آنسو غم کی دلیل نہین ہین۔ بہت سے غمگین نہین روتے اور بہت رونیوالے غمگین نہین ہین

بَكَيْتَ فَكَانَ الضِّحْكُ بَعْدَ قَرِيبِ	تَسَلَّ بِفِكْرٍ فِي أَبَيْكَ فَإِنَّمَا

ابیک بفتح البا رائیتہ ابن جنی یرید ابویک وہی لغۃ صحیحۃ معروفۃ ترجمہ تو اپنے والدین کی مصیبت کو سوچکر تسلی حاصل کر۔ کیونکہ اول تو اُن کے غم مین تو رویا اور پھر عنقریب خوشی آموجود ہوئی یعنی ایسا ہی حال اس صدمہ کا ہوگا کہ بہت جلد بھول جائے گا اور ہنسنے لگے گا۔

بِجَيْبٍ تَثَنَّتْ فَاسْتَدَّ بِرَبْلِهِ بِطِيبِ	إِذَا اسْتَقْبَلَتْ نَفْسُ الْكَرِيمِ مُصَابَهَا

اراد بالخبث الجزع وبالطیب الصبر وترک الجزع ومعنی تلنت صرفت ای صرفت النفس الخبث ترجمہ جب کہ شریف آدمی کی طبیعت اول نزول مصیبت مین بجزع وفزع پیش اتی ہی تووہ صبر کی طرف رجوع کرکے اُس مصیبت کو لوٹا دیتی ہے اوراُس مصیبت کے پیچھے صبر وخوشدلی کو لاتی ہی خلاصہ یہہ کہ عمدہ آدمی اوائل صدمہ مین گھبراکر اور پہر سوچ سمجھکر صبر وتسلیم کو اختیار کرتا ہی اوراسی سے صدمہ آسان ہوجاتا ہی اور جو ایسا نہین ہوتا وہ سخت دشواریون مین گرفتار رہتا ہی۔

ولِلوَاجِدِ المَکرُوبِ مِن زَفَرَاتِہٖ	سُکُونُ عَزَاءٍ اَو سُکُونُ لُغُوبِ

ترجمہ غمگین بیچین کے لئے اُسکے نالون اور آہون کے انجام یا توسکون وقرار صبر کا ہی یا درماندگی کا۔ یعنی انجام بیقراری کا قرار ہی یا تو بسبب صبر کے اور اسمین اجر ملتا ہی یا بسبب تھکنے کے اور اسصورتمین اجر سے محروم رہتا ہے۔

وَکَم لَکَ جَدًّا لَم تَرَ العَینُ وَجہَہٗ	فَلَم تَجرِ فِی آثَارِہٖ بِغُرُوبِ

جدا منصوب علی التمیز۔ وکم انکانت خبریۃ فقد فصلت بینہا وبین معمولہا فبطل عملہا وانکانت للاستفہام فانصب ظاہر ترجمہ اور تیرے کسقدر اجداد ہین کہ تیری آنکھون نے انکا مونہہ نہین دیکھا سوتونے اُنکے غم مین اُنکے پیچھے آنسو ونکے ڈول نہین بہائے جبکہ ایسے صدمات پر تونے صبر کیا ہی ایک اجنبی غلام پر صبر کرنا کیا دشوار ہے۔

فَدَتکَ نُفُوسُ الحَاسِدِینَ فَاِنَّہَا	مُعَذَّبَۃٌ فِی حَضرَۃٍ وَمَغِیبِ

ترجمہ تجھپر حاسدون کی جانین قربان ہوجاوین کیونکہ وہ جانین تیرے حضور اور غیبت دونون مین عذاب دیکھتی ہین۔

وَفِی تَعَبٍ مَن یَحسُدُ الشَّمسَ نُورَہَا	وَیَجہَدُ اَن یَاتِی لَہَا بِضَرِیبِ

نورہا بدل من الشمس۔ واسکن الیاء فی یاتی للضرورۃ ترجمہ تیرے حاسد کسطرح دائمی تکلیف مین نرہین کیونکہ جو شخص آفتاب کے نور پر حسد کرے اور اس امر کی کوشش کرتا رہے کہ آفتاب کا مثل پیدا کرون تو وہ شخص ہمیشہ رنج و تعب مین رہے گا۔ نہ آفتاب کا مثل ہوگا نہ اُسکا حسد کا مرض جاویگا۔ خلاصہ یہہ کہ تو آفتاب ہے۔

وقال یمدحہ ویذکر بناء مرعش سنۃ احدی واربعین وثلثمائۃ

فَدَیْنَاکَ مِن رَبعٍ وَاِن زِدتَنَا کَرْبًا	فَاِنَّکَ کُنتَ الشَّرقَ لِلشَّمسِ وَالغَربَا

الربع المنزل فی کل اوان۔ والربع المنزل فی الربیع خاصۃ ترجمہ ای خانہ حبیب ہم تجھپر قربان اگرچہ تونے بسبب یاد ایام وصال کے ہماری بیچینی زیادہ کردی ہی کیونکہ کبھی تو محبوب کے لئے مشرق تھا کہ تجھمین سے وہ نکلتا تھا اور کبھی اسکے لئے مغرب کہ وہ تجھمین داخل ہوکر پوشیدہ ہوجاتا تھا۔ اس قسم کے عرب کے اشعار اس بنا پر ہوتے ہین کہ جس جگہ پانی اور مویشی کی چراگاہ ہوتی تھی تو مختلف قوم وفرقے اُس جگہ چندروز کے لئے آباد ہوجاتے تھے اور باہم ملاقاتین اور عشق بازی کے روابط پیدا ہوجاتے تھے اور جب پانی نہین رہتا تھا تو تمام قومین وہان سے چل پڑتی تھین اسلئے

اور میلہ بچھڑ جاتا تھا کوئی کہین گیا اور کوئی کہین - پھر جب کسی اتفاق سے وہان کو گذر ہوتا تھا تو وہ کھنڈر اور نشان مقامات منہدمہ دیکھکر اور ایام ملاقات یاد کر کے دردمند ہوتے تھے اور عاشقانہ اشعار کہتے تھے اور خود روتے اور سامعین کو رلاتے تھے اور اسکی کیفیت دردمند خوب جانتا ہے -

وَكَيْفَ عَرَفْنَا رَسْمَ مَنْ لَمْ يَدَعْ لَنَا	فُؤَادًا لِعِرْفَانِ الرُّسُومِ وَلَا لُبًّا

تدع بالتاء والياء فمن روی بالتاء الفوقانیۃ حملہ علی المعنی لان المراد بمن امرءۃ ومن روی بالیاء التحتیۃ فهو علی لفظ من ترجمہ اور ہمنے کسطرح پہچانے نشان گھر اُس محبوب کے جسنے ہمارے لئے دل اور عقل واسطے شناخت نشانون کے نہین چھوڑی یعنی یہہ عجیب امر ہے کہ اس بیہوشی مین بھی قوت شناخت باقی رہی -

نَزَلْنَا عَنِ الْأَكْوَارِ نَمْشِي كَرَامَةً	لِمَنْ بَانَ عَنْهُ أَنْ نُلِمَّ بِهِ رَكْبًا

الاکوار جمع کور وہو رحل الناقۃ ترجمہ جب ہم اُس اُجڑے دیار پر پہونچے تو ہم کجاوون سے اتر پڑے اور پیادہ ہوئے واسطے تعظیم اُس محبوب کے جو اُس دیار سے جدا ہو گیا تھا - اسبات سے بچنے کو کہ ہم اُسکی زیارت بحالت سواری کرین

نَذُمُّ السَّحَابَ الْغُرَّ فِي فِعْلِهَا بِهِ	وَنُعْرِضُ عَنْهَا كُلَّمَا طَلَعَتْ عَتْبًا

السحاب جمع سحابۃ ترجمہ ابر ہائے سفید کی (جو بہت برسنے ولے ہوتے ہین) اس جرم مین کہ اُنھون نے گھرون کے نشان کے ساتھ کیا تھا (یعنی نشان مکان محبوبہ مٹا دئے تھے) ہم مذمت کرتے ہین اور جب وہ ابر ظاہر ہوتے ہین تو ہم براہ عتاب اُن سے روگردانی کرتے ہین -

وَمَنْ صَحِبَ الدُّنْيَا طَوِيلًا تَقَلَّبَتْ	عَلَى عَيْنِهِ حَتَّى يَرَى صِدْقَهَا كِذْبَا

ترجمہ اور جو شخص ایک عرصہ تلک دنیا کا مصاحب رہا ہو اور اُسکو خوب جانچا ہو تو دنیا یعنی اُسکا کارخانہ اُسکی نظر مین الٹا معلوم ہوگا یہان تلک کہ اُسکے سچ کو جھوٹ دیکھے گا کہ وہ محض دہوکے کی ٹٹی ہے - **قال ابو نواس** ؎

إِذَا امْتَحَنَ الدُّنْيَا لَبِيبٌ تَكَشَّفَتْ	لَهُ عَنْ عَدُوٍّ فِي ثِيَابِ صَدِيقِ
وَكَيْفَ الْتِذَاذِي بِالْأَصَائِلِ وَالضُّحَى	إِذَا لَمْ يَعُدْ ذَاكَ النَّسِيمُ الَّذِي هَبَّا

الاصائل جمع اصیل وہو آخر النہار - والضحی مقصور یؤنث ویذکر وہو حین تشرق الشمس ترجمہ اور مین کیسی اوقات آخر روز وچاشت سے لذت اُٹھاؤن جب تلک کہ وہ ہوائے سابق جو چلی تھی لوٹ نہ آوے - یعنی ہوائے محبوب یا اُس کا وصال یا ہوائے ایام شباب -

ذَكَرْتُ بِهِ وَصْلًا كَأَنْ لَمْ أَفُزْ بِهِ	وَعَيْشًا كَأَنِّي كُنْتُ أَقْطَعُهُ وَثْبَا

ترجمہ منزل محبوب پر جو مین گذرا تو مین نے اُسکا وہ وصل یاد کیا جو بسبب کمی عرصہ وصل ایسا تھا گویا کہ وہ مجکو حاصل نہین ہوا تھا اور اُس عیش سریع الانقضا کو کہ گویا کودتے ہوئے اُسکو ختم کیا تھا -

وفتانة العينين قتالة الهوى	اذا نفحت شيخا روائحها شبا

فتانة منصوبة عطفا على معمول ذكرت - وعدى النفح على المعنى لا على اللفظ كانه قال اصابت ترجمہ اور مینے یاد کیا محبوبہ کو جسکے آنکھین فتنہ خیز اور اُسکی محبت بڑی خونریز ہے - جبکہ اُسکی بو ہائے خوش پیر ضعیف کو چھو جاوین تو فوراً جوان ہوجاوے اور اُسکی جوانی لوٹ آوے -

لها بشر الدر الذي قلدت به	ولم ار بدرا قبلها قلد الشهبا

الشهبا جمع شهب يعني الدرة او جمع اشهب يعني الكوكب لذكره البدر او جمع شهاب وهو النجم ترجمہ اس محبوبہ کا ظاہر بدن صفائی وآب وتاب مین اُس موتی کے موافق ہی جسکا وہ ہار پہنائے گئی ہو - اور اُس سے پہلے مینے کبھی ایسا بدر نہین دیکھا جسکو ستارون کا ہار پہنایا گیا ہو -

فيا شوق ما ابقى ويا لي من النوى	ويا دمع ما اجرى ويا قلب ما اصبى

قوله يالي يحتمل ان يكون اراد اللام المفتوحة التي للاستغاثة كانه استغاث بنفسه من النوى - ويحتمل ان يكون اللام المكسورة التي للمستغاث من اجله كانه قال يا قوم اعجبوا لي من النوى - حذف ياء الاضافة تخفيفا لان الكسرة تدل عليها وهو كثير في القرآن كقوله تعالى ويا قوم ترجمہ سوای میرے شوق تو کسقدر پائدار ہے اور ای میرے جی صدمات فراق سے میری فریاد رسی کر یا اے قوم میرے صدمات فراق سے تعجب کرو - اور ای میرے اشک تو کسقدر کثرت سے بہنے والا ہی اور اے میرے دل تو کسقدر فریفتہ وعشقباز ہی -

لقد لعب البين المشت بها وبي	وزودني في السير ما زود الضبا

اراد بلعب البين اقتداره عليهم - وقوله ما زود الضبا يريد به ما يقال ان الضب اذا خرج من سربه لم يهتد اليه ولذا يقال احير من الضب - وقيل ان الضب لا يتزود في المفازة لانه لا يحتاج الى الماء ابدا ترجمہ بجدا جدائی تفرقہ انداز محبوبہ مجھ پر کھیل گئی یعنی محیط ہوگئی اور سیر اور سفر مین اُسنے مجھے وہ توشہ دیا جو اُسنے سوسمار یعنی گوہ کو توشہ دیا یعنی حیرانی کا - کہتے ہین کہ جب گوہ اپنے سوراخ سے نکلکر کہین جاتی ہی تو وہ پھر اپنے بل کو نہین پاتی اور حیران پھرا کرتی ہی - یعنی مین بسبب فرط عشق کے ہمیشہ حیران وسرگردان پھرتا رہتا ہون اور گھر کی راہ نہین پاتا - یا یہہ معنی کہ جیسے گوہ جنگل مین کچھ توشہ جمع نہین کرتے یہان تلک کہ کبھی پانی بھی نہین پیتی ایسا ہی مین بے توشہ رہتا ہون یعنی معشوق مجھسے بے ملے چلا گیا ہی اور مجھے رخصت نہین کیا کہ اُسکی آخری ملاقات اور اخیر کی نظر بجائے توشہ ہوتی اسلیئے مین بے توشہ ہون -

كما قال المتنبي في قصيدته

قفا قليلا بها علي فلا	اقل من نظرة ازودها
ومن تكن الاسد الضواري جدوده	يكن ليله صبحا ومطعمه غصبا

ترجمہ اور جبکہ اجداد شیران وندہ ہون تو اُسکی رات بمنزلہ صبح کے اور اُسکا کہانا چہین جہپٹ سے ہوتا ہی رات بمنزلہ صبح کے یہ معنی کہ ظلمت شب اُسکے ارادونکو نہین روکتی -

اَکانَ تُرَاثاً مَا تَنَاوَلتُ اَم کَسبَا	وَلَستُ اُبَالِی بَعدَ اِدرَاکِیَ العُلیٰ

التراث ہوالمال الموروث ترجمہ مین بعد اُسکے کہ معالی امور حاصل کرون اسبات کی پرواہ نہین کرتا کہ جو شئے حاصل کیا ہی وہ مال موروثی ہی یا مین پیدا کیا ہوا غرض مین مقصود حصول رفعت قدر ہی دیگر ہیچ -

کَتَعلِیمِ سَیفِ الدَّولَۃِ الدَّولَۃَ الضَّربَا	فَرُبَّ غُلَامٍ عَلَّمَ المَجدَ نَفسَہ

ترجمہ سو بہت سے ایسے غلام ہین کہ اُنھون نے اپنی طبیعت کو بزرگی آپ سکھالی ہی یعنی بے تعلیم معلم کے جیسا کہ سیف الدولہ نے اپنے اہلکاران دولت کو یا خود دولت کو شجاعت اور ضرب بے تعلیم معلم کے سکھائی ہے -

کَفَاھَا فَکَانَ السَّیفَ وَالکَفَّ وَالقَلبَا	اِذَا الدَّولَۃُ استَکفَت بِہٖ فِی مُلِمَّۃٍ

استکفت اراد بہ استعانت ترجمہ جبکہ دولت اُس سے کسی صدمہ نازلہ مین مدد طلب کرتے ہی تو یہ اُسکو مدد کافی دیتا ہے اور اُسکے لئے سیف اور ہتھیلی اور دل بنجاتا ہی یعنی معمولی شمشیر شمشیر زنی کچھ کام نہین دیتی اور سیف الدولہ دولت کے لئے تمام سامان شمشیر زنی کا دیتا ہے -

فَکَیفَ اِذَا کَانَت نِزَارِیَّۃً عُربَا	تُھَابُ سُیُوفُ الھِندِ وَھِیَ حَدَائِدٌ

حدائد جمع حدیدۃ - ترجمہ ہند کی تلوارون سے خوف کیا جاتا ہی حال آنکہ وہ صرف لوہے کی ہین کہ بے دوسرے کی مدد کے کچھ کام نہین دیتین - پس اُسکا کیا حال ہوگا جبکہ وہ نزار بن معد بن عدنان کی نسل سے عربی ہو کہ بے دوسرے کی مدد تمام کام کرسکتا ہے یعنی وہ تو ضرور قابل خوف ہوگا -

فَکَیفَ اِذَا کَانَ اللُّیُوثُ لَہٗ صَحبَا	وَیُرھَبُ نَابُ اللَّیثِ وَاللَّیثُ وَحدَہٗ

ترجمہ دندان شیر سے جبکہ وہ تنہا ہوتا ہے ڈرایا جاتا ہے پس ڈر کا کیا حال ہوگا جبکہ اور بہت سے شیر اُسکے یار ہون یعنی اُس کا لشکر -

فَکَیفَ بِمَن یَغشَی البِلَادَ اِذَا عَبَّا	وَیُختَشَی عُبَابُ البَحرِ وَالبَحرُ سَاکِنٌ

عباب البحر ہو شدۃ امواجہ وتراکمہا ومنہ یسمی الفرس الشدید الجری - والنہر الشدید الجریان یعبوبا وعب جری وتدفق ترجمہ شدۃ امواج بحر سے خوف کیا جاتا ہے باوجودیکہ وہ اپنی جگہ پر ٹھہرا ہوا ہے پس کیسا خوف ہوگا اُس شخص کا جو تمام شہرون کو ڈھانک لے جب جوش مارے -

لَہٗ خَطَرَاتٌ تَفضَحُ النَّاسَ وَالکُتُبَا	عَلِیمٌ بِاَسرَارِ الدِّیَانَاتِ وَاللُّغیٰ

اللغی جمع لغۃ ترجمہ وہ ممدوح اسرار دیانت وراست کیشی اور مختلف زبانون کو خوب جانتا ہی اور اُسکے ایسے خیالات

ہین جو لوگ یعنی علما اور اُنکے کتب کو کم قدر و خوار کرتا ہے یعنی اُسکے خیالات ایسے ہین جو اورونکو نصیب نہین ہوئی۔

فَبُورِكْتَ مِنْ غَيْثٍ كَأَنَّ جُلُودَنَا ۔ بِهِ تُنْبِتُ الدِّيبَاجَ وَالْوَشْيَ وَالْعَصْبَا

الدیباج معرب دیبا ۔ والوشی کلما کان فیہ الوان مختلفۃ ۔ والعصب برود الیمن ترجمہ سو تو برکت دیا جائیو تو ایسا باران رحمت ہے گویا ہمارے جسمون کی کھالین اُسکے سبب دیبا و چادر منقش و چادر یمانی اوگاتین ہین یعنی تو ہمیشہ اس قسم کے خلعت ہمکو عطا کرتا ہے ۔

وَمِنْ وَاهِبٍ جَزْلًا وَمِنْ زَاجِرٍ هَلًا ۔ وَمِنْ هَاتِكٍ دِرْعًا وَمِنْ نَاثِرٍ قُصْبَا

الجزل الکثیر ۔ وہلا ہو زجر للخیل ارادبہ السرعۃ ۔ والقصب المعی والجمع اقصاب ترجمہ اور تو برکت دیا جائیو اے وہ شخص کہ تو بہت بخشنے والا اور لڑائی مین گھوڑون کا ہنکانے والا اور زرہون کا چیرنے والا اور دشمن کے آنتون کا کاٹنے والا ہے ۔

هَنِيئًا لِأَهْلِ الثَّغْرِ رَأْيُكَ فِيهِمُ ۔ وَأَنَّكَ حِزْبَ اللهِ صِرْتَ لَهُمْ حِزْبَا

رایک فاعل فعلہ ہنیأ و اصلہ ہنئت رایک ہنیأ لہم فحذف الفعل واقیمت الحال مقامہ فعملت فیہ عملہ وفی روایۃ انک منہم وہو الظاہر و حزب اللہ منصوب ترجمہ اہل سرحد کے لئے تیری رائے گوارا اور مبارک ہو اور یہہ بات بھی کہ تو اے خدا کے گروہ و مددگار اُنکے لئے ناصر و معین ہوگیا ۔

وَأَنَّكَ رُعْتَ الدَّهْرَ فِيهَا وَرَيْبَهُ ۔ فَإِنْ شَكَّ فَلْيُحْدِثْ بِسَاحَتِهَا خَطْبَا

الضمیر ان فی فیہا و ساحتہا للارض وہی غیر مذکورۃ والعرب تضمر بغیر مذکور قال اللہ تعالی فوسطن بہ جمعا ای بالوادی وہو غیر مذکور ترجمہ اور یہہ بات بھی کہ بیشک تو نے ڈرایا زمین پر زمانہ اور اُسکے حوادث کو ڈرادیا ہی سو اگر زمانہ میری قول مین شک رکھتا ہی تو اُسکو چاہیے کہ ساحت زمین پر کوئی حادثہ کر دکھائے سو ایسا ہرگز نہوسکیگا ۔

فَيَوْمًا بِخَيْلٍ تَطْرُدُ الرُّومَ عَنْهُمُ ۔ وَيَوْمًا بِجُودٍ تَطْرُدُ الْفَقْرَ وَالْجَدْبَا

ترجمہ سو تو ایک روز تو بذریعہ سوارونکے اپنے لوگونسے روم کو دفع کرتا ہی اور ایک روز بذریعہ اپنی بخشش کے فقر و قحط کے تکالیف دور کرتا ہے یعنی تو صاحب شجاعت و سخاوت ہے ۔

سَرَايَاكَ تَتْرَى وَالدُّمُسْتُقُ هَارِبٌ ۔ وَأَصْحَابُهُ قَتْلَى وَأَمْوَالُهُ نُهْبَا

تتری تتابع متواترۃ ۔ نہبی ای منہو بۃ وہی فعلی ۔ والدمستق اسم ملک الروم ترجمہ تیرے لشکر لگاتار آتے ہین اور دمستق بھگوڑا ہے اور اُسکے ساتھی مقتول اور اُسکے اموال لوٹے گئے ہین ۔

أَتَى مَرْعَشًا يَسْتَقْرِبُ الْبُعْدَ مُقْبِلًا ۔ وَأَدْبَرَ إِذْ أَقْبَلْتَ يَسْتَبْعِدُ الْقُرْبَا

مرعش حصن ببلد الروم من اعمال ملطیۃ ترجمہ دمستق قلعہ مرعش پر ایسی خوشی مین آیا کہ آتے ہوئے دوری کو نزدیکی

سمجھتا تھا اور جب تو اُسکی طرف متوجہ ہوا تو ایسا گھبرا کر بھاگا کہ نزدیکی کو دوری سمجھتا تھا۔

كَذَا يَتْرُكُ الأَعْدَاءَ مَنْ يَكْرَهُ القَنَا ... وَيَقْفُلُ مَنْ كَانَتْ غَنِيمَتُهُ رُعْبَا

ترجمہ جیسا دمستق تیرے سامنے سے بھاگا ایسا ہی جو نیزون کی آنچ نہین سہارتا دشمنون کو چھوڑ کر بھاگ جاتا ہے اور ایسا ہی وہ شخص جسکا حصہ اور لوٹ طرف مقابل کا خوف اور رعب ہی خالی ہاتھ اس گھر کی طرف لوٹتا ہے۔

وَهَلْ رَدَّ عَنْهُ بِاللُّقَانِ وُقُوفُهُ ... صُدُورَ العَوَالِي وَالمُطَهَّمَةَ القُبَّا

اللقان ثغر ببلاد الروم۔ والمطہم۔ الذی یحسن منہ کل شئ علیٰ حدتہ۔ والعوالی القنا۔ والقب الخیل المضمرۃ۔ وہو جمع اقب الضامر البطن۔ ترجمہ اور کیا دمستق کے بمقام لقان کے ٹھہرنے نے اُس سے نیزون کے سینے اور نہایت عمدہ باجمال پتلی کمر کے گھوڑون کو دفع کر دیا یعنی نہین بلکہ وہ خود بھاگ نکلا۔

مَضَى بَعْدَ مَا التَفَّ الرِّمَاحَانِ سَاعَةً ... كَمَا يَتَلَقَّى الهُدْبُ فِي الرَّقْدَةِ الهُدْبَا

الرماحان رماح الفریقین ترجمہ اسکے بعد کہ فریقین کے نیزے ایک ساعۃ ایک دوسرے سے ملے جیسے اوپر تلے کی پلکین باہم ملتی ہین وہ فوراً چلدیا۔

وَلَكِنَّهُ وَلَّى وَلِلطَّعْنِ سَوْرَةٌ ... إِذَا ذَكَرَتْهَا نَفْسُهُ لَمَسَ الجَنْبَا

السورۃ الحدۃ والارتفاع۔ ترجمہ ولیکن دمستق ایسے وقت بھاگا کہ نیزہ بازی اُسکے لشکر پر نہایت تیزی سے ہو رہی تھی اور ایسا مدہوش ہو کر کہ جب اُس تیزی کو اُسکا نفس یاد و خیال کرتا تھا تو وہ اپنے پہلو کو ٹٹولنے لگتا تھا کہ مبادا نیزہ اُسکے پہلو مین لگگیا ہو اور بسبب تیزی اور ہاتھ کی صفائی کے معلوم نہوا ہو۔

وَخَلَّى العَذَارَى وَالبَطَارِيقَ وَالقُرَى ... وَشُعْثَ النَّصَارَى وَالقَرَابِينَ وَالصُّلْبَا

العذارى جمع عذراء وہی البکر من النساء۔ والبطاریق جمع لبطریق وہم امراء الجیوش وفرسانہ وشعث النصارى الرہبان والقرابین خواص الملوک واحدہم قربان ترجمہ اور وہ ایسے اضطرار مین بھاگا کہ وہ باکرہ عورتین اور سرداران لشکر اور اپنی بستیان اور پراگندہ مو نصاری یعنی راہب لوگ اور اپنی مصاحب اور اپنی صلیبین دشمن کے قبضہ مین چھوڑ گیا۔

أَرَى كُلَّنَا يَبْغِي الحَيَاةَ لِسَعْيِهِ ... حَرِيصًا عَلَيْهَا مُسْتَهَامًا بِهَا صَبَّا

المستہام الذی یغلب علیہ الحب فیہیم علی وجہہ۔ ونصب الثلاثۃ اسماء الفاعل علی الحال ترجمہ مین ہر ایک کو دیکھتا ہون کہ اپنی کوشش سے طالب حیات ہی ایسے حالمین کہ اُسپر حریص مدہوش عاشق ہے۔

فَحُبُّ الجَبَانِ النَّفْسَ أَوْرَدَهُ البَقَا ... وَحُبُّ الشُّجَاعِ النَّفْسَ أَوْرَدَهُ الحَرْبَا

ترجمہ سو نامرد کو اُسکے جان کے دوستی نے اُسکو لڑائی سے بچنے یا بقائے زندگی گھاٹ پر جا اُتارا اور بہادر کو اُسکی جان کی دوستی نے اُسے لڑائی مین ڈالدیا یعنی نامرد کو زندگی کی دوستی نے لڑنے کی اجازت نہی اور بہادر نے اپنی زندگی

لڑائی مین سمجھے خلاصہ یہہ کہ مطلب دونون کا ایک ہی اور تدبیرین مختلف

اِلَی اَنْ یُرَی اِحْسَانُ ھٰذَا لِذَا ذَنْبَا	وَیَخْتَلِفُ الرِّزْقَانِ وَالْفِعْلُ وَاحِدٌ

ترجمہ اور دو رزق مختلف ہوتے ہین حالانکہ فعل ایک ہوتا ہے یعنی دو شخص ایک کام کے لئے سعی کرتے ہین مگر ایک کامیاب ہوتا ہی اور دوسرا محروم - یہان تلک کہ اسکا احسان دوسرے کے لئے گناہ شمار ہوتا ہی خلاصہ یہہ کہ جو امر کامیاب شخص کے لئے محمود بمنزلہ احسان سمجھا جاتا ہی وہ ہی امر ناکام کے لئے غیر محمود اور گناہ -

اِلَی الْاَرْضِ قَدْ شَقَّ الْکَوَاکِبَ وَالتُّرْبَا	فَاَضْحَتْ کَاَنَّ السُّوْرَ مِنْ فَوْقِ بَدْئِہٖ

ترجمہ سو وہ قلعہ ایسا ہوگیا کہ گویا اُسکے دیوار نے اپنی بلندی کے شروع سے زمین تلک ستارون اور مٹی کو چیر ڈالا ہے یعنی گویا اُسکے دیوار کے آسمان اور زمین کے بیچ مین بنیاد رکھی گئی اور وہانسے جانب اعلیٰ نے ستارون کو چیر دیا ہے اور جانب اسفل نے زمین کی تہ تلک کو -

وَتَفْزَعُ فِیْھَا الطَّیْرُ اَنْ تَلْقُطَ الْحَبَّا	تَصُدُّ الرِّیَاحُ الْھُوْجُ عَنْھَا مَخَافَۃً

الھوج جمع ہوجا وہی من الریح التی لا تستقیم فتارۃ تاتی من ہنا وتارۃ من ہنا ترجمہ جو بائی ہوائین اُس بلند قلعہ سے باز رہتے ہین یعنی وہان بسبب خوف عدم وصول یا ہیبت ممدوح نہین جاسکتین اور پرندے اُسکی غایت ارتفاع کے سبب اُسپر کا پڑا دانہ نہین چن سکتے اور اُنکے پر وہان تلک کی پرواز کی طاقت نہین رکھتے -

وَقَدْ نَدَفَ الصِّنَّبْرُ فِیْ طُرْقِھَا الْعُطْبَا	وَتَرْدِیْ الْجِیَادُ الْجُرْدُ فَوْقَ جِبَالِھَا

الجرد القصار الشعر وہو من علامات العتق - وتردی من الردیان وہو ضرب من العدو ترجم فیہ الارض بحوافرہا والصنبر السحاب البارد وقیل ہو من ایام العجوز وہی سبعۃ ایام - ویقال ان عجوزا کان لہا سبعۃ اولاد فخرج کل واحد منہم فی یوم من ہذہ الایام فقتلہ البرد - والعطب القطن ترجمہ ممدوح کے عمدہ کم مو گھوڑے اُس قلعہ کے پہاڑون پر بشدت دوڑتے ہین اور زمین کوہی کے پرخچے اوڑاتے ہین ایسے حال مین کہ ابر یخ بار نے اُسکی راہون پر برف کو مانند روئی کے دہنددیا ہے مقصود تعریف گھوڑون اور شہسوارون کی ہے -

بَنِیْ مَرْعَشٍ تَبًّا لِاٰرَائِہِمْ تَبًّا	کَفٰی عَجَبًا اَنْ یَّعْجَبَ النَّاسُ اَنَّہٗ

ترجمہ اس سے زیادہ کیا کوئی تعجب کا امر ہوگا کہ لوگ تعجب کرتے ہین کہ سیف الدولہ نے ایسا عمدہ قلعہ مرعش کا بنالیا سو اُنکی رائے ہلاک ہو جیو یعنی ممدوح کی نسبت یہہ تعجب کرتے ہین کہ اُسنے ایسا مستحکم و لاگت کا قلعہ کیونکر بنالیا یہہ لوگ اُسکی مقدرت ومرتبت سے واقف نہین ہین اور اُنکی رائے نادرست ہے وہ تو اس سے بہتر بنیا قائم کرسکتا ہے -

اِذَا اَخَذُوْا الْحَمْدَ وَاسْتَصْعَبَ الصَّعْبَا	وَمَا الْفَرْقُ مَا بَیْنَ الْاَنَامِ وَبَیْنَہٗ

ترجمہ اور لوگون اور ممدوح مین کیا فرق ہو جب ممدوح امر خوفناک سے مثل اورونکے ڈرے اور مشکل کام کو مشکل سمجھے -

لِاَمْرٍ اَعَدَّتْهُ الخِلَافَةُ لِلعِدَى ۔۔۔ وَسَمَّتْهُ دُوْنَ العَالَمِ الصَّارِمَ العَضْبَا

الصارم والعضب السیف القاطع ترجمہ سلطنت نے اُسکو کسی بڑے امر کے لئے طیار کیا ہے - اور سارے عالم کو چھوڑ کر اُسکا نام شمشیر تیز و بران رکھا ہے یعنی سیف الدولہ -

وَلَمْ تَفْتَرِقْ عَنْهُ الْاَسِنَّةُ رَحْمَةً ۔۔۔ وَلَمْ يَتْرُكِ الشَّامَ الْاَعَادِي لَهُ حُبَّا

ترجمہ اور دشمنون کے نیزے اُس سے ترس کھاکر پریشان نہین ہوئے - اور دشمنون نے ملک شام اُسکے لئے بوجہ محبت نہین چھوڑا بلکہ یہہ دونون امر اُسکی جوتی کے زور سے ظہور مین آئے ہین -

وَلٰكِنْ نَفَاهَا عَنْهُ غَيْرَ كَرِيْمَةٍ ۔۔۔ كَرِيْمُ النَّثَا مَا سُبَّ قَطُّ وَلَا سَبَّا

النثا بتقدیم النون مقصورا یکون فی الشر والخیر یقال نثوت الکلام نثوا اذا اظہرتہ - والثناء الممدود بتقدیم الثاء یکون فی الخیر وقال قوم بالعکس ترجمہ ولیکن ملک شام سے اُن نیزون اور دشمنون کو نہایت ذلت کی حالت مین ایک شخص صاحب ذکر خیر نے کہ کبھی وہ دشنام نہین دیا گیا اور نہ اُسنے کسی کو دشنام دی یعنی سیف الدولہ نے جلاوطن کر دیا ہے -

وَجَيْشٍ يُثَنِّيْ كُلَّ طَوْدٍ كَاَنَّهُ ۔۔۔ خَرِيْقُ رِيَاحٍ وَاجَهَتْ غُصُنًا رَطْبَا

وجیش عطف علی کریم والتثنیۃ الشق والضمیر فی کانہ عائد الی الجیش - والخریق الریح الشدیدۃ والطود الجبل العظیم ترجمہ اور دشمنون کو شام سے نکالدیا ایسے لشکر نے کہ وہ بڑے پہاڑ کو چیر ڈالے اور اُسکے برابر دو ٹکڑے کر دے اور اُسکے کثرت کے سبب گویا وہ سخت ہوائین ہین جو شاخہائے تر سے مقابل ہوئے ہین کہ ایسے وقت مین ہواسے آوازین زیادہ پیدا ہوتی ہین

كَاَنَّ نُجُوْمَ اللَّيْلِ خَافَتْ مُغَارَهُ ۔۔۔ فَمَدَّتْ عَلَيْهَا مِنْ عَجَاجَتِهِ حُجُبَا

قولہ حجبا جمع حجاب ککتاب وکتب ومغارہ اغارتہ ترجمہ گویا رات کے ستارون نے اُس لشکر کی غارتگری سے خوف کیا تو اپنے اوپر غبار لشکر سے پردے کھینچ لئے - یہہ کثرت غبار لشکر سے ستارونکے پوشیدہ ہوجانے کی حسن تعلیل ہے -

فَمَنْ كَانَ يُرْضِي اللُّؤْمَ وَالْكُفْرَ مُلْكُهُ ۔۔۔ فَهٰذَا الَّذِيْ يُرْضِي الْمَكَارِمَ وَالرَّبَّا

ترجمہ سو جو شخص کہ اُسکی سلطنت بخل اور کفر کو پسند کرے اُسے مبارک ہو مگر یہہ ممدوح وہ شخص ہے کہ وہ سخاوت اور بخششونکو اپنی عطا سے اور اپنے رب کو احیائے دین وجہاد سے راضی کرتا ہے - وقال یعاتب سیف الدولۃ

اَرَى مَا لِسَيْفِ الدَّوْلَةِ الْيَوْمَ عَاتِبَا ۔۔۔ فَدَاهُ الْوَرَى اَمْضَى السُّيُوْفِ مَضَارِبَا

ترجمہ اے مخاطب سن کیا سبب ہے عتاب سیف الدولہ کا کہ وہ مجھپر خفا ہے اُسپر تمام خلق قربان ایسے حال مین کہ اُسکی دھارین تمام شمشیرونسے تیز ہین -

وَمَا لِيْ اِذَا مَا اشْتَقْتُ اَبْصَرْتُ دُوْنَهُ ۔۔۔ تَنَائِفَ لَا اَشْتَاقُهَا وَسَبَاسِبَا

التنائف جمع تنوفۃ وہی المفازۃ - والسباسب جمع سبسب وہی الارض البعیدۃ القفر ترجمہ اور مجکو کیا ہوگیا ہے

کہ جب مین اُسکی طرف مشتاق ہوتا ہون تو اُس سے وہ بڑے جنگل وچٹیل میدان جنکا مین مشتاق نہین ہون دیکھتا ہے

وَقَدْ كَانَ يُدْنِي مَجْلِسِي مِنْ سَمَائِهِ ۔۔۔ اُحَادِثُ فِيهَا بَدْرَهَا وَالْكَوَاكِبَا

جعل مجلسہ کالسماء لعلو قدرہ وجعل من حولہ کالکواکب وجعلہ کالبدر بینہم ۔ ترجمہ اور سیف الدولہ میری مجلس کو اپنی مجلس سے جو علو قدر مین مثل آسمان کے ہے نزدیک کرتا تھا کہ مین اُس مجلس مین بدر مجلس یعنی سیف الدولہ اور ستارون سے یعنی اُسکے مصاحبون سے بات چیت کرتا رہتا تھا ۔

حَنَانَيْكَ مَسْؤُولًا وَلَبَّيْكَ دَاعِيًا ۔۔۔ وَحَسْبِيَ مَوْهُوبًا وَحَسْبُكَ وَاهِبَا

المنصوبات کلہا علی الحال او التمیز ۔ وحنانیک کلمۃ موضوعۃ موضع المصدر واستعملت مثناۃ کانہ حنان بعد حنان ای تحننا بعد تحنن وکذلک لبیک من لب بہ اذا لزمہ ترجمہ مین تجھسے بعجز و زاری پیش آتا ہون حالانکہ تو مسئول یعنی سوال کیا گیا ہے اور مین حاضر ہون کہتا ہون جبکہ تو مجھے بلانیوالا ہے اور اِس ارادہ کے لئے کہ کوئی بخشش کیا جاوے مین کافی ہون کیونکہ مین شکرگذاری و نشر ذکر خیر مین نامور ہون اور بخشش کرنے والا تو کافی ہے کہ سائل کو اور کسی کی حاجت نہین رہتی ۔

أَهَذَا جَزَاءُ الصِّدْقِ إِنْ كُنْتُ صَادِقًا ۔۔۔ أَهَذَا جَزَاءُ الْكِذْبِ إِنْ كُنْتُ كَاذِبَا

ترجمہ اگر مین تیری مدح مین سچا ہون تو کیا یہہ تیرا عتاب میرے صادق ہونیکی جزا ہی اور کیا یہہ جزا جھوٹ کی ہو اگر مین جھوٹا ہون یعنی مین اِن دونون صورتون مین قابل عتاب نہین ہون صورت صدق مین تو ظاہر ہے اور صورت کذب مین اور زیادہ قابل قدر ہون ۔

وَإِنْ كَانَ ذَنْبِي كُلَّ ذَنْبٍ فَإِنَّهُ ۔۔۔ مَحَا الذَّنْبَ كُلَّ الْمَحْوِ مَنْ جَاءَ تَائِبَا

ترجمہ اور اگر بالفرض میرا گناہ تمام گناہون کا مجموعہ ہے تو جواب یہہ ہی کہ جو شخص اپنے قصور سے تائب ہو جاوے تو وہ سب اپنے گناہ محو کر دیتا ہے ۔

وقال وقد عرض علیہ سیوف مذہبۃ وفیہا شی غیر مذہب فامر بتذہیبہا وقال

أَحْسَنُ مَا يُخْضَبُ الْحَدِيدُ بِهِ ۔۔۔ وَخَاضِبَيْهِ النَّجِيعُ وَالْغَضَبُ

وخاضبیہ علی صیغۃ الجمع وفی روایۃ بصیغۃ التثنیۃ عطف علی ما وقال ابن فورجۃ خفض خاضبیہ علی القسم ای وحق خاضبیہ ترجمہ صورت اول مین یہہ ہوگا وہ عمدہ چیز جس سے لوہا رنگا جاوے اور عمدہ اُسکے رنگنے والون کا خون اور غصہ ہے غضب کو رنگنے والا اِس لئے کہا کہ وہ سبب خون ریزی ہوتا ہے ورنہ حقیقت مین رنگنا کام خون کا ہی اور دوسری صورت مین یہہ ترجمہ ہوگا وہ عمدہ چیز جس سے تلوار رنگی جاوے قسم ہی آبرو اُسکے رنگنے والون کی خون و غضب ہی ۔

فَلَا تَشِينَنَّهُ بِالنُّضَارِ فَمَا ‏ ‏ يَجْتَمِعُ الْمَاءُ فِيهِ وَالذَّهَبُ

ترجمہ سو اُس تلوار کو لوہا چڑہا کر ہرگز معیوب مت کر کیونکہ سونا اور آب دونون اُسمین جمع نہین ہو سکتے - یعنی سونے سے آبداری جاتی رہے گی -

واشتکی سیف الدولۃ من دُمّل فقال فیہ

أَيَدْرِي مَا أَرَابَكَ مَنْ يُرِيبُ ‏ ‏ وَهَلْ تَرْقَى إِلَى الْفَلَكِ الْخُطُوبُ

اراب کا ای افزعک وما فاعل یدری ترجمہ جس مرض نے تجھے گھبرا دیا ہی کیا وہ جانتا ہی کہ کس عالی قدر کو مینے ستایا ہے - یعنی دمل تیرے مرتبہ سے ناواقف ہی ورنہ وہ تجکو تکلیف ندیتا - اور پھر متعجبانہ کہتا ہے کہ کیا آسمان تلک یعنی تجھ تلک کہ تو رفعت شان مین اُسکے مانند ہے) مصائب چڑہ سکتین ہین -

وَجِسْمُكَ فَوْقَ هِمَّةِ كُلِّ دَاءٍ ‏ ‏ فَقُرْبُ أَقَلِّهَا مِنْهُ عَجِيبُ

ترجمہ اور تیرا جسم ہر مرض کی ہمت سے بالاتر ہے سو قرب کمتر مرض کا تیرے جسم سے عجیب ہے -

يُجَمِّشُكَ الزَّمَانُ هَوًى وَحُبًّا ‏ ‏ وَقَدْ يُؤْذَى مِنَ الْمِقَةِ الْحَبِيبُ

التجمیش شبہ الملاعبۃ والمغازلۃ ترجمہ زمانہ براہ محبت و دوستی تجھسے دل لگی کرتا ہے یعنی زمانہ بطور احباب تجھسے چھیڑ چھاڑ رکھتا ہی اور کبھی دوست دوست کی محبت سے تکلیف دیا جاتا ہے - سو یہان یہہ ہی صورت ہے -

وَكَيْفَ تُعِلُّكَ الدُّنْيَا بِشَيْءٍ ‏ ‏ وَأَنْتَ لِعِلَّةِ الدُّنْيَا طَبِيبُ

ترجمہ اور دنیا تجکو کوئی بیماری کسطرح دسکتی ہی جبکہ تو دنیا کی بیماری کا طبیب ہی کہ اُس سے امراض ظلم دور کرتا ہی -

وَكَيْفَ تَنُوبُكَ الشَّكْوَى بِدَاءٍ ‏ ‏ وَأَنْتَ الْمُسْتَغَاثُ لِمَا يَنُوبُ

ترجمہ اور تجکو شکایت کسی مرض کی کسطرح ہو سکتی ہے اور حال یہہ ہی کہ تو ہر مصیبت کا فریادرس ہی -

مَلِلْتَ مُقَامَ يَوْمٍ لَيْسَ فِيهِ ‏ ‏ طِعَانٌ صَادِقٌ وَدَمٌ صَبِيبُ

المقام مفتوحا ومضموما الاقامۃ ترجمہ تو اُس روز کے قیام سے جسمین اچھی نیزہ بازی و بہتا خون یعنی دشمنون کا نہو تنگ دل ہو جاتا ہی

وَأَنْتَ الْمَرْءُ تُمْرِضُهُ الْحَشَايَا ‏ ‏ لِهِمَّتِهِ وَتَشْفِيهِ الْحُرُوبُ

الحشایا جمع حشیتہ وہی الفرش المحشوۃ ترجمہ اور تو ایسا بہادر جفاکش مرد ہے کہ اُسکو بچھونے نرم گدی بسبب اُسکی عالی ہمت کے بیمار کرتی ہین اور لڑائیان اُسکو شفابخش ہین -

وَمَا بِكَ غَيْرُ حُبِّكَ أَنْ تَرَاهَا ‏ ‏ وَعِثْيَرُهَا لِأَرْجُلِهَا جَنِيبُ

ضمیر تراہا للخیل وان لم یجر لہا ذکر لانہ قد تقدم ما دل علیہا من ذکر الحرب والطعان - والعثیر الغبار و من لطائف العلامۃ فی شرح المفتاح العثیر الغبار ولا تفتح فیہ العین - وان ترا فی موضع نصب بحبک والجنیب المجنوب المقود ترجمہ اور تجکو کچھ مرض و تکلیف نہین ہے سوا تیرے دوست رکھنے اِس بات کو کہ دیکھے تو اُن گھوڑون کو ایسے حال مین کہ اُنکا غبار اُن کے

پاؤنکا ساتھی اور تابع ہو یعنی اصل سبب تیری تکلیف کا یہہ ہی کہ تو اسپ دوانی و شمشیر رانی و میدان جنگ و قتل اعدا کا شائق ہی اور اس وقت نے تجھے اس امر سے روک رکھا ہے۔

مُجَلِّحَةً لَهَا اَرْضُ الْاَعَادِی	وَلِلسُّمْرِ الْمَنَاخِرُ وَالْجُنُوبُ

مجلحۃ بفتح اللام وتقدیم الجیم علی الحاء المہملۃ وفی القاموس المجلح المحمد الماکول والمراد بالمجلحۃ ہہنا المطیعۃ المنقادۃ وروی الخوارزمی مجللۃ ای اجلت لہا ارض الاعداء ترجمہ دیکھیے تو اُن گھوڑونکو ایسے حال مین کہ دشمنون کی زمین اُنکی مطیع و تابع ہو اور گندم گون نیزونکے دشمنون کی ناکین اور پہلو منقاد ہون۔

فَقَرِّطْهَا الْاَعِنَّةَ رَاجِعَاتٍ	فَاِنَّ بَعِيْدَ مَا طَلَبَتْ قَرِيْبُ

قرط الفارس عنان فرسہ اذا القاہ دارخاہ الی الاذن وہی موضع القرط او یمدیدہ فی العنان حتی یصل الی ذلک الموضع والقرط فی اسفل الاذن والشنف فی اعلاہا فالتقریط بہا اولی من التشنیف ترجمہ سو گھوڑون کی باگین جبکہ وہ دشمنون کی طرف لوٹتے ہین اونکے کانون کے نیچے تلک ڈھیلے چھوڑ دے کیونکہ اس صورت مین اُن کا بعید مطلوب قریب ہی یعنی وہ فوراً دشمنون کی سرون پر پہونچ جاوینگے۔

اِذَا دَاءٌ هَفَا بُقْرَاطُ عَنْهُ	فَلَمْ يُعْرَفْ لِصَاحِبِهِ ضَرِيْبُ

ہفا ذہب وطار وہفا الشئی فی الہواء ذہب۔ والضریب المثل والشکل والشبہ ترجمہ جبکہ بقراط کسی مرض کے بیان سے چوک گیا تو اُس مریض کا کوئی مثل و مانند نہوگا کیونکہ بقراط نے تمام امراض متعارفہ کو ذکر کیا ہی پس جب کوئی مریض اپنے مرض مین مبتلا ہو جسکو بقراط نے ذکر نہین کیا تو وہ مریض بے شبہہ بے مثل ہوگا۔ واحدی نے اسکی شرح یہہ لکھی ہے کہ وہ مرض جسکا بقراط نے علاج نہین لکھا یہہ ہی کہ کوئی شخص ایک روز نہ لڑے تو وہ ملول ہو جاوے اور نرم گدے اُسکو بیمار کردین اور وہ جنگ وجدل سے شفا پاوے تو متنبی کہتا ہی کہ ایسا مریض بے مثل ہے دیکھنے مین نہین آیا۔ اور ایک جماعت شارحین دیوان ہٰذا کہتے ہین کہ اصح یہہ ہی کہ اذا بفتح ہمزہ ہی جو واسطے تقریر یا استفہام محض کے ہی۔ جبکہ متنبی نے سیف الدولہ کا ذکر کیا اور یہہ کہ وہ لڑائی کا عاشق ہے تو اب وہ کہتا ہی کہ کیا یہہ وہ مرض ہی کہ اُسکو بقراط نے نجانا۔

بِسَيْفِ الدَّوْلَةِ الْوَضَّاءِ تُمْسِي	جُفُوْنِيْ تَحْتَ شَمْسٍ مَا تَغِيْبُ

الوضاء والوضی المبالغ فی الوضارۃ وہی الحسن ترجمہ بسبب روشن و سیف الدولہ کے میری چشم و مژہ ایسے آفتاب کو دیکھتے رہتے ہین جو کبھی غائب نہین ہوتا ورنہ یہہ آفتاب معروف تو رات کو غائب ہو جاتا ہے۔

فَاَغْزُوْا مَنْ غَزَا وَبِهِ اقْتِدَارِيْ	وَاَرْمِيْ مَنْ رَمٰى وَبِهِ اُصِيْبُ

ترجمہ سو مین اُس سے لڑتا ہون جس سے وہ لڑتا ہی اور میرا بل اُسکے سبب سے ہے اور مین اُسکے تیر مارتا ہون جسکے وہ تیر مارتا ہے اور اُسکے سبب کامیاب ہوتا ہون۔

وَلِلْحُسَّادِ عُذْرٌ اَنْ يَشِحُّوا | عَلٰى نَظَرِيْ اِلَيْهِ وَاَنْ يَذُوْبُوْا

ان یشحوا فی موضع نصب باسقاط حرف الجر ای فی **ترجمہ** اگر حاسد لوگ اسبات مین بخل کرین کہ مین ممدوح کو دیکھون تو وہ اس بخل مین اور اس امر مین کہ میرے حسد کے سبب وہ گلجاوین معذور ہین کیونکہ یہہ بات قابل حسد ہے -

فَاِنِّيْ قَدْ وَصَلْتُ اِلٰى مَكَانٍ | عَلَيْهِ تَحْسُدُ الْحَدَقَ الْقُلُوْبُ

ترجمہ کیونکہ بیشک مین ایسے مرتبہ کو پہونچگیا ہون کہ اُس پر دل آنکھون پر حسد کرتے ہین کہ کیون آنکھین دیکھتی ہین اور ہم محروم ہین پس جب یہہ حال ہے تو اگر کوئی اور حسد کرے تو وہ معذور ہے - وما احسن ما قیل ؎

غیرت از چشم برم روئے تو دیدن ندہم + گوش را نیز حدیث تو شنیدن ندہم

وقال وقد اوقع سیف الدولة ببنی کلاب لحدث احدثوہ سنة ثلث واربعین وثلثمائة وهو معه فادرکھم واوقع لیلا وقتل منھم

بِغَيْرِكَ رَاعِيًا عَبَثَ الذِّئَابُ | وَغَيْرَكَ صَارِمًا ثَلَمَ الضِّرَابُ

راعیا وصارما حالان وقیل تمیزان **ترجمہ** جس حال مین تو گلہ بان نہو اور کوئی اور راعی ہو تو بھیڑ بکریونکو بھیڑئے نقصان پہنچاتے ہین اور جبکہ تیرے سوائے کوئی اور تلوار کا وار کرنیوالا ہو تو تلوار مین دندانے پڑ جاتے ہین -

وَتَمْلِكُ اَنْفُسَ الثَّقَلَيْنِ طُرًّا | فَكَيْفَ تَحُوْزُ اَنْفُسَهَا كِلَابُ

ترجمہ اور تو تو جن وانس کے تمام جانونکا مالک ہی پس بنے کلاب اپنی جانون کی کسطرح مالک ہو سکتے ہین -

وَمَا تَرَكُوْكَ مَعْصِيَةً وَلٰكِنْ | يُعَافُ الْوِرْدُ وَالْمَوْتُ الشَّرَابُ

ترجمہ اور بنے کلاب تیرے آگے سے براہ معصیت نہین بھاگے بلکہ اس باعث کہ گھاٹ پر جانا اُس حال مین مکروہ معلوم ہوتا ہے جب وہان کا پانی موت ہو -

طَلَبْتَهُمُ عَلٰى الْاَمْوَاهِ حَتّٰى | تَخَوَّفَ اَنْ تُفَتِّشَهُ السَّحَابُ

ترجمہ تو نے اُنکو تمام پانیو پر تلاش کیا - یہان تلک کہ ابر اس بات سے ڈر گیا کہ تو اُنکو اُس مین بھی ڈھونڈھے کیونکہ پانی کا وہ بھی اُٹھانیوالا ہے -

فَبِتَّ لَيَالِيًا لَا نَوْمَ فِيْهَا | تَخُبُّ بِكَ الْمُسَوَّمَةُ الْعِرَابُ

المسومة المعلمة ذوات الشیات - وتخب بک تعدو بک **ترجمہ** سو تو نے بہت سی راتین گزاری جنمین خواب کا نام بھی نہ تھا ایسے حالمین کہ نشانمند عربی گھوڑے تجکو جلد لئے جاتے تھے - جو گھوڑا اچھا ہوتا ہی اُسپر عمدگی کا نشان کر دیتے ہین -

يَهُزُّ الْجَيْشُ حَوْلَكَ جَانِبَيْهِ | كَمَا نَفَضَتْ جَنَاحَيْهَا الْعُقَابُ

ترجمہ تیرے گرد لشکر اپنے دونون بازو اسی طرح ہلاتا ہی جیسا عقاب درندہ پرندہ اپنے دونون بازو شکار پر بوقت پرواز ہلاتا ہے ممدوح کو جب قلب لشکر مین تھا اُس عقاب کے ساتھ تشبیہ دی ہی جو اپنے بازؤنکو اڑنے کے لئے حرکت دیتا ہے۔

وَتَسْأَلُ عَنْهُمُ الفَلَوَاتِ حَتَّى	أَجَابَكَ بَعْضُهَا وَهُمُ الجَوَابُ

ترجمہ اور تو اُنکو جنگلون سے پوچھتا رہا یعنی اُن مین تلاش کرتا رہا یہان تلک بعض جنگلون نے تجھے جواب دیا اور وہ بنی کلب خود جواب تھے یعنی بعض جنگلون مین وہ مل گئے۔

فَقَاتَلَ عَنْ حَرِيمِهِمُ وَفَرُّوا	نَدَى كَفَّيْكَ وَالنَّسَبُ القُرَابُ

القراب القریب ترجمہ جس حال مین وہ بھاگ گئے تو تیرے دونون ہاتھون کی سخاوت اور قریب رشتہ داری نے جو تجھمین اور اُنمین تھی اُنکے اہل وعیال کیطرف سے تجھسے لڑائی کی اور تجکو اُن سے روکا یعنی تو نے بسبب اپنی سخاوت و قرب نسب کے اُنکو بندی نہ بنایا۔

وَحِفْظُكَ فِيهِمِ سَلَفَى مَعَدٍّ	وَأَنَّهُمُ العَشَائِرُ وَالصِّحَابُ

وحفظک معطوف علی ندی۔ واراد بسلفی معد ربیعۃ ومضر لانہ من ربیعۃ وبنو کلاب من مضر وربیعۃ ومضر ابنا نزار بن معد بن عدنان۔ والصحاب جمع صاحب ترجمہ اور اُنکی اہل وعیال سے تجکو حفاظت آبروے واجداد گذشتہ بنے معد یعنی ربیعہ ومضر بیٹیون نزار بن معد بن عدنان نے اور اسبات نے کہ وہ تیرے کنبہ اور دوست ہین روکا۔

تُكَفْكِفُ عَنْهُمُ صُمَّ العَوَالِي	وَقَدْ شَرِقَتْ بِظُعْنِهِمُ الشِّعَابُ

تکفکف بمعنی تکف۔ والعوالی الرماح۔ والظعن جمع ظعینۃ وہی المراۃ مادامت فی الہودج ثم اطلق لکل امرأۃ ترجمہ تو نے اپنی ٹھوس نیزی ایسے حال مین روکتا تھا کہ پہاڑ کی گھاٹیان اُن کی عورتون سے بھر گئین تھین اور اُن کو اُس سے اچھو آنے لگا تھا۔

وَأُسْقِطَتِ الأَجِنَّةُ فِي الوَلَايَا	وَأُجْهِضَتِ الحَوَائِلُ وَالسِّقَابُ

الاجنۃ جمع جنین وہو الولد فی بطن امہ۔ والولایا جمع ولیۃ وہی شبہ البرذعۃ تجعل علی سنام البعیر ہی کسا تجعل تحت البرذعۃ واجہضت اسقطت۔ والحوائل جمع حائل وہی الانثی من اولاد الابل والسقاب جمع سقب وہو الذکر منہا ترجمہ اور بسبب شدت خوف ومحنت فرار اُن کی حاملہ عورتون کے بچے عرق گیرون مین اور اُن کے اونٹیون کے مادہ ونر بچے گر پڑے یعنی وہ تو گئین۔

وَعَمْرٌو فِي مَيَامِنِهِمْ عُمُورٌ	وَكَعْبٌ فِي مَيَاسِرِهِمْ كِعَابُ

عمرو وکعب قبیلتان من بنی کلب ترجمہ جب بنی کلب کے قبیلے مختلف اطراف کو بھاگے تو بنی عمرو اُنکے دہنے طرف مین بہت سے عمرو ہو گئے اور کعب اُنکی بائین سمتون مین بہت سے کعب یعنی ہر قبیلہ پریشان ہو کر کئی قبیلہ بن گئے

وَقَدْ خَذَلَتْ اَبُوبَكْرٍ بَنِيهَا ۔۔۔ وَخَاذَلَهَا قُرَيْظُ وَالضِّبَابُ

ترجمہ اور قبیلہ ابوبکر نے اپنے بیٹونکو چھوڑ دیا اور قبیلہ مذکور کو قبائل قریظ وضباب نے یعنی ایک کو دوسرے کی خبر نرہی۔

اِذَا مَا سِرْتَ فِي آثَارِ قَوْمٍ ۔۔۔ تَخَاذَلَتِ الْجَمَاجِمُ وَالرِّقَابُ

ترجمہ جب تو کسی قوم کے نشانہائے قدم کے پیچھے جاتا ہی تو انکی کھوپریان اور گردنین ایک دوسرے کو چھوڑ دیتی ہین یعنی انکی گردن کہین گرتی ہی اور کھوپری کہین۔

فَعُدْنَ كَمَا اُخِذْنَ مُكَرَّمَاتٍ ۔۔۔ عَلَيْهِنَّ الْقَلَائِدُ وَالْمَلَابُ

الملاب ضرب من الطیب ترجمہ جب سے بنی کلاب بھاگ نکلے اور انکی عورتین گرفتار ہوئین تو تو نے انکو بلحاظ ہم قومی باعزت وآبرو رخصت کیا سو جیسے وہ گرفتار ہوئین تھین ویسے ہی بے کسی تکلیف کے ایسی آبرو سے لوٹین جیسے ہی نہین گئے تھین کہ انپر انکی ہار اور خوشبو تھی۔ غرض انکی کوئی چیز چھینی نہین گئی۔

يُثِبْنَكَ بِالَّذِي اَوْلَيْتَ شُكْرًا ۔۔۔ وَاَيْنَ مِنَ الَّذِي تُولِي الثَّوَابُ

ترجمہ تو نے جو انکو عزت وآبرو عطا کے اسکا وہ شکر کرتے ہین اور تیری عطا کے روبرو انکی شکرگذاری اور عوض کے کچھ قدر نہین ہے بلکہ عطا زائد ہے۔

وَلَيْسَ مَصِيرُهُنَّ اِلَيْكَ شَيْنًا ۔۔۔ وَلَا فِي صَوْنِهِنَّ لَدَيْكَ عَابُ

ترجمہ انکا گرفتار ہوکر تیرے پاس آنا انکے لئے کچھ برائی نہین اور نہ انکا تیرے پاس محفوظ رہنا کچھ عیب ہے۔

وَلَا فِي فَقْدِهِنَّ بَنِي كِلَابٍ ۔۔۔ اِذَا اَبْصَرْنَ غُرَّتَكَ اغْتِرَابُ

ترجمہ اور نہ اس سبب سے کہ اونکی انسے قبائل عشائر یعنی بنے کلاب گم ہوئی انپر کچھ آثار غربت ہین جبکہ انھون نے تیرا روے روشن دیکھا۔ کیونکہ وہ تیرے قوم کے ہین پس گویا وہ اپنے کنبے مین ہین۔

وَكَيْفَ يَتِمُّ بَأْسُكَ فِي اُنَاسٍ ۔۔۔ تُصِيبُهُمُ فَيُؤْلِمُكَ الْمُصَابُ

ترجمہ اور کسطرح تیرا خوف ان لوگون پر پورا ہوسکتا ہی کہ جب تو کچھ انکو تکلیف دی تو انکی مصیبت تجکو ستا دے۔

تَرَفَّقْ اَيُّهَا الْمَوْلَى عَلَيْهِمْ ۔۔۔ فَاِنَّ الرِّفْقَ بِالْجَانِي عِتَابُ

ترجمہ اگرچہ وہ لوگ گنہگار وخطاوار ہین ای مولی تو انپر نرمی فرما کیونکہ نرمی گنہگار کے حقمین عتاب ہی کہ اشراف اسکے بوجہ کے مارے مرجاتا ہی اور جیتے جی کبھی سر نہین اٹھاتا ہی اور ہمیشہ کے لئے غلام بنجاتا ہے۔

وَاِنَّهُمُ عَبِيدُكَ حَيْثُ كَانُوا ۔۔۔ اِذَا تَدْعُو لِحَادِثَةٍ اَجَابُوا

ترجمہ اور بیشک وہ تیرے غلام ہین جہان ہون جب تو انکو کسی حادثہ کے وقت بلا دیگا فوراً حاضر ہونگے۔

وَعَيْنُ الْمُخْطِئِينَ هُمُ وَلَيْسُوا ۔۔۔ بِاَوَّلِ مَعْشَرٍ خَطِئُوا فَتَابُوا

ترجمہ وہ لوگ عین خطاکار ہین اور وہ اُس گروہ مین جو خطا کرکے تائب ہوئے اول نہین ہین بلکہ اُنسے پہلے بہت سے خطاکرنیوالون نے توبہ کی ہی اور اُنکی توبہ قبول ہوگئی ہے پس ایساہی تجکو مناسب ہے -

وَھَجْرُ حَیٰوتِھِمْ لَھُمْ عِقَابُ	وَاَنْتَ حَیٰوۃُ لَھُمْ غَضِبْتَ عَلَیْھِمْ

ترجمہ اور تو اُنکی ایسی زندگی ہی جو اُنپر خفا ہوگئی ہو اور اُنکو اپنی زندگی کا چھوڑنا ہی بڑا عذاب ہے کہ اس سے زیادہ کیا تکلیف ہوگی -

وَلٰکِنْ رُبَّمَا خَفِیَ الصَّوَابُ	وَمَا جَھِلَتْ اَیَادِیَکَ الْبَوَادِیْ

البوادی اہل البدو ترجمہ اور تیری نعمتون کو دیہاتی اور جنگلی لوگ بھول نہین گئے مگر بسا اوقات درست بات پوشیدہ ہوجاتی ہی اس صورت مین بوادی جہلت کا فاعل ہوا - اور یہہ بھی احتمال ہے کہ بوادی صفت ایادی کے ہوا ور فاعل جہلت کا مضمر ہو اس صورت مین بوادی کے معنے النعما الظاہرات کے ہونگے اور ترجمہ یہہ ہوگا کہ وہ لوگ تیرے نعماے ظاہرہ کو بھول نہین گئے الخ -

وَکَمْ بُعْدٍ مُوَلِّدُہٗ اقْتِرَابُ	وَکَمْ ذَنْبٍ مُوَلِّدُہٗ دَلَالٌ

ترجمہ اور بہت سے گناہ ہونگا پیداکرنیوالا ناز و دلال ہوتا ہی اور بہت سی دوری کا پیداکرنیوالا نزدیکی اور قربت ہوتی ہی یعنی اکثر ناز احدالطرفین گناہ کی حد کو پہونچ جاتا ہی اور قریب نسب کے گھمنڈ پر ایسی بات پیدا ہوجاتی ہی جسکا انجام دوری ہوتا ہے ایسے ہی بنے کلب کے حرکات ہین -

تَحُلُّ بِغَیْرِ جَارِمِہِ الْعَذَابُ	وَجُرْمٍ جَرَّہٗ سُفَھَاءُ قَوْمٍ

ترجمہ اور بہت سے گناہ قوم کے کمینے لوگ کر بیٹھتے ہین اور عذاب غیر مجرم پر نازل ہوتا ہی یعنی وہ ناحق مارا جاتا ہے

فَقَدْ یَرْجُوْ عَلِیًّا مَنْ یَّھَابُ	فَاِنْ ھَابُوْا بِجُرْمِھِمْ عَلِیًّا

ترجمہ سو وہ اگر اپنے جرم کے سبب علی یعنی سیف الدولہ سے ڈر گئے ہین تو اُس سے ہر خائف امید عفو رکھتا ہے بنی کلب ناامید نہون -

فَمِنْہُ جُلُوْدُ قَیْسٍ وَالثِّیَابُ	وَاِنْ یَکُ سَیْفُ دَوْلَۃِ غَیْرَ قَیْسٍ

ترجمہ اور اگرچہ سیف الدولہ بنی قیس مین نہین ہے مگر سیف الدولہ کی عطاسے کھال اور کپڑے قیس کے ہین یعنے وہ اُسی کے ساختہ پرداختہ ہین -

وَفِیْ اَیَّامِہِ کَثُرُوْا وَطَابُوْا	وَتَحْتَ رَبَابِہِ نَبَتُوْا وَاَنْوُا

انوا کثروا - والرباب غیم متعلق بالسحاب من تحتہ یضرب الی السواد ترجمہ اور وہ لوگ اُسی کے ابر عطا کے تلے جمے اور جبت بڑہے اور اُسی کی سلطنت مین زیادہ اور خوشحال ہوئے -

وَتحتَ لِوائِهِ ضَربُوا الأعادِي	وَذَلَّ لَهُم مِنَ العَربِ الصِّعابُ

ترجمہ اور اسی کے جھنڈے کے تلے اُنھون نے اپنے دشمنون کو مارا اور سخت دشمن یعنی غیر مطیع عرب اُن کے تابع ہوگئے یعنے بحمایتہ قوت ممدوح۔

وَلَو غَيرُ الأَمِيرِ غَزا كِلابًا	ثَناهُ عَن شُمُوسِهِم ضَبابُ

الضباب جمع ضبابۃ وہی سحابۃ تغشی الارض کالدخان۔ وکنی بالشموس عن السادات وبالضباب عن الرعاع ترجمہ اور اگر امیر سیف الدولہ کے سوا کوئی اور شخص بنی کلب سے لڑتا تو اُسکو اُنکے گھٹیا لوگ اور رعیت اپنے سردارون اور رئیسون (?) لوگونسے ہٹادیتے مگر ممدوح کے مقابلہ مین کیا کرسکتے۔

وَلاقَى دُونَ ثَايِهِمِ طِعانًا	يُلاقِي عِندَهُ الذِّئبَ الغُرابُ

الثاى جمع ثاية وہی حجارۃ یجعل حول البیت یأوی الیہا الراعی لیلًا وہی مرابض الغنم ومبارک الابل ولاقی معطوف علی ثناہ ترجمہ اور وہ غیر بصورت حملہ اُنکے گھر کے تپھرونکے احاطہ سے ورے ایسے نیزے بازی سے ملاقات کرتا کہ وہان ہی اُسکے ہم اہیون کا ایسا کھیت پڑتا جسکے پاس کوّا بھیڑیے سے ملاقات کرتا یعنی مقتولونکے نعش پر۔

وَخَيلًا تَغتَذِي رِيحَ المَوامِي	وَيَكفِيها مِنَ الماءِ السَّرابُ

وخیلًا معطوف علی طعانا۔ والموامی واحدہا موماۃ وہی المفازۃ ترجمہ اور ایسے گھوڑون جفاکش سے ملاقات کرتا جو بے آب ودانہ میدانون کو قطع کرتے ہین کیونکہ اُنکی غذا جنگلون کی ہوا اور اُنکا پانی سراب یعنی دھوکا ہی یعنی پانی کے عوض دھوکے کو جو پانی کے ہمرنگ ہوتا ہی پانی سمجھکر سیر ہوجاتے ہین۔

وَلَكِن رَبُّهُم أَسرَى إِلَيهِم	فَما نَفَعَ الوُقُوفُ وَلا الذَّهابُ

الرب اللہ تعالی ولایقال لغیرہ الا بالاضافۃ غالبًا ترجمہ ولیکن ابتو اُنکا مالک راتون رات اُنپر چڑھ آیا سو ٹھہرنے اور مقابلہ کرنے نے اُنکو فائدہ نہ بخشا اور نہ بھاگنے نے بہرحال گرفتار ہوگئے۔

وَلا لَيلٌ أَجَنَّ وَلا نَهارٌ	وَلا خَيلٌ حَمَلنَ وَلا رِكابُ

ترجمہ سو ایسے حال مین نہ ان کو رات نے چھپایا اور نہ دن نے اور نہ گھوڑون نے اُن کو اُٹھایا اور نہ شترون نے غرض حیران رہ گئے۔

رَمَيتَهُمُ بِبَحرٍ مِن حَدِيدٍ	لَهُ فِي البَرِّ خَلفَهُمُ عُبابُ

ترجمہ تونے اُن کے ایک لوہے کا ایسا دریا پھینک مارا کہ اُس دریا کو اُنکے پیچھے خشکی مین تموج تھا۔ لشکر کو دریائے آہن کہا بسبب کثرت آہن پوشون کے۔

فَمَسّاهُم وَبُسطُهُمُ حَرِيرٌ	وَصَبَّحَهُم وَبُسطُهُمُ تُرابُ

ترجمہ سو ممدوح نے اُن کو بوقت شام ایسے حال مین جالیا کہ اُن کے بچھونے حریر کے تھے اور اُن کو بوقت صبح ایسا چھوڑا کہ اُن کے بچھونے مٹے تھے یعنی اُن کو قتل کر کے زمین پر گرادیا یا سب لوٹ لیا اور فرش تلک نچھوڑا سواے مٹی کے۔

وَمَنْ فِی کَفِّهِ مِنْهُمْ قَنَاةٌ	کَمَنْ فِی کَفِّهِ مِنْهُمْ خِضَابُ

ترجمہ اور وہ ایسے حال مین ہوگئے کہ اُن مین سے جسکے ہاتھ مین نیزہ تھا وہ اُس عورت کے مانند ہوگیا جسکا ہاتھ مہندی سے رنگا ہوا تھا کوئی لڑ نہ سکا۔

بَنُو قَتْلَى أَبِيكَ بِأَرْضِ نَجْدٍ	وَمَنْ أَبْقَى وَأَبْقَتْهُ الْحِرَابُ

بنو قتلی خبر مبتدا محذوف ای ہم ومن معطوف علیہ - والحراب جمع حربۃ وہی اقصر من الرمح یحملہا الراجیل
ترجمہ یہہ لوگ تیرے باپ کے مقتولون کے بیٹے زمین نجد مین ہین اور اُن لوگو کے بیٹے جن کو تیرے باپ نے اور نیزون نے باقی رکھا تھا۔

عَفَا عَنْهُمْ وَأَعْتَقَهُمْ صِغَارًا	وَفِی أَعْنَاقِ أَکْثَرِهِمْ سِخَابُ

السخاب قلادہ تتخذ من قرنفل وغیرہ ولیس فیہا من الجوہر شئی یلبسہا الصبیان وجمعہا سخب - ترجمہ تیرے باپ نے انکو معاف کیا اور بچپن مین آزاد کر دیا ایسے حالمین کہ انکا اکثر ونکی گردنون مین لونگ وغیرہ کے ایسے ہار تھے جنمین جواہر نہین ہوتے ہین اور لڑکے پہنتے ہین۔

وَکُلُّکُمُ أَتَى مَأْتَى أَبِيهِ	فَکُلُّ فَعَالِ کُلِّکُمُ عُجَابُ

ترجمہ اور تم مین ہر ایک نے اپنے باپ کے سے کام کئے سو سب کام تم سب کے عجب ہین۔ اُنسے یہہ تعجب ہے کہ باوجود سزاے سابق کیون تیری نافرمانی کی اور تجھسے یہہ عجب ہے کہ باوجود عصیان مکرر تونے کیون عفو کر دیا اور لا یلدغ المؤمن من جحر مرتین پر عمل نکیا اور بعض شراح نے مصرعہ اول کے یہہ معنی کہے ہین کہ تونے انکا قصور اپنے باپ کے مانند معاف کر دیا۔ اور اُنھون نے تیری عاجزی ایسی کی جیسے اُنکے باپون نے تیرے باپ کے کی تھی۔

کَذَا فَلْیَسْرِ مَنْ طَلَبَ الْأَعَادِی	وَمِثْلَ سُرَاکَ فَلْیَکُنِ الطِّلَابُ

ترجمہ جو شخص اپنے دشمنو کو تلاش کرے اُسے ایسی ہی چال چلنی چاہیئے اور جیسا تونے اُنکو رات کو جا مارا تلاش ایسی ہی مناسب ہے۔

وقال یرثی اخت سیف الدولۃ وقد توفیت بمیافارقین سنۃ ثنتین وخمسین وثلثمائۃ

یَا أُخْتَ خَیْرِ أَخٍ یَا بِنْتَ خَیْرِ أَبٍ	کِنَایَةً بِهِمَا عَنْ أَشْرَفِ النَّسَبِ

ترجمہ اے اچھے بھائی یعنی سیف الدولہ کی بہن اور اے اچھے باپ یعنے ابوالہیجا کی بیٹی ان دونون کنیتو نسے

کنایہ کرتا ہون ایک شخص اشرف النسب سے یعنے یہہ کنیت اور نسب ایسا مشہور ہے کہ اُس کے کہتے ہی وہ مسماۃ مقرر و متعین ہو جاتی ہے۔

وَمَنْ كَنَاكِ فَقَدْ سَمَّاكِ لِلْعَرَبِ	اُجِلُّ قَدْرَكِ اَنْ تُسْمَى مُؤَبَّنَةً

مؤبنۃ من التابین وہو مدح المیت ترجمہ تیری مرتبہ کو مین اس سے بڑا جانتا ہون کہ بحالت تعریف مردہ تیرا نام لیا جاوے اور جسنے تیرے اوصاف یا کنیت بیان کی تو بسبب غایت ناموری کے بیشک عرب کے روبرو تیرا نام لیا۔

وَدَمْعَهُ وَهُمَا فِي قَبْضَةِ الطَّرَبِ	لَا يَمْلِكُ الطَّرِبُ الْمَحْزُونُ مَنْطِقَهُ

الطرب خفۃ تعرض للانسان من فرط السرور او الحزن والمراد بہ ہہنا ما یتعلقہ من الحزن ترجمہ بے چین مغموم اپنی گویائی اور اپنے آنسو پر اختیار نہین رکھتا بلکہ یہہ دونون بیچینی اور غم کے قبضہ مین ہین۔

عَنْ اَصْبَتْ وَكَمْ اَسْكَتَّ مِنْ لَجَبِ	غَدَرْتَ يَا مَوْتُ كَمْ اَفْنَيْتَ مِنْ عَدَدٍ

اللجب الصوت الجلبۃ ترجمہ فریب دیا تونے اے موت کہ تمام تو ایک شخص کے مارنے کا لیا اور اُس کی موت کے سبب ہزارون کو جنکی زندگی اُسکے باعث تھی فنا کردیا اور بہت سے ارباب حوایج کے غل وشور جو اُس کے دروازہ پر رہتے تھے یکلخت بند کردئے۔ اور ایک احتمال یہہ بھی ہے کہ اصبت کا خطاب سیف الدولہ کی طرف ہو یعنی اُسکو اُس کی بہن کی مصیبت پہونچا کر اُسکے ساتھ غدر کیا کہ اُسکی بہن کو اُس سے لے لیا حالانکہ وہ تیرا مددگار ہے اہلاک عدد کثیر مین اور دشمنون کے لشکرون کے تباہ کرنے اور اُنکے غل غپاڑہ کے بند کرنے مین ایسے شخص سے ایسا برتاؤ نہین چاہیے تھا۔

وَكَمْ سَاَلْتَ فَلَمْ يَبْخَلْ وَلَمْ تَخِبِ	وَكَمْ صَحِبْتَ اَخَاهَا فِي مُنَازَلَةٍ

ترجمہ اور اے موت تو اُسکے بھائی کے ساتھ لڑائی مین بہت رہی با اینہمہ تونے اُس سے بہت سی جانے لینے کا اکثر سوال کیا سو اُسنے اُنکے دینے مین کچھہ بخل نکیا اور تو بے آس نہوئی اور با اینہمہ حقوق تونے اُسکے ساتھہ غدر کیا۔

فَزِعْتُ فِيهِ بِآمَالِي اِلَى الْكَذِبِ	طَوَى الْجَزِيرَةَ حَتَّى جَاءَنِي خَبَرٌ

من الموصل الی الفرات تسمی الجزیرۃ وفزع الیہم استغاثہم او لجا الیہم ترجمہ اُسکی خبر وفات جزیرہ کو طے کرکے میرے پاس پہونچی سو مین بسبب اپنی امیدون کے جو مجکو متوفیہ سے تھین مضطربانہ اس خبر کے جھوٹہ ہونے کی طرف ملتجی ہوا یعنی خبر کو جھوٹ سمجھکر دلکو تسلی دی اور اُسکا سہارا پکڑا۔

شَرِقْتُ بِالدَّمْعِ حَتَّى كَادَ يَشْرَقُ بِي	حَتَّى اِذَا لَمْ يَدَعْ لِي صِدْقُهُ اَمَلًا

الشرق فی الفارسیۃ گرہ شدن آب در گلو ترجمہ یہان تلک کہ اس خبر کے صدق نے میری کوئی امید نچھوڑی یعنی مین بالکل نا امید ہوگیا تو بسبب کثرت اشک مجکو اچھو ہوگیا اور آخر یہانتک اشکون کو ترقی ہوئی کہ قریب تھا کہ خود آنسوؤنکو

میرے سبب اچھو ہوجاوے یعنی اشک نے میرا ہر طرف سے احاطہ کرلیا اور مین اُسکے گلو مین گویا مانند آب باعث اچھو ہوگیا

تَعَثَّرَتْ مِنْهُ فِي الْأَفْوَاهِ أَلْسُنُهَا | وَالْبُرْدُ فِي الطُّرْقِ وَالْأَقْلَامُ فِي الْكُتُبِ

البرد جمع برید واصلها برد بضم الراء وہی اعلام تنصب فی الطریق فاذا وصل الیها الراکب نزل وسلم ما معہ من الکتب الی غیرہ فیبرد ما بہ من التعب والحر فی ذلک الموضع وینام فیہ والنوم یسمی بردا **ترجمہ** اس خبر کی ہیبت کی سبب زبانین موہنون مین لغزش کھانے لگین اور قاصد راہون مین اور قلم کتابون یعنی خطون مین۔ یعنی یہہ خبر ایسی ہولناک ہے کہ اُسکا بیان زبان نہین کرسکتی اور نہ قاصد اُسکو لیجا سکتا ہے نہ قلم لکھہ سکتے ہین

كَأَنَّ فَعْلَةَ لَمْ تَمْلَأْ مَوَاكِبُهَا | دِيَارَ بَكْرٍ وَلَمْ تَخْلَعْ وَلَمْ تَهَبِ

کنی بفعلۃ عن اسمہا خولۃ **ترجمہ** مسماۃ خولہ مرگئے اب گویا اُسکے لشکرون نے دیار بکر کو نہین بھر اتھا اور نہ اُسنے کبھی کسی کو خلعت دیا تھا اور نہ کچھہ بخشتا تھا۔

وَلَمْ تَرُدَّ حَيَاةً بَعْدَ تَوْلِيَةٍ | وَلَمْ تُغِثْ دَاعِيًا بِالْوَيْلِ وَالْحَرَبِ

بالویل متعلق بداع **ترجمہ** اور گویا اُسنے کوئی زندگی بعد مالک ہونے کے نہین لوٹائی تھے یعنی وہ اپنی زندگی مین جان بخشی کیا کرتی تھی اب وہ بات نرہی۔ اور نہ اُس شخص کے جو یاویلی یاحربے کہکر مستغیث ہوتا تھا کبھی فریادرسی کے۔

أَرَى الْعِرَاقَ طَوِيلَ اللَّيْلِ مُذْ نُعِيَتْ | فَكَيْفَ لَيْلُ فَتَى الْفِتْيَانِ فِي حَلَبِ

ترجمہ جبسے اُسکی خبر مرگ دیگئی ہے ملک عراق کی رات باایں ہمہ دوری دراز ہوگئی سو بڑے جوانمرد سیف الدولہ کے دراز ہی رات کا حلب مین کیا حال ہوگا۔

يَظُنُّ أَنَّ فُؤَادِي غَيْرُ مُلْتَهِبٍ | وَأَنَّ دَمْعَ جُفُونِي غَيْرُ مُنْسَكِبِ

یرید الظن وہو بالیاء والتاء **ترجمہ** کیا سیف الدولہ گمان کرتا ہے یا کیا تو ای سیف الدولہ گمان کرتا ہے کہ میرا دل اس غمکی آگ سے غیر مشتعل ہے اور یہہ کہ میری پلکو نسے آنسو ریزان نہین ہین۔

بَلَى وَحُرْمَةِ مَنْ كَانَتْ مُرَاعِيَةً | لِحُرْمَةِ الْمَجْدِ وَالْقُصَّادِ وَالْأَدَبِ

ترجمہ میرا دل مشتعل اور میرے اشک سائل کیون نہین ہین بلکہ ہین قسم ہے حرمت اوس مرحومہ کے جو بزرگی اور قاصدون اور ادب کے حرمت کے رعایت کرتے تھے۔

وَمَنْ مَضَتْ غَيْرَ مَوْرُوثٍ خَلَائِقُهَا | وَإِنْ مَضَتْ يَدُهَا مَوْرُوثَةَ النَّشَبِ

النشب المال ناطقا کان او صامتا **ترجمہ** اور قسم ہے حرمت اُس مغفورہ کے جسکے اخلاق کا کوئی وارث نہین کیا گیا بلکہ وہ اُسکے ساتھہ گئے اور اگرچہ اُسکی نعمت اور مال کے وارث کئے گئے۔ یعنی اُسکے اخلاق کا کوئی وارث نہین ہوا اور اُسکا مال وارثون کی ارث ہوا۔

وهمّها في العلى والمجد ناشئة ‏ ‏ ‏ ‏ وهمّ اترابها في اللهو واللعب

الاتراب واحدها ترب يقال هذه ترب هذه اي لدتها واكثر ما يستعمل في المونث ترجمہ اُسکی ہمت اور قصد جبکہ اُسنے نشوونما پایا بلندی اور سلطنت کے کامون مین یا بزرگی و شرافت مین تھا اور اُسکے ہمعمرونکا قصد لہو ولعب مین

يكلّمن حيلن تحيى حسن مبسمها ‏ ‏ ‏ ‏ وليس يعلم الا الله بالشنب

الشنب حدة الاسنان وقال الاصمعي انه برد الفم والاسنان ترجمہ جبکہ وہ تحیہ سلام پیش کی جاتے تھے اپنی جب اُس کی ہمعمر عورتین اُسکو سلام کرتی تھیں اور وہ ہنسکر اُنکا جواب دیتے تھے تو وہ عورتین صرف اُسکے ہونٹون کی خوبصورتی معلوم کرتی تھیں اور اُسکے آب دندان اور اُنکے خنکی کو سوا خدا کوئی نہیں جانتا تھا اُسکی عفت کی تعریف کرتا ہے

مسرّة في قلوب الطيب مفرقها ‏ ‏ ‏ ‏ وحسرة في قلوب البيض واليلب

اليلب الدروع اليمانية تتخذ من الجلود تخرز بعضها الى بعض وهي اسم جنس الواحد يلبة ترجمہ اُسکا سر خوشبو کو دلوں مین عین مسرت ہی اور خود اور یلبہ کے دلون مین حسرت یعنی خود و یلبہ اور سپر حسرت کرتے ہین کہ وہ اُسکو نہیں پہنچتے تھے اسلئے کہ وہ مردونکا لباس ہے اور خوشبو بسبب اُسکے استعمال مین اسکے خوشی مناتی تھے اور طیب اور بیض کے لئے دل ثابت کئے کہ اُنکے واسطے مسرت اور حسرت ثابت کرے۔

اذا رأى ورآها رأس لابسه ‏ ‏ ‏ ‏ رأى المقانع اعلى منه في الرتب

فاعل رأى البيض ترجمہ جبکہ خود اپنے پہننے والے کا سر اور اُس مسماۃ کو دیکھتا ہے کہ وہ اوڑھنا اوڑھی ہوئی ہے تو وہ اوڑھنیونکو اپنے سے رتبون مین زیادہ دیکھتا ہی کیونکہ وہ اُسکے استعمال مین آتے ہین اور خود محروم ہے۔

فان تكن خلقت انثى لقد خلقت ‏ ‏ ‏ ‏ كريمة غير انثى العقل والحسب

ترجمہ سو اگر وہ زن مخلوق ہوئی ہی تو کیا مضائقہ ہی کیونکہ وہ عظیم القدر پیدا کی گئی ہی کہ اُسکی عقل اور شرف مردانہ ہی۔

وان تكن تغلب الغلباء عنصرها ‏ ‏ ‏ ‏ فان في الخمر معنى ليس في العنب

الغلباء الغلاظ الرقاب نعتهم بغلظ الرقبة لانهم لا يذلون لاحد ترجمہ اگر اُسکی اصل و سرشت زبردست قوم تغلب سے ہے اور بانیہم اُن سے افضل ہے تو کیا تعجب ہے کیونکہ شراب مین ایک ایسی خوبی ہی جو انگور مین نہین ہے باوجودیکہ انگور اُسکی اصل ہے۔

فليت طالعة الشمسين غائبة ‏ ‏ ‏ ‏ وليت غائبة الشمسين لم تغب

ترجمہ سو کاش دو آفتابون مین سے ایک یہہ آفتاب مشہور اور دوسرے مسماۃ متوفیہ جو فیض اور نفع رسانی مین مثل آفتاب ہے) جو طلوع کئے ہوئی ہی یعنی یہہ رسمی آفتاب غائب ہوجاوے اور کاش جو وہ دونون آفتابونمیں سے غائب ہوگئی ہے یعنی متوفیہ غائب نہوتی۔

وليت عين التي آب النهار بها	فداء عين التي غابت ولم تؤب

آب رجع ترجمہ اور کاش وہ چشمہ آفتاب جسکو دن لئے پھرتا ہی قربان ہو اُس آفتاب کے جو غائب ہوگیا اور پھر نہ لوٹا یعنی متوفیہ کے

فما تقلّد بالياقوت مشبهها	ولا تقلّد بالهندية القضب

القضب جمع قضيب وہو اللطيف الدقيق من السيوف ترجمہ اُسکی مثل و مانند نے یاقوت کا ہار نہین پہنا اور نہ ہندی تلوارین گلے مین ڈالین یعنی اُسکے مانند نہ عورتون مین گذری نہ مردون مین۔

ولا ذكرت جميلاً من صنائعها	إلا بكيت ولا ودّ بلا سبب

ترجمہ مین اُسکے احسانات مین سے کسی عمدہ احسان کو یاد نہین کرتا مگر رو پڑتا ہون اور کوئی دوستی بلا سبب نہین ہوتی پس میری یاد اُنکے احسانات کے سبب ہی۔ ابن جنی کی روایت بلا ودّ ولا سبب یعنی میرا اُسکو رونا کسی دوستی اور سبب سے نہین بلکہ اُسکے احسانات کی سبب۔

قد كان كلّ حجاب دون رؤيتها	فما قنعت لها يا أرض بالحجب

ترجمہ اُسکے دیدار کے درے تو پورے پردے حائل تھے سو تو نے اے زمین اُن تمام پردون پر قناعت نکی یہان تلک کہ تو اُسکا خود حجاب ہوگئی۔

ولا رأيت عيون الإنس تدركها	فهل حسدت عليها أعين الشهب

ترجمہ اے زمین تو نے نہین دیکھا کہ انسان کی آنکھین اُسکو دیکھتی ہون سو کیا تو نے ستارون کی آنکھون سے اُسپر حسد کیا کہ تو خود اُس کا حجاب بن گئی۔

وهل سمعت سلاماً لي ألمّ بها	فقد أطلت وما سلّمت من كثب

ترجمہ اور اے زمین کیا تو نے میرا سلام سنا جو میری طرف سے اُسکے پاس آیا کیونکہ مین نے اُسکے پاس سلام وداع دور سے بہت بھیجے ہین اور قریب سے سلام کرنیکی نوبت نہین پہونچی کیونکہ اُسنے مجھسے بہت دور وفات پائی ہی۔

وكيف يبلغ موتانا التي دفنت	وقد يقصّر عن أحيائنا الغيب

ترجمہ اور میرا سلام اُن مردونکو جو مدفون ہو چکے ہین کیونکر پہونچ سکتا ہے جبکہ وہ سلام ہمارے غائب زندون تلک پہونچنے مین کوتاہی کرتا ہے۔

يا أحسن الصبر زر أولى القلوب بها	وقل لصاحبه يا أنفع السحب

والضمير في صاحبه يعود الى اولى القلوب وهو سيف الدولة ترجمہ ای صبر جمیل اُسکے پاس جا جو سب دلون سے متوفیہ کا قریب تر ہے یعنی سیف الدولہ کے پاس اور اُس سے یہہ کہدے کہ اے تمام ابرونسے زیادہ مفید کیونکہ

اسکی عطا محض مفید ہو اور ابر کے برسنے سے کبھی سیلاب اور کبھی صاعقہ ستاتا ہے۔

وَاَکْرَمُ النَّاسِ لَامُسْتَثْنِیًا اَحَدًا	مِنَ الْکُرَامِ سِوَی آبَائِکَ النُّجُبِ

النجب جمع نجیب وہو الکریم من کل شئی ترجمہ اور ای تمام لوگون سے کریم تر اور لوگون مین کسی کریم کو سوای تیرے آبای کرام کے استثنا یعنی جدا نہین کرتا یعنی سوائے اپنے آباء کرام کے تو سب سے اکرم ہی۔

قَدْ کَانَ قَاسَمَکَ الشَّخْصَیْنِ دَهْرُهُمَا	وَعَاشَ دُرُّهُمَا الْمَفْدِیُّ بِالذَّهَبِ

ہذا جواب نداہ یرید بالشخصین اختیۃ الکبری والصغری وقد اخذ الموت الصغری من قبل ترجمہ دو شخصون یعنی تیری دو بہنون بڑی اور چھوٹی کو اُنکے زمانہ نے تجھسے تقسیم کیا اور بڑی بہن جو صفائی اور نفاست مین مثل موتی کے تھی جیتی رہی اور چھوٹی بہن جو عظیم القدر مانند سونے کے تھی اُسپر فدا ہوگئی یعنی مر گئی۔ خلاصہ یہہ کہ زمانہ نے بڑی بہن کو تیری حصہ مین لگا دیا اور وہ جیتی رہی اور چھوٹی کو آپ لے لیا۔

وَعَادَ فِی طَلَبِ الْمَتْرُوکِ تَارِکُهُ	اِنَّا لَنَغْفُلُ وَالْاَیَّامُ فِی الطَّلَبِ

ترجمہ اور بڑی بہن کا تارک یعنی زمانہ متروک یعنی اُس بہن کی طلب مین پھر لوٹا اور اُسکو بھی لے گیا۔ بیشک ہم لوگ غافل ہین اور دنون کی آمد و رفت ہماری تلاش مین رہتی ہی جب موقع ملتا ہی اوڑا لیجاتی ہی۔

مَا کَانَ اَقْصَرَ وَقْتًا کَانَ بَیْنَهُمَا	کَاَنَّهُ الْوَقْتُ بَیْنَ الْوِرْدِ وَالْقَرَبِ

القرب اللیلۃ التی یرد الوارد فی صبحہا الماء۔ والورد الورود علی الماء ترجمہ دونون بہنون کی موت مین کسقدر کم زمانہ گذرا گویا وہ زمانہ بسبب کوتاہی اُسقدر تھا جسقدر کم وقت درمیان اُس رات کے جسکی صبح کو پانی پر پہونچتے ہین اور درمیان اُس صبح کے جسمین پانی پر پہونچتے ہین ہوتا ہی یعنی ایک رات۔

جَزَاکَ رَبُّکَ بِالْاَحْزَانِ مَغْفِرَةً	فَحُزْنُ کُلِّ اَخِی حُزْنٍ اَخُو الْغَضَبِ

ترجمہ تیرا رب تیرے غمو نکے جرم کو معاف فرمادے کیونکہ ہر غمگین کا غم غصہ کا ساتھی اور بھائی ہوتا ہی یعنی غم جیسا بہ نسبت اپنے مافوق کے ہوتا ہے ایسا ہی غضب بہ نسبت اپنے ماتحت کے پس گویا یہہ دو برادر ہین۔ خلاصہ یہہ ہے کہ جب انسان کسی مصیبت پر مغموم ہوتا ہی تو گویا قضا و قدر پر غصہ ہوتا ہی کہ کیون اُسنے میری مرضی کے موافق نہ کیا اور یہہ غصہ جرم قابل طلب استغفار ہے۔

وَاَنْتُمْ نَفَرٌ تَسْخُو نُفُوسُکُمْ	بِمَا یَهَبْنَ وَلَا یَسْخُونَ بِالسَّلَبِ

السلب ما یوخذ من القتیل من ثیاب وسلاح۔ والسلب بالفتح المسلوب ترجمہ اور تم ایک ایسے گروہ ہو کہ تمھاری طبیعتیں اپنی عطا یا خوشی ہو کر دیتے ہین اور جو چیز اُن سے بزور چھینی جاوے اُسے گوارا نہین کرتین پس تمھارا غم بجا ہے۔

حَلَلْتُمْ مِنْ مُلُوْكِ النَّاسِ كُلِّهِمِ ❊ مَحَلَّ سُمْرِ الْقَنَا مِنْ سَائِرِ الْقَصَبِ

ترجمہ تمام لوگون کے بادشاہون کے بہ نسبت تمھارا محل اور مرتبہ ایسا ہی جیسا مرتبہ گندم گون نیزونکا تمام سرکنڈونمین

فَلَا تَنَلْكَ اللَّيَالِي اِنَّ اَيْدِيَهَا ❊ اِذَا ضَرَبْنَ كَسَرْنَ النَّبْعَ بِالْغَرَبِ

النبع شجر صلب ینبت فی رؤس الجبل تتخذ منہ القسی ۔ والغرب نبت ضعیف ینبت علی الانہار ترجمہ راتین تجکو نہ ستاوین بیشک اُنکے ہاتھ ایسے غضب ہین کہ جب وہ صدمہ پہونچاتی ہین تو تبع جیسے مضبوط چوب کو غرب جیسے کمزور چوب سے توڑ ڈالتے ہین یعنی قوی کو ضعیف سے شکست دلوا دیتے ہین ۔

وَلَا يُعِنَّ عَدُوًّا اَنْتَ قَاهِرُهُ ❊ فَاِنَّهُنَّ يَصِدْنَ الصَّقْرَ بِالْخَرَبِ

الخرب ہو ذکر الحباری ترجمہ اور وہ راتین اُس دشمن کی مدد نکیجیو جسپر تو غالب ہی کیونکہ وہ راتین چرغ جیسے قوی شکاری جانور کو تعدری سے جو ضعیف اور اُسکا شکار ہی شکار کر لیتے ہین ۔

وَاِنْ سَرَرْنَ بِمَحْبُوْبٍ فَجَعْنَ بِهِ ❊ وَقَدْ اَتَيْنَكَ فِي الْحَالَيْنِ بِالْعَجَبِ

ترجمہ اور اگر وہ راتین بذریعہ کسی شئی محبوب کے خوش کرتے ہین تو اُس محبوب کو گم کر کے دردناک کرتے ہین اور وہ دونون حال یعنی سرور وغم مین تیرے پاس تعجب کو لاتے ہین یعنی یہہ عجب کہ ایکہی شئے واحد سبب سرور وغم ہو ۔

وَرُبَّمَا احْتَسَبَ الْاِنْسَانُ غَايَتَهَا ❊ وَفَاجَأَتْهُ بِاَمْرٍ غَيْرِ مُحْتَسَبِ

ترجمہ اور بسا اوقات انسان غائیت محنت کو سمجھ لیتا ہے اور پھر ناگاہ ایسی مصیبت جسکا خیال وگمان بھی نہو اُسپر آجاتی ہی

وَمَا قَضَى اَحَدٌ مِنْهَا لُبَانَتَهُ ❊ وَلَا انْتَهَى اَرَبٌ اِلَّا اِلَى اَرَبِ

اللبانۃ الحاجۃ والارب بمعناہا ترجمہ اور کسی نے اُن راتون سے اپنی حاجت پوری نہین کی بلکہ ایک حاجت نہین ختم ہوتی مگر دوسری حاجت پر ۔ یعنی دنیا مین کسی کے سب مطالب پورے نہین ہوئے ایک مطلب پورا ہوتا ہے دوسرا مطلب آموجود ہوتا ہے ۔

تَخَالَفَ النَّاسُ حَتَّى لَا اتِّفَاقَ لَهُمْ ❊ اِلَّا عَلَى شَجَبٍ وَالْخُلْفُ فِي الشَّجَبِ

الشجب الہلاک والحزن ترجمہ تمام لوگ سب چیز و نمین باہم مختلف ہین یہان تلک کہ اُنکو کسی چیز پر اتفاق نہین مگر ہلاکی پر یعنی اسبات پر سب متفق ہین کہ انجام ہر جاندار کا ہلاکی ہے اور پھر ہلاکی ہی مین اختلاف ہی جسکا بیان اگلے شعر مین ہی ۔

فَقِيْلَ تَخْلُصُ نَفْسُ الْمَرْءِ سَالِمَةً ❊ وَقِيْلَ تَشْرَكُ جِسْمَ الْمَرْءِ فِي الْعَطَبِ

ارادبالنفس الروح ترجمہ سو کہا گیا ہی کہ انسان کی روح بعد ہلاک جسم کے سالم بچ جاتی ہی اور یہہ قول اُن لوگون کا ہے جو بعث اور حشر کے قائل ہین ۔ اور کہا گیا ہی کہ وہ روح ہلاکی مین جسم کے شریک ہی یعنی اُسکے ساتھہ یہہ بھی ہلاک ہوجاتی ہی اور یہہ قول دہریونکا اور اُن لوگونکا ہے جو قدیم عالم کے قائل ہین ۔

وَمَنْ تَفَكَّرَ فِي الدُّنْيَا وَمُهْجَتِهِ ۔ أَقَامَهُ الفِكْرُ بَيْنَ العَجْزِ وَالتَّعَبِ

ترجمہ اور جو شخص دنیا مین اور اپنے جان کے معاملہ مین فکر کریگا تو اسکو اُسکا فکر درمیان عجز اور اختیار مشقت کے کھڑا کر دیگا۔ یعنی وہ کبھی حصول دنیا کے لئے تعب اور مشقت اختیار کریگا اور کبھی بخوف ہلاک اپنی جان کے ترک طلب و مشقت کریگا بہر حال طلب و عجز سے خالی نہین رہے گا۔ سو طالب دنیا تعب مین اور قاعد عجز مین رہے گا اور اُس کا عجز بخوف ہلاک جان ہوگا کیونکہ اگر وہ اپنی سلامتی کا یقین رکھے گا تو طلب سے باز نہین رہے گا **وکتب الیہ سیف الدولۃ یستدعیہ فقال**

فَهِمْتُ الكِتَابَ أَبَرَّ الكُتُبْ ۔ فَسَمْعاً لِأَمْرِ أَمِيرِ العَرَبْ

ترجمہ مین مضمون خط کو جو تمام خطوط سے عمدہ ہی سمجھا سو مینے حکم امیر عرب کا خوب سنا یعنی سیف الدولہ کا حکم۔

وَطَوْعاً لَهُ وَابْتِهَاجاً بِهِ ۔ وَإِنْ قَصَّرَ الفِعْلُ عَمَّا وَجَبْ

ترجمہ اور مینے اُس حکم کی کماحقہ اطاعت کی اور بسبب اُسکے کمال خوش ہوا اگرچہ میرا قول قدر واجب سے کم ہی یعنی اگرچہ مین بسبب اُس عذر کے جو آگے مذکور ہوگا حاضر نہین ہو سکتا۔

وَمَا عَاقَنِي غَيْرُ خَوْفِ الوُشَاةِ ۔ وَإِنَّ الوِشَايَاتِ طُرْقُ الكَذِبْ

ترجمہ سوائے خوف غمازون کے حاضری سے مجکو کسی چیز نے نہین روکا اور اس خیال نے روکا کہ بیشک غمازیان جھوٹ کی راہین ہین یعنی جب انسان غمازی اختیار کرتا ہی تو ضرور جھوٹھ بولتا ہی سو مین اُنکے کذب سے ڈرا اور حاضری مین قاصر رہا

وَتَكْثِيرِ قَوْمٍ وَتَقْلِيلِهِمْ ۔ وَتَقْرِيبِهِمْ بَيْنَنَا وَالخَبَبْ

تکثیر بضم الراء عطف علی طرق وکذا تقلیلہم وتقریبہم۔ والظاہر انہ بکسر الراء عطفاً علی خوف ومفعولا تکثیر وتقلیل محذوفان ای تکثیر معائبنا وتقلیل مناقبنا۔ والتقریب والخبب ضربان من العدو فالاول ہو ان یرفع الفرس یدیہ معاً فے العدو ویضعہما معاً والخبب ان یراوح الفرس بین قدمیہ ورجلیہ ترجمہ اور نہین روکا مجکو مگر اس خوف نے کہ قوم غماز کی چغلیان ہمارے عیوب کو بڑھاتا اور ہماری خوبیونکو گھٹاتا اور میرے اور آپ کے درمیان چغلخوری کے لئے پویا اور تیز قدم دوڑتا ہی یعنی وہ لوگ چغلخوری کے لئے دوڑ دوڑ نے پھرینگے۔

وَقَدْ كَانَ يَنْصُرُهُمْ سَمْعُهُ ۔ وَيَنْصُرُنِي قَلْبُهُ وَالحَسَبْ

ترجمہ اور بیشک امیر کا کان اُنکی مدد کرتا تھا اور اُسکا دل اور اُسکے صفات نیکو میری مدد کرتے تھین یعنی امیر اُنکی غمازیان سنتا تھا مگر اُنکی تصدیق نہین کرتا تھا اور اُسکا دل میری طرف مائل تھا

وَمَا قُلْتُ لِلْبَدْرِ أَنْتَ اللُّجَيْنُ ۔ وَلَا قُلْتُ لِلشَّمْسِ أَنْتِ الذَّهَبْ

ترجمہ اور حال یہ تھا کہ مینے ماہ تمام کو چاندی نہین کہا اور نہ آفتاب کو کہا کہ تو سونا ہے یعنی مینے تیری ہجو کی نہین گھٹائی کہ تو مجھے خفا ہو جیسا اگلے شعر مین کہتا ہی۔

فَيَقْلَقُ مِنْهُ الْبَعِيدُ الْأَنَاةِ ۔۔۔ وَيَغْضَبُ مِنْهُ الْبَطِيُّ الْغَضَبْ

يقلق بالنصب جواب النفي ويغضب عطفا عليه منصوبان ۔ الاناة الرفق ترجمہ یعنے امیر کی کوئی بیقدری کی بات نہین کی کہ اُسکے سبب سے نرم مزاج اور حلیم یعنی سیف الدولہ رنجیدہ وخفا ہوجاوے اور غضب ناک دیر خشم شخص ۔

وَمَا لَاقَنِي بَلَدٌ بَعْدَكُمْ ۔۔۔ وَلَا اعْتَضْتُ مِنْ رَبِّ نُعْمَايَ رَبْ

لاقنی امسکنی والصقنی یقال فلان لا یلیق درہما ای لا یمسک ترجمہ اور نہین روکا مجکو تمہارے بعد کسی شہر نے اور اپنی نعمتونکے مالک کے عوض یعنی سیف الدولہ کے بدلے کوئی اور صاحب نعمت مینے نہین بدلا ۔

وَمَنْ رَكِبَ الثَّوْرَ بَعْدَ الْجَوَادِ ۔۔۔ أَنْكَرَ أَظْلَافَهُ وَالْغَبَبْ

الظلف للبقرۃ والشاۃ والظبی کالقدم للانسان ۔ الغبب والغبغب للبقر والدیک ما تدلی تحت حنکیہا ترجمہ اور جو بعد عمدہ گھوڑے کے بیل پر سوار ہو تو اُسکو اُسکے کھر اور گلے تلے کی لٹکتی کھال آوپرے معلوم ہوگی یعنی تجھکو دیکھکر دوسرا امیر پسند نہین آتا ۔ مگر اُسکو لفظ سواری سے تعبیر کرنا خلاف شان مدوح ہے ۔

وَمَا قِسْتُ كُلَّ مُلُوكِ الْبِلَادِ ۔۔۔ فَدَعْ ذِكْرَ بَعْضٍ بِمَنْ فِي حَلَبْ

ترجمہ حلب والے یعنی سیف الدولہ سے مینے شہرونکے تمام بادشاہونکو قیاس اور مشابہ نہین کیا بعض کا توکیا ذکر ہے ۔

وَلَوْ كُنْتُ سَمَّيْتُهُمْ بِاسْمِهِ ۔۔۔ لَكَانَ الْحَدِيدَ وَكَانُوا الْخَشَبْ

ترجمہ اور اگر مینے اور بادشاہونکا نام اُسکے نام پر رکھا ہو یعنی اُنکو سیف کہا ہو تو یہہ ممدوح لوہے کی تلوار ہی اور وہ لوگ لکڑی کے خلاصہ یہہ ہی کہ تیری مدح جو مین کرتا ہون وہ حقیقی ہے اور اونکی تعریف مجازی ۔

أَفِي الرَّأْيِ يُشْبِهُ أَمْ فِي السَّخَاءِ ۔۔۔ أَمْ فِي الشَّجَاعَةِ أَمْ فِي الْأَدَبْ

ترجمہ کیا کوئی شخص اُس سے رائے مین تشبیہ دیا جاتا ہے یا سخاوت مین یا شجاعت مین یا ادب مین یعنی کوئی اُس کے ان مین مشابہ نہین ہے ۔

مُبَارَكُ الْاِسْمِ أَغَرُّ اللَّقَبْ ۔۔۔ كَرِيمُ الْجِرِشَّى شَرِيفُ النَّسَبْ

الجرشی بکسر الجیم والراء والشین المشددۃ النفس ترجمہ اُسکا نام یعنی علی مبارک ہی کہ اُس سے برکت لیجاتی ہی بسبب نام مقدس حضرت علی مرتضیٰؓ کے اور یہی اس سبب سے کہ وہ علو پر دلالت کرتا ہی اور اُسکا لقب سیف الدولہ تمام جہان مین روشن ہی اور کریم النفس اور شریف النسب ہی کیونکہ وہ بھی بیعہ سے ہی جو بڑے شریف شمار ہوتے ہین

أَخُو الْحَرْبِ يُخْدِمُ مِمَّا سَبَى ۔۔۔ قَنَاهُ وَيَخْلَعُ مِمَّا سَلَبْ

ترجمہ وہ لڑائی کا بھائی یعنی دوست ملازم ہے ۔ جبکہ کسی کو خادم بخشتا ہے تو بندیون مین سے جو اُسکے نیزونکے ذریعہ سے قید ہوئے ہین اور جو دشمنونسے مال و اسباب چھینتا اور لوٹتا ہی اُسمین سے لوگون کو خلعت دیتا ہی خرید کر نہین دیتا ۔

إِذَا حَازَ مَالاً فَقَدْ حَازَهُ | فَتًى لَا يُسَرُّ بِمَا لَا يَهَبْ

ترجمہ جب وہ مال جمع کرتا ہی تو اُسکو ایسا جوانمرد جمع کرتا ہی جو اُس مال سے خوش نہین کیا جاتا جو بخشا نجاوے یعنی ممدوح مین یہ صفت موجود ہے۔

وَإِنِّي لَأُتْبِعُ تَذْكَارَهُ | صَلوٰةَ الْإِلٰهِ وَسَقْيَ السُّحُبْ

ترجمہ اور مین بیشک اُسکی یاد کے بعد خدا کی رحمت اور ابرونکی بارش اُسکے لئے طلب کرتا ہون۔

وَأُثْنِي عَلَيْهِ بِآلَائِهِ | وَأَقْرُبُ مِنْهُ نَأَى أَوْ قَرُبْ

ترجمہ اور مین اُسکی نعمای سابقہ کے عوض اُسکی تعریف کرتا رہتا ہون اور براہ محبت اُس سے قریب ہون وہ مجھسے دور ہو یا نزدیک

وَإِنْ فَارَقَتْنِي أَمْطَارُهُ | فَأَكْثَرُ غُدْرَانِهَا مَا نَضَبْ

العذران جمع غدیر وہو الباقی من السیل بعدہ واصلہ من غادرہ اذا ترکہ ترجمہ اور اگرچہ اُسکے عطایا جو باران کے مانند مجھپر برستے تھے بالفعل مجھسے منقطع ہوگئے ہین مگر اُن بارشون کا باقی ماندہ ابتلک خشک نہین ہوا یعنی اُس کی عطایا کا بقایا ابتلک میرے پاس موجود ہے۔

أَيَا سَيْفَ رَبِّكَ لَا خَلْقِهِ | وَيَا ذَا الْمَكَارِمِ لَا ذَا الشُّطَبْ

الشطب جمع شطبۃ وہی طرائق التی فی متنہ۔ ومن قرءہ بفتح الطاء جعلہ واحدا ترجمہ ای اپنے رب کی تلوار نہ اُسکے خلق کی اور ای صاحب مکارم کے نہ صاحب دھاریون کے جو تلوار کے پہل پر بنا دیتے ہین۔

وَأَبْعَدَ ذِي هِمَّةٍ هِمَّةً | وَأَعْرَفَ ذِي رُتْبَةٍ بِالرُّتَبْ

ترجمہ اور ای ہر صاحب ہمت سے ہمت مین بڑھے ہوئے اور ای ہر صاحب مرتبہ سے مرتبونکے زیادہ شناسا۔

وَأَطْعَنَ مَنْ مَسَّ خَطِّيَّةً | وَأَضْرَبَ مَنْ بِحُسَامٍ ضَرَبْ

ترجمہ اور ای ہر اُس شخص سے جسنی نیزہ کو چھوا ہی زیادہ نیزہ باز اور اُس سے جسنے تلوار ماری ہی بڑی تلوریے۔

بِذَا اللَّفْظِ نَادَاكَ أَهْلُ الثُّغُورِ | فَلَبَّيْتَ وَالْهَامُ تَحْتَ الْقُضُبْ

ترجمہ اس اطعن واضرب کے لفظ سے تجکو تیرے اہل سرحد نے پکارا سو تو نے اُنکو ایسے حال مین جواب دیا کہ اُن کے کاسہ سر تلوارون کے تلے تھے۔

وَقَدْ يَئِسُوا مِنْ لَذِيذِ الْحَيوٰةِ | فَعَيْنٌ تَغُورُ وَقَلْبٌ يَجِبْ

الوجیب خفقان القلب وغارت العین غورا اذا انخسفت من وجع او حزن ترجمہ اور تو نے اُنکے ایسے وقت مین فریاد رسی کی کہ وہ مزید حیات سے ایسے ناامید ہوگئے تھے کہ اُن کی آنکھ بسبب شدت صدمہ گڑ گئین تھین اور دل اُن کا گھبراتا تھا۔

وَغَرَّ الدُّمُسْتُقَ قَوْلُ الْوُشَاةِ	اَنَّ عَلِیًّا ثَقِیْلٌ وَصِبُ

الوصب المریض ترجمہ اور دمستق کو دشمنون کے اس قول نے دھوکا دیا تھا کہ بیشک علی یعنی سیف الدولہ بسبب مرض کے اُٹھہ نہین سکتا۔

وَقَدْ عَلِمَتْ خَیْلُهٗ اَنَّهٗ	اِذَا هَمَّ وَهُوَ عَلِیْلٌ رَکِبْ

ترجمہ اور بیشک دمستق کے سوارون نے یہہ امر جان لیا تھا کہ جب بحالت بیماری سیف الدولہ قصد کرے گا تو لڑائی کے لئے سواری کرے گا۔

اَتَاهُمْ بِاَوْسَعَ مِنْ اَرْضِهِمْ	طِوَالَ السَّبِیْبِ قِصَارَ الْعُسُبْ

نصب طوالاً وقصاراً علی الحال۔ والضمیر المستتر فی اتاہم للدمستق۔ والسبیب شعر الناصیۃ والعرف والذنب والعسب جمع عسیب وہو منبت الذنب واوسع صفۃ خیل ترجمہ دمستق اہل ثغور پر گھوڑے جو بسبب کثرت و وسعت کے اُن کی زمین سے زیادہ تھے چڑہا لایا جنکی پیشانی اور یال اور دم کے بال دراز تھے اور دم کی جگہ جسپر بال جمتے ہین چھوٹی تھی یعنی عمدہ گھوڑے۔

تَغِیْبُ الشَّوَاهِقُ فِیْ جَیْشِهٖ	وَتَبْدُوْ صِغَارًا اِذَا لَمْ تَغِبْ

الشواہق الجبال العالیات ترجمہ اونچے پہاڑ اُسکے لشکر مین چھپ جاتے ہین کیونکہ وہ سب جگہ پھیل رہے تھے اور اگر بالکل نہین چھپتے تھے تو چھوٹے چھوٹے معلوم ہوتے تھے۔

وَلَا تَعْبُرُ الرِّیْحُ فِیْ جَوِّهٖ	اِذَا لَمْ تَخَطَّ الْقَنَا اَوْ تَثِبْ

الجو الہوی ترجمہ و بسبب کثرت نیزونکے ہوا اپنے میدان مین نہین گذر سکتے تھے اگر نیزونپر نہ پھلانگ جاوے یا کود جاوے

فَغَرَّقَ مُدْنَهُمْ بِالْجُیُوْشِ	وَاَخْفَتَ اَصْوَاتَهُمْ بِاللَّجَبْ

اللجب الصوت الشدید ترجمہ سو دمستق نے اہل ثغور کے شہر لشکرونسے غرق کردئے یعنی آنکی کثرت کے سبب تمام شہر نامعلوم ہوگئے گویا غرق ہوگئے اور اُنکی آوازونکو بسبب شور لشکر کے خاموش کردیا۔

فَاَخْبِثْ بِهٖ طَالِبًا قَهْرَهُمْ	وَاَخْبِثْ بِهٖ تَارِكًا مَا طَلَبْ

اخبث بہ صیغۂ تعجب ترجمہ سو دمستق کسقدر خبیث ہی جبکہ اپنے لشکر کے لئے فخر کا طالب تھا اور وہ کسقدر خبیث ہی جبکہ وہ اپنے مطلوب کو چھوڑ بھاگا یعنی وہ طلب و حرب دونون مین خبیث ہے۔

نَاَیْتَ فَقَاتَلَهُمْ بِالْقَنَا	وَجِئْتَ فَقَاتَلَهُمْ بِالْهَرَبْ

ترجمہ جب تو دور تھا تو وہ اُنسے نیزونسے لڑا اور جب تو آگیا تو وہ بذریعہ بھاگنے کے لڑا یعنی بجائے لڑنے کے بھاگ گیا۔

وَکَانُوْا لَهُ الْفَخْرَ لَمَّا اَتٰی	وَکُنْتَ لَهُ الْعُذْرَ لَمَّا ذَهَبْ

ترجمہ جب دمستق آیا اور اہل ثغور کو مغلوب کر لیا تو وہ اسکے لئے سبب فخر تھے اور جب تو آیا اور وہ بھاگا تو اسکے لئے عذر تھا کیونکہ وہ تیرے مقابلہ کی طاقت نہین رکھتا تھا۔

وَمَنْفَعَةُ الْغَوْثِ قَبْلَ الْعَطَبِ	سَبَقْتَ إِلَيْهِمْ مَنَايَاهُمُ

ترجمہ تو اہل ثغور کے موتون سے پہلے اُن کے پاس پہونچ گیا۔ اور فریادرس کی فریادرسی کا نفع ہلاکی سے پہلے ہے بعد ہلاک کس کام کے۔

وَلَوْ لَمْ تُغِثْ سَجَدُوا لِلصُّلُبْ	فَخَرُّوا لِخَالِقِهِمْ سُجَّدًا

الصلب جمع صلیب ترجمہ سو اہل ثغور بعد تیری فریادرسی اور دمستق کے بھاگجانے کے اپنے خالق کو سجدہ شکر کرتے ہوئے گرے اور تو اُنکی فریاد کو نہ پہونچتا تو بخوف روم صلیبونکو سجدہ کرتے۔

وَكَشَّفْتَ مِنْ كُرَبٍ بِالْكُرَبْ	وَكَمْ ذُدْتَ عَنْهُمْ رَدًى بِالرَّدَى

ترجمہ تونے بہت دفعہ اُن سے اُنکی ہلاکی بسبب ہلاک کرنے اُن کے دشمنون کی دور کی اور اُن کی بیچینی کو دشمن کو بیچین کرکے خوب دور کردیا۔

يَعُدْ مَعَهُ الْمَلِكُ الْمُعْتَصِبْ	وَقَدْ زَعَمُوا أَنَّهُ إِنْ يَعُدْ

المعتصب الذی یعتصب التاج براسہ ترجمہ اور بیشک روم نے یہہ خیال کر لیا تھا کہ اگر دمستق بعد گریز کے پھر لوٹے گا تو اُسکے ساتھ ملک اعظم تاج پوش بھی لوٹے گا مگر تیرے مقابلہ کی دونون کو ہمت نہوئی ملک اعظم کی اول دفعہ آنیکو دوبارہ آنا موافق محاورہ عرب کے کہا ہی کہ کبھی وہ عود ابتدائی آنیکو بھی کہتے ہین۔

وَعِنْدَهُمَا أَنَّهُ قَدْ صُلِبْ	وَيَسْتَنْصِرَانِ الَّذِي يَعْبُدَانِ

ترجمہ اور دمستق اور ملک اعظم دونون اپنے معبود یعنی حضرت عیسیٰ علیہ السلام سے مدد مانگین گے اور حال یہہ ہی کہ اُن دونو کے نزدیک یہہ مقرر ہی کہ حضرت مسیح پھانسی دئے گئے یعنی یہود نے اُنکو پھانسی دیدیا۔

فَيَا لَلرِّجَالِ لِهَذَا الْعَجَبْ	وَيَدْفَعُ مَا نَالَهُ عَنْهُمَا

اللام فی للرجال مفتوحۃ لانہا لام الاستغاثۃ فہی للمستغاث بہ وہی مفتوحۃ۔ وفی لہذا لام التعجب وہی مکسورۃ ترجمہ اور جو مصیبت حضرت مسیح کو حسب اعتقاد مسیحیونکے یہود کے ہاتھ سے پہونچی ہے اُس مصیبت یعنی ہلاکی کو حضرت مسیح اُن دونو سے دور کرین گے سوای لوگو اس عجب کے فریادرسی کرو۔ یعنی حضرت مسیح جب ہلاکی کو اپنے نفس سے دور نکر سکتے تو اورون سے کیسے دفع کر سکتے ہین۔

إِمَّا لِعَجْزٍ وَإِمَّا رَهَبْ	أَرَى الْمُسْلِمِينَ مَعَ الْمُشْرِكِينَ

ترجمہ مین اور مسلمانونکو مشرکین کیساتھ ہم پیالہ وہم نوالہ دیکھتا ہون یہہ امر یا تو اُنکے عجز کی سبب ہے یا خوف کی۔

وَاَنْتَ مَعَ اللّٰهِ فِی جَانِبٍ ۔۔۔ قَلِیْلُ الرُّقَادِ کَثِیْرُ التَّعَبْ

ترجمہ اور تو اُنسے ایک طرف ہے اور خدا تیرے ساتھ ہے اور تو کم سونیوالا اور بڑا محنتی ہی یعنی تو تنہا اُنسے لڑتا ہے۔

کَاَنَّکَ وَحْدَکَ وَحَّدْتَہٗ ۔۔۔ وَدَانَ الْبَرِیَّۃُ بِابْنٍ وَاَبْ

ترجمہ گویا فقط تو نے خداوند تعالی کو واحد جانا ہی اور تمام خلق بیٹے اور باپ کے معتقد ہوگئے یعنی نصرانی ہوگئے۔

فَلَیْتَ سُیُوْفَکَ فِی حَاسِدٍ ۔۔۔ اِذَا مَا ظَھَرْتَ عَلَیْھِمْ کَئِبْ

ترجمہ سو کاش تیری تلواریں اُس حاسد کے جسم مین غائب ہو وین جو بسبب تیرے روم پر غالب ہونیکے بچین ہوتا ہی۔

وَلَیْتَ شَکَاتَکَ فِی جِسْمِہٖ ۔۔۔ وَلَیْتَکَ تَجْزِی بِبُغْضٍ وَحُبْ

الشکاۃ المرض ومثلہ الشکو والشکوی والشکاتیہ ترجمہ اور کاش تیرا مرض حاسد کے جسم مین ہو اور کاش تو اپنے دشمنون اور دوستونکو بقدر بغض اور دوستی کے جزا دی تو اس صورت مین مجکو بباعث نہایت دوستی کی بڑا عمدہ حصہ ملیگا جیسا اگلے شعر میں ہے

فَلَوْکُنْتَ تَجْزِی بِہٖ نِلْتُ مِنْکَ ۔۔۔ اَضْعَفَ حَظٍّ بِاَقْوٰی سَبَبْ

ترجمہ سو اگر تو بعوض محبت جزا دے تو بھی مجکو باوجود محبت کے جو سبب قوی ہی کمتر حصہ ملے گا کیونکہ تیری توجہ میری طرف نہین رہی ہی اسصورت مین سیف الدولہ پر عتاب ہی اور یہہ ہی معنی ابو الفضل عروضی نے لکھے ہین۔ اور مترجم کہتا ہی کہ شاعر نے پہلے شعر کے اخیر مصرع مین یہہ آرزو کی ہی کاش بقدر محبت جزا ملی تو اُسکے مناسبت سے اس شعر کا ظاہرا یہہ مطلب ہی کہ اگر بقدر محبت تو جزا دی تو میرا حصہ بسبب میری قوی محبت کی اورونکے حصہ سے دونا ہوگا۔ دعوی یہہ ہے کہ میری محبت اورونسے دونی ہے

وقال وقد عذلہ ابو سعید المخیمری علی ترکہ لقاء الملوک فی صبا

اَبَا سَعِیْدٍ جَنِّبِ الْعِتَابَا ۔۔۔ فَرُبَّ رَاءٍ خَطَأً صَوَابَا

الظاہر ان خطأً بالنصب مفعول اول لرای وصوابا مفعولہ الثانی لانہ من الظن والعلم ترجمہ ای ابا سعید عتاب سے کنارہ کر کیونکہ خطا کو صواب سمجھنے والے بہت سے لوگ ہین انہین مین سے تو ہی۔ یعنی تو جو مجکو بادشاہونسے نہ ملنے پر ملامت کرتا ہے اس معاملہ مین تو غلطی پر ہے اور وجہ غلطی اگلے شعر مین ہے۔

فَاِنَّھُمْ قَدْ اَکْثَرُوا الْحِجَابَا ۔۔۔ وَاسْتَوْقَفُوْا لِرَدِّنَا الْبَوَّابَا

ترجمہ کیونکہ بیشک اُن لوگون نے بہت سے پردہ دار مقرر کئے ہین اور ہمارے روکنے کو بہت سے دربان بٹھا رکھے ہین۔

وَاِنَّ حَدَّ الصَّارِمِ الْقِرْضَابَا ۔۔۔ وَالذَّابِلَاتِ السُّمْرَ وَالْعِرَابَا

یَرْفَعُ فِیْمَا بَیْنَنَا الْحِجَابَا

القرضاب السيف القاطع يقطع العظام صفة بعد - والذابلات الرماح اللّينة - والعراب الخيل العربية ترجمہ اور بیشک شمشیر کی برندہ دہار اور چکیلے گندم گون نیزے اور عربی گھوڑے ہمارے درمیان کے پردے اُٹھا دینگے - یعنی ہم ان تینون اشیاے مذکورہ کے ذریعہ سے بادشاہون پر خروج کرین گے - یہہ متنبی کی قدیمی ہیکڑیان اور مسخریان ہین جنکو شارح اُسکا حمق لکھتا ہے -

وقال ارتجالاً لبعض الکلابیین وہم علی الشراب

رَاحِبتی اَنْ یَملَؤا	بالصّافیاتِ الاکوبا

الاکوب جمع کوب وہو کوز لاعروۃ لہ - والصافیات جمع صافیۃ وہی الخمرۃ ترجمہ میرے دوستون کو زیبا ہے کہ شراب صاف سے کوزے بے دستگی کے بہرین - یعنی ایسے کوزے جنمین دستگی اور پکڑنے کی چیز نہو -

وَعَلَیْہِمْ اَنْ یَبْذُلُوا	وَعَلَیَّ اَنْ لَا اَشْرَبَا

ترجمہ اور دوستون پر فرض ہے کہ وہ شراب مجکو دین اور مجکو لازم ہے کہ مین اُسکو نہ پیون -

حَتّٰی تَکُونَ الْبَاتِرَا	تُ الْمُسْمِعَاتُ فَاطْرَبَا

الباترات جمع باترۃ وہی السیف القاطع ترجمہ نہ پیون یہان تلک کہ شمشیر ہائے قاطع جہنا جہن سنانیوالے ہون سو اسوقت مین خوش ہونگا - خلاصہ یہہ ہے کہ مین بے آواز ہاے شمشیر کے خوش نہین ہوتا -

وقال یرثی محمد بن اسحق التنوخی وینفی الشماتۃ عن بنی عمہ

لِاَیِّ صُرُوفِ الدَّہْرِ فِیہِ نُعَاتِبُ	وَاَیَّ رَزَایَاہُ بِوِتْرٍ نُطَالِبُ

اللام فی لای زائدۃ - وای رزایاہ الروایۃ بفتح الیاء والعامل فیہ نطالب والوتر والترۃ العداوۃ ترجمہ زمانہ مین ہم اُسکے کس کس گردش پر عتاب کرین اور کون کون اُس کی مصیبت سے انتقام کا مطالبہ کرین کیونکہ اُس کے مصائب بکثرت ہین -

مَضٰی مَنْ فَقَدْنَا صَبْرَنَا عِنْدَ فَقْدِہٖ	وَقَدْ کَانَ یُعْطِی الصَّبْرَ وَالصَّبْرُ عَازِبُ

العازب البعید ترجمہ وہ شخص چلدیا جسکے جانے سے ہمنے اپنا صبر گم کیا - اور جبکہ مصائب مین لوگون کا صبر دور ہوجاتا تھا تو وہ اُنکو صبر عنایت کرتا تھا یعنی اُنکی تسلی کرتا تھا - یا اُنپر اسقدر احسان کرتا تھا کہ اُن کو تحمل شدائد آسان ہوجاتا تھا -

یَزُورُ الْاَعَادِی فِی سَمَاءِ عَجَاجَۃٍ	اَسِنَّتُہُ فِی جَانِبَیْہَا الْکَوَاکِبُ

ترجمہ غبار جو گھوڑون کے سمونکے سبب لڑائی کے میدان مین اڑتا ہو وہ اس معمولی آسمان کو چھپاکر خود دوسرا آسمان بنجاتا ہو سو وہ اس آسمان کے تلے دشمنونسے غٹاپٹ ہوتا ہو اور اس غبار کے دونون طرف اسکے چمکتے ہوئے نیزے بجای ستارونکی ہوتے ہین

فَتَسْفِرُ عَنْهُ وَالسُّيُوفُ كَاَنَّمَا	مَضَارِبُهَا مِمَّا انْفَلَلْنَ ضَرَائِبُ

المضارب جمع مضرب بکسر الرا و ہو حدہ وظبتہ والضرائب جمع ضریبتہ وہی الشئی المضروب بالسیف ترجمہ سو وہ غبار ممدوح سے دور ہوتا ہی ایسے حال مین کہ اسکے اور اسکے لشکر کے تلوارونکی دھارین لسبب دندانہ دار ہونے کے گویا چہتی ہوئی ہین یعنی حقیقت مین تلوارین ضارب ہین مگر لسبب کثرت دندانون کے مضروب معلوم ہوتے ہین کہ کسی چیز نے انپر گرکے تلوارونکو مضروب کردیا ہی۔

طَلَعْنَ شُمُوسًا وَالْغُمُودُ مَشَارِقٌ	لَهُنَّ وَهَامَاتُ الرِّجَالِ مَغَارِبُ

ترجمہ ان تلوارون نے آفتاب بنکر طلوع کیا اور انکے مشارق انکے میان تھے اور مردونکی کھوپریان انکی مغارب تھین جنمین وہ چھپ جاتی تہین

مَصَائِبُ شَتّٰى جُمِّعَتْ فِي مُصِيبَةٍ	وَلَمْ يَكْفِهَا حَتّٰى قَفَتْهَا مَصَائِبُ

ترجمہ متوفی کا مرنا ایک مصیبت ہے جسمین بہت سے مصائب جمع کئے گئے ہین اور پہر ان پر بھی کفایت و بس نہین کی گئی یہان تلک کہ انکے پیچھے اور بہت سی مصیبتین آگئین یعنی دردمند دشمنونکا ہمپر یہہ تہمت لگانا کہ یہہ ممدوح کی موت سے خوش ہوئے ہین۔

رَثٰى ابْنَ اَبِينَا غَيْرُ ذِي رَحِمٍ لَهُ	فَبَاعَدَنَا عَنْهُ وَنَحْنُ الْاَقَارِبُ

ترجمہ یہہ کیسی غلط اور تعجب خیز بات ہو کہ ہمارے باپ کے یعنی ابن عم پر غیر ذی رحم نے تو رحم کیا اور ہم کو اس سے دور سمجھا حال آنکہ ہم اس کے قریب رشتہ دار ہین۔

وَعَرَّضَ اَنَّا شَامِتُونَ بِمَوْتِهِ	وَاِلَّا فَزَارَتْ عَارِضَيْهِ الْقَوَاضِبُ

عرض اناکان حقہ بانا لکنہ اراد بمعنی ذکر ترجمہ اور اس غیر ذی رحم نے ہمپر تعریض کی کہ ہم اسکی موت سے خوش ہوئے اور مصرعہ ثانی مقولہ معترض کا بھی ہوسکتا ہے اور اسوقت اسکے یہہ معنی ہونگے کہ اگر ہم یہہ امر جہوٹ کہتے ہون تو ہمارے دونون رخسارونپر تلوارین لگیو اور یہہ بھی ہوسکتا ہو کہ یہہ مقولہ ان لوگونکا ہو جو اپنے سے شماتت کی نفی کرتے ہین یعنی اگر انکی تعریض درست نہو تو انکو یہہ صدمہ پہونچیو۔

اَلَيْسَ عَجِيبًا اَنَّ بَيْنَ بَنِي اَبٍ	لِنَجْلِ يَهُودِيٍّ تَدِبُّ الْعَقَارِبُ

النجل النسل ترجمہ کیا یہہ بات عجیب نہین ہے کہ ایک باپ کے بیٹون مین بسبب ایک شخص یہودی النسل کے بچھو دوڑنے لگین یعنی اسکی چغلخوریان۔

اَلَا اِنَّمَا كَانَتْ وَفَاةُ مُحَمَّدٍ	دَلِيلًا عَلٰى اَنْ لَيْسَ لِلّٰهِ غَالِبُ

ترجمہ سن سوائے اس کے نہین ہے کہ وفات محمد کی دلیل ہے اس امر کی کہ خدا پر کوئی غالب نہین ہے کیونکہ وہ سب آدمیون پر غالب تھا۔

وقال یمدح المغیث بن علی بن بشر العجلی

اَهْلِهِ وَشَفَى اَنّى وَلَا كَرَبَا	دَمْعٌ جَرَى فَقَضَى فِى الرَّبْعِ مَا وَجَبَا

کرب ان یفعل کذا ای کاد وقارب وانی بمعنی کیف ترجمہ میرے آنسو منزل محبوب مین خوب بھی سو جو حق اہل منزل محبوب کا مجھپر واجب تھا اُسکو ادا کیا اور گریہ نے مرض حرقت فرقت سے مجکو شفا دے کیونکہ رونیسے جی ہلکا ہوتا ہے - پھر اس قول سے رجوع کرکے کہتا ہے کہ قضائے حق وشفائے مرض کہان اور کسطرح ہوا یعنی نہین ہوا بلکہ اُنکے قریب بھی نہین ہوا - اول بسبب کثرت گریہ وشدت بیہوشی خیال کیا کہ یہہ دونون امر ظہور مین آگئے پھر سنبھلکر اور دلمین سوچکر کہتا ہے کہ اداے حق وشفا ہرگز حاصل نہین ہوئی بلکہ قریب حصول بھی نہین ہوئی -

مِنَ الْعُقُوْلِ وَمَا رَدَّ الَّذِى ذَهَبَا	عُجْنَا فَاَذْهَبَ مَا اَبْقَى الْفِرَاقُ لَنَا

ترجمہ ہم اُس منزل کی طرف لوٹے سو صدمہ فراق نے جو کچھہ قدر قلیل. عقل ہماری چھوڑی تھی بسبب یاد محبوب کے اُسکو بھی اڑا لیا اور جو عقل پہلے لے گیا تھا اُسکو واپس نکیا -

سَوَائِلًا مِنْ جُفُوْنٍ ظَنَّهَا سُحُبَا	سَقَيْتُهُ عَبَرَاتٍ ظَنَّهَا مَطَرًا

سوائلاً صفۃ لعبرات وحرف الجر یتعلق بسقیتہ ترجمہ مینے اُس منزل کو ایسے اشکہائے سائل پلائے جسکو وہ باران سمجھے ایسی پلکون سے کہ اُس منزل نے اُنکو ابر سمجھا -

لَيْلًا فَمَا صَدَقَتْ عَيْنِى وَلَا كَذَبَا	دَارُ الْمُلِمِّ لَهَا طَيْفٌ تَهَدَّدَنِى

الالف واللام فی الملم بمعنی التی ودار خبر مبتدا محذوف ای ہذا الربع دار اللتی الم ترجمہ وہ منزل گھر ہے اُس محبوبہ کا جسکو اُسکا خیال میرے پاس لانیوالا ہے اور اُسنے مجکو رات مین ڈرایا سو میری آنکہ نے نہ اُسکی تصدیق کی اسلیئے کہ جو اُس نے دیکھا وہ بے حقیقت اور خیال محض تھا اور نہ اُسکے خیال نے میرے ڈرانے اور دہمکانے مین کچھہ کوتاہی اور جھوٹ کیونکہ اُسنے جو فراق ودیگر امور میرے خلاف طبع کے دہمکی دی تھی اُن سب کو پورا کیا چنانچہ اُسکی مخالفت کی تفصیل اگلے شعر مین ہی

جَمَّشْتُهُ فَنَبَا قَبَّلْتُهُ فَاَبَى	نَاَيْتُهُ فَدَنَا اَدْنَيْتُهُ فَنَاَى

نائیتہ ونایت عنہ ای بعدت - ونبا تجافی وتباعد - ونبا السیف اذا لم یعمل فی الضریبۃ - والتجمیش المغازلۃ ترجمہ مین اُسکے خیال سے دور ہوا تو وہ میرے نزدیک آگیا - اُسکے پاس گیا تو وہ دور ہوگیا - مین نے اُس سے مغازلت اور دل لگی کی تو مجھسے خفا ہونے لگا - مینے اُسکا بوسہ لینا چاہا تو اُسنے انکار کیا بہرحال خیال محبوبہ نے ہر معاملہ مین میری مخالفت کی یعنی جو کیفیت محبوبہ کی تھی وہ ہی حال اُسکے خیال کا ہوا -

بَيْتًا مِنَ الْقَلْبِ لَمْ تَمْدُدْ لَهُ طُنُبَا	هَامَ الْفُؤَادُ بِاَعْرَابِيَّةٍ سَكَنَتْ

ترجمہ میرا دل ایک اعرابیہ پر لٹو ہوگیا جو ایک دلکی کوٹھری پر قابض ہے جسکے لئے اُسنے طنابین نہین کھینچین۔

مَطْلُوْمَةُ الْقَدِّ فِیْ تَشْبِیْهِهٖ غُصُنًا	مَظْلُوْمَةُ الرِّیْقِ فِیْ تَشْبِیْهِهٖ ضَرَبًا

خبر مبتدا محذوف ای ہی ولو خفضت علی النعت لاعرابیۃ جاز۔ والضرب بفتح الرا العسل الابیض الغلیظ ترجمہ اگر اُسکے قد کو نزاکت مین شاخ سے تشبیہ دین یا اُسکے آب دہن کو شیرینی مین سفید شہد سے تو اُسکے قد اور آب دہن پر ظلم کیا جاوے کیونکہ اُسکا قد شاخ سے اور اُسکا آب دہن شہد سے بڑھا ہوا ہے۔

بَیْضَاءُ تُطْمِعُ فِیْمَا تَحْتَ حُلَّتِهَا	وَعَزَّ ذٰلِكَ مَطْلُوْبًا اِذَا طُلِبَا

مطلوبا منصوب علی التمیز ای من مطلوب۔ والظرف متعلق بتطمع ترجمہ وہ گوری ہی کہ اپنی نرم گفتاری وخوش مزاجی سے اپنے اُس جسم کے جو اُسکے لباس مین چھپا ہوا ہے طمع دیتی ہے مگر جب اُسکی خواہش کیجاوے تو یہہ مطلب نہایت دشوار ہوتا ہے۔ یعنی وہ خوش اخلاق نرم مزاج پاکدامن ہے۔

كَاَنَّهَا الشَّمْسُ یُعْیِیْ كَفَّ قَابِضِهٖ	شُعَاعُهَا وَیَرَاهُ الطَّرْفُ مُقْتَرِبَا

ضمیر قابضہ للشعاع قدم علیہ لانہ فاعل مقدم رتبۃً ترجمہ گویا وہ محبوبہ آفتاب ہی جسکی شعاع اپنی مٹھی مین بھینچنے والیکو عاجز کردیتی ہے یعنی اوسکی مٹھی مین بند نہین ہوتے حالانکہ آنکھ اُسکو قریب دیکھتی ہے۔

مَرَّتْ بِنَا بَیْنَ تِرْبَیْهَا فَقُلْتُ لَهَا	مِنْ اَیْنَ جَانَسَ هٰذَا الشَّادِنُ الْعَرَبَا

الترب اللدۃ یقال ہذہ ترب ہذہ وہن اتراب۔ والشادن من الظباء وغیرہا الذی شدن قرنہ وقوی وترعرع ترجمہ سو وہ اعرابیہ اپنے دو ہمعمر ونکے درمیان ہمارے پاس کو گذری تو مینے اُسکی طرف اشارہ کرکے کہا کہ کیونکہ یہہ آہو عرب کے مشابہ ہوگئے۔

فَاسْتَضْحَكَتْ ثُمَّ قَالَتْ كَالْمُغِیْثِ یُرٰی	لَیْثَ الشَّرٰی وَهُوَ مِنْ عِجْلٍ اِذَا انْتَسَبَا

استضحکت یعنی ضحکت کاستعجب بمعنی عجب ترجمہ سواس میرے کہنے پر پہلے وہ ہنسی پھر کہا کہ مین مثل مغیث کے ہون کہ وہ شیر بیشہ شری ہے حالانکہ وہ بنی عجل سے ہے جبکہ وہ اپنا نسب بیان کرے یعنی وہ شیر ہی باوجودیکہ وہ بنی عجل سے ہے جسکے معنی لغت مین گوسالہ کے ہین۔

جَاءَتْ بِاَشْجَعِ مَنْ یُسْمٰی وَاَسْمَحِ مَنْ	اَعْطٰی وَاَبْلَغِ مَنْ اَمْلٰی وَمَنْ كَتَبَا

ترجمہ بنی عجل ایسے شخص کو لائے جو ہر رفیع القدر سے زیادہ بہادر ہے اور سب سخیو نسے زیادہ سخی ہی اور اُن لوگون سے جو لکھواتے اور لکھتے ہین بلیغ ہے یعنی مغیث جیسا شخص جو بایں صفات موصوف ہے بنی عجل مین پیدا ہوا۔

لَوْحَلَّ خَاطِرُهٗ فِیْ مُقْعَدٍ لَمَشٰی	اَوْجَاهِلٍ لَصَحَا اَوْ اَخْرَسٍ خَطَبَا

ترجمہ ممدوح الیسا تیز طبیعت ہے کہ اگر اُسکی طبیعت درماندہ شخص مین حلول کرے تو وہ چل پڑے یا جاہل مین تو

وہ ہوشیار و عالم ہوجاوے یا گونگی مین تو خطیب فصیح ہوجاوے ۔

اِذَا بَدَا حَجَبَتْ عَيْنَيْكَ هَيْبَتُهٗ ۔۔۔ وَلَيْسَ يَحْجُبُهٗ سِتْرٌ اِذَا احْتَجَبَا

ترجمہ جب وہ ظاہر ہو تو اسکی ہیبت تیری دونون آنکھون کو چھپالی یعنی اسکی ہیبت کے سبب تیری دونون آنکھین بند ہوجاوین اور حال یہہ ہی کہ جب وہ حجاب مین ہو تو کوئی پردہ اسکو چھپا نہین سکتا بسبب اسکی روشنی اور حسن جسم کے ۔

بَيَاضُ وَجْهٍ يُرِيكَ الشَّمْسَ حَالِكَةً ۔۔۔ وَدُرُّ لَفْظٍ يُرِيكَ الدُّرَّ مُخْشَلَبَا

المخشلب خرز من حجارۃ البحر ولیس بدر ترجمہ اسکی سفید روئی ایسی ہو کہ اسکے روبرو آفتاب سیاہ معلوم ہوتا ہی اور اسکی لفظ موتی ہین جو معمولی موتی کو پوتھ دکھلاتے ہین یعنی موتی اسکے روبرو مثل پوتھ بیقدر ہے ۔

وَسَيْفُ عَزْمٍ تَرُدُّ السَّيْفَ هَبَّتُهٗ ۔۔۔ رَطْبَ الْغِرَارِ مِنَ التَّامُورِ مُخْتَضِبَا

ہبتہ حرکتہ واہتزازہ ۔ والغرار الحد ۔ والتامور دم القلب ترجمہ اسکا عزم ایک ایسی تلوار ہے کہ اسکی حرکت معمولی تلوار کو ایسے حال مین لوٹاتی ہے کہ اسکی دہار خون دل اعدا سے رنگین ہوتی ہے یعنی جب وہ مصمم قصد کرتا ہے تو تلوار کو خون اعدا سے رنگدیتا ہے ۔

عُمْرُ الْعَدُوِّ اِذَا لَاقَاهُ فِيْ رَهَجٍ ۔۔۔ اَقَلُّ مِنْ عُمْرِ مَا يَحْوِيْ اِذَا وَهَبَا

الرہج الغبار ترجمہ دشمن کی عمر جب وہ غبار جنگ مین اسکے سامنے آجاتا ہے اسکے مال سے جب وہ بخشنے لگے کمتر ہوتی ہی یعنی جیسا اسکا مال اسکے ہاتھہ مین آتی ہی فوراً خرچ ہوجاتا ہی ایسی ہی دشمن کی عمر فوراً تمام ہوجاتی ہے ۔

تَوَقَّهٗ فَاِذَا مَا شِئْتَ تَبْلُوَهٗ ۔۔۔ فَكُنْ مُعَادِيَهٗ اَوْ كُنْ لَهٗ نَشَبَا

تبلوہ منصوب باضمار ان ترجمہ اسکے دشمنی سے بچتا رہ اور جب تو اسکا امتحان چاہے تو اسکا دشمن بنجا یا اسکا مال ہوجا سو صورت اول مین بسبب اسکی شجاعت کے اور صورت دوم مین بسبب اسکی سخاوت کے فوراً ہلاک ہوجاویگا ۔

تَحْلُوْ مَذَاقَتُهٗ حَتّٰى اِذَا غَضِبَا ۔۔۔ حَالَتْ فَلَوْ قَطَرَتْ فِي الْبَحْرِ مَا شُرِبَا

ترجمہ اسکا مذاق شیرین رہتا ہی یعنی خوش اخلاق رہتا ہے یہان تلک کہ وہ غضبناک ہوجاوے تو اس کا مزہ بالکل بدل جاتا ہے یعنی تلخ ہوجاتا ہی سو اسوقت اگر دریائی شیرین مین اسکا قطرہ ڈالدیا جاوے تو وہ پینے کے قابل نرہے ۔

وَتَغْبِطُ الْاَرْضُ مِنْهَا حَيْثُ حَلَّ بِهٖ ۔۔۔ وَتَحْسُدُ الْخَيْلُ مِنْهَا اَيُّهَا رَكِبَا

ضمیر بہ یعود الی حیث ۔ والغبطۃ ان یتمنی مثل حال المغبوط من غیر ان ترید زوالہا ولیس بحسد وجعل الغبطۃ للارض والحسد للخیل لان الارض وان کثرت بقاعہا فہی کالمکان الواحد لاتصال بعضہا ببعض والخیل بخلاف ذلک لانہا متفرقۃ کالمتنافرۃ فاستعمل لہا الحسد لتصحہ ترجمہ وہ زمین پر جس مکان مین اترتا ہی دوسرا قطعہ زمین کا اسپر غبطہ کرتا ہی کہ کاش وہ مجھپر بھی اترتا اور جس گھوڑے پر سوار ہوتا ہے دوسرا گھوڑا اسپر حسد کرتا ہے کہ کاش وہ مجھپر سوار ہوتا نہ دوسرے پر ۔

وَلَا يَرُدُّ بِفِيهِ كَفَّ سَائِلِهِ | عَنْ نَفْسِهِ وَيَرُدُّ الْجَحْفَلَ اللَّجِبَا

ترجمہ وہ دست سائل کو تو اُسکے مونہہ کی طرف اپنی طرفسے رد نہین کرتا مگر لشکر پر شور کو تنہا لوٹا دیتا ہے۔

وَكُلَّمَا لَقِيَ الدِّينَارُ صَاحِبَهُ | فِي مِلْكِهِ افْتَرَقَا مِنْ قَبْلِ يَصْطَحِبَا

اصلہ یصطحبان حذف النون بتقدیر اَن ترجمہ اور جبکہ اُسکے ملک مین ایک دینار دوسرے سے ملتا ہی تو وہ قبل اسکے کہ ہم صحبت ہون اور ایکدوسرے کے پاس ٹھہرین متفرق ہوجاتے ہین یعنی سائلون کو دے ڈالتا ہے یعنی اُن دونون سے صرف چلتے ہوئے ملاقات ہوجاتی ہے اور اجتماع کی نوبت نہین پہونچتی۔

مَالٌ كَأَنَّ غُرَابَ الْبَيْنِ يَرْقُبُهُ | فَكُلَّمَا قِيلَ هَذَا مُجْتَدٍ نَعَبَا

المجتدی السائل ترجمہ اُسکا ایسا مال ہی کہ گویا جدائی کا کوا اُسکی تاکمین لگا رہتا ہی سو جب کہا جاتا ہی کہ یہہ سائل موجود ہے تو وہ کوا بول پڑتا ہے اور وہ مال سائلون مین تقسیم کیا جاتا ہی یعنی وہ جمع نہین رہتا بلکہ متفرق ہوجاتا ہے کیونکہ عرب کا یہہ خیال ہی کہ غراب البین جس قوم کی بستیو مین بولتا ہے وہ متفرق ہوجاتے ہین۔

بَحْرٌ عَجَائِبُهُ لَمْ تُبْقِ فِي سَمَرٍ | وَلَا عَجَائِبِ بَحْرٍ بَعْدَهَا عَجَبَا

السمر المسامرۃ وهو الحدیث فی اللیالی ترجمہ وہ ایک دریا ہی کہ اُسکی عجائب کثیرہ نے افسانہ گوئی مین کوئی عجیب بات نہین چھوڑی اور نہ سمندر کے تعجب خیز باتین اُسکی عجائب کے بعد عجب رہین۔ خلاصہ یہہ کہ ممدوح ایسا صاحب امور عجیبہ ہی کہ اُسکے روبرو عجائب اسمار وبحار کے کچھہ حقیقت نہین رہی۔

لَا يُقْنِعُ ابْنَ عَلِيٍّ نَيْلُ مَنْزِلَةٍ | يَشْكُو مُحَاوِلُهَا التَّقْصِيرَ وَالتَّعَبَا

ترجمہ جس مرتبہ کے حصول مین اُسکا قصد کرنیوالا اپنی کوتاہی اور درماندگی کی شکایت کرتا ہے ابن علی یعنی ممدوح کو اُسپر کامیابی بس نہین کراتی یعنی جس مرتبہ کا حصول اورونکو دشوار ہے یہہ اُنپر بھی بس نہین کرتا۔

هَزَّ اللِّوَاءَ بَنُو عِجْلٍ بِهِ فَغَدَا | رَأْسًا لَهُمْ وَغَدَا كُلٌّ لَهُمْ ذَنَبَا

ترجمہ بنو عجل نے اُسکے نام پر نیزے کو حرکت دی یعنی اُسکو اپنا سردار مانا سو وہ اُن کا سردار ہوگیا اور سب لوگ اُن کے دم یعنی تابع ہوگئے۔

التَّارِكِينَ مِنَ الْأَشْيَاءِ أَهْوَنَهَا | وَالرَّاكِبِينَ مِنَ الْأَشْيَاءِ مَا صَعُبَا

ای اعنی التارکین ترجمہ یعنی وہ لوگ آسان امور کو چھوڑتے ہین اور سخت امور پر سوار اور قابض ہوتے ہین غرض اولو العزم ہین

مُبَرْقِعِي خَيْلِهِمْ بِالْبِيضِ مُتَّخِذِي | هَامِ الْكُمَاةِ عَلَى أَرْمَاحِهِمْ عَذَبَا

العذب طرف کل شی ترجمہ وہ لوگ اپنے سوارونپر تلوارون کا برقع ڈالتے ہین کہ اُن تلک کوئی پہونچ نسکے اور دلیرون کے سرونکو اپنے نیزونکے سرونپر رکھتے ہین۔

خَرْقَاءَ تَتَّهِمُ الإِقْدَامَ وَالْهَرَبَا	إِنَّ الْمَنِيَّةَ لَوْ لاقَتْهُمُ وَقَفَتْ

خرقا فزعۃ متحیرۃ - خرق بخرق اذا لصق بالارض من فزع ترجمہ اگر موت اُنکے سامنے آجاوے تو بیشک ہراسان وحیران کھڑے رہجاوے آگے بڑھنے اور بھاگنے کو تہمت لگاتے ہوئے یعنی یہہ کہتے ہوئے کہ اگر آگے بڑھے تو ماری جاؤنگی اور اگر بھاگے تو پکڑے جاؤنگے - غرض اُنکے سامنے موت کا حال بیحال ہوجاتا ہے -

فَجَازَ وَهُوَ عَلَى آثَارِهَا الشُّهُبَا	مَرَاتِبٌ صَعِدَتْ وَالْفِكْرُ يَتْبَعُهَا

الشہبا مفعول جاز ای جاز الفکر الشہب وہو علی آثار المراتب ترجمہ بنی عجل کے مراتب بلند ہوئے اور فکر انکے پیچھے چلتا رہا سو فکر ستاروں سے بڑھگیا اور اسپر بھی اُن مراتب کے نشان قدم پر چلا گیا اُن تلک نہ پہونچ سکا -

فَلَا كَمَا مُتَلِئَتْ مِنْهُ وَلَا نَضَبَا	مَحَامِدٌ نَزَفَتْ شِعْرِي لِيَمْلَأَهَا

ترف البیر نزح مارہ کلہ - وآل رجع ترجمہ اُنکے ایسے محامد ہین کہ اُنھون نے میرے شعر کو مثل پانی کے جو کنوین سے نکالا جاوے بالکل کھینچ لیا تا کہ وہ شعر اُنکے فضائل کو پُر کردے سو وہ شعر ایسے حال مین لوٹا کہ وہ فضائل اُس سے پر نہوئین اور نہ وہ شعر خشک ہوا - یہان شعر کو بمنزلہ پانی کے ٹھہرایا ہوا اور اُسکی قا و تمام نہونیکو اُسکا خشک نہونا مطلب یہہ ہے کہ اُنکے محامد کثیر ہین اور میری مدح گوئی بھی بیشمار ہے اسلئے نہ اُنکی مدائح ختم ہوتے ہین نہ میرے اشعار مدحیہ میرے تمام اوقات اسی شغل مین گذرتے ہین نہ اُنکی مناقب تمام ہونگے نہ میری شعر گوئی -

مَنْ يَسْتَطِيعُ لِأَمْرٍ فَائِتٍ طَلَبَا	مَكَارِمٌ لَكَ فُتَّ الْعَالَمِينَ بِهَا

ترجمہ تیرے لئے مکارم اور مناقب ہین کہ اُنکے سبب تو تمام عالم سے بڑھگیا ہے - اب اُس امر کی طلب کے جو بہت آگے بڑھگیا ہے کون طاقت رکھتا ہے -

إِلَيَّ بِالْخَبَرِ الرُّكْبَانُ فِي حَلَبَا	لَمَّا أَقَمْتَ بِأَنْطَاكِيَّةَ اخْتَلَفَتْ

ترجمہ جب تم نے بمقام انطاکیہ اقامت کی تو شتر سواران سائل جو تمھارے پاس سے لوٹے تو میرے پاس بمقام حلب تمھاری سخاوت و کرم کی خبر لائے -

أَحُثُّ رَاحِلَتَيَّ الْفَقْرَ وَالأَدَبَا	فَسِرْتُ نَحْوَكَ لَا أَلْوِي عَلَى أَحَدٍ

ترجمہ تو تمھاری خبر عطا سنکر مین تمھاری طرف چل پڑا کہ کسی کے پاس نہین ٹھہرتا تھا ایسے حال مین کہ مین اپنی دو سواریون فقر اور ادب کو قطع طریق پر برانگیختہ کرتا تھا - یعنے چونکہ مین ادیب حاجتمند ہون اور تم ادب کے قدردان ہو اسلئے تمھارے پاس حاضر ہوا

لَوْ ذَاقَهَا لَبَكَى مَا عَاشَ وَانْتَحَبَا	أَذَاقَنِي زَمَنِي بَلْوَى شَرِقْتُ بِهَا

الانتحاب رفع الصوت وترددہ بالبکا ترجمہ میرے زمانہ نے مجکو ایسی مصیبت کا جرعہ پلایا ہے جس سے مجھے اچھو ہوگیا یعنی وہ میرے گلے مین اٹک گیا اگر زمانہ اُس مصیبت کو چکھتا تو وہ جب تلک جیتا بیشک روتا اور جھینکتا -

وَاِنْ عَمِرْتُ جَعَلْتُ الْحَرْبَ وَالِدَةً	وَالسَّمْهَرِيَّ اَخًا وَالْمَشْرَفِيَّ اَبَا

عمر الرجل بالکسر عاش زمانا طویلا - والاسمهرا الصلابۃ والشدۃ والقناۃ الصلبۃ ویقال ہی منسوبۃ الی رجل اسمہ سمہر کان یقوم الرماح ترجمہ اور اگر میری عمر بڑی ہوئی تو لڑائیکو والدہ اور نیزہ سمہری کو بھائی اور تلوار مشرفی کو والد بناؤنگا یعنی ہمیشہ لڑائی مین رہونگا تا کہ مطلب کو پہونچون -

بِكُلِّ اَشْعَثَ يَلْقَى الْمَوْتَ مُبْتَسِمًا	حَتّٰى كَاَنَّ لَهٗ فِيْ قَتْلِهٖ اَرَبًا

ترجمہ مین ہمیشہ جنگ پیشہ رہونگا بمعیت ہر شخص پریشان موے کے جو موت سے ہنستا ہوا ملے گویا اُس کو اپنے قتل مین کوئی بڑا مطلب ہے -

قُحٍّ يَكَادُ صَهِيْلُ الْخَيْلِ يَقْذِفُهٗ	مِنْ سَرْجِهٖ طَلَبًا لِلْعِزِّ اَوْ طَرَبًا

قح فی موضع خفض لغت اشعث - ومرح وطرب مصدران وقعا موضع الحال - والقح الخالص من کل شئ ترجمہ ایسا پریشان مو جو خالص النسب ہو جبکہ وہ گھوڑی کے ہنہنانے کو سنے تو قریب ہی کہ وہ آواز اُسکو بسبب عزت طلبی یا نشاط کے اُسکے زین سے پھینکدے - اور ایک روات مین مرحًا بالعزو ہی یعنی لڑائیکی خوشی سے اور یہہ مناسب تر ہے -

فَالْمَوْتُ اَعْذَرُ لِيْ وَالصَّبْرُ اَجْمَلُ بِيْ	وَالْبَرُّ اَوْسَعُ وَالدُّنْيَا لِمَنْ غَلَبَا

ترجمہ سو موت میری بڑی عذر خواہ ہی اس سے کہ مین بحالت ذلت مرون یعنی اگر مین طلب معالی مین قتل کیا جاؤن تو موت میری عذر خواہی کو کھڑی ہو جاویگی اور صبر مجھہ جیسے بہادر کو زیبا ہے گھبرانا بزدلون کا کام ہوتا ہے - اور جنگل و میدان میرے لئے میرے گھر سے زیادہ وسیع ہین اس لئے گھر اپنا پسند نہین کرتا اور دنیا اور اُسکی دولت اُس شخص کے لئے ہے جو لڑے اور غالب آوے نہ اُسکے لئے جو گھر مین پڑا رہے - شارح نے خوب کہا ہی کہ یہہ ابیات جو آخر قصیدہ مین متنبی لایا ہے اُسکے مطلب کے خلاف ہین - کیونکہ وہ مادح ہو کر بطلب عطا ممدوح کے پاس آیا ہی اور کہتا ہی کہ مین مصیبت زدہ زمانہ کا ستایا ہوا ہون پھر اُسکو ذکر اپنی شجاعت و فتح بلاد و مزاحمت ملوک کا کیا موقع ہے - مگر کیا کرے کہ وہ اپنی عادت اور ہیکڑ پنی سے مجبور ہے اور اپنی قدر و منزلت سے زیادہ گفتگو کرتا ہے - بانگنا و شیخی بگھارنا - یہہ وہی مثل ہے بھیک مانگنا اور تر و تڑے رہنا -

وقال یمدح علی بن منصور الحاجب

بِاَبِي الشُّمُوْسُ الْجَانِحَاتُ غَوَارِبَا	اَللَّابِسَاتُ مِنَ الْحَرِيْرِ جَلَابِبَا

رفع الشموس و ما بعدہا علی الابتداء - تقدیرہ الشموس بابی مفدیات - ویجوز ان یکون خبرا و المبتدء محذوف فکانہ یرید المفدیات بابی الشموس - ویجوز ان یکون خبرا لما لیسم فاعلہ ای تفدی بابی الشموس - ویجوز النصب بتقدیر افدی بابی الشموس - و غوارب حال - والجانحات المائلات - والجلابیب جمع جلباب وہی الملحفۃ والمرط والخمار و ما یلبسہ النساء ترجمہ میرا باپ قربان ہووے اُن آفتابون پر جو تبختر سے چلتے ہین اور پردون مین چھپ جاتے ہین یعنی خوبصورت عورتون پر جو جیرکی اوڑہنیان

اور لباس پھننے والیان ہین۔

وَجَنَاتُهُنَّ النَّاهِبَاتُ النَّاهِبَا	الْمُنْهِبَاتُ قُلُوبَنَا وَعُقُولَنَا

من رفع وجناتهن جعلها فاعل المنهبات یرید اللاتی انهبت وجناتهن قلوبنا وعقولنا ویکون قد اقتصر علی ذکر مفعول واحد۔ ومن نصب جعل الوجنات المفعول الثانی للمنهبات ترجمہ اُنکے رخسارے ہمارے دلون اور عقلون کو لٹوا دینے والی ہین اور صورت دوم مین یہہ ترجمہ ہوگا۔ کہ وہ عورتین ہمارے قلوب اور عقول کو اپنے رخسارونسے لٹوا دینے والی ہین کہ وہ رخسارے لوٹنے ولے کو لوٹنے والی ہین یعنی غارت گر بہادر کو۔

الْمُبْدِيَاتُ مِنَ الدَّلَالِ غَرَائِبَا	النَّاعِمَاتُ الْقَاتِلَاتُ الْمُحْيِيَاتُ

ترجمہ وہ عورتین نازک اندام اپنے ہجر سے قتل کرنیوالی اور وصل سے زندہ کرنے والی اور ناز سے امور عجیبہ کے ظاہر کرنے والے ہین۔

فَوَضَعْنَ أَيْدِيَهُنَّ فَوْقَ تَرَائِبَا	حَاوَلْنَ تَفْدِيَتِي وَخِفْنَ مُرَاقِبًا

الترائب جمع تریبۃ وہی محل القلادۃ من الصدر ترجمہ اونھون نے مجھسے یہہ کہنا چاہا کہ ہم تمپر قربان اور رقیب سے ڈرین تو اس مطلب کو اشارۃ ادا کیا اور اپنے ہاتھون کو اپنے سینون پر رکھا یعنی ہماری جانین تجھپر قربان۔

مِنْ حَرِّ أَنْفَاسِي فَكُنْتُ الذَّائِبَا	وَبَسَمْنَ عَنْ بَرَدٍ خَشِيتُ أُذِيبُهُ

ترجمہ اور اُنھون نے ایسے دندان سے تبسم کیا جو سفیدی اور آبداری مین مثل اولی کے تھے مجکو خوف ہوا کہ بسبب حرارت اپنے انفاس کے جو بباعث گرمی عشق نہایت گرم ہین اُنکو گلادونگا مگر نتیجہ یہہ ہوا کہ اُنکی جدائی مین مین خود گل گیا۔

وَارِدٍ لَثَمْتُ بِهِ الْغَزَالَةَ كَاعِبَا	يَا حَبَّذَا الْمُتَحَمِّلُونَ وَحَبَّذَا

الغزالۃ من اسماء الشمس ترجمہ ای قوم وہ لوگ جو محبوبہ کو سوار کرکے لیگئے بہت بڑے صاحب نصیب ہین اور وہ نالہ بہت اچھا ہی جسمین مینے محبوبہ آفتاب رو کا بوسہ جب اُسکی لپتیان اُبھرنے لگی تھی لیا تھا۔

مِنْ بَعْدِ مَا أَنْشَبْنَ فِيَّ مَخَالِبَا	كَيْفَ الرَّجَاءُ مِنَ الْخُطُوبِ تَخَلُّصًا

ترجمہ مصائب سے نجات کی امید کسطرح ہوسکتی اسکے بعد کہ اُنھون نے میری جسم مین ناخن گاڑدئے یعنی نہین ہوسکتے۔

مُتَنَاهِيًا فَجَعَلْنَهُ لِي صَاحِبَا	أَوْحَدْنَنِي وَوَجَدْنَ حُزْنًا وَاحِدًا

ترجمہ اُن مصائب نے مجکو میرے مرغوبات سے تنہا کردیا اور اُنھون نے حزن یعنی غم فراق کو یکتا اور حد کو پہونچا ہوا پایا سو اُن مصائب نے اُس غم کو میرا مصاحب کردیا کہ وہ کبھی مجھسے جدا نہین ہوتا۔

مِحَنٌ أَحَدُّ مِنَ السُّيُوفِ مَضَارِبَا	وَنَصَبْنَنِي غَرَضَ الرُّمَاةِ تُصِيبُنِي

ترجمہ اُن مصائب نے مجکو تیر اندازونکا نشانہ بنادیا ایسے حالمین کہ میری محنتونکی ایسے تیر جو تلوارونکی دھارونسے تیز ہین لگتے رہتے ہین۔

اَظْمَتْنِيَ الدُّنْيَا فَلَمَّا جِئْتُهَا ‌ ‌ ‌ ‌ مُسْتَسْقِيًا مَطَرَتْ عَلَيَّ مَصَائِبَا

ترجمہ دنیانے مجکو پیاسا کیا سو مین جب اُسکے پاس پانی مانگتا آیا تو مجھپر اُسنے مصائب کا مینہ برسادیا۔

وَحُبِيْتُ مِنْ خُوْصِ الرِّكَابِ بِاَسْوَدٍ ‌ ‌ ‌ ‌ مِنْ دَارِشٍ فَغَدَوْتُ اَمْشِيْ رَاكِبَا

حبیت بمعنی اوتیت والخوص جمع خوصا وہی الناقۃ الغائرۃ العینین من الجہد والاعیاء۔ والرکاب جمع الابل من غیر لفظہ الواحدۃ راحلۃ۔ والدارش ضرب من الجلود وہو من جلد الضان۔ ومن خوص الرکاب بمعنی بدلاً منہا کقولہ تعالی ولو نشاء لجعلنا منکم ملائکۃ ای بدلا منکم ترجمہ بعوض تھکے ہوئی مادہ شترونکی جنکی آنکھین بسبب کثرت محنت سفر کے گڑگئی ہون کالا موزہ گھٹیا کھال کا مجکو دیا گیا سواب مین پیادہ سوار ہون یعنی حقیقت مین تو پیادہ ہون مگر چونکہ موزون پر سوار ہون چاہو سوار کہہ لو۔

حَالًا مَتٰى عَلِمَ ابْنُ مَنْصُوْرٍ بِهَا ‌ ‌ ‌ ‌ جَاءَ الزَّمَانُ اِلَيَّ مِنْهَا تَائِبَا

نصب حالًا بفعل مضمر ای اشکو واذم ترجمہ مین ایسے اپنے برے حال کی شکایت یا مذمت کرتا ہون کہ اگر ممدوح کو اُس حال کی اطلاع ہوجاوے تو وہ میری حمایت کے لئے زمانہ کو ایسا لتاڑے کہ وہ اُسکے خوف سے میرے پاس اُسی حال سے توبہ کرتا ہوا آئے یعنی میری توبہ پھر کبھی تجکو تکلیف ندونگا۔

مَلِكٌ سِنَانُ قَنَاتِهٖ وَبَنَانُهٗ ‌ ‌ ‌ ‌ يَتَبَادَرَانِ دَمًا وَعُرْفًا سَاكِبَا

یتبادران بفعل کل واحد منہا ما یعارض بہ صاحبہ۔ والبنان جمع بنانۃ وہی الاصبع۔ والعرف المعروف ترجمہ وہ ایک بادشاہ ہے کہ بھال اُسکے نیزے کے اور اُسکی اُنگلیان خونریزی اور احسان کی طرف جو مثل باران ریزان ہے ایک دوسرے سے بڑھنا چاہتے ہین یعنی اُسکا نیزہ دشمنونکی خونریزی کی طرف اور اُسکی اُنگلیان سائلون کی بخشش کی جانب نہایت سرعت کے ساتھ ایک دوسرے سے آگے جانا چاہتے ہین خلاصہ یہ کہ وہ شجاع اور سخی ہے۔

يَسْتَصْغِرُ الْخَطَرَ الْكَبِيْرَ لِوَفْدِهٖ ‌ ‌ ‌ ‌ وَيَظُنُّ دِجْلَةَ لَيْسَ تَكْفِيْ شَارِبَا

الوفد القوم تقصدون الملوک بحوائجہم ترجمہ وہ شئی عظیم القدر کو اپنے سائلونکے لئے کمتر سمجھتا ہے۔ اور بسبب کثرت عطا اور دریا دلی کے خیال کرتا ہے کہ دریائے دجلہ یا ین کلانی پانی پینیوالے کے لئے کافی نہین ہی زیادہ کی حاجت ہے۔

كَرَمًا فَلَوْ حَدَّثْتَهٗ عَنْ نَفْسِهٖ ‌ ‌ ‌ ‌ بِعَظِيْمِ مَا صَنَعَتْ لَظَنَّكَ كَاذِبَا

نصب کرما علی المصدر ای کرم کرما ترجمہ ایسی بخشش کرتا ہے کہ اگر اُسکے روبرو اُسکے نفس کی وہ بڑی بات جو اُس نے کی ہے تو بیان کرے تو ممدوح تجکو جھوٹا سمجھے یعنی اُس امر کو بڑا سمجھکر اُسکی تصدیق نکرے شارح کہتا ہی کہ یہہ قول اُس کا اچھا نہین ہے کہ ممدوح اپنے فعل کو عظیم سمجھتا ہی بلکہ خوبی اسمین ہی کہ غیر اُسکو بڑا سمجھے نہ خود ممدوح۔

سَلْ عَنْ شَجَاعَتِهٖ وَزُرْهُ مُسَالِمًا ‌ ‌ ‌ ‌ وَحَذَارِ ثُمَّ حَذَارِ مِنْهُ مُحَارِبَا

ترجمہ تو حال اسکی شجاعت کا لوگونسے پوچھکر یقین کرے و بحالت صلح اُس سے ملاقات کر اور تو بچ اُس سے پھر بچ جبکہ وہ لڑنیوالا ہو یعنی تو خود اُسکی شجاعت کا امتحان نکر ورنہ مارا پڑے گا پھر اسکے لئے ایک مثال بیان کرتا ہے۔

فَالْمَوْتُ تُعْرَفُ بِالصِّفَاتِ طِبَاعُهٗ	لَمْ تَلْقَ خَلْقًا ذَاقَ مَوْتًا آئِبَا

ترجمہ سو موت کی طبیعت اُسکے صفات سے معلوم ہوتی ہی ورنہ تو ایسے مخلوق سے نہین ملیگا جو موت کو چکھ کر پھر واپس آنیوالی ہو۔

اِنْ تَلْقَهٗ لَا تَلْقَ اِلَّا قَسْطَلًا	اَوْ جَحْفَلًا اَوْ طَاعِنًا اَوْ ضَارِبَا

القسطل بالسین والصاد الغبار۔ والجحفل الجیش العظیم ترجمہ اگر تو اُسکی ملاقات کا ارادہ کرے تو تو اُس سے نہین ملیگا مگر لڑائی کے غبار یا لشکر مین یا نیزہ بازی کرتا یا شمشیر زنی کرتا۔

اَوْ هَارِبًا اَوْ طَالِبًا اَوْ رَاغِبًا	اَوْ رَاهِبًا اَوْ هَالِكًا اَوْ نَادِبَا

ترجمہ اور دشمنونکو اُسکے مقابلہ مین نہین دیکھے گا مگر اُس سے بھاگنے والا یا اُس سے طالب عطا یا اُس سے بخشش کا خواہشمند یا اُسکے خوف سے ڈرنے والا یا اُسکی تلوار سے مقتول یا اپنے مقتول مردونپر رونے والا۔

وَاِذَا نَظَرْتَ اِلَى الْجِبَالِ رَاَيْتَهَا	فَوْقَ السُّهُوْلِ عَوَاسِلًا وَّقَوَاضِبَا

العواسل الرماح الخطیۃ المضطربۃ لطولہا۔ والقواضب السیوف القواطع۔ والسہول جمع سہل وہی الارض اللینۃ ترجمہ اور جب تو زمین پر کھڑا ہوا پہاڑون کو دیکھے تو اُن پہاڑون کو نرم زمینون پر ہلتے نیزے اور برندہ شمشیر دیکھے گا خلاصہ یہہ کہ اُسکے مسلح لشکر پہاڑون پر پھیل رہے ہین تو اب وہان سوائے نیزون اور تلوارون کے کچھہ معلوم نہین ہوتا۔ غرض پہاڑون کا پتہ نہین ہے۔

وَاِذَا نَظَرْتَ اِلَى السُّهُوْلِ رَاَيْتَهَا	تَحْتَ الْجِبَالِ فَوَارِسًا وَّجَنَائِبَا

ترجمہ اور جب تو پہاڑ پر سے میدانونکو دیکھے تو اُنکو ایسے حال مین دیکھے گا کہ پہاڑونکے تلے بالکل سوار اور گھوڑے ہین زمین نادرد ہے۔

وَعَجَاجَةً تَرَكَ الْحَدِيْدُ سَوَادَهَا	زَنْجًا تَبَسَّمُ اَوْ قَذَالًا شَائِبَا

ترجمہ اور دیکھے گا تو غبار کو کہ لوہی کی چمک نے اُسکی سیاہی کو ایسے حال مین چھوڑا ہی جیسے زنگی لوگ ہنسین یا بوڑھی قفا یعنی گدّی ۔ یعنی لوہے کی چمک غبار کی سیاہی مین ایسے معلوم ہوتے ہے جیسے حبشیونکے دانت بوقت تبسم کے یا جیسے بڈھی قفا کی سفید بال اُسکے گرد کے سیاہ بالون مین۔

فَكَاَنَّمَا كُسِيَ النَّهَارُ بِهَا دُجَى	لَيْلٍ وَّاَطْلَعَتِ الرِّمَاحُ كَوَاكِبَا

ترجمہ سو گویا دن بسبب سیاہی غبار کے رات کی سیاہی کا لباس پہنایا گیا اور نیزون نے ستارے طلوع کئے یا نیزے ستارے بنکر نکلے۔ لوہے کی چمک کو غبار کی سیاہی مین تشبیہ دی ہے ستارونسے جو رات کو نکلین۔

قَدْ عَسْكَرَتْ مَعَهَا الرَّزَايَا عَسْكَرًا	وَتَكَتَّبَتْ فِيْهَا الرِّجَالُ كَتَائِبَا

کتائب جمع کتیبۃ وہی الجماعۃ من الفرسان ترجمہ اُس غبار مین مصائب نے اپنا لشکر جمع کیا تھا تاکہ ممدوح کے اعدا پر گرین اور مردون نے غبار مین بسبب اپنی کثرت کے پرے کے پرے بنائے تھے۔

اُسُدٌ فَرَائِسُهَا الْأُسُوْدُ يَقُوْدُهَا ۔ اَسَدٌ تَصِيْرُ لَهُ الْأُسُوْدُ ثَعَالِبَا

ترجمہ اُسکے لشکر کے سپاہی ایسے شیر ہین جنکا شکار شیر یعنی مردان دلاور ہین اُنکا سردار ایک شیر ہے یعنی ممدوح جسکے روبرو شیر لومڑیان ہین یعنی مردان بہادر مثل شیر ممدوح کے آگے مثل لومڑیونکے ہین۔

فِيْ رُتْبَةٍ حَجَبَ الْوَرٰى عَنْ نَيْلِهَا ۔ وَعَلَا فَسَمَّوْهُ عَلِيَّ الْحَاجِبَا

ارادعلیاً فحذف التنوین لسکونہ وسکون الالف فی الحاجب ترجمہ ممدوح ایسے عالی مرتبہ مین ہی کہ اُسنے خلق کو اُس رتبہ کے حاصل کرنے سے روکدیا اب اُسکو کوئی اُسکی سوا حاصل نہین کرسکتا اور وہ بلند مرتبہ ہی ان دونون وجہ سے لوگون نے اُسکا نام علی حاجب رکھا ہی یعنی علی تو بسبب رتبہ عالیہ کے اور حاجب اسلئے کہ اُسنے اس رتبہ کے حاصل کرنیسے لوگونکو روکدیا ہی۔

وَدَعَوْهُ مِنْ فَرْطِ السَّخَاءِ مُبَذِّرًا ۔ وَدَعَوْهُ مِنْ غَصْبِ النُّفُوْسِ الْغَاصِبَا

ترجمہ اُسکو بسبب کثرت سخاوت کے مبذر کہنے لگے اور اس سبب سے کہ دشمنون کی جانین چھینتا ہی اُسکو غاصب۔

هٰذَا الَّذِيْ اَفْنَى النُّضَارَ مَوَاهِبًا ۔ وَعِدَاهُ قَتْلًا وَالزَّمَانَ تَجَارِبَا

ترجمہ یہہ وہ شخص ہی کہ اُسنے سونے کو بخششو نمین فنا کردیا اور اپنے دشمنون کو قتل سے اور زمانہ کو بروے تجربونکے یعنی اُسکو اسقدر تجربہ ہی کہ زمانہ جو آئیندہ کریگا اُسکو جان لیتا ہے پس گویا اُس نے زمانہ کو از روئے تجربہ فنا کردیا اور اُسکے تمام تغیرات کو جان لیا ہی اب زمانہ اُسپر کوئی ایسی حالت نہین لاسکتا جسکو اُسنے پہلے نجانا ہو۔

وَمُخَيِّبُ الْعُذَّالِ فِيْمَا أَمَّلُوْا ۔ مِنْهُ وَلَيْسَ يَرُدُّ كَفًّا خَائِبَا

ومخیب عطف علی الذی ترجمہ اور یہہ در باب منع عطا ملامت گرونکو اُنکی امیدون مین اُسنے ناکامیاب کرنیوالا ہے یعنی اُنکی منع کو نہین مانتا ہے۔ اور کسی سائل کے ہاتھہ کو ناکام و خائب نہین لوٹاتا بلکہ سب کو بخشتا ہے۔

هٰذَا الَّذِيْ اَبْصَرْتَ مِنْهُ حَاضِرًا ۔ مِثْلُ الَّذِيْ اَبْصَرْتَ مِنْهُ غَائِبَا

ابصرت علی صیغۃ التکلم والخطاب ترجمہ یہہ ممدوح وہ ہے کہ مینے یا تونے بحالت اُسکی حاضری کے کثرت عطا سے وہ چیز دیکھے جو اُس سے بحالت اُسکے غائب ہونے کے۔ یعنی اُسکے عطا ہر دو حال مین یکسان ہے یہہ نہین ہی کہ اپنے روبرو بلحاظ شرم حضوری زیادہ دیوے و بحالت غیبت کم دیوے۔

كَالْبَدْرِ مِنْ حَيْثُ الْتَفَتَّ رَأَيْتَهُ ۔ يُهْدِيْ اِلٰى عَيْنَيْكَ نُوْرًا ثَاقِبَا

ترجمہ وہ مثل بدر کے ہی جس جگہ سے تو اُسکی طرف متوجہ ہو تو اُسکو ایسے حال مین دیکھے گا کہ وہ تیری دونون آنکھون کو چمکتا نور بخشے گا۔ ایسا ہی ممدوح کا حال ہی کہ جہان دیکھئے اُسکی عطا سب کو پہونچتی ہے۔

كالبحر يقذف للقريب جواهرًا ۔ جودًا ويبعث للبعيد سحائبا

ترجمہ وہ مثل سمندر کے ہے کہ قریب کو براہ بخشش جواہر دیتا ہے اور بعید کو ابر بھیجتا ہے ایسا ہی ممدوح کے فیض سے کوئی محروم نہین ہے

كالشمس في كبد السماء وضوءها ۔ يغشى البلاد مشارقا ومغاربا

ترجمہ وہ آفتاب کے مانند ہے کہ ہے تو وہ وسط آسمان مین اور اسکی روشنی تمام مشارق و مغارب کو محیط ہے۔

أمُهَجِّنَ الكرماء والمزري بهم ۔ وتروكَ كلِّ كريم قومٍ عاتبا

تہجین الامر تقبیحہ - وازریتہ حقرتہ - وتروک بمعنی تارک ترجمہ اے سخی لوگون پر عیب لگانے والے اور انکے حقیر کرنیوالے اور قوم کے ہر سخی کو ناراض کرنے والے - یعنی تیری سخاوت کے مقابل اور ونکی سخاوت کمتر اور حقیر ہے اور ہر کریم جب اپنی عطا تیری عطا سے کم دیکھتا ہے تو تجھسے یا اپنے نفس سے ناراض ہوتا ہے۔

شادوا مناقبهم وشدت مناقبا ۔ وجدت مناقبهم بهن مثالبا

شادوا انہوا ورفعوا - والشید بکسر الشین کل شئی طلیت بہ الحائط من جص او غیرہ وبالفتح المصدر شادہ یشیدہ شیداً جصصہ والمثالب المخازی والمعائب ترجمہ اور لوگون نے اپنے مناقب مضبوط کئے اور تو نے اپنے مناقب ایسے مستحکم کئے کہ انکے مناقب تیرے مناقب کے سبب معائب معلوم ہونے لگے۔

لبيك غيظ الحاسدين الراتبا ۔ إنا لنخبر من يديك عجائبا

غیظ الحاسدین منصوب علی الندا او علی الاغراء ای الزم غیظ الحاسدین او علی المفعول لہ ای اقول لک لبیک من اجل غیظ الحاسدین - والراتب المقیم ترجمہ مین حاضر ہون ای حاسدین کے غیظ مجسم دائمی - یا لازم پکڑ تو حاسدین کے غصہ مستحکم کو یا مین لبیک کہتا ہون تیرے حاسدین کے ہمیشہ جلانے کو - ہم بیشک تیرے ہاتھون سے عطاہائے عجیبہ یا دشمنونکی عجیب خونریزیان دیکھتے ہین۔

تدبير ذي حُنَكٍ يفكر في غدٍ ۔ وهجوم غِرٍّ لا يخاف عواقبا

الحنک جمع حنکۃ وہی التجربۃ وجودۃ الرائ - ورجل محتنک ومحنک اذا عضہ الامور وجربہا والغر بکسرہ ای الذی لم یجرب الامور ولا التفکر فی العواقب - ترجمہ تیری تدبیر صاحب تجربہ کی ہے جو انجام کی فکر کرتا ہے اور تیرا حملہ ناتجربہ کار کا سا ہے جو انجامون کا خوف نہین کرتا - خلاصہ یہہ ہے کہ تو ملک کا انتظام مدبرانہ کرتا ہے اور دشمنون پہ حملہ ناعاقبت اندیشونکا سا جو مقتضاے بہادری ہے۔

وعطاءُ مالٍ لو عداه طالبٌ ۔ أنفقته في أن تلاقي طالبا

ترجمہ اور تیرے لئے ایسی عطاء مال ہے کہ اگر تجکو سائل نہ ملے تو اس مال کو سائل کی تلاش مین خرچ ڈالے۔

خذ من ثناي عليك ما أسطيعه ۔ لا تلزمني في الثناء الواجبا

الاصل اسطیع فاغم التاء الطاء وحذف للتخفیف التاء یکون التحیر فالیاء والقصر للضرورة ترجمہ میری تعریف بقدر میری طاقت کے قبول فرما تعریف میں قدر واجب تجھپر لازم نکر کہ وہ میرے مقدور سے باہر ہے۔

مَا یَدْهِشُ الْمَلَكَ الْحَفِیظَ الْکَاتِبَا	فَلَقَدْ دُهِشْتُ لِمَا فَعَلْتَ وَدُونَهُ

وہش فہو مدہوش اذا تحیر ترجمہ بیشک میں تیرے کام میں متحیر ہوں اُسکی تعریف نہیں کر سکتا اور کمتر اُسکا جسکو میں دیکھکر حیران ہوں اُسقدر ہی کہ نگہبان کاتب حسنات فرشتہ کو حیران کرتا ہی کہ اُسنے کوئی آدمی ایسا نہیں دیکھا۔

وقال یمدح بدر بن عمار وہو علی الشراب الفاکہۃ قولہ

هَطِلٌ فِیهِ ثَوَابٌ وَعِقَابُ	إِنَّمَا بَدْرُ بْنُ عَمَّارٍ سَحَابُ

ترجمہ سوائے اسکے نہیں ہی کہ بدر بن عمار ایک ابر بسیار بار ہی کہ اُسمیں ثواب وعقاب دونوں ہیں یعنی جیسے سحاب میں پانی اور اولی اور بجلیاں ہوتی ہیں ایسے ہی ممدوح میں دوستوں کے لئے اسباب خیر اور دشمنوں کے لئے عذاب ہی۔

وَمَنَایَا وَطِعَانٌ وَضِرَابُ	إِنَّمَا بَدْرٌ رَزَایَا وَعَطَایَا

ترجمہ نہیں ہی بدر مگر دشمنوں کے لئے مصائب اور دوستوں کے لئے بخشش اور بدخواہوں کے لئے موتیں اور نیزے بازی اور شمشیر زنی۔

جَهْدَهَا الْأَیْدِی وَذَمَّتْهُ الرِّقَابُ	مَا یُجِیلُ الطَّرْفَ إِلَّا حَمِدَتْهُ

ضمیر جہد ہا للایدی۔ ترجمہ وہ کسی طرف نظر نہیں پھیرتا مگر سائلوں کے ہاتھ بقدر اپنی طاقت کے اُسکا شکر کرتے ہیں کیونکہ وہ اُنکو عطایا سے پر کرتا ہے اور دشمنوں کی گردنیں اُسکی مذمت کرتی ہیں کیونکہ اُن کو قتل کرتا ہے۔ یعنی ممدوح ان دونوں باتوں سے خالی نہیں ہوتا۔

یَتَّقِی إِخْلَافَ مَا تَرْجُو الذِّئَابُ	مَا بِهِ قَتْلُ أَعَادِیهِ وَلَکِنْ

ترجمہ اپنے دشمنوں کے مارنے کی اُسکو کچھ غرض اور ضرورت نہیں ہے کیونکہ وہ طاقت مقابلہ نہیں رکھتے مگر وہ اُسی خلاف وعدگی سے ڈرتا ہے جو بھیڑئے اُس سے امید رکھتے ہیں یعنی وہ بھیڑیوں کو مقتولوں کا گوشت کھلاتا ہے اس لئے دشمنوں کو مارتا ہے۔

وَلَهُ جُودٌ مُرَجًّى لَا یُهَابُ	فَلَهُ هَیْبَةُ مَنْ لَا یُتَرَجَّى

ترجمہ سو ممدوح کی ہیبت اُس شخص کی سی ہی جس سے کچھ امید رحم نہیں رکھی جاوے اور اُسکی بخشش ایسی امیدگاہ آدمی کی ہے جس سے ہرگز کچھ خوف نکیا جاوے۔

وَعَجَاجُ الْحَرْبِ لِلشَّمْسِ حِجَابُ	طَاعِنُ الْفُرْسَانِ فِی الْأَحْدَاقِ شَزْرًا

اشنزر من الطعن بالو برعن الصدر وقيل هو على غير الاستوا ترجمہ وہ سوارون کی آنکھونکے ڈھیلون مین انکا سینہ بچا کر نیزہ مارنے والا ہے ایسے حال مین کہ غبار جنگ آفتاب کا پردہ ہوجاوے یعنی نشانہ کا سچا ہے اگرچہ اندھیرا ہی ہو۔

مَالِنَفْسٍ وَقَعَتْ فِيهِ إِيَابُ	بَاعِثُ النَّفْسِ عَلَى الْهَوْلِ الَّذِي

ترجمہ وہ اپنے نفس کو ایسے خوفناک امر پر برانگیختہ کرتا ہے کہ جو نفس اُس خوف مین پڑے اُسکو رجوع وخلاص نصیب نہین ہوتا۔

وَأَحَادِيثُكَ لَا هٰذَا الشَّرَابُ	بَابِي رِيحُكَ لَا نَرْجِسُنَا ذَا

ترجمہ اپنے باپ کی قسم کھاتا ہون کہ عمدہ تیری بو ہے نہ اس ہمارے نرگس کے اور تیری باتین لذیذ ہین نہ یہہ شراب۔

غَيْرُ مَدْفُوعٍ عَنِ السَّبْقِ الْعِرَابُ	لَيْسَ بِالْمُنْكَرِ أَنْ بَرَّزْتَ سَبْقًا

ترجمہ اگر تو ایسے مراتب بلند پر پہونچ گیا جو کوئی اور وہان تلک نہین پہونچا تو کیا انوکھی اور عجب بات ہی کیونکہ عربی عمدہ مضمر گھوڑے آگے بڑھنے سے روکے نہین گئے۔ **واقبل يلعب بالشطرنج وقد جاد المطر فقال**

عَجَائِبَ مَا رَأَيْتُ مِنَ السَّحَابِ	أَلَمْ تَرَ أَيُّهَا الْمَلِكُ الْمُرَجَّى

ترجمہ اے شاہ امیدگاہ کیا عجائب سحاب جو مینے دیکھے تو نہین دیکھتا۔

وَتَرْشُفُ مَاءَهُ رَشْفَ الرُّضَابِ	تَشَكَّى الْأَرْضُ غَيْبَتَهُ إِلَيْهِ

ترجمہ زمین بسبب اپنی تشنگی کے سحاب سے اُس کی غیبت کا شکوہ کرتی ہے اور آب سحاب کو ایسا چوستی ہی جیسا عاشق آب دہن محبوب کو۔

وَفِيكَ تَأَمُّلِي وَلَكَ انْتِصَابِي	وَأُوهِمُ أَنَّ فِي الشِّطْرَنْجِ هَمِّي

الشطرنج معرب من شد رنج و ہو فارسی یعنی من اشتغل بہ ذہب عنارہ باطلا۔ والاجود ان يكسر شينہ ليكون على وزن جردحل ترجمہ اور مین دیکھنے والون کو اس خیال مین ڈالتا ہون کہ میری فکر شطرنج مین مصروف ہی اور حال یہہ ہی کہ مین تیری خوبیون مین تامل کرتا ہون اور تیرے دیکھنے کے لئے جما بیٹھا ہون نہ شطرنج کے لئے۔

مَغِيبِي لَيْلَتِي وَغَدًا إِيَابِي	سَأَمْضِي وَالسَّلَامُ عَلَيْكَ مِنِّي

ترجمہ اب مین جاؤنگا اور تجکو میرا سلام میری غیر حاضری میری رات بھر ہے اور کل کو میرا آنا۔

وقال فی لعبۃ کانت ترقص بحرکات

سَيِّدَنَا وَابْنَ سَيِّدِ الْعَرَبِ	يَا ذَا الْمَعَالِي وَمَعْدِنَ الْأَدَبِ

ترجمہ ای صاحب مراتب عالیہ اور کان ادب کے اور اے ہمارے سردار اور عرب کے سردار کے بیٹے۔

وَلَوْ سَأَلْنَا سِوَاكَ لَمْ يُجِبِ	أَنْتَ عَلِيمٌ بِكُلِّ مُعْجِزَةٍ

ترجمہ تو ہر امر کا جسکا جواب لوگون کو عاجز کردے خوب جاننے والا ہے اور اگر ہم تیرے سوا کسی اور سے پوچھین تو وہ کچھ جواب نہ دے۔

اهذه قابلتك الراقصة ۔۔۔ ام رفعت رجلها من التعب

ترجمہ کیا یہہ پتلی تیرے سامنے ناچتی ہوئی آئی ہی یا اُسنے اپنے پانو کو تکان سے اٹھالیا ہی۔

وقال یمدح علی بن مکرم التمیمی وہو علی بن محمد بن سیار بن مکرم وکان یحب الرمی

ضروب الناس عشاق ضروبا ۔۔۔ فاعذرهم اشفهم حبيبا

اشف افضل ترجمہ مختلف لوگ مختلف معشوقون پر عاشق ہین سو زیادہ قبول کے قابل عشق اُس شخص کا ہے جس کا محبوب افضل و عمدہ ہے۔

وما سكني سوى قتل الاعادي ۔۔۔ فهل من زورة تشفي القلوبا

السکن الصاحب و من تسکن الیہ وتحبہ وتہواہ ترجمہ اور میری دل لگی کی چیز سوائے قتل اعدا اور نہین ہے سو کیا ایسی ملاقات یعنی موٹھہ بھیڑ دشمنونسے ہوگی جو بسبب قتل اعدا اونکو شفا دیگی جیسے معشوق کی ملاقات عاشق کو لئی شفا بخش ہوتی ہے

تظل الطير منها في حديث ۔۔۔ ترد به الصراصر والنعيبا

الصرصرۃ صوت النسر والبازی وغیرہ ۔ والنعیب صوت الغراب ترجمہ اُس واقعہ سے مردار خوار پرندے جمع ہوجاوین اور خوشی کے سبب باہم ایسی زور سے باتین کرین یعنی اتنا غل مچادین کہ اُسکے باعث گرس و باز وغیرہ کے پرون کی سنسناہٹ اور کوون کی کائین کائین یعنی اُنکے آواز پست ہوجاوے ایسی لڑائی کی آرزو کرتا ہے جسمین نہایت خونریزی ہو۔

وقد لبست دماءهم عليهم ۔۔۔ حدادا لم تشق لها جيوبا

الحداد ثیاب الحزن تصبغ سودا، وتلبس عند المصیبۃ ترجمہ اُن پرندون نے مقتولون کے خون اپنے اوپر اُنکے ماتم کے لئی اسطرح پہن لئے ہین کہ اُنھون نے اپنی گریبان چاک نہین کئے کیونکہ وہ اس واقعہ سے مغموم نہین ہین بلکہ خوش ہین یا وہ جامہ ماتم ایسے ہوئے پہن رہے ہین جنکے گریبان نہین بنائے اور ایک روایت مین دماہم بالرفع ہی مطلب یہہ ہی کہ خون پرندونکے بدن پر خشک ہوگئے گویا اُنھون نے اپنے لباس معمولی کی جگہ اور لباس پہن لیا ہے اور سیاہ لباس اسواسطے کہا کہ خون خشک ہوجانے سے سیاہ ہوجاتا ہے۔

ادمنا طعنهم والقتل حتى ۔۔۔ خلطنا في عظامهم الكعوبا

اومنا جمعنا و خلطنا وقیل من الدوام ۔ والکعوب ہی کعوب الرمح وہی الاطراف النواشز عند الانابیب ترجمہ ہمنے اُنپر نیزہ زنی و شمشیر زنی کو جمع کردیا یا ہمیشہ رکھا یہان تلک کہ ہمنے اُنکی ہڈیون مین اپنے نیزون کی گرہین ملادین یعنی گھسیڑ دین یا

ہمارے نیزرون کی گرہین اُنکے بدن مین ٹوٹ گئی ہیں وہ اُنکی ہڈیون سے ملگئیں ۔

کَاَنَّ خُیُوْلَنَا کَانَتْ قَدِیْمًا … تُسْقیٰ فِیْ قُحُوْفِهِمِ الْحَلِیْبَا

قحف الرأس ما انضم علی ام الدماغ ترجمہ ہمارے گھوڑے اُن کے نعشونکو روندتے ہوئے پھرتے رہے اور ایسے جھجکے نہین گویا اُنکو ہمیشہ کشتونکی کھوپریونمین دودہ پلایا جاتا تھا ۔ عرب کی عادت تھی کہ عمدہ گھوڑونکو دودہ پلایا کرتے تھے ۔

فَمَرَّتْ غَیْرَ نَافِرَةٍ عَلَیْهِمْ … تَدُوْسُ بِنَا الْجَمَاجِمَ وَالتَّرِیْبَا

الجمجمۃ العظم الذی فیہ الدماغ ۔ والتریب والتریبۃ واحدۃ الترائب وہو موضع القلادۃ من الصدر ترجمہ وہ گھوڑے اُنکی نعشونپر گذرے ایسے حال مین کہ وہ جھجکنے والے نہ تھے اور ہمکو اپنے اوپر سوار کئے اُنکی کھوپریان اور سینے روندتے تھے ۔

یُقَدِّمُهَا وَقَدْ خُضِبَتْ شَوَاهَا … فَتًی تَرْمِیْ الْحُرُوْبُ بِهِ الْحُرُوْبَا

الشوی من الفرس قوائمہا لانہ یقال عبل الشوی ۔ والشوی الیدان والرجلان من الادمیین وکل ما لیس مقتلاً ۔ یقال رماہ فاشواہ اذا لم یصب المقتل ترجمہ اونکو ایسے حال مین کہ اُنکے پاؤن خون اعدا مین رنگین ہین ایسا جوان کہ اُس کو لڑائیان اور لڑائیون کی طرف پھینکتے ہین آگے بڑھاتا ہے یعنی مین لڑائیون کا اور لڑائیون کی طرف پھینکے کے یہہ معنی ہین کہ وہ ہمیشہ لڑائیون مین رہتا ہے جب ایک لڑائی ختم ہوتی ہے دوسری لڑائی مین چلا جاتا ہے ۔

شَدِیْدُ الْخُنْزُوَانَةِ لَا یُبَالِیْ … اَصَابَ اِذَا تَنَمَّرَ اَمْ اُصِیْبَا

الخنزوانۃ ذبابۃ تقع فی انف البعیر فیشمخ لہا بانفہ فاستعیرت للکبر یقال لفلان خنزوانۃ وتنمر صار کالنمر فی الغضب ترجمہ وہ جوان سخت متکبر ہے جب مثل چیتے کے غضبناک ہوتا ہے تو اس امر کے کچھ پروا نہین کرتا کہ آیا اُس نے دشمن کو قتل کیا یا وہ اُنکے ہاتھ سے مقتول ہوا ۔

اَعَزْمِیْ طَالَ هٰذَا اللَّیْلُ فَانْظُرْ … اَمِنْكَ الصُّبْحُ یَفْرَقُ اَنْ یَّؤُوْبَا

یفرق یخاف ویفزع ترجمہ اے میرے قصد دیکھ تو کیا یہہ رات دراز ہوگئی ہے یا صبح تجھسے اِس بات مین ڈرتی ہے کہ وہ لوٹے ۔ یعنی بسبب تیرے دشوار ارادہ کے صبح ڈرتی ہے یا تیرا ارادہ جنگ صبح کو معلوم ہوگیا ہے اور اُسے خوف ہے کہ کبھی مجکو بھی دشمن سمجھے ۔

كَاَنَّ الْفَجْرَ حِبٌّ مُسْتَزَارٌ … یُرَاعِیْ مِنْ دُجُنَّتِهٖ رَقِیْبَا

الدجنۃ الظلمۃ ترجمہ گویا فجر ایک دوست ہے جس سے ملنے کی درخواست کی گئی کہ وہ تاریکی شب کو رقیب جانکر اُس سے خوف کرتی ہے اس لئے صبح نہین ہوتی ۔

كَاَنَّ نُجُوْمَهٗ حَلْیٌ عَلَیْهِ … وَقَدْ حُذِیَتْ قَوَائِمُهُ الْجُبُوْبَا

الجبوب وجہ الارض وقیل الارض الغلیظۃ ترجمہ گویا رات کے تارے اُسکا زیور ہین اور اُسکے پاؤن مین زمین کی جوتیان

پہنائی گئی ہین پس وہ بسبب گرانی پای پوش کے اور کثرت زیور کے چل نہین سکتی اسلئے صبح نہین ہوتی۔

فصار سوادہ فیہ شحوبا	کان الجو قاسی ما قاسی

الشحوب تغیر اللون والھزال ترجمہ گویا ما بین آسمان و زمین کے ہوانے اسقدر رنج کھینچا ہے جسقدر مینے عشق سے تکلف اُٹھائی اسلئے اُسکا رنگ سیاہ ہوگیا ہے سو اُسکی سیاہی تغیر رنگ کے باعث ہوگئی ہی اسلئے صبح نہین ہوتی۔

فلیس تغیب الا ان یغیبا	کان دجاہ یجذبہا سہادی

الدجی جمع دجیۃ ترجمہ گویا میری بیداری تاریکی شب کو کھینچتی ہے۔ سو تاریکی غائب نہوگی جب تلک میری بیداری نہ غائب ہوگی۔ یعنی میری بیداری مجھسے غائب نہین ہوتی ہی یعنی ہر وقت موجود رہتی ہے اور وہ تاریکی شب کو برابر کھینچتی ہے اسلئے صبح نہین ہوتی۔

اعد بہ علی الدھر الذنوبا	اقلب فیہ اجفانی کانی

ترجمہ اُس رات مین بسبب بیخوابی کے اس کثرت سے اپنی پلکین جھپکاتا ہون گویا اُس سے زمانہ کی قصور اور گناہ جو مجھپر اُسنے کئے ہین شمار کرتا ہون یعنی زمانہ کے جور و جفا کیسے جیسے شمار نہین ہے ایسی ہی میری بیداری کی کوئی حد نہین ہے۔

یظل بلحظ حسادی مشوبا	وما لیلٌ باطول من نہار

المشوب المختلط ترجمہ اور میری رات با مین درازی اُس دن سے زیادہ دراز نہین ہے جو میرے دشمن کے دیدار سے مخلوط ہوکر مجھپر سایہ ڈالے۔

اری لہم معی فیہا نصیبا	وما موتٌ بابغض من حیوۃ

ترجمہ اور اُس حیوۃ سے جسمین حساد کا حصہ میرے ساتھ ہو اور اُنکو قتل نکرون کسی قسم کا مرنا برا نہین ہے۔

لو انتسبت لکنت لہا نقیبا	عرفت نوائب الحدثان حتی

النقیب ہو الذی یعرف القوم ترجمہ مین نے مصائب حوادث کو اسقدر خوب جانلیا ہی کہ وہ اگر صاحب نسب ہون یعنی کیطرف منسوب ہون تو مین انکا نساب یعنی نسب بیان کرنیوالا ہون۔

الی ابن ابی سلیمان الخطوبا	ولما قلت الابل امتطینا

ترجمہ اور جبکہ بسبب فقر و افلاس کے ہمارے شتر کم ہوگئے تو ہم ابن ابی سلیمان کیطرف حوادث اور مصائب کو شتر بناکر چلے۔

ولا یبغی لہا احد رکوبا	مطایا لا تذل لمن علیہا

ترجمہ وہ مصائب ایسے ناقہ ہین کہ جو اُنپر سوار ہوتا ہے اُسکی تابعدار نہین ہوتین اور نہ کوئی اُسکی سواری چاہے۔

فما فارقتہا الا جدیبا	وترتع دون نبت الارض فینا

ترجمہ اور وہ مصائب کے ناقہ ہمارے جسم کو کہاتی ہین نہ زمین کی گھاس کو سو مین اُن ناقون سے جدا نہین ہوا مگر قحط زدہ

یعنی جب کہ وہ میرے جسم کو چر گئین اور مجھین کچھ نہ رہا۔

فَلَوْلَاهُ لَقُلْتُ بِهِ النَّسِيبَا	إِلَى ذِي شِيمَةٍ شَغَفَتْ فُؤَادِي

الشيمة الخلق۔ وشغف علت على قلبه الحب۔ وبالغين المعجمة وصل الى شغاف قلبه۔ والنسيب التشبيب بالنساء في الشعر ترجمہ میرا دل ایک صاحب خلق کا فریفتہ و شیفتہ ہوگیا اور اگر اُسکا خلق اور خو اُسکے سرشت اور صورت سے بہتر نہ ہوتے تو اُسکی صورت کی نسبت تشبیب کرتا یا یہ معنی کہ اُسکا رعب و احتشام مانع نہوتا تو اپنے اشعار مین اُسکی تشبیب کرتا۔

وَإِنْ لَمْ تُشْبِهِ الرَّشَأَ الرَّبِيبَا	تُنَازِعُنِي هَوَاهَا كُلُّ نَفْسٍ

الضمير في هواها راجع الى الشيمة۔ والرشاء بالتحريك ولد الظبية الذي قد تحرك ومشى والربيب هو المربى ترجمہ اُسکی سیرت کے عشق مین ہر نفس مجھسے جھگڑا کرتا ہے یعنی ہر ایک اُسکو چاہتا ہے اگرچہ ہرن کا بچہ بکری کے بچے کے جو خانہ پروردہ ہوتا ہے مشابہ نہین ہوسکتا کیونکہ آہو برہ کا حسن خلقی ہوتا ہے ایسے ہی میرے عشق حقیقی سے اورونکا عشق مجازی لگا نہین کھاتا۔

أَتَى مِنْ آلِ سَيَّارٍ عَجِيبَا	عَجِيبٌ فِي الزَّمَانِ وَمَا عَجِيبٌ

عجیب خبر مبتدء محذوف۔ وعجيبا خبر ما المشبهة بليس ترجمہ ممدوح زمانہ مین ایک شی عجیب ہے اور جو آل سیار سے عجیب پیدا ہو وہ عجیب نہین ہے کیونکہ آل مذکور مجد و سخا مین نہایت درجہ کو پہونچے ہوئی ہے۔

يُسَمَّى كُلُّ مَنْ بَلَغَ الْمَشِيبَا	وَشَيْخٌ فِي الشَّبَابِ وَلَيْسَ شَيْخًا

ترجمہ وہ حالت شباب مین عقل پیرانہ رکھتا ہے اور ہر شخص جو بوڑھا ہوجاوے اوسے بوڑھا اور بزرگ نہین کہتے کیونکہ بزرگی بعقل است نہ بسال۔

وَرَقَّ فَنَحْنُ نَفْزَعُ أَنْ يَذُوبَا	قَسَا فَالْأُسْدُ تَفْزَعُ مِنْ قُوَاهُ

ترجمہ وہ دل کا مضبوط و سخت ہے سو شیر اُسکی قوتون سے ڈرتے ہین اور احباب کے حق مین نرم دل ہے سو ہم اُسکے رقیق القلب ہونے سے ڈرتے ہین کہ کہین وہ پگھل نجاوے۔

وَأَسْرَعُ فِي النَّدَى مِنْهَا هُبُوبَا	أَشَدُّ مِنَ الرِّيَاحِ الْهُوجِ بَطْشًا

الهوج جمع هوجاء وهي التي لا تستقر على سنة واحدة ترجمہ وہ سخت چلنے والی ہواؤن سے پکڑنے مین سخت ہے اور اُن سے سخاوت مین زیادہ تیز جاتا ہے۔

فَقُلْتُ رَأَيْتُمُ الْغَرَضَ الْقَرِيبَا	وَقَالُوا ذَاكَ أَرْمَى مَنْ رَأَيْنَا

ترجمہ اور لوگون نے کہا کہ جن تیراندازونکو ہمنے دیکھا ہے ممدوح اُن سب سے زیادہ تیرانداز ہے سو مینے کہا کہ تمنے اُسکا قریب کا نشانہ دیکھا ہے اگر دور کا نشانہ دیکھو تو اور زیادہ تعجب کرو۔

وَمَا يُخْطِي بِمَا ظَنَّ الْغُيُوبَا	وَهَلْ يُخْطِي بِأَسْهُمِهِ الرَّمَايَا

الربابا جمع ربتہ وہی کل بایرمی من غرض او صید ترجمہ اور کیا وہ اپنے تیروں سے نشانی چوک سکتا ہے ایسے حال میں کہ اُس کا ظن امور غائبہ میں خطا نہیں کرتا۔ یعنی جب وہ ایسے امور میں جو نظر سے غائب ہیں خطا نہیں کرتا تو امور محسوس میں کیسی خطا کر سکتا ہے۔ خلاصہ یہہ کہ وہ نشانہ کا سچا اور رائے کا صائب ہے۔

اِذَا نُكِبَتْ كِنَانَتُهُ اسْتَبَنَّا | بِأَنْصُلِهَا لِأَنْصُلِهَا نُدُوبَا

نکبت قلبت علی راسہا۔ والندوب جمع ندب وہی آثار الجرح۔ والظاہر ان یقال بافوقہا لا انصلہا والامحال ان یتقابل النصال ترجمہ جبکہ وہ اپنے ترکش کو اوندھا کر کے تیر اندازی کے لئے اُسے خالی کرتا ہے تو اُنکے سوفار میں اُسکے بھالوں کے آثار زخم ہم ظاہر دیکھتے ہیں ورنہ ایک تیر کے بھال میں دوسرے تیر کے بھال میں نہیں لگسکتی اور اگلا شعر ان معنوں کی تائید کرتا ہے اور بعض شراح نے بانصلہا کو درست مانکر یہہ معنی کہے ہیں کہ چونکہ اُسکے تیر طریق واحد پر چلتے ہیں اسلئے ایک تیر کی بھال کا زخم دوسرے تیر کے بھال پر معلوم ہوتا ہے۔

يُصِيبُ بِبَعْضِهَا أَفْوَاقَ بَعْضٍ | فَلَوْلَا الْكَسْرُ لَاتَّصَلَتْ قَضِيبَا

ترجمہ وہ بعض تیروں سے اور تیروں کے سوفاروں میں نشانہ مارتا ہے سو اگر تیر مضروب نہ ٹوٹتے تو سب تیر ملکر ایک متصل شاخ ہو جاوے۔ خلاصہ یہہ کہ وہ نشانہ کا بڑا سچا ہے۔

بِكُلِّ مُقَوَّمٍ لَمْ يَعْصِ أَمْرًا | لَهُ حَتَّى ظَنَنَّاهُ لَبِيبَا

بکل مقوم بدل من ببعضہا۔ والباء متعلقۃ بیصیب ترجمہ وہ نشانہ لگاتا ہے ہر سیدھے تیر سے جو اُسکے ارادہ کے خلاف یعنی نشانہ پر لگنے سے نافرمانی نہیں کرتا ہے یہاں تلک کہ ہم نے اُس تیر کو ذوی العقول سے خیال کیا ہے۔

يُرِيكَ النَّزْعُ بَيْنَ الْقَوْسِ مِنْهُ | وَبَيْنَ رَمِيِّهِ الْهَدَفَ اللَّهِيبَا

النزع جذب الوتر للرمی وضمیر منہ للمقوم ترجمہ اُسکی کمان کشی اُس تیر مقوم کے ذریعہ سے کمان سے نشانہ تلک تجکو ایک شعلہ آتش دکھاتی ہے۔ عرب سرعت حرکت کو آتش کے ساتھہ تشبیہ دیتے ہیں۔

أَلَسْتَ ابْنَ الْأُلَى سَعِدُوا وَسَادُوا | وَلَمْ يَلِدُوا امْرَأً إِلَّا نَجِيبَا

اولی بمعنی الذین ترجمہ کیا تو اُن لوگوں کی اولاد نہیں ہے جو بڑے نیک بخت ہوئے اور سب کے سردار اور اُنھوں نے کوئی مرد نہیں جنا مگر شریف۔ مطلب یہہ کہ تو شریف ابن الشریف ہے۔

وَنَالُوا مَا اشْتَهَوْا بِالْحَزْمِ هَوْنًا | وَصَادَ الْوَحْشَ نَمْلُهُمُ دَبِيبَا

نالوا عطفا علی قولہ وسادوا۔ والدبیب السیر البطی۔ ترجمہ اور اُن لوگوں نے جو چاہا بسبب ہوشیاری کی آسانی حاصل کر لیا اور اُنکے چیونٹی نے باہستگی وحشیوں کا شکار کر لیا۔

وَمَا رِيحُ الرِّيَاضِ لَهَا وَلَكِنْ | كَسَاهَا دَفْنُهُمْ فِي التُّرْبِ طِيبَا

ترجمہ اور یہہ جو باغون مین خوشبو ہے سو وہ اُنکی نہین بلکہ انکی مٹی مین مدفون ہونے نے باغون کو خوشبو کا لباس پہنا دیا ہے یعنی یہہ خوشبو تیرے بزرگون کے مدفون ہونے نے اُنکو عطا کی ہی کیا خوب کہا ہی

سب کہان کچھ لالہ وگل مین نمایان ہوگئین خاک مین کیا صورتین ہونگی کہ پنہان ہوگئین

وَعَادَ بِمَا نِهِ الْبَالِي قَشِيبَا	اَيَا مَنْ عَادَ رُوحُ الْمَجْدِ فِيهِ

القشیب الجدید ترجمہ ای وہ شخص کہ بزرگی کی روح اُسمین لوٹ آئی ہی اور کہنہ زمانہ اُسکے سبب نیا ہوگیا ہی - یعنی مجد مرگئے تھے اب تیرے سبب زندہ ہوگئے اور زمانہ پیر جوان ہوگیا ہے جواب نداا گلے شعر مین ہے -

وَاَنْشَدَنِي مِنَ الشِّعْرِ الْغَرِيبَا	تَيَمَّمَنِي وَكِيلُكَ مَادِحًا لِي

ترجمہ تیرے وکیل نے میرا قصد کیا جبکہ وہ میری مدح کرتا ہوا تھا اور اُسنے میرے روبرو نادر شعر پڑھے -

بَعَثْتَ اِلَى الْمَسِيحِ بِهِ طَبِيبَا	فَاَجْرَكَ الْاِلٰهُ عَلَى عَلِيلٍ

ترجمہ سو خدا تجکو اجر نیک عطا کرے اُس علیل کی بابت جو طبیب بنکر آیا جسکو اُسکے مسیح کی طرف تونے بھیجا - وکیل کو علیل کہا اور اپنے آپ کو مسیح - اور مسیح کو طبیب کی حاجت نہین ہے کیونکہ وہ خود مردہ کو زندہ کرتا ہی خصوصاً جبکہ طبیب علیل ہو

وَلٰكِنْ زِدْتَنِي فِيهَا اَدِيبَا	وَلَسْتُ بِمُنْكِرٍ مِنْكَ الْهَدَايَا

ترجمہ مین تیرے تحفونکا منکر نہین ہون ہمیشہ تو بھیجتا ہی لیکن اسدفعہ تونے تحفون مین ایک ادیب زیادہ کردیا -

وَلَا دَانَيْتَ يَا شَمْسُ الْغُرُوبَا	فَلَا زَالَتْ دِيَارُكَ مُشْرِقَاتٍ

ترجمہ سو تیرے دیار تیرے نور سے ہمیشہ منور رہے اور ای شمس تو غروب کے قریب بھی نہو غروب ہونا تو بڑھکر ہے اُسکو دعائے ازدیاد عمر ودوام بقا کی دیتا ہے - مراد یہہ ہے کہ تیرا ذکر جمیل ہمیشہ دنیا مین رہے -

كَمَا اَنَا اٰمِنٌ فِيكَ الْعُيُوبَا	لِاُصْبِحَ اٰمِنًا فِيكَ الرَّزَايَا

ترجمہ تیرا آفتاب اس لئے غروب نہو تاکہ مین تیرے حق مین مصائب سے مامون رہون یعنی تجکو کوئی مصیبت نہ پہونچے جیسا کہ مین تیری بابت عیوب سے بیخوف ہون یعنی مجکو ہرگز یہہ خوف نہین ہے کہ تجمین کوئی عیب پیدا ہوجاوے

وقال یصف مجلسین لابی محمد بن الحسن بن عبد اللہ بن طغج

مُقَابَلَانِ وَلٰكِنْ اَحْسَنَا الْاَدَبَا	اَلْمَجْلِسَانِ عَلَى التَّمْيِيزِ بَيْنَهُمَا

ترجمہ دونون مجلس باوجودیکہ اُن دونون کی آرائش مین فرق ہے ایک دوسرے کے مقابل ہین مگر اُنھون نے رعایت ادب عمدہ طور سے کی ہے جسکی شرح اگلے شعر مین ہے -

وَاِنْ صَعِدْتَ اِلَى ذَا مَالَ ذَا رَعَبَا	اِذَا صَعِدْتَ اِلَى ذَا مَالَ ذَا رَهَبَا

ترجمہ جبکہ تو چڑھے اور بیٹھے ایک کی طرف تو دوسرے خوف کے مارے سرنگون ہو جاتے ہیں کہ کیون مجکو امیر نے چھوڑ دیا اور اگر بیٹھے اور صعود کرے تو دوسرے کی طرف تو اول دہشت سے جھک پڑے یعنی اس امر کے خوف سے کہ مجکو کیون ناپسند کیا۔

فَلِمْ يُهَابُكَ مَا لَا حِسَّ يَرْدَعُهُ ۔۔۔ اِنِّی لَاُبْصِرُ مِنْ شَانَیْهِمَا عَجَبًا

ترجمہ سو کیون تجھسے ڈرتی ہے وہ چیز جسکو شعور نہین روکتا بیشک مین اُن دونون مجلسون کے ہر دو شان عجیب دیکھتا ہون پھر اب فرمائی کہ ذی شعور تجھسے کیون نہ ڈرے۔

وقال وقد نظر الی السحاب

تَعَرَّضَ لِی السَّحَابُ وَقَدْ قَفَلْنَا ۔۔۔ فَقُلْتُ اِلَیْكَ اِنَّ مَعِی السَّحَابَا

ترجمہ اور جبکہ ہم لوٹے تو ابر ہمارے آگے آیا تو مین نے اُس سے کہا کہ الگ رہ بیشک میرے ساتھ امیر ہے جو بخشش مین تجھسے کم نہین ہے یعنی تیری کیا ضرورت ہے۔

فَشِمْ فِی الْقُبَّةِ الْمَلِكَ الْمُرَجّٰی ۔۔۔ فَاَمْسَكَ بَعْدَ مَا عَزَمَ انْسِكَابَا

ترجمہ سو خیمہ مین بادشاہ خلائق امیدگاہ کو دیکھ لے تاکہ میرے کہنے کی تجھے تصدیق ہو جاوے اس کہنے پر ابر بارش سے بعد قصد بارش رک گیا تاکہ ممدوح کے آگے شرمندہ نہونا پڑے۔

واشار الیہ طاہر العلویؒ بمسک و ابو محمد حاضر فقال

اَلطِّیبُ مِمَّا غَنِیتُ عَنْهُ ۔۔۔ كَفٰی بِقُرْبِ الْاَمِیرِ طِیبًا

ترجمہ خوشبو اُن چیزون مین سے ہے جنسے مین بے پروا ہون مجکو قرب و ہمنشینی امیر خوشبو کے لئے کافی ہے۔

یَبْنِی بِهٖ رَبُّنَا الْمَعَالِی ۔۔۔ كَمَا بِكُمْ یَغْفِرُ اللّٰهُ الذُّنُوبَا

ترجمہ ہمارا خدا بذریعہ امیر مراتب عالی کی بنیاد ڈالی جیسا تمہارے سبب ای آل محمد صلی اللہ وسلم گناہونکو بخشے گا۔

وقال وقد استحسن عین باز فی مجلسہ

اَیَا مَا اُحَیْسِنَهَا مُقْلَةً ۔۔۔ وَلَوْلَا الْمَلَاحَةُ لَمْ اَعْجَبِ

صغر فعل التعجب للحاقہ بالاسماء لعدم تصرفہ ۔ ومعنی التصغیر ہنا المبالغۃ فی الاستحسان ترجمہ ای ہمنشین باز آنکھ کے لحاظ سے کسقدر خوشنما ہے اور اگر اسمین نمکینی نہوتی تو مین اسقدر خوش نہوتا۔

خُلُوقِیَّةٌ فِی خُلُوقِیِّهَا ۔۔۔ سُوَیْدَاءُ مِنْ عِنَبِ الثَّعْلَبِ

الخلوقی حبتہ کسوداء من عنب الثعلب ترجمہ اسکی آنکھ رنگ دانہ مکوہ ہے جسکے رنگ مین سیاہی دانہ مکوہ کی سی ہے

اِذَا نَظَرَ الْبَازُ فِی عِطْفِهٖ ۔۔۔ كَسَتْهُ شُعَاعًا عَلَی الْمَنْكِبِ

ترجمہ جبکہ باز گردن موڑ کر اپنی ایک طرف دیکھتا ہی تو اُسکی آنکھ اسکے دوش کو یعنی اُس جانب کو جدھر دیکھتا ہی لباس نور پہنا دیتی ہی

وقال یمدح ابا القاسم طاہر بن الحسین العلوی

اُعِیدُوا صَبَاحِی فَهُوَ عِندَ الکَوَاعِبِ	وَرُدُّوا رُقَادِی فَهُوَ لَحظُ الحَبَائِبِ

الکواعب جمع کاعبتہ وہی الجاریۃ التی قد علا ثدیہا - والحبائب جمع حبیبتہ ترجمہ میری صبح کو لوٹا لاؤ کہ وہ پاس زنان نارپستان کے ہے اور میری نیند کو ہٹا لاؤ کہ وہ دیکھنا زنان محبوبہ کا ہے یعنی میرا زمانہ حیات بالکل رات ہے اور میرے لئے صبح نہین ہے مگر اُنکا روے روشن - اور میری رات بالکل بیداری ہی اور بے دیکھے محبوب کے مجکو نیند نہین آتی

فَإِنَّ نَهَارِی لَیلَةٌ مُدلَهِمَّةٌ	عَلَی مُقلَةٍ مِن فَقدِکُم فِی غَیَاهِبِ

المدلہم الشدید الظلمۃ - والغیاہب جمع غیہب وہی الظلمۃ ترجمہ کیونکہ میرا دن اُس انکھ پر جو تمھاری دوری سے تاریکیون ہی شب دیجور ہے یعنے تمھارے ہجر کے صدمہ سے مین اندھا ہوگیا ہون اسلئے آنکھ کو روز روشن بمنزلہ شب تاریک سا ہے -

بَعِیدَةِ مَا بَینَ الجُفُونِ کَأَنَّمَا	عَقَدتُم أَعَالِی کُلِّ جَفنٍ بِحَاجِبِ

بعیدۃ بالرفع خبر مبتدء محذوف وبالکسر بدل من مقلۃ ترجمہ اُس آنکھ کی ایک پلک دوسری سے ایسی دور ہے کہ گویا تمنے اے محبوبو جانبہای اعلی ہر پلک فوقانی کی ابروسے باندھدے اسلئے آنکھ نبد نہین ہوتی متحیرانہ دیکھتا رہتا ہون جب آنکھ بند نہین ہوتی ہے تو خواب کا کیا ذکر ہے اور پلک بالا کی وجہ تخصیص یہہ ہے کہ آنکھ اُسی کی نیچی آنے سے بند ہوتی ہے کیونکہ حرکت اُسی کو ہے -

وَأَحسَبُ أَنِّی لَو هَوِیتُ فِرَاقَکُم	لَفَارَقتُهُ وَالدَّهرُ أَخبَثُ صَاحِبِ

ترجمہ اور گمان کرتا ہون کہ اگر مین تمھارے فراق کی خواہش کرون تو البتہ تمھارے فراق سے مجکو فراق ہوجاوے کیونکہ زمانہ مصاحب خبیث ہے ہر بات مین میری آرزو کے خلاف کرتا ہے خوب کہا ہے ؎ مانگا کرینگے اب سے دعا ہجر یار کی آخر تو دشمنی ہے اثر کو دعا کی ساتھ اور درست یہہ تھا کہ لفارقنی کہتا مگر اُس نے اُلٹا کہدیا اس خیال سے کہ جو تجھسے الگ ہوگا تو تو بھی اُس سے الگ ہوجاویگا -

فَیَا لَیتَ مَا بَینِی وَبَینَ أَحِبَّتِی	مِنَ البُعدِ مَا بَینِی وَبَینَ المَصَائِبِ

ترجمہ سو کاش جو دوری مجمین اور میرے دوستو نمین ہے وہ دوری مجھمین اور مصیبتو نمین ہوتے یعنی کاش دوست میرے مجھسے ایسے پاس ہوتے جیسے مصیبتین میرے پاس ہین اور کاش مجھسے مصیبتین ایسی دور ہوتین جیسے بالفعل دوست میرے مجھسے دور ہین

أَرَاکِ ظَنَنتِ السِّلکَ جِسمِی فَعُقتِهِ	عَلَیکِ بِدُرٍّ عَن لِقَاءِ التَّرَائِبِ

السلک الخیط - والترائب جمع تریبتہ وہی محل القلادۃ من الصدر ترجمہ میرا خیال ایسا ہے کہ تونے ہار کے دھاگے کو میرا

جسم جو بسبب لاغری کے اُسکے مانند باریک ہے سمجھلیا ہے اسلئے تونے بذریعہ موتی کے جو اُسمین پرویا ہوا ہے اُس دھاگے کو اپنے سینے سے لگنے نہین دیا۔ یعنی تجکو مجھسے اسقدر نفرت ہے کہ میرے ہمشکل سے بھی بیزار ہے۔

وَلَوْ قَلَمٌ اُلْقِيتُ فِي شَقِّ رَاْسِهِ	مِنَ السُّقْمِ مَا غَيَّرْتُ فِي خَطِّ كَاتِبِ

ترجمہ اور اگر مین کسی قلم کے شگاف مین ڈالا جاؤن تو بسبب بیماری و لاغری کے لکھنے والے کے خط مین کچھ تغیر نکرون

تُخَوِّفُنِي دُونَ الَّذِي اَمَرَتْ بِهِ	وَلَمْ تَدْرِ اَنَّ الْعَارَ شَرُّ الْعَوَاقِبِ

ترجمہ محبوبہ مجکو ہلاک ہونے سے ڈراتی ہے اور ہلاک کمتر ہے اُس سے جسکا وہ حکم کرتی ہے اور وہ یہہ ہو کہ وہ کہتے ہو کہ سفر مت کر گھر مین بیٹھا رہ اور وہ نہین جانتے کہ بیکار خانہ نشینی عار ہے اور عار تمام انجاموںسے بدتر ہے۔

وَلَا بُدَّ مِنْ يَوْمٍ اَغَرَّ مُحَجَّلٍ	يَطُولُ اسْتِمَاعِي بَعْدَهُ لِلنَّوَادِبِ

اليوم الاغر المشهور واصله البياض۔ والمحجل من صفات الخيل وهو الذي في يديه و رجليه بياض ويكون لونه مخالفا لها

ترجمہ اور مین کسطرح ترک سفر کرون حال آنکہ ایسے روز مشہور اور نشانمند کا ہونا ضرور ہی کہ جسمین تمام اپنے اعدا کو قتل کرون اور اُسکے بعد ایک عرصہ دراز تلک عورتونکا نوحہ اپنے مقتولون پر سنتا رہون۔

يَهُونُ عَلَى مِثْلِي اِذَا رَامَ حَاجَةً	وُقُوعُ الْعَوَالِي دُونَهَا وَالْقَوَاضِبِ

العوالي الرماح الطوال۔ والقواضب السيوف القواطع۔ ترجمہ مجھ جیسے کو جب وہ کوئی حاجت طلب کرے پڑنا نیزون اور تلوارونکا ورے اُس حاجت کے آسان امر ہے یعنی ضروب شدیدہ اُسکو اپنی حاجت روائی سے نہین روکتین۔

كَثِيرُ حَيٰوةِ الْمَرْءِ مِثْلُ قَلِيلِهَا	يَزُولُ وَبَاقِي عُمْرِهِ مِثْلُ ذَاهِبِ

ترجمہ زندگی کثیر مرد کے مثل قلیل حیات کے جاتی رہتی ہے اور اُسکی باقی عمر فنا مین مثل گذشتہ عمر کے ہے بس نامردی سے کیا فائدہ۔

اِلَيْكَ فَاِنِّي لَسْتُ مِمَّنْ اِذَا اتَّقَى	عِضَاضَ الْاَفَاعِي نَامَ فَوْقَ الْعَقَارِبِ

جعل عض الافاعي مثلا للهلاك لكونه قاتلا وجعل لسع العقارب مثلا للعار لانه لا يقتل ولكن يؤذي اشد اذى۔ ترجمہ پرے ہٹ اے ناصح کیونکہ مین اُن لوگون مین سے نہین ہون کہ جب سانپونکے کاٹنے سے ڈرے تو بچھوؤن پر جا سوئے یعنی مین ایسا نہین ہون کہ ہلاک کے خوف سے عار اختیار کرلون۔

اَتَانِي وَعِيدُ الْاَدْعِيَاءِ وَاَنَّهُمْ	اَعَدُّوا لِيَ السُّودَانَ فِي كَفْرِ عَاقِبِ

الادعيا جمع دعي واراد بهم ههنا الذين يدعون الشرف وانهم من اولاد عليّ والعباسؓ۔ وكفر عاقب موضع بالشام ترجمہ مدعیان شرف و علویت کی دھمکی مجھہ تلک پہونچے اور یہہ بہی کہ اُن لوگون نے بمقام کفر عاقب میرے قتل کے لئے حبشیون کو طیار کیا ہے یعنی غلامون کو۔

ولو صدقوا في جدّهم لحذرتهم ۔۔۔ فهل في وحدي قولهم غير كاذب

ترجمہ اور اگر وہ لوگ اپنے نسب مین سچے ہوتے تو مین انکی دہمکی سے بیشک ڈرتا اور جب وہ اپنے نسب کے دعوے مین جھوٹے ہین تو کیا صرف میرے مقابلہ مین انکا قول سچ ہوگا یعنی نہین اپنے دعوی نسب اور میرے دہمکی ہین دونون مین جھوٹے ہین۔

الیّ لعمری قصد كلّ عجيبة ۔۔۔ كأنّي عجيب في عيون العجائب

ترجمہ اپنی زندگی کی قسم ہر امر عجیب کا قصد میری طرف ہے گویا مین عجائب کی آنکھون مین عجیب ہون یعنے مجھسے عجائب بھی تعجب کرتے ہین اور اسلئے میری طرف آتے ہین۔ مقصود بیان اپنی عظمت کا اور کثرت مصائب کا ہے۔

بأيّ بلاد لم اجرّ ذوائبي ۔۔۔ وأيّ مكان لم تطأه ركائبي

ذوابۃ بالضم جلد یلقی علی موخر الرحل ترجمہ کس شہر مین مینے اپنے کجاوہ کے آخر مین لٹکتے ہوئے چمڑے کو نہین کھینچا اور کونسا مکان ہے جسکو میری سواریون نے نہین روندا۔ اپنی سیاحی اور سفر پیشگی کی تعریف کرتا ہے

كأنّ رحيلي كان من كفّ طاهر ۔۔۔ فأثبت كوري في ظهور المواهب

الکور بالضم الرحل باداتہ ترجمہ گویا میرا کوچ طاہر کے ہاتھ سے تھا سواسنے میرے کجاوہ کو اپنی بخششونکے پشت پر قائم کردیا یعنی جسطرح اسکی عطایا ہر جگہ پہونچے ہین ایسا ہی مینے کوئی مکان بے دیکھے نہین چھوڑا پس گویا اسکی بخششون پر سوار ہون۔ وہذا من احسن المخالص۔

فلم يبق خلق لم يردن فناءه ۔۔۔ وهنّ له شرب ورود المشارب

ورود مصدر یردن والتقدیر مواہبہ یردن ورود الناس المشارب۔ والضمیر فی فناءہ عائد الی لفظ الخلق وضمیر یردن للمواہب ترجمہ سو کوئی ایسی مخلوق باقی نہین رہی کہ ممدوح کی بخششین جو اسکے لئے بمنزلہ حصہ آب ہین اسکے صحن خانہ مین اسی طرح نہ آتی ہون جیسے وہ مخلوق پانی کے گھاٹون پر آتی ہو یعنی خلاف دستور یہان کنوان پیاسون کے پاس آتا ہے۔

فتیً علّمته نفسه وجدوده ۔۔۔ قراع الأعادي وابتذال الرغائب

ترجمہ وہ ایک جوان ہے کہ اسکی لیاقت ذاتی وشرافت موروثی نے اسکو دشمنونکا قتل اور عمدہ چیزونکا خرچ کرنا سکھایا ہے۔

فقد غيّب الشهّاد عن كلّ موطن ۔۔۔ وردّ إلى أوطانه كلّ غائب

الشہاد جمع شاہد وہو الحاضر ترجمہ سواسنے ان لوگون کو جو اپنے وطن مین حاضر رہتے تھے اور سفر انکی عادت کے خلاف تھا انکے وطن سے غائب کردیا یعنی انھون نے اسکی عطا کا شہرہ سنکر سفر اختیار کیا اور جو لوگ اسکی خدمت مین حاضر تھے اور اپنے وطن سے غائب انکو اسقدر دیکر کہ انکو پھر سفر کی حاجت نہ رہے انکے وطنون مین لوٹادیا۔

كذا الفاطميّون الندى في أكفّهم ۔۔۔ أعزّ امّحاءً من خطوط الرواجب

الرواجب جمع راجبۃ وہی مفاصل الاصابع التی تلی الانامل ترجمہ حال اولاد حضرت فاطمہ کا ایسا ہے ہوتا ہے جیسا

پہلے شعر مین مذکور ہوا کہ عطا اُنکے ہاتھون مین خطوط متصل سر انگشتان سے بھی کمتر محو ہوتی ہے یعنی عطا اون کے ہاتھون کو لازم ہے۔

اُناسٌ اِذَا لَاقَوْا عِدًی فَکَاَنَّمَا	سِلَاحُ الَّذِیْ لَاقَوْا غُبَارُ السَّلَاهِبِ

السلاهب جمع سلهب و هو الطویل من الخیل ترجمہ سادات ایسے لوگ ہین کہ جب اُنکے دشمنون سے مٹھ بھیڑ ہوتی ہے تو وہ دشمنون کے ہتیار کو اسپان دراز کا گویا غبار سمجھتے ہین یعنی ضعیف اسپان دراز پشت کی تخصیص کی وجہ یہہ ہے کہ وہ تیز رو ہوتے ہین اور اسلیئے اُنکا غبار کمتر اور باریک ہوتا ہے۔

رَمَوْا بِنَوَاصِیْهَا الْقِسِیَّ فَجِئْنَهَا	دَوَامِی الْهَوَادِیْ سَالِمَاتِ الْجَوَانِبِ

الهوادی الاعناق۔ والنواصی جمع ناصیۃ و هو مقدم شعر الراس ترجمہ اُن لوگون نے اپنے گھوڑون کی پیشانیان اپنے دشمنونکی کمانون کے سامنے کر دین تو وہ گھوڑے کمانون کے پاس ایسے حال مین آئے کہ اُنکی گردنین خون آلودہ تھین اور اُنکے اطراف یعنی پچھے اور پہلو خون سے سالم تھے خلاصہ یہہ ہے کہ وہ گھوڑے سیدھے کمانون پر جا پڑے اسلیئے اُنکی گردنین تیرونکے زخمون سے خون آلودہ اور اطراف بچی ہوئی ہیہن غرض گھوڑون کی بہادری کا بیان منظور ہے کہ تیرون کے زخم اُنکو آگے بڑھنے سے نہین روکتے دستور یہہ ہے کہ تیر گھوڑون کی طرف آتے ہین یہان گھوڑے اُلٹے تیرونپر جا پڑے۔ یہہ شاعر کا ابداع ہی۔

اُولٰئِكَ اَحْلٰی مِنْ حَیٰوةٍ مُعَادَةٍ	وَاَکْثَرُ ذِکْرًا مِّنْ دُهُوْرِ الشَّبَائِبِ

الشبائب جمع شبیبۃ ترجمہ وہ لوگ زندگی دوبارہ سے شیرین تر ہین۔ اور زمانہائے جوانی سے ذکر مین زیادہ ہین ہر کوئی ہر وقت اُن کا ذکر خیر کرتا ہے۔

نَصَرْتَ عَلِیًّا یَا ابْنَهٗ بِبَوَاتِرٍ	مِنَ الْفِعْلِ لَا فَلٌّ بِهَا فِی الْمَضَارِبِ

ترجمہ ای بیٹی امیر المومنین علی کی تو نے بذریعہ اپنے افعال حسنہ کے جو عمدگی مین مانند شمشیر ہائے قاطع ہین اور اُنکی دھارون مین دندانے نہین پڑتے جناب موصوف یعنی اپنے باپ کی مدد کی۔ یعنی اولاد کی نجابت باپ کی شرافت و عظمت کی دلیل ہے۔

وَاَظْهَرْتَ اٰیَاتِ النَّهَامِیْ اَنَّهٗ	اَبُوْكَ وَاَجْدٰی مَا لَکُمْ مِّنْ مَّنَاقِبِ

التهامی نسبۃ الی تهامۃ وسمیت بها لشدۃ حرہا وانخفاض ارضها ترجمہ اور غالب تر معجزات تہامی یعنی حضرت رسالت پناہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم کا یہہ معجزہ ہے کہ آنحضرت تجھسے حمیدہ صفات بیٹی کے پدر بزرگوار ہین۔ حاصل یہہ ہی کہ کفار قریش حضرت کو ابتر یعنی مقطوع النسل کہتے تھے بسبب نہ زندہ رہنے کسی صاحبزادہ کے سو خداوند تعالی شانہ نے حضرت کو تجھسا امور فرزند عنایت فرمایا پس تو بڑا معجزہ حضرت کا ہے اور تیرے لئے اُنکا والد ماجد ہونا اوراُن سب مناقب سے جو تمھارے لئے ہین یہہ منقبت سب سے زیادہ تمھارے واسطے نافع ہے۔ اور ایک روایت مین اصدیٰ مالکم من مناقب حا حطی سے آیا ہے یعنی منجملہ و مناقب کے یہہ بھی ایک منقبت ہے۔

إذا لم تكن نفس النسيب كأصله | فما ذا الذي تغني كرام المناصب

النسیب الشریف الاصل - والمناصب الاصول ترجمہ جبکہ نفس مرد شریف النسب کا مثل اپنے اصل کے نہو تو اُسکو شرافت اصول کچھ مفید نہین ہوتی یعنی شرافت نسب خسیس الافعال کے لئے فائدہ بخش نہین ہے -

وما قربت أشباه قوم أباعد | ولا بعدت أشباه قوم أقارب

الاشباہ کالامثال الذین یشبہ بعضہم بعضاً ترجمہ جو شخص افعال مین ہمرنگ قوم اباعد ہے وہ حقیقتاً قریب نہین ہے اگرچہ نسباً قریب ہو کیونکہ ہمرنگی قرب نسب سے حاصل نہین ہوتی - اور جو شخص ہمرنگ قوم اقارب ہو وہ نفس الامر مین بعید نہین اگرچہ نسباً بعید ہو کیونکہ ہمرنگی موجب قرب نسب ہے - خلاصہ یہہ ہو کہ قرب نسب و بعد نسب قرب حرکات و سکنات اور بعد نسب بعد حرکات و سکنات سے حاصل ہوتے ہین -

إذا علوي لم يكن مثل طاهر | فما هو إلا حجة للنواصب

العلوی من کان من ولد علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ - والنواصب جمع ناصبی وہم الخوارج الذین نصبوا العداوۃ لہ رضی اللہ تعالی عنہ ترجمہ جبکہ کوئی علوی تقوی وطہارت مین مثل طاہر نہو تو وہ نہین ہے مگر دلیل خوارج کی بغض حضرت امیر المومنین علیہ پر یعنی جب اولاد اچھی نہین ہوتی تو کہتے ہین کہ اسکا باپ بھی ایسا ہی ہوگا -

يقولون تأثير الكواكب في الورى | فما باله تأثيره في الكواكب

تاثیر الکواکب مبتدأ محذوف الخبر تقدیرہ تاثیر الکواکب حق ثابت او الخبر فی الجار والمجرور وہو الاجود ترجمہ لوگ کہتے ہین کہ ستارونکی تاثیر خلق مین حق ہے یا خلق مین حاصل ہے سو ممدوح کا عجب حال ہے کہ اُسکی تاثیر ستارو نمین ہے یعنی ممدوح منحوس الطالع شخص کو مسعود الطالع کر دیتا ہے اس طرح کہ بسبب عطائے کثیر کے اُسکی نحوست کو دور کر دیتا ہے - یا لڑائی مین غبار اُسکے لشکر کا ستارونکو چھپا لیتا ہے یا یہہ کہ بسبب تیرگی غبار کے آفتاب پوشیدہ ہو جاتا ہے اور ستارے نظر آنے لگتے ہین قال قائلہم ؎ وہ شب تار سے تشبیہ ہمارے دن کو ٭ تیرگی ہے کہ نظر آتے ہین تارے دن کو -

علا كتد الدنيا إلى كل غاية | تسير به سير الذلول براكب

الکتد اصل العنق وقیل مجمع رؤس الکتفین فی الفرس ترجمہ ممدوح گردن یا دوش دنیا پر سوار ہوا کہ وہ دنیا اُسکو اسطرح لئے جاتی ہو جیسے مطیع سواری سوار کو جہان تلک وہ چاہے یعنی دنیا اُسکی بالکل تابعدار ہے -

وحق له أن يسبق الناس جالسا | ويدرك ما لم يدركوا غير طالب

ترجمہ بسبب اپنے فضائل کے وہ سزاوار ہے کہ سب لوگون سے بے ارادہ بڑھجاوے اور بے طلب ان مراتب عالیہ پر پہونچے جو اورون کو نصیب نہین ہوئے -

ويحذي عرانين الملوك وإنها | لمن قدميه في أجل المراتب

العرانین جمع عرنین وہی الانوف - والحذی التنعل **ترجمہ** اور وہ سزاوار ہے اس امر کا کہ بادشاہون کے ناکین اسکی پائی پوش بنائی جاوین اور بیشک انکی ناکین اسکے دونون قدمونسے مراتب علیہ مین ہوجائینگے یعنی باعث حصول شرف -

یدُ للزمانِ الجمعُ بینی وبینہُ　　　لتفریقہِ بینی وبینَ النوائبِ

ترجمہ مجکو اور ممدوح کو ایک جا جمع کرنا زمانہ کا مجھپر بڑا احسان ہے کیونکہ ممدوح نے مجھمین اور مصائب مین تفرقہ کردیا -

ھُوَ ابنُ رسولِ اللہِ وابنُ وصیّہِ　　　وشبہہما شبّہتُ بعدَ التجاربِ

ترجمہ وہ بیٹا رسول خدا اور انکے وصی یعنی علیؑ کا ہے اور انکے ہمرنگ و مشابہ ہے اور یہہ میری تشبیہ بعد تجربہ فضائل ممدوح کے ہے - سچ ہے من اشبہ اباہ فما ظلم -

یرَی انّ ما ما بانَ منکَ لِضاربٍ　　　باقتلَ مِمّا بانَ منکَ لعائبِ

ما الاول بمعنی لیس والثانیۃ بمعنی الذی **ترجمہ** وہ یہہ سمجھتا ہے کہ اے مخاطب جو تجھسے بجواب تیری ضارب کے ظاہر ہو یعنی اسکا قتل وہ زیادہ قاتل اس سے نہین ہے جو تجھسے عیب گیر کے لئے ظاہر ہو یعنی عیب گیری کو قتل سے زیادہ موذی سمجھتا ہے -

الا ایّہا المالُ الذی قد ابادہٗ　　　تعزَّ فھذا فعلُہٗ فی الکتائبِ

ترجمہ سن اے وہ مال جسکو اسنے ہلاک کیا ہے تو اپنے ہلاک ہونے پر صبر کر کیونکہ یہہ مصیبت صرف تجھپر نہین ہے بلکہ اسکا اس قسم کا عمل دشمن کے لشکرون کے ساتھہ بھی ہے کہ وہ انکو بھی ہلاک کرتا ہے پس تجکو صبر لازم ہے -

لعلّکَ فی وقتٍ شغلتَ فؤادہٗ　　　عن الجودِ او کثّرتَ جیشَ محاربِ

ترجمہ شاید تونے کسی وقت اسکے دلکو بخشش سے روکا ہی یا تیرے صرف کے سبب لشکر دشمن جنگی کثیر ہوگیا ہے خلاصہ یہہ ہے کہ ممدوح نے جو اسطرح تجکو تلف کیا اور بالکل سائلون کو دیڈالا یہہ تیرے کسی قصور کے سبب ہے اور میری رائ مین تجھسے ان دونون قصور مذکور سے ضرور کوئی نکوئی صادر ہوا ہے -

حملتُ الیہِ من لسانی حدیقۃً　　　سقاھا الحِجی سقیَ الریاضَ السحائبِ

فصل بین المضاف والمضاف الیہ بالمفعول و ہو کثیر فی اشعارہم ای سقی السحائب الریاض **ترجمہ** مین اسکے پاس اپنی زبانکا لگایا ہوا ایسا باغ لایا ہون جسکو میری عقل نے اسطرح پانی دیا ہے جیسا ابر باغونکو ترکرتے ہین مراد باغ سے قصیدہ ہے -

فحُیّیتَ خیرَ ابنٍ لخیرِ ابٍ بہا　　　لاشرفِ بیتٍ فی لُؤیِّ بنِ غالبِ

ترجمہ سوائے اچھے بیٹے عمدہ باپ کے اشرف خاندان لوی بن غالب مین تو اس قصیدہ کا تحفہ دیا گیا اچھے باپ سے مراد حضرت رسالت پناہ صلعم ہین اور اشرف بیت سے مراد بیت ہاشم بن عبد مناف ہے کیونکہ وہ اشرف اولاد لوی بن غالب و حضرت اسمعیل علیہ السلام کے ہے -

وقال یمدح کافوراً سنۃ ست واربعین وثلثمائۃ

من الجآذر في زي الاعاريب | حمر الحلى والمطايا والجلابيب

الجآذر جمع جوذر وهو ولد البقرة الوحشية - والاعاريب جمع عرب اسم جنس - والجلابيب جمع جلباب وهو الملحفة **ترجمہ** لباس عرب مین یہہ بچہ ہائے گاو دشتی یعنی وہ عورتین جنکی آنکھین خوبصورتی اور کلانمین مثل آنکہ بچہ ہائے نیلگاو کے ہین کون ہین جنکا زیور سرخ یعنی سونیکا ہے اور سرخ رنگ اونٹنیون پر جو قابل پسند رنگ ہے سوار ہین اور اُن کی چادرین بھی سرخ ہین یہہ کلام تجاہل عارفانہ کی قسم سے ہے -

ان كنت تسأل شكا في معارفها | فمن بلاك بتسهيد وتعذيب

ترجمہ پھر اپنے نفس کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ اگر تو اُنکے شناختونمین شک کر کے اُنکو پوچھتا ہے تو یہہ تو بتلا کہ تجکو مرض بیداری وعذاب دہی مین کس نے مبتلا کیا ہے -

لا تجزني بضنى بي بعدها بقر | تجزي دموعي مسكوبا بمسكوب

تجزني مجزوم بالدعاء وهو بلفظ النهي فحكمه حكم النهي - وبعدها اي بعد فراقها - وقوله بي صفة ضنًى والباء متعلقة بمحذوف تقديره واقع او كائن - وضمير بعدها راجعة الى قوله بقر لتقدمها رتبةً والتقدير لاتجزني بضنى بي ضنى يقع بها - وقوله مسكوبا نصب على البدل من الدموع كانه قال تجزي دموعي مسكوبا منها بمسكوب من دموعها **ترجمہ** خدا کرے میری محبوبہ مجکو میری لاغری کے بدلے اپنی لاغری کی جزا نہ دیوے یعنی جیسا مین اُسکے فراق مین لاغر ہو گیا ہون خدا اُسکو اِس صدمہ سے بچاوے گو یہہ صدمہ تو اُسکو پہونچ گیا ہے کہ جیسا مین اُسکے فراق مین رویا ہون ایسے ہی وہ میرے فراق مین روئی ہے خلاصہ یہہ ہے کہ محبوبہ کو رونیکا صدمہ پہونچ چکا ہے اُسکا کچھہ علاج نہین ہے مگر دعا یہہ ہو کہ وہ لاغری کی صدمہ سے بچی رہے -

سوائر ربما سارت هوادجها | منيعة بين مطعون ومضروب

خبر مبتدء محذوف اي هن سوائر - منيعةً حال والظرف متعلق به - والهوادج جمع هودج وهو مركب النساء على الابل **ترجمہ** وہ عورتین چلتی پھرتی ہین اُنکی سواری کے ہودج اکثر ایسے حال مین سفر کرتے ہین کہ غیرون کی وہان تلک رسائی نہین ہوتی اگر کوئی اُن تلک پہونچنا چاہے تو وہ تیر سے چھیدا جاوے یا تلوار سے مارا جاوے -

وربما وخدت ايدي المطي بها | على نجيع من الفرسان مصبوب

اوضرب من السير **ترجمہ** اور بسا اوقات سواریون کے ہاتھہ یعنی اُنکے اگلے پانون اُنکو لیکر خون ریختہ سواران پر تیز جاتے ہین کیونکہ عاشق اُنپر مثل پروانہ گرتے ہین اور محافظین اُنکو قتل کرتے ہین -

كم زورة لك في الاعراب خافية | ادهى وقد رقدوا من زورة الذيب

اي ادهى من زورة الذيب **ترجمہ** آپ کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ محبوبہ کی ملاقات کے لئے اعراب مین جبکہ وہ سوتے تھے تیرا مخفی جانا ایسے وقت مین کہ وہ بھیڑیئے کے آنے سے بھی زیادہ ہوشیاری سے تھا بہت دفعہ ہوا ہے بھیڑئے کا

مخفی طور پر آنا ضرب المثل ہے ۔ اپنی بہادری اور ہوشیاری کی تعریف کرتا ہے ۔

أَزُورُهُمْ وَسَوَادُ اللَّيْلِ يَشْفَعُ لِي   وَأَنْثَنِي وَبَيَاضُ الصُّبْحِ يُغْرِي بِي

ترجمہ مین معشوقون کے پاس رات کو جاتا ہون اور اُسکی سیاہی میری شفاعت اور مدد کرتی ہے کہ اُسکی تاریکی کے سبب کوئی میرے آنے پر مطلع نہین ہوتا اور آخر شب مین وہان سے لوٹتا ہون ایسے حال مین کہ صبح کی سفیدی محافظین کو میرے گرفتار کرنے پر برانگیختہ کرتی ہے کیونکہ وہ میرا آنا ظاہر کرتی ہے ۔ حذاق کہتے ہین کہ یہہ شعر متنبی کے اشعار کا امیر ہے کہ اُس کے اول مصرعہ مین پانچ چیزین لایا ۔ زیارۃ ۔ سیاہی ۔ لیل ۔ شفاعت ۔ لی جو شاعر کے فائدہ کی ہین پھر دوسرے مصرعہ مین پانچ چیزین مخالف بترتیب لایا ۔ انثنی ۔ بیاض ۔ صبح یغری ۔ بی جو شاعر کے نقصان کی ہین اور باایہمہ الفاظ حسن ومعنی بدیع وعمدہ ہین ۔

قَدْ وَافَقُوا الْوَحْشَ فِي سُكْنَى مَرَاتِعِهَا   وَخَالَفُوهَا بِتَقْوِيضٍ وَتَطْنِيبِ

التقویض حط الخیام وارادبہ الرحلۃ کما اراد بالتطنیب الاقامۃ ترجمہ وہ اعراب اپنے گھرون کے رہنے مین وحوش کے موافق ہین کیونکہ دونون جنگل باش ہین اور خیمون کے بوقت رحلت اوکھاڑنی وبوقت اقامت گاڑنے مین اُنکے مخالف ہین کہ وحوش یہہ نہین کرتے ۔

جِيرَانُهَا وَهُمُ شَرُّ الْجِوَارِ لَهَا   وَصَحْبُهَا وَهُمُ شَرُّ الْأَصَاحِيبِ

الجوار لہا المجاورین سماہم باسم المصدر ۔ والاصاحیب جمع اصحاب وہی جمع صاحب ترجمہ وہ لوگ وحشیونکے ہمسائے ہین مگر برے اُنکے ہمسائے مین اور اُنکے ساتھی ہین مگر وہ برے ساتھی ہین کیونکہ اُنکو شکار کرکے ذبح کرتے ہین ۔

فُؤَادُ كُلِّ مُحِبٍّ فِي بُيُوتِهِمِ   وَمَالُ كُلِّ أَخِيذِ الْمَالِ مَحْرُوبِ

المحروب الذی ذہبت حریبتہ وہی المال ترجمہ دل ہر دوست کا اُنکے گھرون مین ہے اور مال ہر مال گرفتہ بے مال کا یعنی انمین جمال وشجاعت جمع ہے اُنکی عورتین لوگونکے دل لوٹتی ہین اور مرد مال دشمنون کے ۔

مَا أَوْجُهُ الْحَضَرِ الْمُسْتَحْسَنَاتُ بِهِ   كَأَوْجُهِ الْبَدَوِيَّاتِ الرَّعَابِيبِ

الرعابیب جمع رعبوبۃ وہی المرءۃ الممتلئۃ البیضاء ترجمہ زنان شہری کے چہرے جو بسبب شہر باشی کے اچھے ہین مثل چہرہ زنان جنگل باش سفید رنگ وگداز کے نہین ہین بلکہ بدوی کے چہرے شہریونسے اچھے ہین وجہ اگلے شعر مین ہے ۔

حُسْنُ الْحِضَارَةِ مَجْلُوبٌ بِتَطْرِيَةٍ   وَفِي الْبِدَاوَةِ حُسْنٌ غَيْرُ مَجْلُوبِ

الحضارۃ الاقامۃ فی الحضر والبداوۃ الاقامۃ فی البدو ۔ والمراد حسن اہل الحضارۃ والبداوۃ ترجمہ کیونکہ حسن زنان شہری کا بذریعہ مانگ پٹی کے لایا جاتا ہے اور جنگل باش عورتون مین حسن غیر مصنوع ہے ۔

أَيْنَ الْمَعِيزُ مِنَ الْآرَامِ نَاظِرَةً   وَغَيْرَ نَاظِرَةٍ فِي الْحُسْنِ وَالطِّيبِ

المعیز اسم للمعزی وہو خلاف الضان - وناظرۃ حال ای فی حال نظرہن وامتداد اعناقہن ومن الآرام ای من حسن الآرام
ترجمہ شاعر زنان شہری کو مثل گوسفند وزنان بدویہ کو مثل آہوے سفید خیال کرکے کہتا ہے کہ بکری کو جو گردن اُٹھاکر مثل آہو نہیں دیکھتے اہوان سفید سے جو ایک اداسے گردن اُٹھاکر دیکھتے ہین حسن اور پاکیزگی مین کیا نسبت ہے بلکہ آہو حسن عیون واعضا مین اُس سے بدرجہا فائق ہین ولقد صدق فیما قال -

اَفْدِی ظِبَاءَ فَلَاۃٍ مَا عَرَفْنَ بِہَا	مَضْغَ الْکَلَامِ وَلَا صَبْغَ الْحَوَاجِبِ

ترجمہ مین قربان ہون آہوان دشتی پر جنہون نے دہان چباچبا کر بولنا اور ابروونکا رنگنا نہین سیکھا یعنی وہ فصیحہ ہین اور حسن خداداد رکھتے ہین ؎ حاجت مشاطہ نیست روئے دل آرام را

وَلَا بَرَزْنَ مِنَ الْحَمَّامِ مَائِلَۃً	اَوْرَاکُہُنَّ صَقِیلَاتِ الْعَرَاقِیبِ

العراقیب جمع عرقوب وہو ما یکون عند الکعب ترجمہ اور زنان بدویہ حمام سے ایسے حال مین نہین نکلتین کہ اُن کے سرین ہلتے ہون یعنی مٹک کر اور اس طرح کہ اُنکی پی پاشنہ یعنی ایڑیون کے اوپر کا حصہ جسے ہند مین ٹشرین کہتے ہین چمکتی ہون خلاصہ یہ ہے کہ اُنکا حسن خلقی ہے نہ مصنوعی -

وَمِنْ ہَوَی کُلِّ مَنْ لَیْسَتْ مُمَوَّہَۃً	تَرَکْتُ لَوْنَ مَشِیبِی غَیْرَ مَخْضُوبِ

التمویہ شبہ التدلیس والتلبیس ترجمہ اور بسبب محبت ہر ایسی عورت کے جو اپنے حسن مین تصنع دوست نہین ہو مینے اپنے بڑھاپے کے رنگ یعنی سفیدی سو کو بے رنگا چھوڑ دیا - یعنے چونکہ میری محبوبہ تکلف نہین کرتی اس لئے مین نے بھی تکلف چھوڑ دیا -

وَمِنْ ہَوَی الصِّدْقِ فِی قَوْلِی وَعَادَتِہٖ	رَغِبْتُ عَنْ شَعَرٍ فِی الْوَجْہِ مَکْذُوبِ

ترجمہ اور اس سبب سے کہ مین سچی بات کو دوست رکھتا ہون اور راستے کا خوگر ہون منہہ کی جھوٹی بالون سے مینے اعراض کیا یعنی بالونکا سیاہ خضاب نہین کیا -

لَیْتَ الْحَوَادِثَ بَاعَتْنِی الَّذِی اَخَذَتْ	مِنِّی بِحِلْمِی الَّذِی اَعْطَتْ وَتَجْرِیبِی

ترجمہ کاش حوادث زمانہ میرے حلم کے عوض جو انھون نے مجکو دیا ہے اور میرے تجربہ کے بدلے اُس چیز کو بیچ ڈالتے جسکو اُنھون نے مجھسے لے لیا ہے یعنی حوادث نے مجھسے جوانی لیلی اور حلم اور تجربہ اُسکے عوض دیدیا ہے کاش جو دیا ہے وہ لیلے اور جو لیا ہے وہ دیدے -

فَمَا الْحَدَاثَۃُ مِنْ حِلْمٍ بِمَانِعَۃٍ	قَدْ یُوْجَدُ الْحِلْمُ فِی الشُّبَّانِ وَالشِّیبِ

ترجمہ کیونکہ نوعمری حلم سے مانع نہین ہے بردباری کبھی تو جوانون اور بوڑھون مین بھی بیشک پائی جاتی ہے جیسا کا فور مین جو اگلے شعر مین مذکور ہے -

تَرَعْرَعَ الْمَلِكُ الْاُسْتَاذُ مُكْتَهِلًا ۔۔۔ قَبْلَ اكْتِهَالٍ اَدِيْبًا قَبْلَ تَأْدِيْبِ

اہل الشام والجزیرۃ یسمون الخصی اوستاذا ترجمہ جیساکہ بڑہا اور جوان ہوا بادشاہ اُستاد یعنی کافور ادہیڑ قبل ادہیڑ ہونیکے یعنی قبل اسقدر عمر ہونے کے ادہیڑون کی سی عقل و تجربہ حاصل ہوگیا اور پہلے اس سے کہ کوئی اُسکو ادب دے ادیب ہوگیا یعنی یہہ امور اُسکی سرشت مین داخل ہین۔

مُجَرَّبًا فَهِمًا مِنْ قَبْلِ تَجْرِبَةٍ ۔۔۔ مُهَذَّبًا كَرَمًا مِنْ قَبْلِ تَهْذِيْبِ

ترجمہ جوان ہوا تجربہ کار سمجھدار تجربہ سے پہلے اور مہذب قبل تہذیب کے اس سبب سے کہ کرم اُسکی سرشت مین داخل ہے۔

حَتّٰى اَصَابَ مِنَ الدُّنْيَا نِهَايَتَهَا ۔۔۔ وَهَمُّهُ فِي ابْتِدَاۤءَاتٍ وَتَشْبِيْبِ

التشبیب ذکر ایام الشباب ویکون فی ابتداء قصائد الشعراء ثم سمی ابتداء کل امر تشبیبا ترجمہ یہان تلک کہ کافور دنیا سے اُس کی نہایت کو پہونچ گیا اسلئے کہ بادشاہی سے کوئی مرتبہ بڑا نہین ہے باانیمہ اُس کی ہمت کا ابتلک شروع و آغاز ہے اسپر بھی قانع نہین ہے۔

يُدَبِّرُ الْمُلْكَ مِنْ مِصْرٍ اِلٰى عَدَنٍ ۔۔۔ اِلَى الْعِرَاقِ فَاَرْضِ الرُّوْمِ فَالنُّوْبِ

ترجمہ مصر سے عدن تلک اور وہان سے عراق اور ارض روم اور نوبہ تلک ممدوح انتظام ملک کرتا ہے اس کی سلطنت کی وسعت بیان کرتا ہے۔

اِذَا اَتَتْهَا الرِّيَاحُ النُّكْبُ مِنْ بَلَدٍ ۔۔۔ فَمَا تَهُبُّ بِهَا اِلَّا بِتَرْتِيْبِ

النکب جمع نکباء وہی الریح التی تہب فی غیر استواء ترجمہ جب اُسکے شہرونمین چوباوے ہوا کسی شہر سے آتی ہی سواُسمین بسبب اُسکی عظمت کے سیدھی چلنے لگتی ہی یعنی اُسکی ہیبت کو انسانونکا تو کیا ذکر ہے ہوا تلک مانتی ہے۔

وَلَا تُجَاوِزُهَا شَمْسٌ اِذَا شَرَقَتْ ۔۔۔ اِلَّا وَمِنْهُ لَهَا اِذْنٌ بِتَغْرِيْبِ

شرقت الشمس اذا طلعت ترجمہ مصر سے آفتاب بعد طلوع نہین گذرتا ہی مگر ممدوح سے اذن غروب حاصل کرتا ہی۔

يُصَرِّفُ الْاَمْرَ فِيْهَا طِيْنُ خَاتَمِهٖ ۔۔۔ وَلَوْ تَطَلَّسَ مِنْهُ كُلُّ مَكْتُوْبِ

التطلس محو ما فی الکتاب ترجمہ اُسکی سلطنۃ مین اُسکی مُہر کی مٹی حکمرانی کرتی ہے اگرچہ اُسکا لکھا ہوا سارا مٹجا وے۔

يَحُطُّ كُلَّ طَوِيْلِ الرُّمْحِ حَامِلُهٗ ۔۔۔ مِنْ سَرْجِ كُلِّ طَوِيْلِ الْبَاعِ يَعْبُوْبِ

حاملہ فاعل یحط ۔ وضمیر حاملہ للخاتم ۔ والیعبوب الفرس السریع الجری ترجمہ اُسکی مُہر کا اُٹھانیوالا ہر شخص نیزہ دراز کو ہر گھوڑے دراز قدم تیز رو کے زین سے اُتار دیتا ہے یعنی اُسکی مُہر کو ہر [illegible] سجدہ کرتا ہے۔

كَاَنَّ كُلَّ سُؤَالٍ فِيْ مَسَامِعِهٖ ۔۔۔ قَمِيْصُ يُوْسُفَ فِيْ اَجْفَانِ يَعْقُوْبِ

ترجمہ ہر سوال اُسکے کانون مین ایسا لذیذ معلوم ہوتا ہے گویا کہ وہ سوال حضرت یوسفؑ کا کرتہ ہے حضرت یعقوب

کی آنکھوں مین یعنی باعث سرور قلب وخنکی چشم

إذا غزته أعاديه بمسألة ۔۔ فقد غزته بجيش غير مغلوب

ترجمہ جب اُسکے دشمن بذریعہ سوال اُسپر چڑھائی کرتے ہین تو اُسپر ایسا لشکر لیکر چڑھتے ہین جو کبھی مغلوب نہین ہوتا کیونکہ ممدوح سوال سائل رد نہین کرتا ۔

أو حاربته فما تنجو بتقدمة ۔۔ مما أراد ولا تنجو بتجبيب

التجبيب الهرب ترجمہ یا اُسکے دشمن اُس سے لڑنے آوین تو وہ اُس کے ارادہ سے نہ بذریعہ آگے بڑھنے کے نجات پاتے ہین اور نہ بذریعہ بھاگنے کے ۔ بہرحال مین مارے جاتے ہین ۔

أضرت شجاعته أقصى كتائبه ۔۔ على الحمام فما موت بمرهوب

الاضرا اغراء الكلب على الصيد ترجمہ اُسکی شجاعت نے اپنے لشکرون کو آخر تلک موت پر ہول دیا ہے یعنی برانگیختہ کر دیا ہے سواب کسی قسم کا مرنا ڈر کی چیز نہین رہا ۔

قالوا هجرت إليه الغيث قلت لهم ۔۔ إلى غيوث يديه والشآبيب

الشآبيب جمع شؤبوب وهي الدفعة من المطر الشديد ترجمہ لوگون نے کہا کہ تو سیف الدولہ کو جو بخشش مین باران کے مانند تھا چھوڑ کر کافور کی طرف آیا یعنی تونے اچھا نکیا سو مینے اُنسے کہا کہ مین جاتا ہون طرف بارانہائے کثیر اور بہت دفعہ لشدت برسنے والے کافور کے ہاتھ کے ۔

إلى الذي تهب الدولات راحته ۔۔ ولا يمن على آثار موهوب

ترجمہ ایسے شخص کی طرف جاتا ہون کہ اُسکی ہتھیلی بہت سی دولتین بخشتی ہے اور جسکو دیتا ہے اُس کے پیچھے اُسپر احسان نہین رکھتا ۔

ولا يروع بمغدور به أحدا ۔۔ ولا يفزع موفورا بمنكوب

راعه خوفه ۔ والموفور الملي الغني ۔ والمنكوب الذي اصابته نكبته ترجمہ جسپر غدر کیا گیا ہو اُس سے دوسرے کو نہین ڈراتا یعنی ایک پر ظلم کرکے دوسرے کو عبرةً نہین ڈراتا ۔ اور مالدار کو بذریعہ مصیبت زدہ کے نہین دھمکاتا ۔

بلى يروع بذي جيش يجدله ۔۔ ذا مثله في أحم النقع غربيب

ذا مثله مفعول يروع ۔ ويجدله يصرعه على الجدالة وهي وجه الارض ۔ والاحم والغربيب الاسود ترجمہ کیون نہین ڈراتا بلکہ بحت سیاہ غبار جنگ مین اپنے سے صاحب لشکر کو بذریعہ قتل دوسرے سر لشکر کے جسکو وہ خاک مین ملاتا ہے ڈراتا ہے کہ وہ قتل سر لشکر کو دیکھکر ڈر جاتا ہے اور اُسکا مطیع ہو جاتا ہے ۔

وجدت أنفع مال كنت أذخره ۔۔ ما في السوابق من جري وتقريب

التقريب ضرب من عدو الخيل وهو ان يرفع يديه معاً ويضعهما معاً ترجمہ جو مال مین جمع کرتا تھا اسمین سب سے زیادہ مفید گھوڑون کی رفتار اور انکا پویہ جانا پایا کہ انھون نے مجکو ممدوح کے پاس پہونچا دیا۔

لَمَّا رَأَيْنَ صُرُوفَ الدَّهْرِ تَغْدِرُ بِي ۔۔۔ وَفَيْنَ لِي وَوَفَتْ صُمُّ الأَنَابِيبِ

ترجمہ جبکہ گھوڑون نے حوادث روزگار کو میرے ساتھ غدر کرتے دیکھا تو انھون نے مجھسے وفا کی اور سخت اور ٹھوس پور کی نیزون نے بھی۔ کہ مین ان دونون کے ذریعہ سے حوادث گاہ سے نجات پاکر ممدوح کے پاس پہونچ گیا۔

فُتْنَ المَهَالِكَ حَتَّى قَالَ قَائِلُهَا ۔۔۔ مَاذَا لَقِينَا مِنَ الجُرْدِ السَّرَاحِيبِ

السراحيب جمع سرحوب وهي الفرس الطويلة ترجمہ وہ گھوڑے حوادث مہلکہ کو پیچھے چھوڑ آئے یہان تلک کہ ان مہالک [illegible] ایک بولنے کہ ہمکو گھوڑیون کم مو دراز پشت سے کیا ذلت نصیب ہوئی کہ ہم انکا کچھ بگاڑ نسکے۔

تَهْوِي بِمُنْجَرِدٍ لَيْسَتْ مَذَاهِبُهُ ۔۔۔ لِلُبْسِ ثَوْبٍ وَمَأْكُولٍ وَمَشْرُوبِ

المنجرد الرجل الماضي في الامور الجاد فيه ترجمہ وہ گھوڑے ایسے اولوالعزم پکے ارادہ کو تیز لئے جاتے ہین جسکی سفر کے کپڑے پہنے اور کہانے پینے کے لئے نہین ہین بلکہ حصول ناموری کے واسطے اور منجرد سے مراد خود متنبی ہے۔

يَرَى النُّجُومَ بِعَيْنَيْ مَنْ يُحَاوِلُهَا ۔۔۔ كَأَنَّهَا سَلَبٌ فِي عَيْنِ مَسْلُوبِ

ترجمہ وہ صاحب عزم اپنی نظر کا تیر ستارون پر اس شخص کے آنکھون سے مارتا ہے جو ان ستارون کا قصد رکھتا ہے گویا وہ ستارے چھپا ہوا مال ہے چھینے گئے کی آنکھہ مین کہ انکا واپس کرنا چاہتا ہے۔ اپنی بلندی ہمت کی تعریف کرتا ہے۔

حَتَّى وَصَلْتُ إِلَى نَفْسٍ مُحَجَّبَةٍ ۔۔۔ تَلْقَى النُّفُوسَ بِفَضْلٍ غَيْرِ مَحْجُوبِ

ترجمہ وہ گھوڑے تیز چلے یہان تلک کہ مین ایسے شخص کے پاس پہونچا جو حسب عادت سلاطین نظر عوام سے پوشیدہ رہتا مگر اسکا فضل وکرم پوشیدہ نہین ہے ہر وقت تمام لوگون کو پہونچتا ہے۔

فِي جِسْمِ أَرْوَعَ صَافِي العَقْلِ تُضْحِكُهُ ۔۔۔ خَلَائِقُ النَّاسِ إِضْحَاكَ الأَعَاجِيبِ

الاروع۔ هو الذي يروعك حسنه ترجمہ وہ نفس ایک جسم خوشنما صافی العقل مین ہے جسکو بسبب نہایت ذکاوت کے لوگون کی عادتین ایسی ہنساتی ہین جیسے اشیائے عجیبہ ہنسایا کرتے ہین یعنی اور ونکی سمجھ اسکے روبرو ہیچ ہے۔

فَالحَمْدُ قَبْلُ لَهُ وَالحَمْدُ بَعْدُ لَهَا ۔۔۔ وَلِلْقَنَا وَلِإِدْلَاجِي وَتَأْوِيبِي

الادلاج سير اول الليل والتاويب سير النهار ترجمہ سو پہلے تو مین ممدوح کی تعریف کرتا ہون کیونکہ اسمین سب خوبیان ہین اور بعد ان گھوڑون و نیزون وسفر شب وروز کے جنھون نے مجکو کافور تلک پہونچا دیا۔

وَكَيْفَ أَكْفُرُ يَا كَافُورُ نِعْمَتَهَا ۔۔۔ وَقَدْ بَلَغْنَكَ بِي يَا خَيْرَ مَطْلُوبِ

ترجمہ ای کافور گھوڑون کے احسان کا مین کیونکر انکار کرون ایسے حال مین کہ ای خیر مطلوب انھون نے مجکو تیرے پاس پہونچا دیا۔

فِی الشَّرْقِ وَالغَرْبِ مِن وَصْفٍ وَتَلْقِیبِ	یَا اَیُّهَا المَلِکُ الغَانِی بِتَسْمِیَةٍ

الغانی المستغنی ترجمہ ای وہ بادشاہ کہ بسبب اپنے نام لینے کے مشرق و مغرب مین تعریف کرنی ولقب بتانے سے بے پرواہ ہے
یعنی تو ایسا مشہور نامور ہے کہ جب تیرا نام لیا جاتا ہے تو اوراتی بتی بتانیکے حاجت نہین رہتی

مِنْ اَنْ اَکُونَ مُحِبًّا غَیْرَ مَحْبُوبِ	اَنْتَ الحَبِیبُ وَلٰکِنِّی اَعُوذُ بِهِ

الضمیر فی بہ راجع الی الحبیب ترجمہ تو میرا دوست ہی مگر تیری پناہ چاہتا ہون اس امر سے کہ مین دوست پیارا نہون یعنی تو مجھے دوست نرکھے

وقال یمدحہ وکان قد حمل الیہ ستمائۃ دینار

وَاَعْجَبُ مِنْ ذَا الهَجْرِ وَالوَصْلُ اَعْجَبُ	اُغَالِبُ فِیكَ الشَّوْقَ وَالشَّوْقُ اَغْلَبُ

ترجمہ تیرے معاملہ مین شوق سے میرا مقابلہ رہتا ہے مگر شوق صبر پر غالب رہتا ہے اور شوق سے زیادہ عجیب فراق ہی
کہ اسکی مدت دراز ہے اور حصول وصل بسبب کوتاہی کے نہایت عجیب ہے کہ اس سے کم مدت کوئی چیز نہین ہے ۔

بَغِیضًا تُنَائِی اَوْ حَبِیبًا تُقَرِّبُ	اَمَا تَغْلَطُ الاَیَّامُ فِیَّ بِاَنْ اَرَی

ترجمہ کیا زمانہ میرے باب مین کبھی ایسے غلطی نہین کرتا کہ دشمن کو ایسے حال مین دیکھون کہ اسے زمانہ نے مجھسے دور
کردیا ہو یا دوست کو مجھسے قریب کردیا ہو یعنی یہہ تعجب ہے کہ کبھی ایسا ظہور مین نہین آتا ۔ اسکو زمانہ کی غلطی اسلئے کہا کہ
یہہ دونون امر اسکے خلاف طبع ہین پس دیدہ و دانستہ تو وہ ایسا نہین کرسکتا مگر براہ غلطی شاید ہو جاوے ۔

عَشِیَّةَ شَرْقِی الحَدَالِی وَغُرَّبُ	وَلِلّٰهِ سَیْرِی مَا اَقَلَّ تَائِیَّةً

شرقی مبتدء والحدالی وغرب خبران ۔ والحدالی بفتح الحاء وضمہا موضع بالشام وقیل جبل وغرب جبل والتائیۃ التلبث والتمکث
ترجمہ کیا خوب تھا میرا سفر کسقدر وہان ٹہرنا کم تھا اس شام کو کہ میری جانب شرق کوہ حدالے وغرب تھی ایام وصال اور اسکے
مواقع یاد کرکے تاسف کرتا ہے ۔

وَاَهْدَی الطَّرِیقَیْنِ الَّذِی اَتَجَنَّبُ	عَشِیَّةَ اَحْفَی النَّاسِ بِی مَنْ جَفَوْتُهُ

احفی ابلغ الناس مسئلۃ عنی ترجمہ وہ شام ایسی تھی کہ میرا وہان سب سے زیادہ حال پوچھنے والا اور میری بڑی عزت
کرنے والا وہ شخص تھا جسکو مینے چھوڑ دیا یعنی سیف الدولہ ۔ اور دونون راہون مین سے عمدہ وہ راہ تھی جس سے مین کنارہ
کرتا تھا ۔ یعنی سیف الدولہ کی طرف کی راہ کو چھوڑ کر کافور کی طرف آیا ۔

تُخَبِّرُ اَنَّ المَانَوِیَّةَ تَکْذِبُ	وَکَمْ لِظَلَامِ اللَّیْلِ عِنْدَكَ مِنْ یَدٍ

المانویۃ قوم ینسبون الی مانی زندیق مشہور کان یقول الخیر من النور والشر من الظلمۃ ترجمہ ای متنبی تاریکی شب کے
تجھپر بہت احسان ہین کہ وہ خبر دیتے ہین کہ قوم مانی جو ظلمت کو شر کہتے ہین جھوٹے ہین ۔

وَقَاكَ رَدَى الْاَعْدَاءِ تَسْرِي اِلَيْهِمُ | وَزَارَكَ فِيهِ ذُو الدَّلَالِ الْمُحَجَّبُ

ترجمہ تاریکی شب نے تجکو ہلاکی دشمنون سے جنکی طرف تو جاتا ہے بچایا اور تجھسے آملا تاریکی مین معشوق طناز پردہ نشین

وَيَوْمٍ كَلَيْلِ الْعَاشِقِينَ كَمَنْتُهُ | اُرَاقِبُ فِيهِ الشَّمْسَ اَيَّانَ تَغْرُبُ

ترجمہ اور بہت سے روز مثل عاشقونکی رات کے دراز تھے کہ مین اُنمین بخوف دشمنان چھپا رہا اُس روز مین آفتاب کو تاکتا رہا کہ کب غائب ہوگا تاکہ مین تمھاری طرف چل پڑون۔

وَعَيْنِي اِلَى اُذُنَيْ اَغَرَّ كَاَنَّهُ | مِنَ اللَّيْلِ بَاقٍ بَيْنَ عَيْنَيْهِ كَوْكَبُ

ترجمہ اور میری آنکھ طرف دونون کانون روشن دو گھوڑے کے لگی ہوئی تھی گویا اُس کی دونون آنکھون کے درمیان رات کا ایک ستارہ تھا گھوڑے کے کانون کی طرف اسلئے دیکھتا تھا کہ گھوڑا اندھیرے مین دور سے موذی چیز کو دیکھکر کان کھڑے کر لیتا ہے اور سوار کو ہوشیار کر دیتا ہے۔

لَهُ فَضْلَةٌ عَنْ جِسْمِهِ فِي اِهَابِهِ | تَجِيءُ عَلَى صَدْرٍ رَحِيبٍ وَتَذْهَبُ

الاہاب الجلد الغیر المدبوغ ترجمہ گھوڑے کے جسم سے اُسکی کھال بڑھی ہوئی ہے۔ جسقدر کھال بڑی ہوتی ہے اُسی قدر اُسکا قدم کشادہ ہوتا ہے کہ وہ بڑھی ہوئی کھال اُسکے کشادہ سینے پر آتی جاتی ہے۔

شَقَقْتُ بِهِ الظَّلْمَاءَ اُدْنِي عِنَانَهُ | فَيَطْغَى وَاُرْخِيهِ مِرَارًا فَيَلْعَبُ

ترجمہ اُس گھوڑے کے ذریعے سے مین اندھیرے کو چیر کر نکل گیا اُس گھوڑے کا یہہ حال تھا کہ جب مین اُسکی باگ کھینچتا تھا تو نشاط مین آکر کودنے لگتا تھا اور جب ڈھیلی چھوڑتا تھا تو کلیل کرنے لگتا تھا۔

وَاَصْرَعُ اَيَّ الْوَحْشِ قَفَّيْتُهُ بِهِ | وَاَنْزِلُ عَنْهُ مِثْلَهُ حِينَ اَرْكَبُ

ترجمہ جس وحشی کے پیچھے اُسکو ڈالتا تھا اُسکو اُسکے ذریعہ سے پچھاڑ لیتا تھا۔ اور جب کہ مین بعد شکار کرنیکے اُسکی پشت سے اوترتا تھا تو وہ ایسا ہی بے تکان تازہ دم ہوتا تھا جیسا کہ جب مین اُسپر سوار ہوا تھا۔

وَمَا الْخَيْلُ اِلَّا كَالصَّدِيقِ قَلِيلَةٌ | وَاِنْ كَثُرَتْ فِي عَيْنِ مَنْ لَا يُجَرِّبُ

ترجمہ نہین ہین گھوڑے مگر مثل دوست صادق کے کمتر اگرچہ ناتجربہ کار کی آنکھ مین کثیر معلوم ہوتے ہون۔

اِذَا لَمْ تُشَاهِدْ غَيْرَ حُسْنِ شِيَاتِهَا | وَاَعْضَائِهَا فَالْحُسْنُ عَنْكَ مُغَيَّبُ

الشیات جمع شیۃ وہی اللون ترجمہ جبکہ تو سوائے اُسکی خوبی رنگ اور اُسکے اعضا کے کوئی اور جوہر نہ دیکھے تو حقیقت یہہ ہے کہ گھوڑے کی خوبی کی تجکو شناخت نہین ہے کیونکہ اُسکی عمدگی دوڑ و چال ہے نہ صرف رنگ و اعضا۔

لَحَا اللهُ ذِي الدُّنْيَا مُنَاخًا لِرَاكِبٍ | فَكُلُّ بَعِيدِ الْهَمِّ فِيهَا مُعَذَّبُ

لحاہ المدلعنۃ ترجمہ اس دنیا پر جو سوار کے تھوڑی دیر کے لئے فرودگاہ ہے خدا لعنت کرے کہ اُسمین بلند ہمت کو بہت عذاب دیا جاتا ہے۔

فَلَا اَشْتَكِي فِيْهَا وَلَا اَتَعَتَّبُ	اَلَا لَيْتَ شِعْرِيْ هَلْ اَقُوْلُ قَصِيْدَةً

لیت شعری ای لیت علمی ترجمہ سن کاش مجکو اس امر کی خبر ہو کہ کیا مجکو ایسی صورت بھی پیش آویگی کہ مین کوئی قصیدہ لکھون اور اُسمین زمانہ کے جور کا شکوہ نہو اور اُسپر اس بابت خفا نہون یعنے ابتلک تو زمانہ کے ظلم کے سبب یہہ نوبت نہین آئی آگے کی خبر نہین ہے۔

وَلٰكِنَّ قَلْبِيْ يَا ابْنَةَ الْقَوْمِ قُلَّبُ	وَبِيْ مَا يَذُوْدُ الشِّعْرَ عَنِّيْ اَقَلُّهُ

اقلہ فاعل یذود۔ و قولہ یا بنۃ القوم علی عادۃ العرب یخاطبون النساء۔ و اراد بابنۃ القوم کثرۃ اہلہا و عشیرتہا و ابنۃ الکرام ترجمہ اور مجھپر مصائب دہر اسقدر ہین کہ اُنکی کمتر مصیبت مجھسے شعرگوئی کو دور کرتی ہے ولیکن میرا دل اے بڑے جتھے کے بیٹی یا عمدہ لوگون کے بیٹی بڑا مدبر او حیلہ جو ہے مین مصائب کو نہین مانتا۔

وَاِنْ لَمْ اَشَأْ تُمْلِيْ عَلَيَّ فَاَكْتُبُ	وَاَخْلَاقُ كَافُوْرٍ اِذَا شِئْتُ مَدْحَهُ

عطف علی قلبی ترجمہ یعنی میرے شعرگوئی کے باوجود مصائب لاحقہ کے دو سبب ہین ایک تو یہہ کہ مین جید الحیلہ ہون دوسرے یہہ کہ کافور کے اخلاق ایسے ہین کہ مین اُسکی مدح کا ارادہ کرون یا نہ کرون مضامین مدحیہ مجکو تبلاتے جاتے ہین اور مین بے تلاش و فکر مضمون اُنکو بلا تکلف لکھتا جاتا ہون۔

وَيَمَّمَ كَافُوْرًا فَمَا يَتَغَرَّبُ	اِذَا تَرَكَ الْاِنْسَانُ اَهْلًا وَرَاءَهُ

ترجمہ جبکہ انسان اپنے کنبے کو پیچھے چھوڑے اور کافور کا قصد کرے تو وہ غریب الوطن نہین ہوتا کیونکہ کافور اقارب سے زیادہ خاطرداری کرتا ہے۔

وَنَادِرَةً اَحْيَانَ يَرْضٰى وَيَغْضَبُ	فَتًى يَمْلَأُ الْاَفْعَالَ رَأْيًا وَحِكْمَةً

ترجمہ کافور ایک جوان ہے جو اپنے افعال کو راے و حکمت و عجب سے پر کرتا ہے جبکہ خوشنود ہو یا ناراض دونون حالون مین عجیب الافعال ہے۔

تَبَيَّنْتَ اَنَّ السَّيْفَ بِالْكَفِّ يَضْرِبُ	اِذَا ضَرَبَتْ بِالسَّيْفِ فِي الْحَرْبِ كَفُّهُ

ترجمہ جبکہ اُسکی ہتھیلی لڑائی مین تلوار مارتی ہے تو تو اس بات کو ظاہر دیکھے گا کہ تلوار بمدد ہتھیلی کاٹتی ہے۔ یعنے اُسکے ہاتھہ کی تلوار ایسا گہرا و شدید زخم لگاتی ہے کہ وہ حوصلہ شمشیر سے زیادہ ہوتا ہے پس صاف معلوم ہوجاتا ہے کہ یہہ اُسکے ہاتھہ کا اثر ہے نہ تلوار کا۔

وَتَلْبَثُ اَمْوَاهُ السَّمَاءِ فَتَنْضُبُ	تَزِيْدُ عَطَايَاهُ عَلَى اللُّبْثِ كَثْرَةً

اللبث المکث ترجمہ اُسکی بخششین جسقدر دیر مین پہونچتی ہین اُتنے ہی زیادہ ہوتی ہین اور باران کا تو یہہ حال ہے کہ جسقدر دیر مین برستا ہے اُسیقدر خشکی آجاتی ہے یعنی اُسکی عطائین ابر سے زیادہ ہین۔

أَبَا الْمِسْكِ هَلْ فِي الْكَأْسِ فَضْلٌ أَنَالُهُ ۔۔۔ فَإِنِّي أُغَنِّي مُنْذُ حِينٍ وَتَشْرَبُ

ترجمہ اے ابوالمسک کیا پیالہ مین کوئی جرعہ باقی ہے جسکو مین پیلون کیونکہ مین عرصہ سے گا رہا ہون اور تو اُس سے مسرور ہوکر شراب پی رہا ہے یعنی مین عرصہ سے تیری مدح سرائی کر رہا ہون تو اُسکو سنکر خوش ہوتا ہے اب اُسکا صلہ دینا چاہیئے۔

وَهَبْتَ عَلَى مِقْدَارِ كَفَّيْ زَمَانِنَا ۔۔۔ وَنَفْسِي عَلَى مِقْدَارِ كَفَّيْكَ تَطْلُبُ

ترجمہ تو نے مجکو بقدر دونون ہاتھ ہمارے زمانہ کے دیا اور میرا جی بقدر تیرے دونون ہاتھ کے مانگتا ہے یعنی بہت زیادہ

إِذَا لَمْ تَنُطْ بِي ضَيْعَةً أَوْ وِلَايَةً ۔۔۔ فَجُودُكَ يَكْسُونِي وَشُغْلُكَ يَسْلُبُ

النوط التعلیق۔ والضیعة البلدة والقریة ترجمہ جب تلک تو میرے متعلق کوئی گانو مین یا حکومت کسی ملک کے نکرے گا تو تیری بخشش مجکو پوشش بخشے گی اور تھوڑی سی مجھے تیری بے پروائی مجھسے اُس کو چھین لے گی یعنی مین فقیر رہجاؤنگا۔

يُضَاحِكُ فِي ذَا الْعِيدِ كُلٌّ حَبِيبَهُ ۔۔۔ حِذَائِي وَأَبْكِي مَنْ أُحِبُّ وَأَنْدُبُ

ترجمہ اس عید مین ہر شخص اپنے دوست کے ساتھ میرے سامنے خوشدلی کرتا ہے اور مین بسبب بعد وطن اپنے محبوب پر گریہ و زاری کرتا ہون۔

أَحِنُّ إِلَى أَهْلِي وَأَهْوَى لِقَاءَهُمْ ۔۔۔ وَأَيْنَ مِنَ الْمُشْتَاقِ عَنْقَاءُ مُغْرِبُ

عنقاء مغرب علی الوصف والاضافة یقال ہو من قولہم اغرب فی البلاد اذا ابعد وذہب فمن وصف فعلی الاتباع ومن اضاف فہو من باب مسجد الجامع ترجمہ مین اپنے کنبے کا مشتاق اور اُن کے دیدار کا خواہشمند ہون مگر کیا کیجے کہان مشتاق احباب اور کہان عنقا دور جانے والا۔

فَإِنْ لَمْ يَكُنْ إِلَّا أَبُو الْمِسْكِ أَوْ هُمُ ۔۔۔ فَإِنَّكَ أَحْلَى فِي فُؤَادِي وَأَعْذَبُ

ترجمہ سوا اگر کافور اور اقارب جمع نہین ہوسکتے تو تو بیشک میرے دل مین اُن سے شیرین اور مزیدار ہے تیری پاس رہنا مجکو اُنسے زیادہ پسند ہے۔

فَكُلُّ امْرِئٍ يُولِي الْجَمِيلَ مُحَبَّبٌ ۔۔۔ وَكُلُّ مَكَانٍ يُنْبِتُ الْعِزَّ طَيِّبُ

ترجمہ کیونکہ جو شخص عطا کرتا ہو وہ محبوب ہے اور جو مکان عزت بخشے سو وہ اچھا ہے۔ سو یہہ دونون باتین تیرے پاس حاصل ہین۔

يُرِيدُ بِكَ الْحُسَّادُ مَا اللَّهُ دَافِعٌ ۔۔۔ وَسُمْرُ الْعَوَالِي وَالْحَدِيدُ الْمُذَرَّبُ

المذرب المحدد ترجمہ تیرے حاسد تیرے لئے وہ چیز چاہتے ہین جسکو خداوند تعالی اور تیرے گندم گون نیزے اور شمشیر ان تجھسے دفع کرنے والے ہین یعنی وہ تیرا تنزل چاہتے ہین۔ اور یہہ اُنکی مراد ہرگز حاصل نہوگی۔

وَدُونَ الَّذِي يَبْغُونَ مَا لَوْ تَخَلَّصُوا ۔۔۔ إِلَى الشَّيْبِ مِنْهُ عِشْتَ وَالطِّفْلُ أَشْيَبُ

ترجمہ اور اُنکی خواہش سے ورے وہ چیز یعنی موت ہے کہ اگر بالفرض وہ اُس سے نجات پاکر بڑھاپے تلک پہونچ جاوین تو تو بامراد زندہ رہیگا اور اُنکا بچہ بھی بسبب شدت مصائب کے بوڑھا ہوجاویگا مگر اُنکے بوڑھے ہونے کی نوبت نہین پہونچیگی بلکہ پہلے ہی قتل کئے جاوینگے ۔

إذا طلبوا جدواك أعطوا وحكموا	وإن طلبوا الفضل الذي فيك خيبوا

ترجمہ اگر تیرے حسّاد تیری عطا طلب کرین تو وہ دئے جاوین اور اشیائے مرغوبہ کی پسند مین اُنکو اختیار دیا جاوے اور اُنکو مونہہ مانگی مراد بخشی جاوے ۔ اور اگر تیری بزرگی مانگین تو وہ ناکام کئے جاوین کیونکہ یہہ ممتنع الاعطا ہے ۔

ولو جاز أن يحووا علاك وهبتها	ولكن من الأشياء ما ليس يوهب

ترجمہ اور اگر یہہ امر جائز ہوتا کہ حاسد تیرے بلندی رتبہ لے لیوین تو تو اُنکو وہ دے ڈالتا مگر بعض چیزین قابل ہبہ نہین ہوتین مثل شرف اور فضل کے ۔

وأظلم أهل الظلم من بات حاسدا	لمن بات في نعمائه يتقلب

ترجمہ منجملہ اہل ظلم بڑا ظالم وہ ہے کہ وہ اپنے منعم پر جسکی نعمتون مین لت پت ہو رہا ہے حسد کرے ۔

وأنت الذي ربيت ذا الملك مرضعا	وليس له أم هناك ولا أب

صاحب مصر ایک خورد سال لڑکا چھوڑ کر مر گیا تھا اور اُسکے آزاد غلام کافور نام نے اُس کی پرورش اور ملک کی حفاظت کی تھی اسلئے کہتا ہے ترجمہ اور تو وہ ہے کہ تو نے مالک ملک کی بحالت شیرخوارگے پرورش کی اور اُسکے وہان نہ مان تھی اور نہ باپ

وكنت له ليث العرين لشبله	وما لك إلا الهندواني مخلب

العرین الاجمۃ ۔ والہندوانی منسوب الی الہند ترجمہ تو اُسکا ایسا محافظ ہوگیا جیسا بن کا شیر اپنے بچہ کا محافظ ہوتا ہی اور بجاے پنجہ شیر تیرا پنجہ صرف شمشیر ہندی ہے جس سے تو دشمنون کو قتل کرتا ہے ۔

لقيت القنا عنه بنفس كريمة	إلى الموت في الهيجا من العار تهرب

ترجمہ تو نے اُسکی طرف سے نیزون سے ملاقات کی ایسی شریف نفس کے ساتھ جو لڑائی مین عار فرار سے موت کو پسند کرتا ہی ۔

وقد يترك النفس التي لا تهابه	ويخترم النفس التي تتهيب

ترجمہ اور موت کبھی اُس جان کو سالم چھوڑتی ہے جو اُس سے نہین ڈرتی اور اُس جان کو ہلاک کرتی ہی جو موت سے ڈرتی ہی

وما عدم اللاقوك بأسا وشدة	ولكن من لاقوا أشد وأنجب

ترجمہ اور جو دشمن تجھسے لڑائی مین مقابل ہوئے اُنھون نے رعب و سختی کو گم نہین کیا بلکہ وہ لوگ بھی بارعب و جفاکش تھے مگر وہ جس سے مقابل ہوئے یعنی تو اور تیرا لشکر اُنسے زیادہ جفاکش اور نجیب تھا ۔

ثناهم وبرق البيض في البيض صادق	عليهم وبرق البيض في البيض خلب

البیض بالکسر جمع ابیض و ہو السیف الصقیل و البیض بالفتح جمع بیضۃ و ہو الخوذ - ترجمہ ممدوح نے دشمنون کو ایسے حال مین ایس پایا کہ برق شمشیر ہائے صیقلدار ان کی خودون مین سچے تھے اور برق خود ونکی تلوارون مین بے باران - برق خلب وہ ہے جو چمکے اور مینہہ نہ برساوے اور صادق وہ کہ اُسکے بعد مینہہ برسے چونکہ تلوارین خود کو کاٹکر خون بہاتی تہین اس لئے اُنکو صادق کہا اور خود چمکتے تھے اور بارش نہین لاتے تھے اس لئے اُونکو خلب کہا -

سللتَ سیوفاً علّمت کلَّ خاطبٍ	علی کلِّ عودٍ کیف یدعو و یخطبُ

ترجمہ تو نے دشمنون پر ایسی تلوارین کھینچین جنہون نے ہر خطیب کو ہر منبر پر یہہ سکھادیا کہ کسطرح دعا کرے اور خطبہ پڑھے یعنی تو نے ملک بزور شمشیر فتح کئے تو سب لوگ برغبت یا بخوف تیرا خطبہ اور تیری دعا پڑھنے لگے -

و یُغنیکَ عمّا ینسبُ الناسُ انّہُ	الیکَ تناہی المکرماتُ و تنسبُ

ترجمہ اور لوگ جو اپنی نسبت اپنے قبیلہ کی طرف کرتے ہین تجکو اس نسبت سے اس امر نے بے پروا کردیا کہ تو تمام حسنات کا منتہی ہے اور وہ خود تیری طرف نسبت کیجاتے ہین پس تجکو کسی کی طرف منسوب ہونیکی کیا حاجت ہے سچ یہہ ہے کہ ایک غلام حبشی بے اصل و نسب کے اس سے بہتر تعریف نہین ہوسکتی فللّٰہ درہ ثم للّٰہ درہ -

وایُّ قبیلٍ یستحقّکَ قدرُہُ	معدُّ بنُ عدنانٍ فداکَ و یعربُ

ترجمہ اور کونسا قبیلہ کہ اُسکا رتبہ تیرے انتساب کا مستحق ہو کیونکہ تو سب سے عظیم القدر ہے یہان تلک کہ معد بن عدنان و یعرب بن قحطان جو عرب کے اجداد ہین تیرے قربان ہین - یستخفک خائے معجمہ سے بھی ہو سکتا ہے یعنی اُسکا رتبہ تجکو ہلکا اور سبک سمجھے -

وما طربی لمّا رایتکَ بدعۃً	لقد کنتُ ارجو ان اراکَ فاطربُ

ترجمہ اور جبکہ مینے تجکو دیکھا تو میرا خوش ہونا انوکھی اور نئی بات نہین ہے کیونکہ مجھے پہلے سے امید تھی کہ مین تجکو دیکھونگا اور خوش ہونگا یہہ اُسکا قول بطور استہزا کے ہے گویا اُسکو بندر بنایا ہے - متنبی کافور کی تعریف مین اکثر صنعت توجیہہ استعمال کرتا ہے

وتعذلُنی فیکَ القوافی وہمّتی	کانّی بمدحٍ قبل مدحکَ مذنبُ

ترجمہ تیرے معاملہ مین اشعار اور میری ہمت مجکو ملامت کرتے ہین کہ ممدوح کے سوا اورونکی تو نے کیون تعریف کی گویا مین تیری مدح سے پہلے اور لوگون کی مدح کرنے کا گنہگار ہون اور تائب ہوکر آیا ہون -

ولکنّہُ طالَ الطریقُ و لم ازلْ	افتّشُ عن ہذا الکلامِ و یُنہبُ

ترجمہ مگر کیا کیجے کہ مسافت تجمین اور مجمین دراز تھی - اور مین ہمیشہ اشعار و قصائد مدحیہ کی تلاش کیا جاتا تھا اور وہ لوٹی جاتی تھین - یعنی میرے قدردان ہمیشہ میرے کلام کے متلاشی رہتے تھے اور اُس کو لوٹ لیتے تھے اس لئے مین تیری خدمت مین بمشکل پہونچ سکا -

فَشَرَّقَ حَتّٰی لَیْسَ لِلشَّرْقِ مَشْرِقٌ ۔۔۔ وَغَرَّبَ حَتّٰی لَیْسَ لِلْغَرْبِ مَغْرِبُ

ترجمہ سو میرا کلام مشرق مین وہان تلک گیا کہ مشرق ختم ہوگئی اور مغرب مین وہان تلک گیا کہ مغرب ختم ہوگئی ۔

اِذَا قُلْتُہٗ لَمْ یَمْتَنِعْ مِنْ وُصُوْلِہٖ ۔۔۔ جِدَارٌ مُعَلًّی اَوْ خِبَاءٌ مُطَنَّبُ

ترجمہ جب مین شعر کہتا ہون تو اُسکو کانون تلک پہونچنے کو نہ بلند دیوار روکتی ہے اور نہ طناب کشیدہ خیمہ یعنے میرا کلام اہل شہر اور اہل دشت کو برابر پہونچتا ہے سبحان اللہ گویا بلبل ہزار داستان بول رہا ہے ۔

وقال یمدحہ ولم یلقہ بعدہا

مُنًی کُنَّ لِیْ اَنَّ الْبَیَاضَ خِضَابُ ۔۔۔ فَیَخْفٰی بِتَبْیِیْضِ الْقُرُوْنِ شَبَابُ

المنی جمع امنیۃ ۔ والقرون الذوائب ترجمہ مجکو آرزوئین اس امر کی تھین کہ سفیدی بالونکی بمنزلہ خضاب کے ہے یعنی بالون کی سیاہی کو چھپا دیتی ہے سو بسبب سفید ہونے سر کے پٹیون کے رنگ جوانی یعنی بالونکی سیاہی چھپجاویگی خلاصہ یہہ کہ مین ہمیشہ آرزومند پیری تھا کہ وہ باعث اعتبار و عظمت لوگون کے نزدیک ہے ۔

لَیَالِیَ عِنْدَ الْبِیْضِ فَوْدَایَ فِتْنَۃٌ ۔۔۔ وَفَخْرٌ وَذَاکَ الْفَخْرُ عِنْدِیْ عَابُ

ترجمہ پیری کی آرزو مین اُن راتون مین کرتا تھا کہ میرے سر کی دونون پٹیان گوری عورتون کے نزدیک فتنہ و باعث فساد تھین بسبب سیاہی اور خوبصورتی کے اور میرے وصال پر وہ فخر کرتی تھین اور میرے نزدیک وہ سیاہی و حسن بسبب میری عفت و تقوی کے عیب تھین ۔

فَکَیْفَ اَذُمُّ الْیَوْمَ مَا کُنْتُ اَشْتَہِیْ ۔۔۔ وَاَدْعُوْ بِمَا اَشْکُوْہُ حِیْنَ اُجَابُ

ترجمہ سو آج کیونکر مین اُس چیز کا شکوہ کرون جسکو مین چاہتا تھا یعنی پیری کا اور کیونکہ مین دعا مانگتا تھا اُس چیز کی کہ جب وہ دعا قبول کیجاوے تو مین اُسکا شکوہ کرنے لگون یعنی جب پیری میری دعا سے آئی ہو تو اُسکا شکوہ بیجا ہے ۔

جَلَا اللَّوْنُ عَنْ لَوْنٍ ہَدٰی کُلَّ مَسْلَکٍ ۔۔۔ کَمَا انْجَابَ عَنْ لَوْنِ النَّہَارِ ضَبَابُ

انجاب انکشف ۔ والضباب ما یصعد من الارض الی السماء مثل الدخان الواحد ضبابۃ ترجمہ رنگ سیاہ بالونکا بسبب سفیدی سو کے جسنے مجکو ہر راہ خیر کی ہدایت کی جاتا رہا جیسا کہ روشنی روز سے کہر جاتے رہے ۔

وَفِی الْجِسْمِ نَفْسٌ لَا تَشِیْبُ بِشَیْبِہٖ ۔۔۔ وَلَوْ اَنَّ مَا فِی الْوَجْہِ مِنْہُ حِرَابُ

الحراب جمع حربۃ وہی اقصر من الرمح یحملہا الراجل دون الفارس ترجمہ اور میرے جسم مین ایک نفس ہے جو جسم کے پیری سے پیر و ضعیف نہین ہوتا اگرچہ مونہہ کے سفید بال برچھی ہوجاوین یعنی تکلیف دہی مین ۔

لَہَا ظُفُرٌ اِنْ کَلَّ ظُفْرٌ اُعِدُّہٗ ۔۔۔ وَنَابٌ اِذَا لَمْ یَبْقَ فِی الْفَمِ نَابُ

اعدہ فی موضع جزم جواب الشرط - واختار سیبویہ فی المضاعف الرفع فی موضع الجزم ترجمہ میرے نفس کے ایسے ناخن ہیں کہ اگر یہ ناخن موجودہ کند ہوجاوین تو مین انگوٹھیا رکھتا ہون اور اُس کے دانت ہین جبکہ سونہہ مین دانت نہ ہین یعنی میری ہمت باوجود پیری قوی ہے -

بُغَیِّرُ مِنِّیَ الدَّهْرُ مَا شَاءَ غَيْرَهَا	وَاَبْلُغُ اَقْصَى الْعُمْرِ وَهِيَ كَعَابُ

الکعاب بفتح الکاف الجاریۃ حین یبدو الثدی لہا للنہود ترجمہ سوائے میرے نفس کے زمانہ جس چیز کو چاہے بدلدے مگر نفس کو نہین بدلسکتا اور مین نہایت عمر کو پہونچونگا ایسے حال مین کہ وہ جوان ہوگا -

وَاِنِّیْ لَنَجْمٌ يَهْتَدِی بِیْ صُحْبَتِیْ	اِذَا حَالَ مِنْ دُوْنِ النُّجُوْمِ سَحَابُ

ترجمہ جب شب تاریک مین جسمین ستارے پوشیدہ ہون تو بیشک مین اپنے ہمراہیونکی رہنمائی کے لئے بمنزلہ ستارے کے ہون یعنی مین راہون کو خوب جانتا ہون سفر پیشہ ہون -

غَنِیٌّ عَنِ الْاَوْطَانِ لَا يَسْتَفِزُّنِیْ	اِلٰى بَلَدٍ سَافَرْتُ عَنْهُ اِيَابُ

ترجمہ مین اوطان سے بے پرواہون جس شہر کو چھوڑکر اُس سے سفر کرتا ہون تو پھر اُس شہر کی طرف واپسی مجکو بلا نہین سکتے -

وَعَنْ ذَمَلَانِ الْعِيْسِ اِنْ سَامَحَتْ بِهِ	وَاِلَّا فَفِیْ اَكْوَارِهِنَّ عُقَابُ

الذملان ضرب من السیر ترجمہ اور مین بے پرواہون رفتار شتر ایسے سو اگر وہ مجھسے سہل انگاری کرین اور میسر آجاوین تو مین اُنپر سوار ہوجاتا ہون اور اگر میسر نہ آوین تو اُنکے پالان مین عقاب پرندہ ہے جو سواری کا محتاج نہین یعنے مین پیادہ چل پڑتا ہون -

وَاَصْدٰى فَلَا اُبْدِیْ اِلَى الْمَاءِ حَاجَةً	وَلِلشَّمْسِ فَوْقَ الْيَعْمَلَاتِ لُعَابُ

الیعملات النوق التی یعمل علیہا فی الاسفار - ولعاب الشمس ما یتدلی منہا فی شدۃ الحرارۃ مثل الخیط ترجمہ اور مین اُسوقت کہ اونٹنیونپر بسبب شدت گرمی کے آفتاب کی کرنین مثل دھاگون کے نظر آنے لگتی ہین تشنہ ہوتا ہون مگر پانی نہین مانگتا یعنے صابر ہون -

وَلِلسِّرِّ مِنِّیْ مَوْضِعٌ لَا يَنَالُهُ	نَدِيْمٌ وَلَا يُفْضِیْ اِلَيْهِ شَرَابُ

ترجمہ اور بہید کی حفاظت کے لئے میرے جسم مین ایسی جگہ ہے جسکو میرا ہمنشین دریافت نہین کرسکتا اور وہان تلک شراب کا اثر بھی نہین پہونچسکتا باوجودیکہ وہ تمام بدنمین سرایت کرجاتا ہے - اپنی رازداری کی تعریف کرتا ہے -

وَلِلْخَوْدِ مِنِّیْ سَاعَةٌ ثُمَّ بَيْنَنَا	فَلَاةٌ اِلٰى غَيْرِ اللِّقَاءِ تُجَابُ

الخود الجاریۃ الناعمۃ - وتجاب تقطع ترجمہ زن نوجوان نازک اندام کے لئے میرے پاس صرف ایک ساعت ہی پھر ہمین جنگل حائل ہوتا ہے جو جدائی کی طرف قطع کیا جاتا ہے - یعنی مین عیش مین منہمک نہین ہون -

وَمَا الْعِشْقُ اِلَّا غِرَّةٌ وَطَمَاعَةٌ ۔۔۔ يُعَرِّضُ قَلْبٌ نَفْسَهُ فَيُصَابُ

الغرۃ الاغترار ترجمہ اور عشق نہین ہے مگر ناتجربہ کاری اور طمع وصل دل اپنے آپ کو اِن بلاؤن کے روبرو پیش کرتا ہی سو وہ مصیبت پہونچایا جاتا ہے ۔

وَغَيْرُ فُؤَادِيْ لِلْغَوَانِيْ رَمِيَّةٌ ۔۔۔ وَغَيْرُ بَنَانِيْ لِلرِّخَاخِ رِكَابُ

الرمیۃ ہی الطریدۃ التی ترمی ۔ اوالرخاخ بالخاء المعجمۃ جمع رخ ۔ وروی الزجاج بالزاء المعجمۃ والجیمین جمع زجاجۃ ترجمہ میرے دل کی سوا اور دل زنان جمیلہ کے شکار ہین اور میری انگلیون کے سوا اور انگلیان مہرہ شطرنج کے جسکا نام رخ ہے یا یا شیشہ ہائے شراب کی سواریان ہین اور مین اُنسے محترز ہون ۔

تَرَكْنَا لِاَطْرَافِ الْقَنَا كُلَّ شَهْوَةٍ ۔۔۔ فَلَيْسَ لَنَا اِلَّا بِهِنَّ لِعَابُ

اللعاب الملاعبۃ ترجمہ ہمنے بسبب شوق اطراف نیزہ ہر خواہش کو چھوڑ دیا سواب ہماری دل لگی نہین مگر نیزہ کے ساتھ

نُصَرِّفُهُ لِلطَّعْنِ فَوْقَ حَوَاذِرٍ ۔۔۔ قَدِ انْقَصَفَتْ فِيْهِنَّ مِنْهُ كِعَابُ

خوادر بالخاء المعجمۃ کانہا اصابہا الخدر من الجراحات وروی الواحدی حوادر وقال خیل غلاظ سمان ۔ والکعاب ہی النواشر فی اطراف الانابیب ترجمہ ہم نیزہ کو مارنے کے لئے گہاتے ہین گھوڑون پر جو زخمون کی کثرت سے گویا سن ہو گئے ہین یا گھوڑون پر جو طیار اور سخت مزاج ہین جنکے بدنمین نیزہ کی گرہین ٹوٹ گئی ہین ۔

اَعَزُّ مَكَانٍ فِي الدُّنَا سَرْجُ سَابِحٍ ۔۔۔ وَخَيْرُ جَلِيْسٍ فِي الزَّمَانِ كِتَابُ

الدنی جمع الدنیا ۔ والسابح من الخیل الشدید الجری فکانہ یسبح فی جریہ ترجمہ دنیا مین عمدہ مکان تیز رو نرم رفتار گھوڑونکا زین ہے جسپر سوار ہوکر دفع مکروہات وطلب مرغوبات باسانی ہو سکتے ہین اور عمدہ ہمنشین زمانہ مین کتاب ہی جس سے طرح طرح کے معلومات حاصل ہو سکتے ہین ۔

وَبَحْرٌ اَبُو الْمِسْكِ الْخِضَمُّ الَّذِيْ لَهُ ۔۔۔ عَلٰى كُلِّ بَحْرٍ زَخْرَةٌ وَعُبَابُ

وروی بحر بالجر عطفا علی جلیس ۔ والخضم الکثیر الماء ۔ والزخر تراکب الماء وعباب البحر شدتہ وقوتہ ترجمہ ابو المسک دریائے کثیر الماء ہے یا خیر جلیس ابو المسک دریائے مواج ہے کہ اُسکو ہر دریا پر مواجی وقوت حاصل ہے ۔

تَجَاوَزَ قَدْرَ الْمَدْحِ حَتّٰى كَاَنَّهُ ۔۔۔ بِاَحْسَنِ مَا يُثْنٰى عَلَيْهِ يُعَابُ

ترجمہ ممدوح مدح کے اندازہ سے بڑھگیا یہان تلک کہ جو عمدہ تعریف اُسکی کی جاتی ہے وہ اُس سے ایسی کمتر ہوتی ہے کہ گویا اُسپر عیب لگایا جاتا ہے ۔

وَغَالَبَهُ الْاَعْدَاءُ ثُمَّ عَنَوْا لَهُ ۔۔۔ كَمَا غَالَبَتْ بِيْضَ السُّيُوْفِ رِقَابُ

عنوا خضعوا وذلوا ترجمہ اول دشمنون نے اُس سے مقابلہ کیا پھر بدرجہ لاچاری اُسکے مطیع ہو گئے جیسا گردنین

صیقلدار تلوار کا مقابلہ کرتے ہین اور آخر کو اُس سے مغلوب ہوجاتے ہین۔

وَاَكْثَرُ مَا تَلْقَى اَبَا الْمِسْكِ بِذْلَةً ‍ ‍ ‍ ‍ اِذَا لَمْ يَصُنْ اِلَّا الْحَدِيدَ ثِيَابُ

الا الحدید مستثنا مقدم والتقدیر اذا لم یصن لابدان الا الحدید فلما قدم المستثنی انصبہ **ترجمہ** اور اکثر ابو المسک کو اپنی جان خرچ کرنیوالا یعنی بیباکی سے لڑنے والا تو اُسوقت دیکھے گا کہ جب بدنونکو کپڑے نہ بچا سکین مگر لوہا۔ یعنی ممدوح اُسوقت بھی بسبب نہایت شجاعت کے زرہ نہین پہنتا۔

وَاَوْسَعُ مَا تَلْقَاهُ صَدْرًا وَخَلْفَهُ ‍ ‍ ‍ ‍ رِمَاءٌ وَطَعْنٌ وَالْاَمَامَ ضِرَابُ

رماء۔ مصدر رامیتہ رماء **ترجمہ** اور اُسکو زیادہ کشادہ سینہ تو اُسوقت پائے گا کہ اُسکے پیچھے دشمنونکی تیر اندازی اور نیزہ بازی ہو اور اُسکے آگے شمشیر زنی غرض درصورت احاطہ دشمن وہ بہت خوش رہتا ہے۔

وَاَنْفَذُ مَا تَلْقَاهُ حُكْمًا اِذَا قَضَى ‍ ‍ ‍ ‍ قَضَاءً مُلُوكُ الْاَرْضِ مِنْهُ غِضَابُ

ترجمہ اور اُسکا حکم اُسوقت زیادہ جاری ہوتا ہے کہ جب وہ ایسا فیصلہ کرے کہ بادشاہان روئے زمین اُس سے ناراض ہون یعنی اُسوقت بھی اُسکے حکم کو کوئی روک نہین سکتا اور فوراً جاری ہوتا ہے اور وقتونکا تو کیا ذکر ہے۔

يَقُودُ اِلَيْهِ طَاعَةَ النَّاسِ فَضْلُهُ ‍ ‍ ‍ ‍ وَلَوْ لَمْ يَقُدْهَا نَائِلٌ وَعِقَابُ

ترجمہ ممدوح کا فضل اور اُس کی عظمت لوگون کی تابعداری کو اپنی طرف کھینچ لاتے ہین اگرچہ اُس تابعداری کو اُسکی بخشش اور عذاب نہ کھینچ لاوین یعنی اگر اُسکی بخشش اور عذاب کا خوف ورجا دشمنون کو مطیع نکرے تو اُسکا فضل مطیع کردیتا ہے۔

اَيَا اَسَدًا فِي جِسْمِهِ رُوحُ ضَيْغَمٍ ‍ ‍ ‍ ‍ وَكَمْ اُسُدٍ اَرْوَاحُهُنَّ كِلَابُ

ترجمہ اے وہ شیر کہ جسکے جسم مین شیر کی روح ہے یعنی واقعی شیر ہے اور بہت سے شیر تو ایسے ہوتے ہین کہ انکی روحین کتون کی سی روحین ہوتی ہین۔

وَيَا آخِذًا مِنْ دَهْرِهِ حَقَّ نَفْسِهِ ‍ ‍ ‍ ‍ وَمِثْلُكَ يُعْطَى حَقَّهُ وَيُهَابُ

ترجمہ اور اے وہ شخص کہ اپنے زمانہ سے اپنا حق پورا لیتا ہے اور جو شخص شجاعت وسخاوت مین تجسا ہوگا اُسکا حق برابر دیا جاتا ہے اور اُسکا خوف کیا جاتا ہے۔ دونون نداؤن کا جواب اگلے شعر مین ہے۔

لَنَا عِنْدَ هَذَا الدَّهْرِ حَقٌّ يَلُطُّهُ ‍ ‍ ‍ ‍ وَقَدْ قَلَّ اِعْتَابٌ وَطَالَ عِتَابُ

یلطہ یجحدہ ویمطلہ **ترجمہ** ہمارا اس زمانہ کے پاس ایک حق ہے جسکی ادا کا وہ انکار کرتا ہے اور اُسکی طرف سے ہمارے عتاب کا دور کرنا کمتر ہے اور عتاب دراز یعنی اُسکو ہمارے راضی کرنیکی کچھہ پرواہ نہین ہے۔

وَقَدْ تُحْدِثُ الْاَيَّامُ عِنْدَكَ شِيمَةً ‍ ‍ ‍ ‍ وَتَنْعَمِرُ الْاَوْقَاتُ وَهْيَ يَبَابُ

الشیمۃ العادۃ۔ والیباب الخراب الذی لیس بہ احد **ترجمہ** اور زمانہ تیرے خوف سے تیرے پاس اپنی عادت جور وجفا

کے بدل دیتا ہے اور مظلومونکی اوقات غیر آباد آباد ہوجاتے ہین پس کیا عجب ہی کہ تیری توجہ سی ہماری اوقات بھی اچھی ہوجاوین۔

وَلَا مُلْكَ إِلَّا أَنْتَ وَالْمُلْكُ فَضْلَةٌ ۔ كَأَنَّكَ نَصْلٌ فِيهِ وَهُوَ قِرَابُ

القراب للسیف والسکین وہو الغشاء الذی یکون فیہ ترجمہ اور نہین کوئی بادشاہ مگر تو اور سلطنت تو ایک امر زائد ہی یعنی تو ہر حالت مین لیاقت شاہی رکھتا ہی گویا تو زمانہ مین بمنزلہ تلوار ہو اور وہ غلاف شمشیر یعنی مقصود تو ہی ہے۔

أَرَى لِي بِقُرْبِي مِنْكَ عَيْنًا قَرِيرَةً ۔ وَإِنْ كَانَ قُرْبًا بِالْبِعَادِ يُشَابُ

الشوب الخلط ترجمہ مین اپنے لئے تیرے قرب مین چشم خنک دیکھتا ہون اگرچہ وہ قرب دوری وطن واحباب سی مخلوط ہے۔

وَهَلْ نَافِعِي أَنْ تُرْفَعَ الْحُجْبُ بَيْنَنَا ۔ وَدُونَ الَّذِي أَمَّلْتُ مِنْكَ حِجَابُ

ترجمہ اور کیا یہہ بات مجکو مفید ہے کہ حجاب مجھمین اور تجھمین دور کئے جاوین یعنی مجکو ملاقات کا اذن عام ہوجاوے اور اُس چیز سے ورے جسکی مین تجھسے آرزو کرتا ہون حجاب رہین۔ الحاصل تقاضائے عطا کرتا ہی یا خواہش حکومت۔

أُقِلُّ سَلَامِي حُبَّ مَا خَفَّ عَنْكُمُ ۔ وَأَسْكُتُ كَيْمَا لَا يَكُونُ جَوَابُ

انتصب حب لانہ مفعول لہ ترجمہ مین سلام کے لئے کم حاضر ہوتا ہون بسبب دوست رکھنے تمھارے تخفیف کے اور خاموش رہتا ہون اور کچھہ نہین کہتا تاکہ تمکو جواب دینے کی تکلیف نہو۔

وَفِي النَّفْسِ حَاجَاتٌ وَفِيكَ فَطَانَةٌ ۔ سُكُوتِي بَيَانٌ عِنْدَهَا وَخِطَابُ

ترجمہ اور میرے جی مین بہت سی حاجتین اور تجھہ مین غایت درجہ کے ایسے فراست ہے کہ میرا خاموش رہنا اُس کے روبرو بیان وخطاب ہے اب سمجھکر میری حاجت برارہی کرنی چاہئے۔

وَمَا أَنَا بِالْبَاغِي عَلَى الْحُبِّ رِشْوَةً ۔ ضَعِيفٌ هَوًى يُبْغَى عَلَيْهِ ثَوَابُ

الرشوۃ بضم الراء وکسرہا وہو ما یوخذ علی حکم معین ترجمہ پھر اپنے کلام سابق کی اصلاح کے لئے کہتا ہے کہ مین ممدوحکی دوستی پر رشوۃ نہین چاہتا ہون کیونکہ وہ محبت ضعیف ہے جسپر ثواب کی خواہش کیجاوے۔

وَمَا شِئْتُ إِلَّا أَنْ أَدُلَّ عَوَاذِلِي ۔ عَلَى أَنَّ رَأْيِي فِي هَوَاكَ صَوَابُ

ترجمہ اور یہہ جو مین طالب عطا ہون اُس سے میرا ارادہ نہین مگر ملامت گرونکا ذلیل کرنا کہ میری رائے تیرے دوست رکھنے مین راہ پر ہے

وَأُعْلِمَ قَوْمًا خَالَفُونِي فَشَرَّقُوا ۔ وَغَرَّبْتُ أَنِّي قَدْ ظَفِرْتُ وَخَابُوا

ترجمہ اور یہہ کہ جتلاؤن مین اُن لوگون کو جو میرے خلاف بجانب مشرق گئے اور مین بجانب مغرب کہ مین بیشک کامیاب ہوا اور وہ ناکامیاب۔

جَرَى الْخُلْفُ إِلَّا فِيكَ أَنَّكَ وَاحِدٌ ۔ وَأَنَّكَ لَيْثٌ وَالْمُلُوكُ ذِئَابُ

ترجمہ لوگون مین اختلاف پھیل گیا مگر تیرے معاملہ مین کہ تو یکتا ہے و بیشک تو شیر ہے اور اور بادشاہ بھیڑیئے ہین اسپر سبکو اتفاق ہے

وانك إن قويست صحف قارئ	ذئابا فلم يخطئ فقال ذباب

ترجمہ اور اسپر بھی اتفاق ہے کہ اگر تو اور بادشاہون سے قیاس کیا جاوے اور تو شیر اور وہ بھیڑیئے ٹھہرائے جاوین اور پڑھنے والا ذیاب کو ذباب یعنی مگس پڑھ لے تو وہ خطا پر نہو گا کیونکہ واقعی تو بمنزلہ شیر ہے اور وہ بجائے مگس شیر۔

وإن مديح الناس حق وباطل	ومدحك حق ليس فيه كذاب

کذاب مصدر کا لکذب۔ ترجمہ اور اس امر پر اتفاق ہے کہ لوگون کی تعریف سچی بھی ہوتی ہے اور جھوٹی بھی اور تیری مدح بالکل سچی ہے جسمین جھوٹھ کی آمیزش نہین ہے۔

إذا نلت منك الود فالمال هين	وكل الذي فوق التراب تراب

ترجمہ جب تیری محبت مجکو حاصل ہو گئی تو مال بے حقیقت ہے اور جو چیز سوائے محبت کے مٹی پر یعنی زمین پر ہے وہ آخر کو مٹی ہو جاویگی کما قلت فی بعض قصائدی عش بالصبابۃ فاقد السلوان ۞ فلہا البقاء وکل شئ فانی۔

وما كنت لولا أنت إلا مهاجرا	له كل يوم بلدة وصحاب

ترجمہ اگر تو نہوتا تو مین نہوتا مگر ایسا سفر پیشہ کہ اُس کے لئے ہر روز ایک نیا شہر ہے اور نئے یار یعنی تیری ہی عنایات نے مجکو پابند مصر بنا دیا۔

ولكنك الدنيا إلي حبيبة	فما عنك لي إلا إليك إياب

ترجمہ و لیکن تو میرے حق مین ساری پیاری دنیا ہے سو نہین تجھسے مگر تیری طرف رجوع یعنی جہان جاتا ہون تو تیری طرف آتا ہون تیری عملداری سب طرف ہے۔ وقال فی صباہ وقد رأی جرذا مقتولا

لقد أصبح الجرذ المستغير	أسير المنايا صريع العطب

الجرذ الذکر من الفار۔ والمستغیر من یطلب الغارۃ علی ما فی البیت ترجمہ بیشک غارتگر چوہا موتونکا قیدی اور ہلاکی کا پچھاڑا ہوا ہو گیا یعنی مارا گیا۔

رماه الكناني والعامري	وتلاه للوجه فعل العرب

تلاہ صرعاہ ترجمہ ایک بنی کنانہ کا ایک بنی عامر کے شخص نے اُس کے تیر مارا اور اُسکو مونہہ کے بل مثل فعل عرب کے پچھاڑا

كلا الرجلين اتلى قتله	فأيكما غل حر السلب

ترجمہ دونون شخص اُسکے قتل کے متولی ہوئے سو تم مین کس نے اُسکا عمدہ اسباب چرایا۔ بطور استہزا کہتا ہے۔

فأيكما كان من خلفه	فإن به عضة في الذنب

ترجمہ اور تم مین کون اُسکے پیچھے تھا کیونکہ بیشک اُسکی دم مین دانت لگنے کے نشان ہین۔ استہزاءً کہتا ہے۔

وقال یہجو ضبتہ بن یزید العتبی وصرح بتسمتہ فیہا لانہ کان لایفہم التعریض کان جاہلاً وبذہ

القصیدۃ من اردی شعر المتنبی

وَاُمُّہُ الطُّرْطُبَّہْ	مَا اَنْصَفَ الْقَوْمُ ضَبَّہْ

الطرطبۃ المسترخیۃ الثدیین الطویلۃ ترجمہ لوگون نے ضبہ کا انصاف نکیا اور نہ اُسکی والدہ دراز اور ڈہیلی پستان کا قصہ اسکا یہہ ہے کہ ایک عرب نے اُسکے باپ کو قتل کیا اور اُسکی مان سے نکاح کرلیا۔ اور یہہ ضبہ اپنے مہمانون سے غدر کیا کرتا تھا چنانچہ متنبی بھی اُسکے پاس کو گذرا تو اُس نے مہمانداری نکی اور اُسکو اور اُسکے رفیقون کو ہمیشہ گالیان دیا کرتا تھا۔ سو اُسکے رفیقون نے ارادہ کیا کہ اُسکو اُسی کے الفاظ قبیحہ سے جواب دین اور اس امر کی متنبی کو تکلیف دی سو اُسنے بکراہت درخواست منظور کے اور کہا جو کچھ کہا۔

وَبَاکُوا الْاُمَّ غُلْبَہْ	رَمَوْا بِرَاسِ اَبِیْہِ

الباک بالباء نزو الحمار علی الاتان و یروی ناکوا ای جامعوا ترجمہ نا انصافی یہہ کہ اُسکے باپ کا سر کاٹکر پھینکدیا اور زبردستی اُسکی مان پر چڑہ بیٹھے یا صحبت کی۔

وَلَا بِمَنْ نِیْکَ رَغْبَہْ	فَلَا بِمَنْ مَاتَ فَخْرٌ

ترجمہ سو اُسکو نہ اپنے باپ متوفی پر فخر ہے اور نہ ماکیساتھہ جو جماع کی گئی ہے کچھ رغبت کہ اُسکو اس فعل سے روکے

رَحْمَۃً لَا مَحَبَّہْ	وَاِنَّمَا قُلْتُ مَا قُلْتُ

ترجمہ اور مینے جو کہا ہی نہین کہا مگر براہ رحمت یعنی میرا قول ما انصف القوم الخ براہ رحم دلی ہے نہ لطور محبت

عَذَرْتُ لَوْ کُنْتَ تِیْبَہْ	وَحِیْلَۃً لَکَ حَتّٰی

تیبہ بمعنی تشعر و روی تیتہ ترجمہ اور یہہ جو مینے کہا ہے تیرے سگہڑ بھلائی کی لئے کہا ہے تاکہ اگر تو میری بات سمجھے تو تو معذور سمجھا جاوے اور لوگ تجکو برا نہ کہین۔

اِنَّمَا ھِیَ ضَرْبَہْ	وَمَا عَلَیْکَ مِنَ الْقَتْلِ

ترجمہ باپ کی قتل سے تجکو کیا نقصان ہے وہ قتل تو ایک سر کی چوٹ ہے۔ استہزاءً کہتا ہے۔

اِنَّمَا ھِیَ سُبَّہْ	وَمَا عَلَیْکَ مِنَ الْغَدْرِ

ترجمہ اور تجکو اگر کوئی غادر کہے تو تیرا کیا نقصان ہے وہ تو فقط ایک دشنام ہے جس کی تجکو کچھ پرواہ نہین۔

وَمَا عَلَيْكَ مِنَ الْعَارِ ۔ اَنَّ اُمَّكَ قَحْبَهْ

ترجمہ اس بات سے کہ تیری اما قحبہ ہے تجکو کیا عار ہے۔

وَمَا يَشُقُّ عَلَى الْكَلْبِ ۔ اَنْ يَكُوْنَ ابْنَ كَلْبَهْ

ترجمہ کتے کو یہہ کہنا کہ وہ کتیا کا بچہ ہے کیا گران گزرتا ہے یعنی کچھہ نہین۔

مَا ضَرَّهَا مَنْ اَتَاهَا ۔ وَاِنَّمَا ضَرَّ صُلْبَهْ

ترجمہ تیری اماسے جو صحبت کرتا ہے اُسکو کچھہ نقصان نہین کرتا کیونکہ وہ اس کی عادی ہے ہان وہ شخص اپنی کمر کو نقصان پہونچاتا ہے۔

وَلَمْ يَنِكْهَا وَلٰكِنْ ۔ عِجَانُهَا نَاكَ زُبَّهْ

العجان ما بین القبل والدبر۔ ترجمہ مرد نے اُس سے صحبت نہین کی بلکہ تیری مادر کے جسم مخصوص نے اُس کے کیر سے صحبت کی۔

يَلُوْمُ ضَبَّةَ قَوْمٌ ۔ وَلَا يَلُوْمُوْنَ قَلْبَهْ

ترجمہ لوگ ضبہ کو ملامت کرتے ہین اور اُسکے دل کو ملامت نہین کرتے کہ اُسپر ملامت کا کچھہ اثر نہین ہے۔

وَقَلْبُهُ يَتَشَهّٰى ۔ وَيُلْزِمُ الْجِسْمَ ذَنْبَهْ

ترجمہ اور ضبہ کا دل خواہش گناہ کرتا ہے اور اُسکے گناہ کا جسم کو الزام دیتا ہے۔

لَوْ اَبْصَرَ الْجِذْعَ شَيْئًا ۔ اَحَبَّ فِي الْجِذْعِ صَلْبَهْ

ترجمہ اگر وہ تنہ درخت کو کیر سمجھے تو وہ اس امر کو دوست رکھے کہ اُسکی کون شہتیر ہین ہو یعنی مابون ہے۔

يَا اَطْيَبَ النَّاسِ نَفْسًا ۔ وَاَلْيَنَ النَّاسِ رُكْبَهْ

ترجمہ اے وہ شخص کہ باعتبار طبیعت سب لوگون سے اچھا ہے یعنی خلیق ہے اور اے وہ شخص کہ سب لوگونسے باعتبار زانو نرم ہے یعنی تجمین علت ابنہ اسقدر غالب ہے کہ کسی سے انکار نہین۔

وَاَخْبَثَ النَّاسِ اَصْلًا ۔ فِي اَخْبَثِ الْاَرْضِ تُرْبَهْ

ترجمہ اور اے باعتبار اصل یعنی پدر کے اخبث الناس اور تیری زمین یعنے مادر سب زمینون سے خبیث ہی یعنی تو خبیث الطرفین ہے۔

وَاَرْخَصَ النَّاسِ اُمًّا ۔ تَبِيْعُ اَلْفًا بِحَبَّهْ

ترجمہ اور اے بلحاظ مادر سب لوگون سے ارزان کہ وہ ہزار بار صحبت ایکدانہ کے عوض بیچتی ہے۔

كُلُّ الْفُعُوْلِ سِهَامٌ ۔ لِمَرْيَمٍ وَهِيَ جَعْبَهْ

ترجمہ تمام بدکار زانیون کے کیبر تیری مادر مریم کے لئے تیر ہین اور تیری مادر تیر دان -

وَمَا عَلَى مَنْ بِهِ الدَّاءُ	مِنْ لِقَاءِ الْأَطِبَّةْ

ترجمہ کیا اعتراض ہوسکتا ہے بیمار پر اطبا کی ملاقات سے یعنی تجکو علۃ ابنہ لاحق ہے اور بوطی تیری طبیب ہین بس انکی ملاقات مین تجپر کچھہ اعتراض نہین ہوسکتا -

وَلَيْسَ بَيْنَ هَلُوكٍ	وَحُرَّةٍ غَيْرُ خِطْبَةْ

الهلوک ہی الفاجرۃ ترجمہ اور درمیان زن فاجرہ اور صالحہ کے سوائے منگنی یعنی نکاح کے کچھہ فرق نہین ہے تو تیری مادر زنا کو نکاح سمجھی ہے -

يَا قَاتِلًا كُلَّ ضَيْفٍ	غِنَاهُ ضَيْحٌ وَعُلْبَةْ

الضیح لبن یمزج بالماء - والعلبۃ قدح من جلود یشرب فیہ ترجمہ اے ہر مہمان قلیل المؤنتہ کے قاتل جسکو ایک پیالہ بہی کافی ہوسکتی ہے یعنی تو سخت بخیل اور غدار ہے اسقدر خرچ بھی تجکو گوارا نہین کیہ اسکی جان کا دشمن ہوجاتا

وَخَوْفَ كُلِّ رَفِيقٍ	أَبَاتَكَ اللَّيْلُ جَنْبَهْ

عطف علی قاتلا ترجمہ اور اے باعث خوف ہر ایسے دوست کے کہ رات نے تجکو اسکے پہلو مین [illegible] کیونکہ تو اسکو حرص تجوری لیے سے قتل کردیتا ہے -

كَذَا خُلِقْتَ وَمَنْ ذَا	الَّذِي يُغَالِبُ رَبَّهْ

ترجمہ تو ایسا ہی غدار پیدا کیا گیا ہے اور وہ کون ہے جو اپنے رب پر غالب ہووے یعنی یہہ غدر تیری [illegible] مین داخل

وَمَنْ يُبَالِي بِذَمٍّ	إِذَا تَعَوَّدَ كَسْبَهْ

ترجمہ اور مذمت کی کون پروا کرتا ہے جب ملامت کے کام کا عادی ہوجاوے یعنی تو اسکا عادی ہوگیا ہے لہذا ملامت کی پروا نہین ہے -

أَمَا تَرَى الْخَيْلَ فِي النَّخْلِ	سُرْبَةً بَعْدَ سُرْبَةْ

السربۃ ہی القطعۃ من الخیل والظبا وحمر الوحش ترجمہ کیا تو نخلستان مین گھوڑون کو ایک قطار بعد دوسری قطار کے نہین دیکھتا

عَلَى نِسَائِكَ تَجْلُو	فُعُولَهَا مُنْذُ سَنَبَةْ

السنبۃ القطعۃ من الزمان ترجمہ کہ وہ گھوڑے تیری عورتون کے روبرو اپنے کیر ایک عرصہ سے ظاہر کرتے ہین -

وَهُنَّ حَوْلَكَ يَنْظُرْنَ	وَالْأُحَيْرَاحُ رَطْبَةْ

الاحیراح تصغیر احراح و هو جمع حرح ویخفف علی حر ترجمہ اور وہ عورتین تیرے گرد انکے آلتون کو ایسے حال مین دیکھتی ہین کہ انکی شرمگاہین بسبب شہوت کے تر ہوتی ہین یعنی تو ایسا بے شرم ہے کہ یہہ امر تجکو ناگوار نہین ہے -

وَقُلْ غُرْمُولِ بَغْلٍ　　يَرَيْنَ يَحْسُدْنَ قُنْبَهُ

الغرمول الایر من الانسان وغیرہ - والقنب دعاء القضیب من ذوات الحوافی ترجمہ اور جو کیر خچر کا وہ دیکھتے ہین تو اُسکے غلاف پر حسد کرتی ہین یعنی چاہتی ہین کہ اپنے جسم کو اُسکا غلاف بنا دین -

فَسَلْ فُؤَادَكَ يَا ضَبَّ　　اَيْنَ خَلَّفَ عُجْبَهُ

ضب ترخیم ضبتہ ترجمہ سوائے ضبہ اپنے دل سے پوچھ کہ اُسنے اپنا تکبر کہان چھوڑ دیا -

فَاِنْ يَخُنْكَ لَعَمْرِيْ　　لَطَالَمَا خَانَ صَحْبَهُ

ترجمہ سو تکبر نے اگر تجکو چھوڑ دیا تو اپنی زندگی کی قسم کیا عجب ہے کیونکہ اُسنے بسا اوقات صاحبان تکبر کو چھوڑ دیا ہے جبکہ اُنکے پاس سامان تکبر باقی نہین رہا -

وَكَيْفَ تَرْغَبُ فِيْهِ　　وَقَدْ تَبَيَّنْتَ رُعْبَهُ

ترجمہ اور تکبر کی طرف تو کسطرح رغبت کرتا ہے حالانکہ تو نے اُسکی شوخی اور خوف کو ظاہر دیکھ لیا ہے -

مَا كُنْتَ اِلَّا ذُبَابًا　　نَفَتْكَ عَنْهُ مِذَبَّهُ

ترجمہ تو نہین تھا مگر ایک مکھی کہ تجکو تکبر سے ایک چونری نے اڑادیا -

وَكُنْتَ تَفْخَرُ تِيهًا　　فَصِرْتَ تَضْرِطُ رَهْبَهُ

ترجمہ اور تو ایسے حال مین تھا کہ براہ تکبر فخر کرتا تھا سو اب تو دہشت کے مارے گوز لگانے لگا - اور بعض روایت مین تنخر رہبہ یعنے ناک سے آواز نکالتا تھا -

وَاِنْ بَعُدْنَا قَلِيْلًا　　حَمَلْتَ رُمْحًا وَحَرْبَهُ

ترجمہ اور اگر ہم تجھسے کچھ دور چلے جاتے ہین تو چھوٹا بڑا نیزہ اُٹھانے لگتا ہے یعنی لڑائی کے لئے مسلح ہوجاتا ہے -

وَقُلْتَ لَيْتَ بِكَفِّيْ　　عِنَانَ جَرْدَاءَ شَطْبَهُ

الشطبۃ الطویلۃ من الخیل ترجمہ اور تو کہنے لگتا ہے کہ کاش میرے ہاتھ مین بے مو دراز پشت گھوڑے کے باگ ہو اور خوب روان -

اِنْ اَوْحَشَتْكَ الْمَعَالِيْ　　فَاِنَّهَا دَارُ غُرْبَهْ

ترجمہ اگر تو بلند نامی کے کاموں سے گھبراتا ہے تو کیا عجب ہے کیونکہ وہ تیری نسبت خانہ غربت ہے

اَوْ اٰنَسَتْكَ الْمَخَازِيْ　　فَاِنَّهَا لَكَ نِسْبَهْ

ترجمہ اور اگر رسوائی کے کاموں سے تو یا نوس ہوا تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ وہ تیرے ہم نسب ہین -

وَاِنْ عَرَفْتَ مُرَادِيْ　　تَكَشَّفَتْ عَنْكَ كُرْبَهْ

ترجمہ اگر تو اپنی ہجو سے میرا مطلب سمجھ جاوے تو تجھسے تہمت دور ہو جاوے کیونکہ میرا مقصود تیرے بخل و غدر کے اظہار سے یہہ ہے کہ کوئی مہمان تیرے پاس نجاوے - اور یہہ ہی تیری عمدہ غرض ہے -

فَاِنْ جَهِلْتَ مُرَادِيْ	فَاِنَّهُ بِكَ اَشْبَهُ

ترجمہ اور اگر تو میرے مطلب کو نسمجھا تو یہہ تیری شایان ہے کیونکہ تو بڑا جاہل و کودن ہے -

وقال يعزي ابا شجاع عضد الدولة بعمته

آخِرُ مَا الْمَلِكُ مُعَزًّى بِهِ	هٰذَا الَّذِيْ اَثَّرَ فِيْ قَلْبِهِ

ترجمہ یہہ غم جسنے ممدوح کے دلمین اثر کیا ہے آخر اُن غمونکا ہو جنکے سبب بادشاہ تعزیت کیا جاتا ہی یعنی خدا کرے کہ اسکے بعد تعزیت کی نوبت نہ پہونچی۔

لَا جَزَعًا بَلْ اَنَفًا شَابَهُ	اَنْ يَّقْدِرَ الدَّهْرُ عَلٰی غَصْبِهِ

ترجمہ یہہ اثر قلبی اُس پر صرف بسبب بیصبری کے نہین ہوا بلکہ اُسمین غیرت اور حمیت اس امر کی ملگئی ہے کہ زمانہ کو اُس کی چیز چھینے پر قدرت ہے -

لَوْ دَرَتِ الدُّنْيَا بِمَا عِنْدَهُ	لَاسْتَحْيَتِ الْاَيَّامُ مِنْ عَتْبِهِ

ترجمہ اگر دنیا کو اُس کے فضائل معلوم ہو وین جو اُسکو حاصل ہین تو زمانہ اُس کے ناراض کرنے سے شرما وے اور آئندہ ناراض نہ کرے -

لَعَلَّهَا تَحْسَبُ اَنَّ الَّذِيْ	لَيْسَ لَدَيْهِ لَيْسَ مِنْ حِزْبِهِ

ترجمہ شاید زمانہ یہہ خیال کرتا ہے کہ جو چیز بادشاہ کے پاس نہین ہے بلکہ دور ہی وہ چیز اُسکے گروہ مین سے نہین ہے اسلئے اُسنے وہ چیز لیلی - یہہ اسلئے کہا کہ اُسکے پھوپی بغداد مین مری تھی -

وَاَنَّ مَنْ بَغْدَادُ دَارٌ لَهُ	لَيْسَ مُقِيْمًا فِيْ ذُرَى عَضْبِهِ

الذری الکہف والکنف والعضب السیف ترجمہ اور شاید زمانہ نے یہہ خیال کیا ہی کہ جسکا گھر بغداد من ہی وہ اُسکی تلوار کی پناہ مین مقیم نہین ہے اسلئے اُسنے اُسکو لے لیا ورنہ یہہ امر ناممکن تھا -

وَاَنَّ جَدَّ الْمَرْءِ اَوْطَانُهُ	مَنْ لَيْسَ مِنْهَا لَيْسَ مِنْ صُلْبِهِ

الضمیر فے صلبہ راجع الی المرء ترجمہ اور شاید زمانہ نے یہہ سمجھا کہ مرد کی ہم جدوہ ہین جو اُسکے وطنون مین رہتے ہین جو اُسکے وطن مین نہین ہین وہ اُسکے ہم نسب نہین ہین اسلئے تیری پھپھی کو جو بغداد مین رہتی تھی تیرے کنبہ مین نہین سمجھا اور جسنے جد جاے بہاسے روایت کی اُسکے سوافق یہہ معنے ہونگے کہ مرد کی کنبہ کی حد اُسکے وطن ہین -

اَخَافُ اَنْ يَفْطِنُ اَعْدَاءُهُ	فَيُجْفِلُوا خَوْفًا اِلٰى قُرْبِهِ

ترجمہ مجکو اِس بات کا ڈر ہے کہ اُسکے دشمن سمجھ لین کہ ممدوح کا قرب باعث امن و امان ہے تو حادثات سے خوف کہاکر اُسکے پاس جلد چلے آوین تاکہ اُسکی پناہ مین مصائب سے بری ہو جاوین۔

لَا بُدَّ لِلْاِنْسَانِ مِنْ ضَجْعَةٍ	لَا تَقْلِبُ الْمُضْجَعَ عَنْ جَنْبِهِ

ترجمہ انسان کو قبر مین ایک دفعہ ایسا لیٹنا ضرور ہے کہ لیٹنے کی جگہ کو اپنے پہلو سے قیامت تلک نہ بدلے۔

يَنْسٰى بِهَا مَا كَانَ مِنْ عُجْبِهِ	وَمَا اَذَاقَ الْمَوْتُ مِنْ كَرْبِهِ

ضمیر بہا راجع الی الضجعۃ ترجمہ اُس لیٹنے کے سبب جو اُسکا تکبر تہا اور جو سوت نے اپنے بیچینی سے چکہایا ہے سب بہول جاوے گا۔

نَحْنُ بَنُو الْمَوْتٰى فَمَا بَالُنَا	نَعَافُ مَا لَا بُدَّ مِنْ شُرْبِهِ

ترجمہ ہم مُردون کی اولاد ہین کیونکہ ہمارے اجداد سب مر گئے سو کیا حال ہے ہمارا کہ ہم مکروہ جانتے ہین اُس چیز کو جسکا پینا ضروری ہی یعنے جرعہ موت کو

تَبْخَلُ اَيْدِيْنَا بِاَرْوَاحِنَا	عَلٰى زَمَانٍ هُنَّ مِنْ كَسْبِهِ

ترجمہ ہمارے ہاتھہ اپنی ارواح کا اُس زمانہ سے بخل کرتے ہین جو زمانہ کی پیدا کی ہوئی ہین یعنی ہماری ارواح زمانہ کے گردشون کی پیدا کی ہوئی ہین تو کوئی وجہ نہین ہین کہ ہم اُنکو واپس ندین۔

فَهٰذِهِ الْاَرْوَاحُ مِنْ جَوِّهِ	وَهٰذِهِ الْاَجْسَامُ مِنْ تُرْبِهِ

ترجمہ سو یہہ ارواح عالم بالا سے آئی ہین اور ہمارے اجسام زمانہ کے لئے پیدا ہوئی ہین تو ضرور ہے کہ ہر عنصر اپنی حیز کی طرف رجوع کرے۔

فَلَوْ فَكَّرَ الْعَاشِقُ فِيْ مُنْتَهٰى	حُسْنِ الَّذِيْ يَسْبِيْهِ لَمْ يَسْبِهِ

ترجمہ اگر عاشق معشوق کے حسن کے انجام کا فکر کرے جو اُسکو قید عشق مین مقید کرتا ہے تو وہ اُسکو قید نکرے یعنی اگر عاشق یہہ سمجھے کہ انجام کمال حسن زوال ہے تو کبھی عاشق نہو۔

لَمْ يُرَ قَرْنُ الشَّمْسِ فِيْ شَرْقِهِ	فَشَكَّتِ الْاَنْفُسُ فِيْ غَرْبِهِ

ترجمہ آفتاب کا کنارہ مشرق مین ایسی طرح نہین دیکھا جاتا کہ لوگ اُسکی غروب ہونے مین شک کرین یعنے جو آفتاب کو نکلتا دیکھے گا تو اُسکو اُسکے غروب ہونے کا بھی یقین ہوگا۔ پس جب ہر چیز کو سوائے خداوند تعالے کے زوال ہے تو کسی کے مرنے سے غم کیون کیا جاوے۔

يَمُوْتُ رَاعِي الضَّأْنِ فِيْ جَهْلِهِ	مَوْتَةَ جَالِيْنُوْسَ فِيْ طِبِّهِ

ترجمہ بہتر ین چرانیوالا اپنی حالت جہالت مین ایسا ہی مرتا ہے جیسا جالینوس مہارت طب مین غرض عالم وجاہل دونون برابر مرتے ہین۔

وربما زاد علی عمره   وزاد فی الامن علی سربه

السرب ہنا النفس ترجمہ اور بسا اوقات جاہل کی عمر زیادہ ہوتی ہو اور باوجود جہل اسکی جان زیادہ مامون ہوتی ہے۔

وغاية المفرط فی سلمه   کغاية المفرط فی حربه

ترجمہ اور انجام اس شخص کا جو نہایت صلح پسند ہی مثل انجام اس شخص کے ہی جو نہایت جنگجو ہی تو جزع وفزع کسی مصیبت پر نہ کرنا چاہئے

فلا قضی حاجته طالب   فؤاده یخفق من رعبه

ترجمہ جس شخص کا دل موت کے خوف سے کانپتا ہو وہ اپنے مطلب مین کامیاب نہو جیو۔ کوتاہی کیونکہ وہ خطا پر ہے

استغفر الله لشخص مضی   کان نداه منتهی ذنبه

ترجمہ مین خدا سے اس شخص کی مغفرت طلب کرتا ہون جو مر گیا اس کا بڑا گناہ اس کی سخاوت تھی یعنے وہ سخاوت مین مسرف تھا چونکہ اسراف ممنوع ہے لہذا استغفر الله کہا۔ یا یہہ معنی کہ وہ بیگناہ تھا کیونکہ سخاوت گناہ نہین بلکہ ثواب ہے۔

وکان من عدد احسانه   کانه اسرف فی سبه

ترجمہ اور جو شخص اس کے احسان شمار کرتا تھا وہ اس کو ایسا سمجھتا تھا کہ گویا اسنے نہایت درجہ کے دشنام دئے یعنے اس امر کو پسند نہین کرتا تھا۔

یرید من حب العلی عیشه   ولا یرید العیش من حبه

ترجمہ وہ اپنی زندگی بسبب اچھے کامونکے محبت کے چاہتا تھا اور زندگی بسبب دوستی زندگی کے نہین چاہتا تھا۔

یحسبه دافنه وحده   ومجده فی القبر من صحبه

ترجمہ اسکا دفن کرنے والا قبر مین اسے تنہا خیال کرتا ہے اور حال یہہ ہو کہ اسکے بزرگی قبر مین اسکے بعض مصاحبون مین ہے یعنی علاوہ مجد اور بھی اسکے مصاحب ہین مثل عفاف وسخا وغیرہ کے۔

ویظهر التذکیر فی ذکره   ویستر التانیث فی حجبه

ترجمہ چونکہ وہ ہمت مردانہ رکھتے تھے لہذا اسکا ذکر مردانہ کیا گیا اور تانیث اسکے پردون مین ہی مثل ستر وعفاف کے۔

اخت ابی خیر امیر دعا   فقال جیش للقنا لبیه

ترجمہ وہ عمدہ امیر کے باپ کی بہن ہے وہ امیر ایسا ہے کہ اسنے لشکر کو بلایا تو لشکر نے تیرونسے کہا کہ اس کو جواب دو کیونکہ ہم سب اسکے مطیع ہین۔

یا عضد الدولۃ من رکنہا	ابوہ والقلب ابو لبہ

ترجمہ ممدوح کو عقل اور اسکے باپ کو قلب ٹھہراکر کہتا ہے کہ اے بازو ایسی دولت کے کہ اسکا رکن اسکا باپ ہے اور دل یعنی تیرا باپ ہے اپنی عقل کا - چونکہ عقل دل سے افضل ہے اسلئے ممدوح اسکے باپ سے افضل کہا -

ومن بنوہ زین آبائہ	کأنہا النور علی قضبہ

ترجمہ اور اے وہ شخص کہ اسکے بیٹے اسکے باپونکی زینت ہین گو یا وہ بیٹے شگوفہ ہین اسکی شاخون مین یعنے جیسا شگوفے باعث زینت شاخ ہوتے ہین وہ اپنے اجداد کی زینت ہین - انکو ممدوح کی زینت نہ کہا کیونکہ وہ زینت کا محتاج نہین ہے -

فخر الدہر بت من اہلہ	ومنجب اصبحت من عقبہ

المنجب الذی یلد النجباء ترجمہ تو اس زمانہ کا جسکی تو اہل مین سے ہے اور اپنے باپ کا جو ایسے شریف اولاد کے تولد کا باعث ہوا اور تو اسکی اولاد مین سے ہے فخر ہوگیا -

ان الاسی القرن فلا تحیہ	وسیفک الصبر فلا تنبہ

القرن ما قارنک وماثلک فی السن او فی الحرب - ونبا السیف اذا لم یقطع - ترجمہ بیشک غم حریف ہمسر ہے جو تجھسے لڑنا چاہتا ہے سو تو اسکو زندہ مت چھوڑ - اور تیری تلوار صبر ہے تو اسکو مت اوچٹا یعنی وار خالی نجانے دے -

ما کان عندی ان بدر الدجی	یوحشہ المفقود من شہبہ

الشہب جمع شہاب وہی الکواکب ترجمہ مین یہہ سمجھتا تھا کہ ماہ تمام تاریکی کو یعنی تجکو کہ مثل بدر ہے اسکے ستارون مین سے کسی ستارے کا مفقود ہونا وحشت مین ڈالے گا کیونکہ بدر اپنی روشنی مین ستارونکا محتاج نہین ہے -

حاشاک ان تضعف عن حمل ما	تحمل السائر فی کتبہ

ترجمہ مین تجکو اسبات سے منزہ سمجھتا ہون کہ تو اس چیز کے اٹھانیسے عاجز ہوجاوے جسکو قاصد وفات کی خبر لانیوالا اپنے خطون مین اٹھالایا - تسکین کے لئے مغالطہ دیتا ہے -

وقد حملت الثقل من قبلہ	فاغنت الشدۃ عن سحبہ

السحب الجر ترجمہ اور تو نے بیشک قبل اس حادثہ کے بڑا بھاری بوجھ اسی طرح اٹھالیا کہ شدت غم نے اسکو کھینچنے سے بے پروا کردیا - دستور ہے کہ جب کوئی بھاری چیز اوٹھہ نہین سکتی تو اسکو کھینچکر لیجاتے ہین -

یدخل صبر المرء فی مدحہ	ویدخل الاشفاق فی ثلبہ

ثلبہ ثلبا اذا صرح بالعیب فیہ ترجمہ مرد کا صبر اسکی تعریف مین داخل ہے اور اسکا جزع فزع اسکے عیب مین -

مثلک یثنی الحزن عن صوبہ	ویسترد الدمع عن غربہ

الصوب القصد والاصابۃ - والغروب مجاری الدمع ترجمہ تجسا صابر غم کو اپنی طرف قصد کرنے سے روکتا ہے -

اور آنسوؤن کو اپنی آنکھ سے لوٹاتا ہے۔

اِبَّمَا لِبَقَاءٍ عَلیٰ فَضْلِهِ	اِبَّمَا لِتَسْلِيمٍ اِلیٰ رَبِّهِ

ایما لغة فی اما ترجمہ یہہ صبر یا تو اپنی بزرگی پر رحم کرنے کے لئے ہوتا ہے یا خدا کی طرف تسلیم کرنیکو۔

وَلَمْ اَقُلْ مِثْلُكَ اَعْنِي بِهِ	سِوَاكَ يَا فَرْدًا بِلَا مُشْبِهِ

ترجمہ اور مینے جو لفظ مثلک کہا اُس سے مراد تیرے سوا نہین کیونکہ تو بیمثل ہے اے یکتا بلا شبیہ کے۔

وقال یہجو الذہبی فی صباہ

لَمَّا نُسِبْتَ فَكُنْتَ ابْنًا لِغَيْرِ اَبٍ	ثُمَّ امْتُحِنْتَ فَلَمْ تَرْجِعْ اِلیٰ اَدَبٍ

ترجمہ جب تیرا نسب نملیا گیا تو تو اپنے باپ کے سوا کسی اور کا بیٹا نکلا پھر تیری آزمائش کے گئے تو تیرا انجام ادب کی طرف نہ پھرا یعنی مجہول النسب بے ادب نکلا۔

سُمِّيتَ بِالذَّهَبِيِّ الْيَوْمَ تَسْمِيَةً	مُشْتَقَّةً مِنْ ذَهَابِ الْعَقْلِ لَا الذَّهَبِ

ترجمہ سو آج تیرا نام ذہبی رکھا گیا جو مشتمل ہے ذہاب عقل سے نہ ذہب یعنی سونے سے۔

مُلَقَّبٌ بِكَ مَا لُقِّبْتَ وَيْكَ بِهِ	يَا اَيُّهَا اللَّقَبُ الْمُلْقیٰ عَلیٰ اللَّقَبِ

ویک مخفف ویلک ترجمہ جو تو لقب دیا گیا ہے وہ لقب تجھپر افسوس تیرے ساتھ لقب دیا گیا ہے یعنے تیرے سبب سے لقب بدنام ہوگیا اے لقب جو لقب پر ڈالا گیا ہے۔

وقال یہجو وردان بن الطائی وقد کان افسد علیہ غلمانہ عند منصرفہ من مصر

لَحَا اللّٰهُ وَرْدَانًا وَاُمًّا اَتَتْ بِهِ	لَهُ كَسْبُ خِنْزِيرٍ وَخُرْطُومُ ثَعْلَبِ

لحا اللہ فلانا قبحہ ولعنہ ترجمہ خدا وردان پر اور اُسکے مادر پر جسنے اُسے جنا ہے لعنت کرے کہ اُسکا پیشہ خوک کا سا ہی اور ناک لومڑی کی۔ بنات وردان پاخانہ مین چھوٹے کیڑے ہوتے ہین نجاست خوار اس مناسبت سے اُس کو نجاست خواری مین خنزیر سے تشبیہ دی۔

فَمَا كَانَ فِيهِ الْغَدْرُ اِلَّا دَلَالَةً	عَلیٰ اَنَّهُ فِيهِ مِنَ الْاُمِّ وَالْاَبِ

ترجمہ سو جو اُسمین مضمون غدر ہے وہ دلالت کرتا ہے اس امر پر کہ یہہ عیب اسمین مادر و پدر سے ارث مین پہونچا ہی

اِذَا كَسَبَ الْاِنْسَانُ مِنْ هَنِ عِرْسِهِ	فَيَا لُؤْمَ اِنْسَانٍ وَيَا لُؤْمَ مَكْسَبِ

الہن کنایة عن الفرج ترجمہ جبکہ انسان اپنی عورت کی شرمگاہ کی کمائی کہا وے یعنی دیوث بنجاوے تو وائے اُسپر اور اُسکے پیشہ پر۔

أهذَا اللذَيْ يَأبِيتُ وَرْدَانُ بِنْتُهُ	هُمَا الطَّالِبَانِ الرِّزْقَ مِنْ شَرِّ مَطْلَبِ

الذیا تصغیر الذی ۔ نبات وردان ہی الدود تاکل العذرۃ ترجمہ نبات وردان کی مناسبت سے بطور تجاہل و استہزا کہتا ہے کہ کیا یہہ مردک وہ ہے شخص ہی کہ نجاست خوار کیڑا اُسکے بیٹے ہے کیونکہ وہ دونون اپنا رزق بری جگہ سے طلب کرتے ہین وردان تو اپنی زن کی فرج سے اور کیڑا نجاست سے ۔

لَقَدْ كُنْتُ أَنْفِي الْغَدْرَ عَنْ تُوسِ طِيِّئٍ	فَلَا تَعْذُلَانِي رُبَّ صِدْقٍ مُكَذَّبِ

التوس الاصل ترجمہ مین غدر کو اصل اور طبیعت بنی طی سے دور کرتا تھا یعنی یہہ کہتا تھا کہ بنی طی غدار نہین ہین اب جو وردان نے غدر کیا تو اے میرے دونون دوستو مجھپر ملامت نکرو ۔ بہت سی سچی باتین جھٹلائی جاتی ہین یعنی میری رائے درست ہے بنے طے غدر نہین کرتے اور وردان نے جو غدر کیا وہ بنی طی سے نہین ہے کچھ اور الا بلا ہے ۔

وقال یہجو کافوراً ۔ ولم یذکر ہذہ الاشعار صاحب التبیان

وَأَسْوَدُ أَمَّا الْقَلْبُ مِنْهُ فَضَيِّقٌ	نَخِيبٌ وَأَمَّا بَطْنُهُ فَرَحِيبُ

ترجمہ اور بہت سے حبشی ایسے ہین کہ اُنکا دل بیشک ڈرپوک ہے مگر اُنکی توندڑی ہی یعنی بسیار خوار ہین ۔

أَعَدْتُ عَلَى مَخْصَاهُ ثُمَّ تَرَكْتُهُ	يُتَبِّعُ مِنِّي الشَّمْسَ وَهْيَ تَغِيبُ

ترجمہ مینے اُسکے خصی کرنے کی جگہ کو دوبارہ خصی کردیا یعنی ایک تو وہ پہلے سے خصی تھا اب مینے اُسکی ہجو کہکر اُسکو اور ذلیل و خوار کردیا پھر مینے اُسکو ایسے حال مین چھوڑا کہ مجھہ مین سے غروب ہوتے آفتاب کو نہایت تلاش کرتا تھا ۔ منی الشمس بطور تجرید ہے جیسا رأیت من زید اسداً یعنی زید ایسا دلیر ہے کہ اُسمین سے مینے ایک جداگانہ شیر دیکھا ۔ منی الشمس کے یہہ معنی کہ نورانیت مجھمین اسقدر ہے کہ چاہو تو مجھہ مین سے دوسرا ایسا ہی آفتاب نکال لو ۔ خلاصہ مصرعہ دوم یہہ ہی کہ جب مین اُسکی ہجو کہکر چلا تو وہ مجکو تلاش کرتا رہگیا مجکو نہ پکڑ سکا جیسا کوئی آفتاب کو بوقت غروب پکڑنا چاہے تو وہ کب کامیاب ہوسکتا ہے ۔

يَمُوتُ بِهِ غَيْظًا عَلَى الدَّهْرِ أَهْلُهُ	كَمَا مَاتَ غَيْظًا فَاتِكٌ وَشَبِيبُ

ترجمہ کافور کی ریاست کو دیکھکر اہل روزگار زمانہ پر بارے غصہ کے مرے جاتے ہین کہ ایسے نالائق کو کیون رئیس کردیا جیسا کہ اسی غصہ مین فاتک و شبیب مرگئے ۔ فاتک جسکا لقب بسبب غایت سخاوت و شجاعت کے مجنون تھا ۔ ممدوح متنبی ہے جسکی تعریف مین اُسکے چند قصیدے ہین اور اُسکا مرثیہ بھی ہے ۔ اور شبیب ابن جریر قرامطہ مین سے ہے جو والی معرۃ النعمان تھا اُسنے کافور پر خروج کیا تھا اور دمشق کو محاصرہ کرلیا تھا ۔ اسکا ذکر متنبی نے اپنے قصیدہ مین جس کا اول سے عدوک مذموم بکل لسان ہے کیا ہی اُسکو محاصرہ دمشق مین مرگ مفاجات پیش آیا ۔ یہہ دونون شخص

یعنی فاتک اور شبیب کافور کے دشمن جانتے تھے۔ اسی کی طرف اس مصرعہ مین اشارہ کیا ہے۔

فما الحیاۃ فی جنابک طیب	اذا ما عدمت الاصل والعقل والندی

ترجمہ جبکہ تو نے اصالت اور عقل اور بخشش کو گم کیا یعنی یہہ امور تجھہ مین نہون تو تیری درگاہ مین زندگی اچھی نہین ہے۔

وقال فی صباہ لانسان قال لہ اسلمت علیک فلم ترد علی السلام ولم یذکرہ ایضا صاحب التبیان

متعجب لتعجبک	انا عاتب لتعتبک

ترجمہ مین عتاب کرتا ہون تیرے عتاب تکلف امیز پر اور متعجب ہون تیرے تعجب کرنے پر۔

متوجعا لتغیبک	اذ کنت حین لقیتنی

ترجمہ اسلئے کہ جب تو مجھے ملا مین تیرے غائب ہونیکے سبب دردمند تھا۔

وکان شغلی بک	فشغلت عن رد السلام

شغل عنہ اعرض عنہ وشغل بہ مال الیہ ترجمہ سو مین بسبب دردمندی فراق کے تیرے جواب سلام سے رو گا گیا اور تجھسے میرا اعراض اسلئے تھا کہ مین تیری ہی یاد مین لگ رہا تھا۔ **قال وقد انفذ الیہ سیف الدولۃ قول الشاعر۔**

فکانت قذی عینیہ حتی تجلت	رأی خلتی من حیث یخفی مکانھا

ترجمہ ممدوح نے میری حاجت ایسے موقع سے دیکھی جہان وہ چھپی ہوئی تھی سو وہ حاجت اسکی آنکھہ کا کنک ہوگئی یہانتلک کہ دہ دفع ہوگئے اور کھل گئے۔ **قال ابو الطیب والرسول واقف ارتجالا**

ممات لحی او حیاۃ لمیت	لنا ملک لا یطعم النوم ھمہ

ترجمہ ہمارا ایک بادشاہ ہے کہ اسکا قصد جبتلک پور نہو تو وہ ذائقہ خواب نہین چکہتا یعنی صاحب عزم قوی ہے وہ اپنے زندہ دشمنون کی موت ہے اور مفلس اور مردہ دوستون کی زندگی ہے یعنی دشمنون کو لڑائی مین قتل کرتا ہے اور دوستون کو بخشش سے زندہ کرتا ہے۔

اذا ما اتتہ خلۃ بک قرت	ویکبر ان تقذی بشیء جفونہ

ترجمہ جس شاعر نے فکانت قذی عینیہ کہا ہے اسکو رد کرتا ہے کہ ممدوح اس عجز سے پاک ہے کہ اسکی آنکھو مین کنک و خاشاک پڑے بلکہ اسکا تو یہہ حال ہے کہ جب تیری حاجت اسکو دیکھتی ہے تو وہ بھاگجاتی ہے۔

فان نداہ الغمر سیفی ودولتی	جزی اللہ عنی سیف دولۃ ھاشم

الغمر الماء الکثیر ترجمہ خدا میری طرف سے سیف دولت بنی ہاشم کو جزائے خیر دے کیونکہ اسکی عطائے کثیر میری تلوار اور میری دولت ہین۔ **وقال فی صباہ۔**

فِي الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ مَنْ عَادَاكَ مَكْبُوتَا	أَنْصُرْ بِجُودِكَ أَلْفَاظاً تَرَكْتُ بِهَا

الكبت الاذلال **ترجمہ** تو اپنی بخشش سے میرے کلام کے جسکے ذریعہ سے مینے مشرق اور مغرب مین تیرے دشمن کو خوار کر چھوڑا ہے مدد کر یعنی بخشش زیادہ کرتا کہ مین تیری اور مدح کرون۔

وَذَا الْوَدَاعُ فَكُنْ أَهْلاً لِمَا شِيتَا	فَقَدْ نَظَرْتُكَ حَتَّى حَانَ مُرْتَحَلٌ

نظرتک بمعنی انتظرتک والمرتحل الارتحال **ترجمہ** کیونکہ مین نے بیشک تیری بخشش کا انتظار کیا یہان تلک کہ میرا کوچ اور تیرا رخصت کرنا قریب آگیا سواب توجس چیز کا سزاوار ہونا چاہے ہوجا یا تو دے یا محروم کر۔

وقال یمدح بدر بن عمار بن اسمعیل الاسدی

وَبِيضُ الْهِنْدِ وَهِيَ مُجَرَّدَاتُ	فَدَتْكَ الْخَيْلُ وَهِيَ مُسَوَّمَاتُ

المسومات المعلمات بعلامات تعرف بہا **ترجمہ** گھوڑے جو بسبب عمدگی کے نشانمند ہین اور شمشیرہاے ہندی برہنہ تجھپر قربان ہوجاوین یعنی یہہ دونون چیزین فنا ہوجاوین اور تو باقی رہے کہ اس صورت مین ہمارے لئے سب کچھ ہے۔

وَقَدْ بَقِيَتْ وَإِنْ كَثُرَتْ صِفَاتُ	وَصَفْتُكَ فِي قَوَافٍ سَائِرَاتٍ

ترجمہ مینے تیری تعریف ایسے شعر و نمین کی جو بسبب اپنی خوبی کے سب جگہ پھیل گئے اور اگرچہ میرے شعر بہت ہوگئے مگر تیرے صفات ابتلک باقی ہین جو لکھے نہین گئین یعنی تیرے صفات کا احاطہ غیر ممکن ہے۔

وَفِعْلُكَ فِي فِعَالِهِمِ شِيَاتُ	أَفَاعِيلُ الْوَرَى مِنْ قَبْلُ دُهْمٌ

الفعل جمعہ الفعال وجمعہا الافاعیل والشیۃ من الالوان ما خالف معظمہ کالغرۃ فی الادہم **ترجمہ** تمام خلق کے پہلے کام سیاہ ہین اور تیرا کام اُن کے کامون مین دوسرے رنگ کا ہے یعنی جیسا مُشکی گھوڑے کے جسم مین سفید داغ جداگانہ معلوم ہوتا ہے ایسے ہی تیرے کام اُنکے کامون سے بسبب عمدگی کے جدا معلوم ہوتے ہین۔ اور یہہ بھی کہہ سکتے ہین کہ تیرے کام اُنکے کامون کی زینت ہین۔ جیسا مشکی مین سفید داغ سبب زینت ہوتے ہین۔

وقال یمدح ابا ایوب احمد بن عمران

دَانِي الصِّفَاتِ بَعِيدٌ مَوْصُوفَاتُهَا	سِرْبٌ مَحَاسِنُهُ حُرِمْتُ ذَوَاتِهَا

الضمیر فی موصوفاتہا للصفات۔ والسرب بالکسر القطعۃ من الظباء والوحوش والقطا **ترجمہ** میری معشوقہ ایک گروہ عورتونکی ہو جسکی خوبیان ایسی ہین کہ صاحبان خوبیونسے مین محروم ہون یعنی اُن تلک میری رسائی نہین ہے وہ گروہ باعتبار صفات کے مجھسے نزدیک ہے کہ مین اُنکی وصف ہمیشہ بیان کرتا رہتا ہون مگر اُن صفات کے موصوف یعنی خود وہ عورتین مجھسے دور ہین۔

اَوْفٰی فَكُنْتُ اِذَا رَمَيْتُ بِمُقْلَتِیْ ‖ بَشَرًا رَاَيْتُ اَرَقَّ مِنْ عَبَرَاتِهَا

ضمیر عبراتها للمقلة واوفی ای اشرف من مکان عال - والبشر جمع بشرة و ہو ظاہر الجلد ترجمہ اُس گروہ نے ہودجون سے مجھے دیکھا - مین جب اُنکے ظاہر بدن کو دیکھتا تھا تو اُسکو اپنی آنکھ کے اشکونسے بھی زیادہ لطیف پاتا تھا -

يَسْتَاقُ عِيسَهُمُ اَنِيْنِیْ خَلْفَهَا ‖ تَتَوَهَّمُ الزَّفَرَاتِ زَجْرَ حُدَاتِهَا

ترجمہ میرا نالہ اُنکے پیچھے اُنکے شترونکو ہنکاتا ہے سو وہ شتر میری نالونکو اپنی حدی خوانونکا ہنکانا سمجھتے تھے -

فَكَاَنَّهَا شَجَرٌ بَدَتْ لٰكِنَّهَا ‖ شَجَرٌ جَنَيْتُ الْمُرَّ مِنْ ثَمَرَاتِهَا

ترجمہ سو وہ شتر جبکہ ہودجون کو لیکر اُٹھے گویا درخت تھے مگر ایسے درخت کہ مجکو اُنکے پہلونسے تلخ پھل ملا کیونکہ وہ سبب فراق ہوگئے -

لَا سِرْتِ مِنْ اِبِلٍ لَوَ اَنِّیْ فَوْقَهَا ‖ لَمَحَتْ حَرَارَةُ مَدْمَعَیَّ سِمَاتِهَا

سمات جمع سمة وہی العلامة - مدمعی اے دمع مدمعی ترجمہ اے شتر تجکو چلنا نصیب نہو اگر مین تجھپر سوار ہوتا تو میرے اشک کی گرمی تیرے نشان تلک کو مٹا دیتی تیرا تو کیا ذکر ہے - معلوم رہے کہ غمگین کے آنسو گرم ہوتے ہین -

وَحَمَلْتُ مَا حُمِّلْتِ مِنْ هٰذِی الْمَهَا ‖ وَحَمَلْتِ مَا حُمِّلْتُ مِنْ حَسَرَاتِهَا

ترجمہ کاش مین ان گاوان وحشی کا بوجھ اُٹھاتا جو تجھپر لادا گیا ہے اور کاش تو اُوٹھاتا وہ بوجہ اُنکے حسرتونکا جو مجھپر لادا گیا ہے معشوق کو گاو وحشی کے ساتھ بوجہ خوبصورتی وحسن چشم تشبیہ دیتے ہین -

اِنِّیْ عَلٰی شَغَفِیْ بِمَا فِیْ خُمْرِهَا ‖ لَاَعِفُّ عَمَّا فِیْ سَرَاوِيلَاتِهَا

الخمر جمع خمار ترجمہ مین باوجودیکہ اُس چیز کو دوست رکھتا ہون جو اُنکی اوڑہنیون مین پوشیدہ ہے یعنی اُن کے چہرہ کو البتہ پاک ہون اُس چیز سے جو اُنکے پائجامون مین ہے - اس شعر پر صاحب بن عباد نے بسبب ذکر اندام نہانی کے عیب لگایا ہے مگر دوسری روایت عمافی سرابیلاتها اس عیب سے پاک ہے - کیونکہ سرابیل کی معنی قمیص کی ہین

وَتَرَی الْفُتُوَّةَ وَالْمُرُوَّةَ وَالْاُبُوَّةَ ‖ فِیْ كُلِّ مَلِيحَةٍ ضَرَّاتِهَا

الفتی الکریم یقال ہو فتی بین الفتوة والابوة الآباء والاعمام والخؤولة والمروة الانسانیة ترجمہ میری جوانمردی اور شرافت نسب اور انسانیة کو ہر نمکین معشوقہ اپنے سوتین سمجھتی ہی یعنی یہہ میرے تینون صفات خلوت ناجائز سے مجکو منع کرتے ہین جیسا اگلے شعر مین ہے -

هُنَّ الثَّلٰثُ الْمَانِعَاتِیْ لَذَّتِیْ ‖ فِیْ خَلْوَتِیْ لَا الْخَوْفُ مِنْ تَبِعَاتِهَا

ترجمہ وہ ہی تینون میری لذت کو روکنے والے ہین میری خلوت مین نہ خوف اُس کے انجام بد کا یعنی مین نواحش سے بالطبع متنفر ہون -

وَمَطَالِبٍ فِيهَا الْهَلَاكُ أَتَيْتُهَا	ثَبْتَ الْجَنَانِ كَأَنَّنِي لَمْ آتِهَا

ترجمہ اور بہت سے مطالب جن مین خوف ہلاک کا تھا مینے اس طرح کئے ہین کہ میرا دل ایسا مستقل تھا کہ گویا مینے اُن کامون کو کیا ہی نہین ۔

وَمَقَانِبٍ بِمَقَانِبٍ غَادَرْتُهَا	أَقْوَاتَ وَحْشٍ كُنَّ مِنْ أَقْوَاتِهَا

المقنب ہوا الجماعۃ من الخیل ما بین الثلاثین الی الاربعین ترجمہ اور مینے بہت سے لشکر عظیم اعدا کو بمدد اپنے بڑے لشکر کے جنگلی جانورونکے خوراک بنادیا اور پہلے وہ وحشی جانور اُس لشکر کی خوراک تھے ۔

أَقْبَلْتُهَا غُرَرَ الْجِيَادِ كَأَنَّمَا	أَيْدِي بَنِي عِمْرَانَ فِي جَبَهَاتِهَا

اراد بالایدی النعم علی خلاف المتعارف وہو ان الید بمعنی النعمۃ جمعہا الایادی وبمعنی العضو جمعہا الایدی ترجمہ مینے دشمنون کے لشکر کے سامنے اپنے گھوڑے ایسے روشن پیشانی کہ گویا بنی عمران کی نعمتین اُنکی پیشانیون پر چمک رہی ہین پیش کئے ۔ نعمتون کے لئے اثبات روشنی بطور مجاز ہو

الثَّابِتِينَ فُرُوسَةً كَجُلُودِهَا	فِي ظَهْرِهَا وَالطَّعْنُ فِي لَبَّاتِهَا

ترجمہ وہ بنی عمران از روئے شہسواری گھوڑون کی پشت پر جبکہ نیزے اُنکے سینون مین گھسے ہوئے ہون یعنی بحالت نہایت تیزی کے ایسے جمتے ہین جیسے اُنکی کھالین ۔ اُنکی شہسواری اور اقدام کی تعریف کرتا ہے ۔

الْعَارِفِينَ بِهَا كَمَا عَرَفَتْهُمُ	وَالرَّاكِبِينَ جُدُودُهُمْ أُمَّاتِهَا

ترجمہ بنی عمران اُن گھوڑون کو ایسا پہچانتے ہین جیسے وہ گھوڑے اُنکو ۔ اور اُن کی دادی اُن کی ماؤن پر سوار ہوا کرتی تھی ۔ خلاصہ یہہ کہ وہ گھوڑے اُن کے خانہ زاد ہین اور یہہ اور اُن کے اجداد موروثی شہسوار اور خوش حال ہین نو دولت نہین ہین ۔

فَكَأَنَّهَا نُتِجَتْ قِيَامًا تَحْتَهُمْ	وَكَأَنَّهُمْ وُلِدُوا عَلَى صَهَوَاتِهَا

الصہوۃ مقعد الفارس ترجمہ وہ گھوڑے اُنسے ایسے ملے ہوئے ہین اور وہ لوگ اُنکے مزاج سے ایسے آشنا ہین اور سواری مین ایسے مشاق ہین کہ گویا وہ گھوڑے بحالت قیام اُن کے نیچے پیدا ہوئے ہین اور گویا وہ سوار اُنکی پشتون پر پیدا کئے گئے ہین ۔

إِنَّ الْكِرَامَ بِلَا كِرَامٍ مِنْهُمُ	مِثْلُ الْقُلُوبِ بِلَا سُوَيْدَاوَاتِهَا

ترجمہ بیشک عمدہ گھوڑے جب انپر ایسے عمدہ سوار نہون مثل دلون کے ہین ۔ جنکے سویدا یعنی دانہ سیاہ جو دل مین ہوتا ہی نہو ۔ یا یون کہو کہ جب در اشراف کی مجمع مین اُنکے اشراف نہون تو وہ مجمع مانند دل بی سویدا کے ہے ۔

تِلْكَ النُّفُوسُ الْغَالِبَاتُ عَلَى الْعُلَا	وَالْمَجْدُ يَغْلِبُهَا عَلَى شَهَوَاتِهَا

ترجمہ بنے عمران ایسے نفوس ہین کہ اور لوگونپر بزرگی مین غالب آتے ہین اور شرف اور بزرگی انکی نفسانی خواہشون پر غالب

سُقِيَتْ مَنَابِتُهَا الَّتِي سَقَتِ الوَرَى	بِيَدَيْ أَبِي أَيُّوبَ خَيْرَ نَبَاتِهَا

ترجمہ اجداد واصول بنی عمران کے جنہون نے خلق کو بذریعہ دونون ہاتھون ابوایوب بہترین اپنی اولاد کے تروتازہ کردیا ہے تروتازہ کئے جاوین یعنی خداتعالی اجداد ابوایوب کا بھلا کرے کہ اُسنے تمام خلق کو فائدہ پہونچایا ہے۔

لَيْسَ التَّعَجُّبُ مِنْ مَوَاهِبِ مَالِهِ	بَلْ مِنْ سَلَامَتِهَا إِلَى أَوْقَاتِهَا

ترجمہ اُسکے مال کی کثرت عطاسے تعجب نہین ہے بلکہ اس سے کہ ان بخششون تلک یہہ کیونکہ سلامت رہا کیونکہ وہ جمع کرتا تو جاتا ہی نہین۔

عَجَبًا لَهُ حَفِظَ العِنَانَ بِأَنْمُلٍ	مَا حِفْظُهَا الأَشْيَاءَ مِنْ عَادَاتِهَا

ترجمہ ممدوح سے تعجب ہے کہ اپنے گھوڑے کی باگ اپنی ہاتھہ مین کیونکر رکھتا ہی کیونکہ چیزونکا نگاہ رکھنا تو اُسکی عادت سے نہین ہے

لَوْ مَرَّ يَرْكُضُ فِي سُطُورِ كِتَابَةٍ	أَحْصَى بِحَافِرِ مُهْرِهِ مِيمَاتِهَا

ترجمہ ممدوح کی شہسواری کی تعریف کرتا ہے کہ اگر ممدوح گھوڑا دوڑاتا اپنے خط کی سطرون مین گزرے تو اپنے بچھیرے کے قدم سے سطور کی میم شمار کردے۔ وجہ تخصیص میم کی یہہ ہے کہ وہ سم اسپ سے زیادہ مشابہہ ہی۔ اور جبکہ بچھیرے کو جو اکثر الہڑ ہوتا ہی ایسا قابو مین رکھتا ہی تو شایستہ گھوڑونکا کیا کہنا ہے۔

يَضَعُ السِّنَانَ بِحَيْثُ شَاءَ مُجَاوِلًا	حَتَّى مِنَ الآذَانِ فِي أَخْرَاتِهَا

ترجمہ وہ گھوڑا دوڑاتے اپنے نیزہ کی بھال کو جہان چاہے رکھدے یہان تلک کہ کانون کے سوراخ مین۔

تَكْبُو وَرَاءَكَ يَا ابْنَ أَحْمَدَ قُرَّحٌ	لَيْسَتْ قَوَائِمُهُنَّ مِنْ آلَاتِهَا

ضمیر الاتہا عائد الی القرح وہو جمع قارح وہو الاتی علیہا خمس ستین۔ والکبوا لخرور علی الوجہ ترجمہ اے احمد کی بیٹے تیرے سامنے اور مقابلہ مین اور نجیب الی گھوڑے جو اپنے کمال قوۃ کو پہونچ جاتے ہین ایسے حال مین منہ کے بل گرتے ہین کہ گویا انکی پانو اُنکے قابو مین نہین رہے۔ یہہ بطور مثل کے ہے حاصل یہہ ہے کہ اور اسخیا تیری برابری نہین کرسکتے ہین اور اگر ارادہ برابری کرتے ہین تو زک اُٹھاتے ہین۔

رَعَدُ الفَوَارِسِ مِنْكَ فِي أَبْدَانِهَا	أَجْرَى مِنَ العَسَلَانِ فِي قَنَوَاتِهَا

الرعد جمع رعدۃ۔ والعسلان الاضطراب۔ والقنوات جمع قناۃ ترجمہ سوارون کے بدنون مین تیرے خوف سے کپکپی ولرزہ زیادہ پھیلنے والی ہین حرکت سے اُنکے نیزون مین یعنی ایسے نیزے نہین ہلتے جیسے وہ کانپتے ہین۔

لَا خَلْقَ أَسْمَحُ مِنْكَ إِلَّا عَارِفٌ	بِكَ رَاءَ نَفْسَكَ لَمْ يَقُلْ لَكَ هَاتِهَا

راء مقلوب رای کما یقال تار ونائی ترجمہ تجھسے کوئی مخلوق زیادہ سخی نہین ہے مگر وہ تیرا شناسا کہ اُس نے تجھے دیکھا

اور تجکو یہہ نکہا کہ تو تجکو اپنی جان دیدے کیونکہ تو سوال سائل رد نہین کرتا سو وہ شخص تجھسے زیادہ سخی ہے گویا اُس نے تیری جان بے قیمت ہی تجکو بخشدی ۔

غلتَ الّذی حَسَبَ العشُورَ بآیۃٍ ‏ ‏ ‏ ‏ ترتیلکَ السُّوراتِ مِنْ آیاتِہا

غلت فی الحساب خاصۃ و ہو مثل غلط فی الکلام وغیرہ ۔ والعشور اعشار القرآن ۔ والترتیل التبیین والتحسین ترجمہ جس نے قرآن شریف کا تیرا پڑھنا سنا اور اُسکو ایک معجزہ شمار کیا اُسنے حساب مین غلطی کی کیونکہ تیرا سورتونکو بوضاحت وتجوید پڑھنا بھی تو قرآن کے معجزات مین سے ہے پس اُسمین دو معجزے ہوئے ۔

کَرَمٌ تَبَیَّنَ فِی کَلامِکَ ماثِلًا ‏ ‏ ‏ ‏ وَیَبِیْنُ عِتقُ الخَیْلِ فِی اَصْوَاتِہا

العتق الکرم والماثل الظاہر ترجمہ تیرے کلام مین کرم بخوبی ظاہر ہے یعنی جو تیرے کلام کو سنتا ہے وہ فوراً جان لیتا کہ تو کریم ہے جیسے گھوڑونکی عمدگی اُنکی آوازون سے ظاہر ہوتی ہے ۔

اَعْیَا زَوَالُکَ عَنْ مَحَلٍّ نِلْتَہٗ ‏ ‏ ‏ ‏ لا تَخْرُجُ الاَقْمَارُ عَنْ ہالاتِہا

ترجمہ جس رتبہ شرف پر تو ہے اُس سے تنزل تیرا ایسا دشوار ہے جیسا کہ چاندون کا اپنے ہالون سے نکلنا ۔

لا نَعْذُلُ المَرَضَ الّذی بِکَ شائِقٌ ‏ ‏ ‏ ‏ اَنْتَ الرِّجالَ وَشائِقٌ عِلّاتِہا

الرجال منصوب بشائق وہو یعمل عمل الفعل وشاقہ اذا حملہ علی الشوق ترجمہ ہم اُس مرض کو جو تجھے ہے ملامت نہین کرتے کیونکہ تو لوگون کو بھی اپنا مشتاق کرتا ہے اور اُنکی بیماریون کو بھی حاصل یہہ ہے کہ مرض تیرے پاس مشتاقانہ آیا ہی لہذا قابل ملامت نہین ہے ۔ متنبی اُسکی حالت مرض مین مدح کرتا ہے ۔

فَاِذا نَوَتْ سَفَرًا اِلَیْکَ سَبَقْتَہا ‏ ‏ ‏ ‏ فَاَضَفْتَ قَبْلَ مُضافِہا حالاتِہا

ترجمہ سو جب لوگ سفر کرکے تیرے پاس آنا چاہتے ہین تو تو اُنسے آگے بڑہتا ہے اور قبل ضیافت مردان اُنکے حالات امراض کے ضیافت کر دیتا ہے یعنی اُنکے امراض براہ مہمان نوازی اپنے اوپر لے لیتا ہے ۔

وَمَنازِلُ الحُمّٰی الجُسُومُ فَقُلْ لَنا ‏ ‏ ‏ ‏ ما عُذْرُہا فِی تَرْکِہا خَیْراتِہا

ترجمہ اور فرودگاہ تپ جسم ہین تو ہمسے فرمائے کہ اگر تپ عمدہ اجسام کو چھوڑ دے تو اُسکا کیا عذر ہوگا یعنی کچھہ نہین ۔

اَعْجَبْتَہا شَرَفًا فَطالَ وُقُوفُہا ‏ ‏ ‏ ‏ لِتَاَمُّلِ الاَعْضاءِ لا لِاَذاتِہا

ترجمہ تونے اپنے شرف سے تپ کو متعجب کر دیا سو وہ تیرے پاس مقیم ہو گئی تا کہ اُن اعضا کو جو ایسے مصائب پر مشتمل ہین بغور دیکھے ۔ ورنہ اُسکی اقامت اعضا کی تکلیف دہی کے لئے نہین ہے ۔

وَبَذَلْتَ ما عَشِقَتْہُ نَفْسُکَ کُلَّہٗ ‏ ‏ ‏ ‏ حَتّٰی بَذَلْتَ لِہٰذِہٖ صِحّاتِہا

ترجمہ جو چیز تیری محبوب تھی اُسکو تونے براہ سخاوت سب خرچ کر ڈالا یہان تلک کہ تونے اپنی صحت اُس بیماری کو بخشدی

وَتَعُودُكَ الْأُسَادُ مِنْ غَابَاتِهَا	حَقٌّ الْكَوَاكِبَ أَنْ تَزُورَكَ مِنْ عَلٍ

ترجمہ ستارون کو لائق ہے کہ عالم بالا سے تیری زیارت کرین کیونکہ تو بھی بلند رتبہ ہے اور شیرون کو سزاوار ہے کہ اپنی بشیونسے آنکر تیری عیادت کرین کیونکہ وہ شجاعت مین تیرے ہمرنگ ہین۔

فَلَوَاتِهَا وَالطَّيْرُ مِنْ وُكُنَاتِهَا	وَالْجِنُّ مِنْ سُتَرَاتِهَا وَالْوَحْشُ مِنْ

ترجمہ اور جن کو سزاوار ہے کہ اپنے پردونسے نکلکر تیری عیادت کرین اور جنگلی جانور اپنے جنگلونسے اور پرندے اپنے گھونسلونسے کیونکہ تیرا فیض سب کو برابر پہونچتا ہے۔

كُنْتَ الْبَدِيعَ الْفَرْدَ مِنْ أَبْيَاتِهَا	ذُكِرَ الْأَنَامُ لَنَا فَكَانَ قَصِيدَةً

ترجمہ تمام خلق ہمارے روبرو مذکور ہوئی سو وہ بمنزلہ ایک قصیدہ کے ہے اور تو اُسکے ابیات مین ایک نادر یکتا فرد ہے جیسا یہہ شعر اس قصیدہ مین۔ خلاصہ یہہ کہ تو باعث زینت مخلوقات ہے۔

كَمَمَاتِهَا وَمَمَاتُهَا كَحَيَاتِهَا	فِي النَّاسِ أَمْثِلَةٌ تَدُورُ حَيَاتُهَا

ترجمہ لوگون مین آدمی صورت بہت ہین جو گھومتے اور جوتیان چٹخاتے پھرتے ہین مگر انکی زندگی مثل موت کی ہے اور مرنا انکا مثل اُنکی زندگی کے یعنی نکمی ہین کہ انکا مرنا جینا برابر ہے۔

حَتَّى وَفَرْتُ عَلَى النِّسَاءِ بَنَاتِهَا	هِبْتُ النِّكَاحَ حِذَارَ نَسْلٍ مِثْلِهَا

ترجمہ سو ایسے نسب کے خوف سے مین اپنے نکاح سے ڈرتا ہون یہان تلک کہ عورتون پر ان کی بیٹیان مینے زیادہ کرین یعنی وہ گھر بیٹھے رنگیین مگر مینے اُنسے نکاح نکیا۔

مَلَكَ الْبَرِيَّةَ لَا سْتَقَلَّ هِبَاتِهَا	فَالْيَوْمَ صِرْتُ إِلَى الَّذِي لَوْ أَنَّهُ

ترجمہ سو مین آج ایسے سخی کے پاس جا پہونچا کہ اگر وہ تمام خلق کا مالک ہوجاوے اور اسکو بخشدے تب بھی اپنے بخششونکو کمتر سمجھے۔

نَظَرَتْ وَعَثْرَةُ رِجْلِهِ بِدِيَاتِهَا	مُسْتَرْخَصٌ نَظَرٌ إِلَيْهِ بِمَا بِهِ

ترجمہ اگر آنکھین دیکر اُسکا دیدار ایک دفعہ نصیب ہوجاوے تو یہہ معاملہ ارزان ہے اور اُسکے پانو کا غبار یا اُسکی لغزش بدلہ خلق کے دیتیونکے سے ہے۔ **وقال یمدح سیف الدولۃ وہو لیسایرہ**

وَغَدٍ فِي الْغَدِ قَبْلَهَا أَرِيجُ	لِهَذَا الْيَوْمِ بَعْدَ غَدٍ أَرِيجُ

الاریج والارج الریح الطیبۃ۔ والاجیج تلہب النہار ترجمہ اس دن کو بعد کل کے یعنی تیسرے روز ایک نہایت عمدہ خوشبو ہوگی یعنی نثرہ فتح۔ اور دشمن مین لڑائی کی ایسی آگ ہوگی جسکا شعلہ بلند ہوگا۔

وَتَنْكُو فِي مَسَالِكِهَا الْحَجِيجُ	تَبِيتُ بِهَا الْحَوَاضِنُ آمِنَاتٍ

الحواضن ہی اللاتی فی حضانۃ اولادہن ترجمہ اُس فتح سے وہ عورتین جو اپنے بچونکو پرورش کرتے ہین قید وقتل

فاذا دخل الطبع

بخوف ہوجاوینگے اور حاجی لوگ اپنے سفرون مین سالم رہین گے۔

وَ اِنْ اَیُّهَا الْاَسَدُ الْمُهَیَّجُ	فَلَا زَالَتْ عَدَا تُكَ حَیْثُ كَانَتْ

المہیج ہو الذی اہاجہ غیرہ ترجمہ اے چھیڑے ہوئے شیر تیرے دشمن جہان ہون تیرے شکار ہین۔

وَ اَنْتَ بِغَیْرِ سَیْفِكَ لَا تَعِیجُ	عَرَفْتُكَ وَ الصُّفُوْفُ مُعَبَّاٰتٌ

لاتعیج ای ماتبالی ترجمہ مینے تجھے ایسے وقت پہچانا کہ لشکر آراستہ تھا اور تو سوای اپنی تلوار کی کسی کی پروا نہین کرتا تھا۔ متنبی سیف الدولہ کے ساتھ بلاد روم مین تھا۔ اُسنے سیف الدولہ کو لشکر کے صفون سے باہر دیکھا کہ اپنا نیزہ ہلا رہا تھا سو اُسنے اُسے پہچان لیا یعنی تجکو کسی کی اپنی تلوار کے سوا پروا نہین ہے۔

اِذَا یَسْجُوْ فَكَیْفَ اِذَا یَمُوْجُ	وَ وَجْهُ الْبَحْرِ یُعْرَفُ مِنْ بَعِیْدٍ

یسجو یسکن دیدوم ترجمہ دریا تو جب ٹہرا ہوا ہو دور سے پہچانا جاتا ہے سو کیا حال ہوگا جب وہ موج زن ہو یعنے اُسوقت تو ہر کوئی اُسکو پہچان لے گا اُسکو نیزہ ہلاتے دیکھکر دریائے مواج سے تشبیہ دے۔

اِذَا مُلِئَتْ مِنَ الرَّكْضِ الْفُرُوْجُ	بِاَرْضٍ تَهْلِكُ الْاَشْوَاطُ فِیْهَا

الاشواط جمع شوط و ہو القدم۔ والفروج ما بین القوائم والبا متعلقہ بتحاول فی الشعر الاتی ترجمہ اس زمین مین کہ چلنے والے کی قدم اُسکی وسعت کی سبب فنا ہوجاوین جبکہ لشکر کی تاخت سے اُسکے میدان پُر کئے جاوین۔

فَتَفْدِیْهِ رَعِیَّتُهُ الْعُلُوْجُ	تُحَاوِلُ نَفْسَ مَلِكِ الرُّوْمِ فِیْهَا

العلوج جمع علج و ہو کافر العجم ترجمہ ایسی زمین مین تو روم کے بادشاہ کا قصد کرتا ہو سو اُسکی کافر رعیت اُسپر فدا ہوجاتے ہین اور وہ مقتول و مخذول ہوتے ہین۔

وَ نَحْنُ نُجُوْمُهَا وَ هِیَ الْبُرُوْجُ	اَبِالْغَمَرَاتِ تُوْعِدُنَا النَّصَارٰی

الغمرات الشدائد ترجمہ کیا نصارٰے ہمکو شدائد سے ڈراتے ہین اور حال یہ ہے کہ ہم شدائد کے ستارے ہین اور وہ شدائد ہمارے لئے بمنزلہ بروج ہین جیسے ستارے بروجکو نہین چھوڑتے ایسے ہی ہم شدائد مین رہتے ہین غرض جفاکش ہین

اِذَا لَاقٰی وَ غَارَتُهُ لَجُوْجُ	وَ فِیْنَا السَّیْفُ حَمْلَتُهُ صَدُوْقٌ

اور ہم مین سیف الدولہ ہی کہ جسکا حملہ سچا اور کامل ہی بوقت جنگ اور اُسکی لوٹ لجوج ہی کہ بے استیصال رکتی ہی نہین

وَ نَكْلَؤُهُ بِالدُّعَاءِ لَهُ الضَّجِیْجُ	نُعَوِّذُهُ مِنَ الْاَعْیَانِ بَاْسًا

ترجمہ ہم لوگ اُسکو خدا کی پناہ مین دیتے ہین بخوف چشم ہائے بد کے کہ اُسکی شجاعت و سخاوت کو نظر نہ لگجاوے اور اُسکی دعائے خیر کا ایک غل رہتا ہے یعنی اُسکے لئے سب دعا کرتے ہین۔

عِمَا حُكْمُ الْقَوَاضِبِ وَ الْوَشِیْجِ	رَضِیْنَا وَ الدُّمُسْتُقُ غَیْرُ رَاضٍ

القواضب جمع قاضب و هو السيف القاطع - والوشيج الرماح ترجمہ ہم شمشیرہائے بران اور نیزونکے فیصلہ پر راضی ہین مگر دمستق راضی نہین ہے کیونکہ وہ جانتا ہے کہ یہہ دونون میری شکست کا حکم کرین گے -

فَإِنْ يُقْدِمْ فَقَدْ زُرْنَا سَمَنْدُو ۔۔ وَإِنْ يُحْجِمْ فَمَوْعِدُهُ الْخَلِيجُ

سمندو من بلاد الروم في اوائلها و الخليج نهر عند قسطنطنية ترجمہ سو وہ اگر آگے بڑھا تو ہم شہر سمندو مین داخل ہوجاوینگے اور اگر ہوٹا تو اُسکی ملاقات کی جگہ خلیج ہے جو اُسکی عملداری کی حد ہے - **وقال وقد تأخر مدحه عنه فتعتب عليه**

بِأَدْنَى ابْتِسَامٍ مِنْكَ تَحْيَا الْقَرَائِحُ ۔۔ وَتَقْوَى مِنَ الْجِسْمِ الضَّعِيفِ الْجَوَارِحُ

القرائح جمع قريحة وهي الطبيعة ترجمہ تیرے تھوڑے تبسم کے سبب طبیعتین زندہ ہوجاتی ہین اور جسم ناتوان کے اعضا قوی ہوجاتے ہین -

وَمَنْ ذَا الَّذِي يَقْضِي حُقُوقَكَ كُلَّهَا ۔۔ وَمَنْ ذَا الَّذِي يُرْضِي سِوَى مَنْ تُسَامِحُ

ترجمہ وہ کون شخص ہے جو تیرے سب حقوق ادا کرے اور وہ کون ہے جو تیرے حقوق ادا کرکے تجھے راضی کرے اُس شخص کے سوا جس سے تو سہل انکاری کرے -

وَقَدْ تَقْبَلُ الْعُذْرَ الْخَفِيَّ تَكَرُّمًا ۔۔ فَمَا بَالُ عُذْرِي وَاقِفًا وَهُوَ وَاضِحُ

ترجمہ بیشک تو عذر کو جو غیر واضح ہو براہ کرم قبول کرلیتا ہے سو کیا حال ہے میرے عذر کا کہ وہ واضح ہے قبول نہین ہوتا حالانکہ وہ بامید پذیرائی ٹھہرا ہے -

وَإِنَّ مُحَالًا إِذْ بِكَ الْعَيْشُ أَنْ أُرَى ۔۔ وَجِسْمُكَ مُعْتَلٌّ وَجِسْمِي صَالِحُ

ترجمہ اس سبب سے کہ ہماری زندگی تیرے باعث سے ہے بیشک یہہ محال ہوگیا مین دیکھون کہ تیرا جسم علیل اور میرا جسم تندرست ہے

وَمَا كَانَ تَرْكِي الشِّعْرَ إِلَّا لِأَنَّهُ ۔۔ تُقَصِّرُ عَنْ وَصْفِ الْأَمِيرِ الْمَدَائِحُ

ترجمہ اور میرا تیرے اشعار مدحیہ کو چھوڑنا کسی اور سبب سے نہین ہوا مگر اس باعث سے کہ میری تعریفین امیر کے حق تعریف سے کوتاہ ہین اسلئے شعر کہنے مین دیر ہوئی - **وقال لرجل بلغه عن قوم كلام**

أَنَا عَيْنُ الْمُسَوَّدِ الْجَحْجَاحِ ۔۔ هَيَّجَتْنِي كِلَابُكُمْ بِالنُّبَاحِ

المسود الذي جعله الناس سيدا لهم والجحجاح السيد العظيم ترجمہ مین سردار عظیم الشان کے لئے بمنزلہ چشم ہون یا مین وہی ہون مگر تمہارے کتون نے بھونککر مجکو برانگیختہ کیا ہے یعنی غضبناک -

أَيَكُونُ الْهِجَانُ غَيْرَ هِجَانٍ ۔۔ أَمْ يَكُونُ الصُّرَاحُ غَيْرَ صُرَاحِ

الهجان من الابل البيض ترجمہ کیا عمدہ و شریف غیر شریف ہو سکتا ہے یا خالص غیر خالص - یعنی مجکو کسی کی ہجو سے ضرر نہین پہنچ سکتا -

بجھلونی وان عمرت قلیلا	نسبتنی لیعم صدودالرماح

وہ مجکو بھول گئے ہین اور اگر کچھ اور دنون تک مین زندہ رہا تو انکو میرا نسب نیزونکے تبلا دینگے ۔

وقال یمدح مساور بن محمد الرومی

جللا کمابی فلیک التبریح	اغذا ءذا الرشا الاغن الشیح

جللا خبر کان مقدم علیہ ۔ والتبریح الشدۃ ۔ والجلل الامر العظیم ۔ والرشا ولد الظبیۃ والاغن الذی فی صوتہ غنۃ وہو صوت من الخیشوم والاستفہام انکاری وتقدیر البیت فلیک التبریح جللا کمابی ترجمہ جو شخص عشق مین مبتلا ہو تو لازم ہے کہ اُسکی شدت مصیبت ایسی ہو جیسے سخت محنت ومصیبت میری ہی اور میری تکلیف کیونکر سخت نہو کہ مین ایک بچہ آہو یعنی ایسی معشوقہ پر جو مثل آہو بچہ حسین وخوشنما ہے مبتلا ہون پھر کہتا ہے کیا غذا اس بچہ آہو کی جو گنگنا بولتا ہے یعنی براہ ناز وادا ناک مین سے آواز نکالتا ہے گیاہ شیح ہے بلکہ یہہ نہین ہے اُسکی غذا تو قلوب اور لیدان عشاق ہے پھر میری شدت محنت کسطرح انتہا کو نہ پہونچے ۔

لعبت بمشیتہ الشمول وجردت	صنما من الاصنام لولا الروح

الشمول بالفتح الخمر ترجمہ شراب نے اُسکی رفتار کو ایک کھیل وتماشا کردیا ہے یا شراب اُسپر محیط ہوگئی ہے کہ وہ مستانہ چلتی ہے نہایت خوش رفتاری سے اور شراب نے اُسکو منجلہ اور بتونکی خوبصورتی مین ایک بت بنا کر ظاہر کردیا ہے اگر اُسمین روح نہوتے تو بالکل حقیقی بت معلوم ہوتے ۔

ما بالہ لاحظتہ فتضرجت	وجناتہ وفوادی المجروح

تضرجت احمرت خجلا ترجمہ اُس آہو بچہ کا کیا حال ہے کہ مینے اُسکو دیکھا تو اُسکے رخسار شرم سے سرخ ہوگئے باوجودیکہ اُسکو کسی چیز نے زخم نہین پہونچایا اور حال یہہ ہے کہ میرا دل زخمی ہوگیا یعنی یہہ عجیب تماشا ہے ۔

ورما وما مدتا یداہ فصابنی	سہم یعذب والسہام تریح

صاب السہم قصدہ واصابہ وقولہ مارمت یداہ الوجہ ان یقول رمت یداہ ولکنہ علی لغۃ من قال اکلونی البراغیث ترجمہ اور اُسنے میرے تیر نگاہ مارا کہ اُسکو اُسکے دونون ہاتھون نے نہین مارا تھا سو میرے ایسا تیر لگا کہ وہ ہر وقت عذاب دیتا ہے ۔ اور اور تیر تو قتل کرکے راحت بخشتی ہین ۔

قرب المزار ولا مزار وانما	یغدو الجنان فنلتقی ویروح

ترجمہ ملاقات قریب ہوگئی مگر حقیقت مین ملاقات نہین ہان دل اُسکے پاس صبح وشام جاتا ہے اور خیالی ملاقات اُس سے ہوجاتی ہے ۔ یعنی جب اُسکو یاد کرتا ہون مجاتا ہون ۔ اللہ در القائل ست دلکے آئینہ مین ہے تصویر یار

جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی۔

وَقَفْنَتْ سَرَائِرُنَا اِلَيْكَ وَشَفَّنَا	تَعْرِيضُنَا فَبَدَالَكَ التَّصْرِيحُ

ترجمہ ہمارے پوشیدہ بہید تجکو ظاہر ہوگئے اور ہمنے جو اپنے نفس کو تیرے عشق کے سامنے کیا سو اُسنے ہمکو لاغر کردیا سو یہہ لاغری قائم مقام تصریح ہوگئی قال بعضھم۔ ع بتوان داشتن نہان عشق زمردم لیکن زردی رنگ رخ و خشکی لب را چہ علاج۔

لَمَّا تَقَطَّعَتِ الْحُمُولُ تَقَطَّعَتْ	نَفْسِي اَسًى فَكَاَنَّهُنَّ طُلُوحُ

الحمول الاحمال على الابل والمراد ہہنا الابل التي حملتها۔ والطلوح جمع طلح وہو شجر اسفلہ دقيق واعلاه كالقبة ترجمہ جبکہ شتران حاملان ہودج نظر سے غائب ہوگئی تو میری جان غم کے مارے تلف ہوگئی۔ سو وہ شتران ہودج بردار گویا طلح کے درخت تھے نیچے پتلے اوپر سے پھیلے ہوئے۔

وَجَلَا الْوَدَاعُ مِنَ الْحَبِيبِ مَحَاسِنًا	حَسَنُ الْعَزَاءِ وَقَدْ جُلِينَ قَبِيحُ

ترجمہ وداع نے دوست کی بہت ایسی خوبیان ظاہر کردین کہ جب وہ ظاہر ہوئین تو صبر جمیل قبیح ہوگیا۔ کیا عمدہ شعر ہے

فَيَدٌ مُسَلِّمَةٌ وَطَرْفٌ شَاخِصٌ	وَحَشًا يَذُوبُ وَمَدْمَعٌ مَسْفُوحُ

اراد بالمدمع الدمع ترجمہ بوقت وداع ہمارا ہاتھہ سلام کرتا ہوا اور آنکھہ حیران کہلی کی کہلی اور اعضائے باطن گلے ہوئے اور آنسو ٹپکتے ہوئے رہگئے۔ یہہ تقسیم نہایت عمدہ ہے۔

يَجِدُ الْحَمَامُ وَلَوْ كَوَجْدِي لَانْبَرَى	شَجَرُ الْاَرَاكِ مَعَ الْحَمَامِ يَنُوحُ

انبرى اندفع واعترض واخذ ترجمہ کبوتر مغموم ہوتا ہے اور اگر میرے غم کے مانند اُسکا غم ہو تو اراک کا درخت جسپر وہ نالان ہے کبوتر کے ساتھہ رونا شروع کردے۔

وَاَمَقَّ لَوْ خَدَتِ الشَّمَالُ بِرَاكِبٍ	فِي عَرْضِهِ لَانَاخَ وَهْيَ طَلِيحُ

الامق الطويل۔ والوخد ضرب من السير واراد ہہنا اسرعت۔ والطليح المعيى ترجمہ اور بہت ایسے دشت وسیع مین اگر باد شمالی کسی سوار کو اُسکی مسافت کی عرض مین بہت جلد لیجاوے تو وہ سوار قبل قطع میدان و دشت اتر پڑے ایسے حال مین کہ وہ ہوا درماندہ ہو جب عرض میدان ایسا وسیع ہے تو طول کا کیا حال ہوگا۔ الحاصل وسعت میدان کی تعریف کرتا ہے۔

نَازَعْتُهُ قُلُصَ الرِّكَابِ وَرَكْبُهَا	خَوْفَ الْهَلَاكِ حُدَاهُمُ التَّسْبِيحُ

قلص الركاب ہی الفتية من الابل ترجمہ ایسے دشت سے مینے شتران جوان کا جھگڑا کرادیا یعنی وہ دشت یہہ چاہتے تھے کہ بسبب دشوارگذاری کے کسی کو چلنے ندین اور شتر اُسکو طے کرنا چاہتے تھے خلاصہ یہہ کہ مینے اپنے

شتر ونکو اُسمین روانہ کیا ایسے حال مین کہ سواران شتر بسبب خوف ہلاک حدی کی جگہ سبحان اللہ سبحان اللہ کہتے تھے

ما جشمت خطرا ورد نصیح	لولا الامیر مساور بن محمد

ترجمہ اگر امیر مساور بن محمد یحیٰی میرا مقصد نہوتا تو شتر ایسے پر خطر راہ کی تکلیف نہ دئے جاتے اور نہ اُس ناصح کی بات کو جو مجکو ایسے سفر دشوار سے منع کرتا تھا رد کیا جاتا۔

فاتاح لی ولہا الحمام مُتیح	ومتی ونت وابو المظفر امہا

ونت قصرت وفترت - وامہا قصدہا - واتاح قدر ترجمہ اور جبکہ شتر ایسے وقت مین سستی کرین کہ اُسکا مقصد ابو المظفر ہو تو موت کا مقدر کرنیوالا یعنی خدا میرے لئے اور شترون کے لئے موت مقدر کردے یعنی ہم دونون مرجاوین۔

وحری یجود وما مرتہ الریح	شمنا وما حجب السماء بروقہ

شمنا نظرنا الی سحابۃ این یمطر - وحری حقیق - ومرتہ استدرتہ ترجمہ سخائے ممدوح کو باران پر تفضیل دیتا ہے یعنے ممدوح کی بجلیونکو یعنی اُسکی عطا کے نور کو دور سے دیکھا ایسی صورت مین کہ اُنھون نے آسمان کو نہین چھپایا تھا جیسا کہ باران آسمان کو چھپا کر برستا ہے اور ممدوح لائق اسکے ہے کہ وہ بخشش کرے ایسے حال مین کہ ہوا اُسکا باران باہر نہ لاوے یعنی باران معمولی مین دو عیب ہین ایک تو یہہ کہ اُسکا ابر حسن آسمان کو ہمسے پوشیدہ کردیتا ہے دوسرا یہہ کہ جب تلک ہوا اُسکو رقیق نکرے نہین برستا سو ممدوح مین یہہ دونون عیب نہین ہین۔

مغبوق کاس محامد مصبوح	مرجو منفعۃ مخوف اذیۃ

المغبوق ہو الذی یسقی عند الغبوق وہو آخر النہار - والمصبوح ہو الذی یسقی عند الصباح ترجمہ وہ دوستون کے لئے مرجو المنفعۃ اور دشمنون کے واسطے اذیت کا ڈرایا گیا اور صبح وشام پیالہ محامد کا پلایا گیا ہے یعنی وہ ہر وقت ممدوح ہے

باساءۃ وعن المسیء صفوح	حنق علی بدر اللجین وما اتت

ترجمہ چاندی کی تھیلیونپر وہ خفا ہے حالانکہ اُنھون نے اُسکی کچھ برائی نہین کی یعنی روپیہ کے توڑونکو اپنے خزانہ مین نہین آنے دیتا ہے آتے ہی سائلونکو دے ڈالتا ہے گویا انپر خفا ہے اور بدکار سے درگذر کرنیوالا ہے۔

فی الناس لم یک فی الزمان شحیح	لو فرق الکرم المفرق مالہ

ترجمہ اگر ممدوح اپنے کرم کو جو اُسکے مال کو بانٹ دیتا ہے لوگونمین تقسیم کردے تو زمانہ مین کوئی بخیل نرہے۔

سمۃ علی انف اللئام تلوح	الغت مسامعہ الملام وغادرت

ترجمہ اُسکے کانون نے ملامت ملامت گران سخاوت کو لغو کردیا یعنی اُنکی نہین سنتا اور ملامت کو بخیلون کی ناک کا نشان کردیا جو ہر وقت اُنکے چہرونپر عیان ہین۔

وحدیثہ فی کتبہا مشروح	ہذا الذی خلت القرون وذکرہ

ترجمہ ممدوح وہ شخص ہے کہ بہت زمانے گذر گئے اور اُسکا ذکر وحدیث زمانو نکی کتابون مین مفصل لکھا گیا یعنی ہمیشہ سے جو ذکر سخا وسخاوت کتب مین لکھا ہوا ہے اُس سے غرض یہی ممدوح ہے کہ وہ فرد کامل اسخیا ہے یا یہہ معنی کہ قرن گزر جاوینگے کہ تیری سخاوت وسیرت کی تعریف کتب مین مذکور رہے گی ۔

الکابِنَا بِجَمَالِہٖ مبھُورَۃٌ	وَسَحَابُنَا بِنَوَالِہٖ مَفضُوحُ

ترجمہ ہماری عقلین جمال ممدوح دیکھکر حیران ہین ۔ اور ہمارا ابر اُسکی کثرت عطا کے سبب رسوا ہے ۔

یَغشَی الطِّعَانَ فَلَا یُرَدُّ قَنَاتُہٗ	مَکسُورَۃٌ وَمِنَ الکُمَاۃِ صَحِیحُ

ترجمہ وہ نیزے بازی کے میدان مین آتا ہے سو جب کوئی دلیر تندرست رہتا ہے یعنی مارا نہین جاتا تب تلک اُس کا نیزہ باوجود شکستگی و کثرت نیزہ زنی لوٹایا نہین جاتا یعنے جب تلک تمام دشمن قتل نہو جاوین لڑائی موقوف نہین کرتا ہے ۔

وَعَلَی التُّرَابِ مِنَ الدِّمَاءِ مَجَاسِدٌ	وَعَلَی السَّمَاءِ مِنَ العَجَاجِ مُسُوحُ

المجاسد جمع مجسد وہو المصبوغ بالزعفران ۔ والمسوح بالعمل من الشعر الاسود ترجمہ اور زمین پر دشمنون کے خونون سے لباس سرخ زعفرانی بچھا ہوا ہے اور آسمان پر بسبب کثرت غبار کے کالا کمبل یا ٹاٹ ۔

یَخطُو القَتِیلَ اِلَی القَتِیلِ اَمَامَہٗ	رَبُّ الجَوَادِ وَخَلفَہٗ المَبطُوحُ

ترجمہ عمدہ گھوڑے کا سوار لطور عام یا ممدوح اپنے آگے ایک مقتول سے دوسرے مقتول پر قدم رکھتا ہے بسبب کثرت کشتگان کے جیسے میدان پر ہے اور اُسکے سوار کے پیچھے بھی ایک کشتہ پڑا ہے ۔ غرض بیان کثرت مقتولین ہے ۔

فَمَقِیلُ حُبِّ مُحِبِّہٖ فَرِحٌ بِہٖ	وَمَقِیلُ غَیظِ عَدُوِّہٖ مَقرُوحُ

ترجمہ سو اس فتح کے سبب اُسکے دوست کی محبت کی قرارگاہ یعنی دل خوش ہے اور دل اُسکے دشمن کا زخمی ۔

یُخفِی العَدَاوَۃَ وَہِیَ غَیرُ خَفِیَّۃٍ	نَظَرُ العَدُوِّ بِمَا اَسَرَّ یَبُوحُ

ترجمہ دشمن اُس کی عداوت کو چھپاتا ہے مگر وہ چھپی نہین رہتی کیونکہ دشمن کی نظر اُس چیز کو جسکو اُس نے چھپایا ہے یعنی عداوت کو ظاہر کرتی ہے ۔

یَابنَ الَّذِی مَاضَمَّ بُردٌ کَابنِہٖ	شَرَفاً وَلَا کَالجَدِّ ضَمَّ ضَرِیحُ

ترجمہ اے اُس شخص کے بیٹے کہ شرف مین اُسکے بیٹے کے مانند چادر نے کسی کو نہین چھپایا اور نہ اُسکے دادے کے مانند کسی کو قبر نے چھپایا ہے ۔

نَفدِیکَ مِن سَیلٍ اِذَا سُئِلَ النَّدَی	ہَولٍ اِذَا اختَلَطَا دَمٌ وَمَسِیحُ

ہول صفۃ لسیل ۔ وثنی الفعل مع ان الفاعل ظاہر کاکلونی البراغیث ۔ والمسیح العرق ترجمہ ہم تجھپر قربان

کہ جب تجھسے بخشش طلب کیجاوے تو تو مانند سیل ہے اور بوقت جنگ جبکہ خون اور پسینا ملجاوین دشمنو نکے لئے ہول ہے

لَوْ كُنْتَ بَحْرًا لَمْ يَكُنْ لَكَ سَاحِلٌ ۔ أَوْ كُنْتَ غَيْثًا ضَاقَ عَنْكَ اللُّوحُ

اللوح الهواء ما بین السماء والارض ترجمہ اگر تو دریا ہوتا تو ناپید کنارہ ہوتا اور اگر تو باران ہوتا تو مسافت جو آسمان اور زمین مین ہے تیری کثرت بارش سے تنگ ہوجاتے ہین ۔

وَخَشِيتُ مِنْكَ عَلَى الْبِلَادِ وَأَهْلِهَا ۔ مَا كَانَ أَنْذَرَ قَوْمَ نُوحٍ نُوحُ

ترجمہ اور تیری کثرت بارش یعنی عطا سے شہرون اور اُن کے باشندون کا مجکو وہ خوف ہوتا جس سے حضرت نوحؑ نے اپنی قوم کو ڈرایا یعنی غرق وطوفان کا ۔

عَجْزٌ بِحُرٍّ فَاقَةٌ وَوَرَاءَهُ ۔ رِزْقُ الْإِلٰهِ وَبَابُكَ الْمَفْتُوحُ

ترجمہ آزاد مرد کو فاقہ کرنا سخت عجز کی بات ہے جبکہ اسکے سامنے خدا کا رزق اور تیرا کشادہ دروازہ ہو جس مین کسی کی روک ٹوک نہین ہے ۔

إِنَّ الْقَرِيضَ شَجٍ بِعِطْفِي عَائِذٌ ۔ مِنْ أَنْ يَكُونَ سَوَاءَكَ الْمَمْدُوحُ

سواک اذا فتحت مددت وان کسرت قصرت ۔ والشجی الحزین والغضبان ترجمہ بیشک شعر غضبناک ہے اور میری طرف اس امر سے پناہ مانگتا ہے کہ تیرے سواے کوئی اور ممدوح ہو ۔ کیونکہ واقعی سزاوار مدح توہی ہے ۔

وَذَكِيُّ رَائِحَةِ الرِّيَاضِ كَلَامُهَا ۔ يَبْغِي الثَّنَاءَ عَلَى الْحَيَا فَتَفُوحُ

الحیا مقصور المطر ترجمہ تیز خوشبو باغون کی بمنزلہ اُسکے کلام کے ہے جب باغ اپنے محسن باران کی تعریف کرنا چاہتے ہین تو مہک پڑتی ہین یعنی چونکہ وہ بے زبان ہین اسلئے اُنکا خوشبو دینا بھی باران کی تعریف ہے ۔

جُهْدُ الْمُقِلِّ فَكَيْفَ بِابْنِ كَرِيمَةٍ ۔ تُولِيهِ خَيْرًا وَاللِّسَانُ فَصِيحُ

ترجمہ باغ کا مہکنا بقصد تعریف باران مفلس کی سی کوشش ہے یعنی چونکہ وہ گویا نہین ہے لہذا اُس غریب سے سوائی خوشبو دینے کے اور طرح تعریف نہین ہوسکتی ۔ پس کیا خیال ہے تیرا بہ نسبت میرے جو ایک شریف عورت کا بیٹا ہون جسکا تو بھلا کرتا ہے و مال بخشتا ہے اور اُسکی زبان فصیح ہے وہ کسطرح تجھسے محسن کا شکر و تعریف بجا نہ لاوے

وقال فی صورة جاریة

جَارِيَةٌ مَا لِجِسْمِهَا رُوحُ ۔ بِالْقَلْبِ مِنْ حُبِّهَا تَبَارِيحُ

ایک چھوکری ہے جسکے جسم مین روح نہین ہے اور دلمین اُسکی محبت سے سوزشین ہین ۔

فِي كَفِّهَا طَاقَةٌ تُشِيرُ بِهَا ۔ لِكُلِّ طِيبٍ مِنْ طِيبِهَا رِيحُ

ترجمہ اُس جاریہ کے ہاتھ مین ایک گلدستہ ہے کہ اُس سے اشارہ کرتی ہے اُس گلدستہ کی خوشبو سے ہر خوشبو کو

بوئے خوش پہونچتی ہے۔

ودمعُ عینی فی الخدّ مسفوحُ	سأشرب الکأس من اشارتها

ترجمہ اب مین جام شراب اُسکے اشارہ پر پیتا ہون ایسے حالمین کہ میری آنکھ کے آنسو رخسارہ پر جارہے ہین کیونکہ مین شراب سے نفور ہون

واراد الانصراف من عند سیف الدولۃ فقال

ومنصری لہ امضی السلاحِ	یقاتلنی علیک اللیل جدًّا

ترجمہ تیرے معاملہ مین مجھسے رات سخت جنگ کرتی ہے یعنی میرا دل تیرے پاس سے جانیکو نہین چاہتا مگر رات جانے پر مجبور کرتی ہے اور میرا جانا اُسکا چلتا ہتھیار ہے یعنی اسی سے اُسکی خواہش پوری ہوتی ہے۔

بعیدٌ بین جفنی والصباحِ	لانّی کلما فارقتُ طرفی

ترجمہ کیونکہ جب مین اپنی آنکھ کو تجھسے جدا کرونگا تو میری پلک اور صبح مین دوری ہوجاویگی رات بھر تیرے اشتیاق مین جاگتا ہونگا

وذکر وقعۃ وما فیہا من القتلیٰ فاستہول ذلک

وفارس کلّ سلہبۃٍ سبوحِ	ایا عث کلّ مکرمۃٍ طموحِ

الطموح الشاخص البعیر تکبرا۔ والسلہبۃ الطویلۃ من الخیل ترجمہ اے ہر بزرگی صعب الحصول کے زندہ کرنے والے اور اے ہر لنبی نرم رفتار گھوڑے کے سوار۔

وعاصی کلّ عذّالٍ فصیحِ	وطاعن کلّ نجلاءٍ غموسٍ

النجلا الواسعۃ التی تغمس صاحبہا فی الدم فی غموس ترجمہ اور اے ہر زخم وسیع خون مین ترکرنیوالے کے نیزہ مارنے والے اور اے ہر ملامت گر ناصح کے جو در باب کثرت سخا و شجاعت ملامت کرتا ہے نافرمانی کرنیوالے۔

دما الاعداء من جوف الجروحِ	سقانی اللہ قبل الموت یومًا

ترجمہ خدا ایکروز قبل موت تیرے دشمنونکا خون زخمون کے بیچمین سے مجکو پلاوے۔

وقال وارسل ابو العشائر بازیًا علی حجلۃ فاخذہا فقال

علیٰ آثارہا زجل الجناحِ	وطائرۃٍ تتبعہا المنایا

من رفع زجل فہو علی الابتداء الخبر الجار والمجرور متعلق بالاستقرار۔ ونصبہ علی الحال والحجلۃ فارسیتہا کبک ترجمہ بہت سے پرندہ ہین کہ موت اُسکا پیچھا کر رہی ہے اُسکے نشانہائے قدم پر ایک اور پرندہ ہے جسکے پرون سے

بسبب تیز پری کے آواز نکلتی ہے یعنی باز۔

كَأَنَّ الرِّيشَ مِنْهُ فِي سِهَامٍ	عَلَى جَسَدٍ تَجَسَّمَ مِنْ رِيَاحِ

ترجمہ اُس زجل الجناح کے پر گویا تیر ہین لگے ہوئے ہین بسبب اُسکی تیز پری کے یا اس سبب سے کہ وہ مثل تیر بسبب بالک ہین اُسکے پر ایک جسم پر لگے ہوئے ہین جو ہوا اونسے مجسم ہوا ہے تعریف سرعت رفتار کرتا ہے۔

كَأَنَّ رُؤُسَ أَقْلَامٍ غِلَاظًا	مُسِحْنَ بِرِيشِ جُؤْجُؤِهِ الصِّحَاحِ

ترجمہ گویا موٹے سر قلمونکے اُسکے سینہ کی زوار اور پرونسے پونچھے گئے ہین۔ باز کی رنگینی کی تعریف کرتا ہے۔

فَأَقْعَصَهَا بِحُجْنٍ تَحْتَ صُفْرٍ	لَهَا فِعْلُ الْأَسِنَّةِ وَالرِّمَاحِ

القعص دق العنق۔ والحجن بالتحریک الاعوجاج۔ والاسنۃ جمع سنان وہو حدید رأس الرمح والرماح جمع رمح وہو الذی یکون فیہ السنان من القنا وغیرہ ترجمہ سو اُس باز نے اُس کبک کے اپنے ٹیڑھے ناخنونسے جو نیچے زرد رنگ کے پنجو نکے تھے فوراً گردن توڑ دی۔

فَقُلْتُ لِكُلِّ حَيٍّ يَوْمُ مَوْتٍ	وَإِنْ حَرَصَ النُّفُوسُ عَلَى الْفَلَاحِ

الفلاح البقاء۔ جب یہہ حال گذرا تو مینے کہا کہ ہر زندہ کی لئے ایکدن موتکا ہے اگرچہ جانین بقا کے حریص ہون۔

وقال یمدح سیف الدولۃ ویرثی ابن عمہ تغلب بن داود

مَا سَدِكَتْ عِلَّةٌ بِمَوْلُودِ	أَكْرَمَ مِنْ تَغْلِبَ بْنِ دَاوُدِ

سدکت لزمت ترجمہ کوئی بیماری کسی مخلوق کو جو تغلب بن داؤد سے اشرف ہو لاحق نہین ہوئی یعنی شخص متوفی سب بیمارون سے افضل تھا۔

يَأْنَفُ مِنْ مِيتَةِ الْفِرَاشِ وَقَدْ	حَلَّ بِهِ أَصْدَقُ الْمَوَاعِيدِ

یانف یکرہ ترجمہ وہ شخص بچھونے پر مرنے کو مکروہ سمجھتا تھا جبکہ اُسکے پاس وہ چیز آوے جسکا وعدہ سب وعدون سے سچا ہے۔ چنانچہ اُسکی آرزو پوری ہوئی کہ وہ جنگ مین مرا۔

وَمِثْلُهُ أَنْكَرَ الْمَمَاتَ عَلَى	غَيْرِ سُرُوجِ السَّوَابِحِ الْقُودِ

السوابح جمع سابحۃ او سابح وہو الشدید الجری کانہ یسبح فی جریہ۔ والقود الطوال من الخیل ترجمہ اُس جیسے مرد بہادر سوائے سکر و طویل گھوڑے کے زین پر مرنے کو پسند نہین کرتے یعنی لڑائی مین۔ حضرت خالد بن ولید رضی اللہ عنہ بوقت موت فرماتے تھے کہ میرے بدن پر ایک بالشت بھر جگہ نہین ہے کہ اُسمین زخم شمشیر یا نیزہ کا نہو۔ افسوس مین اسوقت گدھے کیسی موت مرتا ہون۔ یعنی فراش پر۔

بعد عثار القنا بلبته ۔ وضربه ارؤس الصناديدا

الصناديد السادة ترجمہ ایسے لوگ موت فراش کو بعد اس حال کے کہ تیرے اسکے سینے سے لگ کر پسلیان وین اور بعد اسکے کہ اسنے سرہائے سرداران تلوار سے اڑا دئے ہون پسند نہین کرتے بلکہ میدان جنگ مین مرنا چاہتے ہین ۔

وخوضه غمر کل مهلکة ۔ للذمر فیها فؤاد رعدید

الذمر الشجاع ۔ والرعدید الجبان ۔ وغمر اصعب مواضع الحرب ترجمہ اور بعد اپنے گھسجانے کے سخت تر جائے ہلاک مین جسمین ہر بہادر کا دل مثل نامرد کے ہو جاوے بسبب خوف موت کے ۔

فان صبرنا فاننا صبر ۔ وان بکینا فغیر مردود

ترجمہ اگر ہم اس صدمہ مین صبر کرین تو ہم صابر لوگ ہین اور اگر روئین تو ممنوع نہین ہے یا مردہ ہمارے پاس لوٹایا نہین جاویگا ۔

وان جزعنا له فلا عجب ۔ ذا الجزر فی البحر غیر معهود

الجزر رجوع ماء البحر الی خلف ترجمہ اور اگر ہم اسکے لئے جزع فزع کرین تو کیا عجب ہے کیونکہ اسطرحکا جزر یعنی بھاٹا دریا مین خلاف معمول ہے ۔ یعنی یہہ نہایت بڑا حزن رہی ۔

این الهبات التی یفرقها ۔ علی الزرافات والمواحید

الزرافات الجماعات ۔ والمواحید جمع موحد وهو الواحد ترجمہ کہان گئین وہ بخششین کہ متوفی بہت سے لوگون اور اکیلے دکیلے کو دیتا تھا یعنی یہہ اسکی موت کے سبب معدوم ہو گئین ۔

سالم اهل الوداد بعدهم ۔ یسلم للحزن لا لتخلید

ترجمہ انکے بعد جو دوستون سے زندہ رہا ہے وہ انکے غم کے واسطے جیتا رہا ہے نہ ہمیشہ جینے کے واسطے ۔

فما ترجی النفوس من زمن ۔ احمد حالیه غیر محمود

الاستفهام انکاری ترجمہ سو جانین ایسے زمانہ سے کیا امید رکھین جسکے دو حالون مین سے عمدہ حال یعنی بقا غیر پسندیدہ ہے کیونکہ اسکا انجام غم مفارقت احباب یا مصائب پیری ہے ۔

ان نیوب الزمان تعرفنی ۔ انا الذی طال عجمها عودی

العجم العض ترجمہ بیشک دندان دہر مجکو خوب جانتے ہین کیونکہ مین وہ شخص ہون کہ زمانہ نے بہت دفعہ میری لکڑی کا دانت لگا کر امتحان کر لیا ہے کہ وہ سخت ہے ۔

وفی ما قارع الخطوب وما ۔ انسنی فی المصائب السود

ترجمہ اور مجھ مین صبر و قوت اسقدر ہے کہ وہ مصائب زمانہ سے لڑتے رہتے ہین اور مجھ مین اسقدر سمجھ اور صبر ہے

کہ وہ اون مصایب مین جو روشن روز کو تاریک کردیتے ہین تیرے سبب انس ہوتے ہین یعنی مین بامید ثواب صبر کرتا ہون

مَا كُنْتَ عَنْهُ إِذَا اسْتَغَاثَكَ يَا　　سَيْفَ بَنِي هَاشِمٍ بِمَغْمُودِ

ترجمہ جب متوفی نے قید بنی کلاب میں تجھسے فریاد رسی چاہے تو اے سیف بنی ہاشم تو اُس سے غلاف مین نرہا بلکہ کھلم کھلا اُسکو رہا کرایا۔

يَا أَكْرَمَ الْأَكْرَمِينَ يَا مَلِكَ الْأَمْلَاكِ طُرًّا يَا أَصْيَدَ الصِّيدِ

الصید جمع اصید و ہو المتکبر ترجمہ ای سخیون کے سخی ای بادشاہون کے بادشاہ اے متکبرون کے متکبر۔

قَدْ مَاتَ مِنْ قَبْلِهَا فَأَنْشَرَهُ　　وَقْعُ قَنَا الْخَطِّ فِي اللَّغَادِيدِ

النشر احیاء واللغادید جمع لغدود وہی لحمات عند اللہوات فی باطن الحلق ترجمہ متوفی تو اس سے پہلے جب بنی کلاب نے اُسے قید کرلیا تھا مرچکا تھا مگر تیرے نیزون نے جو دشمنون کے حلقون مین لگے اُسکو زندہ کردیا تھا۔

وَرَمْيُكَ اللَّيْلَ بِالْجُنُودِ وَقَدْ　　رَمَيْتَ أَجْفَانَهُمْ بِتَسْهِيدِ

رمیک بالرفع معطوف علی وقع القنا وقولہ بتسہید متعلق برمیت ترجمہ اور اُسکو زندہ کیا تیرے پھینکنے نے اپنی لشکرونکو رات مین درحالیکہ تونے اُنکی پلکون مین بیخوابی پھینک مارے تھے یعنی اُسکو اس امر نے قید سے نجات دی کہ تو انپر مع لشکر رات کو چڑھ دوڑا اور وہ تیرے خوف سے رات بھر نسوئے۔

فَصَبَّحَتْهُمْ رِعَالُهَا شُزَّبًا　　بَيْنَ ثُبَاتٍ إِلَى عَبَادِيدِ

ضمیر رعالہا للخیل وہی جمع رعلة جماعة الخیل۔ والشازب الضامر من الخیل العوانے والثبات جمع ثبة وہی جماعة مجتمعة وعبادید متفرقون ترجمہ سو اُنکو گلہ اسپان سبک جسم مجتمع ومتفرق نے صبح کو جا مارا۔ اور جب لشکرون کا ذکر کیا تو گھوڑونکا ذکر بھی ضمناً آگیا اسلئے اُنکی طرف ضمیر پھیردی۔

تَحْمِلُ أَغْمَادُهَا الْفِدَاءَ لَهُمْ　　فَانْتَقَدُوا الضَّرْبَ كَالْأَخَادِيدِ

الاخادید جمع اخدود وہو الشق فی الارض ترجمہ تلوارونکے میان اُنکے لئے فدیہ اُٹھا کرلیگئے سو اُنھون نے مثل خندقونکے مارکے زخم پرکھ لئے۔ میان تلوار کو تھیلی اور تلوار کو زرنقد اور اُنکے زخمی ہونے کو پرکھنا کہا یعنی اُنکو امید تھی کہ فدیہ مین دراہم و دنانیر ملینگے سو اُنکو زخم گہرے ملے۔

مَوْقِعُهُ فِي فَرَاشِ هَامِهِمِ　　وَرِيحُهُ فِي مَنَاخِرِ السِّيدِ

الفراش جمع فراشة وہی عظام رقاق تلی قحف الراس وکل عظم رقیق والسید الذئب ترجمہ موقع اُس ضرب کا اُن کے سرونکی ہڈیون مین ہے اور بو اُس زخم کے بھیڑیون کے نتھنون مین جسکو سونگھکر اُنکو کھانے آتے ہین۔

أَفْنَى الْحَيَاةَ الَّتِي وَهَبْتَ لَهُ　　فِي شَرَفٍ شَاكِرًا وَتَسْوِيدِ

ترجمہ اُس نے وہ زندگی جو تو نے اُسے بخشی تھی بحالت شکرگذاری بزرگی اور سرداری کے کاموں میں فنا کردی۔

مَنْجُوْدُ کَرْبٍ عِیَانٌ مَنْجُوْدُ	سَقِیْمُ جِسْمٍ صَحِیْحُ مَکْرُمَۃٍ

سقیم وما بعدہا بدل من شاکر والمنجود المکروب ترجمہ شخص متوفی بسبب زخموں کے سقیم الجسم تھا و بلحاظ بزرگی کے تندرست بےچینی کا ستایا ہوا اور فریادرس تہیین آدمی کا تھا۔

تَخَلَّصُ مِنْہُ یَمِیْنُ مَصْفُوْدِ	ثُمَّ غَدَیٰ قِدَّہُ الْحِمَامُ وَمَا

المصفود المقید۔ والقد مایشد بہ الاسیر من السیر ترجمہ پھر اسکا آلہ قید یعنے تسمہ سوت ہوگئی جس سے قیدی کا ہاتھ چھوٹتا نہیں ہے۔

مِنْہُ عَلَیٰ مُضْیِقٍ اِلْبِیْدِ	لَا یَنْقُصُ الْہَالِکُوْنَ مِنْ عَدَدٍ

ترجمہ ممدوح یعنی سیف الدولہ کے شمار لشکر کو مرنے والے گھٹا نہیں سکتے کیونکہ علی یعنی سیف الدولہ بسبب اپنے لشکروں کے میدان جنگ کو تنگ کرنے والا ہے۔

ھُبُوْبُ اَرْوَاحِہَا الْمَرَاوِیْدِ	تَھُبُّ فِیْ ظَہْرِھَا کَتَائِبُہٗ

ضمیر ظہرہا للبید۔ والمراوید الریاح تجئی وتذہب ترجمہ اسکے لشکر دشت و میدانوں میں ایسی تیزی سے چلتے پھرتے ہیں جیسے جنگل کی آنے جانے والی ہوائیں۔

سَنَابِکُ الْخَیْلِ فِی الْجَلَامِیْدِ	اَوَّلُ حَرْفٍ مِنِ اسْمِہٖ کَتَبَتْ

ترجمہ اُسکے نام کا پہلا حرف گھوڑوں کے سموں نے سخت پتھروں پر لکھدیا یعنی حرف عین جو بشکل سم اسپ ہے۔

فَلَا بِاِقْدَامِہٖ وَلَا الْجُوْدِ	مَھْمَا یُعَزَّ الْفَتَی الْاَمِیْرُ بِہٖ

ترجمہ جبکہ جوانمرد امیر یعنی سیف الدولہ متوفی کی نسبت تعزیت کیا جاوے تو اُسکی پیش قدمی اور بخشش سے تعزیت نہ کیا جائیو کیونکہ وہ دائم ہے۔

حَتّٰی یُعَزّٰی بِکُلِّ مَوْلُوْدِ	وَمِنْ مُنَانَا بَقَاؤُہٗ اَبَدًا

ترجمہ منجملہ ہماری آرزوؤں کے اسکا ہمیشہ باقی رہنا ہی یہاں تلک کہ وہ ہر مخلوق کیساتھ تعزیت کیا جاوے۔

وقال یمدحہ ویذکر ہجوم الشتاء الذی عاقہ عن غزو خرشنۃ ویذکر الوقعۃ

وَاِنَّ ضَجِیْعَ الْخُوْدِ مِنِّیْ لَمَاجِدُ	عَوَاذِلُ ذَاتِ الْخَالِ فِیَّ حَوَاسِدُ

العواذل جمع عاذلۃ ترجمہ صاحب خال محبوبہ کے زنان ملامت گر میرے معاملہ میں اُسپر حاسد ہیں اور اُنکا حسد بجا ہی کیونکہ ہمخواب ازن نازک اندام حسینہ کا یعنی میں صاحب شرف ہوں یعنی ایسا ہمخواب شریف کس محبوبہ کو نصیب ہوتا ہے

وبعصی الھوی فی طیفہا وھو رائد	یردیدا عن ثوبہا وھو قادر

ترجمہ اپنے نزاہتہ اور عفاف کی تعریف کرتا ہے کہ وہ بخواب محبوبہ کے کپڑون سے بحالت اپنی قدرت کے اپنے ہاتھ کو روکتا ہے اور جب اُسکا خیال خواب مین آتا ہو تو سوتی ہوئی بھی خواہش دلکی نافرمانی کرتا ہے یعنی میری بیداری کی پارسائی بمنزلہ میری سرشت کے ہوگئی اسلئے خواب مین بھی وہ نہین جاتی۔

محب لہا فی قربہ متباعد	متی یشتفی من لاعج الشوق فی الحشا

اللاعج الشدید الحرق۔ ترجمہ وہ محبوبہ کا دوست جو اپنی حالت قرب مین بھی اُس سے دور رہے یعنی براہ پارسائی خواہان وصل نہو سوزندہ شوق باطنی سے کب شفا پا سکتا ہے۔ یعنی علاج عشق وصل ہے جب وصل سے احتراز ہے تو عاشق کے شوق کی آگ کیسے بجھ سکتی ہے۔

فلم تتصبّاک الحسان الخرائد	اذا کنت تخشی العار فی کل خلوۃ

ترجمہ اپنے اوپر اعتراض کرتا ہے کہ جب تو ایسا پارسا ہو کہ اپنی ہر خلوت مین ننگ و عار یعنی وصل سے ڈرتا ہے تو زنان خوبرو نازک اندام تجکو اپنا عاشق کس لئے بناتے ہین یعنی تیرا دل اودہر کیون مائل ہے

وملّ طبیبی جانبی والعوائد	الحّ علی السقم حتی الفتہ

ترجمہ بیماری عشق میرے حق مین لیچر بنگئی ناچار مین اُس سے مانوس ہوگیا اور طبیب اور زنان عیادت گر میری طرف سے تنگدل ہوگئے۔

جوادی وھل تشکو الجیاد المعاھد	مررت علی دار الحبیب فحمحمت

الحمحمۃ دون الصہیل۔ والمعاہد جمع معہد وہو الذی یعہد بہ شیئا ترجمہ حبیب کے گھر پر میرا گذر ہوا اور اُسکو پہچانکر میرا گھوڑا آہستہ ہنہنایا گویا اُسکو بھی ایام سابق یاد کرکے غم ہوا پھر تعجب کرکے کہتا ہے کہ کیا دوستونکا خالی گھر دیکھنا گھوڑون کو بھی مغموم کرتا ہے۔

سقتہا ضریب الشول فیہا الولائد	وما تنکر الدھماء من رسم منزل

الضریب اللبن الخاثر الذی حلب بعضہ علی بعض۔ والشول النوق التی قلت البانہا۔ والولائد جمع ولیدۃ وہی الجاریۃ الخادمۃ ترجمہ تعجب سابق دور کرتا ہے کہ کیونکر مشکی گھوڑا نشان منزل دوست کو نہ پہچانے جسمین اُسکو چھوکریون نے شیر شتر پلایا ہو۔ ما نافیہ بھی ہوسکتا ہے۔

تطاردنی عن کونہ واطارد	اھم بشیء واللیالی کانہا

ترجمہ مین ایک امر کا قصد کرتا ہون اور راتون کا یہہ حال ہے کہ وہ مجکو اُس امر کے ہونے سے روکتے ہین اور مین اُن کو دفع کرتا ہون۔

وَجِیدُ مِنَ الخُلّانِ فِی کُلِّ بَلْدَۃٍ	إِذَا عَظُمَ المَطْلُوبُ قَلَّ المُسَاعِدُ

ترجمہ مین دوستون سے جدا ہون ہر شہر مین کوئی میرا مددگار نہین ہے اور حقیقت یہہ ہے کہ جب مقصد بڑا اور دشوار ہوتا ہے تو اُسکے مددگار کم ہوجاتے ہین۔

وَیُسْعِدُنِی فِی غَمْرَۃٍ بَعْدَ غَمْرَۃٍ	سَبُوحٌ لَهَا مِنْهَا عَلَیْهَا شَوَاهِدُ

الغمرۃ الشدۃ ترجمہ اور میری مدد کرتا ہے ایک شدت مین بعد دوسری شدت کے ایک گھوڑا اسپ سیر کہ اُسکے لئے اُسی مین اُسپر کریم الاصل ہونیکے گواہ ہین یعنی اُسکے خصال اُسکے نجابت کے لئے بمنزلہ بہت سے گواہون کے ہین۔

تَثَنَّی عَلَی قَدْرِ الطِّعَانِ کَأَنَّمَا	مَفَاصِلُهَا تَحْتَ الرِّمَاحِ مَرَاوِدُ

المراود جمع مرود وہو حدیدۃ تدور فی اللجام والمیل ترجمہ وہ گھوڑا باندازہ نیزہ زنی کے ایسا پھرتا ہے کہ گویا اُسکے جوڑ نیزونکے نیچے سرسکی سلائیان ہین یا آہنین حلقہ لگام ہین یعنی اُسکا گھوڑا بسبب اعضا کی نرمی کے نیزہ کے ساتھہ پھرتا ہے۔ گھوڑے کے جوڑونکو بسبب سرعت حرکت کے بوقت پھیرنے باگ کے آہن حلقہ لگام سے تشبیہ دے جو اپنے حلقہ کے ساتھہ جسطرف وہ پھیرے پھیر جاتا ہے۔

مُحَرَّمَةٌ أَکْفَالُ خَیْلِی عَلَی القَنَا	مُحَلَّلَةٌ لَبَّاتُهَا وَالقَلَائِدُ

ترجمہ میرے گھوڑون کے پٹھے نیزون پر حرام ہین مگر اُنکے سینے اور گردنین حلال ہین یعنی بھاگتا نہین ہون کہ دشمن میرے گھوڑونکے پٹھون پر زخم لگائے ہان سنمکہ ہوکر اُنکے سینون اور گردنون پر زخم لگا سکتے ہین۔

وَأُورِدُ نَفْسِی وَالمُهَنَّدُ فِی یَدِی	مَوَارِدَ لَا یُصْدِرْنَ مَنْ لَا یُجَالِدُ

المهند السیف المشحوذ والتهنید التشحیذ او المهند هو السیف المضروب من حدید الهند ترجمہ اور مین اپنی جان کو جبکہ میرے ہاتھہ مین شمشیر تیز یا ساخت آہن ہندی ہوتی ہے ایسی مشکلون مین ڈالتا ہون کہ اُنمین سے سوائے بہادر چالاک شخص کے زندہ واپس نہین آتا۔

وَلٰکِنْ إِذَا لَمْ یَحْمِلِ القَلْبُ کَفَّهُ	عَلَی حَالَةٍ لَمْ یَحْمِلِ الکَفَّ سَاعِدُ

ترجمہ جب دل ضارب کے ہاتھہ کو بحالت جرٴت نہ اُٹھائے تو ہاتھہ کو بازو نہین اُٹھائیگا یعنی قوت ضرب دل سے ہوتی ہے نہ ہاتھہ سے تو اگر ہاتھہ کو دلسے قوت نہ پہونچے گی تو ہاتھہ کو بازو سے قوت نہ پہونچے گی۔

خَلِیلَیَّ إِنِّی لَا أَرَی غَیْرَ شَاعِرٍ	فَلِمْ مِنْهُمُ الدَّعْوَی وَمِنِّی القَصَائِدُ

ترجمہ اے میرے دو دوستو مین سوائے ایک شاعر یعنی متنبی کے اور شاعر نہین دیکھتا سو کسلئے اُنسے دعوی شاعری صادر ہوتا ہے اور مجھسے قصیدے

فَلَا تَعْجَبَا إِنَّ السُّیُوفَ کَثِیرَۃٌ	وَلٰکِنَّ سَیْفَ الدَّوْلَةِ الیَوْمَ وَاحِدُ

ترجمہ سو اُنکے اس دعوے سے تعجب نکرو اور دیکھو کہ تلوارین بکثرت ہین لیکن سیف الدولہ اس زمانہ مین ایک ہی ہے

یہی مثل میری اور اور شاعرون کی ہے۔

لَهٗ مِنْ كَرِيْمِ الطَّبْعِ فِي الْحَرْبِ مُنْتَضٍ	وَمِنْ عَادَةِ الْاِحْسَانِ وَالصَّفْحِ غَامِدُ

انتضیت السیف سللتہ ترجمہ اُسکی شریف طبیعت تلوار کو لڑائی مین سونتتی ہے اور عادت احسان اور درگذر اُسکو میان مین کرنے والی ہے۔

وَلَمَّا رَاَيْتُ النَّاسَ دُوْنَ مَحَلِّهٖ	تَيَقَّنْتُ اَنَّ الدَّهْرَ لِلنَّاسِ نَاقِدُ

ترجمہ جبکہ مینے تمام اپنے زمانہ کے لوگون کو اُسکے مرتبہ سے کمتر دیکھا تو مجکو اس امر کا یقین ہوگیا کہ زمانہ لوگون کو پرکھتا ہی جیسا کوئی شریف القدر ہوتا ہے اُسکو اتنا ہی دیتا ہے ؎ دولت نہ دہد خدا کسے را بغلط۔

اَحَقُّهُمُ بِالسَّيْفِ مَنْ ضَرَبَ الطُّلٰى	وَبِالْاَمْرِ مَنْ هَانَتْ عَلَيْهِ الشَّدَائِدُ

الطلی الرقاب الواحد طلیۃ ترجمہ تلوار باندہنے کا سزاوار تر وہ شخص ہے جو دشمنون کی گردنین اُڑادے اور حکومت کا مستحق وہ ہے جسکو مصائب دشوار معلوم نہون۔

وَاَشْقٰى بِلَادِ اللّٰهِ مَا الرُّوْمُ اَهْلُهَا	بِهٰذَا وَمَا فِيْهَا لِمَجْدِكَ جَاحِدُ

ہذا اشارۃ الی ما تفعلہ بہم وانث العائد الی ما نظرا الی المعنی لان المراد بہا الناحیۃ ترجمہ تمام خدا کے شہرون مین تیرے قتل غارت کے سبب وہ ملک بڑے بدبخت ہین کہ روم اُنکے باشندے ہین اور حال یہہ ہے کہ اہل روم مین کوئی ایسا نہین ہے کہ تیری شجاعت وغارت کو دیکھکر تیری علو ہمت کا منکر ہو وبا اینہمہ تیرے مطیع نہین ہوتے۔

شَنَنْتَ بِهَا الْغَارَاتِ حَتّٰى تَرَكْتَهَا	وَجَفْنُ الَّذِيْ خَلْفَ الْفَرَنْجَةِ سَاهِدُ

الفرنجۃ قریۃ باقصی بلاد الروم ترجمہ تونے تمام ملک روم پر غارتین پھیلادین یہان تلک کہ تونے اُسکو ایسی پرخطر حالت مین کر چھوڑا کہ جو لوگ فرنجہ سے پرے رہتے ہین باوجود بعد مسافت تیرے خوف سے سوتے نہین ہین۔

مُخَضَّبَةٌ وَالْقَوْمُ صَرْعٰى كَاَنَّهَا	وَاِنْ لَمْ يَكُوْنُوْا سَاجِدِيْنَ مَسَاجِدُ

ترجمہ روم کے شہر خون آلودہ ہین اور وہان کے باشندے پچھڑے پڑے ہوتے ہین پس روم کے شہر گویا مسجدین ہین اور وہ لوگ سجدہ کرنیوالے گو وہ حقیقت مین سجدہ کرنے والے نہین ہین۔

تُنَكِّسُهُمْ وَالسَّابِقَاتُ جِبَالُهُمْ	وَتَطْعَنُ فِيْهِمْ وَالرِّمَاحُ الْمَكَائِدُ

ترجمہ اُنکے گھوڑون کو اُن کے لئے بمنزلہ پہاڑ کے جسکی پناہ مین وہ شخص تھے ٹہراکر کہتا ہے کہ اُن کے گھوڑے جو پہاڑ کے مانند تھے تونے اُن کو اُنپر سے سرنگون گرادیا یعنی قتل کردیا یا قید کرلیا۔ اور اُن کے تونے نیزے مارے اور تیری تدابیر وحیلے بمنزلہ نیزون کے ہین۔

وَتَضْرِبُهُمْ هَبْرًا وَقَدْ سَكَنُوا الْكُدٰى	كَمَا سَكَنَتْ بَطْنَ التُّرَابِ الْاَسَاوِدُ

الھبر جمع ہبرۃ وہی قطعۃ اللحم - والکدی جمع کدیۃ وہی الصلبۃ من الارض - والاساود ضرب من الحیات ترجمہ اور توان کو ایسا مارتاہے کہ اُنکے گوشت کے ٹکڑے اڑادیتاہے ایسے حالمین کہ وہ سخت زمین مین گڑھے کھود کر جارہے تھے جیسے مارہائے سیاہ زمین کے بیچین رہتے ہین - غرض تونے انکو وہان بھی نچھوڑا -

وَتُضْحِی الْحُصُوْنُ الْمُشْمَخِرَّاتُ فِی الذُّرٰی	وَخَیْلُکَ فِیْ اَعْنَاقِهِنَّ الْقَلَائِدُ

المشمخر العالی - والذری اعالی الجبل ترجمہ اور اُنکے بلند قلعے جو پہاڑون کی چوٹیون پر واقع ہین ایسے حال مین ہوگئے کہ تیرے گھوڑے اُنکی گردنون کے ہار بن گئے - یعنی تونے انکا حصار کرلیا -

عَصَفْنَ بِهِمْ یَوْمَ اللُّقَانِ وَسُقْنَهُمْ	بِهِنْزِیْطَ حَتّٰی ابْیَضَّ بِالسَّبْیِ آمِدُ

اللقان حصن للروم کہنزیط وآمد اول بلاد الروم ترجمہ بزور جنگ مقام لقان تیرے گھوڑے آندھی کے مانند انپر جا ٹوٹے اور توانکو قید کرکے قلعہ ہنزیط مین لے گیا یہان تلک کہ شہر آمد بسبب کثرت قیدیان روم سفید ہوگیا کیونکہ رومی رنگ کے سفید ہوتے ہین -

وَاَلْحَقْنَ بِالصَّفْصَافِ سَابُوْرَ فَانْهَوٰی	وَذَاقَ الرَّدٰی اَهْلَاهُمَا وَالْجَلَامِدُ

ترجمہ اور ان گھوڑون نے قلعہ سابور کو تخریب مین قلعہ صفصاف سے ملادیا یہان تلک کہ سابور مثل صفصاف گرگیا اور دونون قلعون کے باشندون اور اُنکے سخت پتھرون نے ہلاکی کا ذائقہ چکھا یعنی قیدی مقتول ہوئے اور قلعے منہدم -

وَغَلَّسَ فِی الْوَادِیْ بِهِنَّ مُشَیَّعٌ	مُبَارَکُ مَا تَحْتَ اللِّثَامَیْنِ عَابِدُ

غلس سار فی آخر اللیل والمشیع الجری المقدام ترجمہ اور اُن گھوڑون کو میدان مین یا گھاٹی مین بوقت تاریکی ایک بہادر پیش رو یعنی سیف الدولہ لیگیا جو دونون نقابون کے تلے بابرکت ہے اور عابد - اور دونون نقابون سے مراد ایک تو وہ نقاب ہے جو مونہہ پر سردی وگرمی وغبار سے بچنے کے لئے ڈالا جاتا ہے اور دوسرا وہ جو چہرہ پر خود کے حلقون سے لٹکایا جاوے

فَتًی یَشْتَهِیْ طُوْلَ الْبِلَادِ وَوَقْتِهٖ	تَضِیْقُ بِهٖ اَوْقَاتُهٗ وَالْمَقَاصِدُ

ترجمہ سیف الدولہ درازی بلاد وزمان کو چاہتاہے تاکہ اُسکا فضل وکمال خوب ظاہر ہو ورنہ اُسکی اوقات اور مقاصد اُسکے لئے تنگ کرتے ہین یعنی اُسکی ہمت وحوصلہ بلند ہین -

اَخُوْ غَزَوَاتٍ مَا تُغِبُّ سُیُوْفُهٗ	رِقَابَهُمْ اِلَّا وَسَیْحَانُ جَامِدُ

تغب بمعنی توخر - وسیحان نہر ببلد الروم ولایرید سیحان وجیحان اللذان بخراسان ترجمہ ممدوح لڑائیون کا ملازم ہے اُسکا جہاد منقطع نہین ہوتا اور اُسکی تلوارین ادمیون کی گردنون سے تخلف اور تاخیر نہین کرتین مگر جبکہ بسبب سرما دریائے سیحان جمجاوے بسبب برف کے یعنی موسم سرما سخت مین -

فَلَمْ یَبْقَ اِلَّا مَنْ حَمَاهَا مِنَ الظُّبَا	لَمٰی شَفَتَیْهَا وَالثُّدِیُّ النَّوَاهِدُ

انطیا حد السیف - واللمی سمرۃ تکون فی شفۃ - والثدی جمع ثدی - والنواہد المرتفعات ترجمہ سو قتل نے کسی کو باقی نہین رکھا
مگر اس عورت کو جسکے ہونٹہ کے گندم گون تے اور پستان بلند نے شمشیر کی دھار سے بچالیا -

تُبَكِّي عَلَيْهِنَّ الْبَطَارِيقُ فِي الدُّجَى	وَهُنَّ لَدَيْنَا مُلْقَيَاتٌ كَوَاسِدُ

البطریق خواص الملک جمعہ بطاریق ترجمہ اُن قیدی عورتون پر روم کے سردار جنکی وہ بیٹیان ہین راتون کو روتے ہین حالانکہ
وہ ہمارے پاس دارالاسلام مین ذلیل و متاع کاسد ہین کہ کوئی اُنکی طرف متوجہ نہین ہوتا -

بِذَا قَضَتِ الْأَيَّامُ مَا بَيْنَ أَهْلِهَا	مَصَائِبُ قَوْمٍ عِنْدَ قَوْمٍ فَوَائِدُ

ترجمہ زمانہ نے اپنی اہل مین یہہ حکم کیا ہی کہ ایک قوم کو ناخوش کرکے دوسری قوم کو خوش کرتا ہے سچ ہی کہ جو امر ایک لوگونکو
باعث مصائب ہے وہ ہے دوسری قوم کے واسطے سبب فوائد ہے -

وَمِنْ شَرَفِ الْإِقْدَامِ أَنَّكَ فِيهِمِ	عَلَى الْقَتْلِ مَوْمُوقٌ كَأَنَّكَ شَاكِدُ

موموق محبوب - والشاکد المعطی - والاقدام الشجاعۃ ترجمہ اور منجملہ شجاعت کے بزرگی کی ایک یہہ بات ہے کہ تو باوجود
اُنکے قتل کرنیکے اُنکا ایسا محبوب ہے کہ گویا تو اُنکا عطا کرنے والا ہے یعنی بہادر سب کا محبوب ہوتا ہے -

وَأَنَّ دَمًا أَجْرَيْتَهُ بِكَ فَاخِرٌ	وَأَنَّ فُؤَادًا رُعْتَهُ لَكَ حَامِدُ

ترجمہ اور شرف شجاعت سے یہہ بات ہے کہ جو خون اعدا کو گراتا ہے تو وہ تیرے سبب فخر کرتا ہے کہ مین ایسے بہادر کا کشتہ
ہون اور جس دلکو تو ڈراتا ہے وہ تیرا ثنا خوان ہے -

وَكُلٌّ يَرَى طُرْقَ الشَّجَاعَةِ وَالنَّدَى	وَلَكِنَّ طَبْعَ النَّفْسِ لِلنَّفْسِ قَائِدُ

ترجمہ اور ہر شخص شجاعت و سخاوت کی خوبی جانتا ہے مگر سرشت نفس اُسکو اپنی طرف کھینچ لے جاتے ہے خلاصہ یہہ
ہے کہ یہہ دونون وصف تیری سرشت مین داخل ہین -

نُهِبْتَ مِنَ الْأَعْمَارِ مَا لَوْ حَوَيْتَهُ	لَهُنِّيَتِ الدُّنْيَا بِأَنَّكَ خَالِدُ

ترجمہ تو نے دشمنونکی استقدر عمرین اُنکو قتل کرکے لوٹے ہین کہ اگر تو اُن سب کو جمع کرلیتا اور اپنی عمر پر اُنکا اضافہ کردیتا
تو دنیا اس امر کی مبارکبادی دیجاتی کہ تو ہمیشہ رہے گا - یہہ شعر مدح مین بجاے قصیدہ بلکہ بمنزلہ ایک دیوان کے ہے
اُسمین لوجوہ کثیر مدح ہے - ایک تو یہہ کہ وہ عمرونکو لوٹتا ہی نہ اموال کو دوسرے یہہ کہ اُسنے استقدر دشمن قتل کئے ہین کہ اگر وہ اُنکی عمرونکا وارث ہوجاتا تو دنیا
مین ہمیشہ رہتا تیسری یہہ کہ اُسکا دنیا مین ہمیشہ رہنا باعث صلاح اہل دنیا ہی ورنہ مبارکبادی دینے کا کیا موقع تھا چوتھی یہہ کہ وہ دشمنون کے
قتل مین ظالم نہین ہی کیونکہ وہ اُنکی قتل سے صلاح دنیا و اہل دنیا کا قصد کرتا ہی اور لوگ اُسکی ہمیشہ رہنے سے خوش ہین اسلیئے لہنیت الدنیا اہل دنیا کہا
شارح ابن جنی کہتا ہی کہ اگر سیف الدولہ کی مدح مین متنبی اس شعر کے سوا اور کچھ نکہتا تو اُسکے دوام یادگار کے لئے کافی تھا -

فَأَنْتَ حُسَامُ الْمُلْكِ وَاللهُ ضَارِبٌ	وَأَنْتَ لِوَاءُ الدِّينِ وَاللهُ عَاقِدُ

ترجمہ سو تو شمشیر ملک ہے اور اُسکا مارنیوالا خدا ہی اور تو دین کا جھنڈہ ہے اور خدا اُسکا بنانے والا ہے۔

وَاَنْتَ اَبُوالْھَیْجَا ابْنُ حَمْدَانَ یَا ابْنَہٗ ۔۔۔ تَشَابَہَ مَوْلُوْدٌ کَرِیْمٌ وَوَالِدُ

ترجمہ اسے ابوالہیجا کے بیٹے تو ابوالہیجا ابن حمدان ہی یعنی گویا تو وہی ہے۔ پسر کریم اور اُسکا والد باہم تشابہ ہوگئے۔

وَحَمْدَانُ حَمْدُوْنٌ وَحَمْدُوْنُ حَارِثٌ ۔۔۔ وَحَارِثُ لُقْمَانٌ وَلُقْمَانُ رَاشِدُ

ترجمہ اور تیرا دادا حمدان بمنزلہ تیرے پردادے حمدون کے اور وہ مانند حارث اور حارث مثل لقمان اور لقمان فضائل و کمالات مین مثل اپنے والد راشد کے ہے یعنی تیرے اجداد سب عمدہ ہین۔

اُولٰئِکَ اَنْیَابُ الْخِلَافَۃِ کُلُّھَا ۔۔۔ وَسَائِرُ اَمْلَاکِ الْبِلَادِ الزَّوَائِدُ

ترجمہ یہہ سب مذکورین سلطنت کے لئے مثل دانتون کے ہین یعنی باعث اُسکی قوت و دفع مضرت کے جیسا درندہ کے لئے اُسکے دانت آلہ شکار و دفع دشمن ہین۔ اور سب شہرونکے بادشاہ اوپری دانت ہین یعنی بیکار۔

اُحِبُّکَ یَا شَمْسَ الزَّمَانِ وَبَدْرَہٗ ۔۔۔ وَاِنْ لَامَنِیْ فِیْکَ السُّھٰی وَالْفَرَاقِدُ

السہی نجم خفی صغیر عند بنات النعش ترجمہ اے زمانہ کے آفتاب و چودہوین رات کے چاند مین تجکو دوست رکھتا ہون اگرچہ تیری محبت مین مجکو چھوٹے ستارے اور فرقدین یعنی گھٹیا لوگ ملامت کرین۔

وَذَاکَ لِاَنَّ الْفَضْلَ عِنْدَکَ بَاھِرٌ ۔۔۔ وَلَیْسَ لِاَنَّ الْعَیْشَ عِنْدَکَ بَارِدُ

ترجمہ اور یہہ میری محبت اسلئے ہی کہ تیرا فضل و شرف ظاہر و باہر ہی اور اسلئے نہین کہ زندگی تیرے پاس مزے سے گزرتی ہی۔

فَاِنَّ قَلِیْلَ الْحُبِّ بِالْعَقْلِ صَالِحٌ ۔۔۔ وَاِنَّ کَثِیْرَ الْحُبِّ بِالْجَھْلِ فَاسِدُ

ترجمہ کیونکہ تھوڑے سے محبت عقل کے ساتھ راست آتی ہے اور بیشک بہت سی محبت جہل کے ساتھ نکمی ہے یعنی میری محبت عقلی بسبب تیرے فضل کے ہے۔

وقال یمدحہ ویہنیہ بعید الاضحی

لِکُلِّ امْرِئٍ مِنْ دَھْرِہٖ مَا تَعَوَّدَا ۔۔۔ وَعَادَاتُ سَیْفِ الدَّوْلَۃِ الطَّعْنُ فِی الْعِدَا

ترجمہ ہر شخص کو اُسکے زمانہ سے وہ حصہ ملتا ہی جسکا وہ خوگر ہے چنانچہ سیف الدولہ کی عادتین دشمنون مین نیزہ زنی ہے یعنی باوجودیکہ وہ سیف ہے نیزہ کا بھی کام دیتا ہی۔ اور یہہ قتل اعدا اُسکی سرشت مین داخل ہی بے تکلف اُس سے صادر ہوتا ہی۔

وَاَنْ یُکْذِبَ الْاِرْجَافَ عَنْہُ بِضِدِّہٖ ۔۔۔ وَیُمْسِیْ بِمَا تَنْوِی اَعَادِیْہِ اَسْعَدَا

ترجمہ اور اُسکی یہہ بھی عادت ہی کہ خبر بد دشمنان کو جو اُسکی نسبت اڑاتے ہین اُسکے خلاف کے ساتھ جھوٹا کرتا ہی۔ یعنی اگر وہ خبر اُسکی شکست کی اڑادین تو فتح حاصل کرتا ہی۔ اور اُسکے دشمن جو اُسکے حق مین ارادہ کرتے ہین وہ اُس سے کامیاب ہوتا ہی یعنی جب اُس سے دشمن ارادہ جنگ کرتے ہین تو وہ اُنپر فتحیاب ہوکر اموال غنیمت و قیدیون کا فائدہ اُٹھاتا ہے۔

وَرُبَّ مُرِیْدٍ ضَرَّہٗ ضَرَّ نَفْسَہٗ ۔۔۔ وَھَادٍ اِلَیْہِ الْجَیْشَ اَھْدٰی وَمَا ھَدٰی

ضر نفسہ فعل ماض واہدی ایضاً ترجمہ اور بہت سے دشمن اُسکے ضرر کا ارادہ کرنے والے ہین کہ وہ الٹا اپنا ضرر کر بیٹھتے ہین اور بہت سے لوگ اُسکی طرف اپنا لشکر بارادہ جنگ لے جانے والے ہین کہ وہ اپنے لشکر کو اُسکے پاس بطور ہدیہ پیش کرتے ہین یعنی اُسنے اُس لشکر پر ایسا بآسانی قبضہ کر لیا جیسا ہدیہ پر اور اُسنے راہ کی بات اختیار نکی کہ اُس سے لڑنے آیا۔

ومستکبر لم یعرف اللہ ساعۃً	رای سیفہ فی کفہ فتشہدا

ترجمہ اور بہت سے متکبر سرکش ہین کہ اُسنے خدا کو دم بھر نہین پہچانا مگر جب اُسکی تلوار اُسکے ہاتھ مین دیکھی تو کلمہ شہادت پڑھنے لگا یا تو اُسکے خوف سے یا اُسکی نورانی صورت دیکھکر اُسکو خدا یاد آگیا۔

ہو البحر غص فیہ اذا کان راکداً	علی الدر واحذرہ اذا کان مزبدا

ترجمہ ممدوح دریا ہے جب وہ ٹھہرا ہوا ہو تو اُسمین موتیون کے لئے غوطہ لگا یعنی اُسمین سے موتی نکال لے اور جب اُسمین جھاگ آتے ہون یعنی وہ جوش مین ہو تو اُس سے بچ اور کنارہ رہ۔

فانی رایت البحر یعثر بالفتی	وہذا الذی یاتی الفتی متعمدا

معنی یعثر بالفتی یہلکہ من غیر قصد لان العثر بالشئ لا یکون عن قصد ترجمہ کیونکہ مینے دریا کو دیکھا ہے کہ وہ بے قصد جوان کو ہلاک کرتا ہے اور یہہ ممدوح دشمن پر جانکر چڑھ آتا ہے پس یہہ زیادہ محل خوف ہے۔

تظل ملوک الارض خاشعۃً لہ	تفارقہ ہلکی وتلقاہ سجدا

ترجمہ بادشاہان روئے زمین اُس سے بعجز پیش آتے ہین جو لوگ یعنی بادشاہ اُس سے مفارقت و مخالفت کرتے ہین وہ ہلاک ہوتے ہین اور جو اُسکے سامنے آتا ہے وہ بحال خضوع و سجود پیش آتا ہے۔

وتحیی لہ المال الصوارم والقنا	ویقتل ما تحیی التبسم والجدا

ترجمہ اور اُسکے لئے شمشیر ہائے بران و نیزے مال کو زندہ و جمع کرتی ہین اور جسکو وہ زندہ کرتے ہین اُسکو تبسم و خوشنودی و عطا مار ڈالتی ہین یعنی فنا کر دیتی ہین غرض بحالت خوشنودی سب مال بخشدیتا ہے۔

ذکی تظنیہ طلیعۃ عینہ	یری قلبہ فی یومہ ما تری غدا

التظنی ہو التظنن قلبت النون یاءً کتقضی البازی ترجمہ وہ تیز طبع ہے اُسکا گمان اُسکی آنکھ کا دیدبان ہے یعنی اُسکا گمان ایسا صحیح ہے گویا بچشم دیدہ اُسکا دل آج اُسکو دیکھتا ہے جسکو اُسکی آنکھ کل کو دیکھے گی۔

وصول الی المستصعبات بخیلہ	فلو کان قرن الشمس ماءً لاوردا

ترجمہ وہ اپنے گھوڑون کے ذریعہ سے امر ہائے دشوار کو بہت جلد پہونچنے والا ہے سو اگر کنارہ آفتاب پانی ہوتا تو اپنے گھوڑون کو وہان ہی پانی پلاتا۔

لذلک سمی ابن الدمستق یومہ	مماتا وسماہ الدمستق مولدا

ترجمہ ممدوح مین جو اوصاف مذکورہ بالا ہین اسلیئے دمستق کے بیٹے نے جو اُسکے قید مین آگیا ہی اپنی روز قید کو اپنی موت نام رکھا ہی کیونکہ وہ اُسکی تندخوئی کو جانتا ہی اور خود دمستق نے اُس روز کا نام یوم ولادت رکھتا ہی کہ وہ بھاگ کر بچگیا ہے۔

سَرَيْتَ إِلَى جَيْحَانَ مِنْ أَرْضِ آمِدٍ	ثَلٰثًا لَقَدْ أَدْنَاكَ رَكْضٌ وَأَبْعَدَا

ثلاثا نصب علی الظرف ای فی ثلاث لیالٍ۔ وجیحان نہر ببلاد الروم ترجمہ تو نہر جیحان تلک ارض آمد سے تین راتون مین پہونچا۔ بیشک تیری تیز روی نے اس تھوڑے سے عرصہ مین کس قدر جلد جیحان سے قریب اور آمد سے بعید کر دیا تعجب کرتا ہی۔

فَوَلّٰى وَأَعْطَاكَ ابْنَهُ وَجُيُوشَهُ	جَمِيعًا وَلَمْ يُعْطِ الْجَمِيعَ لِيُحْمَدَا

ترجمہ سو دمستق بھاگ گیا اور تجکو اپنا بیٹا اور اپنے لشکر سب دیگیا اور یہہ سب جو دیئے اس قابل نہین ہے کہ تو اسکی شکرگذاری کرے کیونکہ یہہ امر قہراً ہوا ہے۔

عَرَضْتَ لَهُ دُونَ الْحَيٰوةِ وَطَرْفِهِ	وَأَبْصَرَ سَيْفَ اللهِ مِنْكَ مُجَرَّدَا

ترجمہ تو دمستق کی زندگی اور اُسکی آنکھہ مین حائل ہوگیا یعنی اُسکی آنکھہ تیرے دیکھنے کے بعد دوسرے پر نہ پڑے تو ہی اُسکی آنکھون مین بسبب اپنی عظمت کے سما گیا اور اُسنے تجھسے خدا کی شمشیر برہنہ دیکھی۔ یعنی تو خدا کی شمشیر برہنہ ہے۔

وَمَا طَلَبَتْ زُرْقُ الْأَسِنَّةِ غَيْرَهُ	وَلٰكِنَّ قُسْطَنْطِينَ كَانَ لَهُ الْفِدَا

ترجمہ اور تیرے لشکر کے نیل گون نیزون نے سوائے دمستق کے کسی اور کی تلاش نہین کی مگر اُسکا بیٹا قسطنطین اُسکا فدیہ ہوگیا یعنی جب لشکر اُسکے بیٹے کی گرفتاری مین مصروف ہوا وہ فرصت پاکر بھاگ گیا۔

فَأَصْبَحَ يَجْتَابُ الْمُسُوحَ مَخَافَةً	وَقَدْ كَانَ يَجْتَابُ الدِّلَاصَ الْمُسَرَّدَا

یجتاب یقطع ویلبس۔ والدلاص الدروع البارقۃ۔ ترجمہ سو دمستق نے ایسے حال مین صبح کی کہ تیرے خوف سے کمبل پہن رہا تھا تاکہ اُسکو کوئی نہ پہچانے یا یہہ کہ اپنی صورت لباس راہبانہ کر لیا تھا اور اس سے پہلے چمکتی زرہ دوہری بنی ہوئی پہنا کرتا تھا یعنی جنگ سے تائب ہوگیا۔

وَيَمْشِي بِهِ الْعُكَّازُ فِي الدَّيْرِ تَائِبًا	وَمَا كَانَ يَرْضٰى مَشْيَ أَشْقَرَ أَجْرَدَا

العکاز عصیٰ فی طرفہا زج ترجمہ اور اسحالتین اُسنے صبح کی کہ اُسکو بھالدار لاٹھی گرجا مین ایسے حالمین لئے جاتے تھے کہ اُسنے جنگ سے توبہ کر لی تھی یعنی لاٹھی کی سہارے بسبب ضعف کے جاتا تھا اور پہلے تو اسپ سرنگ عمدہ کی رفتار کو بھی پسند نہین کرتا تھا

وَمَا تَابَ حَتّٰى غَادَرَ الْكَرُّ وَجْهَهُ	جَرِيحًا وَخَلَّى جَفْنَهُ النَّقْعُ أَرْمَدَا

ترجمہ اُسنے جنگ سے توبہ نکی جبتلک تیرے حملے نے اُسکے موںہہ کو زخمی نکردیا اور غبار نے اُسکی آنکھہ کو چندھیا دیا۔

فَلَوْ كَانَ يُنْجِي مِنْ عَلِيٍّ تَرَهُّبٌ	تَرَهَّبَتِ الْأَمْلَاكُ مَثْنٰى وَمَوْحَدَا

ترجمہ اگر علی یعنی سیف الدولہ کے خوف سے راہب بنجانا نجات دیتا تو تمام بادشاہ دو دو ایک ایک کر کے راہب بنجاوین۔

وَكُلُّ امْرِءٍ فِي الشَّرْقِ وَالْغَرْبِ بَعْدَهَا — يُعِدُّ لَهُ ثَوْبًا مِنَ الشَّعْرِ أَسْوَدَا

ضمیر بعدہا تفعلۃ الدستق ترجمہ اور بعد دستق کے اس حرکت و بہروپ کے ہر مرد شرق وغرب مین اپنی لئی سیاہ کمبل کا لباس طیار کریگا اگر وہ جانیگا کہ راہب ہوجانا سیف الدولہ کے خوف سے نجات بخش ہے۔

هَنِيئًا لَكَ الْعِيدُ الَّذِي أَنْتَ عِيدُهُ — وَعِيدٌ لِمَنْ سَمَّى وَضَحَّى وَعَيَّدَا

ترجمہ تجکو وہ عید مبارک ہو جسکی تو عید ہی یعنی جیسا لوگ عید سے خوش ہوتے ہین خود عید تیرے دیدار مبارک سی خوش ہوتی ہی پس تو عید کی عید ہی - اور تو عید ہی اُس شخص کی لئی جسنے خدا کا نام لیا اور قربانی کے اور عید منائی یعنی تمام مسلمانون کی لئی

وَمَا زَالَتِ الْأَعْيَادُ لُبْسَكَ بَعْدَهُ — تُسَلِّمُ مَخْرُوقًا وَتُعْطَى مُجَدَّدَا

ترجمہ اور اس عید کے بعد ہمیشہ عیدہائے کثیر تیرے لئے بمنزلہ لباس رہیو کہ تو ایک عید کہنہ کو سپرد کرے اور دوسری جدید عید تجکو دیجاوے - جب عید کو لباس ٹھہرایا تو اُسکے لئے کہنہ و نو لایا -

فَذَا الْيَوْمُ فِي الْأَيَّامِ مِثْلُكَ فِي الْوَرَى — كَمَا كُنْتَ فِيهِمْ أَوْحَدًا كَانَ أَوْحَدَا

ترجمہ سو یہہ عید کا روز زمانہ مین ایسا ہی جیسا تو تمام خلق مین جیسا تو خلق مین یگانہ ہی وہ ایام مین یگانہ ہی۔

هُوَ الْجَدُّ حَتَّى تَفْضُلَ الْعَيْنُ أُخْتَهَا — وَحَتَّى يَصِيرَ الْيَوْمُ لِلْيَوْمِ سَيِّدَا

ترجمہ یہہ ایک کی دوسری پر فضیلت نصیب کی بات ہی یہان تلک کہ ایک آنکھ اپنی بہن یعنی دوسری آنکھ سی افضل ہوتی ہے اور یہان تلک کہ ایک روز دوسرے روز کا سردار ہوجاتا ہے۔

فَيَا عَجَبًا مِنْ دَائِلٍ أَنْتَ سَيْفُهُ — أَمَا يَتَوَقَّى شَفْرَتَيْ مَا تَقَلَّدَا

الدائل اسم فاعل من دال یدول و یرید بہ صاحب الدولۃ اخرجہ مخرج تامر و لابن و شفرتا السیف حداہ ترجمہ سو تعجب ہی اُس صاحب دولت یعنی خلیفہ سے جسکی تو تلوار ہی کیا وہ اُس تلوار کے دونون دھارون سے نہین ڈرتا جسکو تو نے اپنی گردن سے لٹکایا ہی۔ غرض سیف الدولہ کو خلیفہ پر فضیلت دیتا ہے۔ شارح ابن قطاع کہتا ہی کہ صحیح ذائل بذال معجمہ ہے جسکے معنی مرد شمشیر بند متبختر اور نیزہ طویل کی ہین یعنی وہ خلیفہ مرد شمشیر بند متبختر یا سیف طویل ہے۔

وَمَنْ يَجْعَلِ الضِّرْغَامَ بَازًا لِصَيْدِهِ — تَصَيَّدَهُ الضِّرْغَامُ فِيمَا تَصَيَّدَا

ترجمہ اور جو شخص شیر کو اپنی شکار کا باز کری تو شیر منجملہ اور شکارونکی خود اُسکا بھی شکار کریگا خلاصہ یہہ کہ تو خلیفہ سی بڑہکر ہے۔

رَأَيْتُكَ مَحْضَ الْحِلْمِ فِي مَحْضِ قُدْرَةٍ — وَلَوْ شِئْتَ كَانَ الْحِلْمُ مِنْكَ الْمُهَنَّدَا

ترجمہ یعنی تجکو خالص حلم خالص قدرت مین دیکھا اور اگر تو چاہے تو تیرا حلم تیز شمشیر یا ہندی تیغ ہوجاوی - خلاصہ یہہ ہی کہ تیرا حلم اختیاری ہی اگر چاہے تو بجائے حلم قتل عمل مین لانے لگے۔

وَمَا قَتَلَ الْأَحْرَارَ كَالْعَفْوِ عَنْهُمُ — وَمَنْ لَكَ بِالْحُرِّ الَّذِي يَحْفَظُ الْيَدَا

ترجمہ ازادمردونکو جیسا تُنے عفو کرنا قبل کرتاہے ایسے اُنکو دوسری چیز قبل نہین کرتی - اور ایسا ازادمرد کہان ملتاہے جو نعمت واحسان کو یاد رکھے یعنی وہ ہم ہی ہین -

إذا أنت أكرمت الكريم ملكته | وإن أنت أكرمت اللئيم تمردا

ترجمہ جب تو بھلے آدمی کی تعظیم کریگا تو تو اُسکا مالک ہوجاویگا اور وہ بمنزلہ تیرے غلام کے ہوجاویگا اور اگر تو کمینہ کی تعظیم کریگا تو وہ سرکشی کریگا اور تیرے سر چڑہجاویگا -

ووضع الندى في موضع السيف بالعلى | مضر كوضع السيف في موضع الندى

ترجمہ استعمال بخشش تلوار کی موقع مین انسان کے علو رتبہ کو مضر ہے جیسا استعمال تلوار بخشش کے موقع مین -

ولكن تفوق الناس رأيا وحكمة | كما فقتهم حالا ونفسا ومحتدا

المحتد الاصل ترجمہ مگر تو راے وحکمت مین سب لوگون سے فائق ہے جیسا تو نے حال یعنی امارت ونفس یعنی علو ہمت واصل یعنی نجیب الطرفین ہونے مین فائق ہے جو تو کرتا ہے مناسب موقع کرتا ہے -

يدق على الأفكار ما أنت فاعل | فيترك ما يخفى ويؤخذ ما بدا

ترجمہ جو کام تو کرتا ہی شعرا کے افکار کو باریک معلوم ہوتے ہین یعنی اُسکے نکات کو وہ لوگ کچھ سمجھتے ہین اور کچھ نہین سو جو امر اُنکی سمجھہ سے پوشیدہ ہے اُسکو چھوڑا جاتاہے اور جو ظاہر ہے وہ لیا جاتاہے -

أزل حسد الحساد عني بكبتهم | فأنت الذي صيرتهم لي حسدا

الکبت الصرف والاذلال ترجمہ تو مجھسے حاسدین کے حسد کو اُنسے اعراض کرکے دور کردے کیونکہ تو نے ہی تو اُنکو میرا حاسد بنادیا ہے یعنی تو نے ہی مجکو عطایاے کثیر بخشکر اُنکو میرا حاسد بنادیا ہی سو اب تو ہی اُنکے شر سے مجکو بچا -

إذا شد زندي حسن رأيك في يدي | ضربت بنصل يقطع الهام مغمدا

ترجمہ جب تیری خوبی راے میرا پہونچا جو میرے ہاتھہ مین ہے پکڑلیگی تو حاسد کے سرون مین اپنی شمشیر کا پھل ایسا مارونگا کہ وہ غلاف مین ہے اُنکے سرونکو کاٹ دیگا یعنی درصورت تیری دستگیری کی مجکو حساد کا کچھہ خوف نہین ہے اور تھوڑا سا تُنسے تیرا اعراض میری سرخروئی کے لئے کافی ہے -

وما أنا إلا سمهري حملته | فزين معروضا وراع مسددا

السمہری الرمح منسوب الی سمہر اسم رجل کان یقوم الرماح ترجمہ اور مین نہین ہون مگر ایک نیزہ جسکو تو نے اُٹھایاہے سو وہ جب عرض مین رکھا ہو یعنی بحالت صلح تیری زینت کا سبب ہی اور جب تو اُسکو بجانب دشمن سیدھا کرے یعنی بحالت جنگ تو مخالفون کو ڈراوے یعنی دونون حالون مین اپنے لسان اور سنان سے تیرے لئے نفع رسان ہون -

وما الدهر إلا من رواة قلائدي | إذا قلت شعرا أصبح الدهر منشدا

ترجمہ زمانہ نہین ہے مگر میرے اشعار کا راوی جو خوشنمائی و تزئین مین مثل ہارون کے ہین جو گلے مین ڈالے جاتے ہین
جب مین کوئی شعر کہتا ہون تو زمانہ یعنی اہل زمانہ اُسکو پڑھنے لگتے ہین یعنی کامل شاعر مین ہی ہون اور طفیلے ہین۔

فَسَارَ بِہٖ مَنْ لَا یَسِیْرُ مُشَمِّرًا ۔۔۔ وَغَنّٰی بِہٖ مَنْ لَا یُغَنِّیْ مُغَرِّدًا

المغرد المطرب ترجمہ سو جو شخص کاہل چلتا نہین ہے میرا شعر سنکر دامن چین لیتا ہے یعنی خوب بھاگنے لگتا ہے گویا اُسکو وجد آجاتا ہے
اور جو شخص خشک دماغ گاتا نہین ہے میرے شعر کو سنکر لے سے گانے لگتا ہے بسبب ذوق کے جو اُسکو حاصل ہوتا ہے

اَجِزْنِیْ اِذَا اُنْشِدْتَ شِعْرًا فَاِنَّمَا ۔۔۔ بِشِعْرِیْ اَتَاکَ الْمَادِحُوْنَ مُرَدَّدًا

ترجمہ جبکہ تو کسی کا کوئی شعر سنے تو صلہ مجکو دے کیونکہ مداح لوگ میرے ہی شعر کے مضمون کو دوبارہ باندھلاتے ہین۔

وَدَعْ کُلَّ صَوْتٍ بَعْدَ صَوْتِیْ فَاِنَّنِیْ ۔۔۔ اَنَا الصَّائِحُ الْمَحْکِیُّ وَالْاٰخَرُ الصَّدٰی

الصدا الصوت الذی یسمع من الجبل کانہ یحکی قولک او صیاحک ترجمہ میری آواز سنکر دوسرے کی آواز مت سن کیونکہ
میری آواز اصل ہے اور دوسری آواز گونج ہے جو میری آواز کی نقل ہے۔

تَرَکْتُ السُّرٰی خَلْفِیْ لِمَنْ قَلَّ مَالُہٗ ۔۔۔ وَاَنْعَلْتُ اَفْرَاسِیْ بِنُعْمَاکَ عَسْجَدَا

العسجد الذہب ترجمہ مینے شب روی کو قلیل المال لوگون کے لئے اپنے پیچھے چھوڑدیا اور تیری نعمتون کے سبب
مینے اپنے گھوڑون کے نعل سونے کے بنوالئے یعنی تیری عطا کے سبب نہایت تونگر ہوگیا ہون اور سفر و سیاحت
اور مفلسون کے لئے چھوڑدی ہے کہ وہ بھی تیرے دربار مین آوین اور خوشحال ہوجاوین۔

وَقَیَّدْتُ نَفْسِیْ فِیْ ہَوَاکَ مَحَبَّۃً ۔۔۔ وَمَنْ وَجَدَ الْاِحْسَانَ قَیْدًا تَقَیَّدَا

ترجمہ اور اپنے آپکو تیری الفت مین مینے براہ محبت قید کردیا اور سچ ہے کہ جسکو احسان کی قید نصیب ہوگی وہ خوشی سے قید ہوجاوےگا

اِذَا سَأَلَ الْاِنْسَانُ اَیَّامَہُ الْغِنٰی ۔۔۔ وَکُنْتَ عَلٰی بُعْدٍ جَعَلْنَکَ مَوْعِدَا

ترجمہ جب کوئی انسان اپنے زمانہ سے تونگری کا سوال کرے اور تو اُس مقام سے دور ہو تو وہ ایام تیرے آنیکا وعدہ کرلیتے ہین

وقال فیہ وہو بمصر

فَارَقْتُکُمْ فَاِذَا مَا کَانَ عِنْدَکُمْ ۔۔۔ قَبْلَ الْفِرَاقِ اَذًی بَعْدَ الْفِرَاقِ یَدُ

ترجمہ مین تم سے جدا ہوا سو جو چیز قبل فراق تمہارے پاس تکلیف شمار ہوتی تھی وہ بعد فراق احسان ہوگیا کیونکہ
ادھی تکلیف باعث مفارقت ہوئی۔

اِذَا تَذَکَّرْتُ مَا بَیْنِیْ وَبَیْنَکُمْ ۔۔۔ اَعَانَ قَلْبِیْ عَلَی الشَّوْقِ الَّذِیْ اَجِدُ

ترجمہ جب مین اُن معاملات ملال آمیز کو یاد کرتا ہون جو مجھ مین اور تم مین گزرے ہین تو وہ ملال میرے دل کے خلاف اُس
شوق کے جو مین پاتا ہون مدد کرتا ہے پس شوق مغلوب ہوجاتا ہے اُن تکالیف کو یاد کرکے جو تمہارے پاس مجکو ہوئی ہین۔

وقال فی صباہ یمدح محمد بن عبد اللہ العلوی

أَبُعْدُ مَا بَانَ عَنْكَ خُرَّدُهَا	أَهْلاً بِدَارٍ سَبَاكَ أَغْيَدُهَا

اہلا منصوب بفعل مضمر ای جعل اللہ اہلا بتلک الدیار فتکون ماہولۃ وہو فی الحقیقۃ دعاء لہا بالسقیا ترجمہ خدا اُس گھر کو آباد اور باران سے تروتازہ رکھے جسکے زنان نازک اندام نے تجکو قید کرلیا ایسے حال مین کہ جو چیز تجھسے دور ہوا اور اس گھر کی زنان باکرہ نرم اندام اُس سے بھی زیادہ دور ہین یعنی ہر بعید سے بعید ہین اور باین ہمہ یہہ عجب ہے کہ دور ہی سے اپنے دام محبت مین گرفتار کرلیا۔

نَضِيجَةٍ فَوْقَ خِلْبِهَا يَدُهَا	ظَلْتُ بِهَا تَنْطَوِي عَلَى كَبِدٍ

اصل ظلت ظللت حذف احد اللامین تخفیفا۔ ویدہا ارتفعت بنضیجۃ۔ والخلب غشاوۃ الکبد ترجمہ تو اُس گھر مین ایسی صورت سے کھڑا ہوا پیچ وتاب کھا رہا تھا اپنے لیسے جگر پر کہ اُس جگر کا ہاتھہ اُسکے پردہ پر پگ گیا تھا خلاصہ یہہ ہے کہ تو اُس گھر مین اپنا ہاتھہ جگر پر رکھکر کھڑا ہوتا جیسا اکثر شخص محزون کیا کرتا ہے بسبب سوزش جگر کے اس خوف سے کہ اُسکا جگر پھٹ نجاوے اور چونکہ ہاتھہ جگر سوزان پر دیر تلک رکھا رہا لہذا ہاتھہ پختہ اور بریان اسکی حرارت سے ہوگیا۔ اور ہاتھہ کو جگر کا ہاتھہ اسواسطے کہا کہ وہ اُسپر دیر تلک رکھا رہا گویا اُسی کا ہوگیا۔

أُوجَدُ مَيْتاً قُبَيْلَ أَفْقِدُهَا	يَا حَادِيَيْ عِيسِهَا وَأَحْسِبُنِي

ترجمہ اے محبوبہ کے شتران سفید کے ہر دو حدی خوانون اور مین آپکو خیال کرتا ہون کہ پہلے میری نظر سے غائب ہونے محبوبہ کے مین مردہ پایا جاؤن۔ جواب ندا اگلے شعر مین ہے۔

أَقْلُلْ مِنْ نَظْرَةٍ أُزَوَّدُهَا	قِفَا قَلِيلاً بِهَا عَلَيَّ فَلَا

ترجمہ تم دونون محبوبہ کو تھوڑی دیر میرے پاس ٹہراؤ۔ اس صورت مین مجکو ایک نظر دیکھنے سے کم تو فائدہ نہو گا جسکا مین توشہ دیا جاؤنگا۔ یعنی ایک نظر یار جو مجھپر پڑیگی وہ میرے لئے بجائے توشہ ہے۔

أَحَرُّ نَارِ الْجَحِيمِ أَبْرَدُهَا	فَفِي فُؤَادِ الْمُحِبِّ نَارُ جَوًى

ترجمہ اسلئے کہ عاشق کے دل مین سوزش دردنی ایک ایسی آگ ہے کہ دوزخ کی آگ مین سے جو زیادہ گرم ہے وہ اُس کے آتش سرد کے برابر ہے۔

فَصَارَ مِثْلَ الدِّمَقْسِ أَسْوَدُهَا	شَابَ مِنَ الْهَجْرِ فَرْقُ لِمَّتِهِ

اللمۃ الشعر الذی یلم بالمنکب۔ والدمقس الحریر الابیض ترجمہ صدمہ فراق سے اُسکے سر کی بالون کی مانگ سفید ہوگئی سو جو بال اُسکے سیاہ تھے وہ مانند سفید ابریشم کے ہوگئے۔

يَكَادُ عِنْدَ الْقِيَامِ يُقْعِدُهَا	بَانُوا بِخُرْعُوبَةٍ لَهَا كَفَلٌ

الخرعوبة المرأة الشابة اللينة الطويلة الطرية ترجمہ وہ لوگ زن جوان دراز قامت نرم وگداز کو جسکے سرین ایسے ثقیل تھے
کہ قریب تھا یہہ امر کہ وہ سرین بوقت عزم قیام اُسکو اُٹھنے ندین لیکر چلدئے ۔

رَبَحْلَةٍ اَسْمَرٍ مُقَبَّلُهَا ۔۔۔ سَبَحْلَةٍ اَبْيَضٍ مُجَرَّدُهَا

الربحلة اللحيمة الطويلة وكذلك السبحلة والمقبل موضع التقبيل وهو الشفة ويوصف بالسمرة ۔ والمجرد الاطراف لانها تعرى من الثوب ترجمہ وہ زن گداز دراز قامت ہی کہ اُسکے لب گندم گون ہین اور بدن کے وہ اعضا جو جامہ سے باہر رہتے ہین
مثل چہرہ وہاتھہ پانون کے گورے ہین جب اطراف گورے ہین تو اور بدن نہایت گورا ہوگا ۔

يَا عَاذِلَ الْعَاشِقِيْنَ دَعْ فِئَةً ۔۔۔ اَضَلَّهَا اللّٰهُ كَيْفَ تُرْشِدُهَا

ترجمہ ای عاشق کے ملامت گر تو اس گروہ کو چھوڑ جنکو خدانے گمراہ کر دیا تو اُنکی کیونکر رہنمائی کریگا ۔

لَيْسَ يُحِيْكُ الْمَلَامُ فِيْ هِمَمٍ ۔۔۔ اَقْرَبُهَا مِنْكَ عَنْكَ اَبْعَدُهَا

حاک واحاک اذا اثر ترجمہ تیری ملامت اُن ہمتون پر اثر نکریگی کہ اُنمین سے جسکو تو اپنے سے قریب سمجھتا ہی کہ اُنپر میری فہمائش اثر کریگی وہ ہی تجھسے زیادہ دور ہے یعنی تیرا گمان اُنکے معاملہ مین غلط ہے ۔

بِئْسَ اللَّيَالِيْ سَهِدْتُّ مِنْ طَرَبٍ ۔۔۔ شَوْقًا اِلٰى مَنْ يَبِيْتُ يَرْقُدُهَا

الطرب القلق وخفة الشوق ترجمہ کیا بُری تھین وہ راتین جنمین مین بسبب قلق شوق اُس محبوبہ کے جو رات بھر سوتی رہی جاگتا رہا یعنی وہ بیدرد تھے اسلئے سوگئے اور مین دردمند تھا جاگتا رہا ۔

اَحْيَيْتُهَا وَالدُّمُوْعُ تُنْجِدُنِيْ ۔۔۔ شُؤُوْنُهَا وَالظَّلَامُ يُنْجِدُهَا

الضمير فی احييتها وينجدها لليالی وفی شئونها للدموع ۔ والشؤون مجاری الدمع ترجمہ مینے اُس رات کو زندہ رکھا یعنی جاگتا رہا اور میرے اشکون کی بہنے کی جگہ میری مدد کرتی تھین اور تاریکی شب راتون کی مددگار تھی یعنی راتین اور میرا رونا دونون دراز تھے اور ينجدها کی ضمیر شئون کی طرف بھی راجع ہو سکتی ہے خلاصہ یہ ہے کہ تاریکیہاے شب مجاری دمع کی مدد کرتی تھین اور وجہ مدد یہہ ہے کہ تاریکی مین عاشق پر غم والم کا ہجوم ہوتا ہے اور یہہ ہجوم مجاری اشک کا مددگار ہوتا ہے کہ اشک بکثرت بہتے ہین ۔

لَا نَاقَتِيْ تَقْبَلُ الرَّدِيْفَ وَلَا ۔۔۔ بِالسَّوْطِ يَوْمَ الرِّهَانِ اُجْهِدُهَا

الرہان السباق ترجمہ میری اونٹنی یعنی میری جوتی اس بات کو قبول نہین کرتی کہ مین اپنے پیچھے اُسپر دوسرے کو بٹھاؤن اور نہ گھڑدوڑ کے دن بذریعہ چابک اُسکو زیادہ دوڑاؤن ۔ اپنے افلاس کا اظہار کرتا ہے ۔

شِرَاكُهَا كُوْرُهَا وَمِشْفَرُهَا ۔۔۔ زِمَامُهَا وَالشُّسُوْعُ مِقْوَدُهَا

شراک بالکسر بند نعل ۔ والمشفر ما يقع علی ظهر الرجل من مقدم الشراک ۔ کور پالان با ساختگی آن ۔ شسع دوال نعل ۔

ترجمہ اس ناقہ کا بند نعل بمنزلہ اسکے پالان کے ہی اور وہ حصہ بند نعل کا جو پشت پا پر ہی اوسکے باگ ہی - اور نعل کا تسمہ ناقہ کی مہار کے مانند ہے -

اَشَدُّ عَصْفِ الرِّيَاحِ يَسْبِقُهُ ‏ ‏ ‏ تَحْتِيَ مِنْ خَطْوِهَا تَأَيُّدُهَا

عصف الرياح بفتح العين شدة هبوبها وبالضم جمع عصوف وهو عاصف - ومعنى تايدها تاتيها تلبثها وهو فاعل يسبقه -
ترجمہ میرے ناقہ کی رفتار نرم میرے نیچے اپنے قدم سے تیز ہواؤں کی رفتار سے سبقت لیجاتی ہے یعنی مین جوتی پہنکر آندھی سے زیادہ دوڑتا ہون -

فِي مِثْلِ ظَهْرِ الْمِجَنِّ مُتَّصِلٌ ‏ ‏ ‏ بِمِثْلِ بَطْنِ الْمِجَنِّ قَرْدَدُهَا

الظرف متعلق بيسبقه ومتصل يروى بالخفض والرفع والرفع اقوى لانه خبر مبتدء موخر وهو قرددها - والقردد ارض فيها نجاد ووهاد ترجمہ میرے ناقہ تیز ہوا سے ایسے ناہموار میدان مین بڑھجاتے ہی جو مثل پشت ڈھال نشیب فراز رکھتا ہے اور اسکا ناہموار میدان ایسے ہی دوسرے میدان سے ملا ہوا ہی -

مُرْتَمِيَاتٌ بِنَا إِلَى ابْنِ عُبَيْدِ اللهِ غِيطَانُهَا وَفَدْفَدُهَا

غيطانها مبتدء موخر ومرتميات خبر مقدم - وضمير غيطانها وفدفدها للارض التي تقدم ذكرها بالقوله في مثل ظهر المجن والغيطان المطمئن من الارض - والفدفد الارض الغليظة المرتفعة ترجمہ اُس زمین کے نیچے اونچے میدان ہمکو ابن عبید اللہ کی طرف پھینکتے ہین یعنی ہم ایسے تیز چلتے ہین کہ گویا ہمکو کسی نے پھینکدیا -

إِلَى فَتًى يُصْدِرُ الرِّمَاحَ وَقَدْ ‏ ‏ ‏ أَنْهَلَهَا فِي الْقُلُوبِ مُورِدُهَا

بدل من ابن عبيد الله - ومورد ها فاعل انهلها اى سقاها اول مرة - والعلل الشرب الثاني - ويصدر الرماح اى ينزعها بعد الطعن من المطعون - ترجمہ اُس جوان کی طرف جو نیزے انکو دشمنوں کے اجسام مین سے ایسے حال مین نکالتا ہی کہ اسکے مارنیوالے یعنی ممدوح نے انکے دلوں کا خون انکو خوب شکم سیر پلایا ہی - اگر مورد کو بضم پڑھین تو ممدوح مراد ہی اور اگر بفتح میم تو مصدر ہی بمعنی ورود کے

لَهُ أَيَادٍ إِلَيَّ سَابِقَةٌ ‏ ‏ ‏ أَعُدُّ مِنْهَا وَلَا أُعَدِّدُهَا

ترجمہ ممدوح کے سابق احسان مجھپر بہت ہین انمین سے چند گنتا ہون اور انکا حصر ناممکن ہی اسلئے کل شمار نہین کر سکتا -

يُعْطِي فَلَا مَطْلُهُ يُكَدِّرُهَا ‏ ‏ ‏ بِهِ وَلَا مَنُّهُ يُنَكِّدُهَا

ترجمہ وہ بخشتا ہے سو اسکی دیر نگی ان نعمتون کو مکدر نہین کرتی اور نہ اسکا احسان جتانا انکو بگاڑتا ہی یعنی مطل ومن ہی نہین کرتا

خَيْرُ قُرَيْشٍ أَبًا وَأَمْجَدُهَا ‏ ‏ ‏ أَكْثَرُهَا نَائِلًا وَأَجْوَدُهَا

ترجمہ ممدوح بلحاظ پدر تمام قریش سے بہتر ہی کیونکہ وہ فرزند رسولؐ ہی اور قریش سے بخشش مین بڑھا ہوا ہی اور زیادہ سخی ہے

أَطْعَنُهَا بِالْقَنَاةِ أَضْرَبُهَا ‏ ‏ ‏ بِالسَّيْفِ جَحْجَاحُهَا مُسَوَّدُهَا

الجحاج السید العظیم ترجمہ وہ قریش مین سب سے زیادہ نیزہ زن اور بڑا تلوریا بڑا سردار مسلم الثبوت ہے ۔

أَفْرَسُهَا فَارِسًا وَأَطْوَلُهَا ‌ ‌ ‌ بَاعًا وَمِغْوَارُهَا وَسَيِّدُهَا

ترجمہ وہ بڑا شہسوار قریش ہی جب سوار ہوا ور بڑا دراز دست یعنے سخی اور انمین دشمنونکے حقمین بڑا لٹیرا اور سردار ہی

تَاجُ لُؤَيِّ بْنِ غَالِبٍ وَبِهِ ‌ ‌ ‌ سَمَا لَهَا فَرْعُهَا وَمَحْتِدُهَا

لوی بن غالب ہوا بو قریش ۔ والمحتد الاصل ترجمہ وہ لوی بن غالب کا تاج ہی اور اسکے سبب اولاد و آبائی قریش بلند رقدر ہوگئی

شَمْسُ ضُحَاهَا هِلَالُ لَيْلَتِهَا ‌ ‌ ‌ دُرُّ تَقَاصِيرِهَا زَبَرْجَدُهَا

التقصار بالیعلق علی القصیرۃ وہی اصل العنق ۔ ترجمہ ممدوح چاشت لوی کا آفتاب ہی اور اسکی رات کا ہلال ہی کہ ہر کوئی اسکو مشتاقانہ دیکھتا ہی ۔ اور اسکی گردن کے ہار کا موتی اور زبرجد ہے ۔

يَا لَيْتَ لِي ضَرْبَةً أُتِيحَ لَهَا ‌ ‌ ‌ كَمَا أُتِيحَتْ لَهُ مُحَمَّدُهَا

اتاح لہ ای قدر ترجمہ ای کاش وہ ضربہ جسکے لئے انکا محمد یعنی ممدوح مقدر ہوا ایسے ہی ضربہ کہ اسکے واسطے مقدر ہوئی میرے لگتے اور مین اسپر قربان ہوجاتا اور وہ محفوظ رہتا ۔ قولہ محمدہا ۔ اس اضافہ مین اسطرف اشارہ ہی کہ ضربہ مذکورہ سے ممدوح محمود ہوگیا نہ معیوب ۔ کہتے ہین کہ ممدوح بحالت جوانی کہ اسکی عمر بیس برس سے کم تھی ایک عرب کی قوم سے لڑا تھا اور بہت سے انمین قتل کئے تھے اور اسکے چہرہ پر زخم آیا تھا جس سے اسکا چہرہ خوبصورت ہوگیا تھا ۔ سو متنبی ایسے ضربہ کی تمنا کرتا ہے ۔

أَثَّرَ فِيهَا وَفِي الْحَدِيدِ وَمَا ‌ ‌ ‌ أَثَّرَ فِي وَجْهِهِ مُهَنَّدُهَا

ترجمہ ممدوح نے اس ضربہ اور تلوار مین اثر کیا اور اسکے چہرہ پر ضربہ کی شمشیر تیز یا ہندی لوہے کی شمشیر نے کچھ اثر نکیا ضربہ اور تلوار مین اثر کرنے کی یہہ معنی کہ ضرب سے قصد ضارب کا قتل تھا سو ممدوح نے اسکی مراد پوری ہونے دی یہہ اسکی تاثیر انمین ہوئی ۔ اور تلوار نے اسکے چہرہ پر اثر نکیا یعنی اثر قبیح جس سے چہرہ کی رونق کم ہوجاوے نکیا بلکہ چہرہ کی رونق اور زیادہ کردی ۔ خاص اس سبب سے کہ زخم چہرہ علامت شجاعت ہی اور عرب اسپر فخر کرتے ہین ۔

فَاغْتَبَطَتْ إِذْ رَأَتْ تَزَيُّنَهَا ‌ ‌ ‌ بِمِثْلِهِ وَالْجِرَاحُ تَحْسُدُهَا

الغبطۃ ان تتمنی مثل حال المغبوط من غیر ان یرید زوالہا عنہ ۔ وان تمناہ فھو حسد ترجمہ سو چوٹ نے جب اپنی زینت کو ممدوح جیسے شخص پر دیکھا تو اسنے غبطہ کیا یعنی اسنے یہہ آرزو کی کہ یہہ زینت مجکو بھی نصیب ہوتی اور اور زخم اس چوٹ پر حسد کرنے والے تھے کہ انکو ایسا عمدہ موقع فخر حاصل نہوا ۔

وَأَيْقَنَ النَّاسُ أَنَّ زَارِعَهَا ‌ ‌ ‌ بِالْمَكْرِ فِي قَلْبِهِ سَيَحْصُدُهَا

الضمیر فی قلبہ للزارع ترجمہ اور لوگون نے یقین کرلیا کہ بیشک اس چوٹ کا مکر بونے والا اپنے دل مین اس چوٹ کو

کاٹے گا اور دل کی چوٹ قطعاً قاتل ہوتی ہی۔ اس صورت مین فی یحصدہا کے متعلق ہوگا۔ اور یہہ بھی ہوسکتا ہی کہ فی صلہ مکر ہو یعنی جسنے مکر اور فریب سے جو اُسکے دل مین جاگزین تھا خلاصہ یہہ ہی کہ یہہ ضرب براہ مکر لگائے تھے اور اگر سوا جیہہ ہوتا تو یہہ امر ممکن نہ تھا سو لوگون یقین ہے کہ یہ ضارب مکار اپنے بوئی کو کاٹے گا یعنی ممدوح اُسکو سزا کا قائل دیگا

أَصْبَحَ حُسَّادُهُ وَأَنْفُسُهُمْ ۔۔۔ يُحْدِرُهَا خَوْفُهُ وَيُصْعِدُهَا

الواو فی وانفسہم للحال ترجمہ اور اُسکے حاسد لوگ ایسے حال مین ہوگئے کہ اُنکی جانونکو ممدوح کا خوف کبھی نیچے اتارتا ہے اور کبھی اوپر چڑھاتا ہی یعنی اُسکے خوف سے نہایت بے چین ہین۔

تَبْكِي عَلَى الْأَنْصُلِ الْغُمُودُ إِذَا ۔۔۔ أَنْذَرَهَا أَنَّهُ يُجَرِّدُهَا

ترجمہ تلوار کے پہلون پر بخوف فراق دائمی اُنکے میان روتے ہین جبکہ ممدوح اُن میانونکو اس بات سے ڈراتا ہے کہ پہلون کو اُنمین سے نکالیگا کیونکہ میان جانتے ہین کہ اب اُن پہلون کی میان گردنہائے اعدا ہونگے جیسا اگلے شعر مین ہے۔

لِعِلْمِهَا أَنَّهَا تَصِيرُ دَمًا ۔۔۔ وَأَنَّهُ فِي الرِّقَابِ يُغْمِدُهَا

ترجمہ کیونکہ میان جانتے ہین کہ وہ پھل خون بنجادینگے اور ممدوح اُنکو دشمنون کی گردنون مین چھپا دیگا۔

أَطْلَقَهَا فَالْعَدُوُّ مِنْ جَزَعٍ ۔۔۔ يَذُمُّهَا وَالصَّدِيقُ يَحْمَدُهَا

ترجمہ ممدوح نے پہلونکو میانونسے آزاد کیا اب دشمن بسبب خوف اُنکی مذمت کرتا ہی اور دوست اُنکی تعریف۔

تَنْقَدِحُ النَّارُ مِنْ مَضَارِبِهَا ۔۔۔ وَصَبُّ مَاءِ الرِّقَابِ يُخْمِدُهَا

ترجمہ ان پہلونکے لگنے کی جگہ سے آگ جھڑتی ہی بسبب شدت ضرب کے اور ریزش گردنون کے خون کی اُس آگ کو بجھاتی ہی

إِذَا أَضَلَّ الْهُمَامُ مُهْجَتَهُ ۔۔۔ يَوْمًا فَأَطْرَافُهُنَّ يَنْشُدُهَا

الانشاد ہو تعریف الضالۃ ترجمہ جبکہ کوئی سردار اپنی جان کسی روز گم کرے یعنی اُسکو اپنا قاتل معلوم نہو اور اُسکی تلاش کرے تو ممدوح کی تلوارون کے اطراف اُسکی گم ہوئی چیز کا نشان دیتے ہین یعنی وہ کہتے ہین کہ تمہارے قاتل ہم ہین خلاصہ یہہ ہے کہ ممدوح قاتل ملوک ہے۔

قَدْ أَجْمَعَتْ هَذِهِ الْخَلِيقَةُ لِي ۔۔۔ أَنَّكَ يَا ابْنَ النَّبِيِّ أَوْحَدُهَا

ترجمہ یہہ تمام مخلوق میرے ساتھ اس امر پر متفق ہوگئی ہی کہ ای فرزند نبی بیشک تو تمام کمالات مین یگانہ خلق ہے۔

وَأَنَّكَ بِالْأَمْسِ كُنْتَ مُحْتَلِمًا ۔۔۔ شَيْخَ مَعَدٍّ وَأَنْتَ أَمْرَدُهَا

وانک اراد وانک بالتشدید فخفف ضرورۃ مع الضمیر ویروی انت وشیخ معد خبر کان وقولہ وانت امردہا عطف علی الحال ای محتلما امرد ترجمہ اور اس بات پر بھی متفق ہوگئے کہ تو کل بحال آغاز جوانی وامردی بمقتضائے بزرگی بعقل است نہ بسال شیخ اور بڑا بنی معد کا تھا کہ سب امور تیرے مشورہ سے ہوتے تھے اسوقت کا تو کیا کہنا ہی کہ تیری عمر

زیادہ ہوگئی اور سب چیزونکا اور لڑائیونکا تجربہ کار ہوگیا ہے۔

فَكَمْ وَكَمْ نِعْمَةٍ مُجَلَّلَةٍ ❊ رَبَّيْتَهَا كَانَ مِنْكَ مَوْلِدُهَا

المجللة العظيمة ترجمہ سو بہت بہت عظیم نعمتین ہین کہ وہ تجھسے پیدا ہوئین اور تونے اُنکی پرورش کی۔ یعنی اول تا
تونے اُنکو بطور انعام عطا فرمائی اور پھر اُسپر مداومت کی اور اُنکو بنایا۔

وَكَمْ وَكَمْ حَاجَةٍ سَمَحْتَ بِهَا ❊ أَقْرَبُ مِنِّي إِلَيَّ مَوْعِدُهَا

ترجمہ اور بہت بہت حاجتین ہین کہ تونے اُنکے پورا کرنے مین جوانمردی کی اور وعدہ کرتی ہو انکو ایسا جلد پورا کردیا کہ اُن کا
وعدہ ایسا قریب تھا کہ مین بھی اپنی نفس سے اتنا قریب نہین ہون۔ ظاہر ہو کوئی چیز اپنے نفس سے زیادہ نہین قریب ہوتی

وَمَكْرُمَاتٍ مَشَتْ عَلَى قَدَمِ الْـ ❊ ـبِرِّ إِلَى مَنْزِلِي تُرَدِّدُهَا

ترجمہ اور بہت سے احسانات ہین کہ وہ نکوئی کے قدم پر میرے گھر تلک آئے اور تو اُن احسانات کو میری نسبت
بار بار عمل مین لاتا ہے۔ نکوئی کے قدم پر آنے سے مراد خلعت و انعام ہین جو ممدوح نے اُسکو بھیجا اور اگلے شعر مین
جملہ اقر جلدی بہا اسپر دلالت کرتا ہے اور اِس سے یہہ بھی ثابت ہوتا ہے کہ حامل خلعت یعنی غلام بھی منجملہ عطایا تھا۔

أَقَرَّ جِلْدِي بِهَا عَلَيَّ فَلَا ❊ أَقْدِرُ حَتَّى الْمَمَاتِ أَجْحَدُهَا

ترجمہ میرے بدن کی جلد نے تیرے احسانات و انعام کا مجھپر اقرار کیا سو وقت موت تلک مین اُن کا انکار نہین
کرسکتا یعنی تیری خلعت عنایتی میرے بدن پر ہر کسی نے دیکھے اب اگر بالفرض تیری احسانات کا انکار بھی کرون تو اُسے کون مانیگا۔

فَعُدْ بِهَا لَا عَدِمْتُهَا أَبَدًا ❊ خَيْرُ صِلَاتِ الْكَرِيمِ أَعْوَدُهَا

ترجمہ سو وہ احسانات بار بار فرمایہ استطاعت احسانات خدا تجھسے کبھی گم نکرے سخی شخص کی عطایا مین عمدہ وہ ہی جو بار بار آوے

وقال ایضا فی صباہ

كَمْ قَتِيلٍ كَمَا قُتِلْتُ شَهِيدِ ❊ بِبَيَاضِ الطُّلَى وَوَرْدِ الْخُدُودِ

الطلی الاعناق ترجمہ جیسا مین عشق گردنہای سفید و رخسارہای سرخ مین مقتول شہید ہون ایسے بہت سے مقتول ہین

وَعُيُونِ الْمَهَا وَلَا كَعُيُونٍ ❊ فَتَكَتْ بِالْمُتَيَّمِ الْمَعْمُودِ

عطف علی بیاض الطلی۔ المہا جمع مہاۃ وہی بقر الوحش تشبہ اعین النساء بعیونہا لحسنہا وسعتہا۔ و فتکت قتلت بغتۃً
والمتیم المذلل والمعمود الذی ہدہ العشق ترجمہ اور بہت سے مقتول چشمہائے محبوبان کے ہین جو خوبصورتے
مین مثل چشمہائے گاوان دشتی ہین حالانکہ اُنکی آنکھین اُن آنکھون کے مانند نہین ہین جنہون نے عاشق بیچارہ زار
و نزار شکستہ حال کو یعنی مجکو دفعۃً قتل کرڈالا ہی بلکہ اُنسے حسن و خوبی مین کمتر ہین یعنی میرا معشوق بیمثل ہے۔

دَرَّ دَرُّ الصِّبَا أَأَيَّامَ تَجْرِيـ ❊ ـرِ ذُيُولِي بِدَارِ أَثْلَةَ عُودِي

اصل الدر فی اللبن یقال در الضرع ثم کثر استعماله حتی قالوا للہ درہ للمدوح ای للہ اللبن الذی ارضعہ وبہ ورزید فیہ معنی التعجب
ویراد بہ الخیر لان غالب معیشۃ العرب من اللبن ودار الاثلۃ موضع بظاہر الکوفۃ ۔ والاثل شجر من جنس الطرفاء اذا حرکتہ الریح سمع
منہ صوت حنین ۔ وجر الذیول کنایۃ عن النشاط واللہو ترجمہ بہلا ہوا ایام کودکی کا ای ایام لہو ولعب ونشاط جو بمقام دار اثلہ
گذرے لوٹ آؤ ۔ ان ایام کو یاد کرتا ہی اور انکے واپس آنیکی درخواست کرتا ہے ۔

عَمْرَكَ اللّٰهُ هَلْ رَأَيْتَ بُدُورًا ۔ طَلَعَتْ فِي بَرَاقِعٍ وَعُقُودِ

ترجمہ ای یار مخاطب خدا تیری عمر دراز کرے بتا تو کہ کیا تو نے چودھوین رات کے چاندون کو برقعون اور جواہر کے ہار
پہنے نکلتے دیکھا ہی یعنی نہین دیکھا ۔ بدور سے مراد محبوبان ماہ طلعت ہین ۔

رَامِيَاتٍ بِأَسْهُمٍ رِيشُهَا الْهُدْبُ تَشُقُّ الْقُلُوبَ قَبْلَ الْجُلُودِ

رامیات صفۃ لبدور ترجمہ ایسے بدور کے تیر ہائے نگاہ جنکی پر پلکین ہین اپنے عاشقون کے مارتے ہین کہ وہ دلون کو
کھالونسے پہلے چیر ڈالتے ہین ۔ ذوق کا یہ شعر مشہور اسی کا ترجمہ معلوم ہوتا ہی مگر تشق القلوب الخ کے مضمونسے خالی ہی
ع نگہ کیا اور مژہ کیا ہمتو دونون کو بلا سمجھے ✦ اسے تیر قضا اسکو پر تیر قضا سمجھے ۔

يَتَرَشَّفْنَ مِنْ فَمِي رَشَفَاتٍ ۔ هُنَّ أَحْلَى فِيهِ مِنَ التَّوْحِيدِ

ترجمہ وہ عورتین براہ محبت میرا آب دہن بہت دفعہ چوستی ہین ۔ وہ انکا بار بار چوسنا میرے مونہہ مین کلمہ توحید سے
زیادہ شیرین معلوم ہوتا ہی ۔ شاعر نے اس شعر مین رندی کی داد دی اور وہ حد سے بڑھ گیا اور ایک روایت ہن فیہ
حلاوۃ التوحید ہی اسمین بسبب تشبیہ کے فی الجملہ مبالغہ کم ہے ۔ اور بندہ نے بعض کتب مین دیکھا ہے کہ توحید ایک
قسم کے تمر کا نام ہے اسصورت مین شعر عیب مبالغہ بیجا سے پاک ہوجاتا ہے ۔

كُلُّ خُمْصَانَةٍ أَرَقَّ مِنَ الْخَمْرِ بِقَلْبٍ أَقْسَى مِنَ الْجُلْمُودِ

کل مرفوع علی البدل من الضمیر فی یترشفن ۔ والخمصانۃ الضامرۃ ترجمہ ہر محبوبہ باریک شکم شراب سے باریک تر یعنی
صاف ونازک تر کہ انکا دل پتھر سے بھی سخت ہی ۔ یعنی بدن کے نازک اور دل کے سخت ہین ۔

ذَاتِ فَرْعٍ كَأَنَّمَا ضُرِبَ الْعَنْبَرُ فِيهِ بِمَاءِ وَرْدٍ وَعُودِ

الفرع شعر الرأس ۔ ترجمہ انکے سر کے بال ایسے خوشبودار ہین کہ گویا انکے بالون پر گلاب چھڑکا گیا ہی اور عنبر اور عود کی دہونی دیگئی ہی

حَالِكٍ كَالْغُدَافِ جَثْلٍ دَجُوجِيٍّ أَثِيثٍ جَعْدٍ بِلَا تَجْعِيدِ

الحالک الشدید السواد صفۃ فرع ۔ والغداف ہو الغراب الاسود ۔ والجثل الکثیر النبات ۔ والاثیث مثل الجثل والدجوجی
مثل الحالک ترجمہ وہ سر کے بال مثل کالی کوے کے نہایت سیاہ ہین اور بکثرت ہین اور بے موڑے گھونگریالی
ہین یعنی ایسے ہی مخلوق ہین ۔

تحمل المسک عن غدائرها الریح وتفتر عن شتیت برود

ترجمہ ہوا اُسکے گیسوؤن سے مشک اُٹھا کر لیجاتی ہے اور کھڑکیدار اور ہموار دانتون سے ہنستی ہے یعنی اُس کے دندان ایسے ہین گنجان تلے اوپر نہین ہین۔

جمعت بین جسم احمد والسقم وبین الجفون والتسهید

ترجمہ اُس معشوقہ نے احمد یعنی میرے جسم اور بیماری کو اور میری پلکون اور بیخوابی کو ایک جا جمع کر دیا ہے۔

هذه مهجتی لدیک لحینی | فانقصی من عذابها او فزیدی

المهجة دم القلب وموضع الروح والحین الهلاک ترجمہ یہہ میری جان ہلاکی کے لئے تیرے سپرد ہی تجکو اختیار ہے کہ اُسکے عذاب کو بذریعہ اپنے وصل کے گھٹا دے یا بسبب فراق زیادہ کر دے۔

اهل ما بی من الضنا بطل صید بتصفیف طرة وبجید

ای انا اهل ترجمہ مین اپنی لاغری کا سزاوار ہون اور ایسا بہادر دلیر ہون کہ زلف کی پٹی جمانیسے اور گردن سفید محبوبہ کو دیکھکر شکار ہوگیا ہون۔

کل شیء من الدماء حرام | شربه ما خلا دم العنقود

ترجمہ ہر شے کا خونون کی قسم سے پینا حرام ہے سوائے خون انگور کے یعنی شراب کے اور آب انگور کو خون بسبب سیلان سرخی

فاسقنیها فدی لعینیک نفسی | من غزال وطارفی وتلیدی

ترجمہ سو تو مجکو وہ شراب پلادے ای غزال تیری دونون انکھونپر میری جان اور میرا پیدا کردہ اور موروثی مال قربان۔

شیب راسی وذلتی ونحولی | ودموعی علی هواک شهودی

ترجمہ میرے سر کے بالون کی سفیدی اور میری زاری و لاغری اور میرے آنسو تیری محبت پر میرے گواہ ہین یعنی اگر مین عشق چھپاتا ہون تو یہہ چارون گواہ تیری محبت کے ہوجاتے ہین لہذا وہ چھپائے نہین چھپتا شعر نتوان داشت نہان عشق ز مردم لیکن + زردی رنگ رخ و خشکی لب را چہ علاج +۔

ای یوم سررتنی بوصال | لم ترعنی ثلاثة بصدود

ترجمہ کون سے دن تو نے مجکو اپنے وصل سے خوش کیا ہی کہ اُسکے بعد تین روز تلک مجکو اپنے اعراض سے نڈرایا ہو۔

ما مقامی بارض نخلة الا | کمقام المسیح بین الیهود

المقام الاقامة ونخلة قریة بقرب بعلبک ترجمہ میری اقامت سرزمین نخلہ مین ایسی ہے جیسے حضرت عیسے کی اقامت یہود مین یعنے جیسے یہودی حضرت مسیح کے دشمن ہین ایسے ہی قریہ مذکورہ کے باشندے میرے دشمن ہین۔

مفرشی صهوة الحصان ولکن | قمیصی مسرودة من حدید

الصهوة مقعد الفارس من ظهر الفرس - والمسرودة المنسوجة من الحديد ترجمہ میرے فرش کی جگہ پشت گھوڑونکی ہے اور
میرا کرتہ لوہے سے بنا ہوا ہے یعنی زرہ ہے - خلاصہ یہہ کہ مین قریہ مذکورہ مین ایسی صورت سے گزران کرتا ہون -

أَحْكَمَتْ نَسْجَهَا يَدَا دَاوُدِ	لَامَةٌ فَاضَةٌ أَضَاةٌ دِلَاصٌ

بدل من مسرودة - اللامة الملتئمة الصنعة - والفاضة السابغة - واضاة صافية - والدلاص البراقة ترجمہ وہ زرہ ملی
ہوئی حلقون کی چوڑی چکلی صاف وبراق ہے جسکو حضرت داؤدؑ کے دونون ہاتھون نے خوب مضبوط بنا ہے -

أَيْنَ فَضْلِي إِذَا قَنِعْتُ مِنَ الدَّهْرِ بِعَيْشٍ مُعَجَّلِ التَّنْكِيدِ

ترجمہ جبکہ مین زمانہ سے ایسی زندگی پر قناعت کرون جسکا رنج پہونچانا مجکو جلد ستاوے تو میری بزرگی کہان رہی -

ضَاقَ صَدْرِي وَطَالَ فِي طَلَبِ الرِّزْقِ قِيَامِي وَقَلَّ عَنْهُ قُعُودِي

ترجمہ بسبب افلاس کے میرا سینہ تنگ ہوگیا اور میری کوشش طلب رزق مین بہت ہوئی اور اسکی طلب سے میرا باز رہنا کم ہی

فِي نُحُوسٍ وَهِمَّتِي فِي سُعُودِ	أَبَدًا أَقْطَعُ الْبِلَادَ وَنَجْمِي

ترجمہ طلب رزق کے لئے ہمیشہ شہرون مین پھرتا ہون اور میرے نصیب کا ستارہ منحوس اور میری ہمت سعید و بلند ہے

فَلَعَلِّي مُؤَمِّلٌ بَعْضَ مَا أَبْلُغُ بِاللُّطْفِ مِنْ عَزِيزٍ حَمِيدِ

ترجمہ سو کاش مین بعض ایسی چیزون کی امید کرون کہ خداے غالب وستودہ کی مہربانی سے انکو حاصل کرلون یعنے
ورنہ یہہ امید ہاے دور از کار تو پوری ہوتی معلوم نہین ہوتین -

لِسَرِيٍّ لِبَاسُهُ خَشِنُ الْقُطْنِ وَمَرْوِيُّ مَرْوَ لُبْسُ الْقُرُودِ

اللام تحتمل وجہین احدہما ان یکون اعجبوا لسری - والآخر ان یکون متعلقة بلطف ای بلطف اللہ سبحانہ لسری ہذہ صفتہ
ومروی مرو ثیاب دقاق تنسج بمرو ترجمہ تعجب کرو تم ایسے سردار کے لئے کہ اسکا لباس سخت روی کا ہے اور باریک
کپڑے مرو کے لباس بندرون یعنی ناکسونکا - خلاصہ یہہ ہی کہ تعجب ہی مجھہ سا سردار ایسا کم قیمت لباس پہنے اور
تنگ رہے اور کمینے لوگ چین اڑاوین ومثلہ فی الفارسیة اسپ تازی شدہ مجروح بزیر پالان ٭ طوق زرین ہمہ
درگردن خر می بینم - اور یہہ بھی ہوسکتا ہی کہ لا متعلق لطف ہو یعنی شاید عزیز حمید کی مہربانی سے جو مجھہ جیسے سردار
ہوجاوے اپنی امیدونکو پہونچ جاؤن -

بَيْنَ طَعْنِ الْقَنَا وَخَفْقِ الْبُنُودِ	عِشْ عَزِيزًا أَوْ مُتْ وَأَنْتَ كَرِيمٌ

البنود جمع بند وہی الاعلام الکبار - وخفق البنود اضطرابہا ترجمہ بحالت عزت جیتا رہ یا درمیان زخم نیزونکے
اور حرکت جھنڈونکے ایسے حال مین کہ تو عزیز وکریم ہو - جا ذلت مین جینا برا ہے -

فَرُؤُوسُ الرِّمَاحِ أَذْهَبُ لِلْغَيْظِ وَأَشْفَى لِغِلِّ صَدْرِ الْحَقُودِ

یقال ذہبت بالغیظ ولا یقال ذہبتہ - والوجہ اشداذہا باللغیظ ولو قال اذہب بالغیظ لاستغنے ترجمہ کیونکہ نیزونکے سر غصہ کو خوب دفع کرتے ہین اور کینہ صاحب کینہ کو بخوبی شفابخش ہین -

لا کما قد حییت غیر حمید	واذا مت مت غیر فقید

ترجمہ اپنے نفس کو خطاب کرتا ہے کہ بحالت عزت جی نہ ایسی طرح جیسا تو ابتلک غیر قابل تعریف جیا ہے اور جب تو مرے تو ایسے حال مین مر کہ گویا تو مفقود نہین ہوا کیونکہ تجھسے ابتلک کوئی ناموری کا کام نہین ہوا کہ تجکو کوئی یاد کرے اور تیرے مثل بہت سے عوام پائے جاتے ہین -

فاطلب العز فی لظی ودع الذل	ولو کان فی جنان الخلود

لظی من اسماء جہنم ترجمہ سو تو عزت طلب کر اگرچہ دوزخ مین ملے اور ذلت کو چھوڑ اگرچہ جنت مین ہو -

یقتل العاجز الجبان وقد	یعجز عن قطع بخنق المولود

البخنق ما یجعل علی راس الصبے وتلبسہ المرأۃ عند ادہان راسہا ترجمہ عاجز شخص نامرد کو مار ڈالتا ہے باوجودیکہ وہ بچے کے سر کا کپڑا بھی نہین کاٹ سکتا ہے - غرض نامردی کچھ مفید نہین ہوتی -

ویوقی الفتی المخش وقد خوض فی ماء لبۃ الصندید

المخش الجری - والصندید السید الکریم ترجمہ اور محفوظ رہتا ہے جوان مرد دلیر ایسے حال مین کہ سردار بہادر کے سینہ کے خون مین بار بار گھسا ہے یعنی پس نامردی سخت نازیبا وغیر مفید ہے -

لا بقومی شرفت بل شرفوا بی	وبنفسی فخرت لا بجدودی

ترجمہ مینے اپنی قوم کے سبب شرف حاصل نہین کیا بلکہ میری قوم میرے سبب شریف ہوگئی اور مین اپنی نفس پر فخر کرتا ہون نہ اپنے بڑون پر - یعنی اوصاف اضافیہ میرے فخر کے باعث نہین ہین -

وبہم فخر کل من نطق الضاد وعوذ الجانی وغوث الطرید

عوذ الجانی ای یعوذون بہم ترجمہ حال آنکہ میرے اجداد باعث فخر تمام عرب ہین کیونکہ حرف ضاد سوائے عرب کوئی نہین بولتا - اور میرے بڑے گناہگار کی پناہ ورانده درمانده کے فریادرس ہین -

ان اکن معجبا فعجب عجیب	لم یجد فوق نفسہ من مزید

ترجمہ اگر مین اپنے نفس اور اسکے کمالات پر تعجب کرون اور اپنے کو بڑا گنون تو یہہ تعجب اس شخص عجیب کا سا ہے جو اپنے سے کسیکو زیادہ نپاوے تو اسکا اعجاب قابل انکار نہوگا ایسا ہی میرا حال ہے -

انا ترب الندی ورب القوافی	وسمام العدی وغیظ الحسود

سمام جمع سم ترجمہ مین ہمعمر وہمزاد بخشش کا اور صاحب اشعار اور زہر ہائے دشمنان وغصہ حاسدان ہون -

أنا في أمة تداركها الله غريب كصالح في ثمود

ترجمہ مین ایک امت مین سے ہون جو میری قدر نہین جانتی خدا اُنکا تدارک کرے یہہ جملہ دعائے خیر ہے یا دعائے بد اول صورت مین یہہ معنی ہونگے کہ خدا اُنکی اصلاح کرے اور صورت دوم یہہ کہ اُنکا استیصال کرے اور غریب ہون مثل حضرت صالح کے قوم ثمود مین شارحین کہتے ہین کہ اس شعر مین جو اُسنے آپ کو حضرت صالح سے تشبیہ دی اور شعر گزشتہ مین حضرت عیسےٰ سے اس سبب سے لوگ اُسکو متنبی کہنے لگے یعنی بتکلف آپکو نبی بناتا ہے۔

واہدی الیہ عبید اللہ بن خراسان ہدیۃ فیہا سمک من سکر فی عسل فرد الیہ وکتب علیہ ہذہ الابیات

أقصر فلست بزائدي ودا ۔ بلغ المدى وتجاوز الحدا

ترجمہ احسان سے باز رہ کیونکہ تو مجکو اپنی دوستی جو نہایت کو پہونچ گئی ہے اور حد سے بڑھگئی ہے بڑہا نہین سکتا۔

أرسلتها مملوءة كرما ۔ فرددتها مملوءة حمدا

ترجمہ تونے اُس جام کو جسمین حلوا تھا اپنی بخشش سے پُر بھیجا سو مینے اُسکو ایسے حال مین لوٹایا کہ وہ شکر سے بھرا ہوا تھا۔ شکر سے مراد وہ اشعار ہین جو حواشی جام پر لکھکر بھیجے تھے۔

جاءتك تطفح وهي فارغة ۔ مثنى به وتظنها فردا

طفح الشئ امتلاء و فاض وضمیر بہ عاید الی الشعر المکتوب علے جوانبہا ترجمہ وہ جام تیری پاس لبریز چھلکتا ہوا آیا اور وہ خالی معلوم ہوتا ہے اور وہ حمد و شکر سے دونا بھرا ہوا ہی اور تو اُسکو تنہا گمان کریگا۔

تأبى خلائقك التي شرفت ۔ ألا تحن وتذكر العهدا

لا تحن ای لا تشتاق ترجمہ تیری عادتین جو بزرگ ہین اس امر سے انکار کرتی ہین کہ تو اپنے دوستون کا شتاق نہو اور جو تونے اُنسے دوستی کا عہد کیا ہے اُسکو یاد نکرے اسلئے تو دوستونکو یاد فرماتا ہے۔

لو كنت عصرا منبتا زهرا ۔ كنت الربيع وكانت الوردا

ترجمہ اگر تو زمانہ کلیون کا اُگانیوالا ہوتا تو تو زمانہ بہار ہوتا اور تیرے اخلاق بمنزلہ گلاب کے ہوتے یعنی تیرا زمانہ اشرف ہوتا اور تیرے پھول عمدہ۔

وقال یمدح شجاع بن محمد الطائی المنبجی

اليوم عهدكم فأين الموعد ۔ هيهات ليس ليوم عهدكم غد

ترجمہ بوقت رخصت احباب کہتا ہی کہ آج تمہاری ملاقات کا روز ہی سو اسکے بعد کونسی جگہ ملاقات ہوگی پھر اپنے نفس کی طرف التفات کرکے کہتا ہے کہ یہہ استفسار لغو ہے اور یہہ مطلب نہایت بعید ہے کیونکہ ای دوستو تمہاری یوم ملاقات کے لئے کل نہوگی کیونکہ مین کل کے آنے سے پہلے مرجاؤنگا خلاصہ یہہ ہے کہ مین تمہارے بعد زندہ نرہونگا۔

وَالعَيشُ اَبعَدُ مِنكُمُ لَا تَبعُدُوا	المَوتُ اَقرَبُ مِخلَبًا مِن بَينِكُم

قولہ لاتبعدوا من روی بفتح العین کان من الھلاک بعد یبعد ای ہلک منہ قولہ تعالی الا بعداً لمدین کما بعدت ثمود۔ ومن روی بضم العین کان من البعد والبین ترجمہ موت بلحاظ اپنے پنجہ کے تمھاری جدائی کی نسبت مجھسے قریب ہے یعنی مین قبل فراق مرجاؤنگا اور زندگی تمسے دور ہے کیونکہ وہ بحالت تمھاری موجودگی کے معدوم ہوجا ویگی پھر انکو دعا دیتا ہے۔

کہ تم ہلاک نہو ہمیشہ جئے رہو یا تم مجھسے دور نہو خدا تمکو ہمیشہ میرے پاس رکھے۔

لَم تَدرِ اَنَّ دَمِي الَّذِي تَتَقَلَّدُ	اِنَّ الَّتِي سَفَكَت دَمِي بِجُفُونِهَا

ترجمہ بیشک وہ محبوبہ جسنے میرا خون اپنی آنکھون سے گرایا ہے وہ نہین جانتی کہ میرا ہی خون اُسکی گردن پر ہے یا وہ اُسکا بمنزلہ ہار ہے یعنی وہ سرخ ہار جو پہنے ہوئے ہے وہ میرا خون ہے۔

وَتَنَهَّدَت فَاَجَبتُهَا المُتَنَهِّدُ	قَالَت وَقَد رَاَت اصفِرَارِي مَن بِهِ

المتنھد شدۃ التنفس والزفرات ترجمہ جسوقت اُسنے میرے رنگ کی زردی دیکھی تو بولی کہ کسنے اسکا ایسا حال کردیا اور یہہ کہکر براہ تاسف اُسنے لنبا سانس لیا تو مینے اُسکو جواب دیا کہ یہہ میرا حال لنبے سانس لینے والی نے کیا ہے یعنی میری زردی رنگ کی باعث تو ہی ہے۔

لَونِي كَمَا صَبَغَ اللُّجَينَ العَسجَدُ	فَمَضَت وَقَد صَبَغَ الحَيَاءُ بَيَاضَهَا

ترجمہ سو وہ ایسے حال مین چلدی کہ حیا و شرم نے اُسکے سفید رنگ کو زرد مثل میرے رنگ کے کردیا تھا جیسا چاندی کو سونا رنگ دے یعنی اوسکا سپید رنگ سونے کے مانند زردی مائل ہوگیا اس پر بعض لوگون نے یہہ اعتراض کیا ہے کہ شرم رنگ کو سرخ کردیتی ہے جیسا خوف زرد کردیتا ہے اُسکا جواب یہہ ہو کہ اُسکی شرم خوف فضیحت اور مواخذہ خون اور خوف رقیبونسے مخلوط تھی اور خوف شرم پر غالب آگیا تھا۔

مُتَاَوِّدًا غُصنٌ بِهِ يَتَاَوَّدُ	فَرَاَيتُ قَرنَ الشَّمسِ فِي قَمَرِ الدُّجَى

قرن الشمس اول ما یبدو منھا وقت الطلوع ویکون مائلا الی الصفرۃ ومتاوداً ای متمائلا حال من قرن الشمس وغصن یجوز ان یکون مبتدأ لانہ نکرۃ موصوفۃ او خبر مبتدا محذوف ترجمہ سو مینے اول کرن آفتاب کو ماہ تاریکی مین خرامان و لچکتا ہوا دیکھا کہ ایک شاخ یعنی قامت محبوبہ اُسکے سبب لچکتی تھی خلاصہ یہہ ہے کہ محبوبہ ماہ کے مانند سفید تھی جب وہ شرم و خوف سے زرد ہوگئی تو اُسکی زردی سفیدی اصلی سے ملکر ایسی ہوگئی جیسے آفتاب کی کرن ماہتاب مین۔

سَلَبُ النُّفُوسِ وَنَارُ حَربٍ تُوقَدُ	عَدَوِيَّةٌ بَدَوِيَّةٌ مِن دُونِهَا

عدویۃ منسوبۃ الی عدی والنسبۃ الیہ عدوی کما فی علی علویۃ بدویۃ منسوبۃ الی بدا وھو البدو ترجمہ وہ محبوبہ بنی عدی سے گانون یا صحرا کی رہنے والی ہو اُسکے پاس جانے سے ورے جانونکا مسلوب ہونا اور بھڑکتی ہوئی لڑائی کی آگ ہے

یعنی وہ عزیز القدر ہے اور اپنی قوم قوی کی محافظت مین ہی۔

وَهُوَ اجِلٌ وَصَوَاهِلٌ وَمَنَاصِلُ	وَذَوَابِلٌ وَتَوَعُّدٌ وَتَهَدُّدُ

الهواجل جمع ہوجل وہی الارض الواسعة والنوق۔ والصواہل الخیول۔ والمناصل السیوف والذوابل الرماح ترجمہ اور اُسکے پاس جانے سے ورے بڑے وسیع میدان یا اونٹنیان اور گھوڑے اور تلوارین اور برچھے ہین یعنی اُس تلک پہونچنا دشوار ہے بے سخت خونریزی کے ممکن نہین ہے۔

أَبْلَتْ مَوَدَّتَهَا اللَّيَالِي بَعْدَنَا	وَمَشَى عَلَيْهَا الدَّهْرُ وَهُوَ مُقَيَّدُ

ترجمہ حوادث زمانے نے ہمارے بعد اُسکی محبت کو کہنہ کردیا اور زمانہ نے اُسکو ایسے حالمین روندا کہ وہ مقید تھا مقید کی قید باظہار مبالغہ روندنے کی ہے کیونکہ مقید شخص یا شتر پاس پاس قدم رکھتا ہی اور اسلیے زیادہ روندتا ہی۔

أَبْرَحْتَ يَا مَرَضَ الْجُفُونِ بِمُمْرِضٍ	مَرِضَ الطَّبِيبُ لَهُ وَعِيدَ الْعُوَّدُ

ابرح بہ وبرح بہ اذا اشتد علیہ ترجمہ ای بیماری چشمان یار تونے مجھ بیمار پر ایسی زیادتی کی کہ میرا طبیب بسبب بیچ لنا کے مرض خود بیمار ہوگیا اور عیادت گر بیمار ہوگئے یہان تلک کہ وہ عیادت کئے گئے یعنی لوگ اُنکی عیادت کرنے لگے غرض بیان شدت وہولناکی مرض ہے۔

فَلَهُ بَنُو عَبْدِ الْعَزِيزِ بْنِ الرِّضَا	وَلِكُلِّ رَكْبٍ عِيسُهُمْ وَالْفَدْفَدُ

العیس الابل البیض المخلوط لونہا بالصفرة۔ والفدفد الارض المستویة ترجمہ سو اس بیمار یعنی مجکو بیٹے عبدالعزیز بن الرضا کافی ہین اور اور ہر قافلہ کے لئے اُنکے شتران سفید مائل بزردی اور میدان ہے یعنی میرا مقصد ممدوح کا کنبہ ہے اور اور لوگون کو اُنکے شتر و میدان ہین یعنے اُنکو بجز تکالیف سفر کچھہ حاصل نہین ہے۔

مَنْ فِي الْأَنَامِ مِنَ الْكِرَامِ وَلَا تَقُلْ	مَنْ فِيكَ شَأْمُ سِوَى شُجَاعٍ يُقْصَدُ

من استفہام للانکار ترجمہ سوائے شجاع کے تمام خلق مین سخیون مین کون ہے کہ اُسکے پاس بطلب عطا قصد کیا جاوے اور یہہ مت کہہ کہ ای شام تجھین سوائے شجاع کون ہے جسکا قصد کیا جاوے یعنی شام کی کیا تخصیص ہے تمام دنیا مین کوئی اُسکا مثل نہین ہے۔

أَعْطَى فَقُلْتُ لِجُودِهِ مَا يُقْتَنَى	وَسَطَا فَقُلْتُ لِسَيْفِهِ مَا يُولَدُ

ترجمہ اُسنے بخشش شروع کی اور خوب بخشا تو مینے یہہ کہا کہ جو ذخیرہ کیا گیا ہے اُسکی بخشش کے لئے ہے یعنی سب بخشدیگا اور اُس نے حملہ کیا اور دشمنون کو قتل کرنے لگا تو مینے کہا کہ جو پیدا کیا گیا ہے وہ اُسکی تلوار کے لئے ہے یعنے سب کو قتل کرڈالیگا۔ اور یہہ بھی ہوسکتا ہے کہ اُسنے عطا کیا تو مینے اُسکی بخشش کو خطاب کرکے کہا کہ اب کوئی ذخیرہ جمع نکریگا کیونکہ تیری بخشش سب کو کافی ہے اب حاجت ذخیرہ کی نہین رہی اور اُسنے حملہ کیا تو مینے اُسکی تلوار سے

کہاکہ اب کوئی پیدا نکیا جاویگا تونے سبکو قتل کردیا - اور یہہ بھی کہسکتے ہین کہ اُسنے بخشش کی تو نینے کہاکہ سارے ذخیرے اُسکی عطاکے نیچے ہین اور اُسنے حملہ کیا تو نینے کہاکہ اب جو پیدا ہوگا وہ اُسکی تلوار کا آزاد کردہ وبردہ ہی کیونکہ بے اُسکے امان کے سلسلۂ پیدائش جاری نہین رہ سکتا -

وَتَحَیَّرَتْ فِیْہِ الصِّفَاتُ لِاَنَّہَا ۔ اَلْفَتْ طَرَائِقَہٗ عَلَیْہَا تَبْعُدُ

ترجمہ اور ممدوح مین اوصاف مادحین حیران ہین کیونکہ اُن اوصاف نے ممدوح کی طریقے جنپر وہ مدح کیا جاتا ہی اپنے اوپر بعید پائے کہ وہ وصف وبیان تلک پہونچ نہین سکتے لہذا وہ حیران کھڑے رہگئے -

فِیْ کُلِّ مُعْتَرَکٍ کُلًی مَفْرِیَّۃٌ ۔ یَذْمُمْنَ مِنْہُ مَا الْاَسِنَّۃُ تَحْمَدُ

المعترک موضع الحرب - ومفریۃ مشقوقۃ ترجمہ ہر میدان جنگ مین گردہاے دشمنان پارہ پارہ ہین کہ وہ ممدوح کی اس قدر مذمت کرتے ہین جسقدر نیزے اُسکی تعریف کرتے ہین یعنے گردے بسبب تکلیف نیزہ زنی اُسکی مذمت کرتے ہین اور نیزے اُسکی بابت اُسکی تعریف -

نِقَمٌ عَلٰی نِقَمِ الزَّمَانِ یَصُبُّہَا ۔ نِعَمٌ عَلَی النِّعَمِ الَّتِیْ لَا تُجْحَدُ

ترجمہ وہ عتاب جو علاوہ عتاب زمانہ کی ممدوح دشمنونپر گراتا ہی وہ دوستونکے حق مین تہ بتہ نعمتین ہین جنکا انکار نہین ہوسکتا -

فِیْ شَانِہٖ وَلِسَانِہٖ وَبَنَانِہٖ ۔ وَجَنَانِہٖ عَجَبٌ لِّمَنْ یَّتَفَقَّدُ

ترجمہ ممدوح کے حال اور زبان اور انگلیون اور دلمین اُسکے صفات کی جویا کے لئے بڑا تعجب ہی یعنی اُسکا حال عمدہ اور زبان فصیح اور سخاوت دست و دلیری دل نہایت مرتبہ کو پہونچی ہوئی ہین کہ اُسپر ترقی ممکن نہین ہے -

اَسَدٌ دَمُ الْاَسَدِ الْہِزَبْرِ خِضَابُہٗ ۔ مَوْتٌ فَرِیْصُ الْمَوْتِ مِنْہُ تُرْعَدُ

فریص جمع فریصۃ وہی لحمات عند الکتف تضطرب عند الخوف - والہزبر الشدید الغضبۃ - ترجمہ وہ شیر ہے کہ خون قوی شیر کا اُسکا خضاب ہی اور وہ ایسی موت ہی جسکے خوف سے موت کے شانون کا گوشت کانپتا ہے -

مَا مَنْبِجٌ مُذْ غِبْتَ اِلَّا مُقْلَۃٌ ۔ سَہِدَتْ وَوَجْہُکَ نَوْمُہَا وَالْاِثْمِدُ

منبج بلد من بلاد الشام ترجمہ جب سے تو شہر منبج سے غائب ہوا وہ مانند ایک چشم بے خواب کے تھا اور تیرا چہرہ اُس کی نیند اور سرمہ اثمد کے مانند ہے یعنے اُسکے مصلح کیونکہ خواب اور سرمہ اثمد مصلح چشم ہین -

فَاللَّیْلُ حِیْنَ قَدِمْتَ فِیْہَا اَبْیَضٌ ۔ وَالصُّبْحُ مُنْذُ رَحَلْتَ عَنْہَا اَسْوَدُ

ترجمہ جب تو اُس شہر مین آیا تو اُسکی رات بھی روشن ہوگئی اور جب تو اسمین سے چلا گیا تو اُسکی صبح سیاہ -

مَا زِلْتَ تَدْنُوْ وَہْوَ تَعْلُوْ عِزَّۃً ۔ حَتّٰی تَوَارٰی فِیْ ثَرَاہَا الْفَرْقَدُ

الفرقد ہو نجم دمقابلہ نجم آخر لا یفترقان ترجمہ تو اُس شہر سے نزدیک ہوتا گیا اور وہ بسبب حصول عزت قرب بلند ہوتا گیا

یہانتک کہ اُسکی مٹی مین فرقد ستارہ بھی چھپ گیا ۔

أَرْضٌ لَهَا شَرَفٌ سِوَاهَا مِثْلُهَا	لَوْ كَانَ مِثْلُكَ فِي سِوَاهَا يُوجَدُ

ارض خبر مبتدا محذوف ای ہی وسواہا مبتدا خبرہا مثلہا ترجمہ منبج کو شرف حاصل ہے اور اگر تیری مثل کوئی شخص سوائے منبج مین پایا جاوے تو وہ بھی مثل منبج کے ہوگا ۔ خلاصہ یہہ ہی کہ شرف منبج تیرے سبب ہی جہان تو ہوگا وہ بھی شرفدار ہوگا

أَبْدَى الْعُدَاةُ بِكَ السُّرُورَ كَأَنَّهُمْ	فَرِحُوا وَعِنْدَهُمُ الْمُقِيمُ الْمُقْعِدُ

المقیم المقعد الامر المزعج ترجمہ دشمنون نے تیرے خوف سے تیرے آنیکی خوشی سنائی گویا وہ اس سے خوش ہوئے اور حال یہہ ہے کہ تیرے حسد و خوف سے اُنپر ایسی حالت طاری ہی کہ کبھی اُنکو کھڑا کرتی ہی اور کبھی بٹھاتی ہے یعنی نہایت بیچین ہین

قَطَّعْتَهُمْ حَسَدًا أَرَاهُمْ مَا بِهِمْ	فَتَقَطَّعُوا حَسَدًا لِمَنْ لَا يَحْسُدُ

قولہ اراہم ما بہم ای اراہم الحسد ما بہم من التقصیر عنک والنقص دونک ای کشف لہم عن احوالہم ترجمہ تونے اُنکو حسد سے پارہ پارہ کرڈالا اور حسد نے اُن کو اُن کی نقصان پر مطلع کردیا کہ وہ تیری برابری براہ حسد کرنا چاہتے تھے اور نکر سکے تو وہ اُس شخص کے حسد سے جو کسی پر حسد نہین کرتا ٹکڑے ٹکڑے ہوگئے کسی پر حسد نکرنے کے یہہ معنے کہ کوئی اُس سے زیادہ نہین ہی کہ وہ اُسپر حسد کرے یا وہ حسد پیشہ نہین ہے ۔

حَتَّى انْثَنَوْا وَلَوْ أَنَّ حَرَّ قُلُوبِهِمْ	فِي قَلْبِ هَاجِرَةٍ لَذَابَ الْجَلْمَدُ

ترجمہ یہان تلک کہ وہ تجھسے اور نیز حسد سے باز آئے اور اگر وہ حرارت حسد جو اُنکے دلون مین ہی دوپہر کے دلمین ہوتی تو سخت پتھر گلجاتا ۔

نَظَرَ الْعُلُوجُ فَلَمْ يَرَوْا مَنْ حَوْلَهُمْ	لَمَّا رَأَوْكَ وَقِيلَ هَذَا السَّيِّدُ

العلوج جمع علج وہو الغلیظ الجسم من الاعجام ترجمہ سرداران روم نے تجھے دیکھا تو اُنکی نظر اُن سردارون پر جو اُنکے آس پاس کھڑے تھے نپڑی جبکہ انہون نے تجھے دیکھا اور کہا گیا کہ یہہ سردار ہے ۔

بَقِيَتْ جُمُوعُهُمُ كَأَنَّكَ كُلُّهَا	وَبَقِيتَ بَيْنَهُمُ كَأَنَّكَ مُفْرَدُ

ترجمہ اُنکی جماعت ایسی رہگئی کہ گویا تو اُن سب کا مجموعہ ہے اور تو اُنکے درمیان یکتا رہگیا کہ تیرے سوا کسی کو نہین دیکھا تھا

لَهَفَانَ يَسْتَوْبِي بِكَ الْغَضَبَ الْوَرَى	لَوْ لَمْ يُنَهْنِهْكَ الْحِجَى وَالسُّؤْدُدُ

لہفان حال والعامل فیہ بقیت ویستوبی یستفعل من الوباء واللہف حرارۃ فی الجوف من شدۃ کرب ترجمہ تو بحالت شدۃ غضب کھڑا رہگیا اور اگر تجھکو تیری عقل اور سرداری نروکتی تو تیرا غضب خلق کے لئے بمنزلہ وبا ہو جاتا اور سب کو ہلاک کر دیتا ۔

كُنْ حَيْثُ شِئْتَ تَسِرْ إِلَيْكَ رِكَابُنَا	فَالْأَرْضُ وَاحِدَةٌ وَأَنْتَ الْأَوْحَدُ

ترجمہ تو جہان چاہے رہ ہماری سواریان تیرے پاس آوین گی کیونکہ زمین ایک ہے دوسری نہین ہی اور تو تمام زمین پر یکتا

ویگانہ ہی پس جب تیرا یہہ حال ہے تو تیرے سوائے کوئی منزل مقصود نہین ہی دور سے تیرے ہی پاس آوینگے۔

وَصُنِ الحُسَامَ وَلَا تُذِلْهُ فَإِنَّهُ   يَشْكُو يَمِينَكَ وَالجَمَاجِمُ تَشْهَدُ

ترجمہ اور اپنی شمشیر روک اور اُسکو کام مین نہ لا کیونکہ وہ شمشیر تیرے داہنے ہاتھ کی بسبب کثرت شمشیر زنی کی شکایت کرتی ہے اور دشمنون کی کھوپریان کثرۃ قتل کی گواہی دیتی ہین۔

يَبِسَ النَّجِيعُ عَلَيْهِ وَهُوَ مُجَرَّدٌ   عَنْ غِمْدِهِ فَكَأَنَّمَا هُوَ مُغْمَدُ

ترجمہ خون اعدا تیری شمشیر پر خشک ہوگیا حال آنکہ وہ اپنے میان سے باہر ہے پس گویا وہ میان مین ہے۔

رَيَّانَ لَوْ قَذَفَ الَّذِي أَسْقَيْتَهُ   لَجَرَى مِنَ المُهَجَاتِ بَحْرٌ مُذْبِدُ

ریان منصوباً حال والعامل فیہ یلبس ومرفوعاً خبر مبتدء محذوف ترجمہ تیری تلوار ایسی سیراب ہی کہ اگر وہ اُس چیز کو قے کر دے جسکو تو نے اُسے پلایا ہی تو خونہائے دشمنان سے ایک دریائے مواج جاری ہوجاوے۔

مَا شَارَكَتْهُ مَنِيَّةٌ فِي مُهْجَةٍ   إِلَّا وَشَفْرَتُهُ عَلَى يَدِهَا يَدُ

ترجمہ خونریزی مین تیری تلوار کی موت شریک نہین ہوتی مگر اُسکی تیزی کا ہاتھ موت کے ہاتھ پر ہوتا ہے یعنے وہ اُس سے مدد لیتی ہے۔

إِنَّ الرَّزَايَا وَالعَطَايَا وَالقَنَا   حُلَفَاءُ طَيٍّ غَوَّرُوا وَأَنْجَدُوا

ترجمہ بیشک دشمنون کی مصیبتین اور دوستون کی بخششین اور نیزے بنی طے کے ہم قسم ہین وہ کہا در مین رہین یا بانگر مین

صِحْ يَالَ جُلْهُمَةٍ تَذَرْكَ وَإِنَّمَا   أَشْفَارُ عَيْنِكَ ذَابِلٌ وَمُهَنَّدُ

یال۔ اللام المفتوحۃ للاستغاثۃ۔ والعرب اذا استغاثت فی الحرب تقول یالفلان۔ وجلہمۃ اسم طے وطی لقب لہ ترجمہ جلہمہ یعنی بنی طی کی فریاد پکار وہ تجکو ایسے حال مین چھوڑی گی کہ تیری آنکھہ کی پلکین نیزے اور شمشیر ہندی ہوجاوینگے یعنے اس کثرت اور تیزی سے فریادرسی کرینگے کہ جہان تلک تیری نظر جاویگی وہ ہی نظر آوینگے یا تیری حمایت کے لئے تیرا ایسا احاطہ کرینگے جیسے مژہ چشم چشم کو۔

مِنْ كُلِّ أَكْبَرَ مِنْ جِبَالِ تِهَامَةٍ   قَلْبًا وَمِنْ جَوْدِ الغَوَادِي أَجْوَدُ

تہامۃ بلد۔ والغوادی جمع غادیۃ وہی السحابۃ التی تطلع صباحاً۔ والجود المطر الغزیر ترجمہ جب تو جلہمہ سے فریاد کریگا تو تیری حمایت کے لئے ایسے لوگ آئین گے جو بلحاظ دل کو ہہای تہامہ سے بڑے ہون گے اور باران صبح سے زیادہ برسنے والے یعنی شجاعت وسخاوت مین کامل۔

يَلْقَاكَ مُرْتَدِيًا بِأَحْمَرَ مِنْ دَمٍ   ذَهَبَتْ بِخُضْرَتِهِ الطُّلَى وَالأَكْبُدُ

ترجمہ انمین کا ہر ایک ایسے حال مین تجھسے ملے گا کہ وہ ایسی شمشیر سرخ خون آلود لٹکائے ہوگا جسکی سبزی اصلی کو

گر دلون اور جگرون کے خون لے گئے ہون گے - عمدہ لوہے کا رنگ سبزی مائل ہوتا ہے -

حَتّیٰ یُشَارَ اِلَیْکَ ذَا مَوْلَاھُمْ | وَھُمُ المَوَالِیْ وَالخَلِیْقَۃُ اَعْبُدُ

ترجمہ یہان تلک کہ تیری طرف اشارہ کیا جاوے کہ یہہ اُنکا سردار ہے - اور حقیقت مین وہ سب لوگ سردار ہین اور تمام خلق اُن کی غلام -

اَنّٰی یَکُوْنُ اَبَا البَرِیَّۃِ اٰدَمُ | وَاَبُوْکَ وَالثَّقَلَانِ اَنْتَ مُحَمَّدُ

فی البیت تعقید وتقدیرہ کیف یکون آدم ابا البریۃ وابوک محمد والثقلان انت ترجمہ تمام خلق کے باپ حضرت آدم کیسے ہو سکتے ہین حال آنکہ تیرا باپ محمد ہے اور جمیع جن وانس تو ہے یعنی تو فضل وکرم کے سبب اُن سب کے قائم مقام ہے - اس صورت مین ابو البریہ محمد ممدوح کا باپ ہوا -

یَفْنَی الکَلَامُ وَلَا یُحِیْطُ بِوَصْفِکُمْ | اَیُحِیْطُ مَا یَفْنیٰ بِمَا لَا یَنْفَدُ

ترجمہ کلام تمام ہوگیا اور تمہارے وصف کا احاطہ نکر سکا یہ کہتا ہے کہ فانی چیز غیر فانی کا کسطرح احاطہ کرسکتی ہے -

قال وقد وشی بہ قوم الی السلطان فحبسہ فکتب الیہ من الحبس

اَیَا خَدَّدَ اللّٰہُ وَرْدَ الخُدُوْدِ | وَقَدَّ قُدُوْدَ الحِسَانِ القُدُوْدِ

قدد شقق ترجمہ ای لوگو خدا محبوبون کے رخسارونکے گلاب پاش پاش کردے اور خوش قامتون کے قد وقامت چیر ڈالے معشوقون مین جو چیزین فتنہ خیز ہین اُنکے زوال کی دعا مانگتا ہی وجہ اگلے شعر مین ہے -

فَھُنَّ اَسَلْنَ دَمًا مُقْلَتِیْ | وَعَذَّبْنَ قَلْبِیْ بِطُوْلِ الصُّدُوْدِ

ترجمہ کیونکہ محبوبون نے بذریعہ انھین دونون چیزونکے میری آنکھونسے خون بہایا ہے اور میرے دلکو بسبب اعراض دراز کے سخت عذاب دیا ہی

وَکَمْ لِلْھَوٰی مِنْ فَتًی مُدْنَفٍ | وَکَمْ لِلنَّوٰی مِنْ قَتِیْلٍ شَھِیْدِ

ترجمہ اور محبت کے مارے جوانان لاغر بہت سے ہین اور جدائی کے قتیل شہید بہت -

فَوَا حَسْرَتَا مَا اَمَرَّ الفِرَاقَ | وَاَعْلَقَ نِیْرَانَہٗ بِالکُبُوْدِ

ترجمہ ہائے افسوس فراق کسقدر تلخ ہے اور کسقدر اُسکی شعلے جگرون کو لپٹتے ہین -

وَاَغْرَی الصَّبَابَۃَ بِالعَاشِقِیْنَ | وَاَقْتَلَھَا لِلْمُحِبِّ العَمِیْدِ

اغری بالشی اذا اولع بہ - والعمید الذی قد ہدہ العشق ترجمہ اور کسقدر عشق عاشقونکو ابھارتا اور اشتعال دیتا ہی اور وہ کسقدر عاشقان بیچارہ کو قتل کرتا ہے -

وَاَلْھَجَ نَفْسِیْ لِغَیْرِ الخَنَا | بِحُبِّ ذَوَاتِ اللَّمٰی وَالنُّھُوْدِ

لہج بالشی ولع بہ واللمی سمرۃ الشفۃ ترجمہ اور بغیر فسق وفجور کے کسی قدر میری طبیعت زنان سرگین لب نار پستان

کی محبت پر حریص اور مائل ہے ۔

فکانت وکن فداء الامیر ۔۔۔ ولازال من نعمة فی مزید

ضمیر کانت للنفس ترجمہ سو میری جان اور زنان محبوبہ دونون امیر پہ قربان اور وہ ہمیشہ افزونی نعمت مین رہی ۔

لقد حال بالسیف دون الوعید ۔۔۔ وحالت عطایاہ دون الوعود

ترجمہ دہمکانے سے پہلے اُسکی تلوار آڑ ہوگئی اور وعدونسے پہلے اُسکی بخششین حائل ہین یعنی ممدوح دہمکانے سے پہلے دشمنونکو قتل کرتا ہے ۔ اور دوستونکو وعدہ سے پہلے بخشش کرتا ہے ۔

فانجم امواله فی النحوس ۔۔۔ وانجم سؤاله فی السعود

ترجمہ سو اُسکے اموال کے ستارے نحوست مین ہین کہ وہ اُنکو ہمیشہ متفرق کرتا ہے اور اپنے سے دور پھینکتا ہے اور سائلون کو بخشدیتا ہے اور اُسکے سائلون کے ستارے سعادت مین ہین کیونکہ اُسکی عطاکے سبب دمبدم ترقی پر ہین ۔

ولو لم اخف غیر اعدائه ۔۔۔ علیه لبشرته بالخلود

ترجمہ اور اگر اُسکے دشمنون کے سوا مجکو اُسپر اور اسکا خوف نہوتا تو اُسکو مژدہ جاودانی دیدیتا ۔ یعنی اُسکے باب مین مجکو اُس کے دشمنون کا تو کچھ خوف نہین ہے کیونکہ وہ بسبب ضعف اُسکو کچھ ضرر نہین پہونچا سکتے مگر حوادث زمانہ کسی کو اچھوتا نہین چھوڑتے لہذا اُسکو بشارت جاودان نہین دیسکتا ۔ اور بعض روایات مین عین اعدائہ ہی یعنے اگر مجکو تیری نسبت خوف چشم بد اعدا نہوتا تو تجکو مژدہ خلود دیدیتا ۔

رمی حلبا بنواصی الخیول ۔۔۔ وسمر یرقن دما فی الصعید

الصعید التراب ترجمہ اُسنے حلب پر گھوڑون کی چہرے اور گندم گون نیزے جو خون دشمنان زمین پر گرادین پھینک مارے ۔

وبیض مسافرة ما یقمن ۔۔۔ لا فی الرقاب ولا فی الغمود

ترجمہ اور صیقلدار شمشیرین چلتی پہرتی جو نہ گردنون مین ٹہرین اور نہ میانون مین بسبب کثرت حرب وضرب کے ۔

یقدن الفناء غداة اللقاء ۔۔۔ الی کل جیش کثیر العدید

ترجمہ وہ شمشیرین اور نیزے بروز جنگ ہر لشکر عظیم کثیر التعداد کیطرف موتکو ہنکاتے ہین یعنی اُنکو فنا کردیتے ہین ۔

فولی باشیاعه الخرشنی ۔۔۔ کشاء احس بزأر الاسود

الخرشنی نسبة الی خرشنة بلدة من بلاد الروم ۔ ترجمہ سو خرشنی مع اپنی فوج کے ایسا بھاگا جیسا بکری شیر کی آواز سنکر بھاگے ۔ خرشنے سے مراد خرشنہ کا رہنے والا یا حاکم ہے ۔

یرون من الذعر صوت الریاح ۔۔۔ صهیل الجیاد وخفق البنود

یرون بضم الیاء من الظن ترجمہ خرشنے اور اُسکے اتباع مارے خوف کے ہوا کی آواز کو گھوڑون کے ہنہنانے کی

اور جھنڈون کی حرکت کی آواز گمان کرتے تھے۔

فَمَنْ کَالْاَمِیْرِ ابْنِ بِنْتِ الْاَمِیْرِ	اَمْ مَنْ کَاٰبَائِهٖ وَالْجُدُوْدِ

ترجمہ سوکون ہی مثل امیر کے جو بڑے امیر کا نواسہ ہی یا کون ہی مثل اسکے آبا واجداد کے۔

سَعَوْا لِلْمَعَالِیْ وَهُمْ صِبْیَةٌ	وَسَادُوْا وَجَادُوْا وَهُمْ فِی الْمُهُوْدِ

المعالی جمع علاء وہوالارتفاع وصبیۃ جمع صبی ترجمہ ان لوگون نے جبکہ وہ لڑکے تھے بلند نامی کے کامون مین کوشش کی اور جبکہ وہ پنگھوڑون مین تھے جب ہی سے اپنی قوم کے سردار اور اسخیا تھے۔

اَمَالِكَ رِقِّیْ وَمَنْ شَاْنُهٗ	هِبَاتُ اللُّجَیْنِ وَعِتْقُ الْعَبِیْدِ

ترجمہ ای میرے غلامی کے مالک اور اے وہ شخص کہ اُسکا کام چاندی کی بخششین اور غلامون کا آزاد کرنا ہے۔

دَعَوْتُكَ عِنْدَ انْقِطَاعِ الرَّجَا	ءِ وَالْمَوْتُ مِنِّیْ كَحَبْلِ الْوَرِیْدِ

حبل الورید ہو عرق فی العنق متصل بالفواد اذا قطع مات الانسان ترجمہ مینے تجھے بوقت انقطاع امید کی تیرے غیر سے پکارا ایسے حال مین کہ موت مجھے ایسی قریب تھی جیسے شہرگ گردن۔

دَعَوْتُكَ لَمَّا بَرَانِی الْبِلٰی	وَاَوْهَنَ رِجْلَیَّ ثِقْلُ الْحَدِیْدِ

البلی الفناء۔ وبرانی آذانی واخلنی ترجمہ مینے تجکو فریاد رسی کے لئے جب پکارا کہ ہلاکی نے مجکو تباہ کردیا۔ اور میرے دونون پانوٗنکو گرانی آہن قید نے سست کردیا۔

وَقَدْ كَانَ مَشْیُهُمَا فِی النِّعَالِ	فَقَدْ صَارَ مَشْیُهُمَا فِی الْقُیُوْدِ

ترجمہ ان پانوٗنکی رفتار سابق جوتیان پہنے ہوئی تھی اب تیرے غضب کے سبب بیڑیان پہنے چلتے ہین۔

وَكُنْتُ مِنَ النَّاسِ فِیْ مَحْفِلٍ	وَهَا اَنَا فِیْ مَحْفِلٍ مِنْ قُرُوْدِ

ترجمہ اور مین پہلے آدمیون کے مجمع مین رہتا تھا اور سن اب مین بندرونکی مجمع مین ہون یعنے قیدیون مین جواکثر بے روید معاش ہوتے ہین۔

تُعَجِّلُ فِیَّ وُجُوْبَ الْحُدُوْدِ	وَحَدِّیْ قُبَیْلَ وُجُوْبِ السُّجُوْدِ

ترجمہ وجوب سزاے تعزیرات نے میرے باب مین جلدی کی اور میری حد نے قبل وجوب نماز کے۔ یعنے نابالغون پر حدنہین ماری جاتی اور مین ابھی نابالغ ہون گو پیر ہون۔ غرض بامید درگزر اپنے تحقیر کرتا ہے کہ حاکم کو رحم آجاوے۔

وَقِیْلَ عَدَوْتَ عَلَی الْعَالَمِیْنَ	بَیْنَ وِلَادِیْ وَبَیْنَ الْقُعُوْدِ

ترجمہ اور میرے حق مین کہا گیا کہ تو نے خلق پر ظلم کیا درمیان مین میرے وقت پیدائش اور درمیان طاقت بیٹھنے کے

یعنی جب مین اسقدر چھوٹا تھا اسوقت بھی مجھپر یہہ تہمت لگائی گئی تھی اپنی تقصیر بتعرض عفو کرتا ہے۔

فَمَا لَکَ تَقْبَلُ زُوْرَ الْکَلَامِ	وَقَدْرُ الشَّہَادَۃِ قَدْرُ الشُّہُوْدِ

ترجمہ سو تجکو کیا ہوگیا کہ تو جھوٹے کلام کو قبول کرتا ہے اور گواہی کی قدر مثل قدر گواہونکے ہوتی ہے پس جب گواہ جھوٹے ہین تو گواہی بھی جھوٹی ہے۔ قابل پذیرائی نہین ہے۔

فَلَا تَسْمَعَنَّ مِنَ الْکَاشِحِیْنَ	وَلَا تَعْبَأَنَّ بِمَحْکِ الْیَہُوْدِ

الکاشح من یضمر العداوۃ فی کشحہ۔ والمحک اللجاجۃ والمراد العداوۃ ویروی محل بالام السعایۃ ترجمہ سو اُن لوگون کی بات جو میل کینہ اپنے باطن مین رکھتے ہین مت سن اور لجاجۃ اور نمامی یہود کی طرف جو میرا پہنسوانا چاہتے ہین پروا مت کر کہ دشمن کی گواہی قابل سماعت نہین ہوتی۔

وَکُنْ فَارِقًا بَیْنَ دَعْوٰی اَرَدْتُّ	وَدَعْوٰی فَعَلْتُ بِشَأْوٍ بَعِیْدِ

الشأو الطلق والشوط ترجمہ اور درمیان دعوی اسبات کے کہ مین نے ارادہ کیا اور درمیان دعوی اس امر کے کہ مینے یہہ کام کیا بفاصلہ نہایت بعید تو فرق کرنیوالا ہو۔ خلاصہ یہہ کہ غمازون نے مجھپر یہہ دعوے کیا ہے کہ اسنے ارادہ فساد کیا ہے نہ یہہ کہ مینے فساد کیا ہے سو ان دونون دعوونمین بڑا فرق ہے۔ اور حد ارادہ فعل بد پر نہین ماری جاتی بلکہ اُسکے کرنے پر جب مینے فساد نہین کیا تو حد کیسی۔

وَفِیْ جُوْدِ کَفَّیْکَ مَا جُدْتَ لِیْ	بِنَفْسِیْ وَلَوْ کُنْتُ اَشْقٰی ثَمُوْدِ

مافیما جدت مصدریۃ ترجمہ اور منجملہ تیرے ہاتھون کے سخاوت کے میرے نفس کو بخشنا ہے اور مجکو قید سے چھوڑ دینا اگرچہ مین بدبخت ترین ثمود ہون یعنی قدار جسنے ناقہ کے کونچے کاٹ دئے اور تمام قوم کو ہلاک کرایا۔

وقال وقد نام ابو بکر الطائی وہو ینشد

اِنَّ الْقَوَافِیْ لَمْ تُنِمْکَ وَاِنَّمَا	مَحَقَتْکَ حَتّٰی صِرْتَ مَا لَا یُوْجَدُ

ترجمہ بیشک اشعار نے تجکو نہین سلایا اور سوائے اسکے نہین ہے کہ انہون نے تجکو گھٹایا یہان تلک کہ تو ایک ایسی شئے ہوگیا جو نہ پائی جاوے اسلئے تو شعر سنتے سنتے سو گیا۔

وَکَاَنَّ اُذْنَکَ فُوْکَ حِیْنَ سَمِعْتَہَا	وَکَاَنَّہَا مِمَّا سَکِرْتَ الْمُرْقِدُ

ترجمہ اور جبکہ تو شعر سنتا تھا گویا تیرا کان تیرا مونہہ تھا اور گویا وہ اشعار تجکو بسبب تیرے مست ہو جانیکے سولانے والے تھے یعنی تو نے براہ گوش میرے اشعار کی شراب پی اور بمستانہ سو گیا۔

وقال یمدح محمد بن زریق

مُحَمَّدُ بْنُ زُرَیْقٍ لَا نَرٰی اَحَدًا	اِذَا فَقَدْنَاکَ یُعْطِیْ قَبْلَ اَنْ یَعِدَا

ترجمہ ای محمد زریق کے بیٹے تیری عطا جب ہم کم کرین تو کسی کو نہین دیکھتے کہ وعدہ سے پہلے بخشش کرے یعنی ایسا تو ہی ہے۔

وَالدَّارُ سَاسِعَۃٌ وَالزَّادُ قَدْ نَفِدَا	وَقَدْ قَصَدْتُکَ وَالتَّرْحَالُ مُقْتَرِبٌ

ترجمہ اور بیشک مین تیرے پاس ایسے وقت مین آیا ہون کہ میرا کوچ قریب ہے اور وطن دور اور توشہ راہ تمام ہوگیا ہے۔

اِذَا اکْتَفَیْتُ وَاِلَّا اَغْرَقَ الْبَلَدَا	فَخَلِّ کَفَّکَ تَہْمِیْ وَاثْنِ وَابِلَہَا

تہمی تدفق وتسح والوابل اشد المطر ترجمہ سو اپنے ہاتھ کو مجھ پر برستا چھوڑ اور جب میرے پاس بقدر کفایت آجاوے تو اپنی سخا کی بڑی بارش کو روک ورنہ وہ تمام شہر کو غرق کردیگی یعنی تیری تھوڑی عطا میرے لئے کافی ہے بخشش کثیر کی حاجت نہین ہے۔

وقال یمدح اباعبادہ بن یحیی البحتری

حَتّٰی اَکُوْنَ بِلَا قَلْبٍ وَلَا کَبِدِ	مَا الشَّوْقُ مُقْتَنِعًا مِنِّیْ بِذَا الْکَمَدِ

ترجمہ شوق یاران مجھے اس اندوہ نہانی پر بس کرنیوالا نہین ہے یہان تلک کہ مین بیدل وجگر ہوجاؤن یعنے ہر دو پاش پاش ہوجاوین اور مجنون بنجاؤن یعنے شوق میرا یہ حال کرچھوڑیگا۔

تَشْکُوْ اِلَیَّ وَلَا اَشْکُوْ اِلٰی اَحَدِ	وَلَا الدِّیَارُ الَّتِیْ کَانَ الْحَبِیْبُ بِہَا

ترجمہ اور نہ وہ دیار جسمین دوست رہتا تھا میرے آگے اپنی پر قناعت کرنیوالی ہی یہان پر کلام ختم ہوا۔ پھر کہتا ہی کہ یہہ دیار مجھسے اس وحشت کا شکوہ کرتی ہی جو اسکو بسبب جدائی اسکے رہنے والون کے لاحق ہوئی ہی اور مین کسی سے کچھ شکوہ نہین کرتا یا تو اس سبب کہ مین صابر و بہادر ہون یا اس سبب سے کہ مین رازدار اسرار عشق ہون دوسری صورت یہہ ہی کہ مضمون شعر ثانی پر عطف کیا جاوے مضمون شعر اول پر بے اسکے کہ مصرع اول پر کلام تمام کیا جاوے۔ یعنے نہ دیار حبیب مجھسے شکوہ کرتی ہے اور نہ مین کسی سے شکوہ کرتا ہون کیونکہ دوستون کی جدائی نے دونون کو ہلاک کردیا ہے چنانچہ کہتا ہے۔

وَالسُّقْمُ یُنْحِلُنِیْ حَتّٰی حَکَتْ جَسَدِیْ	مَا زَالَ کُلُّ ہَزِیْمِ الْوَدْقِ یُنْحِلُہَا

ہزیم الودق صوت السحاب سو اکثر ما یستعملان فی صفۃ السحاب وہو الذی لرعدہ صوت ترجمہ ہمیشہ گرجتا ہوا ابر اس دیار کو لاغر اور ضعیف کرتا رہا اور بیماری عشق مجکو لاغر کرتے رہے یہان تلک کہ وہ دیار اضمحلال مین میرے جسم کے مشابہ ہوگیا۔

کَاَنَّمَا سَالَ مِنْ جَفْنَیَّ مِنْ جَلَدِیْ	وَکُلَّمَا فَاضَ دَمْعِیْ غَاضَ مُصْطَبَرِیْ

غاض نقص وفی روایۃ فاض بہنے سال ترجمہ اور جسقدر میرے اشک کم ہوتے ہین یا جسقدر بہتے ہین اُسی قدر میرا صبر کم ہوتا جاتا ہو گویا کہ جو پانی میرے دونون آنکھونسے بہتا ہو وہ میرے صبر کا ٹکڑہ ہی۔

فَاَیْنَ مِنْ زَفَرَاتِی مَنْ کَلِفْتُ بِہٖ	وَاَیْنَ مِنْکَ ابْنَ یَحْیٰی صَوْلَۃُ الْاَسَدِ

ترجمہ میری آہونسے میرا محبوب کہان ہی یعنی دور ہے اُنکا حال کچھہ نہین جانتا اور کہان اور کس مرتبہ مین ہے ای یحییٰ کے بیٹے تیرے حملہ سے شیر کا حملہ یعنی شیر کا حملہ تیرے حملہ کے روبرو کچھہ قدر نہین رکھتا۔

لَمَّا وَزَنْتُ بِکَ الدُّنْیَا رَجَحْتَ بِھَا	وَبِالْوَرٰی قَلَّ عِنْدِی کَثْرَۃُ الْعَدَدِ

ترجمہ جبکہ مینے تیرے ساتھہ دنیا کو تولا تو دنیا اور اہل دنیا سے تیرا پلہ جھکتا رہا پس میرے نزدیک کثرۃ عدد کمتر اور بیحقیقت ہوگئے یعنی مینے جانلیا کہ وزن معالی و فضائل سے حاصل ہوتا ہو کثرت عدد کا کچھہ اعتبار نہین ہے۔

مَا دَارَ فِی خَلَدِ الْاَیَّامِ لِی فَرَحٌ	اَبَا عُبَادَۃَ حَتّٰی دُرْتَ فِی خَلَدِی

ترجمہ زمانہ کے دلمین میرے لئے کبھی کوئی خوشی نگذری ای ابو عبادۃ جب تلک تو میرے دلمین نگذرا یعنی مین جب تک تیرے پاس نہ آیا کبھی خوش نہوا۔

مَلِکٌ اِذَا امْتَلَأَتْ مَالًا خَزَائِنُہٗ	اَذَاقَھَا طَعْمَ ثُکْلِ الْاُمِّ لِلْوَلَدِ

ترجمہ وہ ایسا بادشاہ ہے کہ جب اُسکے خزانے مال سے پُر ہوجاتے ہین تو وہ خزائن کو ایسا مزہ چکھاتا ہے جیسا مادر کو گم کرنا فرزند کا یعنی سب بخشدیتا ہے اور خزانہ خالی رہجاتا ہے جیساکہ فرزند کے جاتے رہنے سے مادر کی گود خالی رہجاتی ہے۔ خزانہ کو مادر اور مال کو بمنزلہ فرزند ٹھیرایا ہے۔

مَاضِی الْجَنَانِ یُرِیْہِ الْحَزْمُ قَبْلَ غَدٍ بِقَلْبِہٖ مَا تَرٰی عَیْنَاہُ بَعْدَ غَدٍ

ترجمہ وہ دل چلا اور تجربہ کار ہے کہ اُسکی احتیاط و ہوشیاری اُسکی روشن دلی کے سبب اُسکو آج وہ چیز دکھلادیتی ہی جسکو اُسکی آنکھین پرسون کو دکھلاوینگی یعنی صحیح الحدس و پیش بین ہے۔

مَا ذَا الْبَھَاءُ وَلَا ذَا النُّوْرُ فِی بَشَرٍ	وَلَا السَّمَاحُ الَّذِی فِیْہِ سَمَاحُ یَدٍ

ترجمہ یہہ روشنی و حسن و نور کسی بشر مین نہین ہی۔ اور یہہ سخاوت جو اُسمین ہو ہاتھہ کی سخاوت ہی بلکہ مثل ابر و دریا کی ہے۔

اَیُّ الْاَکُفِّ تُبَارِی الْغَیْثَ مَا اتَّفَقَا	حَتّٰی اِذَا افْتَرَقَا عَادَتْ وَلَمْ یَعُدِ

ایُّ الاکف خبر مبتدا محذوف ای کفہ من ای الاکف و ما بمعنی ما دام ترجمہ ممدوح کی ہتھیلی کن عمدہ ہتھیلیون مین سے ہی یا سوائی کف دست ممدوح کے کونسی کف دست ایسی ہین کہ وہ اور باران جب تلک برسنے مین متفق رہین تو وہ باران کا کثرت فیض مین مقابلہ کرتی ہی اور جب وہ کف اور باران متفرق ہوجاوین تو وہ ہتھیلی پھر فیض کی طرف لوٹ آوے اور وہ باران نہین لوٹتا۔ خلاصہ یہہ کہ فیض باران منقطع ہوجاتا ہی اور اُسکا فیض دائمی ہی۔

وَكُنْتُ أَحْسَبُ أَنَّ الْمَجْدَ فِي مُضَرٍ	حَتَّى تَبَجَّرَ فَهُوَ الْيَوْمَ مِنْ أُدَدِ

مضر بن نزار بن معد بن عدنان ابو العرب و اود بن قحطان ہو ابو الیمن ترجمہ اور مین گمان کرتا تھا کہ شرف اور بزرگی قبیلہ مضر کا حق ہو یہان تلک کہ وہ شرف قبیلہ بحتر مین چلاگیا سو وہ آج بحتری اود ہی ہے ۔

قَوْمٌ إِذَا مَطَرَتْ مَوْتًا سُيُوفُهُمُ	حَسِبْتَهَا سُحُبًا جَادَتْ عَلَى بَلَدِ

ترجمہ اور ایسی قوم ہی کہ جب انکی تلوارین برس پڑتی ہین یعنی خون اعدا بہاتی ہین تو اس کثرت سے بہاتی ہین کہ تو انکو ایسے ابر خیال کریگا جو کسی شہر پہ برس پڑے ہون ۔

لَمْ أُجْرِ غَايَةَ فِكْرِي مِنْكَ فِي صِفَةٍ	إِلَّا وَجَدْتُ مَدَاهَا غَايَةَ الْأَبَدِ

ترجمہ مینے اپنی نہایت فکر کو تیری کسی صفت مین روان نہین کیا مگر کہ اسکی درازی غایتہ زمانہ تلک تھی یعنے جیسا زمانہ ممتد غیر معلوم الانتہا ہی ایسے ہی تیری کسی صفت کی انتہا نہین پس خاموشی بہتر ہے ۔

وقال یمدح علی بن ابراہیم التنوخی

أُحَادٌ أَمْ سُدَاسٌ فِي أُحَادِ	لُيَيْلَتُنَا الْمَنُوطَةُ بِالتَّنَادِ

احاد لا تستعمل فی موضع الواحد لا یقال ہو احاد و انما یقال جاروا احاد احاد و سداس نادر غریب لا یستعمل فی موضع الست و تصغیر لییلتنا للتعظیم والتکثیر کقولہ علیہ السلام لعائشۃ یا حمیراء ۔ والمنوطۃ المتعلقۃ والتناد یوم القیامۃ لان النداء یکثر فیہ ترجمہ یہہ ہماری بڑی رات جو قیامت سے ملی ہوئی ہو ایک ہی یا چھ ایک سے ملی ہوئی یعنی کل ہفتہ اور سارا زمانہ کیونکہ زمانہ ہفتون سے مرکب ہی ہر ہفتہ کے بعد دوسرا ہفتہ آتا ہی پس مراد ہفتہ سے تمام زمانہ ہی ۔

كَأَنَّ بَنَاتِ نَعْشٍ فِي دُجَاهَا	خَرَائِدُ سَافِرَاتٌ فِي حِدَادِ

بنات النعش سبع کواکب معروفۃ ۔ والخرائد جمع خریدۃ وہی الجاریۃ الحییۃ ۔ والحداد ثیاب سود تلبس عند الحزن ۔ وسافرات بالرفع نعت لخرائد ۔ و بالنصب حال ترجمہ گویا ستارے بنات النعش تاریکی شب مین زنان شرگین جامہ سیاہ ماتمی پہنے ہوئے منہہ کھولے ہوئے ہین ۔

أُفَكِّرُ فِي مُعَاقَرَةِ الْمَنَايَا	وَقَوْدِ الْخَيْلِ مُشْرِفَةَ الْهَوَادِي

اصل المعاقرۃ الملازمۃ ای تکون عقر دارہا و ترید المعترک ۔ و مشرفۃ الہوادی طوال الاعناق ترجمہ مین اس شب دراز مین موتونکی ملازمت اور اسپان بلند گردن کے تئین دشمنون کی طرف ہنکانیکو سوچ رہا ہون اور اس سبب وہ رات دراز معلوم ہوتی ہی کہ کب صبح ہو اور کب لڑون ۔

زَعِيمًا لِلْقَنَا الْخَطِّيِّ عَزْمِي	بِسَفْكِ دَمِ الْحَوَاضِرِ وَالْبَوَادِي

الزعیم الکفیل ۔ والحواضر اہل الحضر ۔ والبوادی اہل البادیۃ ۔ والخطی منسوبۃ الی الخط وہو موضع بالیمامۃ یحمل الیہ القنا

بلاد الہند فیقوم فیہ ترجمہ امور مذکورہ بالا مین ایسے حال مین سوچ رہا ہون کہ میرا قصد وارادہ نیزون خطی کے لئے خونریزی دشمنان شہری ودیہاتی کا ضامن ہوگیا ہی یعنی میرے ارادہ نے نیزونسے خونریزی جملہ دشمنان کا واثق وعدہ کرلیا ہی -

اِلیٰ کَمْ ذَا التَّخَلُّفُ وَالتَّوَانِی … وَکَمْ ھٰذَا التَّمَادِی فِی التَّمَادِی

ترجمہ طلب مقصود مین یہہ تاخیر وسستی کب تلک ہیگی اور کب تلک یہہ انتظار در انتظار رہے گا -

وَشُغْلُ النَّفْسِ عَنْ طَلَبِ الْمَعَالِی … بِبَیْعِ الشِّعْرِ فِی سُوْقِ الْکَسَادِ

ترجمہ اور کب تلک بسبب بیع شعر کے بازار ناقدردانی وناروائی مین روکنا طبیعت کا طلب بزرگی سے رہیگا -

وَمَا مَاضِی الشَّبَابِ بِمُسْتَرَدٍّ … وَلَا یَوْمٌ یَمُرُّ بِمُسْتَعَادِ

ترجمہ اور گذشتہ جوانی لوٹائی نہین جاتی اور نہ وہ دن جو گزرتا ہی لوٹایا جاتا ہی پس طلب مقصد مین جلدی چاہیئے -

مَتیٰ لَحَظَتْ بَیَاضَ الشَّعْرِ عَیْنِی … فَقَدْ وَجَدَتْہُ مِنْہَا فِی السَّوَادِ

ترجمہ جبکہ میری آنکھہ بسبب پیری بالون کی سفیدی دیکھتی ہی تو وہ سفیدی گویا آنکھ کی سیاہی مین دیکھتی ہی اور جبکہ آنکھہ کی سیاہی مین سفیدی آجاوے تو آنکھ اندھی ہوجاتی ہی - خلاصہ یہہ ہی کہ بڑہاپا اور اندہا ہونا ایک ہی چیز ہے -

مَتیٰ مَا ازْدَدْتُ مِنْ بَعْدِ التَّنَاہِی … فَقَدْ وَقَعَ انْتِقَاصِی فِی ازْدِیَادِی

ترجمہ جبکہ مین بعد انتہاے جوانی آگے بڑہتا ہون تو میرے قوتی کا گھٹنا میری طاقت کے بڑہنے پر آپڑتا ہے -

اَاَرْضیٰ اَنْ اَعِیْشَ وَلَا اُکَافِی … عَلیٰ مَا لِلْاَمِیْرِ مِنَ الْاَیَادِی

الایادی جمع ید اذا کانت بمعنی النعمۃ والعطیۃ وبمعنی الجارحۃ یجمع علی اید ترجمہ کیا مین جینے کو پسند کرون اور جو مجھپر امیر ممدوح کی نعمتین ہین اُنکی مکافات نکرون یعنی یہہ نہین ہوسکتا -

جَزَی اللّٰہُ الْمَسِیْرَ اِلَیْہِ خَیْرًا … وَاِنْ تَرَکَ الْمَطَایَا کَالْمَزَادِ

ترجمہ خدا میرے سفر کرنے کو امیر کی طرف جزاے خیر دے اگرچہ اُس سفر نے میری اونٹنیون کو گوشت سے ایسا خالی کردیا ہی جیسے توشہ دان کو توشہ سے -

فَلَمْ تَلْقَ ابْنَ اِبْرَاھِیْمَ عَنْسِی … وَفِیْہَا قُوْتُ یَوْمٍ لِلْقُرَادِ

العنس الناقۃ الصلبۃ ترجمہ میری قوی ناقہ ابن ابراہیم سے ایسے حال مین نہین ملی کہ اسمین کلنی یا چیچڑی کے لئے ایک دن کی بھی خوراک ہو - یعنی صرف استخوان باقی رہگئے ہین -

اَلَمْ یَکُ بَیْنَنَا بَلَدٌ بَعِیْدٌ … فَصَیَّرَ طُوْلَہٗ عَرْضَ النِّجَادِ

البلد ہہنا المفازۃ - والنجاد حمائل السیف - والعرض تقدر فے القرب بقاب القوس وحمائل السیف ترجمہ کیا مجھمین اور ممدوح مین بعید میدان حائل نہین تہا سو اس سفر نے طول دشتہاے بعیدہ کو ایسا قریب کردیا جیسا پرتلہ کا عرض جو عرب

الشیب

مین غایت قرب مین مستعمل ہے۔

وَقَرَّبَ قُرْبُنَا قُرْبَ الْبِعَادِ	وَاَبْعَدَ بُعْدَنَا بُعْدَ التَّدَانِیْ

ترجمہ اور اُس سفر نے ہماری دوری کو ایسا بعید کردیا جیسے پہلے نزدیکی دور تھی اور ہماری قرب کو ایسا قریب کردیا جیسا پہلے دوری نزدیک تھی۔ یعنی قرب کو نزدیک کردیا اور دوری کو دور۔

وَاَجْلَسَنِیْ عَلَی السَّبْعِ الشِّدَادِ	فَلَمَّا جِئْتُہٗ اَعْلٰی مَحَلِّیْ

الشداد المتفقنۃ الصنعۃ ترجمہ سو مین جب ممدوح کے پاس آیا تو اُسنے میرے مرتبہ کو بڑہایا یعنی آؤ بھگت کی اور اُسنے مجھکو سات آسمانون پر بٹھادیا یعنی نہایت تواضع سے پیش آیا اور میری عزت کی۔

وَاَهْدٰی مَالَہٗ قَبْلَ الْوِسَادِ	تَهَلَّلَ قَبْلَ تَسْلِیْمِیْ عَلَیْہِ

تہلل تلالأ وجہہ۔ والوسادۃ المخدۃ ترجمہ اِس سے پہلے کہ مین اُسکو سلام کرون خوشی سے اُسکا چہرہ روشن ہوگیا اور قبل اِسکے کہ وہ مجھے مسند عنایت کرے کیسہ ہاے زر میرے سامنے ڈالدئے۔

لِاَنَّکَ قَدْ زَرَیْتَ عَلَی الْعِبَادِ	نَلُوْمُکَ یَا عَلِیُّ بِغَیْرِ ذَنْبٍ

ترجمہ ای علی ہم تجکو ملامت کرتے ہین بے اسکے کہ تو کوئی گناہ کرے۔ وجہ ملامت یہہ ہو کہ تو نے تمام لوگون پر عیب لگادیا یعنی تیرے مقابلہ مین سب معیوب معلوم ہوتے ہین کیونکہ تیرا سا سخاوکرم کسین نہین ہے۔

هِبَاتُکَ اَنْ یُلَقَّبَ بِالْجَوَادِ	وَاَنَّکَ لَا تَجُوْدُ عَلٰی جَوَادٍ

ترجمہ اور اِس بات پر تجکو ملامت کرتے ہین کہ تیری بخششین کسی سخی کو لقب سخی نہین بخشتین یعنے تیری عطایا باوجودیکہ ہر شخص کو پہونچتے ہین مگر کسیکو سخی کا لقب نہین بخشتین گو یا یہہ ایک قسم کا بخل ہے خلاصہ تیری عطایا بکثرت ہین اُن کے سامنے کوئی سخی کے لقب کا مستحق نہین ہے۔

اِذَا مَا حُلْتَ عَاقِبَۃَ ارْتِدَادِ	کَاَنَّ سَخَاءَکَ الْاِسْلَامُ تَخْشٰی

حلت انقلبت وتغیرت ترجمہ گویا تیری سخا تیرا مذہب اسلام ہی جبکہ تو سخا کی عادت کو چھوڑے تو انجام مرتد ہونیسے ڈرتا ہی یعنے قتل و دوزخ سے۔ غرض تو سخاوت کو اسلام اور بخل کو مثل ارتداد برا سمجھتا ہی۔

وَقَدْ طُبِعَتْ سُیُوْفُکَ مِنْ رُقَادِ	کَاَنَّ الْهَامَ فِی الْهَیْجَا عُیُوْنٌ

الہام جمع ہامۃ وہی الراس ترجمہ گویا دشمنون کی سر لڑائی مین بمنزلہ آنکھون کے ہین اور تیری تلوارین خواب سے بنائے گئے ہین۔ یعنی تیری تلوارین سرونپر ایسی آسانی سے غالب ہوتی ہین جیسے خواب آنکھونپر۔ یا یہہ کہ تیری تلوار کی جگہ دشمنون کے سر مین ہو جیسے خواب کی جگہ آنکھہ ہو۔ یا یہہ کہ تیری تلوارین بہ نسبت سر اعدا مثل خواب ہین کہ آنکھہ اُسکو روک نہین سکتی ایسے ہی سر تیری تلوار کو۔

وَقَدْ صُغْتَ الْاَسِنَّةَ مِنْ هُمُوْمٍ ۔ فَمَا يَخْطُرْنَ اِلَّا فِيْ فُؤَادِ

يخطرن بجوز بضم الطاء وكسرہا فمن ضم ازالہموم ومن كسر ازالرياح ترجمہ اور بیشک تونے اپنی نیزون کو غمون سے بنایا ہے سو وہ نیزے نہین گزرتے ہین مگر دشمنون کے دلون مین جیسا غم دلکے سوائے کہین نہین جاتا ۔

وَيَوْمَ جَلَبْتَهَا شُعْثَ النَّوَاصِيْ ۔ مُعَقَّدَةَ السَّبَائِبِ لِلطِّرَادِ

يوم ظرف والعامل فيہ اذكر اوظفرت ترجمہ تو اُس روز کو یاد کر کہ تو گھوڑون کو ایسے حال مین لیگیا کہ اُنکے چہرونکے بال بسبب شدت دوش وغبار کے پریشان تھے اور اُنکے دم او ریال کے بال دوڑانیکے لئے گرہ دئے ہوئے تھے یعنے اُس روز تجکو ایسی فتح حاصل ہوئی ۔ دم او ریال کے بال کو لڑائی کے وقت گرہ لگا دیتے ہین ۔

وَحَامَ بِهَا الْهَلَاكُ عَلٰى اُنَاسٍ ۔ لَهُمْ بِاللَّاذِقِيَّةِ بَغْيُ عَادِ

حام دار ترجمہ اور اُن گھوڑون کے سبب اُن لوگو نپر جو بمقام لاذقیہ قوم عاد کے مانند سرکشی کر رہی تہی ہلاکی دائر ہوئی ۔

فَكَانَ الْغَرْبُ بَحْرًا مِنْ مِيَاهٍ ۔ وَكَانَ الشَّرْقُ بَحْرًا مِنْ جِيَادِ

ترجمہ سو لاذقیہ کے غرب مین پانی کا دریا تھا اور اُسکے مشرق مین گھوڑونکا دریا پس وہ دو دریاؤن مین گھر گئے تھے ۔

وَقَدْ خَفَقَتْ لَكَ الرَّايَاتُ فِيْهِ ۔ فَظَلَّ يَمُوْجُ بِالْبِيْضِ الْحِدَادِ

ضمیر فیہ لبحر الجیاد ۔ وخفقت اضطربت ترجمہ اور اُس گھوڑون کے دریاؤن مین تیرے نفع کے لئے تیری نیزے حرکت کر رہے تھے ۔ سو وہ دریا شمشیر ہائے تیز کے ذریعہ سے موج زن تھا یعنی اُسکی موجین شمشیر ہائے آبدار تھین ۔

لَقُوْكَ بِاَكْبُدِ الْاِبِلِ الْاَبَايَا ۔ فَسُقْتَهُمْ وَحَدُّ السَّيْفِ حَادِ

الابايا جمع ابیۃ ۔ والابل توصف بغلظ الاکباد قال ۔ لنحن اغلظ اکبادا من الابل ۔ والابایا صفۃ الاکبد او الابل ۔ ترجمہ وہ تجھسے متقابل ہوئے بحالت نافرمانی کہ اُنکے جگر سخت تھے مثل جگر شتر کے سو تونے اُنکو مثل شتر آگے دہر لیا اور تیری تلوار کی دہار اُن کو ہنکانے والی تھی ۔

وَقَدْ مَزَّقْتَ ثَوْبَ الْبَغْيِ عَنْهُمْ ۔ وَقَدْ اَلْبَسْتَهُمْ ثَوْبَ الرَّشَادِ

ترجمہ اور تونے اُنکا لباس سرکشی پارہ پارہ کر دیا اور اُنکو لباس راستی یعنی اطاعت کا پہنا دیا ۔

فَمَا تَرَكُوا الْاِمَارَةَ لِاخْتِيَارٍ ۔ وَلَا انْتَحَلُوْا وِدَادَكَ مِنْ وِدَادِ

انتحل ادعی ترجمہ سو اُنہون نے اپنی امارت خوشی سے نہین چھوڑی اور نہ تیری دوستی کا دعوی براہ دوستی کیا ۔

وَلَا اسْتَفَلُوْا لِزُهْدٍ فِي التَّعَالِيْ ۔ وَلَا انْقَادُوْا سُرُوْرًا بِانْقِيَادِ

استفلوا انحطوا ترجمہ اور اُنھون نے تیری ماتحتی اسلئے نہین چاہی کہ اُنکو بلندی مرتبہ کی خواہش نہ تھی اور نہ وہ اسلئے مطیع ہے کہ وہ اطاعت سے خوش تھے بلکہ بزور شمشیر ۔

وَلٰكِنْ هَبَّ خَوْفُكَ فِي حَشَاهُمْ	هُبُوْبَ الرِّيْحِ فِي رِجْلِ الْجَرَادِ

هب تحرک واضطرب۔ والحشا داخل الجوف۔ ورجل الجراد ہی القطعة من الجراد ترجمہ مگر اُنکے باطن مین تیرے خوف نے ایسا اثر کیا جیسا قطعہ ملخ مین ہوا چلتی ہی اور وہ متفرق ہوجاتی ہین۔

وَمَاتُوْا قَبْلَ مَوْتِهِمِ فَلَمَّا	مَنَنْتَ أَعَدْتَهُمْ قَبْلَ الْمَعَادِ

ترجمہ جب وہ تیرے قید مین آئے تو قبل اپنی موت کے مرگئے اور جب تونے براہ احسان اُن کا قصور معاف کردیا تو اُنکا قبل عشر حشر کردیا یعنی وہ زندہ ہوگئے۔

غَمَدْتَ صَوَارِمًا لَوْ لَمْ يَتُوبُوا	مَحَوْتَهُمْ بِهَا مَحْوَ الْمِدَادِ

ترجمہ تونے ایسی شمشیر ہائے قاطع کو میان مین کرلیا کہ اگر وہ توبہ نکرتے تو اُن تلوارونسے اُن کو ایسا نابود کردیتا جیسا کسی چیز شلاً کاغذ سے سیاہی دور کردیتے ہین۔

وَمَا الْغَضَبُ الطَّرِيفُ وَإِنْ تَقَوّٰى	بِمُنْتَصِفٍ مِنَ الْكَرَمِ التِّلَادِ

الطریف الجدید والتلاد القدیم ترجمہ اور تازہ غصہ اگرچہ قوی ہو بخشش قدیم سے انتقام نہین لے سکتا یعنی اُسپر غالب نہین آسکتا یعنی اُنکے عفو کا سبب تیرا کرم قدیم ہوا۔

فَلَا تَغْرُرْكَ أَلْسِنَةٌ مَوَالٍ	تُقَلِّبُهُنَّ أَفْئِدَةٌ أَعَادِي

ترجمہ سو تجکو اُنکی زبانین دوستی ظاہر کرنیوالی جنکو اُنکے دشمن دل حرکت دیتے ہین فریب مین نہ ڈالین۔

وَكُنْ كَالْمَوْتِ لَا يَرْثِي لِبَاكٍ	بَكَى مِنْهُ وَيَرْوِي وَهْوَ صَادِي

ترجمہ تو دشمنان دوست نما کے لئے موت کے مانند رہ کہ وہ رونے والے پر جو اُسکے خوف سے روو ے رحم نہیں کرتی اور اظہار سیرابی کرتی ہی حال آنکہ وہ خون خلائق کے تشنہ رہتی ہی یعنی حریص ہلاک۔

فَإِنَّ الْجُرْحَ يَنْفِرُ بَعْدَ حِينٍ	إِذَا كَانَ الْبِنَاءُ عَلَى فَسَادِ

نفر الجرح اذا ورم بعد الالتیام ترجمہ کیونکہ زخم ایک عرصہ کے بعد ورم لاتاہی جبکہ بناء علاج فساد پر ہو یعنی جبکہ زخم اوپر سے بھر آوے اور اندر چورہے تو زخم پر پھر ورم ہوجاتا ہے۔ پس اُنکی عداوت قدیمہ سے غافل نرہنا چاہیے۔

وَإِنَّ الْمَاءَ يَجْرِي مِنْ جَمَادٍ	وَإِنَّ النَّارَ تَخْرُجُ مِنْ زِنَادِ

ترجمہ اور بیشک پتھر سے پانی نکل پڑتا ہی اور بیشک آگ چقماق سے نکلتی ہی یعنی دشمنی دلون مین پوشیدہ رہتی ہے جیسا پانی پتھر اور آگ چقماق مین مگر اپنے وقت مین ظاہر ہوجاتے ہین۔

وَكَيْفَ يَبِيتُ مُضْطَجِعًا جَبَانٌ	فَرَشْتَ لِجَنْبِهِ شَوْكَ الْقَتَادِ

لقتاد شجر لہ شوک ترجمہ اور کس طرح تیرا نامرد دشمن کروٹ کے بل لیٹے جسکے پہلو کے تلے تونے خار درخت

قتادہ بچھا دئے ہون۔

وَيَخْشٰى اَنْ يَرَاهُ فِي السُّهَادِ	يَرٰى فِي النَّوْمِ رُمْحَكَ فِي كُلَاهُ

السهاد امتناع النوم بالليل وذكر المتنبے السهاد للقافية والمراد اليقظة ليتقابل بين الضدين ترجمہ وہ دشمن خواب مین تیرا نیزہ اپنی گردون مین دیکھتا ہی اور ڈرتا ہی کہ کہین بیداری مین بھی ایسا ہی دیکھے۔

نَزَلْتُ بِهِمْ فَسِرْتُ بِغَيْرِ زَادِ	اَشَرْتَ اَبَا الْحُسَيْنِ بِمَدْحِ قَوْمٍ

ترجمہ ای ابا الحسین تونے مجکو ایک قوم کی مدح کا اشارہ کیا سو مین اُنکے پاس اُترا اور اُنھون نے مجکو کچھہ ندیا سو مین اُنکے پاس سے بغیر توشہ چل پڑا یعنی اُنھون نے زاد راہ بھی ندیا۔

وَاَنْتَ بِمَا مَدَحْتُهُمْ مُرَادِي	وَظَنُّوْنِي مَدَحْتُهُمْ قَدِيْمًا

ترجمہ اور اون لوگون نے مجکو خیال کیا کہ مین اُن کا قدیم مداح ہون اور حال یہہ ہے کہ اُن کی مدح سے میری مراد تیری ہی مدح تھی۔

وَقَلْبِي عَنْ فِنَائِكَ غَيْرُ غَادِي	وَاِنِّي عَنْكَ بَعْدَ غَدٍ لَغَادٍ

ترجمہ اور مین بیشک تیرے پاس سے پرسون جانیوالا ہون اور میرا دل تیرے گھر سے صبح کو جانیوالا نہین ہے یعنی دل یہان ہی رہیگا

وَضَيْفُكَ حَيْثُ كُنْتُ مِنَ الْبِلَادِ	مُحِبُّكَ حَيْثُمَا اتَّجَهَتْ رِكَابِي

ترجمہ مین تیرا دوست ہون جہان میری سواریان جاوین اور تیرا مہمان ہون شہرونمین جہان ہون کیونکہ ہر جگہہ مین تیرا دیا کھاتا ہون

وقال يمدح بدر بن عمار الاسدی

اَمِ الْخَلْقُ فِي شَخْصٍ حَيٍّ اُعِيْدَا	اَحُلْمًا نَرٰى اَمْ زَمَانًا جَدِيْدَا

ترجمہ کیا مین خواب دیکھتا ہون یا نیا زمانہ ہی یا تمام خلق جو پہلے مرگئی ہے ایک شخص زندہ مین یعنی ممدوح مین لوٹائی گئی ہے خوبی زمانہ کو دیکھکر تعجب کرتا ہے کہ حسن روزگار جو مین دیکھتا ہون خواب وخیال ہے یا واقعی زمانہ جدید ہی جو پہلے نہ تھا یا تمام خلق ایک شخص زندہ کے جسم مین آگئی ہی کیونکہ اُسمین تمام خوبیان جو پیشینیان مین تھین جمع ہین۔

كَاَنَّا نُجُوْمٌ لَقِيْنَا سُعُوْدَا	تَجَلّٰى لَنَا فَاَضَأْنَا بِهِ

اضاء یکون متعدیا ولازما ترجمہ ممدوح ہمارے لئے ظاہر ہوا سو ہم اُسکے سبب روشن ہوگئے۔ گویا ہم ستارے ہین کہ ہمنے سعادت سے ملاقات کی یعنی پہلے نحس تھے اب اُسکی سبب سعد ہوگئی۔

لِبَدْرٍ وَلُوْدًا وَبَدْرًا وَلِيْدَا	رَاَيْنَا بِبَدْرٍ وَآبَائِهِ

الولود الوالد۔ والوليد المولود ترجمہ ہمنے بسبب بدر بن عمار کے اور اُسکے اجداد کے بدر کا باپ اور بدر بیٹا دیکھا۔

رَضِيْنَا لَهُ فَتَرَكْنَا السُّجُوْدَا	طَلَبْنَا رِضَاهُ بِتَرْكِ الَّذِي

ترجمہ ہمنے اپنی خوشنودی چھوڑ کر اُسکی خوشی طلب کی سو ہمنے اُسکو سجدے کرنے چھوڑ دئے یعنی ہماری مرضی اُس کو سجدہ کرنے کی تھی مگر چونکہ اُسنے یہ امر پسند نہ کیا اسلئے سجدہ چھوڑ دیا۔

اَمِیْرٌ اَمِیْرٌ عَلَیْہِ النَّدیٰ	جَوَادٌ بَخِیْلٌ بِاَنْ لَّا یَجُوْدَا

ترجمہ وہ ایک امیر ہے کہ سخاوت اُسپر حاکم ہے اور وہ سخی ہی مگر ترک جود مین بخیل۔ بخل ترک جود مین غایت جود ہی۔

یُحَدَّثُ عَنْ فَضْلِہٖ مُکْرَھًا	کَاَنَّ لَہٗ مِنْہُ قَلْبًا حَسُوْدَا

ترجمہ اُسکی بزرگی کا ذکر اُسکے خلاف مرضی کیا جاتا ہی۔ یعنی وہ اپنے روبرو اپنے فضائل کے ذکر کو ناپسند کرتا ہی گویا ممدوح کو اپنے بزرگی طرف دل حاسد ہی خلاصہ گویا وہ اپنے فضل کا حاسد ہی جیسا حاسد ذکر فضائل محسود نہین پسند کرتا ایسا ہی وہ بھی

وَیُقْدِمُ اِلَّا عَلٰی اَنْ یَّفِرَّ	وَیَقْدِرُ اِلَّا عَلٰی اَنْ یَّزِیْدَا

ترجمہ وہ ہر امر عظیم پر پیش قدمی کرتا ہی مگر لڑائی سے بھاگنے پر نہین کرتا۔ اور ہر چیز پر قادر ہے مگر اپنی قدر و منزلت بڑھانا یعنی فرار کو ہر خوف سے زیادہ بڑا جانتا ہی اور اُسکی قدر و منزلت نہایت کو پہونچگئی ہے لہذا اُسکو زیادہ نہین کر سکتا۔

کَاَنَّ نَوَالَکَ بَعْضُ الْقَضَاءِ	فَمَا تُعْطِ مِنْہُ نَجِدْہُ جُدُوْدَا

ترجمہ گویا تیری بخشش منجملہ قضا و قدر ہے سو تو اُسمین سے جو بخشتا ہے ہم اُسکو قائم مقام نصیبون کے پاتے ہین یعنی تیری عطا موجب شرف و برکت ہی ہم اُسکو یاوری بخت سمجھے ہین۔ دوسرے یہ معنی بھی ہو سکتے ہین کہ قضا کی دو قسمین ہین ایک سعد دوسری نحس تیری عطا بالکل سعد ہے۔

وَرُبَّتَمَا حَمْلَۃٍ فِی الْوَغٰی	رَدَدْتَّ بِھَا الذُّبَّلَ السُّمْرَ سُوْدَا

التاء فی ربتما للتانیث وما زائدۃ۔ والذبل جمع ذابل وہی الرماح وکذلک السمر ترجمہ اور تیری لڑائی مین ایسی بہت سے حملے ہین کہ تونے اُنسے گندم گون نیزون کو سیاہ لوٹایا ہے یعنی اُنپر دشمنون کے خون خشک ہوکر سیاہ ہو گئے ہین۔ اور خون خشک ہوکر سیاہ ہوجاتا ہے۔

وَھَوْلٍ کَشَفْتَ وَنَصْلٍ قَصَفْتَ	وَرُمْحٍ تَرَکْتَ مُبَادًا مُبِیْدَا

ہول عطف علی حملۃ۔ ومبادا ومبیدا حال والنصل السیف۔ والمبید المہلک ترجمہ اور بہت سے خوفناک امر تونے خلق سے دور کئے ہین اور بہت سی تلوارین تونے بزور ضرب توڑ ڈالی ہین اور بہت سے نیزے تونے ایسے حال مین چھوڑے کہ تو دشمنونکا ہلاک کرنے والا تھا اور وہ نیزے بھی ہلاک کئے گئے تھے یعنی وہ بعد قتل اعدا خود ٹوٹ گئے تھے بسبب قوت نیزہ زنی کے۔

وَمَالٍ وَھَبْتَ بِلَا مَوْعِدٍ	وَقِرْنٍ سَبَقْتَ اِلَیْہِ الْوَعِیْدَا

ترجمہ اور بہت سے مال تونے بے وعدہ بخشدئے اور بہت ہمسرون کو تونے دھمکی سے پہلے جا مارا۔

بِهَجْرِ سُيُوفِكَ أَغْمَادَهَا　　تَمَنَّى الطُّلَى أَنْ تَكُونَ الْغُمُودَا

ترجمہ دشمنون کی گردنین بسبب چھوڑ دینے تیری تلوارون کے اپنے میانون کو یہہ ارزو رکھتے ہین کہ وہ تیری تلوارونکے میان ہون تاکہ تیری تلوارونسے وہ بچے رہین یعنی چونکہ تیری تلوارین ہمیشہ دشمنون کو مارتی رہتی ہین اس لئے انھون نے اپنے میانون کو چھوڑ دیا ہی پس دشمن یہہ خواہش رکھتے ہین کہ وہ تیری شمشیرونکے میان ہووین تاکہ تلوارونسے بچین

إِلَى الْهَامِ تَصْدُرُ عَنْ مِثْلِهِ　　تَرَى صَدَرًا عَنْ وُرُودٍ وُرُودَا

الصدر ہو الخروج بعد الری - والورود الدخول الی الماء والی متعلق بہجر ترجمہ تیری تلوارین دشمنونکے سرونسے اور دشمنونکے سرون کی طرف جاتی رہتی ہین تو انکے بعض سرونسے لوٹنے کو بعد جانیکے دوسرے سرون پر جانا دیکھے گا یعنی ان تلوارون کا یہہ ہی کام ہی ہمیشہ آمد و رفت مین رہتے ہین اسلئے انہون نے اپنے میان چھوڑ دئے۔

قَتَلْتَ نُفُوسَ الْعِدَى بِالْحَدِيدِ　　حَتَّى قَتَلْتَ بِهِنَّ الْحَدِيدَا

ترجمہ تونے دشمنون کی جانین لوہے سے مارین یہان تلک کہ تونے ان جانون سے لوہے کو قتل کر دیا یعنے اس مین دندانے پڑ گئے یا ٹوٹ گئے۔

فَأَنْفَدْتَ مِنْ عَيْشِهِنَّ الْبَقَا　　وَأَبْقَيْتَ مِمَّا مَلَكْتَ النُّفُودَا

الضمیر فی عیشہن للاعداء ترجمہ سو تونے انکی زندگی سے بقا کو کھو دیا یعنی انکو مار ڈالا اور اپنے مال کے لئے فنا کو باقی رکھا یعنے تونے دشمنون کو بسبب شجاعت کے اور اپنے اموال کو بسبب سخاوت کے فنا کر دیا۔

كَأَنَّكَ بِالْفَقْرِ تَبْغِي الْغِنَى　　وَبِالْمَوْتِ فِي الْحَرْبِ تَبْغِي الْخُلُودَا

ترجمہ گویا تو بسبب فقر کے غنا کا طالب ہی اور بسبب لڑائی مین مرنے کے دوام بقا کا خواہشمند یعنے تو اس قدر رغبت سے بکثرت سخاوت کرتا ہی گویا فقر جو انجام کثرت عطا ہی تیری نزدیک غنا ہے اور لڑائی مین مرنے کو حیات جاودانی سمجھتا ہی اس لئے سخت بے باکی سے لڑتا ہے۔

خَلَائِقُ تَهْدِي إِلَى رَبِّهَا　　وَآيَةُ مَجْدٍ أَرَاهَا الْعَبِيدَا

ترجمہ تیری ایسی خصلتین ہین کہ وہ صاحب خصلت یعنی تیری طرف راہ تبلاتے ہین کہ تو کیسا صاحب فضل و شرف ہے اور وہ خصلتین نشان مجد و بزرگی ہین جو خدا اپنے بندون کو دکھلاتا ہی۔

مُهَذَّبَةٌ حُلْوَةٌ مُرَّةٌ　　حَقَرْنَ الْبِحَارَ بِهَا وَالْأُسُودَا

ترجمہ وہ خصائل شائستہ اور دوستون کے لئے شیرین اور دشمنون کے لئے تلخ ہین جنکے سبب بلحاظ تیری کثرت بخشش کے دریاؤن کو ہمنے حقیر سمجھا اور بباعث تیری شجاعت کے شیرون کو کمتر جانا۔

بَعِيدٌ عَلَى قُرْبِهَا وَصْفُهَا　　تَغُولُ الظُّنُونَ وَتُنْضِي الْقَصِيدَا

تَخُوْلُ الظُّنُوْنُ وَتُنْضِي الْقَصِيْدَا	بَعِيْدٌ عَلٰى قُرْبِهَا وَصْفُهَا

ترجمہ وہ خصائل باوجودیکہ وہ ہمسے قریب ہین اور ہمیشہ دیکھنے مین آتے ہین مگر اُنکا وصف و مدح ہمسے دور ہی یعنی ہماری قدرت مین نہین ہے اور وہ ایسے ہین کہ گمان خلق کو ہلاک اور قصیدونکو لاغر و بے قدر کرتے ہین غرض وہ ہمارے ادراک سے باہر اور شاعرون کے خیالات سے برتر ہین کہ ظن اور شعر مین نہین آسکتین۔

وَلَسْتَ لِفَقْدِ نَظِيْرٍ وَحِيْدَا	فَاَنْتَ وَحِيْدُ بَنِيْ اٰدَمٍ

ترجمہ سو تو بالذات یکتاے بنی آدم ہے اور بسبب فقد نظیر کے یکتا نہین ہی کیونکہ تیرا کوئی نظیر نہوا اور نہ ہو۔

وقال لما استعظم قوم ما قاله فی آخر مرثیۃ جدتہ

لَا تَحْسُدُنَّ عَلٰى اَنْ يَنْئِمَ الْاَسَدَا	يَسْتَعْظِمُوْنَ اُبَيَّاتًا نَامَتُّ بِهَا

ترجمہ لوگ اُن تھوڑی اور چھوٹی بیتونکو جنکے ساتھ مین دھمکا بہت بُرا سمجھتے ہین اے لوگو اگر شیر آواز کرے یا دہاڑے تو اُسپر تم حسد مت کرو۔

اَنْسَاهُمُ الذُّعْرُ مِمَّا تَحْتَهَا الْحَسَدَا	لَوْ اَنَّ ثَمَّ قُلُوْبًا يَعْقِلُوْنَ بِهَا

ترجمہ جہان وہ طاعن لوگ ہین اگر وہان سمجھدار قلوب ہوتے تو اُن کو اُن مضامین کا خوف جو میرے اشعار مین ہین حسد کو بھلا دیتا۔

وقال یمدح محمد بن بشار بن مکرم التمیمی

وَذَا الْجِدُّ فِيْهِ نِلْتُ اَوْلَمْ اَنَلْ جَدُّ	اَقَلُّ فَعَالِيْ بَلْهَ اَكْثَرَهُ مَجْدُ

بجوز فی اکثرہ الحرکات الثلاث فالرفع یکون بلہ بمعنی کیف کما تقول کیف زید۔ والنصب تکون بلہ اسم فعل بمعنی دع وھو اجود الثلاث۔ والجر علی ان بلہ بمعنی المصدر مضافا فیھا الی اکثر کقولہ تعالی فضرب الرقاب ترجمہ میرے تھوڑے اور چھوٹے کام بھی شرف و مجد ہین تو میرے بڑے کامون کی تلاش چھوڑ کہ وہ مجد ہین یا نہین خلاصہ یہ کہ جب تجکو یہ معلوم ہوگیا کہ میرے کتر افعال بھی مجد ہین تو بڑے کامون کی تجسس کی کیا حاجت ہی وہ تو اچھے ہون ہی گے اور یہ میری کوشش طلب مجد مین بقدر نصیب اور حظ ہی کیونکہ کوشش کا استعمال طلب مجد مین حظ عظیم ہے خواہ وہ مجکو حاصل ہو یا نہو اسکی کچھ پرواہ نہین۔

كَاَنَّهُمْ مِنْ طُوْلِ مَا الْتَثَمُوْا مُرْدُ	سَاَطْلُبُ حَقِّيْ بِالْقَنَا وَمَشَايِخٍ

التثام مایجعل علی الوجہ من فاضل العمامۃ ترجمہ اب مین اپنا حق بذریعہ نیزون اور بزرگان تجربہ کار کے جو بسبب دوام برقع پوشی کی گویا امرد ہین طلب کرونگا۔ یعنی وہ لوگ ہمیشہ لڑائی مین رہتے ہین اور اس لئے بسبب حفاظت غبار میدان جنگ و اظہار شرف اپنی چہرونکو عمامون کے دم اور اُسکے بقیہ سے ہمیشہ چھپائے رہتے ہین اور اُن کی

داڑھیان دیکھتے ہین نہین آتین گویا وہ بے ریشے ہین۔

ثِقَالٌ اِذَا لَاقَوْا خِفَافٌ اِذَا دُعُوا ۔۔۔ كَثِيْرٌ اِذَا اشْتَدُّوْا قَلِيْلٌ اِذَا عُدُّوْا

ترجمہ جب وہ مشائخ لڑتے ہین توانکا حملہ سخت وگران ہی اور جب وہ مدد کے واسطے بلائے جاوین تو ہلکے ہین یعنی جلد پہونچتے ہین اور جب وہ اعدا پر حملہ کرتے ہین تو بہت معلوم ہوتے ہین کیونکہ بہتونکا کام دیتے ہین اور جب وہ شمار کیے جاوین تو تھوڑے ہین یعنی انکا ایک ایک شخص بمنزلہ ہزار ہے۔

وَطَعْنٍ كَاَنَّ الطَّعْنَ لَا طَعْنَ عِنْدَهٗ ۔۔۔ وَضَرْبٍ كَاَنَّ النَّارَ مِنْ حَرِّهٖ بَرْدُ

ترجمہ اور اپنا حق طلب کرونگا بذریعہ ایسی نیزہ زنی کے کہ اور لوگون کے نیزہ زنی اسکے روبرو کالعدم ہے و بذریعہ ایسی شدید مار کے کہ گویا آتش اسکی حرارت کے روبرو خنکی ہے۔

اِذَا شِئْتُ حَفَّتْ بِيْ عَلٰى كُلِّ سَابِحٍ ۔۔۔ رِجَالٌ كَاَنَّ الْمَوْتَ فِيْ فَمِهَا شُهْدُ

ترجمہ مین ایسے جتھے والا ہون کہ جب مین اپنے مددگارون کو اکٹھا کرنا چاہون تو میرے گرد چارون طرف ایسے جوانمرد جمع ہو جاوین جو ہر عمدہ گھوڑے پر سوار ہون اور ایسے شجاع گویا موت انکے موہنہ مین مثل شہد شیرین ہی

اَذُمُّ اِلٰى هٰذَا الزَّمَانِ اُهَيْلَهٗ ۔۔۔ فَاَعْلَمُهُمْ فَدْمٌ وَاَحْزَمُهُمْ وَغْدُ

الفدم الغبی من الرجال۔ والوغد اللئیم الضعیف ترجمہ مین اس زمانہ سے اسکے حقیر باشندونکی برائی بیان کرتا ہون کیونکہ انمین جو زیادہ جانتا ہی وہ غبی ہے اور جو انمین زیادہ محتاط ہے وہ ناکس ہی پس جاہل و غیر محتاط لوگ کیسے ہون گے

وَاَكْرَمُهُمْ كَلْبٌ وَاَبْصَرُهُمْ عَمٍ ۔۔۔ وَاَسْهَدُهُمْ فَهْدٌ وَاَشْجَعُهُمْ قِرْدُ

ترجمہ اور انکا بزرگ خست مین مثل کتے کے ہی اور انمین زیادہ بینا اندھا اور انکا بڑا جاگنیوالا چیتے کے مانند کثیر النوم اور انکا زیادہ بہادر بندر کے مانند نامرد اور تھوڑجیا۔

وَمِنْ نَكَدِ الدُّنْيَا عَلَى الْحُرِّ اَنْ يَّرٰى ۔۔۔ عَدُوًّا لَهٗ مَا مِنْ صَدَاقَتِهٖ بُدُّ

ترجمہ آزاد و شریف مرد پر دنیا کی سختی اور قلت خیر سے ایک یہہ ہی کہ وہ اپنے ایسے دشمن کو دیکھے جسکی دوستی سے چارہ نہین ہے

فَيَا نَكَدَ الدُّنْيَا مَتٰى اَنْتَ مُقْصِرٌ ۔۔۔ عَنِ الْحُرِّ حَتّٰى لَا يَكُوْنَ لَهٗ ضِدُّ

ترجمہ سوای سختی دنیا تو کب ازاد شخص کی تکلیف سے باز آویگی تاکہ اسکا کوئی مخالف نہو۔

يَرُوْحُ وَيَغْدُوْ كَارِهًا لِوِصَالِهٖ ۔۔۔ وَتَضْطَرُّهُ الْاَيَّامُ وَالزَّمَنُ النَّكْدُ

ترجمہ اب تو وہ آزاد مرد شام و صبح ایسے حال مین کرتا ہی کہ ملاقات اہل دنیا کو مکروہ جانتا ہے اور اسکو روزگار اور سخت زمانہ بے چین رکھتا ہی۔ یہہ شعر اور اسکے پہلا تبیان مین نہین ہی۔ دیوان مطبوعہ کلکتہ سے منقول ہوئے۔

بِقَلْبِيْ وَاِنْ لَمْ اَرْوَ مِنْهَا مَلَالَةٌ ۔۔۔ وَبِيْ عَنْ غَوَانِيْهَا وَاِنْ وَصَلَتْ صَدُّ

ترجمہ میرے دلمین دنیا کی طرف سے ملال ہے اگرچہ مین دنیا سے سیراب نہین ہوا اور میری عمر دراز نہین ہوئی آگے دیکھئے کیسی گذرتی ہے اور مجکو اُس کی عورتون سے جو بسبب حسن ذاتی کے آرائش سے بے پرواہ ہین اگرچہ وہ مجھ سے ملین اعراض ہے۔

خَلِيلَاىَ دُونَ النَّاسِ حُزْنٌ وَعَبْرَةٌ	عَلَى فَقْدِ مَنْ اَحْبَبْتُ مَا لَهُمَا فَقْدُ

ترجمہ تمام آدمیون کے سوا میرے دو دوست غم اور اشک ہین کہ وہ مجھسے دور نہین ہوتے اور یہہ غم میرا اور اشک اُس مفقود ہونے سے ہین جسکو مین دوست رکھتا ہون یعنی محبوب تو مفقود ہی اور غم و اشک ہر وقت موجود۔

تَلُجُّ دُمُوعِى بِالْجُفُونِ كَاَنَّمَا	جُفُونِى لِعَيْنَىْ كُلِّ بَاكِيَةٍ خَدُّ

ترجمہ میرے اشک میری پلکون سے ہر وقت چمٹے رہتے ہین گویا میری پلکین دونون آنکھون ہر رونے والے کے رخسار ہین یعنی جو اشک میری آنکھون سے جاری ہین وہ اتنے ہین جتنے رخسار ہر رونے والے پر ہین۔

وَاِنِّى لَتُغْنِينِى مِنَ الْمَاءِ نُغْبَةٌ	وَاَصْبِرُ عَنْهُ مِثْلَ مَا تَصْبِرُ الرُّبْدُ

النغبۃ الجرعۃ۔ والربد النعام ترجمہ اور بیشک مجکو پانیکا ایک گھونٹ کافی ہی اور مین پانی سے مثل شترمرغ کے صبر کرتا ہون کیونکہ وہ پانی نہین پیتا۔ یعنی مین پانی بہت کم پیتا ہون اور وہ دلیل ہی کم خوراک کے۔

وَاَمْضِى كَمَا يَمْضِى السِّنَانُ لِطِيَّتِى	وَاَطْوِى كَمَا تَطْوِى الْمُجَلِّحَةُ الْعُقْدُ

الطیۃ المکان الذی تطوی الیہ الرواحل۔ واطوی اجوع۔ والمجلحۃ الذیاب المصممۃ الماضیۃ۔ والعقد جمع اعقد وہو الذی النعقد لحمہ ہزالا او ہو الذی فی ذنبہ عقدۃ ترجمہ اور مین اپنی منزل مقصود کی طرف مثل نیزے کی بھال کے جاتا ہون اور مین مثل اُس گرگ کے جو اپنے شکار پر پکا قصد رکھتا ہو اور وہ دُبلا ہو بھوکھا رہتا ہون۔ اہل عرب قلت خورش اور بھوک پر صبر کو اچھا اور قابل ستائش سمجھتے ہین۔

وَاُكْبِرُ نَفْسِى عَنْ جَزَاءٍ بِغِيبَةٍ	وَكُلُّ اغْتِيَابٍ جُهْدُ مَنْ لَا لَهُ جُهْدُ

الجہد بالضم الطاقۃ وبالفتح المشقۃ ترجمہ اور مین اپنے کو اس سے بڑا جانتا ہون کہ دشمن کی غیبت کو اُسکی جزا سمجھون کیونکہ ہر غیبت کرنا بے طاقت کی طاقت ہے یعنی جو انتقام نہین لے سکتا وہ غیبت کرتا ہے اور مجھے انتقام کی طاقت ہے پھر کیون غیبت کرون۔

وَاَرْحَمُ اَقْوَامًا مِنَ الْعِيِّ وَالْغَبَا	وَاَعْذِرُ فِى بُغْضِى لِاَنَّهُمُ ضِدُّ

ترجمہ جو لوگ مرض کم گویائی یا عاجزی اور غباوۃ مین مبتلا ہین اُنپر مین رحم کرتا ہون اور مین اُنکو اپنے بغض میں معذور سمجھتا ہون کیونکہ وہ میری ضد ہین یعنی مین گویا اور ذکی ہون اور ایک ضد دوسری ضد کی دشمن ہوتی ہے اس لئے مین اُنکو معذور سمجھتا ہون۔

وَيَمْنَعُنِي مِمَّنْ سِوَى ابْنِ مُحَمَّدٍ	أَيَادٍ لَهُ عِنْدِي يَضِيقُ لَهَا عِنْدُ

رفع عند وہی ظرف لانہ حمل الکلام علی المعنی فکانہ قال یضیق بہا المکان ترجمہ اور مجکو سوائے ابن محمد کے اور امیر کے پاس جانے سے اُسکے انعام جو میرے پاس اِس کثرت سے موجود ہین کہ اُنکے رکھنے کو جگہہ نہین روکتے ہین۔

تَوَالَتْ بِلَا وَعْدٍ وَلٰكِنَّ قَبْلَهَا	شَمَائِلُهُ مِنْ غَيْرِ وَعْدٍ بِهَا وَعْدُ

ترجمہ اُسکے انعام بے وعدہ پے درپے پہونچے ولیکن اُن انعام کے پہلے اُسکی کریمانہ خصلتین بے وعدہ انعام کے وعدہ ہین یعنی گو اُس نے وعدہ نہین کیا تھا مگر اُسکے شمائل حمیدہ اُسکے وعدہ کے قائم مقام تھین۔

سَرَى السَّيْفُ مِمَّا تَطْبَعُ الْهِنْدُ صَاحِبِي	إِلَى السَّيْفِ مِمَّا يَطْبَعُ اللّٰهُ لَا الْهِنْدُ

ترجمہ میرے ساتھ سیف ساخت ہند چلے اُس سیف کی طرف جو ساخت خداوند تعالی تھے نہ ہند کے یعنی مین ہندی شمشیر باندہکر اُسکے پاس آیا کہ وہ میری سیف سے افضل تھا۔

فَلَمَّا رَآنِي مُقْبِلًا هَزَّ نَفْسَهُ	إِلَيَّ حُسَامٌ كُلُّ صَفْحٍ لَهُ حَدُّ

رفع حسام لکونہ فاعلاً لہز او ہو خبر مبتدأ محذوف ترجمہ سوجب ممدوح نے مجکو دیکھا تو اُسنے آپکو قیام تعظیمی کیلئے حرکت دے۔ وہ ایسی شمشیر ہے کہ اُسکے ہر طرف دشمنون کے لئے دہار ہے۔

فَلَمْ أَرَ قَبْلِي مَنْ مَشَى الْبَحْرُ نَحْوَهُ	وَلَا رَجُلًا قَامَتْ تُعَانِقُهُ الْأُسْدُ

ترجمہ سو مینے اپنے سے پہلے ایسے شخص کو نہین دیکھا کہ دریا اُسکی طرف چلا ہو اور نہ ایسے مرد کو دیکھا کہ شیر اُسکے معانقہ کیلئے کھڑے ہوئے ہون یعنی ممدوح نے میرا استقبال کیا اور مجھسے معانقہ کیا۔

كَأَنَّ الْقِسِيَّ الْعَاصِيَاتِ تُطِيعُهُ	هَوًى أَوْ بِهَا فِي غَيْرِ أَنْمُلِهِ زُهْدُ

ترجمہ گویا سخت کمانین براہ محبت اُسکی مطیع ہین کہ وہ اورونسے نہین کھنچتین اور ممدوح بے تکلف کھینچتا ہی یا اُن کو سوائے انگشتان ممدوح کے اورونسے پرہیز ہے۔ غرض تعریف کمان کشی و قوت بازو ہے۔ ۱

يَكَادُ يُصِيبُ الشَّيْءَ مِنْ قَبْلِ رَمْيِهِ	وَيُمْكِنُهُ فِي سَهْمِهِ الْمُرْسَلِ الرَّدُّ

ترجمہ ممدوح کے نشانہ کے سچے ہونیکی تعریف کرتا ہو کہ قریب ہی کہ قبل تیر پھینکنے کے تیر اپنے نشانہ پر جا لگے۔ اور اُسکو تیر از کمان جستہ کا لوٹانا کچھہ دشوار نہین بلکہ ممکن ہے۔

وَيُنْفِذُهُ فِي الْعَقْدِ وَهُوَ مُضَيَّقٌ	مِنَ الشَّعْرَةِ السَّوْدَاءِ وَاللَّيْلُ مُسْوَدُّ

ترجمہ اور وہ تیر کو سیاہ بال کی سخت گرہ مین نکالدیتا ہے جبکہ رات کالی ہو۔

بِنَفْسِي الَّذِي لَا يُزْدَهَى بِخَدِيعَةٍ	وَإِنْ كَثُرَتْ فِيهِ الذَّرَائِعُ وَالْقَصْدُ

یزدہی یحرک ویستخف ترجمہ اپنی جان قربان کرتا ہون اُس شخص پر کہ کسی فریب سے اگرچہ اُسمین بہت سے ذریعے

اور قصداً استعمال مین آئے ہون ہلکا اور سبکسار نہین ہوتا یعنی کسی کے دم مین نہین آتا۔

وَمَنْ بُعْدُهُ فَقْرٌ وَمَنْ قُرْبُهُ غِنًى ۔۔ وَمَنْ عِرْضُهُ حُرٌّ وَمَنْ مَالُهُ عَبْدُ

ترجمہ اور مین اُسپر قربان کہ اُسکی دوری فقیری ہی اور اُسکی نزدیکی تونگری ہی اور آبرو اُسکی عزیز ہے مثل عزت آزاد کے اور اُسپر کہ اُسکا مال غلام ہی کہ اُسکی عزت نہین کرتا ہر کسی کو دیڈالتا ہی

وَيَصْطَنِعُ الْمَعْرُوفَ مُبْتَدِئًا بِهِ ۔۔ وَيَمْنَعُهُ مِنْ كُلِّ مَنْ ذَمُّهُ حَمْدُ

ترجمہ وہ احسان بدون سوال کرتا ہی اور اُس احسان کو اُس شخص سے روکتا ہی جسکی مذمت کرنا گویا اُسکی تعریف ہی خلاصہ یہہ ہی کہ وہ شریفونکو بے مانگے دیتا ہی اور اُن رزیلون کو نہین دیتا کہ اگر وہ کسی کی مذمت کرین تو وہ مذمت تعریف شمار ہو کیونکہ رزیل لوگ شریفون سے چڑتے ہین بس جسکی وہ مذمت کرتے ہین معلوم ہوجاتا ہی کہ وہ شخص مذمت کردہ شدہ شریف ہے۔

وَيَحْتَقِرُ الْحُسَّادَ عَنْ ذِكْرِهِ لَهُمْ ۔۔ كَأَنَّهُمُ فِي الْخَلْقِ مَا خُلِقُوا بَعْدُ

ترجمہ وہ حاسدون کو اِس سے کمتر سمجھتا ہی کہ اُنکا ذکر کرے گویا حاسد لوگ خلق مین ابتلک پیدا ہی نہین ہوئی یعنی معدوم ہین

وَيَأْمَنُهُ الْأَعْدَاءُ مِنْ غَيْرِ ذِلَّةٍ ۔۔ وَلٰكِنْ عَلَى قَدْرِ الَّذِي يُذْنِبُ الْحِقْدُ

ترجمہ اور اُس کے دشمن اُس سے بیخوف ہین نہ بسبب کمزوری و ذلت ممدوح کے بلکہ اِس سبب سے کہ ممدوح کا کینہ بقدر گناہگار رہے نہ بقدر گناہ کے۔ چونکہ اُسکے نزدیک مجرم بے قدر ہین اِس لئے اُن کے گناہ بھی بیقدر ہین واہ کیا عمدہ مضمون ہے۔

فَإِنْ يَكُ سَيَّارُ بْنُ مُكْرَمٍ انْقَضَى ۔۔ فَإِنَّكَ مَاءُ الْوَرْدِ إِنْ ذَهَبَ الْوَرْدُ

ترجمہ سو اگر تیرا دادا سیار بن مکرم مرگیا تو اُسکے فضائل تیری طرف منتقل ہوگئے کیونکہ تو عرق گلاب ہی اگر گلاب جاتا رہا یعنی تو اُسکا خلاصہ اور اُس سے افضل ہے۔

مَضَى وَبَنُوهُ وَانْفَرَدْتَ بِفَضْلِهِمْ ۔۔ وَأَلْفٌ إِذَا مَا جُمِّعَتْ وَاحِدًا فَرْدُ

عطف بنوہ علی الضمیر المرفوع من غیر تاکید علی مذہب الکوفیین۔ وانث الضمیر والالف مذکر لانہ اراد الجماعۃ ترجمہ سیار اور اُسکے بیٹے مرگئے اور تو اکیلا اُنکی بزرگی کے ساتھ باقی رہا۔ اور ہزار جب ایک ایک کرکے جمع کیا جاوے تو وہ فرد ہوتا ہے یعنی ہزار اکائیوں سے مرکب ہی مگر سب ملکر فرد ہوتا ہی۔ خلاصہ تو ایک قائم مقام ہزار کے ہے۔

لَهُمْ أَوْجُهٌ غُرٌّ وَأَيْدٍ كَرِيمَةٌ ۔۔ وَمَعْرِفَةٌ عِدٌّ وَأَلْسِنَةٌ لُدُّ

معرفۃ عد ای کریمۃ کثیرۃ کالماء العد ہو الذی لا ینزح۔ ولد جمع الد ہو الشدید الخصومۃ ترجمہ آل سیار کے چہرے سفید ہین یعنی بے عیب اور ہاتھ سخی ہین اور معرفۃ کثیر و قدیم ہے اور بوقت خصومۃ وجدال زبانین

گویا و فصیح ہین یعنے بحاث ہین ۔

وَمَرْكُوْزَةٌ سُمْرٌ وَمُقْرَبَةٌ جُرْدٌ	وَاَرْدِيَةٌ خُضْرٌ وَمُلْكٌ مُطَاعَةٌ

ترجمہ اور ان کی چادرین سبز ہین جو لباس سادات ہے اور سلطنت مطیع اور گندم گون نیزے گڑے ہوئے اور عمدہ گھوڑے یعنی لڑائی کے لئے ۔

تَمِيْمُ بْنُ مُرٍّ وَابْنُ طَابِخَةَ اُدُّ	وَمَا عِشْتَ مَا مَاتُوْا وَلَا اَبَوَاهُمْ

تمیم بن مر و اد بن طابخۃ قبیلتان مشہورتان من العرب ینسب الیہما الممدوح انتہے ترجمہ اور جب تک تو زندہ ہے تو سیار او رمکرم نہین مرے اور نہ اُنکے باپ تمیم بن مر و اد بن طابخہ کیونکہ اُنکے فضائل تجھ مین موجود ہین سو اب وہ تیرے سبب زندہ ہین ۔

وَبَعْضُ الَّذِيْ يَخْفٰى عَلَيَّ الَّذِيْ يَبْدُوْ	فَبَعْضُ الَّذِيْ يَبْدُوْ الَّذِيْ اَنَا ذَاكِرٌ

ترجمہ جو اُسکے فضائل ظاہر ہین ہین اُن مین سے تھوڑے ذکر کرتا ہون اور اُسکے فضائل ظاہرہ بعض ہین اُن فضائل کے جو مجھپر پوشیدہ ہین ۔ کیونکہ مین اُنکی خوبیون کو کما ہو حقہ نہین پہونچسکتا ۔ خلاصہ یہہ ہے کہ اُسکے فضائل بکثرت ہین کچھہ اُنمین سے مجھے معلوم ہین اُن مین سے مین بعض کا ذکر کرتا ہون اور کل مجکو معلوم نہین ہین ۔ اور بعض جو ظاہر اور معلوم ہین اُنکی بھی حقیقت واقعی نہین جانتا ۔ جہان تلک میرا فہم پہونچتا ہے ذکر کرتا ہون ۔

وَهُوَ لِخَيْرِ الْخَلْقِ مِنْ خَيْرِهِ الْوُدُّ	اَلُوْمُ بِهٖ مَنْ لَامَنِيْ فِيْ وِدَادِهٖ

ترجمہ جو شخص مجکو اُسکی دوستی پر ملامت کرتا ہے مین اُسکو بسبب ممدوح یعنے فضائل ممدوح ملامت کرتا ہون کہ تو ایسے جامع صفات کو کیون دوست نہین رکھتا اور ایک بہترین خلق کو دوسرے بہترین خلق سے محبت ہی سزاوار ہے یعنی وہ خیر الامرا ہے اور مین خیر الشعرا پس دونون مین محبت سزاوار و لائق ہے ۔

بَنِي اللُّؤْمِ حَتّٰى يَعْبُرَ الْمَلِكُ الْجَعْدُ	كَذَا فَتَنَحَّوْا عَنْ عَلِيٍّ وَطُرْقِهٖ

الجعد السخی ۔ ترجمہ میرا ممدوح ایسا ہی ہے جیسا مینے ذکر کیا سواے بخیلو اور ناکسو اُس سے اور اُس کی راہ سے دور ہو جاؤ تاکہ سخی بادشاہ یعنے ممدوح راہ معالی و فضائل چلتا رہے ۔

وَلَا فِيْ طِبَاعِ التُّرْبَةِ الْمِسْكُ وَالنَّدُّ	فَمَا فِيْ سَجَايَاكُمْ مُنَازَعَةُ الْعُلٰى

ترجمہ کیونکہ تمھاری عادتون مین بلند نامی سے جھگڑا کرنا نہین ہے یعنی تمکو شرف و مجد سے کچھ علاقہ نہین ہے جیسا کہ مٹی کی سرشت مین بوے مشک و ند نہین ہوتی پس تم اُس سے مجد مین و شرف مین کیون جھگڑتے ہو ۔

ودوح صدیقا لہ ابا الہیجا عند مسیرہ عنہ فقال ارتجالا

هَوَاكُ اَنِّيْ لَوْ اَنَّ بَيْنَنَا يُوْلَدُ	اَمَّا الْفِرَاقُ فَاِنَّهٗ مَا اَعْهَدُ

ترجمہ گر فراق سویہ وہ حضرت ہین جنکو مین خوب جانتا ہون اور اسکو ہمیشہ دیکھتا ہون وہ میرا ہمزاد و جوڑیا ہوتا اگر فراق مولود ہوتا اور اول مصرعہ کے یہہ معنی ہوسکتے ہین کہ تیرے فراق کی حقیقت مین خوب جانتا ہون اور کیا جانے گا اور فراق اُسکی نسبت کچھ بھی نہین ہین۔

لَمَّا عَلِمْنَا اَنَّنَا لَا نَخْلُدُ	وَلَقَدْ عَلِمْنَا اَنَّنَا سَنُطِيعُهُ

ترجمہ اور بیشک ہمنے بخوبی جان لیا ہے کہ اب ہم فراق کے مطیع ہونگے جبکہ ہم نے جانلیا کہ ہم ہمیشہ نہین رہینگے۔ غرض اخر الصحبۃ الفراق۔

عَنْكُمْ فَاَرْدَاُ مَا رَكِبْتُ الْاَجْوَدُ	وَاِذَا الْجِيَادُ اَبَا الْبَهِيِّ نَقَلْنَنَا

ترجمہ ای ابا البہی جبکہ عمدہ گھوڑے ہمکو تمسے دور کرین اور لیجاوین تو جتنا عمدہ گھوڑا ہوگا اتنا ہی وہ ردی ہوگا کیونکہ جسقدر گھوڑا تیز رو ہوگا اتنا ہی جلد ہمکو تمسے دور کریگا اور فراق کا مددگار ہوگا۔

مَنْ لَا يَرَى فِي الدَّهْرِ شَيْئًا يُحْمَدُ	مَنْ خَصَّ بِالذَّمِّ الْفِرَاقَ فَاِنَّنِي

ترجمہ جو شخص صرف فراق کی مذمت کرتا ہے وہ جانے کیونکہ مین ایسا شخص ہون کہ زمانہ مین کسی شے کو قابل تعریف نہین سمجھتا فراق کی کیا تخصیص ہے۔ وقال یمدح الحسین بن علے الہمدانی

فَيَا لَيْتَنِي بُعْدٌ وَيَا لَيْتَهُ وَجْدُ	لَقَدْ حَازَنِي وَجْدٌ بِمَنْ حَازَهُ بُعْدُ

ترجمہ بیشک مجکو اُس شخص کے عشق نے گھیر لیا جسکو دوری نے گھیر لیا پس اے کاش مین دوری ہوتا تاکہ مین اُسکو گھیر لیتا اور اُسکے ساتھ رہتا اور اے کاش وہ شخص عشق ہوتا کہ وہ مجکو گھیر لیتا تاکہ وہ مجھسے ملجاتا اور کبھی جدا نہوتا۔

وَاِنْ كَانَ لَا يَبْقَى لَهُ الْحَجَرُ الصَّلْدُ	اُسَرُّ بِتَجْدِيدِ الْهَوَى ذِكْرَ مَا مَضَى

ترجمہ مین اس امر سے خوش کیا جاتا ہون کہ محبت ذکر ایام وصال گزشتہ کا از سر نو کرے اگرچہ اُس ذکر کے روبرو سخت پتھر بھی باقی نہین رہتا یعنی بصدمہ تاسف و یاد ایام وصال پگھل جاتا ہے۔

رُقَادٌ وَقُلَّامٌ رَعَى سَرْبُكُمْ وَرْدُ	سُهَادٌ اَتَانَا مِنْكَ فِي الْعَيْنِ عِنْدَنَا

السرب الجماعۃ من الابل والنعم وغیرہما۔ والقلام نبت خبیث الرائحۃ ترجمہ جو بیخوابی آنکھ مین تیرے سبب ہمارے پاس آوے یعنی تیری یاد مین ہو وہ مثل خواب کے مزیدار ہے اور جب تمہارے گلہ شتران وغیرہ قلام جیسے بدبودار گھانس کو چرین وہ ہمارے نزدیک گلاب ہے یعنی تیرے عشق کے سبب تیری ہر چیز اچھی معلوم ہوتی ہے۔

وَحَتَّى كَاَنَّ الْيَاسَ مِنْ وَصْلِكِ الْوَعْدُ	مُمَثَّلَةٌ حَتَّى كَاَنْ لَمْ تُفَارِقِي

ترجمہ میرے دل مین تیری تصویر کھنچی ہوئی ہے گویا تو کبھی مجھسے جدا نہین ہوتی ہے اور ہر وقت موجود رہتی ہے اور یہان تلک کہ تیرے وصل سے ناامیدی گویا وعدہ وصال ہے۔ خوب کہا ہے۔

دل کے آئینہ مین ہی تصویر یار ٭ جب ذرا گردن جھکائی دیکھ لی ٭٭ ۔

وَحَتَّى تَكَادِي تَمْسَحِينَ مَدَامِعِي ٭ وَيَعْبَقُ فِي ثَوْبَيَّ مِنْ رِيحِكِ النَّدُّ

من روی یعبق بالفتح عطفہ علے تکادی ومن رفعہ عطفہ علے تمسحین ترجمہ اور چونکہ تو دلمین مصور ہے تو ایسا خیال
بندھتا ہی کہ ابھی میرے اشک جاری پوچھنے لگیگی اور میری دونون کپڑون مین تیری بوی خوش سے گویا تمکی خوشبو بس گئی ہی

اِذَا غَدَرَتْ حَسْنَاءُ اَوْفَتْ بِوَعْدِهَا ٭ وَمِنْ عَهْدِهَا اَنْ لَا يَدُومَ لَهَا عَهْدُ

ترجمہ جب خوبصورت محبوبہ وعدہ شکنی کرے تو وہ اپنے وعدہ کو پورا کرتی ہے کیونکہ اُسکے بعض عہدون مین سے یہہ ہے
کہ اُسکا کوئی وعدہ پورا نہو تو اسصورت مین وفا کرتا ہے خلف عہد ہے ۔

وَاِنْ عَشِقَتْ كَانَتْ اَشَدَّ صَبَابَةً ٭ وَاِنْ فَرِكَتْ فَاذْهَبْ فَمَا فِرْكُهَا قَصْدُ

الفرک بالکسر البغض بین الزوجین خاصۃً ترجمہ اور اگر وہ عورت عاشق ہوجاوے تو اُسکا عشق بہت بڑھکا ہوگا اور
اگر دشمن ہوجاوے تو اُسکے بغض کی کوئی حد نہوگی تو اسصورت مین تو اُس سے بھاگ اور قطع محبت کردے ۔

وَاِنْ حَقَدَتْ لَمْ يَبْقَ فِي قَلْبِهَا رِضًى ٭ وَاِنْ رَضِيَتْ لَمْ يَبْقَ فِي قَلْبِهَا حِقْدُ

ترجمہ اور اگر وہ کینہ رکھے تو اُسکے دلمین ذرہ بھی خوشنودی نہین رہتی اور اگر خوش ہووے تو اُسکے دلمین کچھ کینہ نہین رہتا

كَذٰلِكَ اَخْلَاقُ النِّسَاءِ وَرُبَّمَا ٭ يَضِلُّ بِهَا الْهَادِي وَيَخْفَى بِهَا الرُّشْدُ

ترجمہ عورتون کی عادتین جیسی مینے بیان کین ایسی ہی ہین مگر تعجب ہی کہ بسا اوقات اُنکے سبب وہ شخص گمراہ ہوجاتا ہی
جو اورونکو راہ بتلائے اور راہ راست اُنکے سبب سے پوشیدہ ہوجاتی ہے ۔

وَلٰكِنَّ حُبًّا خَامَرَ الْقَلْبَ فِي الصِّبَا ٭ يَزِيدُ عَلَى مَرِّ الزَّمَانِ وَيَشْتَدُّ

ترجمہ مگر کیا کیجیے کہ وہ محبت جسنے دلکو ایام طفلی مین چھپالیا ہی جسقدر زمانہ گزرتا ہی وہ زیادہ اور شدید ہوتی جاتی ہی
یعنی باوجودیکہ عورتون کی عادت خراب ہی مگر ایام طفلی کی محبت قابل زوال نہین ہے مجبور ہون ۔

سَقَى ابْنُ عَلِيٍّ كُلَّ مُزْنٍ سَقَتْكُمُ ٭ مُكَافَاةً يَغْدُو اِلَيْهَا كَمَا تَغْدُو

المزن جمع مزنۃ وہی المطرۃ والسحابۃ البیضاء ترجمہ ای محبوبہ ابن علے یعنے ممدوح نے ہر باران کو جسنے تمکو سیراب
کیا ہی سیراب کیا تمھارے سیراب کرنیکے مکافات مین سو وہ ممدوح اُس ابر کی طرف بوقت صبح اُسکے سیراب کرنے کو
آتا ہی جیسا کہ وہ ابر بوقت صبح تمھارے سیراب کرنے کو آتا ہے ۔ یہہ خروج اور گریز تشبیب سی بطرف مدح نہایت خوب ہی
کہ اُس مین مدح اور تشبیب دونون جمع ہین ۔

لِتَرْوَى كَمَا تُرْوِي بِلَادًا سَكَنْتَهَا ٭ وَيَنْبُتُ فِيهَا فَوْقَكَ الْفَخْرُ وَالْمَجْدُ

ترجمہ ممدوح باران کو سیراب کرنے ہر صبح جاتا ہے تاکہ وہ باران ایسا سیراب ہوجاوے جیسا اُسنے تیرے شہرون کو

جسمین اے محبوبہ تو رہتی ہی سیراب کیا ہے اور اُن بلاد مین تجھپر فخر اور شرف پیدا ہو یعنی اس رسمی بارانسے نباتات پیدا ہوتی ہے اور ممدوح کے باران سے شرف و مجد۔

بِمَنْ تَشْخَصُ الْاَبْصَارُ یَوْمَ رُکُوبِہٖ ‏— وَیُخْرَقُ مِنْ زَحْمٍ عَلَی الرَّجُلِ الْبُرْدُ

البا متعلقہ بنبت او بقولہ بمدوی ترجمہ وہ ابر سیراب ہو یا فخر و مجد پیدا ہو اُس شخص کی برکت سے جس کی سواری کے دن لوگون کی آنکھین اُس کے جلال و عظمت کو دیکھکر کھلی کی کھلی رہجاتی ہین اور اژدحام کے سبب مرد کی چادر پارہ پارہ ہوجاتی ہے۔

وَتُلْقِیْ وَمَا تَدْرِیْ الْبَنَانُ سِلَاحَہَا ‏— لِکَثْرَۃِ اِیْمَاءٍ اِلَیْہِ اِذَا یَبْدُوْ

ترجمہ اور لوگون کی انگلیان بحالت بیخبری اپنے ہتھیار ڈالتی ہین کیونکہ جب وہ برآمد ہوتا ہے تو بکثرت اُسکی طرف اشارے کئے جاتے ہین اور اسلئے اُنکے ہتھیار گر پڑتے ہین اور اُنکو خبر نہین ہوتی۔

ضَرُوْبٌ لِہَامِ الضَّارِبِیْ الْہَامِ فِی الْوَغَا ‏— خَفِیْفٌ اِذَا مَا اَثْقَلَ الْفَرَسَ اللِّبْدُ

ترجمہ جو لوگ لڑائی مین سرونپر تلوار مارتے ہین یہ اُنکے سرونپر متواتر تلوار مارتا ہے اور جبکہ گھوڑے کو اُس کا عرق گیر بھی اُٹھانا بھاری کرے تو وہ اسوقت سبکدست و چالاک ہوتا ہے۔

بَصِیْرٌ بِاَخْذِ الْحَمْدِ مِنْ کُلِّ مَوْضِعٍ ‏— وَلَوْ خَبَّاَتْہُ بَیْنَ اَنْیَابِہَا الْاُسْدُ

ترجمہ وہ تعریف کو ہر جگہ سے بذریعہ سخاوت حاصل کرنے مین بڑا ہوشیار ہے اگرچہ اُس تعریف کو شیر اپنے دانتون مین چھپالین۔

بِتَامِیْلِہٖ یَغْنَی الْفَتٰی قَبْلَ نَیْلِہٖ ‏— وَبِالذُّعْرِ مِنْ قَبْلِ الْمُہَنَّدِ یَنْقَدُّ

البا متعلقہ بیغنی ترجمہ ہر مرد اُسکے امیدوار کرنے سے قبل حصول عطا مالدار ہوجاتا ہے یعنے اُسکا وعدہ سچا ہے پس اُسپر بھروسا کرکے غنی کی طرح خرچ کرنے لگتا ہے۔ اور بذریعہ اپنے خوف کے قبل ضرب ہندی شمشیر کے دشمنونکے دل و جگر کو پارہ پارہ کرتا ہے۔

وَسَیْفِیْ لَاَنْتَ السَّیْفُ لَا مَا تَسُلُّہٗ ‏— لِضَرْبٍ وَمِمَّا السَّیْفُ مِنْہُ لَکَ الْغِمْدُ

الواو للقسم ترجمہ اپنی شمشیر کے قسم حقیقی شمشیر تو ہے نہ وہ جسکو تو مارنے کے لئے کھینچتا ہے اور جس چیز سے تلوار بنتی ہے یعنی لوہا تیرا میان ہے یعنے واقعی شمشیر تو ہی کہ شمشیر رسمی سے زیادہ تیز ہے اور میان تیرا وہ زرہ ہے جسے تو پہنتا ہے یعنی تیرا میان زرہ ہے جسمین تو مثل شمشیر آجاتا ہے۔

وَرُمْحِیْ لَاَنْتَ الرُّمْحُ لَا مَا تَبُلُّہٗ ‏— نَجِیْعًا وَلَوْلَا الْقَدْحُ لَمْ یُثْقَبِ الزَّنْدُ

النجیع دم اجوف۔ و یثقب یضیئ۔ والزند القداحۃ ترجمہ اور قسم ہے اپنے نیزے کی کہ حقیقی نیزہ تو ہے اگر

تیری قوت بازو نہو تو نیزہ کچھ بھی نہین کرسکتا ہے نہ وہ جس کو تو خون اعداسے تر کرتا ہے - جیسا کہ اگر لوہے کو چقماق پر نہ مارین تو چقماق آگ نہ دے -

لانهم يسدى اليهم بان يسدوا	من القاسمين الشكر بيني وبينهم

اسدی الیہ احسن الیہ ترجمہ ممدوح اُن لوگون کی اولاد ہی جو شکر کو مجھ مین اور اپنے بیچ مین تقسیم کرتے ہین کیونکہ انکی طرف احسان اسطرح کیا جاتا ہی کہ انکا انعام لیا جاوے یعنی اُنکا احسان قبول کرنا ایسا ہی کہ گویا انپر احسان کیا گیا خلاصہ یہہ ہے کہ وہ لوگ میرا اس بابت شکر کرتے ہین کہ مینے انکی مدح کی اور اُنکا انعام قبول کیا اور مین اُنکا شکر بابت قدردانی وعطائے انعام کرتا ہون پس طرفین ایک دوسرے کے شکر گذار ہین -

وشكر على الشكر الذى وهبوا بعد	فشكرى لهم شكران شكر على الندى

ترجمہ سو مجھپر دو شکر واجب ہوئے ایک شکر انعام کا اور دوسرا شکر اُنکی شکر گذاری کا کہ وہ عطائے ثانی ہے یعنی انہون نے جو میرے قبول انعام پر شکر کیا گویا وہ یہہ ثانیہ ہے جسکا مجکو شکر کرنا چاہئے -

واشخاصها فى قلب خائفهم تعدو	صيام بابواب القباب جيادهم

صیام بمعنی قیام من صام الفرس اذا وقف ترجمہ اُنکے گھوڑے اُنکے ڈیرون کے دروازونپر کھڑے ہوئے ہین اور اُن گھوڑون کے اجسام اُنسے ڈرنیوالے کے دلمین دوڑ رہے ہین -

واموالهم فى دار من لم يفد وفد	وانفسهم مبذولة لوفودهم

الوفود جمع وفد وہم الذین یقدمون علی الملوک ترجمہ اور اُنکی جانین اپنے آنیوالونپر وقف ہین اُنکے مال اوس شخص کے گھر مین جو نہین آئے اُتر نیوالے ہین یعنی اُنکے انعام عام ہین -

فقيها العبدى والمطهمة الجرد	كان عطيات الحسين عساكر

العبدی جمع عبد - والمطہمۃ الخیل الحسان ترجمہ حسین کی بخششین گویا لشکر ہین کیونکہ اُسمین غلام اور عمدہ گھوڑے کم ہوتے ہین سو یہہ چیزین اُسکے عطیا تمین موجود ہین -

رويدك حتى يلبس الشعر الخد	ارى القمر ابن الشمس قد لبس العلى

ترجمہ مین دیکھتا ہون کہ چاند آفتاب کے بیٹے نے لباس بزرگی پہن لیا یعنی تو چاند ہو اور تیرا باپ آفتاب ذرہ دم لے یہان تلک کہ تیرے رخسار پر ڈاڑہی جم آوے یعنی بالغ ہوجاوے اُسوقت دیکھنا کہ تیرے کمالات کہان تلک ترقی کرتے ہین - سچ ہے ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات -

على بدن قد القناة له قد	وغال فضول الدرع من جنباتها

غالہا ذہب بہا ای ستر ہا من الارض ترجمہ اور یہان تلک کہ مدوحکا قد جو مثل تیر کی سیدھا اور کشیدہ ہے زوائد زرہ کو اُسکے

سب اطراف سے اوٹھالے یعنی زرہ اسکے بدن پر ٹھیک آجاسئے۔

وَکَانَ کَذَا اٰبَاؤُہٗ وَھُمْ مُرْدُ	وَبَاشَرَ اَبْکَارَ الْمَکَارِمِ اَمْرَدًا

ترجمہ اُسنے جبکہ وہ امرد تھا دوشیزگان مکارم سے صحبت کی یعنی ایسی عمر مین ہی عمدہ مکارم کی عادت ڈالی اور یہہ بات نئی نہین ہے کیونکہ اُسکے آبا واجداد بحالت بے ریشگی ویسی ہی تھے یعنے یہہ خوبی موروثی ہے۔

مَخَافَۃَ سَیْرِیْ اَنَّھَا لِلنَّوٰی جُنْدُ	حَبَانِیْ بِاَثْمَانِ السَّوَابِقِ دُوْنَھَا

ترجمہ ممدوح نے مجکو عمدہ گھوڑون کی قیمت دی اور گھوڑے اس خوف سے عنایت نہین کئے ہین کہ ان پر چڑہکر چلا جاؤنگا کیونکہ گھوڑے فراق کے لشکر ہین اور جدائی کے مددگار اُسکی قدر شناسی کی تعریف کرتا ہے۔

ثَنَاءٌ ثَنَاءٌ وَالْجَوَادُ بِھَا فَرْدُ	وَشَھْوَۃَ عَوْدٍ اِنَّ جُوْدَ یَمِیْنِہٖ

شہوۃ عطف علے مخافۃ۔ والضمیر فے بہا للاثمان۔ وثنار ثنا بمعنے مثنے مثنے ترجمہ اُسنے مجکو دراہم ودنانیر یعنے قیمت اسپان اسلیئے دی کہ دوبارہ پھر بخشش کی طرف رجوع کریگا کیونکہ اُسکے ہاتھ کی بخشش مکرر ہوتی ہے اگرچہ اُن قیمتون کا دینے والا یکتا ہی مگر اُسکی بخشش دوتا ہے۔

وَفِیْ یَدِھِمْ غَیْظٌ وَفِیْ یَدِیَ الرِّفْدُ	فَلَازِلْتُ اَلْقَی الْحَاسِدِیْنَ بِمِثْلِھَا

ترجمہ سو خدا ایسا کرے کہ مین ہمیشہ حاسدین سے ایسی ہی قیمت اسپان لیکر ملتا رہون کہ اُنکے ہاتھ مین غصہ حاسدانہ ہو اور میرے ہاتھ مین عطائے امیر تاکہ وہ لوگ اسی رنج مین ہلاک ہوجاوین۔

وَعِنْدَھُمْ مِمَّا ظَفِرْتُ بِہٖ الْجَحْدُ	وَعِنْدِیْ قَبَاطِیُّ الْھُمَامِ وَمَالُہٗ

القباطے جمع قبطیۃ وہی ثیاب بیض تعمل فے مصر۔ والہمام الملک العظیم الہمۃ ترجمہ اور ہمیشہ رہین میرے پاس جامہ ہائے بادشاہ بلند ہمت اور اُسکا مال اور ہمیشہ رہے حاسدونکو انکار اُس چیز سے کہ مین نے بادشاہ سے پائی ہی یعنے وہ یہہ ہی حسداً کہتے رہین کہ امیر نے اسے کچھہ نہین دیا۔

یُحَاکِی الْفَتٰی فِیْمَا خَلَا الْمَنْطِقَ الْقِرْدُ	یَرُوْمُوْنَ شَأْوِیْ فِی الْکَلَامِ وَاِنَّمَا

الشاؤ الغایۃ ترجمہ شاعر لوگ کلام مین میری برابری چاہتے ہین اور حال یہہ ہی کہ بندر سوائے گویائی کے اور چیز و نمین مردسکے مشابہ ہو سکتا ہی۔ انسان کی طرح گویا نہین ہو سکتا ہے۔ غرض وہ لوگ بندر ہین میری سی گفتگو کہان سے لاوینگے

وَھُمْ فِیْ ضَجِیْجٍ لَا یُحِسُّ بِہَا الْخُلْدُ	فَھُمْ فِیْ جُمُوْعٍ لَا یَرَاھَا ابْنُ دَایَۃٍ

ابن دایۃ الغراب لانہ یقع علے دایۃ البعیر فینقرہا۔ والدایۃ موضع جرح البعیر من الرحل والخلد جنس من الفار اعمے یوصف بجدۃ السمع وفے المثل اسمع من خلد ترجمہ اور اُن حاسد لوگون کی جماعت ایسی قلیل ہے کہ اُنکو کوا باوجود حدت نظر نہین دیکھسکتا اور اُنکی غل کو چھچھوندر بھی باوجود تیزی سماعت نہین سن سکتے غرض بہت حقیر ہین۔

ومنى استفاد الناس كل غريبة	فجازوا بترك الذم ان لم يكن حمد

جائز واالامر من المجازاة ترجمه اور حال یہ ہے کہ لوگون نے ہر نیا نکتہ مجھسے حاصل کیا ہے سواے لوگو اس میرے احسان کے عوض ترک مذمت ہے کہ جزا دو اگر تمکو لیاقت تعریف وحق شناسی نہین ورنہ مین تو تعریف کا مستحق تھا۔

وجدت عليا وابنه خير قومه	وهم خير قوم واستوى الحر والعبد

ترجمه مینے علی اور اسکے بیٹے کو اپنی قوم مین سب سے بہتر پایا اور انکی قوم سب قومونسے اچھی ہے اور اسکے سوا آزاد و غلام سب یکسان برابر ہین

واصبح شعري منهما في مكانه	وفي عنق الحسناء يستحسن العقد

ترجمه اور ان دونون کے ممدوح ہونیکے سبب سے میرے شعر اپنے ٹھکانے لگ گئے اور خوبصورت عورتہی کے گلے مین ہار اچھا معلوم ہوتا ہے

وسائر ابا محمد بن طغج وهو لا يدري اين يريد حتى دخل كفرديس فقال

وزيارة عن غير موعد	كالغمض في الجفن المسهد

ترجمه اور اس قریہ کا بے وعدہ دیکھنا اسکی خوبی کے سبب ایسا آرام بخش ہے جیسا خواب شخص بیدار کی آنکھہ مین۔

معجت بنا فيه الجيا	د مع الامير ابي محمد

المعج ضرب من السير سهل لين ترجمه اس قریہ مین ہمکو گھوڑے قدم قدم لیکئے امیر ابو محمد کے ساتھہ۔

حتى دخلنا جنة	لو ان ساكنها مخلد

ترجمه یہان تلک چلے کہ اس گانو مین پہونچے کہ وہ جگہ جنت تھی اگر اسکے رہنے والے ہمیشہ رہتے اور فنا سے بچے رہتے۔

خضراء حمراء الترا	ب كانها في خد اغيد

ترجمه وہ قریہ سرسبز ہے اور اسکی مٹی سرخ رنگ کی ہے وہ سبزہ سرخ زمین پر ایسا معلوم ہوتا ہے کہ وہ خط سبز ہے سرخ و نازک رخسارے پر۔ اغید مین سرخی کے معنے بھی تھے مگر مراد شاعر رخسار نرم و سرخ ہے۔

احببت تشبيها لها	فوجدته ما ليس يوجد

ترجمه مینے چاہا کہ اسکو کسی سے تشبیہ کلی دون۔ سو اسکا مشبہ بہ معدوم پایا۔ کلی کی قید اسلئے لگائی کہ پہلے شعر مین تشبیہ جزئی گذر چکی ہے غرض ایسی چیز جسکو نہین ملی کہ تمام اوصاف مین اسکی مثل ہو۔

واذا رجعت الى الحقا	ئق فهي واحدة لاوحد

ترجمه اور جب تو نفس الامر کی طرف رجوع کرے تو وہ قریہ خوبی مین ایک ہی ہے اور واسطے یکتا شخص ممدوح کے یعنے اسکی ملک ہے۔ وهم بالنهوض فاقعده فقال

يا من رايت الحليم وغدا	به وحر الملوك عبدا

الوغد الدنى وهو الذى يعمل بطعام بطنه ترجمه اے وہ شخص کہ اس کے مقابلہ مین مین نے حلیم کو ناکس پایا

ور بادشاہان آزاد کو غلام۔

مَالَ عَلَى الشَّرَابُ جِدًّا	وَاَنْتَ بِالْمَكْرُمَاتِ اَهْدٰى

ترجمہ مجھپر شراب بشدت جھک پڑی اور غالب آئی اور تو عمدہ کامون کی طرف بڑا راہ پانے والا ہی۔

فَاِنْ تَفَضَّلْتَ بِانْصِرَافِىْ	عَدَدْتُهٗ مِنْ لَدُيْكَ رِفْدًا

ترجمہ سو اگرچہ میرا نام احمد ہے جو غیر منصرف ہی مگر تو مجکو انصراف کی اجازت دی تو مین اُسکو تیری عطا شمار کرون۔

واطلق ابو محمد الباشق علے سماناۃٍ فاخذہا فقال

اَمِنْ كُلِّ شَىْءٍ بَلَغْتَ الْمُرَادَا	وَفِىْ كُلِّ شَاوٍ شَاَوْتَ الْعِبَادَا

ترجمہ کیا تو ہر شے سے اپنے مراد کو پہونچا اور ہر دوڑ مین تو تمام بندگان خدا سے سبقت لے گیا۔

فَمَاذَا تَرَكْتَ لِمَنْ لَمْ يَسُدْ	وَمَاذَا تَرَكْتَ لِمَنْ كَانَ سَادَا

ترجمہ سو تو نے غیر سردار کے لئے کیا چھوڑا اور سردار کے لئے کیا یعنی تو نے تمام مراتب شرف و کامیابی حاصل کرلی۔

كَاَنَّ السُّمَانَا اِذَا مَا رَاَتْكَ	تَصَيَّدُهَا تَشْتَهِىْ اَنْ تُصَادَا

السمانی جنس من الطیر اکبر من العصفور ترجمہ گویا سمانا نے جب تجکو دیکھا کہ تو اُسکا شکار کرنا چاہتا ہے تو وہ اسبات کے خواہشمند ہوئی کہ وہ شکار کیجاوے واجتاز ابو محمد ببعض الجبال فاثار خشفا فالتقطہ الکلاب فقال

وَشَامِخٍ مِنَ الْجِبَالِ اَقْوَدِ	فَرْدٍ كَيَافُوخِ الْبَعِيْرِ الْاَصْيَدِ

الشامخ العالی۔ والاقواد الطویل۔ والاصید الذی فے عنقہ اعوجاج من دائہ۔ والصید دار یاخذ الابل فے اعناقہا

ترجمہ اور بہت سے پہاڑ بلند و طویل اور تنہا اور تُشیری مثل سر شتر کج گردن کے ہین۔

يُسَارُ مِنْ مَضِيْقِهٖ وَالْجَلْمَدِ	فِىْ مِثْلِ مَتْنِ الْمَسَدِ الْمُعَقَّدِ

المسد حبل من لیف او شعر ترجمہ اُس پہاڑ کی تنگی اور پتھرونکے سبب ایک راہ تنگ مین جو مثل بٹ دی ہوئی گرہ زدہ رسی کے پیچیدہ تھی سیر کیجاتی تہی۔

زُرْنَاهُ لِلْاَمْرِ الَّذِىْ لَمْ يُعْهَدِ	لِلصَّيْدِ وَالنُّزْهَةِ وَالتَّمَرُّدِ

ضمیر یعہد اما للامیر او للجبل ترجمہ ہم اُس پہاڑ مین ایسے امر کے لئے جسکا امیر عادی نہ تھا گئے۔ امیر کا عادی نہونا اس سبب سے تھا کہ وہ لہو و لعب کو پسند نہین کرتا ضروری کامون مین لگا رہتا ہے یا وہ پہاڑ بسبب صعوبت اور بلندی کے شکار کا عادی تھا یعنی کوئی شخص اُسمین شکار کھیلنے نہین جاتا مگر یہہ امیر بسبب اپنی بہادری کے وہان گیا۔ واسطے شکار اور سیر اور لہو و لعب کے۔

بِكُلِّ مَسْقِىِّ الدِّمَاءِ اَسْوَدِ	مُعَاوِدٍ مُقَوَّدٍ مُقَلَّدِ

عہ واین ہزا من قول خسرو قدس سرہ ہمہ آہوان صحرا سر خود نہادہ بر کف * بامید آنکہ روزی بشکار خواہی آمد

ترجمہ ہم گئے کتّے ساتھ لیکر جنکو خون صید پلایا جاتا ہے اور رنگ کی کالے بار بار شکار کرنے والی اور زنجیر مین بندھی ہوئی اور گلے مین پٹے پڑے ہوئے تھے ۔

بِكُلِّ نَابٍ ذَرِبٍ مُحَدَّدِ | عَلَى حِفَافَيْ حَنَكٍ كَالْمِبْرَدِ

ترجمہ اور گئے ہم کتّے لیکر وہ شکار کرتے تھے ہر دانت تیز بران مثل سوہان سے جو لگے ہوئے تھے دو جانبون حلق پر ۔

كَطَالِبِ الثَّارِ وَإِنْ لَمْ يَحْقِدِ | يَقْتُلُ مَا يَقْتُلُهُ وَلَا يَدِي

ترجمہ وہ کتّے اگرچہ کسی سے کینہ نہین رکھتے تھے مگر مثل طالب انتقام شکار کے پیچھے دوڑتے تھے اور جس قدر شکار مارتے تھے اُنکی دیت نہین دیتے تھے ۔

سَيَنْشُدُ مِنْ ذَا الْخِشْفِ مَا لَمْ يَفْقِدِ

الخشف ولد الظبية ترجمہ وہ اس ہرن کے بچہ سے جسکو ڈھونڈتے تھے گم نہین کرتے تھے یعنی جانے نہین دیتے تھے یہان متنبی نے بجائے خشفان جمع کے خشف واحد رکھدیا ہے ۔

فَثَارَ مِنْ أَخْضَرَ مَمْطُورٍ نَدِي | كَأَنَّهُ بَدْءُ عِذَارِ الْأَمْرَدِ

ترجمہ سو وہ آہو بچہ سبزہ زار باران رسیدہ تر سے کہ گویا وہ آغاز سبزہ ریش امرد تہا کتّے کی آہٹ پاکر اُٹھ کر بھاگا ۔

فَلَمْ يَكَدْ إِلَّا لِحَتْفٍ يَهْتَدِي | وَلَمْ يَقَعْ إِلَّا عَلَى بَطْنِ يَدِ

ترجمہ وہ بچہ آہو نہین قریب تھا کہ راہ پاوے مگر طرف موت کے اور وہ نہ گرا مگر کتّے کے ہاتھ مین ۔ یا یہ کہ جب وہ تھکا تو بحالت مایوسی لنبے پانو کرکے بیٹھ گیا ۔

وَلَمْ يَدَعْ لِلشَّاعِرِ الْمُجَوِّدِ | وَصْفًا لَهُ عِنْدَ الْأَمِيرِ الْأَمْجَدِ

المجود له للكلب ترجمہ اور اُس کتّے نے روبرو امیر امجد کے شاعر عمدہ گو کے لئے اپنا کوئی وصف نہین چھوڑا کیونکہ اگر وہ اُسکے وصف مین مبالغہ بھی کرے تو وہ حال واقعی سے کم ہے ۔

الْمَلِكِ الْقَرْمِ أَبِي مُحَمَّدِ | الْقَانِصِ الْأَبْطَالِ بِالْمُهَنَّدِ

القرم السيد المكرم وهو من الابل ما لا يحمل عليه ولا يذلل ترجمہ امیر امجد کون ہے وہ ایک بادشاہ سید مکرم ابو محمد ہے جو شمشیر ہندی کے ذریعے سے دلیرون کو گرفتار کرلیتا ہے ۔

ذِي النِّعَمِ الْغُرِّ الْبَوَادِي الْعُوَّدِ

الغر البيض ترجمہ جو نہایت روشن ظاہر ہونیوالی بار بار لوٹنی والی نعمتون کا صاحب ہے ۔

إِذَا أَرَدْتُ عَدَّهَا لَمْ أَعْدُدِ | وَإِنْ ذَكَرْتُ فَضْلَهُ لَمْ يَنْفَدِ

ترجمہ جب مین اُن نعمتون کے شمار کا ارادہ کرتا ہون تو شمار نہین کرسکتا اور اگر اُس کے فضل وکرم کا ذکر کرون تو وہ تمام نہین ہوسکتین۔ وقال ارتجالا یودعہ

مَا ذَا الْوَدَاعُ وَدَاعُ الْوَامِقِ الْكَمِدِ	هٰذَا الْوَدَاعُ وَدَاعُ الرُّوحِ لِلْجَسَدِ

ترجمہ یہہ رخصت کرنا مثل رخصت کرنے عاشق غمگین کے نہین ہے بلکہ یہہ رخصت کرنا روح کو جسم کا رخصت کرنا ہی کیونکہ جدائی کے صدمہ سے مین بیشک مرجاؤنگا۔

إِذَا السَّحَابُ زَفَتْهُ الرِّيحُ مُرْتَفِعًا	فَلَا عَدَا الرَّمْلَةَ الْبَيْضَاءَ مِنْ بَلَدِ

زفتہ حرکتہ وساقتہ۔ عدا جاوز۔ والرملۃ من بلاد الشام وہی بلاد الممدوح ترجمہ جبکہ ابر کو ہوا اونچا اُٹھاوے تو وہ ابر شہر رملہ سے جو عمدہ شہر ہے تجاوز نکرے بلکہ سب کا سب وہان ہی برس پڑے دعاے ارزانی و برکت دیتا ہے۔

وَيَا فِرَاقَ الْأَمِيرِ الرَّحْبِ مَنْزِلُهُ	إِنْ أَنْتَ فَارَقْتَنَا يَوْمًا فَلَا تَعُدِ

ترجمہ اور اے فراق امیر کے جس کی منزل وسیع ہے اگر تو ہمسے کسی روز جدا ہوجاوے تو پہر نہ آیو کیونکہ ہم اُس کے فراق سے خوش نہین ہین۔

ودخل علی ابی العشائر الحسین بن علی بن حمدان وفی یدہ بطیخۃ من ند فی غشاء من خیزران وعلیہا قلادۃ من لؤلؤ فحیاہ بہا وقال شبہہا فقال

وَبَنِيَّةٍ مِنْ خَيْزُرَانٍ ضُمِّنَتْ	بِطِّيخَةً نَبَتَتْ بِنَارٍ فِي يَدِ

ترجمہ اور بہت سے بید کے بنے ہوئے ظرف ہین کہ اُسکے بیچمین ایک خربزہ ہی جو ہاتھہ کی آگ سے جما ہے۔ جب اُسکو خربزہ کہا تو اُسکو جمنے والی چیز کہا اور اُسکا جمنا ہاتھہ کے اگ سے ٹہرایا کیونکہ آگ سے ہاتھہ گرم کرکے اُسکو بنایا تھا تو گویا ہاتھ کی آگ اُسکی جمانیوالی ہوئی۔

نَظَمَ الْأَمِيرُ لَهَا قِلَادَةَ لُؤْلُؤٍ	كَفِعَالِهِ وَكَلَامِهِ فِي الْمَشْهَدِ

ترجمہ امیر نے اُسکے لئے ایسا موتیون کا ہار طیار کیا جیساکہ مجمع مین امیر کے کام وکلام ہوتے ہین یعنی ہار کے موتی ایسے مرتب ہین جیساکہ بوقت گفتگو اُسکے منہ سے موتی جھڑتے ہین۔

كَالْكَأْسِ بَاشَرَهَا الْمِزَاجُ فَأَبْرَزَتْ	زَبَدًا يَدُورُ عَلَى شَرَابٍ أَسْوَدِ

المزاج ما تمزج بہ والساحی یکون فیہا الشراب ترجمہ خربوزہ مذکورہ سیاہ رنگ کہ اُسکے گرد موتی مرصع ہین ایسا معلوم ہوتا ہی کہ گویا پیالہ شراب مین پانی ملایا ہی اور وہ کف لے آیا ہی جو سیاہ شراب پر پہیر رہے ہین۔ شراب کی سیاہی بسبب سیاہی رنگ پیالہ کے ہی۔ وقال فیہا ارتجالا ایضا

وَسَوْدَاءَ مَنْظُومٍ عَلَيْهَا لَآلِئٌ	لَهَا صُورَةُ الْبِطِّيخِ وَهِيَ مِنَ النَّدِّ

ترجمہ اور بہت سے سیاہ رنگ کی چیزین ہین جپر سوتی پروئے ہوئے ہین وہ صورت مین تو خرپزہ ہے اور حقیقت مین ایک قسم کی خوشبو سی ہے جسے ند کہتے ہین ۔

كَاَنَّ بَقَايَا عَنْبَرٍ فَوْقَ رَاسِهَا	طُلُوْعُ رَوَاعِي الشَّيْبِ فِي الشَّعْرِ الْجَعْدِ

رواعی جمع راعیۃ وہی اول شعرۃ تطلع من الشیب ترجمہ گویا بقیہ عنبر اُسکے سر پر اول بڑھاپے کا ظہور ہے گھونگر والے بالون مین ۔ یہہ تشبیہ نہایت لطیف ہے ۔ **وعمل ابیاتاً بدیہا فتعجب ابو العشائر من سرعتہ فقال ۔**

اَتُنْكِرُ مَا نَطَقْتَ بِهِ بَدِيْهًا	وَلَيْسَ بِمُنْكَرٍ سَبْقُ الْجَوَادِ

ترجمہ کیا تو اُس شعر کو جو مینے فے البدیہہ کہا اوپرا سمجھتا ہے حال آنکہ عمدہ گھوڑے کا بڑھجانا نئے چیز نہین ۔

اُرَاكِضُ مُعْوِصَاتِ الْقَوْلِ قَسْرًا	فَاَقْتُلُهَا وَغَيْرِيْ فِي الطِّرَادِ

المعوصات الصعبات والرکض اطارد ترجمہ مین اشعار مشکلہ کے پیچھے بزور گھوڑا دوڑاتا ہون سو اُسکو شکار کرلیتا ہون اور مجھے سوا اور لوگ گھوڑا ہی دوڑاتے رہجاتے ہین ۔ **وقال یمدح کافورا سنۃ ست واربعین وثلثمائۃ**

اَوَدُّ مِنَ الْاَيَّامِ مَا لَا تَوَدُّهٗ	وَاَشْكُوْ اِلَيْهَا بَيْنَنَا وَهْيَ جُنْدُهٗ

ترجمہ مین روزگار سے اُس امر کی امید رکھتا ہون جسکو وہ دوست نہین رکھتا اور زمانہ سے فراق احباب کی شکایت کرتا ہون اور وہ زمانہ خود مددگار فراق ہی یعنی مین زمانہ سے امید رکھتا ہون کہ مجکو احباب سے ملادے مگر وہ خواہان فراق ہے ۔

يُبَاعِدْنَ حِبًّا يَجْتَمِعْنَ وَوَصْلُهٗ	فَكَيْفَ بِحِبٍّ يَجْتَمِعْنَ وَصَدُّهٗ

ترجمہ وہ ایام اُس دوست کو جدا کردیتے ہین جنکے ساتھ وہ اور وصل دوست اکٹھے ہوتے ہین پس کیا حال ہوگا اُنکا اُس دوست کے معاملہ مین جسکے اعراض کے ساتھ وہ جمع ہوتے ہین یعنی جبکہ زمانہ ملے ہوئے دوست کو ہمسے جدا کردیتا ہے تو دوست مہاجر کو ہمسے کیونکر ملاوے گا اور یہہ جو کہا کہ زمانہ وصل اور ہجر کے ساتھ جمع ہوتا ہی اُس کے یہہ معنی ہین کہ وصل اور ہجر اُسمین واقع ہوتے ہین ۔

اَبَى خُلُقُ الدُّنْيَا حَبِيْبًا تُدِيْمُهٗ	فَمَا طَلَبِيْ مِنْهَا حَبِيْبًا تَرُدُّهٗ

ترجمہ عادت دنیا اس بات سے انکار رکھتی ہی کہ کسی حبیب موجود کو ہمارے پاس ہمیشہ رکھے سو اُس سے حبیب مفقود کو کہ وہ اُسے لوٹا لاوے کس طرح مین طلب کرسکتا ہون ۔

وَاَسْرَعُ مَفْعُوْلٍ فَعَلْتَ تَغَيُّرًا	تَكَلُّفُ شَيْءٍ فِيْ طِبَاعِكَ ضِدُّهٗ

ترجمہ اور جو کام تو کرے اسمین سے وہ کام جلد متغیر ہوجاتا ہے کہ جس چیز کو تو تکلف کرے اور تیری طبیعت مین اُس سے نفرت ہو ۔ خلاصہ یہ ہی کہ زمانہ اگر کسی کو دوست سے ملادیتا ہی تو چونکہ یہہ امر اُسکی سرشت کے خلاف ہے اسلئے فوراً ہے وصل کو ہجر سے جو اُسکی طبیعت کے موافق ہے بدلدیتا ہے ۔

دَعَى اللّٰهُ عِيسًا فَارَقَتْنَا وَفَوْقَهَا	مَهًا كُلُّهَا يُولِي بِجَفْنَيْهِ خَدَّهُ

يولى من الولى المطر الثانى والاولى الوسمى ترجمہ خدا اُن شترون سفید کی حفاظت کرے جن سے ہمسے ایسے حال مین جدا ہوئے کہ انپر زنان خوش چشم مثل گاوان وحشی کے سوار تھین ہے کہ ہر ایک انمین کی اپنی دونون آنکھونسے اپنے رخسار پر اشک مثل باران بسبب صدمہ فراق کے برسا رہی تھی۔ آنکی کثرت گریہ کو باران سے تشبیہ دی۔

بِوَادٍ بِهِ مَا بِالْقُلُوبِ كَأَنَّهُ	وَقَدْ رَحَلُوا جِيدٌ تَنَاثَرَ عِقْدُهُ

ترجمہ یہہ موضع فراق ایسے صحرا مین تھا کہ اسپر اُنکی جدائی کا وہ ہی صدمہ تھا جیسا ہمارے دلونپر تھا اور جب اسمین سے معشوق کوچ کر گئے تو گویا وہ ایسا رہگیا جیسے گردن کہ اُسکا ہار پراگندہ ہوگیا ہو یعنے صحرا اُنکی رونق افروزی سے پرزیب تھا اُنکے جاتی ہے بے رونق مثل بے ہار گردن کے ہوگیا۔

إِذَا سَارَتِ الْأَحْدَاجُ فَوْقَ نَبَاتِهِ	تَفَاوَحَ مِسْكُ الْغَانِيَاتِ وَرَنْدُهُ

تفاوح من فاح يفوح - والرند نبت طيب الرائحة ويقال انه الآس ترجمہ جبکہ اُنکے حودج صحرا کے بنات پر چل پڑے اور محبوبات مشک لگائی ہوئی تھین تو اُنکا مشک اور جنگل کا آس کی خوشبو مختلط ہوکر پھوٹ پڑین اور تمام صحرا خوشبودار ہوگیا۔

وَحَالٍ كَإِحْدَاهُنَّ رُمْتُ بُلُوغَهَا	وَمِنْ دُونِهَا غَوْلُ الطَّرِيقِ وَبُعْدُهُ

ترجمہ اور بہت سے حال دشوار صعوبت مین مثل اُن معشوقون کے ہین یعنی صعوبت وصول مین کہ مینے اُس حال کے پہونچنے کا ارادہ کیا اور اُس حال کے ورے ہلاکی راہ اور اُسکی دوری ہو خلاصہ یہہ کہ مین ایسے احوال کا قصد کرتا ہون جنکا حصول سخت دشوار ہے جیسا حصول قرب اُن معشوقون کا۔

وَأَتْعَبُ خَلْقِ اللّٰهِ مَنْ زَادَ هَمُّهُ	وَقَصَّرَ عَمَّا تَشْتَهِي النَّفْسُ وُجْدُهُ

الوجد السعة ترجمہ خلق خدا مین سب سے زیادہ رنجیدہ وہ شخص ہو کہ اُسکی ہمت بڑہی ہوئی ہو اور اُسکی طاقت و وسعت اُس چیز سے جسکو اُسکی طبیعت چاہتی ہے کوتاہ ہو یعنی ایسا ہی میرا حال ہے۔

فَلَا يَنْحَلِلْ فِي الْمَجْدِ مَالُكَ كُلُّهُ	فَيَنْحَلَّ مَجْدٌ كَانَ بِالْمَالِ عَقْدُهُ

ترجمہ سوچائیے کہ طلب شرف مین تیرا سارا مال نہ کہل پڑے اور اگر ایسا کریگا تو وہ شرف اور بزرگی جسکی گرہ بسبب مال کے بندھی تھی کہل پڑیگی یعنی بزرگی مال سے ہے اگر مال نہین بزرگی بھی نہین پس سخاوت مین میانہ روے اختیار کرنا چاہئے۔

وَدَبِّرْهُ تَدْبِيرَ الَّذِي الْمَجْدُ كَفُّهُ	إِذَا حَارَبَ الْأَعْدَاءَ وَالْمَالُ زَنْدُهُ

ترجمہ اور مال کی تدبیر مثل اُس شخص کے کر کہ جب وہ دشمنون سے لڑے تو بزرگی اُسکی ہتیلی ہو اور مال اُسکا پہونچا - ہتیلی کو مجد ٹہرایا اور پہونچے کو مال پس جیسے کف بے پہونچیکے دشمن کو نہین مار سکتے ایسے ہی مجد بے مال کے

حاصل نہین ہو سکتی ہے۔

وَلَا مَالَ فِی الدُّنیَا لِمَنْ قَلَّ مَجْدُہٗ	فَلَا مَجْدَ فِی الدُّنیَا لِمَنْ قَلَّ مَالُہٗ

ترجمہ سو جسکے پاس مال نہین ہے اُسکو دنیا مین رتبہ عالی حاصل نہین ہے اور جسکو علو رتبہ حاصل نہین تو گویا اُسکے پاس مال نہین ہے یعنی اگر صاحب مال اُسکے ذریعہ سے مجد طلب نکرے تو وہ ایسا ہے گویا اُسکے پاس مال نہین ہو کیونکہ ایسی صورت مین مالدار اور فقیر ذلت مین برابر ہین۔

وَمَرْکُوبُہٗ رِجْلَاہُ وَالثَّوْبُ جِلْدُہٗ	وَفِی النَّاسِ مَنْ یَرْضٰی بِمَیْسُورِ عَیْشِہٖ

ترجمہ اور لوگون مین ایسے بھی شخص ہین کہ وہ آسان و کمتر زندگی پر راضی ہین اُن کی سواری اُنکے دونون پاؤن ہین اور اُن کا اوڑھنا ٹی ہے۔

مَدَی یَنْتَہِی بِی فِی مُرَادٍ اُحُدُّہٗ	وَلٰکِنَّ قَلْبًا بَیْنَ جَنْبَیَّ مَالَہٗ

ترجمہ مگر وہ دل جو میرے دونون پہلو وئین ہے اُسکو ایسی نہایت نہین ہے کہ کسی مراد مین اُس حد کے مجکو ایسی انتہا پر پھونچادی جو مینے اُسکے لئے مقرر کردی ہو یعنی جبکہ مین کسی مطلوب کی اُس کے واسطے حد مقرر کرتا ہون وہ اُس سے اور بڑہنا چاہتا ہے۔

فَیَخْتَارُ اَنْ یُکْسٰی دُرُوعًا تَہُدُّہٗ	یَرٰی جِسْمَہٗ یُکْسٰی شُفُوفًا تَرُبُّہٗ

الشفوف جمع شف وہی الثیاب الرقیقہ۔ تربہ تنعمہ ترجمہ وہ دل اپنے جسم کو دیکھتا ہے کہ اُسکو جامہا ے باریک پہنائے جاتے ہین جو اُسکو آرام سے رکھتے ہین مگر وہ اس بات کو پسند کرتا ہے کہ اُسکو زرہین پہنائی جاوین جو جسم کو تکلیف دین غرض اپنی جفاکشی کی تعریف کرتا ہے اور فخر و شرف جنگ مین سمجھتا ہے۔

عَلَیَّ فِی مَرَاعِیہٖ وَزَادِیَ رُبْدُہٗ	یُکَلِّفُنِی التَّہْجِیرَ فِی کُلِّ مَہْمَہٍ

التہجیر السیر فی الہواجر۔ والربد النعام الذی خالط سواد ہا بیاض ترجمہ میرا دل مجکو دوپہر کے سفر کے ہر جنگل مین تکلیف دیتا ہے کہ میرے گھوڑیکا چارہ وہ گھانس ہو جسکو اُسکی چراگاہون مین چرلے اور میرا توشہ جنگل کی ہو سلے شتر مرغ ہین جنکو مین شکار کرکے کہاتا ہون سوائے اسکے کوئی اور توشہ نہین ہے۔

رَجَاءُ اَبِی الْمِسْکِ الْکَرِیْمِ وَقَصْدُہٗ	وَاَمْضٰی سِلَاحٍ قَلَّدَ الْمَرْءُ نَفْسَہٗ

ترجمہ اور بڑا تیز ہتیار کہ آدمی اپنے اوپر لٹکادے کافور کریم کی امید و قصد ہے کہ اُسسے زیادہ باعث حفاظت کوئی اور ہتیار نہین ہے۔ یہہ گریز مخلص بہت اچھا ہے۔

وَاُسْرَۃُ مَنْ لَمْ یُکْثِرِ النَّسْلَ جَدُّہٗ	ہُمَا نَاصِرَا مَنْ خَانَہٗ کُلُّ نَاصِرٍ

الاسرۃ الاہل والاقارب ترجمہ کافور کی امید و قصد اُس شخص کے مددگار ہین جسکو تمام مددگارون نے چھوڑ دیا ہو

اور وہ دونون خویش و اقارب اُس شخص کے ہین جسکے دادے کی نسل کثیر نہین ہے۔

أَنَا الْيَوْمَ مِنْ غِلْمَانِهِ فِي عَشِيرَةٍ ... لَنَا وَالِدٌ مِنْهُ يُفَدِّيهِ وُلْدُهُ

الولد یکون جمعاً و واحداً۔ قال ولیت زیاد کان ولد حمار ترجمہ مین آج اُسکے غلامون کے سبب جو مجکو بخشدئے ہین اپنے کنبے مین ہون کہ وہ میرے ہر وقت حامی و خیر خواہ ہین۔ ہمارے لئے اُس کافور سے والد ہی جسپر اُسکی اولاد قربان ہی۔ یعنے وہ گویا ہمارا والد ہے اور ہم اُسکے سعادتمند اولاد کہ اُسپر جان قربان کرتے ہین۔

فَمِنْ مَالِهِ مَالُ الْكَبِيرِ وَنَفْسُهُ ... وَمِنْ مَالِهِ دَرُّ الصَّغِيرِ وَمَهْدُهُ

ترجمہ سو منجملہ اس کے مال کے بڑی شخص کا جان و مال ہے اور اُسی کے مال سے شیر و گہوارہ طفل ہے غرض اُسکے انعام عام ہین۔

تَجُرُّ الْقَنَا الْخَطِّيَّ حَوْلَ قِبَابِهِ ... وَتَرْدِي بِنَا قُبُّ الرِّبَاطِ وَجُرْدُهُ

الرباط اسم لجماعة الخیل ویقال الرباط الخیل الخمس فما فوقہا۔ وتردی من الردیان و ہو ضرب من العدو والقب ہو الضامر ترجمہ ہم اُسکے قبون اور بارگاہون کے گرد خطی نیزے کھینچتے ہین یعنی اُسکی خدمت و حفاظت مین ہمیشہ مصروف رہتے ہین اور اُنکے گرد چہریرے اور کم مو یعنے عمدہ گھوڑے ہمکو تیز لئے پھرتے ہین

وَنَمْتَحِنُ النُّشَّابَ فِي كُلِّ وَابِلٍ ... دَوِيُّ الْقِسِيِّ الْفَارِسِيَّةِ رَعْدُهُ

شبہ السہام بالوابل لکثرتہ۔ ترجمہ اور ہم تیرون کے ہر تیر باران مین آزمائش کرتے ہین کہ اُس باران کی گرج اور انکمانہائے فارسے ہے۔ یعنی مشق تیر اندازی کرتے رہتے ہین۔

فَإِلَّا تَكُنْ مِصْرُ الشَّرَى أَوْ عَرِينَهُ ... فَإِنَّ الَّذِي فِيهَا مِنَ النَّاسِ أُسْدُهُ

الشری طریق فی جبل سلمے کثیر الاسد۔ والعرین الاجمۃ ترجمہ سو اگر مصر شری کی گھاٹی جسمین شیر بکثرت رہتے ہین یا اُسکا جنگل نہین ہے تو مت ہو کیونکہ جو مصر مین لوگ رہتے ہین بیشک مثل شیران مقام شری ہین۔

سَبَائِكُ كَافُورٍ وَعِقْيَانُهُ الَّذِي ... بِصُمِّ الْقَنَا لَا بِالْأَصَابِعِ نَقْدُهُ

سبائک بدل من اسد جمع سبیکۃ وہی الفضۃ المذابۃ والعقیان الذہب ترجمہ کافور کے غلام اور مصر کے لوگ اور اُس کے سپاہی پارہ ہائے سیم و زر ہین جنکے پرکھوس نیزون سے ہوتی ہے نہ انگلیون سے۔ یعنی اُسکے غلام بسبب عمدگی کے مثل سیم و زر قابل ذخیرہ کرنے کے ہین جنکا کھوٹا کھرا لڑائی مین معلوم ہوتا ہے نہ انگلیون سے۔

بَلَاهَا حَوَالَيْهِ الْعَدُوُّ وَغَيْرُهُ ... وَجَرَّبَهَا هَزْلُ الطِّرَادِ وَجِدُّهُ

بلا با اختبر ہا ترجمہ اُن پارہ ہائے سیم و زر یعنے غلامون کا کافور کے گرد دشمن وغیرہ نے بخوبی امتحان کر لیا ہی اور اُنکا اصلی و نقلی لڑائی مین خوب تجربہ کر لیا ہے وہ دونون حالونمین کھرے رہے ہین۔

أبو المسك لا يفني بذنبك عفوه ‏ ‏ ولكنه يفني بعذرك حقده

ابو المسک یعنے کافور ایسا شخص ہے کہ تیرے گناہ سے اُسکا عفو فنا نہین ہوتا مگر تیرے عذر سے اوسکا کینہ فنا ہو جاتا ہے - یعنی وہ کثیر العفو ہے اور کینہ ور نہین ہی جب گناہگار اُس سے عذر کرتا ہی فوراً عفو کر دیتا ہی -

فيا أيها المنصور بالجد سعيه ‏ ‏ ويا أيها المنصور بالسعي جده

ترجمہ ای وہ شخص کہ اُسکی کوشش بسبب خوش نصیبی کے کامیاب ہی اور ای وہ شخص کہ اُسکا نصیب بسبب کوشش کے فتحمند ہے یعنی تجمین سعادت بخت اور کوشش دونون جمع ہین پس تیری کامیابی مین کیا شک ہے -

تولى الصبا عني فأخلفت طيبه ‏ ‏ وما ضرني لما رأيتك فقده

ترجمہ میرے ایام کودکی گذر گئے سو تو نے اُسکی خوشی کا مجکو خلیفہ عنایت کر دیا یعنے انعام واکرام کہ اُنکے سبب میرے ایام لہو ولعب وسرور لوٹ آئے - اور جب مین نے تجکو دیکھا تو بسبب تیرے حسن خلق وکرم کے مجکو ایام کودکی کے جانے نے کچھ ضرر نہین کیا -

لقد شب في هذا الزمان كهوله ‏ ‏ لديك وشابت عند غيرك مرده

ترجمہ تیرے پاس اس زمانہ مین اد ہیڑ لوگ بسبب تیرے حسن خلق کے جوان ہو گئے اور تیرے غیر کے پاس اُنکے ظلم کے باعث بے ریشے لڑکے بوڑھے ہو گئے -

ألا ليت يوم السير يخبر حره ‏ ‏ فتسأله والليل يخبر برده

ترجمہ سن ای کاش یوم سفر اپنی گرمی کے اور شب سفر اپنی سردی کے تجکو خبر دیوی سو تو اُنسے میری مشقت کا حال پوچھے اور زیادہ مہربان ہو

وليتك ترعاني وحيران معرض ‏ ‏ فتعلم أني من حسامك حده

ترعانی بمعنی ترانی - وحیران ما ربالشام - ومعرض ظاہر ترجمہ اور کاش تو مجکو دیکھتا اُسوقت کہ دریای حیران ظاہر تھا تو تو جانلیتا کہ مین تیری تلوار کی دہار ہون اور ارادہ کا پکا مثل تیری تلوار کے -

وإني إذا باشرت أمرا أريده ‏ ‏ تدانت أقاصيه وهان أشده

ترجمہ اور بیشک مین جب کسی امر کا ارادہ کرتا ہون تو اُسکی دور کی چیز میرے نزدیک ہو جاتی ہی اور سخت کام آسان -

وما زال أهل الدهر يشتبهون لي ‏ ‏ إليك فلما لحت لي لاح فرده

قولہ لی متعلق بیشتبہون والیک متعلق بمحذوف ای سائرا الیک ترجمہ جب مین تیری طرف آتا تھا تو تمام اہل زمانہ تیرے ہمرنگ معلوم ہوتے تھے سو جب تو ظاہر ہوا تو یگانہ زمانہ ظاہر ہوا اور میرا گمان غلط نکلا -

يقال إذا أبصرت جيشا وربه ‏ ‏ أمامك رب رب ذا الجيش عبده

ترجمہ جب مین کسی لشکر اور اُسکے سردار کو دیکھتا تھا اور اُسکی عظمت سے حیران رہجاتا تھا تو کہا جاتا تھا یعنے لوگ کہتے

تھے کہ ابھی سے کیون حیران رہگیا کیونکہ تیرے آگے ایک ایسا بادشاہ ہے کہ سردار اس لشکر کا جسکو دیکھتا ہے اوس بادشاہ کا غلام ہے ۔

وَالْقَى الْفَمَ الضَّحَّاكَ اَعْلَمُ اَنَّهُ	قَرِيبٌ بِذِي الْكَفِّ الْمُفَدَّاةِ عَهْدُهُ

ترجمہ اور مین روبرو ہوے بسیار خندان کو دیکھتا ہون تو جانتا ہون کہ اس شخص کو بیشک اس ہاتھ سے جسپر جانین فدا ہین ابھی ملاقات ہوئی ہے کہ اُسکی بخشش کے سبب وہ شادان وخندان ہے ۔

فَزَارَكَ مِنِّي مَنْ اِلَيْكَ اشْتِيَاقُهُ	وَفِي النَّاسِ اِلَّا فِيكَ وَحْدَكَ زُهْدُهُ

ترجمہ سو مجھ مین سے تجھے ایسے شخص نے ملاقات کی جسکا اشتیاق تیری طرف بہت تھا اور تمام لوگون سے اُسے بے رغبتی تھی مگر صرف تجھسے تہا بے رغبتی نہین تھی یعنی تیری طرف راغب تھا ۔ اور یہان منے تجرید کے لئے ہے جیسا رایت مین زید اسداً ۔

يُخَلِّفُ مَنْ لَمْ يَاْتِ دَارَكَ غَايَةً	وَيَاْتِي فَيَدْرِي اَنَّ ذَلِكَ جُهْدُهُ

ترجمہ جو شخص تیرے گھر نہین آتا وہ اپنے نہایت مقصود کو ترک کرتا ہے اور آتا ہے تو جانلیتا ہے کہ یہ میری کوشش اکتساب مجد وحصول اموال کے لئے ہی ۔ الغرض غایۃ مرام ہر طالب مرتبہ کی تیرے ہان حاضر ہونا ہے ۔

فَاِنْ نِلْتُ مَا اَمَّلْتُ مِنْكَ فَرُبَّمَا	شَرِبْتُ بِمَاءٍ يُعْجِزُ الطَّيْرَ وِرْدُهُ

ترجمہ سو مین اگر اپنی مراد کو پہونچا تو کیا عجب ہے کیونکہ مین نے بسا اوقات وہ پانی پیا ہے کہ وہان تلک پہونچنا پرندونکو بھی عاجز کردے یعنی اگرچہ منزل مقصود مین پہونچنا سخت دشوار تھا مگر میری ہمت کے آگے کچھ مشکل نہ تھا ۔ اور یہہ شعر ہجو بھی ہوسکتا ہے یعنی تو تو کیا ہی چیز تو بڑے بخیلون سے لیکر چھوڑا ہے ۔ متنبی کی عادت ہی کہ وہ کافور کی مدحمین اشعار ذو الجہتین لکہا کرتا ہی چنانچہ اس قصیدہ مین چند شعر ایسے ہے لکھے ہین ۔

وَوَعْدُكَ فِعْلٌ قَبْلَ وَعْدٍ لِاَنَّهُ	نَظِيرُ فَعَالِ الصَّادِقِ الْقَوْلِ وَعْدُهُ

ترجمہ اور تیرا وعدہ فعل قبل وعدہ ہے یعنے نقد ہی کیونکہ شان یہہ ہے کہ فعل شخص صادق القول کے مانند اُسکا وعدہ ہوتا ہے یعنی صادق القول الوعد بھی ہوتا ہی تو اُسکا وعدہ نقد ہوا ۔

فَكُنْ فِي اصْطِنَاعِي مُحْسِنًا كَمُجَرِّبٍ	يَبِنْ لَكَ تَقْرِيبُ الْجَوَادِ وَشَدُّهُ

التقریب ضرب من العدو وقرب الفرس اذا رفع یدیہ معا ووضعہما معا فے العدو ترجمہ سو تو میرے اوپر احسان کرنیمین محسن تجربہ کار بن یعنی بعد میرے تجربہ وانظار لیاقت کے مجھپر احسان فرما تا کہ تجکو پویا عمدہ گھوڑے کا اور اسکا حملہ ودوڑنا خوب ظاہر ہوجاوے ۔ اور بے تجربہ تو مین اور غیر برابر ہین ۔

اِذَا كُنْتَ فِي شَكٍّ مِنَ السَّيْفِ فَابْلُهُ	فَاِمَّا تُنَفِّيهِ وَاِمَّا تُعِدُّهُ

مقابلہ فاختبرہ ترجمہ جیکہ تجکو خوبی وزشتی شمشیر مین شک ہو تو اُسکا امتحان کرلے پھر یا تو وہ نکمی نکلیگی اور اُسکو تو پھینکدیگا اور یا عمدہ کاٹ کریگی اور اُسکو لڑائی کے لئے مہیا رکھے گا یہی میرا حال ہے بعد تجربہ میرے جوہر معلوم ہو جاوینگے۔

إِذَا لَمْ يُفَارِقْهُ النِّجَادُ وَغِمْدُهُ	وَمَا الصَّارِمُ الْهِنْدِيُّ إِلَّا كَغَيْرِهِ

ترجمہ جبکہ تلوار سے اُسکا پرتلہ اور میان جدا نہو تو ہندی شمشیر اور اور تلوار برابر ہین کیونکہ تلوار کی خوبی اُسکی کاٹ سے معلوم ہوتی ہی۔ ایسا ہی میرا حال بعد تجربہ معلوم ہو سکتا ہے۔ ابو الفتح کہتا ہی کہ متنبی کی درخواست کافور سے یہہ تھی کہ مجکو کسی ولایت کا والی کردے اسلئے بار بار کہتا ہی کہ میری شجاعت وکفایت شعاری کا امتحان کرلے کہ مجکو لیاقت والی ہونیکی ہی یا نہین۔

وَلَوْ لَمْ يَكُنْ إِلَّا الْبَشَاشَةُ رِفْدُهُ	وَإِنَّكَ لِلْمَشْكُورُ فِي كُلِّ حَالَةٍ

ترجمہ اور بیشک تو ہر حال مین قابل شکر گذاری ہی اگرچہ اُس مشکور کی عطا سوا کشادہ پیشانی کے اور کچھ نہو۔

فَلَحْظَةُ طَرْفٍ مِنْكَ عِنْدِي نِدُّهُ	وَكُلُّ نَوَالٍ كَانَ أَوْ هُوَ كَائِنٌ

الند المثل ترجمہ اور جو عطا تو نے دی یا دینے والا ہی سو ایک نظر عنایت تیری میرے نزدیک مثل اُن سب بخششو نکے ہی۔

عَطَايَاكَ أَرْجُو مَدَّهَا وَهِيَ مَدُّهُ	وَإِنِّي لَفِي بَحْرٍ مِنَ الْخَيْرِ أَصْلُهُ

المد الزیادۃ ضد الجزر ترجمہ اور مین بیشک ایک دریائے خیر مین ہون جسکی اصل اور بیخ تیری عطایا مین ہین اُن عطایا کی زیادتی کی امید رکھتا ہون اور وہ عطایا اُس دریا کی افزائش اور مد ہین۔

وَلٰكِنَّهَا فِي مَفْخَرٍ أَسْتَجِدُّهُ	وَمَا رَغْبَتِي فِي عَسْجَدٍ أَسْتَفِيدُهُ

ترجمہ اور میری رغبت زر مین کہ مین اُسکو کماؤن نہین ہی ہان میری رغبت مجد جدید مین ہی یعنی عطائے ولایت مین۔

وَيَحْمَدُهُ مَنْ يَفْضَحُ الْحَمْدَ حَمْدُهُ	يَجُودُ بِهِ مَنْ يَفْضَحُ الْجُودَ جُودُهُ

ترجمہ اس میری رغبت کو وہ عطا کریگا جسکی عطا بسبب کثرت کے اور سخیو نکی عطا کو خوار کرتی ہی۔ اور ممدوح کی تعریف وہ شخص کریگا جسکی ستائش اور لوگون کی ستائش کو بیقدر کرتی ہے یعنی مین کہ میری ستائش سب سے بڑھکر ہے۔

وَقَابَلَهُ إِلَّا وَوَجْهُكَ سَعْدُهُ	فَإِنَّكَ مَا مَرَّ النُّحُوسُ بِكَوْكَبٍ

ترجمہ کیونکہ تو ایسے حال مین ہی کہ نحوست کسی شخص کے ستارے کے سامنے نہین ہوتی ہی اور تو اُسکے سامنے آجاوے مگر تیرا چہرہ اُسکے لئے سعادت ہو جاتا ہے یعنی تو منحوس کو مسعود کر دیتا ہے۔

وتصل قوم من الغلمان بابن الاخشیذی مولی کافور دارادوا ان یفسدوا الامر علی الاسود فطالبہ بتسلیمہم الیہ فسلمہم واصطلحا فقال

وَإِذَاعَتُهُ أَلْسُنُ الْحُسَّادِ	حَسَمَ الصُّلْحُ مَا اشْتَهَتْهُ الْأَعَادِي

ترجمہ صلح نے اُس فساد کو قطع کر دیا جسکو دشمنون نے چاہا تھا اور حاسدین کی زبانون نے اُسے مشہور کیا تھا۔

وَأَرَادَتْهُ أَنْفُسٌ حَالَ تَدْبِيرُكَ	مَا بَيْنَهَا وَبَيْنَ الْمُرَادِ

ترجمہ اور صلح نے اس فساد کو قطع کر دیا جسکا بہت سے مفسد آدمیون نے ارادہ کیا تھا اور تیری تدبیر دشمنون مین اور اُنکے مقصد و مراد مین حائل ہوگئے یعنی تیری تدبیر نے اُنکے ارادے پورے نہونے دئے۔

صَارَ مَا أَوْضَعَ الْمُخِبُّونَ فِيهِ	مِنْ عِتَابٍ زِيَادَةً فِي الْوِدَادِ

الایضاع اسرع الابل - والخب وضرب من العدو ترجمہ وہ فساد جسکے بڑہانے مین دشمنان جلد باز نے شتابی کی تھی وہ سبب زیادتی دوستی کا ہوگیا سچ ہے الوداد بعد العتاب اصفے وما احسن قول القائل۔ ؎

محبت را پس از قطع محبت لذتے باشد ؏ کہ شاخ نخل پیوندی بر از اول ثمر دارد

وَكَلَامُ الْوُشَاةِ لَيْسَ عَلَى الْأَحْبَابِ سُلْطَانُهُ عَلَى الْأَضْدَادِ

ترجمہ اور غمازون کے کلام کو دوستون پر ایسا اثر و غلبہ نہین ہوتا جیسا دشمنون پہ - وجہ اسکی اگلے شعر مین ہے۔

إِنَّمَا تُنْجِحُ الْمَقَالَةُ فِي الْمَرْءِ	إِذَا صَادَفَتْ هَوًى فِي الْفُؤَادِ

ترجمہ کوئی گفتگو مرد پر کامیاب و موثر نہین ہوتی مگر جبکہ وہ خواہش قلب کے موافق ہو۔

وَلَعَمْرِي لَقَدْ هُزِزْتَ بِمَا قِيلَ	فَأُلْفِيتَ أَوْثَقَ الْأَطْوَادِ

الاطواد جمع طود و ہو الجبل العظیم - والفیت وجدت ترجمہ اور اپنی زندگی کی قسم تو بسبب اُن باتون کے جو تجھسے کہے گئین سخت ہلایا گیا سو تو تمام بڑے پہاڑون سے زیادہ مستحکم پایا گیا یعنی تجھپر غمازی کا کچھ اثر نہین ہوا۔

وَأَشَارَتْ بِمَا أَبَيْتَ رِجَالٌ	كُنْتَ أَهْدَى مِنْهَا إِلَى الْإِرْشَادِ

ترجمہ اُس چیز کا جسکا تو نے انکار کیا یعنی جنگ کا بہت لوگون نے اشارہ کیا جنسے تو زیادہ راہ ہدایت پر تھا کہ انکا کہا نہ مانا۔

قَدْ يُصِيبُ الْفَتَى الْمُشِيرُ وَلَمْ يَجْهَدْ وَيُشْوِي الصَّوَابَ بَعْدَ اجْتِهَادِ

رماہ فاشواہ اذا لم یصب ترجمہ جوان مشورہ دہندہ کبھی بے اجتہاد صواب کو پونہچتا ہے اور کبھی بعد اجتہاد بھی خطا کرتا ہے۔ یعنی اول ہی دفعہ جو تو نے صلح پسندکی اور لوگون کے کہنے پر عمل نکیا وہ ہی درست نکلا۔

نِلْتَ مَا لَا يُنَالُ بِالْبِيضِ وَالسُّمْرِ وَصُنْتَ الْأَرْوَاحَ فِي الْأَجْسَادِ

ترجمہ تو نے وہ مطلب حاصل کیا جو صیقلدار تلوار اور گندم گون نیزونکے استعمال سے حاصل نہین ہوتا اور تو نے ارواح کو اجسام مین نگاہ رکھا یعنی کشت و خون سے بچایا۔

وَقَنَا الْخَطِّ فِي مَرَاكِزِهَا حَوْلَكَ وَالْمُرْهَفَاتُ فِي الْأَغْمَادِ

ترجمہ اور نیزے خطی اپنی گڑہنیکی جگہون مین تیرے گرد و پیش رہے اور شمشیر ہائے بران اپنی میانون مین اور با اینہمہ تو کامیاب ہوا۔

مَا دَرَوْا إِذْ رَأَوْا فُؤَادَكَ فِيهِمْ	سَاكِنًا أَنَّ رَأْيَهُ فِي الطِّرَادِ

ترجمہ اُن لوگون نے بجانا جب تیرا دل ساکن دیکھا کہ تیرے رائی جنگ مین ہو یعنی تو تدابیر جنگ اور اُسکی رعیب اور صواب کو سوچتا ہے کہ کون بہتر ہے۔

فَقَدَ ارْأيَكَ الَّذِي لَمْ تُفِدْهُ ۔۔۔ كُلُّ رَأْيٍ مُعَلِّمٌ مُسْتَفَادِ

ترجمہ سو تیری رای پر جو کسی سے تونے حاصل نہین کی بلکہ سرشتی ہی ہر رای اُسکی ہوئی حاصل کی ہوئی یعنی اور ونکے قربان ہووے۔

وَإِذَا الْحِلْمُ لَمْ يَكُنْ فِي طِبَاعٍ ۔۔۔ لَمْ يُحَلِّمْ تَقَادُمُ الْمِيلَادِ

ترجمہ اور جبکہ حلم کسی سرشت مین نہووے تو پہلے پیدا ہوتا یعنی کلانی عمر وکو بردبار نہین کرتے۔

فَبِهَذَا وَمِثْلِهِ سُدْتَ يَا كَافُورُ وَاقْتَدْتَ كُلَّ صَعْبِ الْقِيَادِ

ترجمہ سوا سے معاملہ حال اور اُسکے مثل کے سبب تو اے کافور سردار ہوگیا اور ہر صعب الطاعۃ کو تونے مطیع کرلیا۔

وَأَطَاعَ الَّذِي أَطَاعَكَ وَالطَّا ۔۔۔ عَةُ لَيْسَتْ خَلَائِقَ الْآسَادِ

ترجمہ اور تیری تابعداری کی اُن لوگون نے جو بہادری مین مثل شیر ہین اور طاعت شیرون کی خصلت نہین ہوئی مگر یہہ کام تیرے حسن تدبیر سے میسر ہوگیا۔

إِنَّمَا أَنْتَ وَالِدٌ وَالْأَبُ الْقَاطِعُ ۔۔۔ أَحْنَى مِنْ وَاصِلِ الْأَوْلَادِ

ترجمہ تو اپنے خواجہ زادہ کا بمنزلہ پدر ہے کیونکہ تونے اُسکی پرورش کی ہے اور باپ قاطع الرحم واصل الرحم اولاد سے زیادہ مہربان ہوتا ہے۔

لَا عَدَا الشَّرُّ مَنْ بَغَى لَكُمَا الشَّرَّ وَخَصَّ الْفَسَادُ أَهْلَ الْفَسَادِ

ترجمہ بطور بددعاے دشمنان کہتا ہو کہ جو شخص تم دونون مین شر چاہے اُس سے بدی جدا نہووے اور فساد اُن لوگون کے ساتھہ خاص رہے جو مفسد ہین۔

أَنْتُمَا مَا اتَّفَقْتُمَا الْجِسْمُ وَالرُّو ۔۔۔ حُ فَلَا احْتَجْتُمَا إِلَى الْعُوَّادِ

ترجمہ تم دونون جب تلک متفق رہو جسم اور روح کے مانند ہو یعنی بحالت اتفاق تندرست رہوگے اور طبیب اور بیمارپرسی سے مستغنی رہوگے۔ سو خدا کرے کہ تم عیادت گرون کے محتاج نہو۔ ہمیشہ صحیح وسالم رہو۔

وَإِذَا كَانَ فِي الْأَنَابِيبِ خُلْفٌ ۔۔۔ وَقَعَ الطَّيْشُ فِي صُدُورِ الصِّعَادِ

الصعاد جمع صعدة وہی القناة المستقیمۃ۔ والطیش الخفۃ۔ والانابیب جمع انبوب ترجمہ اور جبکہ پوریوئین اختلاف ہوگا تو سیدہے نیزونکے سینون مین کجی واقع ہوجاویگی یہہ بطور مثل ہے یعنی اختلاف راے خدام باعث تنازع سرداران ہوتا ہے۔ ابن جنی کہتا ہو کہ اگر بجائے صدور رؤس کہتا تو بہتر ہوتا کیونکہ خفت اور کجی اُس مین معلوم ہوتی ہے اور بسبب بلندی کے رئیس کے زیادہ مناسب ہے۔

وَشَفِي رَبَّ فَارِسٍ مِنْ اِبَادِ	اَشْمَتَ الْخُلْفُ بِالشُّرَاةِ عِدَاهَا

الشراۃ ہم الخوارج سموا انفسہم بہذا الاسم یعنون انہم اشتروا انفسہم من اللہ بالقتال فی دینہ۔ وعدا جمع عدو و رب فارس ہو سابور ذو الاکتاف۔ وابادہ مکسورا ہی من عدہ ترجمہ اختلاف باہمی خوارج نے اُنکے دشمنون کو یعنے مہلب بن ابی صفرہ اور اُس کے گروہ کو خوش کیا یعنے مہلب خوارج پر غالب نہین آسکتا تھا جب کسی تدبیر سے انمین اختلاف ڈالدیا اور وہ آپسمین لڑکر کٹ مرے اور انکا مجمع کم ہوگیا تو اُس پر غالب آگیا اور اختلاف نے فارس کے بادشاہ سابور کو قوم ایاد سے شفا دی یعنے یہہ قوم اُسکے لئے بمنزلہ مرض تھی جب وہ مختلف ہوکر تتر بتر ہوگئے تو سابور امن چین مین ہوگیا اور دشمنون سے خوب انتقام لیا۔

وَتَوَلَّى بَنِي الْيَزِيدِيِّ بِالْبَصْرَةِ حَتَّى تَمَزَّقُوا فِي الْبِلَادِ

الضمیر فی تولی للخلف وبنی الیزیدی مفعولہ ترجمہ اور یعنے یزیدی کا بمقام بصرہ اختلاف والی و مالک ہوگیا یہانتک کہ وہ لوگ شہرون مین متفرق ہوگئے۔ ابنا ریزیدی سے مراد ابوالحسن وابوعبداللہ وابو یوسف ہین جو بصرہ پر چڑہ گئے اور ابن واثق عامل خلیفہ کو وہانسے خارج کردیا اور بصرہ کے مالک ہوگئے مگر جب اُن مین اختلاف ہوا تو اُن کی سلطنت جاتی رہی۔

وَطَسْمٍ وَاُخْتِهَا فِي الْبِعَادِ	وَمُلُوكًا كَاَمْسِ فِي الْقُرْبِ مِنَّا

نصب ملوکا بتولی۔ وطسم واختہا جدیس قبیلتان من عاد ترجمہ اور اختلاف مالک ہوگیا اُن بادشاہونکا جنکا زمانہ ہم سے ایسا قریب ہے جیسا گذشتہ کل یعنے ویروزا اور اُن بادشاہونکو جنکو گذرے ہوئے بہت روز ہوگئے جیسے قبائل طسم وجدیس یعنے یہہ تمام لوگ بسبب اختلاف باہمی تباہ ہوگئے۔

وَمِنْ كَيْدِ كُلِّ بَاغٍ وَعَادِ	بِكُمَا بِتُّ عَائِذًا فِيكُمَا مِنْهُ

بکما اے لاجلکما۔ العادے الظالم ترجمہ تمہارے نفع کے لئے مین نے ایسے حال مین رات گذاری کہ خدا سے پناہ مانگنے والا تھا تمہارے دونون کے معاملہ مین اختلاف باہمی اور فریب ہر باغی وظالم سے۔

وَبِلُبِّيكُمَا الْاَصِيلَيْنِ اَنْ تَفْرُقَ صُمُّ الرِّمَاحِ بَيْنَ الْجِيَادِ

ترجمہ اور یعنے خدا سے پناہ مانگی اس امر سے کہ تم دونون کی ثابت اور مستحکم راٰئین اختلاف واقع ہو یہانتک کہ ٹھوس نیزے عمدہ گھوڑون مین متفرق ہوجاوین اور میدان جنگ قائم ہوجاوے۔

بِالَّذِي نَالَ خَرَابَهُ مِنْ عِتَادِ	اَوْ يَكُونَ الْوَلِيُّ اَشْقَى عَدُوٍّ

یکون منصوب عطف علی تفرق۔ والبار متعلقۃ باشقے۔ ومن عتاد متعلق بمذخرا نہ

والمولی المحب الموالی ۔ والعتاد العدۃ والاہبۃ ترجمہ اور خدا کی پناہ ہے اس سے کہ ولی دوست کم بخت دشمن ہوجاوے اُن ہتیارون کے اور سامان حرب کے سبب جنکا تم ذخیرہ کرتے ہو یعنی تم مین وہ ہتیار جو دشمنون کے لئے جمع کئے گئے ہین نکل پڑین اور ایک دوسرے کو قتل کرنے لگے ۔

مَاتَقُوْلُ الْعُدَاۃُ فِیْ کُلِّ نَادِ	هَلْ یَسُرَّنَّ بَاقِیًا بَعْدَ مَاضٍ

ترجمہ جو دشمن ہر محفل مین کہین گے وہ کیا اُس شخص کو خوش کریگا جو تم مین سے بعد مرنے والیکے زندہ رہے گا ۔

دٌ دَاَنْ تَبْلُغَا اِلَی الْاَحْقَادِ	مَنَعَ الْوُدُّ وَالرِّعَایَۃُ وَالسُّوْ

دوستی اور حفظ عہود اور سیادت یہہ تینون چیزین تم دونون کو باہمی بغض اور کینون سے مانع ہوئین ۔

وَحُقُوْقٌ تُرَقِّقُ الْقَلْبَ لِلْقَلْبِ وَلَوْ ضُمِّنَتْ قُلُوْبَ الْجَمَادِ

ترجمہ اور بغض اور عداوت سے تمکو وہ حقوق مانع ہوئے جو تیرے دلکو اُسکے لئے اور اُسکے دلکو تیرے لئے نرم کرتے ہین اگرچہ وہ سنگہائے سخت کی قلوب مین رکھے جائین یعنی تو نے اُنکے خواجہ زادہ کو بدرانہ پرورش کیا اور اُسکی ملک کی حفاظت کی یہہ ایسی باتین ہین جو تمہارے دلون کو باہم نرم کردین اگرچہ کیسے ہی سخت ہون ۔

شَاکِرًا مَا اَتَیْتُمَا مِنْ سَدَادِ	فَغَدَا الْمُلْکُ بَاهِرًا مَنْ اَتَاهُ

الباہر الغالب ۔ والسداد بالفتح الاستقامۃ والصواب ترجمہ سو تمہاری صلح کے سبب تمہاری سلطنت اُس شخص پر غالب ہوگئی جو اُس سے مقابلہ کو آوے اور وہ سلطنت تمہاری دُوراہی اور درستی واستقامت کی شکر گزار رہے کہ تم نے خونریزی نہونے دے

فِیْهِ اَیْدِیْکُمَا عَلَی الظَّفَرِ الْحُلْوِ وَاَیْدِیْ قَوْمٍ عَلَی الْاَکْبَادِ

ترجمہ اُس صلح مین تم دونو کی ہاتھ فتح شیرین وعمدہ پر ہین اور قوم مفسد کے ہاتھ اُنکے سینون پر تاکہ پہٹ نجاوین ۔

فَهِ وَالْمَجْدِ وَالنَّدَی وَالْاَیَادِ	هٰذِہٖ دَوْلَۃُ الْمَکَارِمِ وَالرَّاْ

ترجمہ تم دونون کی سلطنت عمدہ کامون اور شرف اور سخا اور نعمتون کے سلطنت ہے نہ لڑائی دنگے کی ۔

کَسَفَتْ سَاعَۃً کَمَا تَکْسِفُ الشَّمْسُ وَعَادَتْ وَنُوْرُهَا فِی ازْدِیَادِ

ترجمہ تمہارے دولت کو ایک ساعت گرہن لگ گیا تھا جیسا سورج گہا کرتا ہے اور پھر لوٹی ایسے حال مین کہ اُس کا نور ترقی پر تھا ۔

یَفْتَنِیْ مَارِدٍ عَلَی الْمُرَّادِ	یَزْحَمُ الدَّهْرُ رُکْنُهَا عَنْ اَذَاهَا

المارد العاتی ترجمہ اِس دولت کی قوت وسعادت زمانہ کو اپنی تکلیف دینے سے بذریعہ ایک جوانمرد کے جو سرکشون پر سرکش ہی روکتی ہی یعنی بذریعہ کافور کے جو کسی سرکش سے نہین دبتا بلکہ اُسکو دبا لیتا ہے ۔

مُتْلِفِ مُخْلِفِ وَفِيٍّ اَبِيٍّ	عَالِمٍ حَازِمٍ شُجَاعٍ جَوَادِ

ترجمہ کیسا جوان مرد اموال کا تلف کرنیوالا یعنی سخی جب اُسکا مال خرچ ہوجاوے تو بذریعہ سیف دشمنوں کا مال چھین کر اُس کے جگہ رکھدی - وعدہ وفا کرنیوالا - ذلت سے انکار کرنیوالا - عالم - ہوشیار - بہادر - سخی -

اَجْفَلَ النَّاسُ عَنْ طَرِيْقِ اَبِي الْمِسْكِ وَذَلَّتْ لَهُ رِقَابُ الْعِبَادِ

ترجمہ دشمن لوگ کافور کے راہ سے بہت ہوگئے اور اُس سے معارضہ نکر سکے اور بندگان خدا کی گردنین اُسکی مطیع ہوگئین -

كَيْفَ لَا يُتْرَكُ الطَّرِيْقُ لِسَيْلٍ	ضَيِّقٍ عَنْ اَتِيِّهِ كُلُّ وَادِ

الاتی السیل الذی یاتی من موضع الی موضع ترجمہ راہ کیونکر چھوڑی نجاوے اُس سیل کے لئے کہ اُسکی کثرت آمد آب سے ہر کہالہ و نالہ تنگ ہوا اور اُنمین سما نسکے -

وقال ہجوہ قبل مسیرہ من مصر بیوم واحد سنتہ ست واربعین وثلثمائتہ

عِيْدٌ بِاَيَّةِ حَالٍ عُدْتَ يَا عِيْدُ	بِمَا مَضٰى اَمْ بِاَمْرٍ فِيْكَ تَجْدِيْدُ

ترجمہ آج عید ہے پھر عید کی طرف مخاطب ہوکر پوچھتا ہے کہ کس حال سے اے عید تو ہمارے پاس لوٹی ہی مثل سال گذشتہ یا کوئی تجمین نئے بات ہے -

اَمَّا الْاَحِبَّةُ فَالْبَيْدَاءُ دُوْنَهُمْ	فَلَيْتَ دُوْنَكَ بِيْدًا دُوْنَهَا بِيْدُ

البید ار الفلاۃ جمعہا بیدٌ لاتبید من سلکہا ترجمہ مگر دوست سو اُنکا یہ حال ہے کہ اُنسے ورے جنگل مہلک حائل ہے کاش تجہسے ورے بہت سے صحرا حائل ہوتے اُنسے ورے نہوتے - غرض یہہ ہے کہ مین ایسے عید سے خوش نہین ہون اس صورت مین ضمیر دونہا کی احبہ کی طرف راجع ہوئی - اور یہہ بھی ہوسکتا ہے کہ یہہ ضمیر بید کی طرف پھیری جاوے اس صورت مین یہہ معنی ہونگے کاش تجہسے ورے بہت سے ایسے جنگل حائل ہون کہ اُنسے ورے اور جنگل ہون یعنی مجمین اور تجمین ای عید اُس فاصلہ سے دونا فاصلہ حائل ہو جو مجمین اور میرے دوستونمین ہی غرض اظہار نفرت عید ہے

لَوْلَا الْعُلٰى لَمْ تَجُبْ بِيْ مَا اَجُوْبُ بِهَا	وَجْنَاءُ حَرْفٌ وَلَا جَرْدَاءُ قَيْدُوْدُ

الجوب القطع - والوجناء الناقۃ العظیمۃ الوجنات او الغلیظۃ الخلق - والحرف الناقۃ الضامرۃ - والقیدود الطویلۃ ترجمہ اگر طلب بلند نامی نہوتی تو یہہ جو مسافت بعیدہ جنگل مین قطع کر رہا ہون ناقہ مضبوط لاغر اور اسپہا کوتاہ مو طویل اُسکو مجہسے قطع نکرلتے یعنی یہہ سارے محنت طلب معالی کے لئے ہے -

وَكَانَ اَطْيَبَ مِنْ سَيْفِيْ مُضَاجَعَةً	اَشْبَاهُ رَوْنَقِهِ الْغِيْدُ الْاَمَالِيْدُ

رونق السیف بیاضہ ونقائہ - والغید الناعمات مثل الامالید ترجمہ اگر طلب علے نہوتی تو زنان نازک اندام درخشندہ روی مشابہہ براقی شمشیر میرے عمدہ ہمخواب ہوتین مگر اب جو مینے شمشیر کی ہمخوابی بجاے معشوقون کے پسند کرلی ہی

صرف بغرض طلب بلند نامی کے ہے۔

لَمْ یَتْرُكِ الدَّهْرُ مِنْ قَلْبِي وَلَا كَبِدِي	شَيْئًا تُتَيِّمُهُ عَيْنٌ وَلَا جِيدُ

تیمہ الحب عبدہ وذللہ ترجمہ زمانہ نے میرے دل وجگر سے کچھ نہین چھوڑا جس کو معشوقون کی آنکھ وگردن اپنا غلام بنائے۔

يَا سَاقِيَيَّ أَخَمْرٌ فِي كُؤُوسِكُمَا	أَمْ فِي كُؤُوسِكُمَا هَمٌّ وَتَسْهِيدُ

ترجمہ اے میرے دونون شراب پلانیوالو کیا تمھارے پیالون مین شراب ہی یا نہین غم اور بیداری ہی یعنے تمھاری شراب بجائے سرور مجکو بیخوابی اور غم بڑھاتی ہی بسبب مفارقت احباب کے۔

أَصَخْرَةٌ أَنَا مَالِي لَا تُحَرِّكُنِي	هَذِي الْمُدَامُ وَلَا هَذِي الْأَغَارِيدُ

الاغارید صوت الغناء ترجمہ کیا مین سخت سنگ ہون مجکو کیا ہوگیا ہے کہ یہہ شراب اور یہہ راگ مجکو کچھ حرکت نہین دیتے۔

إِذَا أَرَدْتُ كُمَيْتَ الْخَمْرِ صَافِيَةً	وَجَدْتُهَا وَحَبِيبُ النَّفْسِ مَفْقُودُ

الکمیت من اسماء الخمر لما فیہا من سواد وحمرۃ ترجمہ جب مین بھورے رنگ کی شراب چاہتا ہون تو وہ فوراً ملجاتی ہے مگر شراب لیکر کیا کرون ایسے حال مین کہ دلی دوست گم ہو یعنی احباب یا شرف ومجد۔

مَاذَا لَقِيتُ مِنَ الدُّنْيَا وَأَعْجَبُهَا	أَنِّي بِمَا أَنَا بَاكٍ مِنْهُ مَحْسُودُ

ترجمہ مین نے دنیا سے کیا کیا عجیب چیزین دیکھی ہین اور سب سے عجیب تر یہہ ہو کہ مین جس شے سے روتا ہون اُسے پر حسد کیا گیا ہون یعنی مین کافور اور اُسکے بخل سے روتا ہون اور اور شاعر میرے اُس سے قرب پر حسد کرتے ہین۔

أَمْسَيْتُ أَرْوَحَ مُثْرٍ خَازِنًا وَيَدًا	أَنَا الْغَنِيُّ وَأَمْوَالِي الْمَوَاعِيدُ

خازنا ویدا منصوبان علی التمیز۔ والمثری الغنی ترجمہ مین بڑا راحت مند تونگر بلحاظ خزانچی اور ہاتھ کے ہوگیا۔ مین مالدار ہون اور میرے اموال کافور کے وعدے ہین۔ یعنی کافور مجکو کچھ دیتا نہین صرف جھوٹے وعدے کرکے نرے گوذر سے پیٹ بھرتا ہے اسلئے میرے خزانچی اور میرے ہاتھ کو کچھ حفاظت کی تکلیف نہین ہی دونون آرام سے ہین۔

إِنِّي نَزَلْتُ بِكَذَّابِينَ ضَيْفُهُمْ	عَنِ الْقِرَى وَعَنِ التَّرْحَالِ مَحْدُودُ

محدود ممنوع ومنہ الحدود لانہا تمنع المحدود من المعاصی ترجمہ مین ایسے جھوٹون مین فروکش ہون کہ اُنکا مہمان مہمانی اور کوچ سے روکا گیا ہی یعنی وہ مہمان کو نہ کچھ دیتے ہین اور نہ اُسکو جانے دیتے ہین۔

جُودُ الرِّجَالِ مِنَ الْأَيْدِي وَجُودُهُمُ	مِنَ اللِّسَانِ فَلَا كَانُوا وَلَا الْجُودُ

ترجمہ مردونکی بخشش بذریعہ ہاتھون کے ہوتی ہی اور ان جھوٹون کی عطا زبانی وعدے سو خدا کرے کہ نہ وہ رہین

اور نہ اُنکی جھوٹی بخشش - دونون جاتی رہین -

مَا يَقْبِضُ الْمَوْتُ نَفْسًا مِنْ نُفُوسِهِمْ	إِلَّا وَفِي يَدِهِ مِنْ نَتْنِهَا عُودُ

ترجمہ موت کوئی جان اُنکی جانون مین سے قبض نہین کرتی مگر ایسے حال مین کہ اُس جان کی بوی بد کے سبب موت کے ہاتھ مین لکڑی ہوتی ہو اُسکے ذریعہ سے قبض روح کرتی ہے جیسے ناپاک چیز کو بذریعہ لکڑی اُٹھاتے ہین -

مِنْ كُلِّ رِخْوِ وِكَاءِ الْبَطْنِ مُنْفَتِقٍ	لَا فِي الرِّجَالِ وَلَا النِّسْوَانِ مَعْدُودُ

الوکار ماتشد بہ القربہ - والمنفتق الموسع لکثرۃ لحمہ کانہ انشق - ترجمہ وہ کافور اُن لوگون مین سے ہے جنکے شکم کا تسمہ ڈھیلا ہے باد شکم کو روک نہین سکتا گویا اُسکا شکم پھٹا ہوا ہو نہ وہ مردون مین شمار کیا جاتا ہے نہ عورتون مین یعنے وہ نہ آلہ رجولیت رکھتا ہو نہ مکان مخصوص زنان -

أَكُلَّمَا اغْتَالَ عَبْدُ السَّوْءِ سَيِّدَهُ	أَوْ خَانَهُ فَلَهُ فِي مِصْرَ تَمْهِيدُ

اغتال اہلک و قتل غیلۃ ترجمہ کیا جب کوئی بد غلام اپنے مولی کو ناگاہ قتل کریگا یا اُسکی خیانت کریگا تو اُسکا کار مصر مین درست و راست ہو جاویگا - یعنی مصریون سے تعجب ہے کہ ایسے خائن و غدار غلام کو اپنا سردار بنا رکھا ہو - یہان استفہام انکاری ہے یعنی ایسا نہونا چاہیئے -

صَارَ الْخَصِيُّ إِمَامَ الْآبِقِينَ بِهَا	فَالْحُرُّ مُسْتَعْبَدٌ وَالْعَبْدُ مَعْبُودُ

مستعبد مذلل و معبود مطاع ترجمہ خصے مصر مین سب غلامان گریختہ کا پیشوا ہوگیا سو اب وہان آزاد شخص تو ذلیل ہے اور غلام واجب الاطاعت -

نَامَتْ نَوَاطِيرُ مِصْرَ عَنْ ثَعَالِبِهَا	فَقَدْ بَشِمْنَ وَمَا تَفْنَى الْعَنَاقِيدُ

النواطیر جمع ناطر و ہو الذی یحفظ الکرم و النخل ترجمہ نگہبانان مصر لیٹے یا اُسکے لومڑیون سے غافل ہوگئے اور اُنہون نے اس کثرت سے میوے کھائے کہ انکا دل کھانے سے بھر گیا اور اس سے اُنکو نفرت ہوگئی اور خوشہ ہائے انگور تمام نہین ہوتے - نگہبانون سے مراد سردار لوگ اور لومڑیون سے اراذل ہین -

الْعَبْدُ لَيْسَ لِحُرٍّ صَالِحٍ بِأَخٍ	لَوْ أَنَّهُ فِي ثِيَابِ الْحُرِّ مَوْلُودُ

ترجمہ غلام عمدہ آزاد کا بھائی نہین ہو سکتا ہو اگرچہ غلام آزاد کے کپڑون اور لباس مین پیدا کیا جاوے کافور کے خواجہ زادہ کو برانگیختہ کرنا ہو کہ کافور اگرچہ اظہار دوستی کرے مگر وہ قابل اعتبار نہین -

لَا تَشْتَرِ الْعَبْدَ إِلَّا وَالْعَصَا مَعَهُ	إِنَّ الْعَبِيدَ لَأَنْجَاسٌ مَنَاكِيدُ

مناکید جمع منکود ترجمہ غلام تجربہ مگر اس حالمین کہ چوب تعلیم اُس کے ساتھ خریدے - بیشک غلام لوگ سرشت کے ناپاک اور بے خیر ہوتے ہین - بے مار ی کام نہین دیتے -

مَا كُنْتُ اَحْسَبُنِي اَبْقٰى اِلٰى زَمَنٍ	يُسِيءُ بِي فِيهِ كَلْبٌ وَهُوَ مَحْمُودُ

ترجمہ مین اپنی نسبت یہہ گمان نہین کرتا تھا کہ اُس زمانہ تلک زندہ رکھا جاؤنگا کہ میرے ساتھہ ایک کتا برائی کرے گا اور اسپر بھی وہ سیر امدوح ہوگا یعنی باوجود اسکے کہ وہ قابل مذمت ہو مجکو اُسکی ستائش کرینکی حاجت ہوگی۔

وَلَا تَوَهَّمْتُ اَنَّ النَّاسَ قَدْ فَقَدُوا	وَاَنَّ مِثْلَ اَبِي الْبَيْضَاءِ مَوْجُودُ

ترجمہ اور مجکو اسکا وہم بھی نہ تھا کہ عمدہ لوگ گم کئے گئے اور یہہ کہ مثل ابے البیضاء کے موجود ہے کافور کو ابو البیضا بطور تمسخر کہا

وَاَنَّ ذَا الْاَسْوَدَ الْمَثْقُوبَ مِشْفَرُهُ	تُطِيعُهُ ذِي الْعَضَارِيطُ الرَّعَادِيدُ

العضاریط الاتباع۔ والرعادید جمع رعدید وہو الجبان وذی مخفف ہذی ترجمہ اور یہ بھی وہم تھا کہ اس حبشی سوٹے ہونٹھ بند سے ہوئے کی یہہ بے قدر ڈر پوک اطاعت کرینگے اور اُسکو اپنا سردار بنا لینگے۔

جَوْعَانُ يَاْكُلُ مِنْ زَادِي وَيُمْسِكُنِي	لِكَيْ يُقَالَ عَظِيمُ الْقَدْرِ مَقْصُودُ

ترجمہ وہ بھوکا ہے کہ باوجود بسیار خواری کے سیر نہین ہوتا اور میرے توشہ سے کھاتا ہی اور مجکو روک رکھا ہی اور جانے نہین دیتا تاکہ لوگ کہین کہ کافور بلند قدر ہے اور متنبے جیسے نامور شخص اُسکا قصد رکھتے ہین۔ میرے توشہ سے کھاتا ہی اسکے یہہ معنی کہ مینے اُسکو بڑا ہدیہ دیا ہی جس سے وہ کھاتا ہے۔ اور بعض کہتے ہین کہ کافور نے متنبے کے واسطے چندہ کیا تھا اور وہ سب آپ ہی رکھہ لیا۔ اور یہہ بھی کہتے ہین کہ متنبے مدت قیام مین اپنے پاس سے کھاتا تھا اور کافور نے اُسکو کچھہ نہین دیا تھا باین ہمہ اُسے رخصت نہین کرتا تھا تو گویا کافور متنبے کا توشہ کھاتا تھا۔

اِنَّ امْرَاً اَمَةٌ حُبْلٰى تُدَبِّرُهُ	لَمُسْتَضَامٌ سَخِينُ الْعَيْنِ مَفْؤُودُ

المفئود الذی لا فواد لہ۔ ترجمہ بیشک وہ شخص کہ ایک چھوکری حاملہ اُسکی پرورش کرتی ہی وہ بیشک مظلوم گرم چشم یعنی بیچین بیدل ہے۔ خواجہ زادہ کافور کو ترغیب سرکشی دیتا ہے۔

وَيْلُمِّهَا خُطَّةً وَيْلُمِّ قَابِلِهَا	لِمِثْلِهَا خُلِقَ الْمَهْرِيَّةُ الْقُوْدُ

ویلمہا بضم اللام وکسرہا یرید ویل امہ فحذف لکثرتہ فی الکلام۔ یقال عند التعجب من الشی ویلمہ۔ ومنہ قول النبی صلی اللہ علیہ وسلم لابی بصیر ویلمہ مسعر حرب والمہریۃ منسوبۃ الی مہرۃ بن حیدان بطن من قضاعۃ۔ والقود الطوال طویل الظہر والعنق ترجمہ کتنا عجب ہے یہہ قصہ اور کیسا عجیب ہے وہ شخص جو اس قصہ کو قبول کرے ایسے ہی قصہ کے لئے یعنی کافور کے پاس سے بھاگنے کے لئے ناقہ نسل مہرہ دراز گردن و پشت پیدا کی گئی ہین کہ اسکے ذریعہ سے اُس سے جلد دور ہو جاوے۔

وَعِنْدَهَا لَذَّ طَعْمَ الْمَوْتِ شَارِبُهُ	اِنَّ الْمَنِيَّةَ عِنْدَ الذُّلِّ قِنْدِيدُ

القندید القند والخمر ترجمہ اور ایسی ہی صورت مین موت کے پیالہ پینے والے کو اُسکا ذائقہ اچھا معلوم ہوتا ہی کیونکہ بیشک موت ذلت کے وقت مثل قند شیرین معلوم ہوتی ہے کیونکہ اشراف سے تحمل ذلت نہین ہو سکتا ہے۔

مَنْ عَلَّمَ الْاَسْوَدَ الْمَخْصِيَّ مَكْرُمَةً | اَقَوْمُهُ الْبِيضُ اَمْ اٰبَاؤُهُ الصِّيدُ

البیض الکرام ۔ والصید جمع اصید ہم الملوک العظام ترجمہ حبشی خصی یعنی اختہ کو بزرگی کسنے سکھائی کیا اُسکی قوم سخی یا اُسکے دادون نے جو بادشاہ تھے بیض اور صید بطور استہزا کہتا ہے۔

اَمْ اُذْنُهُ فِي يَدِ النَّخَّاسِ دَامِيَةً | اَمْ قَدْرُهُ وَهُوَ بِالْفَلْسَيْنِ مَرْدُودُ

ترجمہ یا اُسکو بزرگی اُسکے کان نے سکھائی ایسے حال مین کہ وہ بردہ فروش کے ہاتھ مین خون آلودہ تھا یا اُسکے قدر وقیمت نے کہ جو دو پیسونکی زیادتی کے سبب یا دو پیسونکی عوض بسبب گرانے لوٹایا جاتا ہو بسبب اُسکے خست وبدخوی وبدروئی کے

اَوْلَى اللِّئَامِ كُوَيْفِيرٌ بِمَعْذِرَةٍ | فِي كُلِّ لُؤْمٍ وَبَعْضُ الْعُذْرِ تَفْنِيدُ

التفنید اللوم وضعف الرأی وکویفیر تصغیر کافور ترجمہ ناکس لوگون مین ہر بخل وخست مین قابل پذیرای عذر میرے کافور ہے کیونکہ وہ کمینون کی اولاد ہی جنہون نے اُسے سخاوت وکرم نہین سکھائی پس اُسکا کیا قصور ہے پھر کہتا ہے کہ بعض عذر نصیحت وضعف رای ہوتی ہین یعنی قائم مقام ہجو کے چنانچہ یہہ میرا عذر۔

وَذَاكَ اَنَّ الْفُحُولَ الْبِيضَ عَاجِزَةٌ | عَنِ الْجَمِيلِ فَكَيْفَ الْخِصْيَةُ السُّودُ

الخصیۃ جمع خصی کصبیۃ وصبی ترجمہ اور یہہ اُسکی معذوری اسوجہ سے ہے کہ سخی نر احسان کرنے سے عاجز ہین پھر کیا حال ہوگا بچارے کالے خصیونکا مصرعہ اول تعریض ہے اور بادشاہون پر۔

وقال یمدح ابا الفضل محمد بن الحسین بن العمید ویہنیہ بعید النیروز

جَاءَ نَيْرُوزُنَا وَاَنْتَ مُرَادُهْ | وَوَرَتْ بِالَّذِي اَرَادَ زِنَادُهْ

نوروز ونیروز عید من اعیاد المجوس ۔ وَوری الزند کنایۃ عن بلوغ المراد ترجمہ ہمارا نوروز آیا اور اُسکے آنیسے اُسکا مطلب تیرا دیکھنا ہے اور جو اُسنے ارادہ کیا تھا اُسکے موافق اُسکی چقماق نے آگ دی یعنی اُسکا مطلب دلی جو تیرا دیکھنا تھا حاصل ہوگیا۔

هٰذِهِ النَّظْرَةُ الَّتِي نَالَهَا مِنْكَ | اِلَى مِثْلِهَا مِنَ الْحَوْلِ زَادُهْ

ترجمہ یہہ نظارہ جو نوروز نے تجھسے حاصل کیا ہے سال آیندہ کے نوروز تلک اُسکا توشہ ہے یعنی وہ ایک سال اُسکے سرور مین جیئےگا پس یہہ گویا اُسکا توشہ ہو سال بھر کے لئے۔

يَنْثَنِي عَنْكَ آخِرَ الْيَوْمِ مِنْهُ | نَاظِرٌ اَنْتَ طَرْفُهُ وَرُقَادُهْ

ترجمہ آج آخر روز مین تجھسے اُسکی وہ آنکھ رخصت ہوگی جسکی تو آنکھ اور خواب ہے یعنے نوروز کے آنکھ کی تو آنکھ وخواب ہو اور اُسکا سبب راحت خلاصہ یہہ کہ تجکو دیکھکر نوروز خنک چشم جاویگا۔

نَحْنُ فِي اَرْضِ فَارِسٍ فِي سُرُورٍ | ذَا الصَّبَاحُ الَّذِي نَرَى مِيلَادُهْ

ترجمہ ہم سرزمین فارس مین نہایت خوشی مین ہین یہہ صبح نوروز جسکو ہم دیکھتے ہین آیندہ نوروز تلک میلاد سرور ہے -

عَظَمْتَهُ مَمَالِكُ الْفُرْسِ حَتّٰى	كُلُّ اَيَّامِ عَامِهٖ حُسَّادُهُ

ترجمہ باشندگان ممالک فارس نے نوروز کو ایسا معظم ٹھرایا ہو کہ تمام سال کے روز اسپر حسد کرتے ہین -

مَا لَبِسْنَا فِيْهِ الْاَكَالِيْلَ حَتّٰى	لَبِسَتْهَا تِلَاعُهٗ وَ وِهَادُهُ

التلاع جمع تلعة وہی ما ارتفع من الارض والوہاد ضدہا ترجمہ ہمنے نوروز مین تاج نہین پہنے جب تلک اُن تاجون کو اُسکے ٹیلون اور گڑہون نے نہین پہنا یعنی بسبب جوش بہار ہر اونچی و نیچی جگہ پر پھول کھل رہی تھے جو بمنزلہ اُنکے تاج کے ہین -

عِنْدَ مَنْ لَا يُقَاسُ كِسْرٰى اَبُوْسَا	سَانَ مُلْكًا بِهٖ وَلَا اَوْلَادُهُ

الظرف متعلق بہ لبسنا کسری ابوساسان ہو ملک فارس وقیل الملوک العجم بنو ساسان لہذا ترجمہ ہمنے تاج پہنے اُس شخص کے پاس کہ کسری ابوساسان اور اُسکی اولاد کا ملک اُسکے ملک سے قیاس نہین کیا جاتا -

عَرَبِيٌّ لِسَانُهُ فَلْسَفِيٌّ	رَأْيُهُ فَارِسِيَّةٌ اَعْيَادُهُ

ترجمہ ممدوح کی زبان عربی اور اُسکی رائے حکیمانہ اور اُسکے عیدین فارسی ہین مثل نوروز و مہرجان کے -

كُلَّمَا قَالَ نَائِلٌ اَنَا مِنْهُ	سَرَفٌ قَالَ اٰخَرٌ ذَا اقْتِصَادُهُ

ترجمہ جب کہ ایک عطا کہتی ہی کہ مین منجانب ممدوح اسراف ہون یعنی وہ آپکو بڑا شمار کرتی ہی تو دوسری عطا کہتی ہی کہ یہہ تو اُسکی میانہ روی ہی یعنی وہ اول عطائے کثیر دیتا ہی جو اسراف معلوم ہوتی ہی بعد اُسکے اُس سے اکثر دیتا ہے کہ عطائے سابق اُسکی نسبت میانہ روی معلوم ہوتی ہے خلاصہ یہہ ہی کہ اُسکی عطا ہردم متزاید رہتی ہی -

كَيْفَ يَرْتَدُّ مَنْكِبِيْ عَنْ سَمَاءٍ	وَالنِّجَادُ الَّذِيْ عَلَيْهِ نِجَادُهُ

ترجمہ کسطرح میرا شانہ آسمان سے رکے اور گھٹے حال آنکہ وہ پرتلہ جو اُس شانہ پر ہے ممدوح کا پرتلہ ہی یعنی مجکو یہہ فخر حاصل ہوا تو مین آسمان سے کندھے سے کندھا ملا کر چلتا ہون اُس سے دبتا نہین ہون -

قَلَّدَتْنِيْ يَمِيْنُهُ بِحُسَامٍ	اَعْقَبَتْ مِنْهُ وَاحِدًا اَجْدَادُهُ

ترجمہ ممدوح کی دست راست نے میری ایسی بے مثل تلوار لٹکادی ہی اور عطا کی ہی کہ اُس تلوار کے دادون نے اُس کو ایک لوتا چھوڑا تھا - تلوار کی اجداد سے مراد وہ کانین ہین جنہین عمدہ لوہا پیدا ہوتا ہے یعنی وہ تلوار ایسی اصیل جوہر دار لوہے کی تھی کہ اُس قسم کا لوہا کانون مین اور پیدا نہین ہوا پس وہ بےمثل و بے نظیر ہے -

كُلَّمَا اسْتُلَّ ضَاحَكَتْهُ اِيَاةٌ	تَزْعُمُ الشَّمْسُ اَنَّهَا اَرْآدُهُ

ایاۃ الشمس ضوءہا - والارآد جمع رأد و ہو الضوء او جمع رید و ہو الترب ترجمہ جب وہ سونتی جاتی ہے تو سورج کی روشنی اُس کے مشابہ ہوتی ہی یا اُس سے ہنستی ہی اور آفتاب خیال کرتا ہی کہ میری روشنی اس روشنی کے مثل یا ہمزاد ہے

افراد کو جمع لایا باوجودیکہ ایاۃ واحد ہے اس خیال سے کہ جب شمشیر برہنہ ہوتی ہے اسی وقت روشنی ہوتی ہے پس جمع باعتبار افراد روشنی ہے۔

مَثَلُوْهُ فِیْ جَفْنِهٖ خَشْیَةَ الْفَقْدِ فَفِیْ مِثْلِ اَثْرِہٖ اِغْمَادُہٗ

اثر بفتح الالف وسکون الثار فرند السیف ترجمہ اُسکے بنانے والون نے اُسکے میان پر اس خیال سے کہ وہ نظر سے غائب نہووے اُسکی تصویر سونے سے کہینچدی ہے تاکہ وہ تصویر قائم مقام اصل شمشیر رہے اوراس تدبیر سے وہ محبوب النظر تلوار نظر سے غائب نہو اور ہر وقت پیش نظر رہے سو اُسکا میان مین کرنا اُس چیز مین ہے جو مثل تلوار جوہردار ہے یعنے اُسکے میان پر بہی مثل شمشیر جوہر بنادئے ہین۔

مُنْعَلٌ لَا مِنَ الْحَفَا ذَهَبًا یَحْمِلُ بَحْرًا فِرِنْدُہٗ اَزْبَادُہٗ

النعل حدیدة فی اسفل غمد السیف۔ والفرند ما السیف وجوہرہ ترجمہ اُسکے میان کے اخیر مین سونا لگا ہوا ہے اور یہہ نعل سو وہ پائے کے سبب نہین ہے بلکہ واسطے آرائش واظہار خوبے شمشیر خلاصہ یہہ کہ اُسکی کوتھی سونے کی ہے۔ اور وہ تلوار بسبب کثرت ابداری کے گویا ایک دریا کو اٹھائے ہوئے ہے جسکی کف اُس کے جوہر ہین یعنے اُس کے جوہر بمنزلہ کف دریا ہین۔

یَقْسِمُ الْفَارِسَ الْمُدَجَّجَ لَا یَسْلَمُ مِنْ شَفْرَتَیْهِ اِلَّا بِدَادُہٗ

المدجج المغطے بالسلاح۔ والبداوان جانبا السرج ترجمہ وہ تلوار سوار کامل سلح اور اُسکے زین کو پورے برابر دو ٹکڑے کردیتی ہے اُسکی دود ہارون سے سوائے کنار زین اور کوئی چیز نہین بچتی۔ کنارہ زین کے بچنے کی یہہ وجہ ہے کہ وہ وسط سے بچا ہوتا ہے۔ ہندی مین دو دہاری شمشیر کو کتی کہتے ہین۔ تلوار صرف ایک دہار سے کاٹتی ہے دونون دہارون کے یہہ معنے کہ جس دہار سے چاہے۔

جَمَعَ الدَّهْرُ حَدَّہٗ وَیَدَیْہِ	وَثَنَائِیْ فَاسْتَجْمَعَتْ اٰحَادُہٗ

ترجمہ زمانہ نے ممدوح کے لئے تین یکتا چیزین جمع کردین۔ ایک تیز دہار شمشیر اور دوسرے دونون ہاتھ ممدوح کے۔ تیسرے میری تعریف سو زمانہ کی سب یکتا چیزین جمع ہوگئین یعنی شعر جو اُسکی مدح مین ہین وہ بھی یکتا ہین۔

وَتَقَلَّدْتُ شَامَةً فِیْ نَدَاہُ	جِلْدُهَا مُنْفِسَاتُہٗ وَعَتَادُہٗ

المنفسات الاشیاء النفیسۃ واحدہا منفس۔ والعتاد العدۃ۔ والکنایۃ فی المنفسات والعتاد للممدوح ترجمہ اور مین نے اپنے گلے مین وہ چیز لٹکائی جو اُسکی عطایا مین بمنزلہ خال تہی اور جلد اُس خال کی اُسکی نفیس چیزین اور تمام سامان جو اُسنے بخشا۔ خلاصہ یہہ کہ ممدوح نے اُسکو اشیائے نفیسہ مثل گھوڑون اور خلعتون اور ہتیارون کے ہدیۃً بہیجین سو کہتا ہے کہ یہہ سیف اُن سب ہدایا مین ایسے نمایان تہی گویا اُن سب کے جسم کا خال تھا۔

فارقت لبدہ وفیہا طرادہ	فرستنا سوابق کن فیہ

الضمیر فی فیہ عائد الی نداہ فی البیت الاول - والضمیر فی لبدہ وطرادہ للممدوح واراد بالطراد تادیبہ ترجمہ ان عمدہ گھوڑون نے جو منجملہ عطا تھے ہمکو سواری سکھادی کیونکہ بوقت عطا گو ممدوح کے زینونسے وہ جدا ہوگئے تھے مگر اُنمین وہ تادیب اور شائستگی جو اُسنے سکھائی تھی باقی تھی -

وبلاد تسیر فیہا بلادہ	ورجت راحۃ بنا لا تراہا

ترجمہ اور ان گھوڑون نے ہمارے پاس آنے سے امید اس راحت کی کی جو وہ اُسکو نہ دیکھین گے یعنی اُنکو میرے پاس بھی راحت نصیب نہوگی کیونکہ ہم اُسکے ساتھ گھوڑون پر سوار ہوکر لڑائیو نمین رہین گے اور وہ شہر جنمین وہ گھوڑے پھرینگے وہ وہی شہر اُسکی عملداری کے ہین جو نہایت وسیع ہین پھر راحت کیسی -

هل لعذری الی الهمام ابی الفضل قبول سواد عینی مدادہ

ترجمہ کیا میرے عذر کو طرف سردار ابو الفضل کی دولت قبول حاصل ہوگی - میری آنکہ کی سیاہی اُسکے لکھنے کی سیاہی ہوجاوے - چونکہ ممدوح کاتب ہی اسلئے اُسکو دعا دیتا ہی کہ کاش میری آنکہ کی سیاہی اُسکی روشنائی ہوجاوے -

مکرمات المعلہ عوادہ	انا من شدۃ الحیاء علیل

ترجمہ مین بسبب شدت حیا کے ایسا بیمار ہون کہ عطایا اُسکے بیمار کرنیوالے کی اُسکی عیادت کرتی ہین قصد اس شعر کا یہ ہے کہ ممدوح نے متنبی کے کسی شعر مین اُس سے مناظرہ کیا تھا اسی واسطے اُسکو اپنا بیمار کنندہ کہا یعنی مین حیا کے سبب بیمار ہون اور اُسکی عطایا ہر روز میری عیادت کو آتی ہین -

عن علاہ حتی ثناہ انتقادہ	ما کفانی تقصیر ما قلت فیہ

ترجمہ میرے اشعار مدحیہ کی کوتاہی جو اُسکی بلندی مرتبہ کی تعریف مین مینے کہے مجھکو کافی نہین ہوئی یہان تلک کہ اُس کے پرکھنے نے اُس تقصیر کو دوبالا کردیا - یعنی اول میری تقصیر ادائے حق توصیف مین اور دوسرا اُسکا پرکھنا یہ دونون تقصیرین ہوگئین کہ اُسکو حاجت پرکھنے کی ہوئی -

انني اصيد البزاة ولكن اجل النجوم لا اصطاده

ترجمہ بیشک مین تمام بازونسے عالی مضامین کا زیادہ شکار کرنیوالا ہون یعنی بڑا مضامین بند شاعر ہون مگر کیا کیجئے کہ مین اُس شخص کا جو ستارونسے برتر ہوا ہی شکار نہین کرسکتا یعنی ممدوح کا حق تعریف ادا نہین ہوسکتا -

والذی یضمر الفواد اعتقادہ	ربما لا یعبر اللفظ عنہ

ترجمہ بہت سے مضمون ایسے ہین کہ وہ لفظون سے تعبیر نہین ہوسکتے اور وہ چیز جسکو دل چھپاتا ہی وہ اُسکا اعتقاد ہے یعنی تیری تعریف کے مضامین مین بیان نہین کرسکتا مگر اُنکا تیری نسبت معتقد ہون

مَا تَعَوَّدْتُ اَنْ اَرٰی کَاَبِی الْفَضْلِ وَهٰذَا الَّذِیْ اَتَاهُ اعْتِیَادُهٗ

ترجمہ مجکو یہہ عادت نہین یعنی یہہ اتفاق نہین پڑا کہ مثل ابو الفضل کے کوئی عظیم القدر شعر فہم دیکھون اور یہہ شعر مدحیہ جو تیرے پاس لایا ہون یہہ میری ہمیشہ کی عادت ہی یعنی اگرچہ شعر گوئی میرا قدیم شغل ہے مگر کہین مجکو ایسا ممدوح شعر کا پرکھنے والا نہین ملا۔ اس سے معلوم ہوتا ہی کہ متنبے اُسکی تعریف کرتا ہوا جھینپتا اور دبتا ہے۔ کہتے ہین کہ یہہ متکبر برغرور غلط شخص کبھی اپنے اشعار مین کسی سے ایسا نہین دبا اور کسی کی ایسی تواضع نہین کی جیسی ابو الفضل کی سچ ہی ہر فرعون را موسے

اِنَّ فِی الْمَوْجِ لِلْغَرِیْقِ لَعُذْرًا	وَاضِحًا اَنْ یَفُوْتَهٗ تَعْدَادُهٗ

ترجمہ بیشک اُس شخص کے لئے جو موج مین غریق ہو البتہ کہلا ہوا عذر ہے اس امر مین کہ وہ تعداد امواج نہ بتا سکے خلاصہ یہہ کہ مین تیرے اوصاف کے دریا مین بسبب اُنکی کثرت کے غرق ہون پس اُنکا شمار نہین کر سکتا۔

لِلنَّدٰی الْغَلَبُ اَنَّهٗ فَاضَ وَالشِّعْرُ عِمَادِیْ وَابْنُ الْعَمِیْدِ عِمَادُهٗ

ترجمہ اُسکی سخاوت کو غلبہ ہی کیونکہ وہ کثیر ہین اور کیونکر غلبہ نہو کیونکہ کہ میرا بھروسا شعر پر ہے اور سخاوت کا بھروسہ ابن العمید ممدوح پر ہی پس اعتماد سخاوت ایسے بڑے سخی پر ہے تو وہ کیونکر میرے شعر پر غالب نہ آوے۔

نَالَ ظَنِّی الْاُمُوْرَ اِلَّا کَرِیْمًا	لَیْسَ لِیْ نُطْقُهٗ وَلَا فِیَّ آدُهٗ

الآد القوة والظن ہہنا بمعنی العلم ترجمہ میرا علم سب چیزونکو پہونچگیا سوائے اُس سخی کے کہ میری گویائی اُسکی گفتگو کے مانند فصیح نہین ہے اور نہ مجھین اُسکی سی شعر فہمی کی قوت۔

ظَالِمُ الْجُوْدِ کُلَّمَا حَلَّ رَکْبٌ	سِیْمَ اَنْ تَحْمِلَ الْبِحَارَ مَزَادُهٗ

المزاد جمع مزادة ترجمہ اُسکی بخشش ظالم ہے جبکہ کوئی قافلہ شتر سواران بطلب عطا اُسکے پاس آتا ہے تو وہ اس امر کی تکلیف دیا جاتا ہے کہ اُن کے توشے دان دریاؤن کو اٹھالین جو امکان سے باہر ہے یعنی اتنا دیتا ہی کہ کوئی اٹھا نہین سکتا

غَمَرَتْنِیْ فَوَائِدٌ شَاءَ فِیْهَا	اَنْ یَکُوْنَ الْکَلَامُ مِمَّا اَفَادَهٗ

ترجمہ اُسکے فوائد نے مجکو ڈھانپ لیا منجملہ اُن فوائد کے ایک یہہ تھا کہ اُسنے چاہا طرز کلام بھی اُن چیزون مین ہو جو اُس سے فائدہ اٹھایا جاؤن یعنے مینے اُس سے حسن نظم وصحت کلام سیکھے اور اُس کے انتقاد سے مجکو وہ شی حاصل ہوئی جس سے مین غافل تھا۔

مَا سَمِعْنَا بِمَنْ اَحَبَّ الْعَطَایَا	فَاشْتَهٰی اَنْ یَکُوْنَ فِیْهَا فُؤَادُهٗ

ترجمہ ہمنے ایسا سخی نہین سنا تھا کہ اُسکی یہہ خواہش ہو کہ عطایا مین دل ممدوح بھی ہو یعنی علم بھی منجملہ اُسکی بخششونکے ہے۔ علم کو دل سے تعبیر کیا کیونکہ دل محل علم ہے۔

خَلَقَ اللّٰهُ اَفْصَحَ النَّاسِ طُرًّا	فِیْ بِلَادٍ اَعْرَابُهٗ اَکْرَادُهٗ

ترجمہ خداوند تعالی نے اُن شہروتین جنمین بجاے فصحا اعراب غیر فصیح کردے بستے ہون تمام لوگون سے زیادہ فصیح پیدا کردیا یعنی ممدوح باوجودیکہ غیر فصحا مین یعنی فارس مین رہتا ہی مگر وہ افصح الناس ہے۔

وَاَحَقَّ الْغُیُوْثِ نَفْسًا بِحَمْدٍ	فِی زَمَانٍ کُلُّ النُّفُوْسِ جَرَادُہٗ

احق عطف علی قولہ افصح ترجمہ اور اُسکو پیدا کیا جو باران سے زیادہ اپنی ذات مین قابل ستائش ہی ایسے زمانہ مین کہ تمام جانین اُسکی مثل ملخ مفسد ہین یعنی وہ مصلح ہے اور سب مفسد۔

مِثْلَ مَا اَحْدَثَ النُّبُوَّۃَ فِی الْعَالَمِ وَالْبَعْثَ حِیْنَ شَاعَ فَسَادُہٗ

ترجمہ اُسکو بوقت حاجت ایسا پیدا کیا جیسا کہ نبوۃ اور ارسال رسل کو جبکہ عالم مین فساد پھیل گیا خلاصہ یہہ ہی کہ جب عالم مین فساد شائع ہوگیا تو ممدوح کو اُسکا مصلح مثل انبیا علیہم السلام پیدا کردیا۔

زَانَتِ اللَّیْلَ غُرَّۃُ الْقَمَرِ الطَّالِعِ فِیْہِ وَلَمْ یَشِنْہُ سَوَادُہٗ

ترجمہ رات کو چہرہ ماہ نے جو اُسمین طالع ہی زینت دیدی اور اُس ماہ کو تاریکی شب نے عیب نہین لگایا۔

کَثُرَ الْفِکْرُ کَیْفَ نُھْدِیْ کَمَا اَھْدَتْ اِلٰی رَبِّھَا الرَّئِیْسِ عِبَادُہٗ

ترجمہ میری فکر اِس امر مین بہت ہوئی کہ کیونکر تیری طرف ہدیہ لیجاوین جیسے غلام لوگ اپنے رئیس مربی کے پاس ہدیہ لیجاتے ہین۔

وَالَّذِیْ عِنْدَنَا مِنَ الْمَالِ وَالْخَیْلِ فَمِنْہُ ھِبَاتُہٗ وَقِیَادُہٗ

ترجمہ اور جو چیز ہمارے پاس از قسم مال وگھوڑون کے ہے تو وہ اُسی کی بخششین اور رسیان ہین یعنے سب اُسی کا دیا ہی پس اُنکو کیونکر ہدیہ پیش کرین۔

قَدْ بَعَثْنَا بِاَرْبَعِیْنَ مِھَارٍ	کُلُّ مُھْرٍ مَیْدَانُہٗ اِنْشَادُہٗ

مہار بالجر بدل وبالنصب تمیز ترجمہ سونا چار ہم چالیس بچہ اسپ یعنی چالیس شعر بھیجتے ہین اور ہر بچہ اسپ کا میدان اُسکا پڑہنا ہی یعنے جیسے بچھیرون کی خوبی میدانمین دوڑانیسے معلوم ہوتی ہی ایسے ہی میرے شعرونکی خوبی پڑہنے سے ظاہر ہوتی ہے۔

عَدَدٌ عِشْتَہٗ یَرَی الْجِسْمُ فِیْہِ	اَرَبًا لَا یَرَاہُ فِیْمَا یُزَادُہٗ

ترجمہ چالیس ایسے عدد ہین کہ اُسمین جسم کا ایسا مطلب ہے کہ اُس مطلب کو وہ جسم اُس سے زیادہ مین نہین دیکھتا اور بطور دعا کہتا ہی کہ تو اُتنے ہی برس اور جیتا رہے۔ خلاصہ یہہ ہی کہ مینے عدد مذکور کو اسواسطے اختیار کیا ہی کہ چالیس برس حد شباب ہین اُسکے بعد انحطاط قوی شروع ہوجاتا ہی۔ اور ابن العمید کی عمر قریبا اسی برس کے تھے پس گویا یہہ کہتا ہی کہ ایکسو بیس برس جیتا رہے جو انسان کی عمر طبعی ہے۔

فَارْتَبِطْھَا فَاِنَّ قَلْبًا نَمَاھَا	مَرْبِطٌ تَسْبِقُ الْجِیَادَ جِیَادُہٗ

تمابالی انشاؤ ہا وصنعہا ترجمہ سو توان بچہیرون کو باندہے کیونکہ وہ دل جنے انہین بنایا ہی ایسا طویلہ ہی کہ اُسکے عمدہ گھوڑی اور عمدہ گھوڑونسے آگے بڑہجاتے ہین یعنی میرے اشعار کو اورونکے اشعار نہین پہونچتے ۔

وورد علیہ کتاب ابن العمید یتشوقہ فقال

بِکُتُبِ الْاَنَامِ کِتَابٌ وَرَدْ	فَدَتْ یَدَ کَاتِبِہٖ کُلُّ یَدْ

الباء متعلقۃ بمحذوف تقدیرہ یفدی بکتب الانام کتاب ترجمہ یہہ خط جو میرے پاس آیا ہی تمام دنیا کے خط اُسپر قربان کیجاوین اور اُسکے کاتب کے ہاتھہ پر سب ہاتھہ قربان ۔

یُخَبِّرُ عَنْ حَالِہٖ عِنْدَنَا	وَیَذْکُرُ مِنْ شَوْقِہٖ مَا نَجِدْ

ترجمہ وہ خط خبر دیتا ہی اپنے حال سے یعنی شوق سے جو ہماری اوپر گذر رہا ہی اور اپنے شوق کی وہ کیفیت بیان کرتا ہے جسکو ہم اپنے دل مین پاتے رہین خلاصہ یہہ کہ وہ ہمارا اشتاق ہے اور ہم اُسکے ۔

وَاَخْرَقَ رَائِیَہٗ مَا رَاٰی	وَاَبْرَقَ نَاقِدَہٗ مَا انْتَقَدْ

الخرق التحیر من ہم وشدۃ ۔ وبرق اذا شخص بطرفہ من عجب وفزع ترجمہ اور اُس کتاب کے دیکھنے والے کو اُس خوبی خط نے جو اُسمین دیکھی حیران کردیا اور اُسکے پرکھنے والے کو خوبی استحان وحسن الفاظ و معانی و بلاغت نے متعجب کردیا کہ اُس کی آنکہ براہ تعجب کہلی کی کہلی رہگئی ۔

اِذَا سَمِعَ النَّاسُ اَلْفَاظَہٗ	خَلَقْنَ لَہٗ فِی الْقُلُوْبِ الْحَسَدْ

ترجمہ جبکہ لوگ اُسکے الفاظ کو سنین تو وہ الفاظ سامع کے دل مین حسد پیدا کردین ۔

فَقُلْتُ وَقَدْ فَرَسَ النَّاطِقِیْنَ	کَذَا یَفْعَلُ الْاَسَدُ بْنُ الْاَسَدْ

ترجمہ سو جب اُسکے الفاظ و معانی نے گویا لوگون کا شکار کرلیا تو مینے کہا کہ شیر بچہ شیر ایسا ہی کیا کرتا ہے ۔

وقال یمدحہ ویودعہ

نَسِیْتُ وَمَا اَنْسٰی عِتَابًا عَلَی الصَّدِّ وَلَا خَفَرًا زَادَتْ بِہٖ حُمْرَۃُ الْخَدِّ

الخفر الحیاء ترجمہ فراق کی تکلیفونسے مین سب چیزین بہول گیا مگر معشوقہ کی عتاب کو باوجود اُسکے اعراض کے نہین بہولا اور نہ بوقت عتاب اُسکی شرم کو جس سے اُسکے رخسار کی سرخی زیادہ ہوگئی ۔

وَلَا لَیْلَۃً قَصَّرْتُہَا بِقَصُوْرَۃٍ	اَطَالَتْ یَدِیْ فِیْ جِیْدِہَا صُحْبَۃَ الْعِقْدِ

القصیر والقصورۃ ہی المحبوسۃ فی خدرہا ترجمہ اور نہ اُس رات کو بہولا ہون جو ایک پردہ نشین عورت کے سبب اور اُسکی لذت وصال مین مینے کوتاہ کی کہ میرا ہاتھہ اُسکی گردن مین ہار کے ساتھہ دیر تلک رہا ۔ شبہائے وصال ہمیشہ کوتاہ معلوم ہوتی ہین جیسے شبہائے فراق دراز ۔

وَمَنْ لِي بِيَوْمٍ مِثْلَ يَوْمٍ كَرِهْتُهُ	قَرُبْتُ بِهِ عِنْدَ الْوَدَاعِ مِنَ الْبُعْدِ

ترجمہ اور کون شخص میرے لئے ضامن ہووے اُس روز کا جو مثل اُس روز کے ہووے جسکو مینے مکروہ جانا یعنی یوم فراق کے مانند جسکو مینے بخیال مصائب دوری مکروہ جانا ایسا کوئی دن لاوے جیسا یوم وداع تھا اور یہہ آرزو اس سبب سے ہے کہ مین بروز وداع محبوبہ سے بدلہ دوری کے نزدیک ہوگیا یعنے معانقہ رخصت کے لئے اسکا حاصل یہہ اُسکی تمنا بخیال قربت ہے نہ بطمع فرقت۔

وَأَنْ لَا يَخُصَّ الْفَقْدُ شَيْئًا فَإِنَّنِي	فَقَدْتُ فَلَمْ أَفْقِدْ دُمُوعِي وَلَا وَجْدِي

ترجمہ اور کون اس امر کا ضامن ہووے اور میرے لئے تدبیر کرے کہ گم کرنا یعنی جدا ہونا کسی شی کے ساتھہ خاص نہو کیونکہ مین نے بیشک اپنے دوست گم کئے اور اپنے اشکون اور اپنے عشق کو گم نکیا سو اب میری یہہ آرزو ہے کہ فقد عام ہو نہ خاص پس جب حبیب کو گم کرون تو عشق بھی گم ہوجاوے۔

تَمَنٍّ يَلَذُّ الْمُسْتَهَامُ بِمِثْلِهِ	وَإِنْ كَانَ لَا يُغْنِي فَتِيلًا وَلَا يُجْدِي

الفتیل ہو ما علے شق النواۃ والمراد بہ القلیل ترجمہ یہہ جو مین ذکر کر رہا ہون ایک آرزو ہے کہ اس قسم کی تمنا سے عاشق متلذذ ہوتا ہے اگرچہ یہہ آرزو کچھہ مفید نہین ہے اور بیحاصل ہے۔

وَغَيْظٌ عَلَى الْأَيَّامِ كَالنَّارِ فِي الْحَشَا	وَلَكِنَّهُ غَيْظُ الْأَسِيرِ عَلَى الْقِدِّ

القد سیور یشد بہا الاسیر ترجمہ اور مجکو زمانہ پر ایسا غصہ آرہا ہی جو مثل آگ میرے باطن یا دل مین بھڑک رہا ہے مگر وہ محض بیکار سہی جیسا قیدی کا غصہ تسمہ پر جس سے وہ بندہا ہوا کہ یہہ اُسکو فائدہ بخش نہین ہے۔

فَإِمَّا تَرَيْنِي لَا أُقِيمُ بِبَلْدَةٍ	فَآفَةُ غِمْدِي فِي دُلُوقِي مِنْ حَدِّي

الدلوق بالدال المہملۃ ہو سرعۃ الانسلال ترجمہ سو اگر مجکو تو ایسے حال مین دیکھتی ہی کہ مین کسی شہر مین نہین ٹہرتا سو اُسکے وجہ یہہ ہی کہ آفت میرے میان شمشیر کی میری جلد اوگلنے مین ہے میرے تیزے کے سبب یعنی تیز شمشیر اپنے میان کو کاٹ کر اگل پڑتی ہے اسی طرح مجکو کسی شہر مین قرار نہین ہے۔

يُحَلُّ الْقَنَا يَوْمَ الطِّعَانِ بِعَقْوَتِي	فَأَحْرِمُهُ عِرْضِي وَأُطْعِمُهُ جِلْدِي

بعقوتی ای بقربی وقد احاط بے ترجمہ بروز جنگ نیزہ بازی نیزے مجکو گھیر لیتے ہین سو اُسپر اپنی آبرو حرام کرتا ہون اور اپنی کہال اوسکو کہلاتا ہون یعنی مین بھاگتا نہین اور زخمی ہوتا ہون۔

تُبَدِّلُ أَيَّامِي وَعَيْشِي وَمَنْزِلِي	نَجَائِبُ لَا يُفْكِرْنَ فِي النَّحْسِ وَالسَّعْدِ

النجائب جمع نجیب وہو الکریم من الابل او جمع نجیبۃ وہی الناقۃ الکریمۃ ترجمہ میری ایام عمر اور زندگی اور میرے مقام کو بدلہ گھوڑے اور ناقے جو نامبارک و مبارک ایام کا کچھہ فکر نہین کرتے بدلتے رہتی ہین یعنی برابر لئے پھرتے ہین اسی مین اُنکے سبب

راحت قیام سے محروم ہون۔

علیہن لا خوفا من الحر والبرد	واوجہ فتیان حیاء تلثموا

اوجہ معطوف علی نجائب ترجمہ اور میرے مقام وغیرہ کو میرے جوان مرد غلام گھوڑونپر سوار جنہون نے چہرونپر براہ حیا نقاب ڈال رکھی ہی نہ بخوف گرمی و سردی بدلتے رہتے ہین۔

ولکنہ من شیمۃ الاسد الورد	ولیس حیاء الوجہ فی الذئب شیمۃ

الشیمۃ الخلیقۃ ترجمہ اور شرم روی بھیڑئے کی خصلت نہین ہی مگر وہ خصلت شیر سرخ رنگ کی ہی کہتے ہین جب تلک شیر سے آنکھین ملائے رہو اسوقت تلک حملہ نہین کرتا یعنی میرے جوان باحیا ہین۔

اجاز القنا والخوف خیر من الود	اذا لم تجزہم دار قوم مودۃ

ترجمہ جبکہ اُن غلامون کو کسی قوم کے گھر مین جانیکی محبت اجازت ندی یعنی اسمین براہ محبت نجاسکین تو اُنکو اُنکے نیزے اُس گھر مین جانیکی اجازت دیدیتے ہین یعنے بزور سلاح گھر پر دخل کرلیتے ہین اور خوف دوستی سے بہتر ہے کیونکہ ڈرنیوالا شخص بہ نسبت دوست کے زیادہ اطاعت کرتا ہی۔

توفر من بین الملوک علی الجد	یحیدون عن ہزل الملوک الی الذی

حاد تباعد ترجمہ میری جوانان ہمراہی بادشاہون کی خوش طبعی اور لہو ولعب سے کنارہ کرتے ہین اور اُس بادشاہ کیطرف جاتے ہین جو جد وجہد یعنی سپہاوئین سب بادشاہون سے زیادہ ہو یعنی لہو ولعب کو پسند نہین کرتے۔

یسر بین انیاب الاساود والاسد	ومن یصحب اسم ابن العمید محمد

الاساود الافاعی ترجمہ جو سفر مین نام ابن العمید محمد کا ساتھہ رکھے گا یا اُسکا نام پڑہتا رہے گا تو وہ درمیان دانتون افاعی یعنی مارہائے افعی اور شیرونکے بخوف جاسکے گا بہ برکت نام ممدوح۔

ویعبر من افواہہن علی درد	یمر من السم الوحی بعاجز

الوحی السریع۔ والدرد جمع اورد وہو الذی ذہبت اسنانہ ویمر ویعبر فی موضع الحال من قولہ لیسر بین انیاب ای لیسیر مارا عابرا ترجمہ اور جو ابن العمید کا نام اپنے ساتھہ رکھے گا تو وہ افاعی اور شیرونکے دانتون مین ایسے حال مین گذریگا کہ سریع الاثر زہر اُسکی مضرت سے عاجز ہوگا اور سانپونکے اور شیرونکے دانت ایسے ہوجاوینگے کہ گویا اُنکے مونہہ مین نہین ہین سب ٹوٹ گئے ہین یعنی سالم گذرے گا کوئی نقصان اُسکو نہین پہونچے گا۔

فجاءتہ لم تسمع حداء سوی الرعد	کفانا الربیع العیس من برکاتہ

ترجمہ موسم بہار نے اُسکی برکتون کے سبب شتر ہنکانے کی تکلیف ہمکو ہونے دی سو وہ شتر ممدوح کے پاس ایسے حال مین آئیے کہ انہون نے سوائے رعد آواز حدی نہ سنی یعنی آواز رعد قائم مقام حدی ہوگئی۔

کرعن بسیلت فی اناء من الورد	اذا ما استحین الماء یعرض نفسه

الاسبت جلود تدبغ بالقرظ فیبقی علیہا الشعر ترجمہ جبکہ ہمارے شتر اُس پانی سے جو آپ کو اُنکے روبرو ظاہر کرتا تھا شرم کرتے تھے تو وہ بذریعہ ادھوڑی مدبوغ یعنے اپنے ہونٹونکے جو مثل چرم مدبوغ نرم تھے ایک گلاب کے برتن مین پانی پینے لگتے تھے یعنی وہ پانی جو بسبب سیلاب راہ مین جا بجا باقی رہگیا تھا اور بسبب کثرت گل دریا عین جو اسکے گرد کھڑے تھے وہ جگہ گلاب کا برتن معلوم ہوتی تھی اور وہ شترون کے سامنے بار بار آتا تھا تو وہ براہ شرم و قبول تواضع اُسکو پینے لگتے تھے۔ مراد بیان کثرت بارش ہی۔ شارح عروضی نے روایت سابق ابن جنی پر بہت تشنیع کی ہے اور کہا ہی کہ روایت صحیح استحین جیم سے ہے کہ یہہ ہی مناسب لفظ عرض کے ہے یعنی پانی اپنے آپکو شترون پر پیش کرتا تھا اور وہ اُسکو قبول کرتے تھے یعنی پینے لگتے تھے۔

فلم یخلہا جو ہبطناہ من رفد	کانا ارادت شکرنا الارض عندہ

الجو ما اتسع من الاودیۃ ترجمہ گویا زمین نے یہہ ارادہ کیا کہ ہم اُسکا شکر ممدوح سے کرین سو ہمکو کسی فراخ نالے نے جسکو ہم اُترے بے بخشش نہ چھوڑا یعنے پانی اور گھاس دیا۔

واتیانہ نبغی الرغائب بالزہد	لنا مذہب العباد فی ترک غیرہ

ترجمہ ممدوح کی خدمت مین ہمکو آنے مین اور سوا ممدوح کے اور امرا کے چھوڑنے مین ہمارا مذہب زاہد لوگون کا ہے کہ بسبب چھوڑ دینے لذائذ دنیائے فانی کے جو قلیل اور حقیر ہین نعمائے اخروی کے جو کثیر اور دائمی ہین طالب ہین ایسا ہی ہم اور امرا کی عطائے قلیل کو چھوڑ کر ممدوح کی اشیائے مرغوبہ کثیرہ کو چاہتے ہین۔

بارجان حتی ما یئسنا من الخلد	رجونا الذی یرجون فی کل جنۃ

خفف ارجان بتشدید الرا لانہ اسم اعجمی ترجمہ جن نعمتونکی زاہد ہر جنت مین آرزو کرتے ہین ہم اُن لذتون کی خواہش ارجان شہر ممدوحین کرتے ہین کہ وہان سب نعمتین ہین یہان تلک کہ ہم مقام مذکور مین صفت بقا سے بھی کہ مخصوص بجنت ہے نا امید نہین ہین۔

تعرض وحش خائفات من الطرد	تعرض للزوار اعناق خیلہ

الطرد التصید ترجمہ ممدوح کے گھوڑون کی گردنین اُسکے سائلونکو ایسے موڑ موڑ کر دیکھتے ہین جیسے بسبب خوف صیاد کے وحشی جانور خوفناک گردنین اُٹھا اُٹھا کر دیکھا کرتے ہین۔ خلاصہ یہہ کہ اُسکے گھوڑے جانتے ہین کہ وہ ہمکو سائلونکو بخشدیگا اور انکو اُسکی مفارقت منظور نہین ہی اس لئے وہ سائلون کو اُس خوف کی نظر سے دیکھتے ہین جیسے وحشی جانور صیاد کو۔

وزود قطامیم تشایحن فی ورد	وتلقی نواصیہا المنایا مشیحۃ

الشیخ المسرع المجد ترجمہ اور اسکے گھوڑے اپنے چہرونکو نہایت تیزی سے موتون مین ڈالدیتے ہین جیسے بھرے قطا پانی کیطرف جانے مین جلدی کیا کرین - اول تو قطا کی عادت ہی تیز روی کی ہوتی ہی خصوصاً جبکہ وہ بھرے ہون کہ کسی آواز سے روکتے نہین ہین -

وَتَنسُبُ اَفعَالَ السُّیُوفِ نُفُوسُہَا	اِلَیہِ وَیُنسَبنَ السُّیُوفَ اِلَی الہِندِ	

الضمیر فی نفوسہا و فی ینسبن للافعال ترجمہ اور تلوار کے کام اپنے کو ممدوح کی طرف نسبت کرتے ہین اور وہ کام تلوارون کو ہند کی طرف یعنی ضرب شدید قوی دست ممدوح کی طرف منسوب ہے کیونکہ وہ اسکی قوت سے حاصل ہوئی اور تلوار ہند کی طرف پس ضرب قوی سے قوت دست ضارب اور خوبی شمشیر دونون معلوم ہوتے ہین -

اِذَا الشُّرَفَاءُ البِیضُ مَتُّوا بِقَتوِہٖ	اَتَی نَسَبٌ اَعلَی مِنَ الاَبِ وَالجَدِّ	

البیض الکرام السادۃ و متوا تقربوا - والقتو الخدمۃ ترجمہ جبکہ شرفا کرام ممدوح کی خدمت سے تقرب ڈھونڈتے ہین تو ان کو یہ نسبت باپ و دادے کے ایک نسب اعلے حاصل ہوجاتا ہی - یعنی ان کو اسکی خدمت سے وہ شرف حاصل ہوتا ہی جو باپ دادے سے نہین ملتا -

فَتًی فَاتَتِ العَدوَی مِنَ النَّاسِ عَینُہُ	فَمَا اَرمَدَت اَجفَانَہُ کَثرَۃُ الرُّمدِ	

فاتت سبقت - والعدوی ان یعدی الشیٔ فیصیر مثلہ ترجمہ ممدوح ایک جوان ہے کہ اسکی آنکھ دوسرے کے مرض لگ جانیسے بڑھ گئی ہی یعنی اور ونکا حمق اسپر اثر نہین کرتا - سو لوگونکا کثرت سے آنکھ کا دکھنا اسکی آنکھ کو نہین دکھاتا - یہ بطور مثل ہے کہ اورون کے عیب اسمین سرایت نہین کرتے -

وَخَالَفَہُم خَلقًا وَخُلقًا وَمَوضِعًا	فَقَد جَلَّ اَن یُعدٰی بِشَیٍٔ وَاَن یُعدِی	

ترجمہ ممدوح لوگون سے بلحاظ سرشت و عادت و مرتبہ کے جدا ہی سو وہ بیشک بڑا ہی اس امر سے کہ اسپر غیر کا اثر پہونچایا جاوے یا وہ کسی پر اثر کرے کیونکہ کسی مین ایسی لیاقت نہین ہی کہ اسکی تعلیم کے لائق ہووے -

یُغَیِّرُ اَلوَانَ اللَّیَالِی عَلَی العِدَی	بِمَنشُورَۃِ الرَّایَاتِ مَنصُورَۃِ الجُندِ	

ترجمہ وہ راتون کے رنگ دشمنون پر بذریعہ جھنڈون پراگندہ اور لشکر منصور کے بدلدیتا ہے یعنی رات کا رنگ جو سیاہ ہوتا ہی بسبب سلاح درخشان لشکر منصور بدل ڈالتا ہی اور انکو روشن کردیتا ہے -

اِذَا ارتَقَبُوا صُبحًا رَاَوا قَبلَ ضَوئِہٖ	کَتَائِبَ لَا یُردِی الصَّبَاحُ کَمَا تُردِی	

الردیان ضرب من العدو ترجمہ جبکہ دشمن صبح کے منتظر ہون تو وہ قبل روشنی صبح دیکھین گے کہ صبح ایسی جلدی نہین کرتی جیسے وہ لشکر جلدی کرتے ہین یعنی صبح سے پہلے انکو جا مارتے ہین -

وَمَبثُوثَۃٌ لَا تُتَّقَی بِطَلِیعَۃٍ	وَلَا یُحتَمَی مِنہَا بِغَورٍ وَلَا نَجدِ	

عطف علی کتائب ترجمہ اور قبل صبح اعدا اُسکے پھیلے ہوئے لشکر کو دیکھین گے جس سے بذریعہ دیدبان و محافظ بچنا نہین ہوسکتا اور نہ اُنسے کہا در دبانگ مین بچایا جاتا ہی۔

یُغِضْنَ اِذَا مَا عُدْنَ فِی مُتَفَاقِدٍ ۔۔۔ مِنَ الکُثْرِ غَانٍ بِالعَبِیْدِ عَنِ الحَشْدِ

یغضن من غاض الماء اذا ذہب ونقص ۔ والمتفاقد الذی یفقد بعضہ بعضا لکثرتہ واضطرابہ وغان بمعنی مستغن والحشد الجمع ترجمہ جبکہ اُسکے لشکر لوٹ پر پڑتے ہین تو بسبب اپنی کثرت کے ایک دوسرے کو گم کرتا ہی اور بسبب کثرت غلامون کے وہ اس سے بے پرواہ ہی کہ اورونکو خدمت کے لئے جمع کرے یا یہہ کہ اُسکا سب لشکر اُسکا غلام ہی تیج میل لوگ نہین ہین

حَثَتْ کُلُّ اَرْضٍ تُرْبَۃً فِی غُبَارِہٖ ۔۔۔ فَھُنَّ عَلَیْہِ کَالطَّرَائِقِ فِی البُرْدِ

ترجمہ ہر زمین کچھ مٹی غبار لشکر مین بکھیرتی اور ملاتی ہی سو وہ شیان اُس لشکر پر مثل دھاریون کے ہیں چادر مین خلاصہ یہہ کہ اُسکا لشکر مختلف زمینون پر لڑتا پھرتا ہی سو اگر ایسی زمین مین جاتا ہی کہ جسکی مٹی سیاہ ہی تو اُسپر سیاہ غبار اور سرخ زمین پر سرخ غبار پڑتا ہی تو یہہ رنگا رنگ کے غبار اُسپر چادرون کی سی دھاریان معلوم ہوتی ہین ۔

فَاِنْ یَکُنِ المَھْدِیُّ مَنْ بَانَ ھَدْیُہٗ ۔۔۔ فَھٰذَا وَاِلَّا فَالھُدٰی ذَا فَمَا المَھْدِی

ترجمہ سو اگر مہدی موعود وہ شخص ہے کہ جسکی عادت وخصلت نیک وروشن ہو تو وہ یہہ ہی شخص ہی اور نہین تو یہہ شخص ہدایت مجسم ہی پھر امام مہدی کس کام کے رہے یا کیا چیز ہین ۔ نعوذ باللہ من القول الباطل ۔

یُعَلِّلُنَا ھٰذَا الزَّمَانُ بِذَا الوَعْدِ ۔۔۔ وَیَخْدَعُ عَمَّا فِی یَدَیْہِ مِنَ النَّقْدِ

ترجمہ ہمکو یہہ زمانہ بوعدہ امام مہدی بہلا رہا ہی اور یہہ جو نقد اُسکے سامنے ہے اُس سے ہمکو فریب دیتا ہی یعنی ممدوح نقد مہدی ہی پھر زمانہ کو نسیہ کی کیا ضرورت ہے ۔

ھَلِ الخَیْرُ شَیْءٌ لَیْسَ بِالخَیْرِ غَائِبٌ ۔۔۔ اَمِ الرُّشْدُ شَیْءٌ غَائِبٌ لَیْسَ بِالرُّشْدِ

اصل المصراع الاول ہل الخیر شئی غائب لیس بالخیر ترجمہ کیا خیر وہ ہی شی ہی جو غائب ہی سو یہہ تو خیر کی بات نہین ہی اور کیا رستی وہ ہی چیز ہی جو غائب ہی سو یہہ تو راہ کی بات نہین ہے یعنی یہہ درست بات نہین ہی کہ خیر ورشد کو غائب مانین یعنی ابن العمید کو جو حاضر ہی مہدی تسلیم نکرنا اور غائب کو مہدی ماننا درست نہین ہے ۔

اَاَحْزَمَ ذِی لُبٍّ وَاَکْرَمَ ذِی یَدٍ ۔۔۔ وَاَشْجَعَ ذِی قَلْبٍ وَاَرْحَمَ ذِی کَبْدِ

وَاَحْسَنَ مُعْتَمٍّ جُلُوسًا وَرِکْبَۃً ۔۔۔ عَلَی المِنْبَرِ العَالِی اَوِ الفَرَسِ النَّھْدِ

نصب احزم ومابعدہ علی النداء بالہمزۃ ۔ والنہد العالی المرتفع ترجمہ اے ہر عاقل سے ہوشیار تر اور ہر سخی سے زیادہ کریم اور اے ہر دلاور سے زیادہ بہادر اور ہر جگر دار سے زیادہ رحیم ۔ اور ہر عمامہ بند سے عمدہ باعتبار نشست و سواری بلند منبر اور اونچے گھوڑے کے ۔

تفضلت الايام بالجمع بيننا	فلما حمدنا لم تدم لنا على الحمد

ترجمہ ہم دونون کے اکٹھا کرنے مین اولا زمانہ نے ہمپر مہربانی کی سو جب ہمنے اُسکی بابت اجتماع کے تعریف کی تو اُس نے ہم کو تعریف پر دائم نرکھا بلکہ جب نوبت فراق پہونچی تو اُسکی تعریف ہمنے واپس کرلی سا اِس شعر مین تین ضمائر جمع کی لایا اس غرض سے کہ ہم دونون ایک دوسری کی ملاقات کے مشتاق تھے۔

جعلن وداعي واحدا لثلاثة	جمالك والعلم المبرح والمجد

اراد بالمبرح ههنا الغزير فانه هو الذي يشتد على العالم حصوله ترجمہ ان ایام نے میری ایک رخصت کو تین چیزون سے رخصت ہونا قرار دیا ایک تو تیری جمال سے اور دوسرے تیرے علم کثیر سے اور تیسرے تیری بزرگی سے کہ تیرے سوا یہہ تینون چیزین اور جگہ نہین پائی جاتین۔

وقد كنت ادركت المنى غير انني	يعيرني اهلي بادراكها وحدي

ترجمہ اور تیری خدمت مین آنے سے میری سب آرزوئین مجکو ملگئین سوائے اِس امر کے کہ میرا کنبہ مجھپر تنہا خوری کا عیب لگاویگا اسلئے یہہ تیری نعمتین ان پاس لیجانا مجکو ضرور ہے۔

وكل شريك في السرور بمصبحي	ارى بعده من لا يرى مثله بعدي

ترجمہ جب مین وطن پہونچونگا تو میرے خوشی کے شریک لوگ یعنے میرے کنبہ کے آدمی اور میرے احباب مجھسے صبح کو ملینگے اور تیری بخششونکو دیکھکر محظوظ ہونگے مگر مین بعد ممدوح اُس شخص کو دیکھونگا جو بعد میری مفارقت کے ممدوح کی مثل کو نہین دیکھیگا کیونکہ اُسکا کوئی نظیر نہین ہے۔

فجد لي بقلب ان رحلت فانني	مخلف قلبي عند من فضله عندي

ترجمہ سو تو اے ممدوح اگر مین کوچ کرون مجکو ایک دل اپنے پاس سے بخشدے کیونکہ مین اپنے دل کو اُس شخص کے پاس چھوڑے جاتا ہون جسکی عطا میرے پاس ہے یعنی مین بلحاظ جسم تجھسے جدا ہوتا ہون اور اپنے دلکو تیرے پاس بسبب شدت محبت جو باعث کثرت عطا ہی چھوڑے جاتا ہون۔

ولو فارقت نفسي اليك حياتها	لقلت اصابت غير مذمومة العهد

ترجمہ اور اگر میرا نفس اپنی زندگی چھوڑدے اور تجکو اختیار کرلے تو مین بیشک کہون کہ میرے نفس نے راہ کی بات اختیار کی اور اُسکا عہد غیر مذموم ہے یعنی ایفاے عہد اسی کا نام ہے **وقال یمدح عضد الدولة اباشجاع**

ازائر يا خيال ام عائد	ام عند مولاك انني راقد

ترجمہ خیال محبوبہ کو خطاب کرکے کہتا ہو کہ اے خیال کیا تو میری ملاقات کو آیا یا بطور عیادت کرکے اور عیادت ملاقات سے لائق تھی کیونکہ مین بیمار ہون بسبب عشق تیری بھیجنے والیکے کیا تیرا امو یہہ سمجھتا ہے کہ مین سونے والا ہون یعنی تندرست ہون۔

لَيْسَ كَمَا ظَنَّ غَشْيَةٌ لَحِقَتْ ۔ فَجِئْتَنِي فِي خِلَالِهَا قَاصِدُ

ترجمہ تیرے مولی کا یہہ خیال کہ مین سوتا ہون درست نہین ہے بلکہ بصدمہ فراق مجکو ایک گونہ بیہوشی آگئی تھی کہ تو اُس غشی مین میرے پاس آگیا یعنی مین سوتا نتھا بلکہ بیہوش تھا۔

عُدْ وَأَعِدْهَا فَحَبَّذَا تَلَفٌ ۔ أَلْصَقَ ثَدْيِي بِثَدْيِهَا النَّاهِدُ

الناہد المرتفع ترجمہ ای خیال محبوبہ تو پھر آ اور غشی کو بھی لوٹا لا اگرچہ اُس غشی مین ہلاک ہوجاؤن کیونکہ وہ ہلاکی بہت عمدہ ہے جو میری چھاتی کو اُسکی اوبھری ہوئی چھاتی سے ملادے۔

وَجُدْتَ فِيهِ بِمَا يَشِحُّ بِهِ ۔ مِنَ الشَّتِيتِ الْمُؤَشَّرِ الْبَارِدُ

الثغر الشتیت المتفرق الذی فیہ اشر وہو الحسن ترجمہ اور اے خیال تونے اُس چیز کی بخشش کی جسمین دوست بخل کرتا تھا یعنی بوسہ اچھے دندان متفرق خنک کے۔

إِذَا خَيَالَاتُهُ أَطَفْنَ بِنَا ۔ أَضْحَكَهُ أَنَّنِي لَهَا حَامِدُ

ترجمہ جبکہ دوست کے خیالات ہمارے گرد گھومتے ہین اور ہم اُنکے آنیکی شکرگذاری کرتے ہین تو اُسکو یہہ امر ہنساتا ہے کہ مین خیالات کی تعریف کرتا ہون کیونکہ خیال بے حقیقت شے ہے قابل شکرگذاری نہین ہے۔

وَقَالَ إِنْ كَانَ قَدْ قَضَى أَرَبًا ۔ مِنَّا فَمَا بَالُ شَوْقِهِ زَائِدُ

الارب الوطر والحاجۃ ترجمہ اور دوست میری طرف اشارہ کرکے کہتا ہے کہ اگر متنبی نے بذریعہ خیال ہمسے اپنا مطلب پورا کرلیا ہے اور اُسکو تسلی ہوگئی ہے تو اُسکا شوق ہماری طرف کیون بڑھتا ہے۔

لَا أَجْحَدُ الْفَضْلَ رُبَّمَا فَعَلَتْ ۔ مَا لَمْ يَكُنْ فَاعِلًا وَلَا وَاعِدُ

ترجمہ مین اُسکے خیالات کے فضل واحسان کا انکار نہین کرتا کیونکہ اُنہنے بہت دفعہ وہ کام کئے ہین کہ جنکو حبیب نے نہ کبھی کیا اور نہ وعدہ کیا یعنے اُسکا خیال آیا اور ہمسے ملا اور معانقہ کیا اور دوست نے یہہ کام کبھی نہین کیا۔

لَا تَعْرِفُ الْعَيْنُ فَرْقَ بَيْنِهِمَا ۔ كُلٌّ خَيَالٌ وِصَالُهُ نَافِدُ

ترجمہ ملاقات واقعی وخیالی مین میری چشم کچھہ فرق نہین جانتی کیونکہ وہ دونون خیال ہین اُسکا وصال جسمانی بھی تو جلد تمام ہوجاتا ہے مثل خیال کے۔

يَا طَفْلَةَ الْكَفِّ عَبْلَةَ السَّاعِدِ ۔ عَلَى الْبَعِيرِ الْمُقَلَّدِ الْوَاخِدِ

الطفلۃ الناعمۃ والعبلۃ الممتلئۃ والمقلد الذی فی عنقہ قلادۃ ۔ والواخد المسرع فی السیر ترجمہ ای نازک ونرم دست گداز شانہ جو قلادہ پڑے ہوئے تیز رو شتر پہ سوار ہے ۔ جواب ندا اگلے شعر مین ہے۔

زِيدِي أَذَى مُهْجَتِي أَزِدْكِ هَوًى ۔ فَأَجْهَلُ النَّاسِ عَاشِقٌ حَاقِدُ

ترجمہ تو مجکو زیادہ تکلیف دیتی ہے مین تیری محبت مین ٹر ہونگا اور رنج نہین کرونگا کیونکہ تمام لوگون مین سب سے نادان وہ عاشق ہے جو معشوق سے اُسکے ستانے پر کینہ رکھنے لگے ۔

حَکَیْتَ یَا لَیْلُ فَرْعَهَا الْوَارِدُ — فَاحْكِ نَوَاهَا لِجَفْنِيَ السَّاهِدُ

الوارد والشعر الطویل المسترسل ۔ ترجمہ ای شب فرقت تو اُسکے دراز گیسو کے مشابہ ہوگئی یعنی رنگ کی سیاہی و درازی مین تو میری چشم بیدار کے لئے اُسکی دوری فراق کے بھی مشابہ ہوجا یعنی تو مجھسے دور ہوجا جیسا وہ دوست مجھسے دور ہے ۔ درازی شب ہجر سے گھبرا کر کہتا ہی کہ تو چلی جا اور کہین صبح ہونے دے ۔

طَالَ بُكَائِي عَلَى تَذَكُّرِهَا — وَطُلْتَ حَتَّى كِلَاكُمَا وَاحِدُ

ترجمہ محبوبہ کی یاد مین میرا رونا طویل ہی اور ای رات تو بھی طویل ہی یہان تلک کہ دونون کی درازی ایک ہی ہی ۔

مَا بَالُ هٰذِي النُّجُومِ حَائِرَةً — كَأَنَّهَا الْعُمْيُ مَا لَهَا قَائِدُ

ترجمہ اِن ستارون کا بحالت حیرانی کیا حال ہے کہ اپنی جگہ سے ہلتے ہی نہین گویا وہ نابینا ہین جن کا کوئی ہاتھ پکڑ کے لیجانے والا نہین ہے ۔

أَوْ عُصْبَةٌ مِنْ مُلُوكِ نَاحِيَةٍ — أَبُو شُجَاعٍ عَلَيْهِمُ وَاجِدُ

علیہم المیم اذا تحرک عند التقاء الساکنین یحرک بالضم والکسر والضم اولی ترجمہ یا وہ ستارے بادشاہان گرد و پیش کے ایک گروہ ہین کہ ابو شجاع اُنپر خفا ہے اور وہ حیران کھڑے ہین اُسکے خوف سے ۔

إِنْ هَرَبُوا أُدْرِكُوا وَإِنْ وَقَفُوا — خَشُوا ذَهَابَ الطَّرِيفِ وَالتَّالِدِ

ترجمہ اگر وہ بھاگین تو پکڑے جاوین اور اگر کھڑے رہین تو اموال جدیدہ و قدیمہ کی جاتے رہنے کا اُنکو خوف ہے ۔

فَهُمْ يُرَجُّونَ عَفْوَ مُقْتَدِرٍ — مُبَارَكِ الْوَجْهِ جَائِدٍ مَاجِدُ

ترجمہ سو وہ لوگ ایک قابو یافتہ مبارک چہرہ صاحب جود و مجد کے عفو کی امیدوار ہین ۔

أَبْلَجَ لَوْ عَاذَتِ الْحَمَامُ بِهِ — مَا خَشِيَتْ رَامِيًا وَلَا صَائِدُ

الابلج الذی ما بین حاجبیہ بیاض ترجمہ ایسا مقتدر و کشادہ ابرو ہے کہ اگر کبوتر اسکی پناہ پکڑ لین تو اُنکو کسے تیرانداز و شکاری کا کچھ خوف نر ہے ۔

أَوْ رَعَتِ الْوَحْشُ وَهْيَ تَذْكُرُهُ — مَا رَاعَهَا حَابِلٌ وَلَا طَارِدُ

ترجمہ یا وحشی جانور اسکی یاد مین چرین تو اُنکو کوئی جال والا و شکاری نہ ڈرا وے ۔

تُهْدِي لَهُ كُلُّ سَاعَةٍ خَبَرًا — عَنْ جَحْفَلٍ تَحْتَ سَيْفِهِ بَائِدُ

الجحفل الجیش العظیم والبائد الہالک اگر تہدی معروف پڑھا جاوے تو ترجمہ یہہ ہوگا کہ زمانہ ممدوح کے لئے ہر ساعت

دشمن کے بڑے لشکر کی کہ وہ تیغ ممدوح سے ہلاک ہوئے خبر لاتا ہی اور اگر تہدی مجہول پڑہا جاوے تو ترجمہ یہہ ہوگا کہ اُسکو یہہ خبر پہونچائی جاتی ہے۔

أَوْ مُوضِعًا فِي فِتَانٍ نَاجِيَةٍ	تَحْمِلُ فِي التَّاجِ هَامَةَ الْعَاقِلِ

عطف علی خبراً۔ والموضع المسرع فی السیر۔ والفتان غشاء من ادم یغشی بہ الرحل والناجیہ الناقۃ السریعۃ ترجمہ اور ہر ساعت اُسکے پاس زمانہ ایک تیز رو قاصد کو کہ اُسکے سریع السیر ناقہ کے توبری ہین سر ایکا تاجور کا مع تاج ہوتا ہی لاتا ہو یعنی ہر وقت اُسکے پاس خبر فتح بلاد اور دشمن بادشاہونکے سر مع تاج آتے رہتے ہین کیونکہ اُس کے کثیر لشکر مختلف ممالک مین پھیل رہے ہین۔

يَا عَضُدًا رَبُّهُ بِهِ الْعَاضِدُ	وَسَارِيًا يَبْعَثُ الْقَطَا الْهَاجِدُ

العاضد المعین ترجمہ ای وہ مددگار خلافت کہ اُسکا رب یعنی خداوند تعالی اُسکے ذریعہ سے دین اسلام کی مدد کرتا ہے اور ای شب رو کہ بسبب انبوہ لشکر کے سوتی قطا ؤنکو اوڑا دیتا ہی یعنے اُسکے اشیانون سے۔

وَمُمْطِرَ الْمَوْتِ وَالْحَيَاةِ مَعًا	وَأَنْتَ لَا بَارِقٌ وَلَا رَاعِدٌ

ترجمہ اے اپنے دشمنون پر موت اور اپنے دوستو نپر زندگی ایک ساتھہ برسانے والے حالانکہ نہ تو برق کے مانند چمکنے والا اور نہ رعد کی طرح گرجنے والا ہے۔

نِلْتَ وَمَا نِلْتَ مِنْ مَضَرَّةِ وَهْسُوذَانَ مَا نَالَ رَأْيُهُ الْفَاسِدُ

وہسوذان ملک الدیلم ترجمہ وہسوذان کی مضرت تونے اِس قدر کی جسقدر چاہئے یعنی بہت زیادہ مگر تونے اُسکو اِس قدر نقصان نہین پہونچایا جسقدر اُسکی رائے فاسد نے اُسکو ستایا خلاصہ یہہ کہ ہرچند تونے اُسکو بہت نقصان پہونچایا ہے مگر اُسکی رائے فاسد نے تجسے زیادہ اُسکو مضرت پہونچائے۔

يَبْدَأُ مِنْ كَيْدِهِ بِغَايَتِهِ	وَإِنَّمَا الْحَرْبُ غَايَةُ الْكَائِدِ

ترجمہ اُسکی رائے کا فساد ظاہر کرتا ہی کہ اُس نے اول ہی وہ فریب کیا جو اخر مین کرنا چاہئے تھا یعنی پہلے ہی لڑ پڑا اور لڑائی تو ہر تدبیر لڑنے والیکی آخر مین ہوتی ہی مثل ہے کہ آخر الدوا الکی۔

مَاذَا عَلَى مَنْ أَتَى مُحَارِبَكُمْ	فَذَمَّ مَا اخْتَارَ لَوْ أَتَى وَافِدُ

ترجمہ کیا ضرر ہے اُس شخص پر کہ وہ تمسے لڑنے والے یعنی وہسوذان کے پاس آوے اور اُس رائے کی جو اُس نے پسند کی ہی یعنی لڑائی کی برائی بیان کرے اور کہے کہ کاش وہسوذان تمہارے پاس سائل ہوکر آتا تو اُسکے لئے بہتر ہوتا کیونکہ درصورت جنگ وہ ناکامیاب رہا۔

بِلَا سِلَاحٍ سِوَى رَجَائِكُمْ	فَفَازَ بِالنَّصْرِ وَانْثَنَى رَاشِدُ

البار متعلقۃ باتی وافد۔ ترجمہ وہ تمھارے پاس سائل ہو کر اُسکے پاس سواے تمھاری امید کے کوئی اور ہتیار نہو تا آتا تو وہ فتح کو پہونچتا اور کامیاب لوٹتا یعنے اِس صورت مین وہ ہر طرح فائدہ مین تھا۔

یُقَارِعُ الدَّهْرُ مَنْ یُقَارِعُهُمْ	عَلٰى مَكَانِ الْمَسُوْدِ وَالسَّائِدِ

یقارع یحارب۔ والمسود الذی سادہ غیرہ۔ والسائد الذی ساد غیرہ ترجمہ جو تمسے لڑتا ہی اُس سے زمانہ لڑتا ہی پھر وہ رتبہ مین کسی کا تابع ہو یا اُسکے اور لوگ تابع ہون۔

وَلَيْتَ يَوْمَيْ فَنَاءِ عَسْكَرِهِ	وَلَمْ تَكُنْ دَانِيًا وَلَا شَاهِدْ

ترجمہ اور کاش ان دو روزمین کہ وہسوذان کا لشکر تیرے باپ کے مقابلہ مین فنا ہو گیا تھا اور تو اُسوقت نہ اُنکے قریب تھا اور نہ انمین حاضر تو موجود ہوتا اور اُسکی تباہی کو دیکھتا کہ وہ بھی شکستین ایسی ہی تھین جیسے تیرے مقابلہ مین۔ خلاصہ یہہ کہ جیسے اُسکو تیرے باپ نے شکست دی تہی ایسے ہی تونے دی اور بعض نسخ مین ولیت بوزن ضیت ہے یعنی اُن دو روزون مین کہ تیرے باپ نے دہسوذان کو شکست دی تھی درحقیقت تونے ہی اُسکے لشکر کو بھگایا تھا کیونکہ باپ کی فتح بیٹے کی فتح ہے چنانچہ اگلے شعر مین ہے۔

وَلَمْ يَغِبْ غَائِبٌ خَلِيفَتُهُ	جَيْشُ أَبِيهِ وَجَدُّهُ السَّاعِدْ

ترجمہ اور حقیقت مین وہ شخص غائب نہین شمار ہوتا جن کا خلیفہ اُس کے باپ کا لشکر اور اُس کا نصیب درجہ سعد پر چڑھنے والا ہو۔

وَكُلُّ خَطِّيَّةٍ مُثَقَّفَةٍ	يَهُزُّهَا مَارِدٌ عَلٰى مَارِدْ

عطف علی جیش۔ والخطیۃ المثقفۃ ہی القناۃ المقومۃ المستویۃ۔ والمارد ہوالذی لا یطاق خبثا وعتوا ترجمہ اور وہ شخص غائب نہین سمجھا جاتا ہی جسکا خلیفہ ہر نیزہ سیدہا ہو جسکو ایک سرکش سوار ایک سرکش گھوڑے پر یا شخص سرکش یعنے دشمن پر ہلاتا اور اُسکا زخم مارتا ہو۔ ممدوح کے باپ کی لشکر کی تعریف کرتا ہی۔ یہہ تفصیل بعد اجمال ہے۔

سَوَافِكٌ مَا يَدَعْنَ فَاصِلَةً	بَيْنَ طَرِيِّ الدِّمَاءِ وَالْجَاسِدْ

سوافک بالجر نعت خطیۃ و بالرفع خبر مبتدا محذوف۔ والجاسد اللاصق الذی قد جف ترجمہ وہ نیزے ایسے خونریز ہین کہ درمیان خون تازہ و جامد کے فاصلہ نہین چھوڑتے یعنی متواتر زخم لگاتے ہین۔

إِذَا الْمَنَايَا بَدَتْ فَدَعْوَتُهَا	أُبْدِلَ نُوْنًا بِدَالِهِ الْحَائِدْ

الحائد الذی یحید عن الشی ترجمہ جبکہ موتین ظاہر ہووین تو وہ یہہ دعا مانگتی ہین کہ حائد کی دال نون سے بدلجائیو اور حائن یعنی ہلاک ہو جائیو۔ خلاصہ یہہ ہی کہ لشکر عضد الدولہ کے سپاہی لوٹ کے وقت یہہ دعا کرتے ہین۔

إِذَا دَرَى الْحِصْنُ مَنْ رَمَاهُ بِهَا	خَرَّ لَهَا فِي أَسَاسِهِ سَاجِدْ

الضمیر فی بہا للخیل یدل علیہا ذکر الحرب ترجمہ جبکہ قلعہ نے معلوم کیا کہ کس شخص نے یہہ گھوڑے اُسکے طرف تیزی سے روانہ کئے ہین تو وہ اپنی بنیاد مین سجدہ کرتا ہوا گر پڑا یعنی ممدوح کی ہیبت سے -

مَا كَانَتِ الطِّرْمُ فِي عَجَاجَتِهَا	إِلَّا بَعِيرًا أَضَلَّهُ نَاشِدُ

الطرم ناحیۃ وہسوذان وبلادہ او حصنہ - والناشد الطالب ترجمہ نواحے طرم یا یہہ قلعہ اپنے غبار مین ایک اشتر کے مانند تھا جسکو ڈہونڈنے والے نے گم کیا تھا سو تو نے اُسپر قبضہ کر لیا -

تَسْأَلُ أَهْلَ الْقِلَاعِ عَنْ مَلِكٍ	قَدْ مَسَخَتْهُ نَعَامَةً شَارِدُ

یسأل بالیاء للحصن وبالتاء للخیل ترجمہ وہ گھوڑے اہل قلعہ سے بادشاہ کا حال پوچھتے ہین جسکو اُن گھوڑون نے بھاگنے والا شترمرغ مسخ کر دیا ہی یعنی وہسوذان جو بسبب کثرت غبار اسپان مسخ ہو کر مثل شترمرغ گریزان ہو گیا ہی اُسکا حال گھوڑے اہل قلعہ سے پوچھتے ہین کہ وہ کہان گیا - عرب شترمرغ کو شدید النفرۃ بڑا بھاگنے والا کہتے ہین -

تَسْتَوْحِشُ الْأَرْضُ أَنْ تُقِرَّ بِهِ	فَكُلُّهَا مُنْكِرٌ لَهُ جَاحِدُ

ترجمہ زمین اس بات سے گھبراتی ہے کہ وہسوذان کے چھپانے کا اقرار کرے سو سب قطعات زمین اُس کے چھپانے سے انکار کرتے ہین -

فَلَا مُشَادٌ وَلَا مُشِيدٌ حَمَى	وَلَا مُشِيدٌ أَغْنَى وَلَا شَائِدُ

المشاد والمشید جمیعا البناء المرتفع - والمشید بالضم المبنی بالشید وہو الکلس وشادہ بناہ وشاد بنارہ رفعہ والشائد فاعل منہ - والحمی ما یحمی وحمی فلان فلانا منعہ من ان یصل الیہ ضرر ترجمہ سو نہ تو بنا ہاے مرتفعہ وہسوذان کی ممدوح کو روک سکین اور نہ چونہ گچ کی دیوارین اُسکو مفید ہوئین اور نہ بنانے والا - یعنے قلعہ کے گچ کی دیوارین اور لشکر اُس کو نہ روک سکا -

فَاغْتَظْ بِقَوْمٍ وَهْسُوذَ مَا خُلِقُوا	إِلَّا لِغَيْظِ الْعَدُوِّ وَالْحَاسِدِ

وہسوذ منادی مرخم ترجمہ اے وہسوذان تو اُس قوم سے ہمیشہ غضبناک رہ جو دشمن اور حاسد ہی کے جلانے کے واسطے پیدا کئے گئے ہین یعنی قوم عضد الدولہ سے -

رَأَوْكَ لَمَّا بَلَوْكَ نَابِتَةً	يَأْكُلُهَا قَبْلَ أَهْلِهِ الرَّائِدُ

بلوک اختبروک - والرائد الذی یرتاد لاہلہ الکلاء ترجمہ قوم عضد الدولہ نے جب تیرا امتحان کیا تو تجکو ایک شی حقیر مثل اُس گھانس کے پایا کہ جسکو گھانس کے ڈہونڈنے والے اپنے لوگون کے آنے سے پہلے کھا جاتے ہین -

وَخَلِّ زِيًّا لِمَنْ يُحَقِّقُهُ	مَا كُلُّ دَامٍ جَبِينُهُ عَابِدُ

ترجمہ ای وہسوذان اپنا ملوکانہ لباس اُس شخص کے لئے چھوڑ دے جو اُسکا لائق و سزاوار ہے کیونکہ ہر وہ شخص

جسکی پیشانی خون آلودہ ہے عابد نہیں ہوتا تو یہہ تیرا ملوکانہ لباس کچھہ مفید نہیں ہی۔

اِنْ كَانَ لَمْ يَعْمَلِ الْاَمِيرُ لِمَا ۔۔۔ لَقِيتَ مِنْهُ فَيُمْنُهُ عَامِدُ

الیمن السعود والاقبال فی کل شئی و ہو الجد المیمون ترجمہ اگر امیر نے تیرے لشکر کے قتل و غارت کا ارادہ نہیں کیا کیونکہ وہ معرکہ مین موجود نہ تھا تو اُسکے طالع میمون نے اسکا ارادہ کیا ہے یعنی یہہ تیری شکست و قتل اُسکے اقبال سے ہوئے ہین

يُقْلِقُهُ الصُّبْحُ لَا يُرَى مَعَهُ ۔۔۔ بُشْرَى بِفَتْحٍ كَاَنَّهُ فَاقِدُ

ترجمہ ممدوح کو وہ صبح بچین کرتی ہے جس مین کوئی مبشر فتح نا وے اس صورت مین اُسکی ایسی حالت ہوتی ہی کہ گویا اُسنے کوئی چیز گم کی ہی یا پہرے اسطرح جیسے بھولا ہوا۔

وَالْاَمْرُ لِلّٰهِ رُبَّ مُجْتَهِدٍ ۔۔۔ مَا خَابَ اِلَّا لِاَنَّهُ جَاهِدُ

ترجمہ اور فتح و شکست کا اختیار خداوند تعالی کو ہے بہت سی کوشش کرنے والے ناکام نہیں ہوئے مگر اس سبب سے کہ وہ کوشش کرنے والے تھے اور اس کوشش پر بھروسہ رکھتے تھے کیونکہ بہروسہ صرف خدا کا چاہئے۔

وَمُتَّقٍ وَالسِّهَامُ مُرْسَلَةٌ ۔۔۔ يُحِيصُ عَنْ حَابِضٍ اِلَى صَارِدِ

عطف علی مجتہد حبض السہم اذا وقع بین یدی الرامی لضعف الرمی۔ والصارد ہو السہم النافذ ترجمہ اور بہت سے اپنی جان بچانے والے ہین اُس حالت مین کہ تیر چھوڑے جاری ہون کہ وہ کم زور تیر سے بچکر زور آور تیر کی طرف چلے جاتے ہین اور اس لئے ہلاک ہوتے ہین۔

فَلَا يُبَلْ قَاتِلٌ اَعَادِيَهُ ۔۔۔ اَقَائِمًا نَالَ ذَاكَ اَمْ قَاعِدْ

لایبل اصلہ لایبالی حذف الیاء قیاساً علی لاتبل اصلہ لاتبالی مع ان المقیس علیہ جاز فیہ الحذف لکثرۃ الاستعمال ولایبل لایکثر استعمالہ فیجوز فیہ ما جوز فی غیرہ ترجمہ سو جو شخص اپنے دشمنون کو قتل کرتا ہے وہ پرواہ نہین کرتا ہے کہ آیا اُسکو کھڑے ہوئے مارا یا بیٹھے ہوئے۔ غرض یہہ ہی کہ مطلب قتل دشمنان ہے اسمین کچھہ فرق نہین ہے کہ اُسکو آپ قتل کیا یا اور سے قتل کرایا۔

لَيْتَ ثَنَائِيَ الَّذِي اَصُوغُ فِدَى ۔۔۔ مَنْ صِيغَ فِيهِ فَاِنَّهُ خَالِدُ

ترجمہ کاش میری تعریف جسکو مین ڈہال رہا ہون اُس شخص پر قربان جسکے لئے وہ ڈہالی گئی ہے کہ اُس کے ذریعہ سے یہہ تعریف بھی ہمیشہ رہے گی۔

لَوَّيْتُهُ دُمْلُجًا عَلَى عَضُدٍ ۔۔۔ لِدَوْلَةٍ رُكْنُهَا لَهُ وَالِدُ

العضد مونثۃ و ذکر الضمیر العائد الیہا فی قولہ حملاً علی المعنی لانہ اراد بہ عضد الدولۃ و ہو مذکر ترجمہ مینے اپنے اشعار مدحیہ کا بازو بند بنا کر اُس بازوے دولت پر جسکا رکن اُسکا والد ہے یعنے اُسکا لقب رکن الدولہ ہی جو پدر ممدوح ہی باندہا ہے

چونکہ لقب ممدوح عضدالدولہ ہے اسلئے اُسکی مدح کو بازو بند لکھا۔ وقال فی صباہ

سَیفُ الصُّدُودِ عَلیٰ اَعلیٰ مُقَلَّدِہٖ

ترجمہ شمشیر اعراض معشوق کی اوپر بالائی حصہ اُسکی گردن کے ہی۔ یعنی وہ عاشقونکو اپنے اعراض سے قتل کرتا ہے پس گویا اعراض کی تلوار اُسکی گردن سے لٹکتی ہے اور مصرع ثانی محفوظ نہین رہا۔ ایک فریق تو یہہ کہتا ہو کہ مصرع ثانی یہہ ہے یفری طلے واھفیہ فی تجردہ ترجمہ وہ اپنے عاشقون کی گردنین اعراض کو ظاہر کرکے کاٹتا ہے۔ اور ایک فریق یہہ کہتا ہے کہ دوسرا مصرع بکف اھیف ذی مطل بموعدہ ترجمہ وہ اعراض کی تلوار ایک معشوق باریک کمر کی ہاتھ مین ہی جسکا وعدہ پورا ہونے مین بہت دیر لگتی ہی یعنی وعدہ خلاف ہی جو خاصہ معشوق ہی اور ابن قطاع کہتا ہو کہ اول کا مصرع یہہ ہے۔ وشادن روح من یہواہ فی بلدہ ترجمہ اور بہت سے معشوق مثل آہو برہ کے خوشنما ہین کہ روح عاشق اُس کے ہاتھ مین ہے۔

اِلّا اتّقاہ بِتُرسٍ مِن تَجَلُّدِہٖ	مَا اھتَزَّ مِنہُ عَلیٰ عُضوٍ لِیَبتُرَہٗ

ترجمہ وہ شمشیر معشوق عاشق کے کسی عضو کے کاٹنے کے لئے نہین ہلتی مگر وہ عاشق اُس شمشیر کے صدمہ سے بذریعہ سپر صبر بچتا ہے یعنی جسقدر وہ اعراض کرتا ہے عاشق صبر کرتا ہے۔

مَا ذَمَّ مِن بَدرِہٖ فِی حَمدِ اَحمَدِہٖ	ذَمَّ الزَّمَانُ اِلَیہِ مِن اَحِبَّتِہٖ

الضمیران فی الیہ واحبتہ راجعان الی المتنبے وضمائر المصراع الثانی للزمان واحمد ہو المتنبے او ممدوح آخر۔ ترجمہ زمانہ نے متنبے کے روبرو اُسکے دوستون کی اسقدر برائی کی جسقدر زمانہ نے اپنے چاند کی برائی اپنے احمد کی تعریف مین بیان کی خلاصہ یہہ کہ زمانہ نے میرے احباب کی اسلئے برائی کی کہ اُنہون نے متنبے جیسے عاشق صابر سے مفارقت اختیار کی۔ اور یہہ بھی کہا کہ میرا بدر باوجود اپنے کمال روشنی کے احمد کی نسبت مذموم ہے۔

تَرَدَّدَ النُّورُ فِیہَا مِن تَرَدُّدِہٖ	شَمسٌ اِذَا الشَّمسُ لَاقَتہُ عَلیٰ فَرَسٍ

ترجمہ ممدوح ایسا آفتاب ہی کہ جب رسمی آفتاب اس سے اُسوقت ملاقات کرے جبوقت وہ سوار ہو کر گھوڑے کو جولانگاہ مین پھیرتا ہو تو اُسکے باربار جانے آنیسے نور آفتاب مین باربار آتا ہی یعنی یہہ آفتاب ممدوح سے اکتساب نور کرتا ہے۔

فَالعَبدُ یَقبُحُ اِلَّا عِندَ سَیِّدِہٖ	اِن یَقبُحِ الحُسنُ اِلَّا عِندَ طَلعَتِہٖ

ترجمہ حسن مخلوقات برا معلوم نہین ہوتا مگر اُسکے چہرہ تابان کے روبرو یا اُس کے سامنے جیساکہ غلام ہر جگہ برا معلوم ہوتا ہے مگر اپنے مالک کے پاس گویا وہ مالک حسن ہی۔ اور سب کا حسن اُسکے بہ نسبت قبیح ہے۔

لَا یَصدُرُ الحُرُّ اِلَّا بَعدَ مَورِدِہٖ	قَالَت عَنِ الرِّفدِ طِب نَفساً فَقُلتُ لَہَا

ترجمہ ملامت گر عورت نے جسکو میرا سفر گوارا نتھا مجھسے کہا کہ عطا و بخشش کے طلب کو چھوڑ دے کہ وہ ملنے والی نہین ہے

تو نے اُسکو جواب دیا کہ باہمت آزاد شخص گھاٹ سے نہین لوٹتا مگر اُسپر پہونچنے کے بعد -

لم اعرف الخیر الا مذ عرفت فتی ۔۔۔ لم یولد الجود الا عند مولده

ترجمہ مینے خیر و بھلائی کو نہین پہچانا مگر جبکہ ایسے جوانمرد کو دیکھا کہ بخشش پیدا نہین ہوئی مگر بوقت اُسکی پیدائش کے -

نفس تصغر نفس الدهر من کبر ۔۔۔ لها نهی کهله فی سن امرده

ضمیر کہلہ وامردہ للدہر - ترجمہ ممدوح ایسا شخص باخبر ہے کہ وہ اپنی بڑائی کے سبب زمانہ کو جو مجمع خیر ہے حقیر سمجھتا ہے اُس نفس کو عقل پیران زمانہ ہے سن بے ریشگے مین سچ ہی بزرگی بعقل است نہ بسال -

وقال یمدح مساور بن محمد الرومی

امساور ام قرن شمس هذا ۔۔۔ ام لیث غاب یقدم الاستاذا

یقدم بمعنے یتقدم - والاستاذ ہو الوزیر فے بعض اللغات ترجمہ کیا یہہ شخص مساور ہے یا اول شعاع آفتاب یا شیر بن کا ہی جو وزیر سے بھی رتبہ مین بڑھا ہوا ہے -

شم ما انتضیت فقد ترکت ذبابه ۔۔۔ قطعا وقد ترک العباد جذاذا

ذباب السیف حد طرفہ - والجذاذ جمع جذاذۃ بمعنے المکسور المقطوع - وشم اغمد ترجمہ جس تلوار کو تونے سونتا ہی اُس کو میان مین کر کیونکہ تونے بسبب کثرت ضربات کی اُس کی دہار کے ٹکڑے ٹکڑے کر دئے اور اُس دہار نے بندگان خدا کے پارے پارے -

هبک ابن یزداذ حطمت وصحبه ۔۔۔ اتری الوری اضحوا بنی یزداذا

یزداذ اسم اعجمی لا ینصرف وصرفہ فے الاول للضرورۃ ترجمہ تو خیال کرے کہ تونے ابن یزداذ اور اُسکے ہمراہیونکو مار ڈالا کیا تو خیال کرتا ہے کہ تمام خلق بنی یزداذ بن گئی ہی کہ تو اُن سبکو قتل کر ڈالے گا -

غادرت اوجههم بحیث لقیتها ۔۔۔ اقفاءهم وکبودهم افلاذا

ترجمہ تو نے اُڑا تو اُنکی پشت گردن کو اُنکا چہرہ بنادیا یعنی جب وہ بھاگے تو بجائے چہرہ اُنکی گردن کی پشت تیری سامنے ہو گئی گویا پشت اُنکا چہرہ ہو گیا یا یہہ کہ جب اُنکے ناک وکان کٹ گئے تو اُنکا چہرہ اور قفا سپاٹ یکسان ہو گئے - اور تو نے اُنکے جگرون کو ٹکڑے ٹکڑے کر دیا -

فی موقف وقف الحمام علیهم ۔۔۔ فی ضنکه واستحوذ استحواذا

الضنک الضیق - واستحوذ استولی - ترجمہ یہہ سارے کام مذکورہ بالا تو نے ایسی جگہ کئے جو نہایت تنگ تھے کہ اُسمین اُنکو موت نے گھیر لیا اور اُنپر پورا غلبہ حاصل کیا اور سبکو قتل کر ڈالا -

جمدت نفوسهم فلما جئتها ۔۔۔ اجریتها وسقیتها الفولاذا

ترجمہ بسبب شدت خوف اُنکے خون جمگئے سو تو جب اُنکے پاس آیا تو اُنکو جاری کردیا یا یہہ کہ اُنکی جانین محفوظ تہین تو نے اُنکو تلوارون کے واسطے مباح کردیا۔ اس صورت مین جمود سے مراد اُنکا محفوظ رہنا ہی۔ یا یہہ کہ اُنکے دل مثل سخت پتھر کے جامد تھے اور تکالیف جنگ پر صابر تو نے آکر اُنکو جاری کردیا اور شمشیرونکو پلادیا۔

لَمَّا رَاَوْكَ رَاَوْا اَبَاكَ مُحَمَّدًا ۔۔۔ فِي جَوْشَنٍ وَاَخَا اَبِيْكَ مُعَاذَا

ترجمہ جبکہ اُن لوگون نے تجھے دیکھا تو گویا تیرے باپ محمد کو زرہ پوش دیکھا اور تیرے چچا معاذ کو یعنے تجھین تیرے باپ اور چچا کیسی بہادری دیکھی اور بسبب کمال مشابہت گویا اُن دونون کو دیکھا۔

اَعْجَلْتَ اَلْسِنَهُمْ بِضَرْبِ رِقَابِهِمْ ۔۔۔ عَنْ قَوْلِهِمْ لَا فَارِسٌ اِلَّا ذَا

ترجمہ اُنکی جلد قتل کردینے کے سبب تو نے اُنکی زبانون سے یہہ کہنے ندیا کہ کوئی شہسوار نہین ہے مگر یہہ ممدوح یعنے اگر اُنکے قتل مین مہلت ہوتی تو یہہ کلمہ ضرور کہتے مگر تو نے اُنکے قتل مین شتابی کی اور کہنے ندیا۔

غِرٌّ طَلَعْتَ عَلَيْهِ طَلْعَةَ عَارِضٍ ۔۔۔ مَطَرَ الْمَنَايَا وَابِلًا وَرَذَاذَا

الغر الغافل والذی لایجرب الامور۔ والعارض السحاب۔ والوابل المطر الکبار الکثیر والرذاذ الصغار الخفیف ترجمہ تیرا مخالف بڑا غافل و ناتجربہ کار تھا کہ تو اُسپر مثل ایسی باران کثیر کبیرۃ القطرات کے ظاہر ہوا جسنے اُسپر مصیبتونکا باران بڑی بڑی بوندون اور چھوٹی بوندونکا برسادیا۔ بڑی اور چھوٹی بوندونکے یہہ معنی کہ کسی کو قتل کردیا اور کسی کو زخمی اور کسیکو قید

فَغَدَا اَسِيْرًا قَدْ بَلَلْتَ ثِيَابَهُ ۔۔۔ بِدَمٍ وَبَلَّ بِبَوْلِهِ الْاَفْخَاذَا

ترجمہ سو وہ ایسے حال مین قید ہوا کہ تو نے اُسکے کپڑے اُسکے خون سے ترکردئے اور اُسنے اپنی پیشاب سے اپنی رانین ترکرلین یعنی اُسکا پیشاب مارے خوف کے خطا ہوگیا۔

سَدَّتْ عَلَيْهِ الْمَشْرَفِيَّةُ طُرْقَهُ ۔۔۔ فَانْصَاعَ لَا حَلَبًا وَلَا بَغْدَاذَا

المشرفیۃ جمع مشرفی وہو السیف المنسوب الی مشارف الیمن قری تعمل بہا السیوف۔ والانصیاع انصرف ونصب حلبا بالفعل مضمر ای لایقصد حلبا ولا بغداد ترجمہ تیری شمشیر مشرفی نے اُسکی سب راہین روکدین سو وہ بھاگا مگر نہ حلب کی طرف جو تیری دار الامارۃ ہی اور نہ بغداد کی طرف جو دار الخلافہ ہے یونہین آوارہ ہوگیا۔

طَلَبَ الْاِمَارَةَ فِي الثُّغُوْرِ وَنَشْوُهُ ۔۔۔ مَا بَيْنَ كَرْخَايَا اِلٰى كَلْوَاذَا

کرخایا وکلواذا قریتان من اعمال بغداد ترجمہ اُسنے سرحدون کی امیری طلب کی حال آنکہ نشو ونما اُسکا مابین کرخایا اور کلواذا کے تھا یعنی دیہاتی کم اصل تھا اُسکو امارت سے کیا نسبت۔

فَكَاَنَّهُ حَسِبَ الْاَسِنَّةَ حُلْوَةً ۔۔۔ اَوْ ظَنَّهَا الْبَرْنِيَّ وَالْاَزَاذَا

البرنی والآزاذ نوعان من جید التمر۔ ترجمہ سو گویا اُسنے نیزون کو شیرین سمجھا تھا یا اُن کو خرمائے برنے و آزاذ

خلاصہ یہہ کہ وہ پہلون کا کھانے والا تھا جنگی اور بہادر۔

لَمْ يَلْقَ قَبْلَكَ مَنْ إِذَا اخْتَلَفَ الْقَنَا	جَعَلَ الطِّعَانَ مِنَ الطِّعَانِ مَلَاذَا

ترجمہ وہ تجھسے پہلے ایسے شخص بہادر سے نہین ملا تھا کہ جب نیزے سے بازی ہونی لگی تو نیزہ بازی کو نیزہ بازی کی پناہ کرے یعنی بوقت جنگ استعمال سلاح کو اپنی نجات دلانیوالا سمجھے اور دشمن کے نیزہ کو اپنے نیزہ سے روکے

مَنْ لَا تُوَافِقُهُ الْحَيَوٰةُ وَطِيبُهَا	حَتَّى يُوَافِقَ عَزْمَهُ الْإِنْفَاذَا

ترجمہ وہ شخص تجھسے پہلے ایسے بہادر صاحب عزم سے نہین ملا تھا کہ اگر اُسکا قصد پورا نہو تو اُسکو اپنی زندگی اور طیب عیش گوارا نہو۔ یعنے اُسکو اپنی زندگی جب ہی اچھی معلوم ہوتی ہے جب اُسکا قصد پورا ہو۔

مُتَعَوِّدًا لُبْسَ الدُّرُوعِ يَخَالُهَا	فِي الْبَرْدِ خَزًّا وَالْهَوَاجِرِ لَاذَا

الخز ثیاب من الحریر۔ واللاذ ثوب رقیق یعمل من الکتان یلاذ بہ من الحر۔ و متعوداً منصوب علی النعت لقولہ من وہو فی محل النصب ترجمہ وہ تجھسے پہلے ایسے جفاکش مرد سے نہین ملا تھا کہ وہ زرہ پوشی کا ایسا عادی وخوگر ہو اور زرہ کو جاڑون مین جامہ ریشمین دفع برد کی واسطے اور شدت گرمی اور دوپہرون مین اُس کو جامہ کتان دفع حرارت کے لئے خیال کرے۔

أَعْجِبْ بِأَخْذِكَهُ وَأَعْجَبُ مِنْكُمَا	أَنْ لَا تَكُونَ لِمِثْلِهِ أَخَّاذَا

ترجمہ تیرا اُسکو باوجود اُسکے کثرت لشکر و سامان گرفتار کرنا نہایت عجیب ہے اور تم دونون سے زیادہ عجیب یہہ امر ہوتا کہ تجھسا صاحب اقبال اُس جیسے بداقبال کو گرفتار کرنے والا نہوتا۔

وقال یمدح سیف الدولۃ ابا الحسن علی بن حمدان سنۃ سبع وثلث وسبعمائۃ

سِرْ حَيْثُ شِئْتَ تَحُلُّهُ النُّوَّارُ	وَأَرَادَ فِيكَ مُرَادَكَ الْمِقْدَارُ

النوار جمع نور وہو الزہر الابیض واذا اطلق علیہ اسم الزہر فہو الاصفر ترجمہ جس جگہ تو چاہے سیر کر اور چل تیری برکت سے وہ مکان شگوفہ زار ہوجاویگا یعنی بارش ہونے لگیگی اور قحط رفع ہوجاوے گا اور تیرے معاملہ مین قضا و قدر تیری مراد کے موافق ہین۔

وَإِذَا ارْتَحَلْتَ فَشَيَّعَتْكَ سَلَامَةٌ	حَيْثُ اتَّجَهْتَ وَدِيمَةٌ مِدْرَارُ

الدیمۃ المطر الذی لیس فیہ رعد و برق۔ والمدرار الدائم الدر ترجمہ اور جب تو کوچ کرے جہان تو جائے سلامتی اور برابر برسنے والا باران تیرے ساتھ رہے تاکہ قحط معدوم ہوجاوے۔

وَأَرَاكَ دَهْرُكَ مَا تُحَاوِلُ فِي الْعِدَى	حَتَّى كَأَنَّ صُرُوفَهُ أَنْصَارُ

ترجمہ اور تجکو تیرا زمانہ تیرے دشمنون مین وہ دکھلاوے جسکا تو قصد رکھتا ہی یعنی اُنکی ہلاکی اور شکست اور زمانہ تیرا ایسا دوست ہوگا گویا اُسکے حوادث تیرے مددگار ہون ۔

وَصَدَرْتَ اَغْنَمَ صَادِرٍ عَنْ مَوْرِدٍ ۔ مَرْفُوْعَةً لِقُدُوْمِكَ الْاَبْصَارُ

الاصدار ہو الخروج عن الماء ۔ والورود الدخول بطلب الماء ترجمہ اور جب گھاٹ پر تو جائے وہانسے بہت سی غنیمت لیکے ایسی طرح آئے کہ سب لوگ تجکو مشتاقانہ دیکھتے ہون ۔

اَنْتَ الَّذِیْ تَبَجَّحَ الزَّمَانُ بِذِکْرِہٖ ۔ وَتَزَیَّنَتْ بِحَدِیْثِہِ الْاَسْمَارُ

تبجح بالجیم بعدہ الحاء فرح ترجمہ تو وہ ہی کہ اُسکے ذکر سے زمانہ خوش ہوتا ہی کیونکہ تو اُسکا مایۂ فخر ہی اور اُسکی حکایت سے کہانیون نے زینت پکڑلی کیونکہ اُنمین تیرے حسن اخلاق و شجاعت و سخاوت کے مذکور ہوتے ہین ۔

وَاِذَا تَنَکَّرَ فَالْفَنَاءُ عِقَابُہٗ ۔ وَاِذَا عَفَا فَعَطَاؤُہُ الْاَعْمَارُ

ترجمہ اور تو وہ ہی کہ جب وہ بگڑتا ہی تو اُسکا عذاب ہلاک مغضوب علیہ ہی اور جب وہ معاف کرے تو اُسکی بخشش عمرین ہوتی ہین یعنی جیسا اُسکا غصہ باعث ہلاک ہی ایسا ہی اُسکا عفو باعث زندگی ۔

وَلَہٗ وَاِنْ وَہَبَ الْمُلُوْکُ مَوَاہِبٌ ۔ دَرُّ الْمُلُوْکِ لِدَرِّہَا اَغْبَارُ

الاغبار جمع غبر وہو بقیۃ اللبن فی الضرع ترجمہ اگرچہ اور بادشاہ بھی بخشتے ہین مگر ممدوح کی ایسی بخششین ہین کہ عطائے شاہان دیگر اُسکی عطا سے وہ نسبت رکھتی ہے جو کہ وہ قلیل دودھ دوہنے کے بعد تھنومین رہجاتا ہے دوہے ہوئے شیر سے یعنی نہایت کم ۔

لِلّٰہِ قَلْبُکَ مَا یَخَافُ مِنَ الرَّدٰی ۔ وَیَخَافُ اَنْ یَدْنُوْ اِلَیْکَ الْعَارُ

العرب اذا تعجب تقول للہ زیدٌ ای للہ درہ ای لا یقدر علی خلقہ الا اللہ ترجمہ تیرا دل عجیب ہے کہ اُسکو ہلاکی کا خوف نہین ہی مگر اس بات کا خوف ہی کہ اُس سے عار و ننگ قریب ہوجاوے ۔

وَتَحِیْدُ عَنْ طَبْعِ الْخَلَائِقِ کُلِّہٖ ۔ وَیَحِیْدُ عَنْکَ الْجَحْفَلُ الْجَرَّارُ

کلہ تاکید للطبع ۔ والجحفل الجیش العظیم ۔ والجرار ہو الذی یجر ذیل التراب ترجمہ خلائق کے کل عادات زبونسے تو احتراز کرتا ہے اور لشکر عظیم کثیر الغبار تجسے کنارہ کرتا ہے ۔

یَا مَنْ یَعِزُّ عَلَی الْاَعِزَّةِ جَارُہٗ ۔ وَیَذِلُّ فِیْ سَطَوَاتِہِ الْجَبَّارُ

ترجمہ ای وہ شخص کہ بادشاہان صاحب عزت پر اُسکا ہم عہد عزیز ہی یعنی اُسکو کوئی ستا نہین سکتا اور زبردست متکبر لوگ اُسکے دبدبونسے ذلیل ہوجاتے ہین ۔

کُنْ حَیْثُ شِئْتَ فَمَا تَحُوْلُ تَنُوْفَةٌ ۔ دُوْنَ اللِّقَاءِ وَلَا یَشُطُّ مَزَارُ

التنوفة الفلاة البعيدة - ولشط بعيد - وتحول تمنع - ترجمہ تو جہان چاہے تشریف رکھ تیری ملاقات سے ہمکو کوئی بعید جنگل نہین روکسکتا - اور تیری ملاقات کی جگہ ہمین دور نہین معلوم ہوتی - یعنی بسبب غایت شوق کے -

وَبِدُونِ مَا اُنَامِنْ وِدَادِكَ مُضْمِرٌ	يُفْنِي الْمَطِيَّ وَيَقْرَبُ الْمُسْتَارُ

المستار مفتعل من السیر والتسیار تفعال منہ ترجمہ اور جو تیری محبت میرے دلمین ہے اُس سے کم مین ماد ہائے شتر لاغر ہو جاتے ہین اور سیر کرنے والا قریب - یعنی جس شخص کو میری نسبت تجسے محبت کم ہے اُسکو بھی یہ سفر دور دراز معلوم نہین ہوتا میری محبت تو بہت بڑی ہوئی ہے مجکو یہ سفر کیون دور معلوم ہوگا -

اِنَّ الَّذِي خَلَّفْتُ خَلْفِي ضَائِعٌ	مَالِي عَلَى قَلَقِي اِلَيْهِ خِيَارُ

ترجمہ بیشک وہ چیز جسکو مینے اپنے پیچھے چھوڑی یعنی اہل وعیال میری غیبت مین ضائع ہونے والے ہین مجکو جو اُنکا رنج ہی اُسمین میرا اختیار نہین ہی واقعی کشش دل بے اختیار امر ہے -

وَاِذَا صُحِبْتُ فَكُلُّ مَاءٍ مَشْرَبٌ	لَوْلَا الْعِيَالُ وَكُلُّ اَرْضٍ دَارُ

ترجمہ اور جب مین تیرے ساتھ رکھا جاؤن یعنی تیرے ہمراہ رہون تو ہر پانی پینے کی جگہ ہے اور ہر زمین گھر ہے مگر کیا کیجیے کہ عیال کا بڑا جھگڑا ہے اور اُسکی سخت مجبوری -

اِذْنُ الْاَمِيرِ بِاَنْ اَعُودَ اِلَيْهِمْ	صِلَةٌ تَسِيرُ بِشُكْرِهَا الْاَشْعَارُ

ترجمہ امیر کی اجازت اس بات کی کہ مین اپنے عیال مین چلا جاؤن ایک عطا ہی منجملہ اُسکی عطایا کے کہ مین اُسکا شکر اپنے اشعار مین کرونگا اور وہ شعر اُسکو سارے جہان مین لیے پھرینگے اور تیری نیکنامی کا سبب ہونگے -

وخیرہ بین فرسین دہما وکمیت فقال

اِخْتَرْتَ دَهْمَاوَتَيْنِ يَا مَطَرُ	وَمَنْ لَهُ فِي الْفَضَائِلِ الْخِيَرُ

تین بمعنی ہاتین ای اخترت من ہاتین والخیر بمعنی الاختیار ای یاخذ المختار ترجمہ مینے ان دونون گھوڑونمین سے مشکی اختیار کیا اے وہ شخص کہ اُسکی سخاوت مثل باران ہے اور اے وہ شخص کہ اُسکے لئے فضائل مین عمدہ چیزین ثابت ہین اور اگر خیر بائے موحدہ سے پڑہین تو اُس سے مراد اشتہار ہے -

وَرُبَّمَا فَالَتِ الْعُيُونُ وَقَدْ	يَصْدُقُ فِيهَا وَيَكْذِبُ النَّظَرُ

فالت اخطأت ترجمہ اور آنکھین اکثر غلطیان کرتی ہین اور ناقص کو عمدہ سمجھتی ہین کبھی تو آنکھ گھوڑے کے دیکھنے مین صادق ہوتی ہین اور کبھی کاذب یعنی جسکو وہ اچھا سمجھتی ہین کبھی وہ واقعی اچھا ہوتا ہی اور کبھی ناقص -

اَنْتَ الَّذِي لَوْ يُعَابُ فِي مَلَاءٍ	مَا عِيبَ اِلَّا بِاَنَّهُ بَشَرُ

ترجمہ تو وہ ہے کہ اگر کسی مجمع مین تجھپر عیب لگایا جاوے تو کوئی عیب نہین لگایا جاویگا مگر یہ کہ تو بشر ہی یعنی تجکو

بشر کہنا ہی عیب لگانا ہی کیونکہ تجہین جو فضائل ہین وہ شان بشر سے بڑہکر ہین تو تو ملکی خصال ہے۔

وَاَنَّ اِعْطَاءَہُ الصَّوَارِمُ وَالْخَیْلُ وَسُمْرُ الرِّمَاحِ وَالْعَکَرُ

الاعطا رہنا بمعنی العطاء۔ والعکر جمع عکرۃ وہی ما بین الخمسین الی المائۃ ترجمہ اور تجکو کوئی عیب نہین لگا سکتا سوائے اس امر کے کہ تیری عطا تلوارین اور گھوڑے اور گندم گون نیزے وگلہ شتران ہی یعنی اگر تجھ کو کوئی عیب لگاوے تو سوائے کثرت عطا کے اور کچھ عیب نہین لگا سکتا حال آنکہ یہہ عیب نہین ہے۔

فَاَضْحَی اَعَادِیْهِ کَاَنَّهُمْ	لَهٗ یَقِلُّوْنَ کُلَّمَا کَثُرُوْا

ترجمہ ممدوح اپنے دشمنون کو فضیحت کرنے والا ہی بسبب کثرت فضائل کے۔ گویا اعدا جسقدر شمار مین زیادہ ہون اُسکی نسبت کمتر ہین کیونکہ اُسکی سی قوت وشرف اُنہین نہین ہے گو شمار مین کثیر ہون

اَعَاذَکَ اللّٰهُ مِنْ سِهَامِهِمْ	وَمُخْطِئٌ مَنْ رَمِیُّهُ الْقَمَرُ

الرمی المرمی ترجمہ اُسکو دعا دیتا ہی کہ خدا تجکو دشمنونکے تیرونسے بچاوے یا خبر ہی کہ تجکو خدا اُنکے تیرونسے بچا لیا اور کیونکر نہ بچاوے کہ وہ شخص جسکا نشانہ قمر ہی خطا پر ہی کیونکہ قمر تلک تیر پہونچ نہین سکتا الٹ کر اُسی پر آویگا اور تو قمر سے بھی رفیع القدر ہی اُن کا تیر تجہ تلک بدرجہ اولے نہین پہونچیگا۔ **وقال وقد سائرہ واجمل ذکرہ بطریق آمد**

اَنَا بِالْوُشَاةِ اِذَا ذَکَرْتُکَ اَشْبَهُ	تَاْتِی النَّدٰی وَیُذَاعُ عَنْکَ فَتَکْرَهُ

ترجمہ جب مین تیری سخاوت کا ذکر کرتا ہون تو چغلخورونکے مشابہ ہوتا ہون کیونکہ تو اپنی سخاوت کو چھپاتا ہی اور مین تیرے ارادہ کے خلاف اُسکو مشتہر کرتا ہون۔ تو سخاوت کرتا ہے اور وہ میرے سبب مشہور ہوتی ہے سو تو اس شہرت کو مکروہ سمجھتا ہے بخوف ریا وضبط ثواب۔

وَاِذَا رَاَیْتُکَ دُوْنَ عِرْضٍ عَارِضًا	اَیْقَنْتُ اَنَّ اللّٰهَ یَبْغِیْ نَصْرَهٗ

عارضاً حال لان رویۃ العین لا تتعدی الا الی مفعول واحد ترجمہ اور جب مین تجکو ایسے حال مین دیکھتا ہون کہ تو کسی کی عزت بچانے کے واسطے آڑ ہو رہا ہے تو مین یقین کر لیتا ہون کہ خداوند تعالی اُس عزت کی مدد کرنا چاہتا ہی اور آبرو سے مراد متنبی کی آبرو ہے کیونکہ سیف الدولہ نے اُسکی تعریف کی تھی۔ خلاصہ یہہ ہے کہ جب تو نے میری تعریف کی تو مین جان گیا کہ اللہ تعالے میری آبرو کو حاسدون سے بچاوے گا۔ ان دونون شعرون مین قافیے مضطرب ہین۔

وجاء رسول سیف الدولۃ برقعۃ فیہا بیتان للعباس بن الاحنف وہما

اَمِنِّیْ تَخَافُ انْتِشَارَ الْحَدِیْثِ	وَحَظِّیْ فِیْ سَتْرِهٖ اَوْفَرُ
فَاِنْ لَمْ اَصُنْهُ بَقِیًّا عَلَیْکَ	نَظَرْتُ لِنَفْسِیْ کَمَا تَنْظُرُ

ترجمہ اے محبوبہ کیا تو مجھسے افشاے راز کا خوف کرتی ہے حال آنکہ اُسکے چھپانے مین میرا فائدہ زیادہ ہے اگر مین اُس راز کو تجھپر رحم کر کے اظہار سے نہ بچاؤن تو مین اپنا بھی تو انجام دیکھتا ہون جیسا تو اپنے لئے دیکھتی ہے۔

وسالہ اجازتہا فقال

وَسِرُّكِ سِرِّي فَمَا أُظْهِرُ	رِضَاكِ رِضَايَ الَّذِي أُوثِرُ

فما اظہر استفہام انکاری ای لا اظہر سرک ترجمہ میری خشنودی جسکو مین اپنے لئے پسند کرتا ہون تیری خوشنودی ہے اور تیرا راز میرا راز ہے سو مین کس چیز کو ظاہر کرون کیا اپنے بھید کو سو یہ نہین ہو سکتا۔

وَآمَنَكِ الْوُدُّ مَا تَحْذَرُ	كَفَتْكِ الْمُرُوَّةُ مَا تَتَّقِي

ترجمہ میری مروت تجکو اُس خوف سے کافی ہے جس سے تو ڈرتا ہے یعنی افشاے راز سے اور میری دوستی نے تجکو اُس خوف سے جس سے تو بچتا ہے بیخوف کر دیا۔

إِذَا انْتُشِرَ السِّرُّ لَا يُنْشَرُ	وَسِرُّكُمُ فِي الْحَشَا مَيِّتٌ

ترجمہ اور تمھارا بھید اپنے باطن مین مینے اسقدر چھپایا ہے کہ گویا وہ ایسی طرح مر گیا ہے کہ جب اورون کے بھید بروز حشر زندہ ہوکر اُٹھین گے تو میرا بھید جب بھی زندہ نہوگا۔

وَكَاتَمْتِ الْقَلْبَ مَا تُبْصِرُ	كَأَنِّي عَصَتْ مُقْلَتِي فِيكُمُ

ترجمہ میرا یہہ حال ہے کہ گویا میری چشم نے تمھارے راز کے معاملہ مین میری نافرمانی کی اور اپنی دیکھی ہوئی کو دل سے چھپایا ہے اور اپنی دیکھی ہوئی شی سے دلکو خبر نہین ہونے دی پس وہ کیونکر ظاہر ہو سکتا ہے۔

مِنَ الْغَدْرِ وَالْحُرُّ لَا يَغْدِرُ	وَإِفْشَاءُ مَا أَنَا مُسْتَوْدَعٌ

ترجمہ اور اُس بھید کا اظہار جو میرے پاس امانت ہے عہد شکنی مین داخل ہے اور شریف آدمی عہد شکنی نہین کرتا ہے۔

فَإِنِّي عَلَى تَرْكِهَا أَقْدَرُ	إِذَا مَا قَدَرْتُ عَلَى نُطْقِهِ

ترجمہ جبکہ مجکو اظہار راز پر قدرت ہے تو ترک اظہار پر زیادہ قدرت ہے یعنی جو کسی کام کرنے پر قدرت رکھتا ہے اُسکو ترک پر زیادہ قدرت ہوتی ہے۔

وَأَمْلِكُهَا وَالْقَنَا أَحْمَرُ	أُصَرِّفُ نَفْسِي كَمَا أَشْتَهِي

ترجمہ اپنی طبیعت کو جسطرح چاہون پھیر سکتا ہون اور مین اُسپر قابو یافتہ ہون اُس حالمین کہ نیزے خون دلیرونسے سرخ ہون

وَأَمْرُكَ يَا خَيْرَ مَنْ يَأْمُرُ	دَوَالَيْكَ يَا سَيْفَهَا دَوْلَةً

دوالیک نصب علی المصدر ای دالت لک الدولۃ دولاً بعد دول۔ وہذا من المصادر التی استعملت مثناۃ وہو للتاکید ۔ ومثلہ لبیک وسعدیک وحنانیک ۔ ودولۃ منصوب علی التمیز ونصب امرک باضمار فعل ای مر امرک

ترجمہ اے سیف الدولہ تجکو متواتر دولتین حاصل ہون اور اپنا حکم جاری رکھ اے امر کرنے والون مین سب سے بہتر کہ تیرا حکم واجب الاتباع ہے۔

فَلَبَّاهُ شِعْرُ الَّذِي أَذْخَرُ	أَتَانِي رَسُولُكَ مُسْتَعْجِلًا

ترجمہ میرے پاس تیرا قاصد شتابی کرتا ہوا آیا سو اُسکو میرے شعر نے جسپر مین قادر تھا جواب دیا کہ مین حاضر ہون۔

لَلَبَّاهُ سَيْفِي وَالْأَشْقَرُ	وَلَوْ كَانَ يَوْمُ وَغًى قَاتِمًا

القاتم المظلم الذی علاہ غبار ترجمہ اور اگر مجکو تیرا طلب فرمانا اُس جنگ کے روز ہوتا جو کثرت غبار سے تاریک معلوم ہوتا ہے تو تیری طلب کا میری تلوار اور سرنگ گھوڑا حضور جواب دیتا یعنی مین اپنی تلوار اور گھوڑے سمیت حاضر ہوتا۔

فَإِنَّكَ عَيْنٌ بِهَا يَنْظُرُ	فَلَا غَفَلَ الدَّهْرُ عَنْ أَهْلِهِ

ترجمہ سو زمانہ اہل زمانہ سے غافل نہو جیو کیونکہ تو ایسی آنکھ ہے جس سے زمانہ دیکھتا ہے سو اُسکی یہہ آنکھ ہمیشہ بنی رہی یعنی تجکو خدا ہمیشہ سالم و قائم رکھے اگر تو نہو تو زمانہ اندھا اور اپنی اہل سے غافل ہو جاویگا۔

ولما استبطأ سیف الدولة مدحه تنکر له فقال

وَصَارَ طَوِيلُ السَّلَامِ اخْتِصَارًا	أَرَى ذَلِكَ الْقُرْبَ صَارَ ازْوِرَارًا

الازورار الانحراف ترجمہ وہ قرب جو مجکو حاصل تھا اب وہ تیرے عتاب کے سبب انحراف ہو گیا یعنی تیرا مزاج مجسے منحرف ہو گیا ہے اور سلام دراز مشتاقانہ میرا یا تیرا مختصر رہگیا ہے۔

أَمُوتُ مِرَارًا وَأَحْيَى مِرَارًا	تَرَكْتَنِيَ الْيَوْمَ فِي خَجْلَةٍ

ترجمہ تو نے مجکو آج ایسی خجالت مین کر دیا ہے کہ بہت دفعہ مرتا ہون اور بہت دفعہ جیتا ہون یعنی وہ صورت یاد آنی وہ بھول جانا خجالت کے

وَأَزْجُرُ فِي الْخَيْلِ مُهْرِي سِرَارًا	أُسَارِقُكَ اللَّحْظَ مُسْتَحْيِيًا

ترجمہ اب براہ شرم مین تجکو نظر چرا کر دیکھتا ہون اور گھوڑون مین اپنی بچھیرے کو آہستہ ہنکاتا ہون یعنی شرم سے۔

إِلَيْكَ إِذَا مَا اعْتَذَرْتُ اعْتِذَارًا	وَأَعْلَمُ أَنِّي إِذَا مَا اعْتَذَرْتُ

ترجمہ اور مین جانتا ہون کہ اگر مین بیجرم ہو کر تجسے عذر قصور کرون تو میری عذر خواہی عذر خواہی کی طالب ہوگی کیونکہ بغیر جرم عذر خواہی جھوٹھہ ہے اور جھوٹھہ اگر بولے تو عذر خواہی ضرور ہے۔

وَلَكِنْ حَمَى الشِّعْرَ إِلَّا الْقَلِيلَ هَمٌّ حَمَى النَّوْمَ إِلَّا غِرَارًا

الغرار یا لکسر النوم القلیل ترجمہ لیکن میرے شعر گوئی کو روک دیا مگر بقدر قلیل ایک غم نے جسنے میرے خواب کو روک دیا مگر کمتر خلاصہ یہہ ہے کہ ایک شدید غم نے میرے شعر گوئی اور خواب کو منع کر دیا۔ یہہ دونون امر مجسے نہو سکے مگر قدر قلیل۔

كَفَرْتُ مَكَارِمَكَ الْبَاهِرَاتِ إِنْ كَانَ ذَلِكَ مِنِّي اخْتِيَارًا

ترجمہ اگر یہہ ترک اشعار ہے مجھسے باختیار خود ہوا ہو تو مین تیرے احسانات ظاہرہ کا منکر ہو جاؤن جسکا بسبب غایت ظہور انکار ممکن ہی نہین ہے یعنی اگر اسمین جھوٹھ بولتا ہون تو ایسے جرم کبیرہ کا مرتکب ہوان جس کے سبب ساری دنیا مجکو جھوٹا جاننے لگی۔

وَمَا اَنَا اَسْقَمْتُ جِسْمِی بِهٖ	وَمَا اَنَا اَضْرَمْتُ فِی الْقَلْبِ نَارًا

ترجمہ مینے اسی غم کے سبب اپنے جسم کو بیمار نہین کیا اور مینے باختیار خود دل مین آگ نہین بھڑکائی۔ یہہ سارے کام غم کے ہین کہ اُسنے میری شعرگوئی اور نواب کو روکدیا جسمین میرا کچھہ اختیار نہ تھا۔

فَلَا تُلْزِمَنِّی ذُنُوْبَ الزَّمَانِ	اِلَیَّ اَسَاءَ وَاِیَّایَ ضَارَا

ضارہ یضیرہ بمعنی ضرہ یضرہ ترجمہ سو تو قصورات زمانہ کو میرے سر نہ لگا کہ اُس نے خاص میرے ساتھ بدی کی اور خاص مجھی کو نقصان پہونچایا۔

وَعِنْدِی لَکَ الشُّرَّدُ السَّائِرَا	تُ لَا یَخْتَصِصْنَ مِنَ الْاَرْضِ دَارَا

الشرد جمع شرود وھو البھیمۃ النافرۃ یرید القصائد وجعلھا شرد الانہا لا تستقر بموضع ترجمہ اور میرے پاس تیرے لئے قصائد مدحیہ ہر جگہ جانیوالے اور ہر مقام پر پھیلنے والے ہین کہ کسی خاص زمین مین اقامت نہین کرتے بلکہ تمام جہان مین پھیلے ہوئے ہین۔

قَوَافٍ اِذَا سِرْنَ مِنْ مِقْوَلِیْ	وَثَبْنَ الْجِبَالَ وَخُضْنَ الْبِحَارَا

ترجمہ وہ ہر جگہ پھیلنے والے میرے اشعار ہین کہ جب وہ میری زبان سے باہر آتے ہین سو پہاڑون کو کود جاتے ہین اور دریاؤن مین گھس جاتے ہین یعنی لوگ انکو بطور تحفہ لیجاتے ہین پہاڑ اور دریا انکو روک نہین سکتے۔

وَلِیْ فِیْکَ مَا لَمْ یَقُلْ قَائِلٌ	وَمَا لَمْ یَسِرْ قَمَرٌ حَیْثُ سَارَا

ترجمہ اور تیری تعریف مین میرے ایسے قصائد ہین کہ ایسے کسی نے نہین کہے اور بسبب عمدگی اور خوبی کے جہان وہ پہونچ گئے ہین وہان ماہتاب بھی نہین پہونچا۔

فَلَوْ خُلِقَ النَّاسُ مِنْ دَهْرِهِمْ	لَكَانُوا الظَّلَامَ وَكُنْتَ النَّهَارَا

ترجمہ سو اگر لوگ اپنے زمانہ سے پیدا کئے جا دین تو وہ تاریکی ہون اور تو نور مثل روز روشن کے۔

اَشَدُّهُمُ فِی النَّدَی هِزَّةً	وَاَبْعَدُهُمْ فِی عَدُوٍّ مُغَارَا

اشد بنصب الدال خبر کان ویالرفع خبر مبتدا ای انت ترجمہ تو سخاوت مین تمام اسخیا سے زیادہ خوش ہو تیوالا ہی اور باعتبار غارتگری دشمنان تیرے غارت بہت بڑی ہوئی ہے۔

سَمَا بِكَ هَمِّیْ فَوْقَ النُّجُوْمِ	فَلَسْتُ اَعُدُّ یَسَارًا یَسَارَا

ترجمہ میری ہمت تیری سخاوت کے سبب ستارون سے اونچے ہوگئی ہی اسلیئے مین تونگری کو تونگری نہین سمجھتا ہون بلکہ اُس سے زیادہ خواہش رکھتا ہون ۔

وَمَنْ كُنْتَ بَحْرًا لَهُ يَا عَلِيُّ ۔۔۔ لَمْ يَقْبَلِ الدُّرَّ إِلَّا كِبَارًا

ترجمہ ۔ اور اے علی جسکا تو دریا ہی وہ نہین قبول کرتا موتیونکو مگر جبکہ وہ کلان ہون یعنے جس کا تو ممدوح ہے وہ تھوڑی عطا پر راضی نہین ہوتا ۔ وقال یہنیہ بعید الفطر

الصَّوْمُ وَالْفِطْرُ وَالْأَعْيَادُ وَالْعُصُرُ ۔۔۔ مُنِيرَةٌ بِكَ حَتَّى الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ

العصر جمع عصر ترجمہ روزہ اور فطر اور عیدین اور زمانے سب تجھسے روشن ہین یہان تلک کہ سورج اور چاند یعنے تو زمانون اور دنون کے لئے موجب فرحت و سرور ہے اور سب چیزین تجھسے روشن ہین یہان تلک کہ آفتاب جو اصل تمام نور کا ہے

تُرِي الْأَهِلَّةَ وَجْهًا عَمَّ نَائِلُهُ ۔۔۔ فَمَا يُخَصُّ بِهِ مِنْ دُونِهَا الْبَشَرُ

ترجمہ تو ہلالونکو وہ چہرہ دکھاتا ہی جسکی عطا عام ہے یعنی وہ تجھسے اکتساب نور کرتے ہین سو تیرے چہرہ منور کے فیض کے ساتھ انسان خاص نہین ہے بلکہ ہلال بھی تجھسے مستفیض ہین ۔ بلکہ خود آفتاب

مَا الدَّهْرُ عِنْدَكَ إِلَّا رَوْضَةٌ أُنُفٌ ۔۔۔ يَا مَنْ شَمَائِلُهُ فِي دَهْرِهِ زَهَرُ

الانف التی لم ترع ترجمہ زمانہ تیرے پاس ہوتی نہین ہے مگر ایک باغ جسکو مویشیے نے چرا نہین یعنے تر و تازہ اور بارونق ہے اے وہ شخص کہ اُسکے خصال حمیدہ اُس کے زمانہ مین بمنزلہ کلیون کے ہین ۔ زمانہ باغ ہے اور تیرے شمائل اُس کے کلیان ۔

مَا يَنْتَهِي لَكَ فِي أَيَّامِهِ كَرَمٌ ۔۔۔ فَلَا انْتَهَى لَكَ فِي أَعْوَامِهِ عُمُرُ

ترجمہ ایام زمانہ مین تیرا کرم بے نہایت ہے تو سالہاے دہر مین تیری عمر بے نہایت رہے ۔ دعاے دوام بقا دیتا ہے جس سے مراد بقاے ذکر خیر ہے ۔

فَإِنَّ حَظَّكَ مِنْ تَكْرَارِهَا شَرَفٌ ۔۔۔ وَحَظُّ غَيْرِكَ مِنْهَا الشَّيْبُ وَالْكِبَرُ

ترجمہ کیونکہ تیرا حصہ ہر سونکے مکرر آنے سے تیری شرف و مجد کی افزائش ہی اور تیری غیر کا حصہ تکرار اعوام سے ضعف و پیری ہے

وجلس سیف الدولة لرسول ملک الروم ولم یصل الیہ لزحام الناس فعاتبہ علی تاخیرہ فقال

ظُلْمٌ لِذَا الْيَوْمِ وَصْفٌ قَبْلَ رُؤْيَتِهِ ۔۔۔ لَا يَصْدُقُ الْوَصْفُ حَتَّى يَصْدُقَ النَّظَرُ

ترجمہ اس روزکا وصف کرنا اُسکے دیکھنے کے پہلے اُسپر ظلم کرنا ہی اور وصف کا صادق ہونا بدون صادق ہونے نظر کے نہین ہوسکتا ہی یعنے مین بسبب کثرت اژدحام اُس جلسہ مین جا نہین سکا تو اُسکا کیا وصف کرون ۔

تَزَاحَمَ الْجَيْشُ حَتَّى لَمْ أَجِدْ سَبَبًا ۔۔۔ إِلَى بِسَاطِكَ لِي سَمْعٌ وَلَا بَصَرُ

ترجمہ لشکر نے ایسی وہکا پیل کی کہ نہ اپنے تیری مسند تلک پہونچنے اور اپنی سامعہ و باصرہ کے لئے کوئی سبب نہ پایا یعنی نہ مین خود وہان تلک جا سکا اور نہ کچھ سننے اور دیکھنے پایا صرف لوگون سے سنا۔

فَكُنْتُ أَشْهَدَ مُخْتَصٍّ وَأَغْيَبَهُ	مُعَايِنًا وَعِيَانِي كُلُّهُ خَبَرُ

ترجمہ سو مین سب خواص سے زیادہ حاضر تھا کہ میرا دل وہان ہی تھا اور سب سے زیادہ غائب تھا باعتبار دیکھنے کے کیونکہ مین وہان نجا سکا اور میرا دیکھا ہوا بیان کرنا سب سنا سنایا ہی نہ دیکھا ہوا۔

اَلْيَوْمَ يَرْفَعُ مَلْكُ الرُّومِ نَاظِرَهُ	لِأَنَّ عَفْوَكَ عَنْهُ عِنْدَهُ ظَفَرُ

ترجمہ شاہ روم آج اپنی نظر اُٹھا کر دیکھے گا ورنہ پہلے تو بسبب ذلت کے اوپر کو نہین دیکھ سکتا تھا اور اوپر کو دیکھنے کی وجہ یہہ ہی کہ تو نے جو اُسکا قصور معاف کر دیا ہی وہ اُسکے نزدیک حصول فتح ہے۔

وَإِنْ أَجَبْتَ بِشَيْءٍ عَنْ رَسَائِلِهِ	فَمَا يَزَالُ عَلَى الْأَمْلَاكِ يَفْتَخِرُ

ترجمہ اور اگر تو نے اُسکے پیام سے کچھ قبول کر لیا تو وہ اور شاہون پر ہمیشہ اس بات کا فخر کرتا رہے گا۔

قَدِ اسْتَرَاحَتْ إِلَى وَقْتٍ رِقَابُهُمُ	مِنَ السُّيُوفِ وَبَاقِي النَّاسِ يَنْتَظِرُ

ترجمہ اب ایک وقت معین تلک اُنکی گردنین تلوارون سے آرام پا گئی ہین اور سوای روم کے اور بادشاہ تیرے حملہ کے منتظر ہین کیونکہ وہ جانتے ہین کہ تجھے بے لڑے چین نہین آتا۔ یا باقی لوگ بھی صلح کے منتظر ہین۔

وَقَدْ تُبَدِّلُهَا بِالْقَوْمِ غَيْرَهُمُ	لِكَيْ تَجُمَّ رُؤُوسُ الْقَوْمِ وَالْقَصَرُ

والضمیر فے تبدلہا للروم ۔ وتجم من الاجمام بالجیم ای تکثر او بمعنے تستریح ۔ والقصر جمع قصرۃ وہی اصل العنق ترجمہ اور بیشک تو نے روم کے بدلہ اور لوگ سوا روم کے بدل دی اب تو بجائے روم کے اُن سے لڑیگا تاکہ روم کے سر اور گردنین صلح کی مدت مین کثیر ہو جاوین اور آرام پائین پھر بعد انقضائے مدت صلح تو اُنکی طرف متوجہ ہو اور اُنکو قتل کر ڈالے

تَشْبِيهُ جُودِكَ بِالْأَمْطَارِ غَادِيَةً	جُودٌ لِكَفِّكَ ثَانٍ نَالَهُ الْمَطَرُ

غادیۃ حال ترجمہ تیری بخشش کی تشبیہ دینا اُن باران سے جو صبح کو برستے ہین اور وہ کثرت بارش مین مشہور ہین تیرے ہاتھ کی دوسری تعریف ہی جسکا مستحق باران ہو گیا یعنی تیری بخشش کو جو اس سے تشبیہ دی تو اُسکو فخر حاصل ہو گیا

تَكَسَّبُ الشَّمْسُ مِنْكَ النُّورَ طَالِعَةً	كَمَا تَكَسَّبُ مِنْهَا نُورَهَا الْقَمَرُ

ترجمہ آفتاب بحالت طلوع تجھسے اکتساب نور کرتا ہی اور اسلئے تمام جہان کو منور کر دیتا ہی ورنہ آفتاب مین یہہ نور کہان وہ تجھسے ایسا اکتساب نور کرتا ہی جیسا مہتاب اُس سے اُسکا نور اکتساب کرتا ہے۔

وقال لما اوقع سیف الدولۃ ببنی عقیل وقشیر وبنی العجلان وبنی کلاب حین عاثوا فے عملہ وخالفوا علیہ ویذکر اجفالہم من بین یدیہ وظفرہ لہم ولہ خبر طویل

طِوَالُ قَنًا تُطَاعِنُهَا قِصَارُ ‏ ‏ ‏ ‏ وَقُطْرُكَ فِي نَدًى وَوَغًى بِحَارُ

تطاعنها ای تطاعن اصحابها ترجمہ لمبے نیزے جنکے اٹھانے والون سے تو لڑتا ہی وہ گویا چھوٹے ہین کہ تجکو کچھ نقصان نہین پہونچا سکتے اور تیرے قطرے سخاوت وجنگ مین دریا ہین یعنی تیری تھوڑی چیز بھی بہت ہی۔

وَفِيكَ إِذَا جَنَى الْجَانِي أَنَاةٌ ‏ ‏ ‏ ‏ تُظَنُّ كَرَامَةً وَهِيَ احْتِقَارُ

ترجمہ اور تیرے مزاج مین جب گنہگار گناہ کرتا ہی ایسا حلم ہے کہ وہ گنہگار کے لئے بظاہر عزت کی بات ہے اور حقیقت مین اُسکی سُبکی ہو یعنی تو اُسکو ذلیل قابل انتقام نہین سمجھتا۔

وَأَخْذٌ لِلْحَوَاضِرِ وَالْبَوَادِي ‏ ‏ ‏ ‏ بِضَبْطٍ لَمْ تُعَوَّدْهُ نِزَارُ

ترجمہ اور تیرے مزاج مین گرفت شہریون اور دیہاتیون کی ایسے بندوبست سے ہی کہ بنی نزار یعنے عرب اُسکے عادی نہین ہین

تَشَمَّمُهُ شَمِيمَ الْوَحْشِ إِنْسًا ‏ ‏ ‏ ‏ وَتُنْكِرُهُ فَيَعْرُوهَا نِفَارُ

ترجمہ بنی نزار ممدوح کے ایسے بو لیتی ہین جیسے وحشی جانور انسان کے اور اُس بو کو اوپری سمجھتے ہین اور اُنکو نفرت عارض ہوتی ہی یعنی اول وہ لوگ تیری اطاعت کرتے ہین اور جب تیری سیاست دیکھتے ہین تو ایسے بھاگتے ہین جیسے وحشی انسان سے کیونکہ اُنکو عادت اطاعت نہین ہے۔

وَمَا انْقَادَتْ لِغَيْرِكَ فِي زَمَانٍ ‏ ‏ ‏ ‏ فَتَدْرِي مَا الْمَقَادَةُ وَالصَّغَارُ

المقادة الانقیاد والصغار الذل ترجمہ عرب سوا تیرے کسی زمانہ مین کسی کے مطیع نہین ہوئے کہ وہ تابعداری وذلت کو سمجھین

فَأَقْرَحَتِ الْمَقَاوِدُ ذِفْرَيَيْهَا ‏ ‏ ‏ ‏ وَصَعَّرَ خَدَّهَا هَذَا الْعِذَارُ

اقرحت بالقاف من القرح وبالفاء بمعنے اثقلت یقال دین فارح ای ثقیل والذفریان ما خلف الاذنین ویجمع علی ذفاری وذفاری کصحاری وصحاری۔ والصعر المیل والعذار ما یجعل علی خد الدابة من الرسن۔ والمقود ما یقاد به ترجمہ سو تیری باگڈورون نے اُن کے کانون کے پیچھے کی جگہ زخمی کردی یا بھاری کردی اور اُن کے رخسارون کو تیرے اس لگام نے ٹیڑا کر دیا خلاصہ یہہ ہے کہ وہ لوگ غارت گری کرتے تھے سو تو اُن کو بڑی حکمت سے راہپر لایا ہے۔ خد سے مراد خدود ہین۔

وَأَطْمَعَ عَامِرَ الْبُقْيَا عَلَيْهِمْ ‏ ‏ ‏ ‏ وَنَزَّقَهَا احْتِمَالُكَ وَالْوَقَارُ

انما ترک صرف عامر لانه اراد القبیلة ولهذا قال علیهم وفے روایة علیها۔ ونزقها النزق الخفة والطیش۔ ویرید بالبقیا الابقاء ترجمہ اور بنی عامر کو تیرے اُنکے باقی رکھنے نے سرکشی کی طمع مین ڈالا۔ اور اُن کو سبکسر کر دیا تیرے احتمال اور وقار نے یعنے تیری درگذر نے۔

وَغَيَّرَهَا التَّرَاسُلُ وَالتَّشَاكِي ‏ ‏ ‏ ‏ وَأَعْجَبَهَا التَّلَبُّبُ وَالْمُغَارُ

التلبب بالباء الموحدة التحزم والتشمر ومن روی بالثاء المثلثة فمعناه الاقامة والنائی ۔ والمغار الغارة ترجمہ اور ان کو تیری اطاعت سے انکے نامہ و پیام اور تیری لشکر کشی نے متغیر کردیا یعنی وہ تیرے پاس قاصد بھیجتے رہے اور تیرے لشکر سے جو ان کو تکالیف پہونچی تھین ان کی شکایت کرتے رہے اور انکو مغرور کردیا انکی طیاری جنگ و غارتگری نے

جیاد تعجز الارسان عنها	وفرسان تضیق بها الدیار

ترجمہ انکے گھوڑون و سوارون کی کثرت بیان کرتا ہے کہ انکے پاس اتنے گھوڑے ہین کہ رسیان انکے لیے بہم نہیں پہونچتیں یا وہ گھوڑے اسباب قوت کے رسیون کی کچھ حقیقت نہیں سمجھتے اور انکے پاس اتنے سوار ہین کہ بڑے بڑے مکان انکی کثرت کے سبب تنگی کرنے لگین ۔

وکانت بالتوقف عن رداها	نفوسا فی رداها تستشار

الردی ہو ہنا بمعنے الارداء ۔ والضمیر فی کانت للفرسان ترجمہ تو نے جو اپنے عفو کی عادت کے سبب انکے قتل مین تاخیر کی تو وہ ایسی کثیر جانین ہوگئین کہ انکے ہلاک کرنے مین مشورہ لیا جاتا ہے ۔ حالانکہ وہ لوگ اپنی سرکشی پر قائم رہے بلکہ ترقی کرتے رہے ۔

وکنت السیف قائمه الیهم	وفی الاعداء حدک والغرار

الغراران حدا السیف ترجمہ اور قبل بغاوت تو انکی حمایت کے لیے ایک تلوار تھا کہ اسکا قبضہ بنی کلاب کے ہاتھ مین تھا یعنے انکی تو حمایت کرتا تھا اور ان کے دشمنون مین تیری تیزی اور دہار تھی مگر جبکہ وہ باغی ہوگئے تو تیزی و دہارین ان مین ہوگئین ۔

فامست بالبدیة شفرتاه	وامسی خلف قائمه الحیار

البدیة والحیار ماآن معروفان ترجمہ سو بمقام بدیہ اسکی دونون دہارین انکے قتل مین کام آئین ۔ اور اسکے قبضہ کی پیچھے مقام حیار ہوگیا یعنے تو انکے تعاقب مین حیار سے آگے بڑھ گیا ۔

وکان بنو کلاب حیث کعب	فخافوا ان یصیروا حیث صاروا

رفع کعب بالابتداء و کائنة خبرہ محذوف اذ حیث لا یضاف الا الی الجمل ترجمہ اور بنی کلاب باثمر و اور سرکشی مین وہان ہی تھے جہان کعب تھے مگر وہ ڈرے اس بات سے کہ ان کا انجام بھی وہ ہو جو کعب کا ہوا یعنے قتل اور غارت کئے جاوین پس وہ یہ سمجھکر تجھسے ملتجی ہوگئے ۔

تلقوا عز مولاهم بذل	وسار الی بنی کعب وساروا

ترجمہ بنو کلاب اپنے مولے کی عزت کی رو برو بذلت پیش آئی یعنی یہ لوگ سیف الدولہ سے بخضوع و انقیاد پیش آئے اور اسکے ساتھ بنی کعب کے قتل کے لئے ہو لئے ۔ اس کا قصہ یہ ہے کہ سرداران بنی کلاب جبکہ

وہ حیا رسے بدیہ کو جاتے تھے سیف الدولہ سے ملے اور یہہ سمجھکر کہ اگر اس سے بھاگے تو پیاس کے مارے مرجاوینگے ناچار اُسکی اطاعت قبول کرلی۔

فَاَقْبَلَهَا الْمُرُوْجَ مُسَوَّمَاتٍ ۔ ضَوَامِرَ لَا هِزَالَ وَلَا شِيَارُ

الضمیر فی اقبلہا للخیل۔ ورفع شیار لتکرار لا وسئلہ قول الشاعر ۔ لا ام لی ان کان ذاک ولا اب فالرفع علی ان لا بمعنی لیس۔ وہزال جمع ہزیل۔ وشیار حسنۃ المناظر سمان ترجمہ سو سیف الدولہ نے اُن گھوڑون کو جو بسبب عمدگی کے نشانمند اور باریک اندام نہ دبلے اور نہ خوشنما موٹے تھے سبزہ زارون سلیمہ کی طرف جہان نزاری بھاگ کر گئے تھے متوجہ کردیا۔ خوش نما نہونا گھوڑونکا بسبب سفر دائمی کے تہا کہ وہ غبار آلودہ پریشان بال تھے اور موٹا نہونا بسبب تضمیر کے تھا

تُثِيرُ عَلَى سُلَيْمَةَ مُسْبَطِرًّا ۔ تَنَاكَرُ تَحْتَهُ لَوْلَا الشِّعَارُ

المسبطر العجاج الممتد الساطع۔ والشعار العلامۃ التی یتعارفون بہا ترجمہ وہ گھوڑے مقام سلیمہ پر پھیلا ہوا غبار اڑاتے تھے کہ اُس غبار مین لشکری پہچانے نہین جاتے تھے اگر علامۃ مقررہ ہوتے جسے پلول کہتے ہین۔

عَجَاجًا تَعْثُرُ الْعِقْبَانُ فِيهِ ۔ كَأَنَّ الْجَوَّ وَعْثٌ أَوْ خَبَارُ

عجاجاً بدل من مسبطراً۔ والوعث من الارض السہل الکثیر الرمل وہی ما تغیب الاقدام فیہ لسہولتہ۔ والخبار الارض اللینۃ ترجمہ ایسا پراگندہ غبار اڑاتے تھے کہ پرندہ معروف عقاب جو لشکر کے ساتھ ساتھ اڑتے تھے اوسمین پھسلے جاتے تھے یعنی غبار جو بکثرت چڑہگیا تھا وہ بجاے خود ایک پھسلنی زمین بنگیا تھا گویا کہ آسمان اور زمین کا فاصلہ ایک دہنسانے والے یا نرم زمین ہوگیا تھا۔

وَظَلَّ الطَّعْنُ فِي الْخَيْلَيْنِ خَلْسًا ۔ كَأَنَّ الْمَوْتَ بَيْنَهُمَا اخْتِصَارُ

خلسا بمعنے اختلاس ترجمہ اور نیزہ زنی فریقین کے گھوڑون مین جانونکا اوچکنا ہوگئے گویا اُن گھوڑون مین موت کا ایک مختصر طریق نکل آیا تھا۔ یا وہ لوگ موت کو ایک مختصر وذلیل سمجھتے تھے۔

فَلَزَّهُمُ الطِّرَادُ إِلَى قِتَالٍ ۔ أَحَدُّ سِلَاحِهِمْ فِيهِ الْفِرَارُ

لزہ الشئی الجاہ وادناہ ترجمہ سو تیرے حملہ نے اُنکو ایسے جنگ کے لئے مضطر کردیا تھا کہ اُنکے ہتھیارون مین سے وہان تیز ہتھیار اُنکا بھاگنا تھا یعنی اُنکو بھاگتے ہی بنی۔

مَضَوْا مُتَسَابِقِي الْأَعْضَاءِ فِيهِ ۔ لِأَرْؤُسِهِمْ بِأَرْجُلِهِمْ عِثَارُ

ترجمہ وہ ایسے بھاگے کہ بھاگنے مین ہر عضو دوسرے عضو سے شتابی کرتا تھا یعنی ہر عضو یہہ چاہتا تھا کہ دوسرے سے مین پہلے بھاگ جاؤن۔ اونکے پاؤ اُنکے سر کے بچانے کے واسطے لغزش کھاتے تھے اور گرجاتے تھے یعنی جب دیکھتے تھے کہ شمشیر یا نیزے کے زخم سے سر کٹا تو اُنکو طریق نجات یہی معلوم ہوتا تھا کہ گر پڑتے تھے۔

تَسْلُهُمْ بِكُلِّ أَقَبَّ نَهْدٍ	لِفَارِسِهِ عَلَى الْخَيْلِ الْخِيَارُ

تشلہم تطردہم والاقب الضامر البطن اللاحق الاطل - والنہد العالی المرتفع ترجمہ تو انکو بذریعہ ہر گھوڑے دبلے شکم لگے ہوئے پٹھونکے ہنکاتا تھا کہ اُن گھوڑون کے سوار کو گھوڑے پر اختیار کامل حاصل تھا - وہ چاہے تو دشمنون کو پیچھے سے قتل کرے یا آگا روک کر۔

وَكُلِّ أَصَمَّ يَعْسِلُ جَانِبَاهُ	عَلَى الْكَعْبَيْنِ مِنْهُ دَمٌ مُمَارُ

یعسل یضطرب - والکعبان اللذان فی عاملہ وہما یغیبان فی المطعون - والمار الجاری ترجمہ اور اُن کو تو ہنکاتا ہے بذریعہ ہر ٹھوس نیزہ کے کہ بسبب نرمی کے اُسکے دونون جانب بالا و زیرین لچکتے ہین کہ اُس کی دونون گرہون پر جو دشمن کے بدن مین گھس گئی ہین خون جاری ہی یا زخمی کے دونون ٹخنون پر خون بہتا ہے یعنی اس کثرت سے خون نکلتا ہے کہ سر سے پانو تلک خون مین نہا گئے ہین۔

يُغَادِرُ كُلَّ مُلْتَفِتٍ إِلَيْهِ	وَلَبَّتُهُ لِثَعْلَبِهِ وِجَارُ

الثعلب الداخل من الرمح فی السنان - والوجار بیت الضبع والثعلب ترجمہ جو شخص اُس نیزہ کی طرف دیکھتا تھا اُسکو وہ ایسے حال مین کر چھوڑتا تھا کہ اُسکا سینہ اُس نیزہ کے حصہ کا جو بھال مین ہوتا ہی مثل سوراخ کفتار یا لومڑی کے بنجاتا تھا یعنی وہ بھال ساری اُسکے جسم مین غائب ہوجاتی تھی - یہان وجارہ ثعلب کا تو یہ بہت عمدہ ہے اعدا چھا استعارہ ہے۔

إِذَا صَرَفَ النَّهَارُ الضَّوْءَ عَنْهُمْ	دَجَا لَيْلَانِ لَيْلٌ وَالْغُبَارُ

ترجمہ جب روز اپنی روشنی اُنسے پھیر لیتا تھا تو اُنپر دو راتین تاریک جمع ہوجاتی تھین ایک رات کی ایک غبار کی۔

وَإِنْ جُنْحُ الظَّلَامِ انْجَابَ عَنْهُمْ	أَضَاءَ الْمَشْرَفِيَّةُ وَالنَّهَارُ

ترجمہ اور اگر پارہ تاریکی شب اُنسے جدا ہوجاتا تھا تو شمشیر مشرفی اور روز کی دو روشنیان انپر ہوجاتی تھین۔

يُبَكِّي خَلْفَهُمْ دَثْرٌ بُكَاهُ	رُغَاءٌ أَوْ ثُؤَاجٌ أَوْ يُعَارُ

الدثر المال الکثیر - والرغاء صوت الابل - والثواج صیاح الغنم والیعار صوت الشاۃ ترجمہ اُنکے پیچھے اُن کا مال کثیر روتا تھا - وہ اونٹون کا بلبلانا یا بکریون کا یا بھیڑونکا آواز کرنا یا ممیانا تھا یعنے جب وہ لوگ بھاگ گئے تو یہ چوپائے چیختے رہگئے اُنکے بولنے کو رونے سے تشبیہ دی ہے۔

غَطَا بِالْعِثْيَرِ الْبَيْدَاءَ حَتَّى	تَحَيَّرَتِ الْمَتَالِي وَالْعِشَارُ

العثیر بالغین المعجمہ والنون والثاء المثلثہ اسم ماء ہناک وفی روایۃ العثیر بالعین المہملۃ والمثلثۃ وہو الغبار - والمتالی جمع متلیۃ وہی الناقۃ التے تیلوہا ولدہا - والعشار جمع عشراء وہے التے قربت ولادتہا

وتحیرت بالحاء المهملة وفی روایة بالخاء المعجمة ترجمہ ممدوح نے بمقام غنثر جنگل کو بسبب کثرت لشکر چھپالیا یہان تلک کہ باوجود حدت بصر بچہ والی اور قریب الولادت اونٹنیان حیران رہگئین کہ اُنکو راہ معلوم نہوتی تھی۔ یا غبار نے دشت کو چھپالیا اور اموال غنیمت کو جمع کیا یہان تلک کہ اہل لشکر نے بچہ والی اور قریب الولادة اونٹنیان پسند کرلین اور باقی چیزونکو چھوڑدیا اور اُن اونٹنیونکی تخصیص کی وجہ یہہ ہے کہ عرب اُنکو نہایت عزیز مال سمجھتے ہین۔

وَمَرُّوا بِالْجَبَاةِ يَضُمُّ فِيهَا　　كِلَا الْجَيْشَيْنِ مِنْ نَقْعٍ إِزَارُ

الجباہ ماء ترجمہ اور وہ گذرے جباہ کے پانی پر وہان کہ دونون لشکرون کو ایک غبار کے ازار نے جمع کردیا یعنے طرفین کے لشکر ایک غبار کی ازار مین آگئے اور جمع ہوگئے یعنی ممدوح نے اُنکو آپکڑا۔

وَجَاءُوا الصَّحْصَحَانَ بِلَا سُرُوجٍ　　وَقَدْ سَقَطَ الْعِمَامَةُ وَالْخِمَارُ

الصحصحان اسم صحراء ہناک ترجمہ اور وہ بمقام صحرائی صحصحان آئے ایسے حال مین کہ بسبب تیزروی کے اکثر اسباب پھینک دیا تھا یہان تلک کہ گھوڑون کے زین بھی اور مردونکے عمامے اور عورتون کی اوڑھنیان گرگئی تھین۔

فَأُرْهِقَتِ الْعَذَارَى مُرْدَفَاتٍ　　وَأُوطِئَتِ الْأُصَيْبِيَةُ الصِّغَارُ

ارہقہ کلفہ المشقة۔ والاصیبیة تصغیر الصبیة والصبیان ترجمہ اور باکرہ عورتین سواری کی تکلیف دیگئین کہ اُنکو اُنہون نے بارادہ گریز اپنے پیچھے بٹھالیا تھا اور بچے گھوڑون پر ٹہر نہین سکتے گر پڑے اور روندے گئے۔

وَقَدْ نُزِحَ الْغُوَيْرُ فَلَا غُوَيْرٌ　　وَنِهْيَا وَالْبُيَيْضَةُ وَالْجِفَارُ

ترجمہ اور غویر کا پانی بسبب شدت تشنگی تمام نکالا گیا اب اُسکا پتہ بھی نہین ہے اور مقامات نہیا اور بییضہ اور جفار کا بھی اور یہہ سب مشہور جھیلین ہین۔

وَلَيْسَ بِغَيْرِ تَدْمُرَ مُسْتَغَاثٌ　　وَتَدْمُرُ كَاسْمِهَا لَهُمْ دَمَارُ

تدمر موضع بالشام ترجمہ اور اُنکے لئے سوائے مقام تدمر کے کوئی فریادرسی کی جگہ نہ تھی اور یہہ سمجھتے تھے کہ وہان پہونچکر قتل سے بچ جاوینگے مگر حال یہہ ہوا کہ تدمر اپنے نام کی مانند اُنکے واسطے ہلاکی بنگیا کہ وہ مشتق دمار سے ہے غرض لشکر نے وہان بھی اُنکو جامارا۔

أَرَادُوا أَنْ يُدِيرُوا الرَّأْيَ فِيهَا　　فَصَبَّحَهُمْ بِرَأْيٍ لَا يُدَارُ

ترجمہ دشمنون نے چاہا کہ بمقام تدمر اپنی نجات کے لئے مشورہ کرین سو ممدوح نے اُنکو اُس رائے کے موافق جو پھرتی نہین اور اول ہی سے درست ہوتی ہی بوقت صبح جامارا۔

وَجَيْشٍ كُلَّمَا حَارُوا بِأَرْضٍ　　وَأَقْبَلَ أَقْبَلَتْ فِيهِ تَحَارُ

ترجمہ اور ایسے لشکر سے اُنپر صبح کو حملہ کیا کہ جب وہ لوگ کسی میدان مین اُسکی وسعت سے حیران ہوجاوین اور

لشکر اُنپر آن پڑے تو وہ بھگوڑے اُس وسیع میدان مین حیران کھڑے رہجاوین یعنی بسبب شدت خوف کے وہ کشادہ میدان اُن کو تنگ معلوم ہونے لگے۔

یحف اغر لا قود علیہ	ولا دیۃ تساق ولا اعتذار

الاغر معنی لیس۔ ویحف یحیط او یخدم ترجمہ وہ لشکر گرداگرد اُس روشن پیشانی یعنے سیف الدولہ کے ہی یا اُسکی خدمت کرتا ہے کہ قتل اعدا کے سبب اُسپر قصاص نہین ہے اور نہ دیت ہے کہ اُسکی شتر وارثان مقتول کی طرف ہنکائے جاوین اور نہ عذر قتل کا ہے کیونکہ وہ خود سر بادشاہ ہے۔

تریق سیوفہ مہج الاعادی	وکل دم اراقتہ جبار

الجبار الدم الذی لا قود فیہ ولا دیۃ ترجمہ اُسکی تلوارین خونہائے اعدا گراتی ہین اور جو خون کہ اُسکو تلوارین بہاوین وہ ہدر رائگان ہی کہ اُسکا قصاص اور دیۃ نہین لیجاتی۔

وکانوا الاسد لیس لہا مصال	علی طیر ولیس لہا مطار

مصال صولۃ و قوۃ ترجمہ اور وہ لوگ بغاوت سے پہلے شیر تھے مگر جب تو اُنپر غضبناک ہوا تو وہ ایسے ضعیف ہوگئے کہ ایک پرندہ پر بھی حملہ نہین کرسکتے تھے اور اوڑ بھی نہین سکتے تھے اسلئے تونے اُنکو ہلاک کردیا اس صورت مین یہہ شعر بھگوڑون کی صفت ہوئی۔ اور ظاہر یہہ ہی کہ یہہ صفت ہی سواران سیف الدولہ کے اعتذار ہے اس امر کا کہ دشمن کیون بھاگ گئے اور سب گرفتار نہوئے یعنی تیرے سوار شیر تھے تو اسمین اُنکا عیب نہین ہی کہ مفرورین ایسے بھاگے جیسا پرندہ اڑجاتا ہی کیونکہ شیرونکو قوت پرواز و صید اطیار نہین ہوتے۔ اگلا شعر ان معنونکا موید ہے۔

اذا فاتوا الرماح تناولتہم	بارماح من العطش القفار

ترجمہ جبکہ بھگوڑے نیزونکے زد سے بچ جاتے تھے تو دشتہائے بے آب وگیاہ پیاس کے نیزون سے اُن کی خبر لیتے تھی یعنی بسبب تشنگی کے ہلاک ہوتے تھے۔

یرون الموت قداما وخلفا	فیختارون والموت اضطرار

ترجمہ وہ لوگ اپنے آگے اور پیچھے موت کو دیکھتے تھے بس اُنمین سے ایک قسم کی موت پسند کرلیتے تھے اور موت تو امر اختیاری نہین پس حقیقت مین اُنکا اختیار بھی اضطرار تھا۔ اگلی موت تشنگی اور پچھلی نیزے۔

اذا سلک السماوۃ غیر ہاد	فقتلاہم لعینیہ منار

ترجمہ جب کوئی انجان بغیر رہنما کے سماوہ کو جانا چاہے تو اُسکے مقتول لوگ اُسکی دونون آنکھونکے لئے بجائے منار ہونگے جو راہ پر نشان راہ کے طور پر بنایا جاتا ہی۔ غرض اُنکی لاشون کے سبب راستہ نہین بھولے گا۔

ولو لم یبق لم تعش البقایا	وفی الماضی لمن بقی اعتبار

ترجمہ اور اگر تو اُنکو معاف نکرتا تو باقی لوگ بھی زندہ نرہتے بلکہ سب مارے جاتے اور اُنکی جان بخشی سے کچھ ضرر بھی نہیں کہ باقیماندون کو زمانہ گزشتہ موجب عبرت ہے۔ آیندہ بغاوت اختیار نکرینگے۔

إذا لم يرعَ سيّدهم عليهم ‏ ‏ ‏ فمن يرعى عليهم أو يغارُ

ارعى فلان على فلانٍ اذا كف عنه ورق له والغور الصال التفع او من الغيرة ترجمہ جب اُنکا سردار اُنپر رحم نکرے تو کون رحم کریگا اور نفع پہونچا دیگا یا کون اپنی ہم قوم ہونیکی غیرت کرے گا۔ غرض انپر مہربان کرتا ہے۔

تفرّقهم وإيّاه السجايا ‏ ‏ ‏ ويجمعهم وإيّاه النجارُ

السجايا الاخلاق۔ والنجار الاصل ترجمہ باغیون اور سیف الدولہ کے اخلاق متفرق ہین اور اصل یعنی نسب اُنکو اکٹھا کرتا ہی کیونکہ دونون بنی نزار سے ہین مگر تیرا سا کرم و فضل اُنمین نہین ہے۔

ومال بها على أركٍ وعُرضٍ ‏ ‏ ‏ وأهلُ الرقّتين لها مزارُ

ارک وعرض موضعان قریبان من الفرات۔ والرقتین موضع على الفرات ترجمہ اور ممدوح اپنے سوارونکو لیکر مقامات ارک وعرض پر گیا۔ حالانکہ اُسکا قصد باشندگان موضع رقتین کا تھا یعنی اگرچہ وہ دونون موضع اُسکی منزل مقصود سے فاصلہ بعید پر تھے مگر بنی کعب کے تجسس مین وہان بھی گیا۔

وأجفلَ بالفرات بنو نميرٍ ‏ ‏ ‏ وزأرهم الذي زأروا خوارُ

الزئیر والزار للاسد۔ والخوار للثیران ترجمہ اور بنو نمیر فرات پر بھاگ گئے ایسے حال مین کہ اُنکی آواز اور ڈھرو کنا جو مثل ڈھرو کنے شیر کے تھا بسبب ذلت وخواری کے مثل آواز گاو رہ گیا تھا۔ یعنی اُنکی عزت ذلت سے بدل گئی۔

فهم حِزَقٌ على الخابور صرعى ‏ ‏ ‏ بهم من شرب غيرهم خمارُ

الحزق الجماعات المتفرقة واحد حزقة ترجمہ سو بنو نمیر بمقام خابور متفرق جماعتون مین پچھڑے ہوئے پڑے ہین ایسی حال مین کہ اُنکو اورونکے شراب پینے سے خمار ہے۔ یعنی ممدوح کا قصد اور فرقون پر تھا یہ مارے خوف کے بھاگ نکلے۔ اور جنہون نے پی اور انپر چڑھی۔ خلاصہ یہہ کہ مجرم اور لوگ تھے اور ڈرے یہہ۔

فلم يسرح لهم في الصبح مالٌ ‏ ‏ ‏ ولم توقد لهم بالليل نارُ

ترجمہ سو بخوف ممدوح بنو نمیر کا بوقت صبح کوئی شتر چراگاہ مین نہ گیا اور نہ رات کو اُنکے یہان آگ جلی تاکہ اُنکا پتہ نہ لگے۔

حذارَ فتًى إذا لم يرضَ عنهم ‏ ‏ ‏ فليس بنافعٍ لهم الحذارُ

ترجمہ یہہ اُنکی ساری تکالیف بسبب خوف اُس جوانمرد کے تھین کہ جب وہ اُنسے راضی نہو تو اُنکو احتیاط مفید نہین ہے۔

تبيت وفودهم تسري إليه ‏ ‏ ‏ وجدواه التي سألوا اغتفارُ

الوفود جمع وفد۔ ووفد فلان على الامير جاء ليطلب منه شيئًا ترجمہ اُنکے سائلونکا قافلہ راتون رات ممدوح کے پاس آیا اور وہ

بخشش جو انہون نے اُس سے مانگی وہ عفو تقصیرات تھا۔

فخلفهم بِرَدِّ البیضِ عنهم ۔۔۔ وهامهم له معهم معارُ

ترجمہ سوانکو بسبب روکنے تلوار و نکے باقی رکھا اور فنا نکیا اور اُنکے سر اُنکے ساتھ ممدوح سے مستعار ہین جب چاہے اُنسے پہلے کیونکہ وہ لوگ اُسکی رعیت ہین۔

وهم ممّن اذمَّ لهم علیه ۔۔۔ کریم العرقِ والحسب النضارُ

اذم صیرہم فی ذمامہ ۔ والعرق الاصل والنضار الخالص من کل شئ ترجمہ وہ لوگ منجملہ اُن اشخاص کے ہین کہ اصل کریم اور نسب خالص ممدوح نے اُسکے ہاتھ پر اُن لوگون کے لئے عفو حال اور حمایت استقبال کا عہد لیلیا یعنے شرافت ممدوح باعث اُنکی نجات کے ہوئی ورنہ وہ قابل قتل تھے۔

واصبح بالعواصم مستقرًا ۔۔۔ ولیس لبحر نائله قرارُ

ترجمہ ممدوح دیہات انطاکیہ مین مقیم ہوا اور اُسکے دریائے عطا کے لئے قیام و قرار نہین ہی ہر جگہ برابر جاری ہی۔

واسبح ذکره فی کل ارض ۔۔۔ تدار علی الغناءِ به العُقارُ

ترجمہ اور اُسکا ذکر خیر ہر جگہ ہی یہان تلک کہ اُسکے اشعار مدحیہ گائی جاتے ہین اور انپر دور شراب چلتا ہے۔

تخرُّ له القبائل ساجدات ۔۔۔ وتحمده الاسنّة والشفارُ

الشفار جمع شفرۃ وہی حد السیف ترجمہ قبائل عرب اُسکے سامنے بحالت سجدہ گرتے ہین یعنی نہایت خضوع سے پیش آتے ہین اور نیزے اور تلوار کی دہار ین بسبب حسن استعمال اُسکی تعریف کرتے ہین۔

کأنّ شعاعَ عینِ الشمس فیه ۔۔۔ ففی ابصارنا عنه انکسارُ

ترجمہ گویا آفتاب کے چشمہ کی شعاع اُسمین ہی کیونکہ ہماری آنکھین اُسکے سامنے بند ہوئی جاتے ہین اور اُسکو ہم آنکہ بھر کے بسبب اُسکی عظمت و جلال کے نہین دیکھ سکتے جیسے آفتاب کو۔

فمن طلب الطعان فذا علیٌّ ۔۔۔ وخیل الله والاسل الحرارُ

الحرار العطاش والاسل الرماح ترجمہ اُن باغیون کا تو کام تمام ہولیا اب اینده جو نیزے بازی کا طالب ہو سو یہ علی ہی اور اُسکے ساتھ خدا کا لشکر اور دشمن کے خون کے پیاسے نیزے ہین۔

یراه الناس حیث رأته کعبٌ ۔۔۔ بارض ما لنازلها استتارُ

ترجمہ ممدوح کو تمام آدمی ایسے ہی بیابانون مین ہمیشہ دیکھتے ہین جیسے میدان مین اُسکو بنی کعب نے دیکھا ایسے زمین مین کہ اُسمین اترنیوالیکو کوئی آڑ اور پوشیدہ ہونیکی جگہ نہین ہی یعنے وہ ہمیشہ بیابان نورد اور جنگ پیشہ ہے۔

یوسّطه المفاوزَ کلَّ یومٍ ۔۔۔ طلاب الطالبین لا الانتظارُ

المفاوز جمع مفازة وہی الفلاۃ المہلکۃ وانما سمیت مفازۃ تفاؤلا من الفوز ترجمہ اُسکو ہر روز جنگلہاے لی آب وگاہ مین طلب دشمنان اوتار کی ہے نہ انتظار تعاقب کرنیوالون کا خلاصہ یہ ہو کہ اور لوگ جنگلون مین دشمنونسے بچنے کے لئے اترتے ہین اور یہہ وہان اُنکی تلاش مین جاتا ہے ۔

وَمَا مِنْ عَادَةِ الْخَيْلِ السِّرَارُ	تَصَاهَلُ خَيْلُهُ مُتَجَاوِبَاتٍ

ترجمہ اُسکے گھوڑے ایک دوسرے کے ہنہنانے پر ہنہناتے ہین اور اُنکو کوئی آواز کرنے سے منع نہین کرتا اور گھوڑون کی عادت آہستہ بولنے کی نہین ہے ۔ یعنے سیف الدولہ اپنے دشمنون پر نقارہ کے چوٹ حملہ کرتا ہے اور ناگاہ اور دفعۃً چڑھائی نہین کرتا بسبب اپنی قوت ودلیری وکثرت لشکر کے ۔

بَلْ لَمْ يُدْمِهَا إِلَّا السِّوَارُ	بَنُو كَعْبٍ وَمَا أَثَّرْتَ فِيهِمْ

بنو کعب مبتدا خبرہ ید ترجمہ بنو کعب اور تیری تاثیر انمین ایسی ہی جیسا ہاتھہ کہ اُسکو کنگن ہی نے زخمی کیا ہو یعنی گو تو نے بنی کعب کو قتل کیا مگر اسمین اُنکی بے آبروئی نہین ہے اور اس حرکت سے وہ ایسے نہین ہو گئے کہ وہ ہمیشہ معتوب رہین جیسا کنگن کبھی ہاتھہ کو زخمی کر دیتا ہے مگر وہ اُسکی زینت کا سبب ہے ۔

وَفِيهَا مِنْ جَلَالَتِهِ افْتِخَارُ	بِهَا مِنْ قَطْعِهِ أَلَمٌ وَنَقْصٌ

ترجمہ ہاتھہ کو کنگن کے زخمی کرنے سے درد اور نقصان پہونچتا ہے مگر ہاتھہ کو اُسکی عظمت سے فخر ہوتا ہے یعنے ہر چند تو نے اُنکو قتل کیا مگر تو بہر حال اُنکے لئے مایۂ فخر ہو کہ وہ ایسا سردار اپنے سر پر رکھتے ہین ۔

وَأَدْنَى الشِّرْكِ فِي أَصْلٍ جِوَارُ	لَهُمْ حَقٌّ بِشِرْكِكَ فِي نِزَارٍ

ترجمہ بنی کعب کا تجھپر ایک یہہ حق ہے کہ وہ تیرے نزار مین شریک ہین کہ تو اور وہ دونون بنی نزار ہین اور ادنی مرتبہ شرکت نسب کا حق ہمسائگی ہے یعنی اُنکی تجھپر دو حق ہین ایک شرکت نسب اور دوسرے ہمسائگی پس انپر رحم لازم ہو ۔

فَأَوَّلُ قُرَّحِ الْخَيْلِ الْمِهَارُ	لَعَلَّ بَنِيهِمُ لِبَنِيكَ جُنْدٌ

ترجمہ شاید اُنکے بیٹے آیندہ تیرے بیٹونکا لشکر بنجاوین کیونکہ پنج سال گھوڑے اول بچھیرے ہوتے ہین ۔

وَأَعْفَى مَنْ عُقُوبَتُهُ الْبَوَارُ	وَأَنْتَ أَبَرُّ مَنْ لَوْ عُقَّ أَفْنَى

ترجمہ اور تو اُس شخص سے زیادہ نیک و رحیم ہو کہ اگر وہ نافرمانی کیا جاوے تو نافرمان کو ہلاک کر دے اور تو اُس آدمی سے کہ جسکا عذاب دینا قتل کرتا ہے زیادہ عفو والا ہو ۔ جب یہہ حال ہو تو تجکو عفو شایان ہو ۔

وَأَحْلَمُ مَنْ يُحَلِّمُهُ اقْتِدَارُ	وَأَقْدَرُ مَنْ يُهَيِّجُهُ انْتِصَارٌ

ترجمہ اور تو زیادہ قدرت رکھتا ہو اُس شخص سے کہ اُسکو انتقام برانگیختہ کرے اور زیادہ حلیم ہے اُس سے جسکو قابو پانا زیادہ حلیم بنادے ۔ عفو بوقت قدرت سر دفتر اخلاق حسنہ ہو تو تجکو یہی زیبا ہے ۔

وَلَا فِی ذِلَّۃِ الْعُبْدَانِ عَارُ	وَمَا فِی سَطْوَۃِ الْاَرْبَابِ عَیْبٌ

العبدان جمع عبد۔ والارباب جمع رب وهو المالک ترجمہ اور بادشاہوں کے عتاب مین کچھ عیب نہین ہی اور نہ غلاموں کی ذلت مین کچھ ننگ و عار۔ یعنی وہ لوگ تیری غلام ہین تیری عتاب سے انکی بڑی رسوائی نہین ہی وقال بمسجد سوار وقد نزلوا منزلا اصابهم مطر و ریح

وَاَنْضَاءٌ اَسْفَارٍ کَشَرْبٍ عِقَارِ	بَقِیَّۃُ قَوْمٍ اٰذَنُوْا بِبَوَارٍ

ترجمہ ہم لوگ اُس قوم کے بقیہ ہین جنہون نے ایک دوسرے کو خبر ہلاکی کی دی تھی یعنی یہہ کہا تھا کہ اس جگہ کی اقامت موجب ہلاکی ہی۔ اور ہم سفرون کے لاغر کئے ہوئے مثل مے نوشون کے بیحس و حرکت ہین۔

عَلَیْنَا لَهَا ثَوْبَا حَصًى وَغُبَارِ	نَزَلْنَا عَلٰی حُکْمِ الرِّیَاحِ بِمَسْجِدٍ

ترجمہ ہم بسبب مجبور کرنے آندھیون کے ایک مسجد مین اترے کہ اُن ہواؤن کے ہم پر دو لباس سنگریزون اور غبار کے ہین جنہون نے ہمین ڈہک رکھا تھا۔

فَشُدَّا عَلَیْهَا وَارْحَلَا بِنَهَارِ	خَلِیْلَیَّ مَا هٰذَا مُنَاخًا لِمِثْلِنَا

ترجمہ ای میرے دونون یارو یہہ جگہ ہم جیسے شریفون کے قیام کی نہین ہی تو شترونپر پالان کسو اور دن ہی سے چلدو۔

قِرٰی کُلِّ ضَیْفٍ بَاتَ عِنْدَ سَوَارِ	وَلَا تُنْکِرَا عَصْفَ الرِّیَاحِ فَاِنَّهَا

ترجمہ اور تم آندہی کا چلنا اوپرا مت سمجھو کیونکہ وہ ضیافت ہر اُس مہمان کی ہی جو سوار کے پاس شب باش ہوا ستینے ایک مسجد مین جو سوار نامی شخص کے گھر کے پاس تھے فروکش ہوا اسنے اُنکی مہمانی نکی لہذا اُسکی ہجو کرتا ہے۔

وقال فے صباہ

فَقُمْ وَاطْلُبِ الشَّیْءَ الَّذِیْ یُبْطِلُ الْعُمْرَا	اِذَا لَمْ تَجِدْ مَا یَبْتُرُ الْفَقْرَ قَاعِدًا

ترجمہ جب تو وہ چیز نہ پاوے کہ وہ فقر کو درحالت قعود قطع کرے تو اُٹھ کھڑا ہو اور اُس چیز کو طلب کر جو عمر کو قطع کرے۔ وہ قتل دشمنان و طلب ملک و ریاست ہے۔

لَعَلَّکَ اَنْ تُبْقِیْ بِوَاحِدَۃٍ ذِکْرًا	هُمَا خَلَّتَانِ ثَرْوَۃٌ اَوْ مَنِیَّۃٌ

ترجمہ وہ دو خصلتین ہین یا تو تونگری اور یا موت شاید تو ان دونون مین سے کسی ایک کے ذریعے سے دنیا مین اپنا ذکر باقی چھوڑے یا تو بذریعہ تونگری یا بذریعہ موت بہادرانہ کے۔

وقال فے صباہ ایضاً ولم ینشد با احدا

وَغَیَّضَ الدَّمْعَ فَانْهَلَّتْ بَوَادِرُهٗ	خَاشِی الرَّقِیْبِ فَخَانَتْهُ ضَمَائِرُهٗ

حاشاہ توقاہ و تجنبہ۔ والضمائر جمع ضمیر وهو ما یضمرہ الانسان و یخفیہ۔ و بوادرہ سوابقہ ترجمہ جب عاشق نے اپنے معشوق کو دیکھا تو وہ رقیب سے ڈرا مگر اُسکے چھپنے کے سبب اُسکے اسرار نے اُس سے خیانت کی یعنے راز عشق ظاہر

ہوگیا اور عاشق نے بخوف ظہور عشق اپنے اشک روک لئے مگر کیا کیجے کہ وہ اشک سب سے آگے بڑھے ہوئے تھے آنکھون سے نکل ہی پڑے اور بہنے لگے ۔

وَكَاتِمُ الْحُبِّ يَوْمَ الْبَيْنِ مُنْهَتِكٌ ۔۔۔ وَصَاحِبُ الدَّمْعِ لَا تَخْفَى سَرَائِرُهُ

ترجمہ اور محبت کا پوشیدہ رکھنے والا بروز فراق فضیحت ہوتا ہی اور رونے والے کے اسرار چھپے نہین رہتے ۔

لَوْلَا ظِبَاءُ عَدِيٍّ مَا شُغِفْتُ بِهِمْ ۔۔۔ وَلَا بِرَبْرَبِهِمْ لَوْلَا جَآذِرُهُ

الربرب القطیع من بقر الوحش ۔ والجآذر جمع جوذر وہو ولد البقرۃ الوحشیۃ ترجمہ اگر یہہ بنی عدی کے معشوقین جو خوبی چشم وگردنون مین ہرنون کے مانند ہین نہوتین تو مین اُنسے اپنی کمبختی نہ لگاتا اور نہ اُنکے گلون سے مصیبت مین پڑتا اگر اُنمین نوجوان عورتین جو خوبصورتی مین مثل بچہ ہائے گاو دشتی ہین نہوتین ۔

مِنْ كُلِّ أَحْوَرَ فِي أَنْيَابِهِ شَنَبٌ ۔۔۔ خَمْرٌ مُخَامِرُهَا مِسْكٌ تُخَامِرُهُ

الشنب صفاء الاسنان ورقۃ مائہا ۔ والاحور شدید بیاض العین وسواد ہا ۔ ومن تیعلق بمحذوف تقدیرہ لولا جآذرہ من کل احور ۔ وخمر مرفوع بالابتدار ۔ ومخامرہا مبتدء ثان ومسک خبرہ وہما فی محل الرفع بالخبر عن خمر ۔ والضمیر فے تخامرہ للشنب ترجمہ وہ جآذر یا ظبا اُن معشوقان خوش چشم مین سے ہین جنکے دانتون مین آبداری وصفائی ہے کہ وہ بجائے شراب کے ہی جسمین ایسا مشک مخلوط ہے جو آب دندان سے ملا ہوا ہے یعنے میرا قاتل اُن محبوبون مین کا ہے جنکے دندان کی ابداری مانند شراب مشکبو ہے ۔

نُجْلٌ مَحَاجِرُهُ دُعْجٌ نَوَاظِرُهُ ۔۔۔ حُمْرٌ غَفَائِرُهُ سُودٌ غَدَائِرُهُ

النجل جمع انجل وہو البیاض ۔ والدعج السواد ۔ والغفائر جمع غفارۃ وہی خرقہ تکون علی الراس توقے بہا المرءۃ الخمار من الدہن وقد یکون اسما للخمار ۔ وحمر تہا لکثرۃ استعمال الطیب ۔ والمحاجر جمع محجر وہو ما حول العین ترجمہ اُس محبوب کے گرداگرد چشم سفید ہے کیونکہ اُنکا رنگ گورا ہے اور اُسکی آنکھین سیاہ ہین اور اُنکی اوڑہنے سرخ ہین ۔ اور اُنکے گیسو سیاہ ہین ۔ یہہ تقسیم نہایت عمدہ ہے ۔

أَعَارَنِي سُقْمَ عَيْنَيْهِ وَحَمَّلَنِي ۔۔۔ مِنَ الْهَوَى ثِقْلَ مَا تَحْوِي مَآزِرُهُ

یرید بسقم العین الفتور وہو المحمود ۔ والمآزر جمع ازار ویرید الکفل ترجمہ اُس محبوب بیمار چشم نے اپنی دونون آنکھین کی بیماری مجکو مستعار دیدی یعنی مین اُنکے سبب اُنکے مانند بیمار ہوگیا ۔ علاوہ ازین اُنھون نے مجپر بار عشق اتنا لاد دیا جتنے اُسکے سرین بوجہل بھاری ہین ۔ خلاصہ یہہ کہ بیمار پر اتنا بوجہ رکھدیا ۔

يَا مَنْ تَحَكَّمَ فِي نَفْسِي فَعَذَّبَنِي ۔۔۔ وَمَنْ فُؤَادِي عَلَى قَتْلِي يُضَافِرُهُ

المضافرۃ المعاونۃ ترجمہ ای وہ شخص کہ میری جان کا بزور حاکم بنگیا اور مجکو ستایا اور اے وہ شخص کہ میری قتل مین

سیر اول اُسکا مددگار ہے کہ وہ سیر اُکتا نہین مانتا اور اسنے مجکو ایسے ظالم کے پنجہ مین ڈالدیا ہی۔

بِعَوْدَةِ الدَّوْلَةِ الغَرَّاءِ ثَانِيَةً ۔۔۔ سَلَوْتَ عَنْكَ وَنَامَ اللَّيْلَ سَاهِرُهُ

ترجمہ مین تجکو بھول گیا اور تجھسے بے پرواہ ہوگیا بسبب لوٹ آنے دولت روشن ممدوح کے دوسری دفعہ اور رات بھر سویا اُسکا جاگنے والا یعنی مین۔ ممدوح معزول ہوکر پھر اپنے عہدہ پر واپس آیا ہی اُسکی طرف اشارہ کرتا ہی۔

مِنْ بَعْدِ مَا كَانَ لَيْلِي لَا صَبَاحَ لَهُ ۔۔۔ كَأَنَّ أَوَّلَ يَوْمِ الْحَشْرِ آخِرُهُ

ترجمہ یہہ راحت مجکو اِس حال کے بعد نصیب ہوئی کہ میری رات بشدت غموم اتنی دراز ہوگئی تھی کہ گویا اُسکے لئے صبح ہی نہین تھی اور ایسی دراز تھی کہ گویا اُس رات کا آخر اول روز حشر سے ملا ہوا تھا۔

غَابَ الْأَمِيرُ فَغَابَ الْخَيْرُ عَنْ بَلَدٍ ۔۔۔ كَادَتْ لِفَقْدِ اسْمِهِ تَبْكِي مَنَابِرُهُ

ترجمہ امیر ممدوح بسبب معزولی کے چلا گیا تھا تو شہر سے بھلائی ہی غائب ہوگئی تھی اُسکی خوبیان یاد کرکے قریب تھا کہ اُسکے منبر بسبب نہ مذکور ہونے اُسکے مبارک نام کے رونے لگین۔

قَدِ اشْتَكَتْ وَحْشَةَ الْأَحْيَاءِ أَرْبُعُهُ ۔۔۔ وَخَبَّرَتْ عَنْ أَسَى الْمَوْتَى مَقَابِرُهُ

ضمیر اربعہ للبلد ترجمہ اُس شہر کی منازل نے وحشت زندگان کا شکوہ کیا اور اموات کے پچھلنے کی خبر اُسکے مقبرون نے دی یعنی اُسکے جانے سے زندے اور مردے دونون بیچین ہوگئے تھے۔

حَتَّى إِذَا عُقِدَتْ فِيهِ الْقِبَابُ لَهُ ۔۔۔ أَهَلَّ لِلَّهِ بَادِيهِ وَحَاضِرُهُ

الاہلال رفع الصوت ترجمہ یہہ لوگون کی بیقراری بنی رہی یہان تلکہ جب اُسکے ڈیری اور خیمی اُس شہر مین قائم ہوئے تو اُسکے شہری اور دیہاتیون نے ادائی شکر خدا کا نعرہ بڑے زور شور سے مارا۔

وَجَدَّدَتْ فَرَحًا لَا الْغَمُّ يَطْرُدُهُ ۔۔۔ وَلَا الصَّبَابَةُ فِي قَلْبٍ تُجَاوِرُهُ

الضمیر فی جددت لعودة الدولة۔ ترجمہ اور اِس دولت کے لوٹ آنے نے ایسی تازہ خوشی بخشی جسکو کوئی غم دفع نہین کرسکتا اور نہ عاشقی جو باعث آلام ہوتی ہی کسی دل کے پاس پہٹکنے کی یعنی جور معشوقان بھی کسی کو نہین ستا دیگا غرض مصائب اختیاری وغیر اختیاری دونون دفع ہوگئین۔

إِذَا خَلَتْ مِنْكَ حِمْصٌ لَا خَلَتْ أَبَدًا ۔۔۔ فَلَا سَقَاهَا مِنَ الْوَسْمِيِّ بَاكِرُهُ

الوسمی اول مطر الخریف وباکرہ اولہ ترجمہ جبکہ تیرے جود باجود سے شہر حمص خالی ہو۔ (خدا ایسا نکرے) تو اول موسم کا پہلا باران اُس شہر کو سیراب نکرے اور ہمیشہ قحط بنا رہے۔

دَخَلْتَهَا وَشُعَاعُ الشَّمْسِ مُتَّقِدٌ ۔۔۔ وَنُورُ وَجْهِكَ بَيْنَ الْخَيْلِ بَاهِرُهُ

ترجمہ تو حمص مین ایسے وقت آیا کہ آفتاب کی روشنی خوب چمک رہی تھی مگر باین ہمہ تیرے روئے مبارک کا نور

اپنی اردلی کے سواروں میں نور شمس پر غالب تھا یعنی تیرے نور کے سامنے نور شمس ماندہ ہوگیا تھا۔

فی فیلق من حدید لو قذفت بہ	صرف الزمان لما دارت دوائرہ

ترجمہ تو شہر میں ایسے لشکر آہن پوش مسلح کے ساتھ آیا کہ اگر تو اُنکے ساتھ گردش زمانہ پر حملہ کرتا تو اُسکی گردشیں اور مصائب سب دفع ہوجاتیں اور کسی کو ستا نسکتیں۔

تمضی المواکب والابصار شاخصۃ	منہا الی الملک المیمون طائرہ

الطائر الفال۔ والعرب تتفاول فی الخیر والشر بما طار ترجمہ سواروں کے پرے جارہے ہیں اور لوگوں کی آنکھیں اُن سواروں سے مبارک فال بادشاہ کی طرف دیکھتی ہیں اور حیران ہیں یعنی سب لوگ تیری ہی طرف دیکھتے ہیں نہ لشکر وغیرہ کی طرف۔

قد حرن فی بشر فی تاجہ قمر	فی درعہ اسد تدمی اظافرہ

ترجمہ وہ نظریں ایک ایسی بشر میں حیران ہیں کہ وہ ماہتاب تاج پوش اور شیر زرہ پوش ہے کہ اُسکے ناخن دشمنوں کو خون آلودہ کرتے ہیں یعنی ممدوح میں جو یہ صفات متصف ہے۔

حلو خلائقہ شوس حقائقہ	تحصی الحصی قبل ان تحصی مآثرہ

الخلائق جمع خلیقۃ وہی الخلق۔ وشوس جمع اشوس وہو الذی ینظر نظر المتکبر والحقیقۃ ما یحق علی الرجل حفظہ من الاہل والجار ترجمہ ایسا بشر کہ اُسکے اخلاق شیریں ہیں اور اُسکے واجب حفاظت کام یعنی حمایت اہل وہمسایہ متکبرانہ ہیں کہ اُنمیں کبھی فرق نہیں آسکتا جیسے متکبر شخص کے خلاف کوئی کچھ نہیں کرسکتا۔ سنگریزوں کا شمار اُسکے فضائل کے شمار سے پہلے ختم ہوجاتا ہے کہ وہ سنگریزوں سے شمار میں زیادہ ہیں۔ غرض کثیر الفضائل ہے۔

تضیق عن جیشہ الدنیا ولو رحبت	کصدرہ لم تبن فیہا عساکرہ

ترجمہ اُسکا لشکر اتنا کثیر ہے کہ تمام دنیا میں سما نہیں سکتا سو اگر دنیا اُسکے سینے کے موافق وسیع ہوتی تو اسمیں اُسکے لشکر معلوم بھی نہیں ہوتے یعنی ممدوح کا سینہ دنیا سے بہت زیادہ فراخ ہے۔

اذا تغلغل فکر المرء فی طرف	من مجدہ غرقت فیہ خواطرہ

التغلغل الدخول فی الشئ ترجمہ جبکہ انسان اُسکے شرف کے ایک کنارہ میں خوض کرے تو اُسکے افکار وخیالات اُسی کنارہ میں غرق ہوجاتے ہیں یعنی اُسکے پارہ فضائل کی بھی تعریف نہیں ہوسکتی چہ جائے تمام فضائل

تحمی السیوف علی اعدائہ معہ	کانہن بنوہ او عشائرہ

حمی الشئ یحمی حمی فہو حام وحمی اذا اشتد حرہ ترجمہ ممدوح کے اعدا پر اُسکے غصہ ہوتی ہی تلواریں غضبناک ہوجاتی ہیں۔ گویا وہ تلواریں ممدوح کے فرزند ہیں یا اُسکا کنبہ۔

إذا انتضاها الحرب لم تدع جسدًا	إلّا وباطنه للعين ظاهره

ترجمہ جب وہ تلوار دن کو کسی لڑائی کے لئے سونتتا ہی تو دشمنون مین کسی کے جسم کو نہین چھوڑتا مگر ایسے حال مین کہ آنکہ کے لئے جسم کا باطن مثل ظاہر کے ہوجاتا ہی یعنی اُسکو پارہ پارہ کرتا ہی۔

وقد تيقّن أن الحقّ في يده	وقد وثقن بأنّ الله ناصره

ترجمہ تلوارون نے بیشک یقین کرلیا ہی کہ حق ممدوح کے ہاتھہ مین ہی یعنی اُسکی طرف اور بیشک اُنھون نے وثوق کرلیا ہی کہ خدا ممدوح کا مددگار ہے۔ یہہ یقین بسبب کثرت مشاہدہ جنگہا ہوا ہے۔

تركن هام بني عوفٍ وثعلبةٍ	على رؤوسٍ بلا ناسٍ مغافره

بنو عوف وثعلبة قبیلتان من العرب۔ والمغافر جمع مغفر وہو الذي يلبس على الراس ترجمہ اُن تلوارون نے سر قبائل بنی عوف وثعلبہ کے ایسے حال مین کر چھوڑے ہین کہ اُنکے خود اُنکے سرونپر ہین اور آدمی ندارد ہی۔ یعنے اُن کے سر مع خود ممدوح کے روبرو پیش ہوئے اور لاشہ چھوڑ آئے۔

فخاض بالسيف بحر الموت خلفهم	وكان منه إلى الكعبين زاخره

زخر البحر اذا تموج۔ و بحر الموت المعركة ترجمہ سو ممدوح دشمنون کے پیچھے دریاے موت مین گھس گیا یعنی معرکہ مین جو پراز خون تھا اور اُسکا دریاے مواج ممدوح کے ٹخنون تلک آیا یعنے اُسکو کچھ نقصان نہین پہونچایا۔ یا یہہ کہ اُسنے ایسی جنگ کی کہ وہ بہ نسبت دشمنان امر عظیم تھا اور اُسکے روبرو اُسکی حقیقت نہ تھی۔ دشمنون کے لئے وہ بحر زخار تھا اور ممدوح کے ٹخنون تلک۔

حتّى انتهى الفرس الجاري وما وقعت	في الارض من جثث القتلى حوافره

ترجمہ یہان تلک کہ ممدوح کا سبکرو، چالاک گھوڑا انتہاے معرکہ مین پہونچا اور بسبب کثرت مردون کی لاشون کے اُسکے سم زمین پر نہ پڑے کیونکہ مقتول لوگ برابر زمین پر بچھے ہوئے تھے۔

كم من دمٍ رويت منه أسنّته	ومهجةٍ ولغت فيها بواتره

الولوغ شرب السباع بالسنتها۔ والبواتر السيوف القواطع۔ والمهجة دم القلب ترجمہ بہت سے خون تھے کہ اُس سے اُسکے نیزے سیراب ہوگئے اور بہت سے خون دلکے تھے کہ اُسکی شمشیر ہاے قاطع نے اُسین سونہہ ڈالکر مثل درندون کے اُس کو پیا۔

وحائنٍ لعبت سمر الرماح به	فالعيش هاجره والنسر زائره

الحائن الہالک ترجمہ اور بہت سے ہلاک ہونیوالے ہین کہ ممدوح کے گندم گون نیزون نے اُس کے ساتھہ بازی کی یعنی اُسپر قادر ہوگئے اور اپنے قابو مین کرلیا سو اُن کی زندگی تو اُس سے جدا ہوگئی اور کرگس اُسکے پاس

آئے تاکہ اُسکا گوشت کھا دین -

فجھلہ بک عند الناس عاذرہ	من قال لست بخیر الناس کلھم

ترجمہ جو شخص یہہ بات کہے کہ تو اپنے زمانہ کے سب لوگون سے اچھا نہین ہے تو اُسکا تیرے قدر و مرتبہ کو نجاننا لوگون کے نزدیک اُسکے جہل کا عذر خواہ ہے -

بلا نظیر ففی روحی اخاطرہ	او شک انک فرد فی زمانھم

خاطر من الخطر الذی یکون بین المتراہنین ترجمہ یا کوئی آدمی اس بات مین شک کرے کہ تو اُنکے زمانہ کا یکتا و یگانہ بلا مثل ہے تو اپنے جان کی اُس سے شرط بدتا ہون یعنے اگر کوئی تیرا مثل تبلادے تو مین اُسکو اپنی جان دے ڈالونگا -

ومن اعوذ بہ مما احاذرہ	یا من الوذ بہ فیما اؤملہ

ترجمہ ای وہ شخص کہ مین اپنے امیدون مین اُس کی پناہ پکڑتا ہون اور اے وہ شخص کہ مین خوفناک امور سے اُسکی پناہ چاہتا ہون -

جودا وان عطایاہ جواھرہ	ومن توھمت ان البحر راحتہ

ترجمہ اور ای وہ شخص کہ مین نے اُسکے بارہ مین یہہ وہم کیا ہے کہ اُسکے ہتیلی بخشش مین دریا ہے اور یہہ کہ اُس کی بخششین جواہر اُس دریا کی ہین - جواب ندا اگلے شعر مین ہے -

ولا یھیضون عظما انت جابرہ	لا یجبر الناس عظما انت کاسرہ

الہیض الکسر بعد الجبر ترجمہ لوگ اُس استخوان کو نہین جوڑ سکتے جسکا تو توڑنے والا ہے اور توڑ نہین سکتے اُس ہڈی کو جسکا تو جوڑنیوالا ہے - یعنی کوئی شخص تیری مرضی کے خلاف کوئی کام نہین کر سکتا -

بل البلا و ذوی فی السجن ناضرہ	ارحم شباب فتی اودت بجدتہ

ترجمہ تو اُس جوان کی جوانی پر رحم کر جسکی نوخیزی کو کنگی کے ہاتھہ نے ہلاک کر دیا اور قیدخانہ مین اُسکی تازگی پژمردہ ہوگئی ہے - یعنے قید مین اُسکی اوٹھتی جوانی کی بہار جاتی رہی فتے سے مراد نفس شاعر ہے -

وقال یمدح ابا احمد عبید اللہ بن یحیی البحتری المنبجی

بفی برود وھو فی کبدی جمر	ارِیقک ام ماء الغمامۃ ام خمر

ترجمہ یہہ جو مینے چکھا ہے یہہ تیرا آب دہن ہے یا ابر کا پانی یا شراب ہے کہ وہ میرے مونہہ مین خنک ہے اور میرے جگر مین آگ کیونکہ وہ آتش شوق کو مشتعل کرتا ہے اور محبت کو بڑہاتا ہے اس سطر حکا کلام تجاہل عارفانہ کہلاتا ہے -

وذیا الذی قبلتہ البرق ام ثغر	اذا الغصن ام ذا الدعص ام انت فتنۃ

ذیا تصغیر ذا و ھو تصغیر محبۃ ترجمہ کیا یہہ تیرا قد تازہ شاخ درخت کی ہے اور کیا تیرا سرین عدد تو وہ ریگ ہے اور کیا تو سراپا فتنہ ہے

کہ عاشقون کو مفتون بناتی ہی اور کیا یہہ تیری پیاری دانت جنکا مینے بوسہ لیا ہی چپک دمک مین بجلی ہین یا واقعی دندان ہی ہین تصغیر بسبب صغر سن یا پیار کے ہے۔

رأت وجه من أهوى بليل عواذلي	فقلن نرى شمسا وما طلع الفجر

ترجمہ میری معشوقہ کا روی تابان رات کو زنان ملامت گر نے دیکھا تو بے اختیار بول اُٹھین کہ ہم آفتاب کو دیکھتے ہین حال آنکہ ابھی صبح نہین ہوئی - زنان ملامت گر کی تخصیص اسوجہ سے کی کہ وہ میرے عشق کو معشوقہ سے ہٹانیکو اُسکی صورت کی مذمت کیا کرتی ہین - جب انہون ہی نے اُسکو آفتاب مانلیا تو میری اُنپر حجت تمام ہوگئی۔

رأين التي للسحر في لحظاتها	سيوف ظباها من دمي ابدا حمر

ترجمہ اُنہون نے ایسی محبوبہ کو دیکھا کہ اُس کے نظارون مین جادو کے ایسی تلوارین ہین جنکی دہارین میرے خون سے ہمیشہ سرخ رہتی ہین۔

تناهى سكون الحسن في حركاتها	فليس لراءٍ وجهها لم يمت عذر

ترجمہ معشوقہ کے حرکات مین سکون حسن نہایت درجہ کو پہونچگیا ہے یعنی اُسکے حرکات و سکنات نہایت خوشنما ہین پس جو اُسکا چہرہ دیکھے اور نہ مرے اُسکو نہ مرنے مین کچھہ عذر نہین ہے اُسکو مرنا ہی چاہیے تھا۔

إليك ابن يحيى ابن الوليد تجاوزت	بي البيد عنس لحمها والدم الشعر

العنس الناقة الصلبة - ترجمہ اے پسر یحیی بن الولید کے تیری طرف ایسی ناقہ قویہ مجکو جنگلون مین سے نکال لائی کہ اُسکا گوشت اور خون میرے اشعار مدحیہ تھے جو بطور حدی اُسپر گائے جاتے تھے اور اُنکو سنکر تیزی سے چلتے تھے پیشتر ہی ناکہ شتر حدی سے مست ہو کر خوب چلتا ہی یعنی اُسکی غذا تیری تعریف کے شعر تھے جو قائم مقام گوشت اور خون کے تھے۔

نضحت بذكراكم حرارة قلبها	فسارت وطول الارض في عينها شبر

نضح الشئ بالماء رشه عليه ترجمہ مین تمہارے ذکر سے یعنی اُن اشعار سے جنمین تمہاری مدح تھی ناقہ کے دل کی حرارت ٹھنڈک کرتا تھا سو وہ ایسے چلی کہ زمین کی درازی اُسکی آنکھہ مین بقدر ایک بالشت کے تھی۔

إلى ليث حرب يلحم الليث سيفه	وبحر ندى في موجه يغرق البحر

ترجمہ میری ناقہ ایسے شیر جنگ کی طرف چلی کہ وہ اپنی تلوار کو شیر کا گوشت کہلاتا ہے اور ایسے دریاے سخاوت کی طرف کہ اُسکی بخشش مین دریا غرق ہوجاوے۔

وإن كان يبقي جوده من تليده	شبيها بما يبقي من العاشق الهجر

ترجمہ اور اگرچہ اُسکی بخشش اپنے مال موروثی مین سے اتنا ہی باقی رکھتی ہی جسقدر جسم عاشق مین سے ہجر یعنی کچھہ باقی نہین رکھتا غرض مجکو امید نہ تھی کہ وہان سے بسبب کثرت سخاوت کچھہ ملیگا کیونکہ وہ کچھہ پاس ہی نہین رکھتا کہ کچھہ دے۔

فتیً کلَّ یومٍ یحتوی نفسَ مالِهِ ... رماحُ المعالی لا الردینیۃُ السُّمرُ

احتوی علیہ اخذہ ترجمہ وہ ایسا جوانمرد ہے کہ نیزی بلند نامی کی اُسکے مال کو ہر روز لے لیتے ہیں۔ نہ گندم گون نیزے یعنی وہ ہمیشہ اپنے اموال کو بلند نامی کے کامون مین خرچ کرتا ہے۔ اور واقعی نیزون کا تو مقدور ہی نہین کہ اُس کے مالون کو بطور غصب لڑکر لیلیوین کیونکہ اُسکی ٹکر کا کوئی نہین ہے جو غالب آسکے۔

تباعدَ ما بینَ السحابِ وبینَهُ ... فنائلُها قطرٌ ونائلُهُ غَمرُ

ترجمہ ابر مین اور ممدوح مین بڑا فرق ہے سو ابر کی عطا قطرے ہین اور ممدوح کی عطا مثل گہرے آب کثیر کے۔

ولو تنزلُ الدنیا علی حکمِ کفِّهِ ... لاصبحتِ الدنیا واکثرُها نزرُ

النزر القلیل ترجمہ اور اگر دنیا اُسکے ہاتھ کے اختیار مین ہوتی یعنی وہ مالک دنیا ہوتا تو ساری دنیا کو بخشدیتا اور یا این ہمہ دنیا کا کثیر مال اُسکی عطا کے روبرو قلیل ہوتا یعنی غیر کافی۔

اراہُ صغیرًا قدرَها عِظمُ قدرِهِ ... فما لعظیمٍ قدرُہُ عندَہُ قدرُ

ترجمہ ممدوح کی بلندی قدر نے دنیا کو اُسکی نظر مین حقیر دکھادیا سو جو شخص لوگون مین عظیم القدر شمار ہوتا ہے ممدوح کے نزدیک اُسکی بھی کچھ قدر نہین ہے کیونکہ جب وہ خود دنیا کو کم قدر جانتا ہے تو اہل دنیا کس حساب مین ہین۔

متی ما یشِر نحوَ السماءِ بوجھِهِ ... تخرّ لهُ الشِّعری وینکسفُ البدرُ

ترجمہ جبکہ وہ اپنے منور چہرہ سے آسمان کی طرف اشارہ کرتا ہے تو شعری ستارہ معروف جسکی عرب ایام جاہلیۃ مین پرستش کرتے تھے مارے شرم کے گر پڑے اور بدر کو گرہن لگجاوے اور بے نور ہوجاوے کیونکہ ممدوح کا سا نورانی نہین ہے۔

تَرَ الملکَ الارضیَّ والملکَ الذی ... لہُ الملکُ بعدَ اللہِ والمجدُ والذکرُ

تر بغیر یا بدل من جواب الشرط ای تخر ومن رواہ بالیا جعلہ استیناقا للمخاطب ترجمہ اے دیکھنے والے جب تو ممدوح کو دیکھے گا تو بادشاہ روے زمین کو اور اُسکو دیکھے گا جسکا خدا کے بعد راج ہے اور اُسی کی تعریف اور مذکور سب جگہہ ہے یعنی وہ شخص ایسے اوصاف کا ہے۔

کثیرٌ سُھادُ العینِ من غیرِ علّۃٍ ... یؤرّقُہُ فیما یشرّفُہُ الفکرُ

ترجمہ وہ بے بیماری کے بڑا بیدار چشم ہے اُسکو بیدار رکھتی ہے وہ چیز کہ مشرف کرے اُسکو فکر بلند یعنے اُسکی بیداری بیماری کے سبب سے نہین ہے بلکہ وہ ایسے امور کو سوچتا رہتا ہے جو باعث شرف و مجد ہین۔

لہُ مِنَنٌ تُفنی الثناءَ کانّما ... بہ اقسمت ان لا یؤدّی لہا شکرُ

ترجمہ ممدوح کے لوگون پر اسقدر احسان ہین کہ اُنکی تعریف کو اُنھون نے فنا کردیا اور اُنکا حق ادا نہوا گویا احسانون نے ممدوح کی قسم کھائی ہے کہ اُنکا شکر کسی سے ادا نہو سکے اسلئے وہ تعریف سے زیادہ رہتے ہین۔

ابا احمد ما الفخر الا لاهله	وما لامرء لم یمس من بحتر فخر

بحتر قبیلة من طی قبیلة هذا الممدوح ترجمہ ای ابا احمد فخر اسی کو ہوتا ہی جو شایان فخر ہے اور جو شخص کہ قبیلہ بحتر سے نہین ہی اسکو لیاقت فخر حاصل نہین ہی کیونکہ اصل سبب فخر تو ہے ۔

هم الناس الا انهم من مکارم	یغنی بهم حضر ویحدو بهم سفر

الحضر الحاضرون فی البلاد جمع حاضر ۔ والسفر المسافرون ترجمہ حقیقت مین وہ بھی آدمی ہی ہین مگر یہ لوگ ایسے ہین کہ انکی سرشت مین کرم ہے اسلیئے شہری انکی تعریف گاتے ہین اور مسافر انکی مدح کے حدی کہتے ہین ۔

بمن تضرب الامثال ام من نقیسه	الیک واهل الدهر دونک والدهر

ترجمہ کس شخص سے تیری امثال بیان کی جاوین یا کس سے تیرا قیاس کرون حال آنکہ اہل زمانہ و زمانہ خود تجھسے کم ہین یہان صلہ قیاس کا لفظ الی لایا ہی بتضمین معنی ضم وجمع کے گویا یہ کہتا ہی کہ کسکو تیرے ساتھ جمع کرکے موازنہ کرون اور تولون حال آنکہ تو بے مثل ہے ۔

وقال یرثی محمد بن اسحاق التنوخی

انی لاعلم واللبیب خبیر	ان الحیاة وان حرصت غرور

ترجمہ مین توخوب جانتا ہون اور مجھپر کیا موقوف ہے ہر ہوشیار جانتا ہی کہ زندگی اگرچہ مین اُس کی حرص کرون دہوکے کی چیز ہے یعنے بے اصل ہے

ورایت کلا ما یعلل نفسه	بتعلة والی الفناء یصیر

ما زائدة ترجمہ اور مینے ہر شخص کو دیکھا کہ وہ اپنی طبیعت کو ایک حیلہ وبہانہ سے بہلاتا ہی اور انجام فنا ہے ۔

امجاور الدیماس رهن قرارة	فیها الضیاء بوجهه والنور

رہن منصوب علی الحال او بدل من مجاور والدیماس حفرة لا ینفذ الیها الضوء ترجمہ ای قبر تاریک کے ہمسایہ اور مرہون ایک جگہ متعین کے (یعنی قبر کہ تواسین تو قیامت تلک مقیم ہے گویا قبر نے تجکو رہن رکھ لیا ہی کہ اُس مین اُسکے روئے روشن کے سبب روشنی اور نور ہی جواب ہذا اگلے شعر مین ہے ۔

ما کنت احسب قبل دفنک فی الثری	ان الکواکب فی التراب تغور

تغور تختفی ترجمہ مین تیری مٹی مین دفن ہونے سے پہلے یہ نہین جانتا تھا کہ ستارے زمین مین پوشیدہ ہوجاتے ہین ۔

ما کنت آمل قبل نعشک ان اری	رضوی علی ایدی الرجال تسیر

النعش ما یحمل علیه المیت وهو کالسریر من خشب ۔ ورضوی اسم جبل معروف ترجمہ مین تیرے جنازہ سے پہلے یہ امید نہین کرتا تھا کہ کوہ رضوی مردون کے ہاتھون پر چلیگا کیونکہ تو تو کوہ وقار تھا اور صاحب قوۃ بہاری بہر کرم ۔

صَعقَاتُ مُوسٰی یَومَ دُکَّ الطُّورُ	خَرَجُوا بِهٖ وَ لِکُلِّ بَاکٍ خَلفَهٗ

الدک ۔ الکسر والدق ترجمہ اُسکو ایسے حال مین لیکر نکلے کہ ہر رونیوالیکو اُسکے پیچھے ایسی بیہوشیان تھین جیسے حضرت موسے کو پیش آئین تھین جس روز کوہ طور تجلی الہی سے ریزہ ریزہ ہوگیا تھا۔

وَالأَرضُ وَاجِفَةٌ تَکَادُ تَمُورُ	وَالشَّمسُ فِی کَبِدِ السَّمَاءِ مَرِیضَةٌ

الواجفة کالراجفة المضطربة ۔ وتمور تجی وتذہب ترجمہ اُسکے غم سے آفتاب بے نور ہوگیا گویا وہ وسط آسمان مین مریض ہی اور زمین مضطرب ہی قریب ہی کہ چلنے لگے یعنی مضطربانہ۔

وَعُیُونُ اَهلِ اللَّاذِقِیَّةِ صُوَرُ	وَحَفِیفُ اَجنِحَةِ المَلَائِکِ حَولَهٗ

الحفیف صوت الاجنحة ۔ والملائک جمع ملک علی غیر القیاس ۔ وصور جمع اصور وهو المائل ترجمہ اور رحمت کے فرشتونکی پرون کی سنسناہٹ اُسکی گرد تھی اور اہل لاذقیہ کی آنکھین اُس سنسناہٹ یا مردے کی طرف مائل تہین یعنی فرشتونکی پرون کی آواز وہ لوگ سنتے تھے یا بسبب غایت محبت متحیرانہ اُسکو دیکھتے تھے ۔ لاذقیہ اور صور دو شہر ہین پس لفظ صور مین توریہ ہے۔

فِی قَلبِ کُلِّ مُوَحِّدٍ مَحفُورُ	حَتّٰی اَتَوا جَدَثًا کَاَنَّ ضَرِیحَهٗ

الجدث القبر والضریح الشق فی وسط القبر واللحد فی جانبه ترجمہ وہ لوگ نکلے یہان تلک کہ ایک قبر کے پاس آئے گویا اُسکی وسط کا گڑہا ہر موحد کے دلمین کہدا ہوا تھا ۔ اُنکی محبت اور رنج کے سبب ۔

مُغفٍ وَاِثمِدُ عَینِهِ الکَافُورُ	بِمُزَوَّدٍ کَفَنَ البِلٰی مِن مُلکِهٖ

المغفی النائم ۔ والاثمد الکحل الاسود ترجمہ آئے ایسے شخص کو لیکر کہ اُسکی سلطنت سے اُسکو صرف ایک کفن دیا گیا تھا جو کہنہ ہوجاویگا اور وہ مثل سونے والے کے آنکھین بند کئے ہوئے ہے کہ اُسکی چشم کو بجائے اثمد کافور لگایا گیا تھا ۔ کیونکہ کافور سرمہ میت ہے جیسا اثمد سرمہ زندہ کا۔

وَالبَاسُ اَجمَعُ وَالحِجٰی وَالخِیرُ	فِیهِ الفَصَاحَةُ وَالسَّمَاحَةُ وَالتُّقٰی

الحجی العقل ۔ والخیر الکرم ترجمہ اُس کفن مین فصاحت اور سخاوت اور پرہیزگاری اور رعب سب اسکے تھے علاوہ سمجھ اور کرم ۔ یعنی یہہ سب اوصاف اسمین جمع تھے کہ اُسکے ساتھ ہی مرگئے ۔

لَمَّا انطَوٰی فَکَاَنَّهٗ مَنشُورُ	کَفَلَ الثَّنَاءُ لَهٗ بِرَدِّ حَیَاتِهٖ

ترجمہ اُسکی مدح وثنا جو لوگون کی زبانون پر ہے اُسکے دوبارہ زندہ کرنیکی ضامن ہوگئی ہے جب اُسکا بساط زندگی طے ہوگیا پس گویا وہ زندہ کیا گیا ہی کیونکہ جسکا ذکر خیر باقی رہے وہ مثل زندونکے ہی یہہ شعر بادنی تغیر حماسہ کا ہے۔

وَکَاَنَّ عَازَرَ شَخصُهُ المَقبُورُ	وَکَاَنَّمَا عِیسٰی بنُ مَریَمَ ذِکرُهٗ

ترجمہ اور گویا اُسکا ذکر حضرت عیسیٰ بن مریم ہی اور اُسکا جسم مدفون حاضر ہے - یعنی جیسا عیسیٰ نے عاذر کو بعد مرنے کے زندہ کر دیا تھا ایسا ہی اُسکا ذکر اُسکو زندہ کرتا ہے - واستزادہ نبو عمہ فقال -

وَجَنَتْ مَكَائِدُهُ وَهُنَّ سَعِيرُ	غَاضَتْ أَنَامِلُهُ وَهُنَّ بُحُورُ

ترجمہ اُسکا دست عطا جو مثل سمندر و نکے تھا اُسکی موت کے سبب خشک و گم ہو گیا اور اُسکی تدابیر جنگ کی آگ جو مثل دوزخ تھین یعنی دشمنون کے لئے وہ بجھہ گیئن -

فِي اللَّحْدِ حَتَّى صَافَحَتْهُ الْحُورُ	يُبْكَى عَلَيْهِ وَمَا اسْتَقَرَّ قَرَارُهُ

ترجمہ یہان تو اُسپر گریہ کیا جاتا ہی اور وہان یہہ حال ہے کہ وہ اپنی قرار گاہ یعنی قبر مین ٹھہرتے بھی نہین پایا کہ حورون نے اُس سے آ مصافحہ کیا - پس رونیکا کیا موقع ہے یہہ تو خوشی کا سبب ہے -

إِنَّ الْعَظِيمَ عَلَى الْعَظِيمِ صَبُورُ	صَبْرًا بَنِي إِسْحَاقَ عَنْهُ تَكَرُّمًا

ترجمہ ای پسران اسحاق اُسپر براہ بزرگ منشی صبر کرو - بیشک عظیم القدر ہی آدمی بڑے حادثہ پر صبر کیا کرتا ہے -

وَلِكُلِّ مَفْقُودٍ سِوَاهُ نَظِيرُ	فَلِكُلِّ مَفْجُوعٍ سِوَاكُمْ مُشْبِهٌ

ترجمہ سو تمھارے سوا ہر دردرسیدہ کے لئے مثل ہے اور سوائے اُسکے ہر گم شدہ کے لئے نظیر ہے - مگر تمھارے اور میت کے لئے کوئی شبیہہ اور نظیر نہین -

أَيَّامَ قَائِمُ سَيْفِهِ فِي كَفِّهِ الْيُمْنَى وَبَاعُ الْمَوْتِ عَنْهُ قَصِيرُ

ترجمہ اُسکی کوئی نظیر تھا اُس زمانہ مین کہ اُسکا قبضہ شمشیر اُسکے دہنے ہاتھہ مین تھا اور موت کا ہاتھہ اُس سے کوتاہ اُس وقت مین اُسکا کوئی مثل و مانند تھا -

فِي شَفْرَتَيْهِ جَمَاجِمٌ وَنُحُورُ	وَلَطَالَمَا انْهَمَلَتْ بِمَاءٍ أَحْمَرٍ

ترجمہ اور اکثر دشمنون کی کھوپریان اور اُنکے سینے متوفی کی تلوار کی دونون دہارون آب سرخ یعنی خون بہاتے تھے

أَنْ يَحْزَنُوا وَمُحَمَّدٌ مَسْرُورُ	فَأُعِيذُ إِخْوَتَهُ بِرَبِّ مُحَمَّدٍ

ترجمہ سو مین اُسکے برادرون کو پروردگار حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم کی پناہ مین دیتا ہون اس امر سے کہ وہ غمگین ہون حال آنکہ محمد متوفی مسرور ہے بنعیم دائم و عزت و کرامت سے - اور احتمال ہی کہ دونون جگہ محمد سے متوفی مراد ہو -

حَيَّاهُ فِيهَا مُنْكَرٌ وَنَكِيرُ	أَوْ يَرْغَبُوا بِقُصُورِهِمْ عَنْ حُفْرَةٍ

ترجمہ اور اُسکے برادرونکو اس امر سے خدا کی پناہ مین دیتا ہون کہ وہ لوگ اپنے محلون کی آسائش کے سبب اُس قبر سے کہ اُسمین متوفی سے منکر و نکیر نے صاحب سلامتی کی غافل ہو جاوین اور اُسکی زیارت کو نجاوین یہہ شرح ابن جنی نے کی ہی شارح عروضی اُسکو ناپسند کرتے ہین اور یہہ معنی کہتے ہین کہ وہ اپنے محلونکو اُس قبر سے جو ریاض جنت کی ایک کیاری ہی بہتر سمجھین -

عنہا فاجال العباد حضور	نفر اذا غابت غمود سیوفہم

ترجمہ بنی اسحاق ایک ایسی جماعت ہی جبکہ میان اُنکی تلوارونکے اُن سے جدا ہوجاوین یعنی وہ کھینچی جاوین تو موتین اُنکے دشمنون کے سامنے آموجود ہوتی ہین یعنی بڑی تلوری ہین۔

من بطن طیر تنوفہ محشور	واذا لقوا جیشا تیقن انہ

الطیر یقع علی الواحد والجمع وہو جمع طائر وارادبطونہا ترجمہ اور جبکہ وہ لوگ کسی لشکر کے مقابل ہوتے ہین تو وہ لشکر یقین کرلیتا ہی کہ ہم اب جنگلی پرندون کے شکمونسے حشر کئے جاوینگے یعنی ہم سب قتل کئے جاوینگے اور پرندے گوشت خوار ہمکو کہا جاوینگے اور وہان سے بروز حشر محشور ہونگے۔

الا وعمر طریدہا مبتور	لم تثن فی طلب اعنۃ خیلہم

ترجمہ اُنکے گھوڑون کی باگین طلب دشمن مین کبھی پھیری نہین جاتین مگر کہ عمر اُن کی بھگوڑون کی یعنے دشمنون کی مقطوع ہوتی ہے۔

ان المحب علی البعاد یزور	یممت شاسع دارہم عن نیۃ

ترجمہ مینے قصد اُنکے بعید گھر کا ارادہ کیا کیونکہ دوست باوجود دوری کے بھی ملتا رہتا ہی۔

ان القلیل من المحب کثیر	وقنعت باللقیا واول نظرۃ

ترجمہ اور مینے صرف ملاقات اور ایک اول نظر دیکھنے پر قناعت کی بیشک دوست کی جانب سے تھوڑا بھی بہت ہے

وسألوہ ان ینفی الشماتۃ عنہم فقال ارتجالاً

الا حنین دائم وزفیر	أ لأل ابراہیم بعد محمد

استفہام انکاری۔ والزفرۃ والزفر امتلاء الجوف من النفس لشدۃ الکرب ترجمہ کیا ابراہیم اُسکے چچا کے کنبے کو بعد محمد متوفی کے کوئی چیز نہین ہے مگر غم دائمی اور شدت گریہ سے سینے بینے سانس لینا سوا ایسا ہونا چاہیئے۔

ان العزاء علیہم محظور	ماشک خابر امرہم من بعدہ

الخابر العالم بالشئی مثل الخبیر او بمعنے المجرب ترجمہ بعد مرنے متوفے کے اُنکا واقف حال خوب جانتا ہی کہ صبر انپر ممنوع وحرام ہے یعنی بسبب شدت حزن وہ لوگ صبر سے ایسے بچتے ہین جیسے فعل حرام سے۔

ساعات لیلہم وہن دہور	تدمی خدودہم الدموع وتنقضی

ترجمہ اُنکے رخسارون کو اشکہائے خونی خون آلود کرتے ہین اور اُنکی راتون کی گھڑیان بسبب بیداری کے ایسی گذرتی ہین گویا وہ مجموعہ زمانون کا ہے بسبب درازی کے۔

الا السعایۃ بینہم مغفور	ابناء عم کل ذنب لامرئ

ترجمہ آل ابراہیم ایسے چچیرے بھائی ہین اور ایسے حلیم ہین کہ اُن کے نزدیک ہر شخص کا ہر گناہ مغفور ہے مگر اُن کی آپسمین چغلخوری -

طَارَ الوُشَاۃُ عَلٰے صَفَاءِ وِدَادِهِم	وَکَذَا الذُّبَابُ عَلَى الطَّعَامِ يَطِيرُ

ترجمہ غماز لوگ اُنکی صفائی دوستی پر مثل مگس بہنبہائے اور مکھی کا خاصہ ہو کہ کھانے پر اڑتی ہے - یہ دلیل ہے وجود اصل مودت پر اگر مودت نہوتے تو مگس طبع غماز وہان کیون جمع ہوتے -

وَلَقَدْ مَنَحْتُ اَبَا الحُسَيْنِ مَوَدَّةً	جُودِي بِهَا لِعَدُوِّهِ تَبْذِيرُ

ترجمہ اور بیشک مینے ابوالحسین کو جو ستونے کا ایک برادر ہے ایسی محبت بخشدی ہو کہ اگر وہ محبت اُسکے دشمن کو بخشدیتا تو اسراف مین داخل ہوتا یعنی اُس محبت کو بیموقع رکھنا -

مَلِكٌ تَكَوَّنَ كَيْفَ شَاءَ كَاَنَّمَا	يَجْرِي بِفَصْلِ قَضَاءِهِ الْمَقْدُورُ

ترجمہ ابوالحسین ایک بادشاہ ہو اُسکی پیدائش اُسکی مرضی کے موافق ہوئی ہے یعنی سارے اوصاف پسندیدہ اُسمین جمع ہین گویا تقدیر اُسکے حکم فیصل کے موافق چلتی ہے -

وقال فی ابی الحسین بن ابراہیم ودخل علیہ وہو یشرب

مَرَّتْكَ ابْنَ ابْرَاهِيمَ صَافِيَةُ الخَمْرِ	وَهُنِّئْتَهَا مِنْ شَارِبٍ مُسْكِرِ السُّكْرِ

حذف ہمزۃ مرتک ضرورۃ ترجمہ تجکو ای ابن ابراہیم شراب صاف گوارا ہوا اور تجکو وہ مبارک ہو تو ایک مینوش ہے جو نشہ کو نشہ مین کر دیتا ہو یعنی نشہ پر کوئی چیز غالب نہین آتی مگر تجکو ہر شی پر غلبہ حاصل ہے - یا یہہ کہ تو اپنے حسن شمائل کے نشہ مین ہے -

رَاَيْتُ الحُمَيَّا فِي الزُّجَاجِ بِكَفِّهِ	فَشَبَّهْتُهَا بِالشَّمْسِ فِي البَدْرِ فِي البَحْرِ

الحمیا من اسماء الخمر لا یستعمل الا مصغراً ترجمہ مینے شیشہ شراب اُسکے ہاتھ مین دیکھا تو مینے شراب کو آفتاب سے تشبیہ دی جو شیشہ مثل بدر مین ہے اور اُسکے ہاتھ مین جو گویا مین مثل بحر ہے -

اِذَا مَا ذَكَرْنَا جُودَهُ كَانَ حَاضِرًا	نَاٰى اَوْ دَنَا يَسْعٰى عَلٰى قَدَمِ الخِضْرِ

ترجمہ جب ہم اُسکی بخشش کا ذکر کرتے ہین تو وہ وہان ہی مثل رفتار حضرت خضر کے آموجود ہوتی ہے پھر ممدوح یا اُسکی عطا دور ہو یا نزدیک - کہتے ہین کہ خضر کا جہان مذکور ہوتا ہے وہان ہی حاضر ہو جاتے ہین -

وقال وقد حجبہ بدر بن عمار

اَصْبَحْتَ تَاْمُرُ بِالحِجَابِ لِخَلْوَةٍ	هَيْهَاتَ لَسْتَ عَلَى الحِجَابِ بِقَادِرِ

ترجمہ تونے ایسے حال مین صبح کی کہ تو ملنے والون کے روکنے کا حکم کرتا تھا - ایک خلوت کے سبب یہ امر نہایت

بعید ہے کیونکہ تو اپنے حجاب پر قدرت نہین رکھتا جیسا آفتاب جہان ہوگا ظاہر ہوگا۔

مَنْ كَانَ ضَوْءُ جَبِيْنِهٖ وَ نَوَالُهٗ	لَمْ يُحْجَبَا لَمْ يَحْتَجِبْ عَنْ نَاظِرٍ

ترجمہ جسکا نور پیشانی اور اُسکی بخشش چھپائی نجا سکین وہ دیکھنے والون سے کب پوشیدہ ہوسکتا ہے۔

فَاِذَا احْتَجَبْتَ فَاَنْتَ غَيْرُ مُحَجَّبٍ	وَاِذَا بَطَنْتَ فَاَنْتَ عَيْنُ الظَّاهِرِ

ترجمہ سو تو جب پردہ مین ہوجاوے تو چھپا نہین رہتا اور جب تو پوشیدہ ہو تو تو کھلم کھلا ہے۔

وقال وقد اخذ الشراب منه عند بدر واراد الانصراف

نَالَ الَّذِيْ نِلْتُ مِنْهُ مِنِّيْ	لِلّٰهِ مَا تَصْنَعُ الْخُمُوْرُ

کلمۃ للّٰہ للتعجب ترجمہ شراب سے جسقدر مین نے حظ اُٹھایا تھا اُسی کے موافق اُسنے میری عقل و قوت مین سے حصہ لے لیا۔ یہہ اثر جو شراب مین کرتے ہین ایسا عجیب ہے کہ گویا خدا کا کیا ہوا کام ہے۔

وَ ذَا انْصِرَافِيْ اِلَى مَحَلِّيْ	آ اَذِنٌ اَيُّهَا الْاَمِيْرُ

ترجمہ اور یہہ وقت میرے گھر کی طرف لوٹنے کا ہے ای امیر کیا تو اجازت دینے والا ہے۔

وقال یصف لعبۃ فی صورۃ جاریۃ

وَجَارِيَةٍ شَعْرُهَا شَطْرُهَا	مُحَكَّمَةٍ نَافِذٍ اَمْرُهَا

ترجمہ اور بہت سی چھوکریان ہین کہ اُسکے بال اُسکے نصف قد کے برابر ہین اور وہ حاکم بنائی گئی ہے اور اُسکا حکم جاری ہے کہ جب وہ کسی کے سامنے اکھڑی ہوتی ہے تو وہ اُسی وقت قدح نوش کرتا ہے۔

تَدُوْرُ عَلٰى يَدِهَا طَاقَةٌ	تَضَمَّنَهَا مُكْرَهًا شِبْرُهَا

ترجمہ وہ ایسے حال مین گھومتی ہے کہ اُسکے ہاتھ مین گلدستہ ہے کہ اُسکا ہاتھ اُس کو بزور لئے ہوئے ہے یعنے اُس نے اُسکو بخوشی نہین لیا۔

فَاِنْ اَسْكَرَتْنَا فَفِيْ جَهْلِهَا	بِمَا فَعَلَتْهُ بِنَا عُذْرُهَا

ترجمہ سو اگر وہ ہمارے پاس آکر ہمکو مدہوش کردے تو اُسکا جہل اُس کام سے جو اُس نے ہمارے ساتھ کیا اُس کا عذر خواہ ہے۔

وقال فی بدر

اِنَّ الْاَمِيْرَ اَدَامَ اللّٰهُ دَوْلَتَهٗ	لَفَاخِرٌ كُسِيَتْ فَخْرًا بِهٖ مُضَرُ

ترجمہ بیشک امیر بدر خدا اُسکی دولت کو ہمیشہ رکھے ایک صاحب فخر ہے کہ مضر پدر عرب اُسکے سبب لباس فخر پہنایا گیا ہے۔

فِي الشَّرْبِ جَارِيَةٌ مِنْ تَحْتِهَا خَشَبٌ	مَا كَانَ وَالِدُهَا جِنٌّ وَلَا بَشَرُ

جعل اسم کان نکرۃ ضرورۃ ومثلہ یوجد فی کلام المتقدمین ترجمہ میخوارون مین سے ایک چھوکری ہے کہ اُسکے نیچے ایک

لکڑی ہی اور حصہ بالا صورت جاریہ کی اُسکا باپ نہ جن ہی اور نہ انسان -

وَلَیْسَ نَعْقِلُ مَا تَاْتِیْ وَمَا تَذَرُ	قَامَتْ عَلٰی فَرْدِ رِجْلٍ مِنْ مَهَابَتِهِ

ترجمہ وہ چھوکری ممدوح کے خوف سے ایک پانو پر کھڑی ہوئی اور جو حرکت کرتی ہی اور جو چھوڑتی ہی اسکو کچھ نہین سمجھتی -

وقال البدیہاً عند احضار اللعبۃ فقال اردت ان تنفی الظنۃ عن ادبک فقال

وَاَنْتَ اَعْظَمُ اَهْلِ الْعَصْرِ مِقْدَارَا	زَعَمْتَ اَنَّكَ تَنْفِی الظَّنَّ عَنْ اَدَبِیْ

ترجمہ تونے خیال کیا کہ تو میرے ادب اور شاعری سے تہمت عدم قدرت بدیہہ گوئی کی دور کرے اور حال یہہ ہی کہ تو تمام اہل زمانہ سے مرتبہ مین بڑا ہی - لوگ کہتے تھے کہ متنبی قدرت بدیہہ گوئی نہین رکھتا سو بدر نے ایک پتلی پیش کی تا کہ قوت شاعری معلوم ہو جاوے کیونکہ یہہ غیر معمولی چیز تھی اسمین یہہ شبہہ نہ رہا کہ پہلے سے کہلایا ہو گا -

یَزِیْدُ فِی السَّبْكِ لِلْمِثْقَالِ دِیْنَارَا	اِنِّیْ اَنَا الذَّهَبُ الْمَعْرُوْفُ مَخْبَرُهُ

ترجمہ بیشک مین ہی سونا ہون جسکا امتحان مشہور ہی کہ اُسکا گلانا دینار کی قیمت بڑھا دیتا ہی یا دو چند کرتا ہی -

فقال بدر والله للدینار قنطار فقال

وَبِاَنْ تُعَادِیْ یَنْفَدُ الْعُمْرُ	بِرَجَاءِ جُوْدِكَ یُطْرَدُ الْفَقْرُ

ترجمہ تیری بخشش کی امید سے فقر کو بھگایا جاتا ہی کیونکہ وہ امید کرتی ہی آتی ہی اور فقر کو دور کر دیتی ہی اور اس امر سے کہ تو دشمنی کیا جاوے دشمن کی عمر تمام ہو جاتی ہے اور فوراً قتل کیا جاتا ہی -

وَزَرَتْ عَلٰی مَنْ عَافَهَا الْخَمْرُ	فَخَرَ الزُّجَاجُ بِاَنْ شَرِبْتَ بِهَا

ترجمہ شیشہ می یا پیالہ اس بات پر فخر کرتا ہی کہ تونے اس مین شراب پی اور شراب نے اپنی مکروہ جاننے والے پر عیب لگایا -

حَتّٰی كَاَنَّكَ هَابَكَ السُّكْرُ	وَسَلِمْتَ مِنْهَا وَهِیَ تُسْكِرُنَا

ترجمہ اور تو شراب کی آفات اور اُسکے نشہ سے سلامت رہا اور وہ ہمکو مدہوش کر دیتی ہی یہان تلک کہ گویا نشہ تجھسے ڈرتا ہی

اِلَّا الْاِلٰهُ وَاَنْتَ یَا بَدْرُ	مَا یُرْتَجٰی اَحَدٌ لِمَكْرُمَةٍ

ترجمہ سخاوت کے لئے کوئی امید کے قابل نہین ہے مگر خداوند تعالے اور تو اے بدر -

واراد الارتحال عن علی بن احمد الخراسانی فقال

فَاِنَّنِیْ لِرَحِیْلِیْ غَیْرُ مُخْتَارِ	لَا تُنْكِرَنَّ رَحِیْلِیْ عَنْكَ فِیْ عَجَلٍ

ترجمہ میرے شتابی رخصت ہونیکو برا مت سمجھ کیونکہ مین اپنے کوچ کا مختار نہین ہون وجہ اگلے شعر مین ہے -

یَوْمَ الْوَغٰی غَیْرَ قَالِیْ خَشْیَةَ الْعَارِ	وَرُبَّمَا فَارَقَ الْاِنْسَانُ مُهْجَتَهُ

ترجمہ اور انسان لبا اوقات اپنی روح کو بروز جنگ بخوف عار بے اسکے کہ وہ اپنی جان کا دشمن ہو چھوڑ دیتا ہی -

وقد منیت بحساد احاربهم	فاجعل نداک علیهم بعض انصاری

ترجمہ اور مین حاسدون کے ساتھ مبتلا ہون کہ اُنسے لڑتا رہتا ہون سو تو اپنی بخشش کو اُنکی ضرر رسانی کے واسطے منجملہ اور مددگارون کے کردے تاکہ مجھکو اُنپر فخر کرنے کا موقع حاصل ہوجاوے۔

وقال یصف مسیرہ فی البوادی

عذیری من عذاری من امور	سکن جوانحی بدل الخدور

ای من یعذرنی وہذا یستعمل فی الشکایۃ ۔ والعذاری جمع عذراء سے النبات فی الخدور لم یفترعهن بعل واراد بہنا بالعذاری الامور العظام والخطوب التی لم یسبق الیہا ۔ والجوانح الضلوع ترجمہ میرا کون عذرخواہ ہے اُن امور یعنی مصائب سے جو مثل دختران دوشیزہ اچھوتی ہین کہ کسی کو ایسے صدمات پیش نہین آئے اور وہ میرے باطن مین ایسے مقیم ہین جیسے باکرہ لڑکیان پردون کی ملازم ہوتی ہین ۔ کہ عذرخواہی کے یہہ معنی ہین کہ اگر مین اُن مصائب سے انتقام لون اور لوگ مجھے ملامت کرنے لگین تو کون میری طرف سے عذرخواہی کریگا۔

ومبتسمات ہیجاوات عصر	عن الاسیاف لیس عن الثغور

عطف علی عذاری ای من مبتسمات ۔ والہیجاوات جمع ہیجا وہی الحرب ترجمہ اور کون میرا عذرخواہ ہے اُن زمانہ کی لڑائیونسے کہ اُنکا تبسم تلوارونکی چمک سے ہے نہ دانتون سے۔

رکبت مشمرا قدمی الیہا	وکل عذافر قلق الضفور

العذافر القوی من الابل والضفور جمع الضفر من الحبل والنسع ترجمہ مین اُس لڑائی کی طرف اپنے دامن چنکر نہایت مستعدی سے کبھی اپنے قدم پر اور کبھی ہر شتر قوی پر جو بسبب کثرت سفر و لاغری اُسکا تنگ بہت ہلتا تھا یعنی اُسکے دبلے پن سے ڈھیلا ہوگیا تھا سوار ہوا۔

اوانا فی بیوت البدو رحلی	وآونۃ علی قتد البعیر

الآونۃ جمع اوان مثل ازمنۃ وزمان ۔ والقتد البعیر ہو خشب الرحل ترجمہ اپنے طول سفر اور قلت مقام کا حال بیان کرتا ہے کہ ایک زمانہ تو میرا پالان شتر جنگلی لوگون کے گھر مین تھا اور بہت زمانہ پشت شتر پر یعنے عرصہ سفر بہت تھا اور وقت اقامت کم ۔ اسلئے اقامت کے لئے اوان مفرد لایا اور سفر کے لئے صیغہ جمع۔

اعرض للرماح الصم نحری	وانصب حر وجہی للہجیر

حر الوجہ ما بدا من الوجہ ۔ والہجیر شدۃ الحر ترجمہ مین تیر ہائے گندم گون کے سامنے اپنا سینہ پیش کرتا تھا اور اپنے چہرہ کا کھلا حصہ گرمی کے مقابل

واسری فی ظلام اللیل وحدی	کانی منہ فی قمر منیر

ترجمہ اور مین اکیلا تاریکی شب مین ایسا چلتا تھا گویا مین اُس شب مین روشنی قمر تابان مین تھا اپنی راہ شناسی کی تعریف کرتا ہے کہ میرے لئے اندھیرا مثل روشنی قمر کے تھا۔

عَلٰی شَغَفِیْ بِهَا شَرْوَی نَقِیْرِ	فَقُلْ فِیْ حَاجَةٍ لَمْ اَقْضِ مِنْهَا

ای قل ما شئت واکثر القول فیہ فانہ حری بہ۔ الشروی المثل والنقیر ما یکون علی ظہر النواۃ من خیط۔ وشروی نقیر یضرب مثلا للشی الحقیر ترجمہ سو تو میری ایسی حاجت مین کہ مینے باوجود اُسکے عشق کے اُسمین سے کچھہ بھی نہ پایا جو چاہے کہہ اور خوب کہہ کہ بڑی عجیب بات ہے

وَعَیْنٍ لَا تُدَارُ عَلٰی نَظِیْرِ	وَنَفْسٍ لَا تُجِیْبُ اِلٰی خَسِیْسٍ

عطف علی حاجۃ ای قل فی نفس ترجمہ اور خوب ذکر کر میری طبیعت کا کہ وہ خسیس چیز کو قبول نہین کرتی اور میری آنکہ کا کہ وہ میری مثل اور نظیر پر گردش نہین دیجاتی یعنی وہ میری مثل کسی کو نہین دیکھتی

یُنَازِعُنِیْ سِوٰی شَرَفِیْ وَخِیْرِیْ	وَکَفٍّ لَا تُنَازِعُ مَنْ اَتَانِیْ

ترجمہ اور جو چاہے کہہ اُس سخی ہاتھہ کی تعریف مین کہ وہ اُس شخص سے جو میرے پاس سوائے میرے کرم وشرف کے اور چیزون مین جھگڑتا آتا ہے نہین جھگڑتا یعنے میرے ہاتھہ کو کسی چیز مین بخل نہین ہے مگر میرے کرم و شرف مین کہ وہ کسی کو نہین دیتا۔

بِشَرٍّ مِّنْكَ یَا شَرَّ الدُّهُوْرِ	وَقِلَّةِ نَاصِرٍ جُوْزِیْتَ عَنِّیْ

ترجمہ اور میری کمی مددگار کا جتنا چاہے ذکر کر پھر زمانہ کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ ای سب زمانون سے بدتر تو میری طرفسے جزا دیا جاوے ایک زمانہ کے ساتھہ جو تجھسے بدتر ہو یعنے تجکو بدتر زمانہ سے پالا پڑے۔

لَخِلْتُ الْاُکْمَ مُوْغَرَةَ الصُّدُوْرِ	عَدُوِّیْ کُلُّ شَیْءٍ فِیْكَ حَتّٰی

ترجمہ ای زمانہ جو چیز تجمین ہی وہ میری دشمن ہے یہان تلک کہ ٹیلے جنمین لیاقت عداوت نہین ہے اُنکے بھی سینے میری عداوت سے گرم ہین۔ موغرۃ الصدور ای حرۃ بالعداوۃ۔

لَجُدْتُ بِهٖ لِذِی الْجَدِّ الْعَثُوْرِ	فَلَوْ اَنِّیْ حُسِدْتُّ عَلٰی نَفِیْسٍ

الجد العثور ہو الذی لا سعادۃ لہ وہو الذی یعثر صاحبہ ویتعبہ فی طلب الرزق ترجمہ سو اگر مین کسی نفیس شی پر حسد کیا جاتا تو مین اُسکو حاسدون کو بسبب اس نصیب بے سعادت کے دے ڈالتا تاکہ اُن کے حسد کے شر سے بچون۔ اور ایک روایت مین للذی الجد العثور ہی یعنے مین اُسکو کسی بے نصیب کو بخشدیتا۔

وَمَا خَیْرُ الْحَیٰوةِ بِلَا سُرُوْرِ	وَلٰكِنِّیْ حُسِدْتُّ عَلٰی حَیَاتِیْ

ترجمہ لیکن مین حسد کیا گیا اپنی زندگی پر اور حال یہ ہی کہ حیات بلا سرور مین کیا بھلائی ہے یعنی میری زندگی

غم والم کے لئے ہی اُسمین خوشی کا نشان بھی نہین ہی پس اُسکو کوئی نہین لیگا مگر مین تو بخشنے کو موجود ہون کیا خوب کہا ہے
وہ دلمین خوش کہ مفت دل زار لے گیا * اور مین یہہ خوش کہ مفت کا آزار لے گیا ۔

فَیَا بْنَ کَرَوَّسٍ یَا نِصْفَ اَعْمیٰ	وَاِنْ تَفْخَرْ فَیَا نِصْفَ الْبَصِیْرِ

ابن کروس رجل کان لیادیہ ترجمہ سوا اے ابن کروس ای آدھے اندھے اور اگر اپنی بصارت پر فخر کرے تو ای آدھے بینا

تُعَادِیْنَا لِاَنَّا غَیْرُ لُکْنٍ	وَتُبْغِضُنَا لِاَنَّا غَیْرُ عُوْرٍ

ترجمہ تو ہمسے اسلئے عداوت رکھتا ہی کہ ہم صاف بولتے ہین یعنی فصیح ہین اور تو ہمسے دشمنی اسلئے رکھتا ہی کہ ہم کانڑے نہین ہین

فَلَوْ کُنْتَ امْرَاً یُهْجیٰ هَجَوْنَا	وَلٰکِنْ ضَاقَ فِتْرٌ عَنْ مَسِیْرٍ

الفتر دون الشبر وهو ما بین السبابة والابهام اذا فتحتا ترجمہ سو اگر تجہمین ایسی لیاقت ہوتی کہ تو ہجو کیا جائے تو ہم تیرے ہجو کرتے مگر فاصلہ ما بین انگشت شہادت اور انگھوٹے کا جب وہ کھولی جاوین قابل چلنے پھرنے کے نہین ہے یعنے تو خسیس و ناکس ہے اس لائق نہین ہے کہ تیری ہجو کیجاوے ۔

وقال یمدح ابا محمد الحسین ابن عبداللہ بن طغج

وَوَقْتٍ وَفیٰ بِالدَّهْرِ لِیْ عِنْدَ وَاحِدٍ	وَفَا لِیْ بِاَهْلِیْهِ وَزَادَ کَثِیْرَا

ترجمہ اور بہت سے وقت ہین کہ اُسنے مجکو سارا زمانہ ایک شخص کے پاس عطا فرمایا گویا اُسنے تمام اہل زمانہ کو مجھے دیدیا اور اُس سے بھی زیادہ دیا ۔ خلاصہ یہہ ہی کہ ایک وقت جو ممدوح کی خدمت مین گذری وہ سب زمانون کے برابر ہے جیساکہ وہ خود جمیع اہل زمانہ کی برابر ہے بلکہ زائد ہے ۔

شَرِبْتُ عَلَی اسْتِحْسَانِ ضَوْءِ جَبِیْنِهٖ	وَزَهْرٍ تَرَی لِلْمَاءِ فِیْهِ خَرِیْرَا

ترجمہ مینے شراب پی اوپر حسن نور اُسکی پیشانی کے اور اوپر شگوفونکے جنمین گرتے پانی کی آواز ہے ۔

غَدَا النَّاسُ مِثْلَیْهِمْ بِهٖ لَا عَدِمْتُهٗ	وَاَصْبَحَ دَهْرِیْ فِیْ ذَرَاهُ دُهُوْرَا

ترجمہ اُس کے سبب آدمی دو چند ہوگئے اُسکو مین گم نکرون یعنی وہ خود ایک جہان کے برابر ہی پس وہ اور جہان دو جہان ہوگئے ۔ عدمته دعائیہ ہی یعنی اُسکو خدا ہمیشہ بنا رکھے ۔ اور میرا زمانہ اُسکی پناہ مین زمانون کا مجموعہ ہوگیا ۔

وقال وقد کثر البخور وارتفعت رائحة الند والاصوات

اَلنَّشْرُ وَالْکِبَاءُ وَوَجْهُ الْاَمِیْرِ	وَصَوْتُ الْغِنَاءِ وَصَافِی الْخُمُوْرِ

النشر الرائحة الطیبة والکباء العود ۔ والنشر مبتدء والخبر محذوف للعلم به کانه یقول هذه الاشیاء لا تجتمع لاحد ولا شیء ترجمہ کیا عود کی خوشبو اور روی مبارک امیر اور آواز راگ اور شرابون مین صاف و عمدہ شراب یہہ سب چیزین میرے سوا کسی کے لئے جمع ہوئی ہین کہ اُسنے یہ خوشی نکی ہو ۔

قَالِیْ سَکِرْتُ بِشُرْبِ السُّرُوْرِ	فَدَاوِیْ خُمَارِیْ بِشُرْبِیْ لَهَا

ترجمہ جب یہہ سامان جمع ہوگیا تو مین بے پیے مست ہوگیا تو اب میرے خمار کا ای مخاطب شراب پلا کر علاج کر کیونکہ مینے ابتلک نہین پی بلکہ بسبب پینے شراب خوشی کے مدہوش ہوگیا ہون۔

ذکر ابو محمد ان اباہ الحنفی فعرفہ یہودی فقال

اَنْ یَرَی الشَّمْسَ فَلَا یُنْکِرُهَا	لَا تَلُوْمَنَّ الْیَهُوْدِیَّ عَلٰی

ترجمہ یہودی کو اِس بات پر کہ وہ آفتاب کو دیکھے اور پہچان لے ہرگز ملامت مت کر یعنے تیرا باپ مثل آفتاب ہے اُس کو پہچان لینا عجب نہین ہے۔

ظُلْمَةٌ مِنْ بَعْدِ مَا یُبْصِرُهَا	اِنَّمَا اللَّوْمُ عَلٰی حَاسِبِهَا

ترجمہ بیشک ملامت اُس شخص پر ہے کہ جو اُسکو ظلمت سمجھے بعد دیکھنے کے۔

وسئل عمار تجلہ من الشعر فاعادہ فعجبوا من حفظہ فقال

لَا بِقَلْبِیْ لِمَا اَرٰی فِی الْاَمِیْرِ	اِنَّمَا اَحْفَظُ الْمَدِیْحَ بِعَیْنِیْ

ترجمہ مین مضامین مدح اپنی آنکھ سے یاد رکھتا ہون نہ اپنے دلسے بسبب اُن خوبیون کے جو امیر مین دیکھتا ہون۔

نَظَمَتْ لِیْ غَرَائِبَ الْمَنْثُوْرِ	مِنْ خِصَالٍ اِذَا نَظَرْتُ اِلَیْهَا

ترجمہ وہ خوبیان خصلت ہین جب مین اُن خصلتون کو دیکھتا ہون تو وہ میرے لئے پراگندہ عجائب نظم کردیتی ہین یعنے ممدوح کی خوبیان میرے لئے سانظم ہوجاتی ہین۔ تلاش مضامین کی مجکو حاجت نہین پڑتی۔

وعاتبہ ابو محمد علے ترک مدحہ فقال

وَقَلِیْلٌ لَکَ الْمَدِیْحُ الْکَثِیْرُ	تَرْکُ مَدْحِیْکَ کَالْهِجَاءِ لِنَفْسِیْ

ترجمہ تیری مدح کا ترک کرنا میرے لئے ایسا ہی جیسا مینے اپنی ہجو کی اور تیری بہت سی تعریف بھی تیری فضائل کی نسبت کم ہے

لِاَمْرٍ مِثْلِیْ بِهٖ مَعْذُوْرُ	غَیْرَ اَنِّیْ تَرَکْتُ مُقْتَضَبَ الشِّعْرِ

المقتضب البدیہۃ یقال اقتضب کلاما اذا اتی بہ بدیہا کانہ اقتطع غصنا من اغصان الشجر والمقتضب فی البیت مصدر بمعنے الاقتضاب وہو الاقتطاع ای اتی بہ علی البدیہۃ ترجمہ سوائے اسکے نہین کہ مینے بدیہہ گوئی چھوڑدی ہے بسبب اُس امر کے کہ مجھ جیسا آدمی اُس امر مین مجبور ہے یعنے میرے ترک بدیہہ گوئی کے سبب کو تو جانتا ہی اسلئے اُسکے بیان کی کچھ حاجت نہین ہے۔

وَسَجَایَاکَ مَادِحَاتُکَ لَا لَفْظِیْ وَجُوْدٌ عَلٰی کَلَامِیْ یُغِیْرُ

ترجمہ اور تیری خصال تیری مدح گو ہین نہ میرا لفظ۔ اور تیری بخشش تیری ثناخوان ہی جو میری کلام کو لوٹتی ہے۔

فَسَقَى اللّٰهُ مَنْ اُحِبُّ بِكَفَّيْكَ وَاَسْقَاكَ اَيُّهَا الْاَمِيْرُ

سقاه الله واسقاه اذا مطر بلاده - ترجمہ سو جسکو مین دوست رکھتا ہون اُسکو خدا تیرے دونون ہاتھون سے ترو تازہ کرے اور خدا تجکو ترو تازہ کرے اور تیرے شہرون مین باران برساوے اسے امیر -

وقال عند منصرفه من مصر وقد وصل الى البسيطة فراى بعض غلمانه ثورا فقال هذه منارة الجامع وراى آخر نعامة فى البرية فقال هذه نخلة

بُسَيْطَةُ مَهْلًا سُقِيْتِ الْقِطَارَا ‏ ‏ ‏ تَرَكْتِ عُيُوْنَ عَبِيْدِيْ حَيَارَى

بُسَیطۃ موضع بقرب الکوفۃ - والقطار والقطر ہو المطر ترجمہ ای مقام بسیطۃ تھم خدا تجکو بارانسے ترو تازہ کرے تو نے میرے غلامون کی آنکھون کو حیران کر دیا - کیونکہ ایک غلام نے گاؤ دشتی کو دیکھا اور اُسی جامع مسجد کا منار کہدیا - اور دوسرے نے شترمرغ دیکھا اور کہا کہ یہ درخت خرما ہے -

فَظَنُّوا النَّعَامَ عَلَيْكِ النَّخِيْلَ ‏ ‏ ‏ وَظَنُّوا الصِّوَارَ عَلَيْكِ الْمَنَارَا

الصوار القطیع من بقر الوحش - والمنار یرید بہ منارۃ الجامع ترجمہ سو اُنہون نے شترمرغ کو تیری اوپر نخل سمجھا اور گلہ گاؤ دشتی کو منار جامع جانا یعنی اُنکی آنکھین تو نے حیران کر دین -

فَاَمْسَكَ صَحْبِيْ بِاَكْوَارِهِمْ ‏ ‏ ‏ وَقَدْ قَصَدَ الضِّحْكُ فِيْهِمْ وَجَارَا

ترجمہ سو میرے ہمراہیون نے بسبب کثرت خندہ بخوف سقوط اپنے شترونکے کجاوے پکڑ لئے اور اُنمین بعض کو ہنسی متوسط درجہ آئی اور بعض کو حد سے بڑھ گئی - وقال یمدح علی بن احمد بن عامر الانطاکی

اُطَاعِنُ خَيْلًا مِنْ فَوَارِسِهَا الدَّهْرُ ‏ ‏ ‏ وَحِيْدًا وَمَا قَوْلِيْ كَذَا وَمَعِيَ الصَّبْرُ

ترجمہ مین ایسے گروہ سوارونسے جنمین کا ایک سوار زمانہ ہی تنہا نیزہ بازی کرتا ہون اور زمانہ اور اُسکے حادثات سے تنہا لڑتا ہون پھر اس قول سے رجوع کرکے کہتا ہی کہ یہہ میرا کہنا کہ مین تنہا لڑتا ہون ٹھیک نہین ہی کیونکہ بوقت جنگ مذکور میرا صبر بھی تو میرے ہمراہ ہوتا ہے -

وَاَشْجَعُ مِنِّيْ كُلَّ يَوْمٍ سَلَامَتِيْ ‏ ‏ ‏ وَمَا ثَبَتَتْ اِلَّا وَفِيْ نَفْسِهَا اَمْرُ

ترجمہ اور مجھسے زیادہ بہادر میری سلامتی ہی کہ باوجود خصومت زمانہ اور اُسکے حوادث کے اب تلک مین سلامت ہون اور میری سلامتی باقی نہین رہی مگر کہ اُسکے جی مین کوئی امر عظیم ہے یعنے اُسکو مجھسے کوئی بڑا کام لینا ہے

تَمَرَّسْتُ بِالْاٰفَاتِ حَتّٰى تَرَكْتُهَا ‏ ‏ ‏ تَقُوْلُ اَمَاتَ الْمَوْتُ اَمْ ذُعِرَ الذُّعْرُ

ترجمہ مین تحمل آفات کا ایسا خوگر و مشاق ہو گیا ہون کہ آفات کو مینے ایسے حال مین چھوڑا کہ وہ براہ تعجب یہہ کہتی ہین کیا موت مر گئی اور خوف ڈرایا گیا کہ ایسے مصائب مین یہہ شخص نہین مرتا ہے -

سوی ام الحجیم اوکان لی عندھا وتر	وانا لمت اقدام ملاقی کار لی

الاتی السیل الذی لایردہ شی والوتر الحقد ترجمہ مین مواضع ہلاک مین اُس زور اور تیزی سے بڑہتا ہون جیسے طوفان خیز رو کہ اُسے کوئی روک نہین سکتا۔ گویا میری جان کے سوائے میرے پاس اور جان ہو کہ اگر ایک جان جاتی رہے گی تو دوسری جان سے زندہ رہونگا یا مجکو اپنی جان سے کچھ عداوت ہے۔

فمفترق جاران دارھما العمر	دع النفس تلخط وسعھا قبل بینھا

ترجمہ تو اپنی طبیعت کو چھوڑ کہ وہ بقدر اپنی طاقت کے اموال و حروب و نعمتین حاصل کرے کیونکہ وہ دو ہمسائے جنکا گھر عمر ہے ایک دوسرے سے جدا ہونیوالے ہین پس جو چیز حاصل ہو سکے جلد حاصل کرلے۔

فما المجد الا السیف والفتکۃ البکر	ولا تحسبن المجد زقا و قینۃ

ترجمہ اور تو شرف مشکیزہ شراب اور گانیوالی چھوکری کو مت سمجھ کیونکہ شرف اور بزرگی نہین ہے مگر تلوار اور نیا و بے مثل حملہ یعنے شرف میخواری و راگ کا نام نہین بلکہ شمشیر زنی اور شجاعت کا۔

لک الھبوات السود والعسکر الجر	وتضریب اعناق الملوک وان تری

عطف علی قولہ الا السیف ۔ والہبوات جمع ہبوۃ وہی الغبرۃ العظیمۃ ۔ والجر الجیش العظیم ترجمہ اور نہین شرف مگر گردن زنی شاہان مخالف کی اور یہہ کہ تیرے غبار سیاہ اور لشکر عظیم دیکھے جاوین یعنے تو گھوڑون کے سمون سے لڑائی کے وقت غبار کثیر اُٹھاوے یہہ شرف ہے۔

تداول سمع المرء انملہ العشر	وترکک فی الدنیا دویا کانما

الدوی الصوت العظیم یسمع من الریح وحفیف الاشجار ترجمہ اور شرف ہے تیرا دنیا مین آوازہ بلند نامی کو چھوڑنا گویا کہ انسان کے کان مین اُسکی دس انگلیان نوبت بنوبت آتی ہین۔ دستور ہے کہ جب کوئی اپنا کان انگشت سے بند کر لیتا ہے تو ایک غل سنائی دیتا ہے۔

علی ھبۃ فالفضل فیمن لہ الشکر	اذا الفضل لم یرفعک عن شکر ناقص

ترجمہ جبکہ تیرا فضل و اوب تجکو شکر بخشش شخص ناقص سے دور نکرے تو فضل اور بزرگی اُس شخص کو ہوگی جسکا تو شکر کرتا ہے نہ تجکو کیونکہ تو اُسکا محتاج ہوا۔ خلاصہ یہہ ہے کہ تو شخص ناقص کی مدح نکر۔

مخافۃ فقر فالذی فعل الفقر	ومن ینفق الساعات فی جمع مالہ

ترجمہ اور جو شخص اپنی تمام اوقات بخوف فقر جمع مال مین صرف کرے تو یہہ اُسکا کام عین فقر ہے یعنی جو شخص اپنی عمر جمع اموال مین صرف کرے اور اُسکو خرچ نکرے تو اُس کی عمر فقیری مین گذری پس وہ غنی کب ہوگا غرض اُس نے فقر کو ہیشگی بلا لیا۔

عَلَیَّ لِاَهْلِ الْجَوْرِ کُلُّ طِمِرَّةٍ ‏ ‏ عَلَیْهَا غُلَامٌ مِلْأُ حَیْزُوْمِهٖ غِمْرُ

الطمرة الفرس العالیة المشرفة - والحیزوم الصدر - والغمر الحقد ترجمہ واسطے دفع ظالمون کے مجھپر لازم ہے ایسے اونچے گھوڑونکا بندوبست کرنا کہ اُسپر ایک نوجوان سوار ہو جسکا سینہ ظالم کے کینہ سے پر ہو۔

یُدِیْرُ بِاَطْرَافِ الرِّمَاحِ عَلَیْهِمْ ‏ ‏ کُؤُسَ الْمَنَایَا حَیْثُ لَا تُشْتَهَی الْخَمْرُ

ترجمہ وہ غلام ظالمونپر موت کے ساغرونکا اپنے برچھون کی انی سے دور دیتا ہو اُس جگہ جہان شراب کی خواہش نکی جاوے یعنی معرکہ جنگ مین بسبب خوف شدید شراب کی طلب نہین ہوتی۔

وَکَمْ مِنْ جِبَالٍ جُبْتُ تَشْهَدُ اَنَّنِیْ ‏ ‏ اَلْجِبَالُ وَبَحْرٍ شَاهِدٍ اَنَّنِی الْبَحْرُ

ترجمہ اور مینے بہت سے پہاڑونکو بطور سیر قطع کیا ہو جو اس امر کے گواہ ہین کہ مین کوہ وقار ہون اور بہت سے دریانکو اترا ہون جو گواہ ہین کہ مین ہی جود وسخا مین دریا ہون۔

وَخَرْقٍ مَکَانُ الْعِیْسِ مِنْهُ مَکَانُنَا ‏ ‏ مِنَ الْعِیْسِ فِیْهِ وَاسِطُ الْکُوْرِ وَالظَّهْرُ

الخرق المتسع من الارض - والعیس الابل البیض - والکور رحل الناقة ومکان العیس مبتدء ومکاننا خبرہ و واسط الکور الخ بدل منہ ترجمہ اور بہت سے فراخ میدان ہین کہ اُسمین شترون کا مکان مثل ہمارے مکان کے اُس میدان مین درمیان پالان وکمر شترونکے تھا خلاصہ یہہ ہو کہ جیسے ہم پشت شتران پر ایک جگہ قائم تھے ایسے ہی شتر باوجود تیز روی کے بسبب درازی میدان کے ایک جگہ کھڑے معلوم ہوتے تھے۔ یعنی میدان ایسا فراخ تھا کہ حرکت شتران قطع بیابان مین کچھ معلوم نہین ہوتی تھی گویا وہ ایک جگہ کھڑے تھے۔

یَخِدْنَ بِنَا فِیْ جَوْزِهٖ وَکَاَنَّنَا ‏ ‏ عَلٰی کُرَةٍ اَوْ اَرْضُهٗ مَعَنَا سَفْرُ

یخدن یسرن وہو من الوخد وہو الاسراع - وجوزہ وسط ترجمہ وہ شتر وسط میدان مین ہمکو لئے تیز چلتے ہین اور بسبب سرعت سیر گویا ہم کرہ پر سوار ہین یا اُسکی زمین ہمارے ساتھ چلتی ہو۔ کرہ پر سواری کی یہہ معنے ہین کہ جیسے کرہ کی انتہا نہین ہوتی اور وہ تیزی حرکت مین مشہور ہے ایسا ہی ہمارے سفر کی انتہا نتھی باوجودیکہ ہم تیز چلتے تھے اور زمین کا ساتھ چلنا اس لئے کہا کہ جب آدمی تیز چلتا ہو تو زمین ساتھ چلتی معلوم ہوا کرتی ہو اور جب زمین ساتھ چلے تو ظاہر ہو کہ قطع مسافت نہوگا۔ مطلب یہہ ہو کہ ہم چلتے تھے مگر ایسا معلوم ہوتا تھا کہ گویا نہین چلتے۔

وَیَوْمٍ وَصَلْنَاهُ بِلَیْلٍ کَاَنَّمَا ‏ ‏ عَلٰی اُفْقِهٖ مِنْ بَرْقِهٖ حُلَلٌ حُمْرُ

ترجمہ اور بہت سے ایسے روز گذرے ہین کہ ہمنے اُسکو ایسی رات کیساتھ وصل کر دیا ہو کہ اُسکے آسمان کے افق پر شب کے برق سے سرخ لباس ہین یعنی برق جو اُسمان تابان تھی وہ افق کے لئے حلہ ہائے سرخ تھے۔

وَلَیْلٍ وَصَلْنَاهُ بِیَوْمٍ کَاَنَّمَا ‏ ‏ عَلٰی مَتْنِهٖ مِنْ دَجْنِهٖ حُلَلٌ خُضْرُ

الدجن الظلمة واراد بہ الغیم۔ والخضر السود۔ والسواد یسمی خضرۃ ترجمہ اور بہت سی شبکو ہمنے اُسکے دن سے ملادیا گویا پشت شب پر اُسکے ابر سے لباسہائے سیاہ ہین۔ یعنے ہمنے ممدوح کے اشتیاق مین شب و روز سفر کیا ایام ربیع مین کہ راتون کو برق چمکتی ہے اور روز مین ابرہائے سیاہ گھرے رہتے ہین۔

وَغَيْثٍ ظَنَنَّا تَحْتَهُ أَنَّ عَامِرًا ‏ ‏ عَلَا لَمْ يَمُتْ أَوْ فِي السَّحَابِ لَهُ قَبْرُ

اراد بعامر جد الممدوح ترجمہ اور بہت سے باران ہین کہ ہمنے اُسکے نیچے یہہ سمجھا کہ عامر جد ممدوح آسمان کی طرف چڑھگیا ہی اور وہ مرا نہین یا اُسکی قبر ابر مین ہی اور وہ برس رہا ہی۔ اُسکی فیاضی کی تعریف ہی یہہ مخلص عمدہ ہے۔

أَوِ ابْنُ ابْنِهِ الْبَاقِي عَلِيُّ بْنُ أَحْمَدٍ ‏ ‏ يَجُودُ بِهِ لَوْ لَمْ أَجُزْ وَيَدِي صِفْرُ

عطف علی عامر فهو منصوب ترجمہ یا اُسکا پوتا علی بن احمد ہی جو باقی ہے کہ وہ اُسکو برساتا ہے۔ اگر مین بحالت تہی دستی نگذرتا۔ یعنی چونکہ مین اُس باران سے یعنی اُسکے فیض سے تہی دست رہا تو جان لیا کہ یہہ معمولی باران ہی ورنہ ممدوح کے فیض سے محروم رہنا ناممکن تھا۔

وَأَنَّ سَحَابًا جَوْدُهُ مِثْلُ جُودِهِ ‏ ‏ سَحَابٌ عَلَى كُلِّ السَّحَابِ لَهُ فَخْرُ

الجود بفتح الجیم المطر ترجمہ اور بیشک وہ ابر کہ اُسکا باران مثل عطائے ممدوح کثیر ہو وہ ایک ابر ہے کہ اُس کو ہر ابر پر فخر ہے۔

فَتًى لَا يَضُمُّ الْقَلْبُ هِمَّاتِ قَلْبِهِ ‏ ‏ وَلَوْ ضَمَّهَا قَلْبٌ لَمَا ضَمَّهُ الصَّدْرُ

ترجمہ ممدوح ایک جوانمرد ہے کہ اور دل اسکے دل کیسی ہمتین جمع نہین کرسکتا اور اگر اُن ہمتون کو کوئی دل جمع کرلے تو وہ ایسا وسیع ہوگا کہ کسی سینہ مین نہ آسکے۔

وَلَا يَنْفَعُ الْإِمْكَانُ لَوْلَا سَخَاؤُهُ ‏ ‏ وَهَلْ نَافِعٌ لَوْلَا الْأَكُفُّ الْقَنَا السُّمْرُ

ترجمہ اور امکان سخا بے سخاوتون کو کچھ فائدہ نہین بخشتا کیون امکان سخا تو بخیل کے ساتھ بھی جمع ہوسکتا ہی خلاصہ یہہ ہی کہ موجود بلاجود مفید نہین ہوتا جیسے گندم گون نیزے بے ہاتھ کے مفید نہین ہوتے۔ اگر زور آور ہاتھ نہو تو وہ کچھ اثر نہین دکھا سکتے۔

قِرَانٌ تَلَاقَى الصَّلْتُ فِيهِ وَعَامِرٌ ‏ ‏ كَمَا يَتَلَاقَى الْهِنْدُوَانِيُّ وَالنَّصْرُ

القران اسم لمقارنة الکوکبین ترجمہ یہہ عمدہ قران السعدین ہے کہ اسمین ممدوح کا نانا صلت اور اُسکا دادا عامر جمع ہوگئے ہین جیسے شمشیر ہندی اور فتح جمع ہوجاوے کیونکہ جب شمشیر ہندی اور فتح خداداد اکٹھے ہوجاوین تو اُن کا اثر نہایت عمدہ ہوگا۔

فَجَاءَ بِهِ صَلْتَ الْجَبِينِ مُعَظَّمًا ‏ ‏ تَرَى النَّاسَ قُلًّا حَوْلَهُ وَهُمُ كُثْرُ

الصلت الجبین الواضحة - والقل القلة والکثر الکثرۃ ترجمہ سواُسکی داد ا ، ونانا اُسکو کشادہ پیشانی لائی یعنی باعث اُسکے پیدائش کے ہوئی کہ اسمین اوصاف مذکورہ موجود ہین اور ایسا بلند قدر لائے کہ اُسکے فضل وحسب کے روبرو تمام لوگ قلیل العدد معلوم ہوتے ہین حال آنکہ وہ بہت ہین -

مُفَدًّى بِآبَاءِ الرِّجَالِ سَمَيْدَعًا   هُوَ الْكَرَمُ الْمَدُّ الَّذِي مَا لَهُ جَزْرُ

السمیدع السید الکریم - والمد زیادۃ الماء والجزر نقصانہ ترجمہ ایسا بلند قدر کہ اور لوگون کے باپ اُسپر فدا کئے گئے ہین یعنی اُسکو کہتے ہین کہ فداک ابی وامی اور یہ سید کریم ہے اور ایسا کرم مجسم ہے کہ اُسکے فضائل مین ہمیشہ ترقی ہے نہ تنزل مفدیً منصوباً بدل من قولہ معظما او صفۃ لہ -

وَمَا زِلْتُ حَتَّى قَادَنِي الشَّوْقُ نَحْوَهُ   يُسَايِرُنِي فِي كُلِّ رَكْبٍ لَهُ ذِكْرُ

ترجمہ اور مین ہمیشہ اُسکا مشتاق رہا یہان تلک کہ شوق مجکو اُسکی طرف کھینچ لایا اُسکا ذکر خیر ہر قافلہ مین میرے ساتھ رہا یعنی جو قافلہ مجکو ملا اُسنے اُسکے محامد اور فضائل مجھسے بیان کئے -

وَأَسْتَكْثِرُ الْأَخْبَارَ قَبْلَ لِقَائِهِ   فَلَمَّا الْتَقَيْنَا صَغَّرَ الْخَبَرَ الْخُبْرُ

الخبر الاختبار ترجمہ اور مین اُسکی ملاقات سے پہلے اُسکے فضائل کے اخبار زیادہ گنتا تھا سو جب ہم دونون ملے تو اُسکے محامد کے امتحان نے خبر مسموع کو نہایت چھوٹا اور کم ظاہر کیا -

إِلَيْكَ طَعَنَّا فِي مَدَى كُلِّ صَفْصَفٍ   بِكُلِّ وَآةٍ كُلَّمَا لَقِيَتْ نَحْرُ

الصفصف الفلاۃ المستویہ - والواٰۃ الناقۃ الشدیدۃ الموثقۃ والمذکر وای یقال طعنا بہذہ الناقۃ ای قطعنا بہا الارض الواسعۃ ترجمہ تیری ہی طرف ہمنے مسافت ہر چٹیل میدان مین نیزہ بازی کے یا چلے بذریعہ ہر ناقہ قویہ کے کہ جب وہ کسی صحراے دشوار گذار سے ملتی تھی تو وہ اُسکے حق مین بمنزلہ سینہ کاٹنے کے تھا - جنگلون مین اُسکی رفتار کو طعن قرار دیا اور اُن تکالیف کو کہ جو درحالت رفتار اُسکو لاحق ہوتی تھین نحر کہا - مطلب یہہ ہے کہ وہ ناقہ میدانون مین ایسی جلد جاتی تھی جیسا زخم نیزہ سینہ شتر مین گھسجاتا ہی اور صحرا اور اُسکی مسافت بمنزلہ نحر کے تھی - واحدی کہتے ہین کہ یہہ بھی ہوسکتے ہین کہ جب یہہ ناقہ تکالیف طریق سے - ملتی تھی تو وہ گویا نحر کے جاتی - تھی تو گویا ہر ساعت اُس کو یہہ صدمہ پیش آتا تھا -

إِذَا وَرِمَتْ مِنْ لَسْعَةٍ مَرِحَتْ لَهَا   كَأَنَّ نَوَالًا صُرَّ فِي جِلْدِهَا النِّبْرُ

النبر دویبۃ تلسع الابل فیرم موضع لسعہا ترجمہ جب وہ ناقہ کسی جانور کے کاٹنے سے ورمدار ہوجاتی تھی تو اُس سے بجائے متالم ہونے کے خوش ہوتی تھی اور ایسے اکڑتی تھی کہ گویا نبر نے جو ایک چھوٹا سا گزندہ جانور ہوتا ہے ناقہ کی جلد مین عطا کی تھیلی باندھدی ہے اُسکے ورم کو تھیلی سے تشبیہ دی ہے -

فجئناك دون الشمس والبدر في النوى — ودونك في احوالك الشمس والبدر

ترجمه سو ہم تیرے پاس آئے کہ تو شمس اور بدر سے مسافت مین کم ہے یعنی ہمسے اُنکی نسبت قریب ہو اور ہماری زیادہ آمد اور تیرے حالات مجد و شرف مین سورج اور چاند تجھسے کمتر ہین پھر دو وجہ شمس و بدر سے تو افضل ہے۔

كانك برد الماء لا عيش دونه — ولو كنت برد الماء لم يكن العشر

العشر آخر اظمار الابل وہوان ترد یوما وتدعه ثمانیة ایام وترد الیوم العاشر ترجمه تو لوگون کی راحت و زندگانی کے لئے گویا خنکی آب ہو کہ بے اُسکے کوئی زندگی کی صورت ہی نہین ہی پھر اُس سے رجوع کرکے کہتا ہو کہ اگر تو خنکی آب ہوتا تو شترون کا دسوین روز پانی پینا نہوتا بلکہ اُنکو ایک دفعہ پانی پیکر پھر کبھی آب نوشی کی حاجت نہوتی تیری شیرین اخلاقی کے سبب

دعاني اليك العلم والحلم والحجى — وهذا الكلام النظم والنائل النثر

ترجمه مجکو تیری طرف تیرے حلم و بردباری اور عقل اور اس کلام منظوم اور عطائے پراگندہ نے بلایا ہو یعنے یہہ تیرے فضائل مذکورہ اور تیری یا میری نظم دلکش و عطائے عام میری حاضری کے باعث ہوئے ہین۔

وما قلت من شعر تكاد بيوته — اذا كتبت يبيض من نورها الحبر

الحبر المداد۔ والبیوت جمع بیت من الشعر۔ وقلت یروی علی المخاطبة وعلی الاخبار ترجمه در صورت خطاب یہہ ہوگا کہ اے ممدوح جو تو شعر کہتا ہو وہ ایسے عمدہ ہوتے ہین کہ جب وہ لکھے جاوین تو قریب ہے کہ اُنکے نور سے روشنائی چمکنے لگی اور در صورت اخبار یہہ معنی ہونگے کہ جب مین تیری تعریف مین اشعار لکھتا ہون تو تیرے کثرت فضائل اور اُن احسانات کے بیان سے جو تو نے مجھپر فرمائے ہین سیاہی مین روشنائی آجاتی ہے۔

كان المعاني في فصاحة لفظها — نجوم الثريا او خلائقك الزهر

ترجمه گویا معانی اشعار اور اُن کے لفظون کی فصاحت عقد ثریا کے تارے ہین یا تیرے اخلاق شیرین یعنے سب لوگ اُنکی خوبی جانتے ہین۔

وجنبني قرب السلاطين مقتها — وما يقتضيني من جماجمها النسر

ترجمه اور مجکو قرب شاہان سے اُنکے بغض نے بچایا اور اُس امر نے کہ کرگس مجھسے اُنکی کھوپریان مانگتے ہین یعنی بسبب بد وضعی اور بادشاہونکے مین اُنسے ایسا بغض رکھتا ہون کہ مردار خوار جانور مجھسے تقاضا کرتے ہین کہ اُن نامعقولونکے سر کاٹکر ہمارے آگے ڈالدے تا کہ ہم اُنکو کھا جاوین۔

واني رايت الضر احسن منظرا — واهون من مرأى صغير به كبر

ترجمه اور مین بیشک اپنا نقصان اچھا اور آسان سمجھتا ہون اُس کم قدر آدمی کے دیکھنے سے کہ اسمین تکبر ہو۔

لساني وعيني والفؤاد وهمتي — اود اللواتي ذا اسمها منك والشطر

یقال رجل وود ذجمه اود واودا - والشطر النصف وهو عطف علی اود ترجمه میری زبان اور آنکه اور دل اور میری ہمت دوست ہین اُن قوی کے جو تجمین اس نام کے ہین اور گویا تیرے نصف ہین خلاصه یہه ہو که میرے اعضائے مذکوره تیرے انہین اعضا کو دوست رکھتے ہین یعنی میری زبان تیری زبان کو اور میری آنکهه و دل وہمت تیری آنکه و دل وہمت کے دوست و عاشق ہین اور میرے اور تیرے اخلاق مین استقدر مناسبت ہے کہ گویا میرے اخلاق تیرے اخلاق کے نصف ہین یعنی ایک ٹکڑا تیرے اخلاق ہین اور دوسرا ٹکڑا میرے اخلاق۔

وَمَا اَنَا وَحْدِیْ قُلْتُ ذَا الشِّعْرَ کُلَّهُ	وَلٰکِنْ لِشِعْرِیْ فِیْکَ مِنْ نَفْسِهٖ شِعْرُ

ترجمه مینے یہه کل شعر تنہا نہین کہے مگر میرے شعر کے لئے تیری تعریف مین اسکے نفس مین سے شعر نکلتے ہین یعنی میرے شعر خود تیری تعریف کرنا چاہتے ہین۔

وَمَا ذَا الَّذِیْ فِیْهِ مِنَ الْحُسْنِ رَوْنَقًا	وَلٰکِنْ بَدَا فِیْ وَجْهِهٖ نَحْوَکَ الْبِشْرُ

الرونق الملاحة - والبشر الطلاقة والبشاشة ترجمه اور یہه جو میرے شعر مین حسن کی رونق ہی یہه اُسکا وصف ذاتی نہین ہے بلکه جب وہ تیری طرف متوجه ہوا اور تیری روے مبارک کو دیکھا تو اُسمین بشاشت آگئی ہی یعنے میرے شعر نے جب تجکو دیکھا تو وہ ہشاش و بشاش ہوگیا اور اُسمین رونق تیرے سبب آگئی ہی نہ میری باعث۔

وَاِنِّیْ وَاِنْ نِلْتُ السَّمَاءَ لَعَالِمٌ	بِاَنَّکَ مَا نِلْتَ الَّذِیْ یُوْجِبُ الْقَدْرُ

ترجمه اور مین بیشک جانتا ہون که جو مرتبه تجکو حاصل ہوا ہے تیرے استحقاق سے کم ہے اگرچه تیرا مرتبه آسمان تلک پہونچگیا ہے - اور بعض نے پہلے نلت کو بصیغه تکلم پڑہا ہے اُس صورت مین یہه معنے ہونگے کہ اگرچه مین علو مرتبه مین آسمان تلک پہونچگیا ہون کیونکه مین تیرا ایک خادم ہون مگر یہه جانتا ہون که تجکو جو رتبه بلند حاصل ہے تیری لیاقت سے کم ہے - اس صورت مین مبالغه زیاده ہوگا۔

اَزَالَتْ بِکَ الْاَیَّامُ عَتْبِیْ کَاَنَّمَا	بَنُوْهَا لَهَا ذَنْبٌ وَاَنْتَ لَهَا عُذْرُ

ترجمه زمانہ نے تیرے سبب سے میرے غصه کو جو اُسپر تها دور کردیا گویا ابنائے زمانه اُسکے گناه ہین اور تو زمانه کا عذر گناه - خلاصه یہه کہ مین زمانه پر خفا تها که اُسنے کوئی لائق آدمی پیدا نہین کیا سو جب تجسا صاحب فضائل اُسنے پیدا کیا تو میرا غصا اُسپر سے جاتا رہا اور وہ جو اور لوگ پیدا کرکے گناه گار ہوا تها تیرے پیدا کرنے سے اُسکا عذر گناه ظاہر ہوگیا۔

وقال یمدح ابا الفضل محمد بن العمید

بَادٍ هَوَاکَ صَبَرْتَ اَمْ لَمْ تَصْبِرَا	وَبُکَاکَ اِنْ لَمْ یَجْرِ دَمْعُکَ اَوْ جَرٰی

اصل لم تصبر لم تصبرن بالنون الخفیفه فلما وقف علیها ابدلها الفا ترجمه اے مشبّنے تیری محبت ظاہر ہوکر رہے گی

پھر تو جا ہے صبر کر یا نہ کر کیونکہ عاشق کتمان محبت پر قادر نہین ہوتا اور تیرا رونا بہی ظاہر ہے خواہ تو اشک بہائے یا نہ بصورت بہانے کے تو ظہور گریہ ظاہر ہے۔ اور اگر اشک نہ بہائے تو آہ و نالہ و زردی رنگ اور خشکی لب سے ظاہر ہو جاوے گا۔

کم غر صبرک و ابتسامک صاحبا	لما راٰہ و فی الحشا ما لا یریٰ

ترجمہ بہت دفعہ تیرے صبر اور تیری خندہ نے اپنے ساتھی کو اپنے عاشق نہونے کا دہوکا دیا ہے جبکہ اس نے صبر اور ہنسی کو دیکھا حال آنکہ تیرے باطن مین سخت آتش عشق ہے جو دکھائی نہین دیتی۔

اَمَرَ الفؤاد لسانہ و جفونہ	فکتمنہ و کفی بجسمک مخبرا

ضمیر کتمنہ عائد الی قولہ ما لا یریٰ فی البیت السابق ترجمہ دل نے اپنی زبان و آنکھونکو اظہار اسرار عشق سے منع کیا یعنے زبان کو منع کر دیا کہ عشق کا نام نہ لے اور آنکھون کو اشکون سے روکدیا سو انہون نے حال باطن چھپا لیا مگر اس سے کیا عشق چھپا رہتا ہے کیونکہ تیرا جسم اِس راز کے خبر دینے کو کافی ہے۔ دل کو آمر اس لئے کہا کہ اُس کا حکم تمام اعضائے بدن پر جاری ہے کسی نے کیا خوب کہا ہے۔ ؎ میتوان داشت نہان عشق ز مردم لیکن ؞ زردی رنگ رخ و خشکی لب را چہ علاج۔

تعس المھاری غیر مھری غدا	بمصوّر لبس الحریر مصوّرا

المھاری جمع مہری منسوب الی بنی مہرۃ قبیلۃ من العرب ترجمہ تمام شتر ہلاک ہو جاوین سوائے اُس شتر کے جو معشوق تصویر کی حالت کو بوقت صبح لے گیا ایسے حال مین کہ وہ حریر باتصویر یعنے دیبا کا لباس پہنے ہوئے تھا یعنی وہ سلامت رہے تاکہ محبوب کو کوئی صدمہ نہ پہونچے۔

نافست فیہ صورۃ فی سترہ	لو کنتہا لخفیت حتی یظھرا

ترجمہ مین نے معشوق کے معاملہ مین اُس تصویر پر حسد کیا جو اُس کے پردہ مین ہے یعنے مجکو حسد اُسپر اسوجہ سے ہوا کہ وہ معشوق کو ہر وقت دیکھتی ہے پھر کہتا ہے کہ اگر مین وہ تصویر ہوتا تو مین پوشیدہ ہو جاتا تاکہ حبیب ظاہر ہوتا اور مین اُس کو بے حجاب دیکھتا۔

لا تترب الایدی المقیمۃ فوقہ	کسریٰ مقام الحاجبین و قیصرا

ترب الرجل افتقر و صار ملے التراب۔ کسریٰ بکسر الکاف عند الکوفیین و بفتحہا عند البصریین ملک العجم و قیصر ملک الروم ترجمہ وہ ہاتھ خاک آلودہ و محتاج نہون جنہون نے پردہ پر کسریٰ اور قیصر کو بجائے دو دربانون کے قائم کر دیا ہے جو معشوق کے حاجب و مانع ہو رہے ہین مصور کے ہاتھ کو دعا دیتا ہے۔

یقیان فی احد الھوادج مقلۃ	رحلت فکان لھا فؤادی محجرا

المجر باحول العین ترجمہ کسری و قیصر ایک ہودج مین ایک معشوق کی جو مانند میری چشم کے عزیز ہے گرد و غبار یا دیدہ اغیار سے حفاظت کرتے ہین سو وہ کوچ کر گئے اب میرا دل بے نور رہگیا جیسا حدقہ چشم بعد جانے چشم کے بے نور رہجاتا ہے

قد کنت احذر بینھم من قبلہ	لو کان ینفع حائنا ان یحذرا

ترجمہ بیشک مین دوستون کے فراق سے اُس کے پیش آنے سے پہلے ڈرتا تھا اگر ہالک شخص کو پرہیز مفید ہوتا تو میرے لئے بھی یہہ خوف مفید ہوتا۔

و لو استطعت اذا اغتدت رواد ھم	لمنعت کل سحابۃ ان تقطرا

الرواد جمع رائد و ہو الذی یرتاد لاہلہ الکلا و الماء ترجمہ اور جب اُنکی گھانس و پانیکی تلاش کرنیوالے صبح کو روانہ ہوئے اگر اُسوقت مجکو مقدور ہوتا تو ہر ابر کو برسنے سے منع کر دیتا تاکہ اُنکو کسی جگہ گھانس و پانی نہ ملے اور وہ بناچاری میرے ہی پاس رہین اور مجکو صدمہ فراق اُٹھانا نہ پڑے۔

و اذا السحاب اخو غراب فراقھم	جعل الصیاح ببینھم ان یمطرا

اذا السحاب مبتدا و اخو غراب فراقھم نعت لہ و جعل الصیاح خبر ترجمہ مین اسی فکر مین تھا کہ ناگاہ ایسے ابر نے کہ وہ فراق کے کوے کا بھائی ہو یعنے اُسکو تفریق احباب مین ایسا ہی دخل ہو جیسا کوے کی آواز کو حسب گمان عرب اپنے برسنے کی آواز سے چیخنا شروع کر دیا۔ خلاصہ یہہ ہے کہ میرے حق مین باران نے وہ جدائی کا اثر دکھایا جیسا غراب البین کا اثر مشہور ہے۔ اگر وہ نہ برستا تو نہ پانی و سبزہ صحرا مین اوگتا اور نہ وہ مجھسے جدا ہوتے۔

و اذا الحمائل ما یخدن بنفنف	الا شققن علیہ ثوبا اخضرا

الحمائل بالحاء المہملۃ جمع حمولۃ و ہی الابل التی یحمل علیہ و روی بالجیم و ہی جمع جمالۃ و ہی الابل اذا کانت ذکورا لیس فیہا انثی یقال ہذہ جمالۃ بنی فلان و النفنف الارض المستویۃ بین الجبلین او الارض الواسعۃ ترجمہ او ناگاہ اُن کی سواریان پہاڑون کی وادی یا ترائی مین تیز نہین جاتی تھین مگر اُسپر سبزتہان قطع کرتی تھین یعنے وہ لوگ مجھے ایام بہار مین جدا ہوئے جبکہ زمین سبز تھی سو جب وہ سبزون پر چلتے تھے تو اُنپر پٹیا پڑ جاتے تھے اور سبز تہان قطع کی ہوئی معلوم ہوتی تھی۔

یحملن مثل الروض الا انہ	اسبی مہاۃ للقلوب و جوذرا

مہاۃ و جوذرا نصبا علی التمیز۔ والمہا بقر الوحش و الجوذر ولد البقرۃ ترجمہ وہ سواریان زنگار رنگ ہودجون کو اپنے اوپر اُٹھائے ہوئے تھین جنمین زنان خوش چشم دگردن مثل گاوان وحشی سوار تھین مگر اتنا فرق تھا کہ وہ عورتین گاوان وحشی و بچہ گاو سی دلون کو زیادہ قید کرنیوالی تھین۔

فَبِلَحْظِهَا نَكِرَتْ قَنَاتِي رَاحَتِي	ضَعْفاً وَأَنْكَرَ خَاتِمَايَ الْخِنْصَرَا

ترجمہ سو اس سبب سے کہ مینے محبوبہ کو دیکھا میرے نیزہ نے میرے ضعف و لاغری کے باعث میری ہتیلی کو نہ پہچانا اور میری دونون انگشتریون نے میری چھنگلیا کو اوپرا سمجھا - یعنی میری ہتیلی سے نیزہ نہ اٹھ سکا اور میری چھوٹی انگلی اتنی پتلی ہوگئی کہ انگوٹھیان اُنمین فراخ ہوگئین -

أَعْطَى الزَّمَانُ فَمَا قَبِلْتُ عَطَاءَهُ	وَأَرَادَ لِي فَأَرَدْتُ أَنْ أَتَخَيَّرَا

ترجمہ زمانہ نے مجکو دیا تو مینے بسبب علو ہمت اُسکی عطا کو قبول نکیا اور اُسنے چاہا کہ مین تیرے سوا کسی اور کی طرف جاؤن سو مینے اُسکا کہنا نہ مانا اور یہہ ارادہ کیا کہ اپنے اختیار سے تجکو پسند کرون کہ تیرے اختیار کرنے سے مین زمانہ کا مالک ہو جاؤن گا -

أَرَجَانَ أَيَّتُهَا الْجِيَادُ فَإِنَّهُ	عَزْمِي الَّذِي يَذَرُ الْوَشِيجَ مُكَسَّرَا

ارجان اسم بلد بفارس و ہو بلد الممدوح و ہو فی الاصل مشدد الا انہ خففہ علی عادۃ العرب فی الاسماء الاعجمیۃ - والوشیج شجر الرماح الذی یعمل منہا الرماح ترجمہ ای میرے عمدہ گھوڑون ارجان کا قصد کرو کیونکہ وہ ہی میرا ایسا مضبوط قصد ہے کہ وشیج جو ایک مضبوط لکڑی ہوتی ہو اور اسی سبب سے اُسکی چوب سے نیزے بناتے ہین میرے ارادہ کے سامنے ٹوٹ جاوے - خلاصہ یہہ کہ میرے ارادہ کو نیزے بھی نہین روک سکتے -

لَوْ كُنْتُ أَفْعَلُ مَا اشْتَهَيْتِ فَعَالَهُ	مَا شَقَّ كَوْكَبُكِ الْعَجَاجَ الْأَكْدَرَا

الاکدر الکدر - والکوکب ہنا الجمع من الخیل ترجمہ ای گھوڑو اگر مین وہ کرتا جس کا تم ارادہ کرتے ہو یعنی آرام و آسائش و ترک سفر کا تو تمھارا مجمع غبار تاریک کو نچیرتا -

أُمِّي أَبَا الْفَضْلِ الْمُبِرَّ أَلِيَّتِي	لِأُيَمِّمَنَّ أَجَلَّ بَحْرٍ جَوْهَرَا

ترجمہ تم قصد کرو ابو الفضل کا جو میری قسم کا پورا کرنیوالا ہے اور وہ میری قسم یہہ ہو کہ مین اُس دریا کا قصد کرونگا جو بلحاظ جوہر سب سے بڑا ہو - سو یہہ میری قسم ممدوح کے پاس جانے سے پوری ہوگی ورنہ قسم ٹوٹ جاویگی -

أَفْتَى بِرُؤْيَتِهِ الْأَنَامُ وَحَاشَ لِي	مِنْ أَنْ أَكُونَ مُقَصِّراً أَوْ مُقْصِرَا

قصر عن الشئ تقصیرا اذا ترکہ عاجزا و اقصر عنہ اقصارا اذا ترکہ قادرا علیہ وحاش للہ کلمۃ تنزیہ واصلہ حاشی فحذف الالف ترجمہ اس قسم کے پوری کرنے کے لئے بالاجماع تمام خلق نے ممدوح کے دیکھنے کا فتوی دیا یعنی یہہ کہا کہ تیری قسم جب ہی پوری ہوگی کہ ممدوح کو دیکھ لے - اور میرے لئے خدا کی پناہ ہے کہ مین قسم کے پورے کرنے مین بحالت بے اختیاری یا بصورت اختیار کوتاہی کرون تمام خلق کے فتوے کے خلاف -

صُغْتُ السِّوَارَ لِأَيِّ كَفٍّ بَشَّرَتْ	بِابْنِ الْعَمِيدِ وَأَيِّ عَبْدٍ كَبَّرَا

ترجمہ بینے کنگن ڈھلوا رکھے ہین اُس ہاتھ کے لئے جو مجکو ابن العمید ممدوح کے دیکھنے کی خوشی سنادے اور اشارہ کرے وہ ہے اور اُس غلام کے لئے بھی جو اُسکو دیکھکر تکبیر کہے - عرب کی عادت ہی کہ عمدہ چیز کو دیکھکر تکبیر کہتے ہین -

إِنْ لَمْ تُغْنِنِي خَيْلُهُ وَسِلَاحُهُ	فَمَتَى أَقُودُ إِلَى الْأَعَادِي عَسْكَرَا

ترجمہ اگر اُسکے گھوڑے اور ہتھیار میری مدد نکرین تو دشمنون کی طرف کب لشکر کشی کر سکتا ہون - واحدی نے کہا ہی کہ متنبی اپنے ممدوح ین سے حکومت مانگا کرتا تھا نہ صلے -

بِأَبِي وَأُمِّي نَاطِقٌ فِي لَفْظِهِ	ثَمَنٌ تُبَاعُ بِهِ الْقُلُوبُ وَتُشْتَرَا

ترجمہ میرے باپ دما اُس گویا شخص پر قربان ہون کہ اُسکی گفتگو ایک قیمت ہے کہ اُس سے دلون کے خرید و فروخت ہوتی ہی یعنی لوگ اُسکی گفتگو لیتے ہین اور اپنے دل اُسکو دیتے ہین - یعنی نہایت بلیغ ہے -

مَنْ لَا تُرِيهِ الْحَرْبُ خَلْقًا مُقْبِلًا	فِيهَا وَلَا خَلْقٌ يَرَاهُ مُدْبِرَا

ترجمہ ممدوح وہ شخص ہے کہ اُس کو لڑائی ایسی مخلوق نہین دکھاتی کہ وہ لڑائی مین اُس سے سنمھہ ہو کر لڑے اور نہ کوئی خلق اُسکو بھاگتا دیکھتی ہی یعنی کوئی اُسکے مقابل نہین ہو سکتا اور نہ وہ بھاگتا ہی -

خَنْثَى الْفُحُولَ مِنَ الْكُمَاةِ بِصَبْغِهِ	مَا يَلْبَسُونَ مِنَ الْحَدِيدِ مُعَصْفَرَا

مایلبسون مفعول الصبغ والعائد محذوف ای مایلبسونہ - وخنثی فعل ماض وزنہ فعلل واصلہ خنثث فکر ہوا اجتماع الثاءین فابدلوا الاخیر من الالف کما فی تقضی البازی ترجمہ ممدوح نے دشمنون کے بہادرون کو خنثے بنا دیا کیونکہ اُسی اُنکے لوہے کے ہتیارون کو جو وہ پہنے ہوئے تھے اُنکے خون سے رنگ کر کسم کے رنگ کا کر دیا ہی جو عورتون اور مخنثونکا لباس ہے

يَتَكَسَّبُ الْقَصَبُ الضَّعِيفُ بِكَفِّهِ	شَرَفًا عَلَى صُمِّ الرِّمَاحِ وَمَفْخَرَا

ترجمہ سر کنڈا ضعیف یعنی قلم اُسکے ہاتھ کے سبب ٹھوس نیزہ و نیز شرف اور فخر حاصل کرتا ہے یعنی قلم جسکو شرف دست ممدوح حاصل ہی اُن نیزہ و تیر جنکو یہ شرف نصیب نہین ہے بدرجہا افضل ہے -

وَيَبِينُ فِيمَا مَسَّ مِنْهُ بَنَانُهُ	تِيهُ الْمُدِلِّ فَلَوْ مَشَى لَتَبَخْتَرَا

ترجمہ اور جس قلم کو اُسکی انگلیون کی پور چھوتی ہین اُسمین بسبب اُسکے چھونے کے ناز کرنے والونکا سا ناز ظاہر ہوتا ہے سو اُسکو اگر رفتار حاصل ہو تو اکڑ کے چلنے لگے -

يَا مَنْ إِذَا وَرَدَ الْبِلَادَ كِتَابُهُ	قَبْلَ الْجُيُوشِ ثَنَى الْجُيُوشَ تَحَيُّرَا

ترجمہ ای وہ شخص کہ جب اُسکا حکم نامہ شہرون مین لشکرون کے پہونچنے سے پہلے جاتا ہی تو دشمن اُس سے ڈر جاتے ہین اور اس سے اُنکے لشکرون کو جو بارادہ جنگ روانہ ہو لئے تھے متحیر کر کے لوٹا دیتا ہے -

أَنْتَ الوَحِيدُ إِذَا ارْتَكَبْتَ طَرِيقَةً ‎ ‎ فَمَنِ الرَّدِيفُ وَقَدْ رَكِبْتَ غَضَنْفَرَا

ترجمہ جبکہ تو کوئی طریقہ اختیار کرتا ہی تو تو اسمین موجد یکتا ہوتا ہی کہ اس طریق پر دوسرا نہین چلسکتا اور سچ ہے کون تیرے پیچھے سوار ہو ایسے حال مین کہ تو شیر پر سوار ہو۔

قَطَعَ الرِّجَالُ القَوْلَ وَقْتَ نَبَاتِهِ ‎ ‎ وَقَطَفْتَ أَنْتَ القَوْلَ لَمَّا نَوَّرَا

ترجمہ اور لوگون نے قول کو ایسے وقت چنا کہ جب وہ جما تھا اور کچا تھا اور تو نے قول اس وقت چنا کہ جب کلیا گیا تھا یعنے کمال کو پہونچ گیا تھا

فَهُوَ المُشَيَّعُ بِالمَسَامِعِ إِنْ مَضَى ‎ ‎ وَهُوَ المُضَاعَفُ حُسْنُهُ إِنْ كُرِّرَا

ترجمہ سو وہ ایسا شخص ہے کہ اسکے کلام کے پیچھے اگر وہ جاوے لوگون کے کان لگے چلے جاتے ہین بسبب شیرینی ولذت کلام کے اور وہ ایسا شخص ہے کہ اس کے کلام کا حسن دوچند ہوتا ہے اگر وہ کلام دوہرایا جاوے ورنہ کلام مکرر بیمزہ ہوتا ہے ؎ کہ حلوا چو یکبار خوردند بس ۔

وَإِذَا سَكَتَّ فَإِنَّ أَبْلَغَ خَاطِبٍ ‎ ‎ قَلَمٌ لَكَ اتَّخَذَ الأَصَابِعَ مِنْبَرَا

ترجمہ اور جب تو خاموش ہو تو خطبہ خوان بلیغ تیرا قلم ہے جسنے تیری انگلیون کا منبر اختیار کر لیا ہے۔

وَرَسَائِلٍ قَطَعَ العُدَاةُ سِحَاءَهَا ‎ ‎ فَرَأَوْا قَنًا وَأَسِنَّةً وَسَنَوَّرَا

رسائل بالجر بواو رب وبالرفع عطف علی قلم لک ای و رسائل لک ابلغ خاطب اذا سکت والسحاء القرطاس والسنور اللبس من جنس الحدید خاصۃ ترجمہ اور تیرے لئے رسائل ہین کہ جسکے کاغذ نے تیرے دشمنون کے ٹکڑے ٹکڑے کردیے ہین سو اسکے بلیغ الفاظ قائم مقام سلاح ہو جاتے ہین اور وہ دشمن نیزے اور بھالین اور آہنی سلاح چلتے دیکھ لیتے ہین

فَدَعَاكَ حُسَّدُكَ الرَّئِيسَ وَأَمْسَكُوا ‎ ‎ وَدَعَاكَ خَالِقُكَ الرَّئِيسَ الأَكْبَرَا

ترجمہ سو تجکو تیرے حاسد رئیس کہکر پکارتے ہین اور اتنا کہکر خاموش ہو جاتے ہین اور خدا نے تجکو رئیس اکبر پکارا ہی۔

خَلَقَتْ صِفَاتُكَ فِي العُيُونِ كَلَامَهُ ‎ ‎ كَالخَطِّ يَمْلَأُ مِسْمَعَيْ مَنْ أَبْصَرَا

ترجمہ وجہ رئیس اکبر ہونیکی یہہ ہی کہ تیری خوبیان آنکھون مین کلام خدا کے قائم مقام ہوگئین جنسے یہہ معلوم ہوتا ہی کہ تو افضل الناس ہے تو گویا خدا نے تجکو رئیس اکبر کہا یہہ فعل خدا بجائے اسکے قول کے ہو گیا جیسا خط دونون کان دیکھنے والیکی بھر دیتا ہی یعنی اگر کوئی کسکا خط دیکھتا ہے تو وہ ایسا ہوتا ہے کہ گویا اس سے کلام کر لیا۔

أَرَأَيْتَ هِمَّةَ نَاقَتِي فِي نَاقَةٍ ‎ ‎ نَقَلَتْ يَدًا سُرُحًا وَخُفًّا مُجْمَرَا

السرح السہلۃ السیر والخف المجمر ای الخفیف السریع من قولہم اجمرت الناقۃ ای اسرعت ترجمہ کیا تو نے میرے ناقہ کیسی ہمت کسی ناقہ مین دیکھی ہی کہ اسنے اپنا ہاتھ سبک اٹھایا اور اپنا پانو تیز وسریع یہان تلک کہ اتنا

فاصلہ بعید طے کرکے تجھہ تلک پہونچ گئی۔

طَلَبًا لِقَوْمٍ يُوقِدُونَ الْعَنْبَرَا	تَرَكَتْ دُخَانَ الرِّمْثِ فِي أَوْطَانِهَا

الرمث نبت یوقد بہ ترجمہ اُس ناقہ نے رمث گھاس کے دہوئین کو اپنے وطنون مین چھوڑا بقصد طلب اُس قوم کے جو عنبر کو جلاتے ہین اور اُسکی دہونی لیتے ہین۔ یعنی وہ اعراب کو چھوڑکر تیرے پاس آئی۔

تَقَعَانِ فِيهِ وَلَيْسَ مِسْكًا أَذْفَرَا	وَتَكَرَّمَتْ رُكَبَاتُهَا عَنْ مَبْرَكٍ

الرکبات جمع رکبۃ وعنی اثنین ولہذا قال تقعان بالتثنیۃ کقولہ تعالی فقد صغت قلوبکما والاذفر الشدید الرائحۃ ترجمہ اور اُس ناقہ کے دونون زانو ایسے نشست گاہ سے بزرگ محترز ہوگئے کہ وہ ایسی جگہ بیٹھین جہان مشک خالص نہو۔

حُلِيَتْ قَوَائِمُهَا الْعَقِيقَ الْأَحْمَرَا	فَأَتَتْكَ دَامِيَةَ الْأَظَلِّ كَأَنَّمَا

الاظل باطن الخف الذی یلی الارض۔ وحذیت نعلت ترجمہ سو وہ تیرے پاس خون آلودہ تلوی آئی گویا اُسکے پانون مین عقیق سرخ کی جوتیان پہنائی گئی ہین۔

وَجَدَتْهُ مُشْتَغِلَ الْيَدَيْنِ مُفَكِّرَا	بَدَرَتْ إِلَيْكَ يَدَ الزَّمَانِ كَأَنَّمَا

بدرت ای سبقت من المبادرۃ ترجمہ وہ میری ناقہ زمانہ کے قابو سے تیری طرف بڑہ آئی گویا اُسنے زمانہ کو نہایت مشغول متفکر پایا۔ اور اُسکی غفلت مین اُسکے پنجہ سے بچکر تجہہ تلک پہونچ گئی ورنہ وہ توکسی کی بھلائی کا خواہان نہین ہے

شَاهَدْتُ رَسْطَالِيسَ وَالْإِسْكَنْدَرَا	مَنْ مُبْلِغُ الْأَعْرَابِ أَنِّي بَعْدَهَا

ترجمہ اعراب کو کون خبر دے کہ مین اُنکی مفارقت کے بعد ارسطالیس اور اسکندر کو دیکھا یعنی ممدوح علم وحکمت مین مثل ارسطالیس کے ہے اور قوت اور وسعت سلطنت مین مثل سکندر بادشاہ روئے زمین کے۔

مَنْ يَنْحَرُ الْبِدَرَ النُّضَارَ لِمَنْ قَرَى	وَمَلِلْتُ نَحْرَ عِشَارِهَا فَأَضَافَنِي

العشار جمع عشراء وہی التی اتی لحملہا عشرۃ اشہر۔ والبدر جمع بدرۃ وہی عشرۃ آلاف والنضار الذہب ترجمہ اور مین ملول ہوگیا اُنکے قیمتی ناقون کے ذبح سے سو میری ضیافت اُس شخص نے کی جو سونے کی تہلیون کو اپنے مہمان کے لئے ذبح کرے یعنی اُسے بخشدے۔

مُتَمَلِّكًا مُتَبَدِّيًا مُتَحَضِّرَا	وَسَمِعْتُ بَطْلِيمُوسَ دَارِسَ كُتْبِهِ

دارس کتبہ مفعول ثان لسمعت۔ وبطلیموس حکیم من حکماء الروم لہ کتب فی الطب والحکمۃ ترجمہ اور مینے ممدوح کو بطلیموس کے کتب پڑہاتے سنا ایسے حال مین کہ وہ مالک ملک تھا اور بدوی اور شہری تھا یعنے وہ جامع صفات ہی شوکت شاہانہ رکھتا ہی اور فصاحت بدویانہ اور ظرافت شہریانہ۔

رُدَّ الْإِلَهُ نُفُوسَهُمْ وَالْأَعْصُرَا	وَلَقِيتُ كُلَّ الْفَاضِلِينَ كَأَنَّمَا

ترجمہ اور اُس سے کیا ملا بلکہ سب فضلا رمتقدمین سے ملا گویا خدا نے اُنکی جائین اور زمانے ممدوحین لوٹا دئے ہین ۔

يَسْبِقُ النَّاسَ فِي الْحِسَابِ مُقَدَّمًا	وَأَتَى فَذَلِكَ إِذْ أَتَيْتَ مُؤَخَّرًا

ترجمہ متقدمین ہمارے لئے مثل ترتیب حساب اولاً جمع کرگئے ۔ اور ممدوح بطور فذلکۃ الحساب اُنکے پیچھے آیا یعنی جیسا حساب کا دستور ہی اولاً وہ لوگ بتفصیل آئے اور جیسے حساب کے آخر مین میزان ہوتی ہے اور بدوار تفصیل الیسا ہی تو ہی کہ میزان اور بدوار تفصیل مین سب حساب کا خلاصہ ہوتا ہی الیسا ہی تجمین متقدمین بالاجمال جمع ہین ۔

يَا لَيْتَ بَاكِيَةً شَجَانِي دَمْعُهَا	نَظَرَتْ إِلَيْكَ كَمَا نَظَرْتُ فَتَعْذِرَا

نصب تعذر علی جواب التمنی ترجمہ ای کاش وہ عورت کہ اُسکے آنسوؤن نے بوقت رخصت مجکو غمگین کیا تجکو دیکھتی جیسا مینے تجکو دیکھا تو وہ مجکو اِس سفر طویل اور تحمل مصائب مین معذور رکھتی ۔

وَتَرَى الْفَضِيلَةَ لَا تَرُدُّ فَضِيلَةً	الشَّمْسَ تُشْرِقُ وَالسَّحَابَ كَنَهْوَرَا

فاعل لاترد العائد الی الفضیلۃ ونصب الشمس والسحاب بفعل مضمر ای تری الشمس والسحاب ۔ والکنہور العظیم المتکاثف ترجمہ سو وہ باکیہ ممدوح مین یہہ عجیب بات دیکھی گی کہ اُسکی ایک فضیلت اُسکی دوسری فضیلت کو اگرچہ اُسکی ضد ہو نہین روکتی چنانچہ دستور ہے کہ ابر آفتاب کو چھپا لیتا ہی مگر یہان اُسکی خلاف ہی اُسکی چہرہ مثل آفتاب کو چمکتا دیکھی گی اور اُسکے ابر عطا کو تہ بتہ یہہ دونون ایک حال مین جمع ہین

أَنَا مِنْ جَمِيعِ النَّاسِ أَطْيَبُ مَنْزِلًا	وَأَسَرُّ رَاحِلَةً وَأَرْبَحُ مَتْجَرَا

اسر من السار ای افضلی لبسر ہا لیلا حتی اتیتک ۔ والکان من السرور فیکون سرور صاحبہا ترجمہ مین ہی سب لوگون سے باعتبار مکان پاکیزہ تر ۔ و باعتبار سواری خوشتر و بلحاظ تجارت کے سود مند تر مون ۔

زُحَلٌ عَلَى أَنَّ الْكَوَاكِبَ قَوْمُهُ	لَوْ كَانَ مِنْكَ لَكَانَ أَكْرَمَ مَعْشَرَا

ترجمہ سیارہ زحل شیخ النجوم اس بنا پر کہ اور ستارے اُسکی قوم مین اگر وہ تیری قوم مین سے ہوتا تو باعتبار قبیلہ حالت موجودہ سے بہتر اور کریم تر ہوتا یعنی تیری قوم نجوم سے اعلی و اشرف ہے ۔

وقال وقد کثرت الامطار بامد ولا یوجد ہذہ الابیات فی التبیان وقد نقلتہا من الدیوان المطبوع فی کلکتہ

أَآمِدُ هَلْ أَلَمَّ بِكِ النَّهَارُ	قُبَيْلًا أَوْ أَلَمَّ بِكِ الْغُبَارُ

آمد اسم بلدۃ و اراد بالنہار الشمس ترجمہ ای آمد کبھی زمانہ قدیم مین تجمین سورج نکلا ہی یا کبھی تجمین غبار اڑا یا گیا ہی یعنی کثرت ابر و باران سے یہہ شبہہ ہوتا ہے کہ کبھی یہان دھوپ و غبار دیکھنے مین نہین آئی ۔

إِذَا مَا الْأَرْضُ كَانَتْ فِيكِ مَاءً	فَأَيْنَ بِهَا لِغَرْقِكِ الْقَرَارُ

مازائدۃ ترجمہ جبکہ زمین تجمین بالکل پانی ہی تو تیری باشندونکو جو پانی مین ڈوبے ہوئے ہین اُسمین کہان قرارگاہ ہوگی ۔

تَغَضَّبَتِ الشُّمُوسُ بِهَا عَلَيْنَا	وَمَاجَتْ فَوْقَ أَرْؤُسِنَا الْبِحَارُ

ترجمہ آمدین آفتاب ہمپر خفا ہوگئے کہ نہین نکلتے اور دریاؤن نے ہمارے سر ونپر موج ماری یعنی بسبب کثرت بارش کے شموس بصیغہ جمع یا تو اسواسطے لایا ہی کہ ہر روز کے شمس کو نیا شمس قرار دیا ہی۔ چونکہ آفتاب بہت دلون سے وہان برآمد نہین ہوا لہذا اُسکو شموس کہا۔ یا چاند و سورج کو جو بسبب بارش شب و روز طلوع نہین کرتے شموس کہا۔

حَنَّتْ اِلَى الْبُخْتِ وَدَّعْنَا حَجِيجُهُ … كَأَنَّ خِيَامًا الصُّمُّ جِمَارُ

بخت بالضم شتران بختی۔ حجیج جمع حاج ترجمہ شتر بختی کی بلبلانیکو حاجیون نے رخصت کر دیا۔ اب ہمارے خیمے گویا اُنکے لئے موقع رمی جمار ہین خلاصہ یہہ ہیکہ بسبب کثرت گل و لائی حاجی لوگ شترونپر سوار ہوکر حج کو نہین جاسکتے بخوف پھسلنے پائے شتران کی۔ اسلیئے انکا بلبلانا جو بوقت سواری و بار برداری ہوتا ہی موقوف ہی اب وہ ہمارے خیمونکے گرد کھڑی ہین جیسے حاجی ایک جگہ کھڑے ہوکر رمی جمار کرتے ہین۔

فَلَا رَوِيَ دِيَارُ بَكْرٍ … وَلَا حَيَّ الْآلَهُ مَزَارِعَهَا الْقِطَارُ

ترجمہ خداوند تعالےٰ دیار بکر کو جسکی علاقہ مین شہر آمد ہی تباہ کر دیوے اور اُسکی کھیتونکو قطرہ ہائے باران تر نکرین قولہ ولاحی معطوف ہی المقدر ای لاعمرہ ولا احیاہ

بِلَادٌ لَا سَمِينٌ مَنْ رَعَاهَا … وَلَا حَسَنٌ بِأَهْلِيهَا الْيَسَارُ

ترجمہ دیار بکر ایسی بستیان ہین کہ جو اسمین چرتا ہی وہ فربہ نہین ہوتا اور نہ اُنکے باشندونکی تونگری اچھی ہی۔

إِذَا لَبِسَ الدُّرُوعَ لِيَوْمِ بُؤْسٍ … فَأَحْسَنُ مَا لَبِسْتَ بِهَا الْعِرَارُ

العرار الکسر شتابی۔ و تیزی سلاح ترجمہ جب آمدین بروز جنگ زرہین پہنی جاوین تو تیری سب سے بہتر یہہ لباس ہی کہ تو تیز شمشیر اور بہ جلد انکی باشندونکو جنسے تجھے خوف ہو پیش بینی سے قتل کر دے اور اگر فرار بالفاء پڑھا جاوے تو یہہ معنی کہ تو وہان سے بھاگ کیونکہ وہ مقام قابل قیام نہین ہی وقال فی ظلم بخد ہذہ الاشعار فی التبیان نقلنا من الدیوان المطبوع

إِذَا كُنْتَ مُغْتَرِبًا فَجَاوِرْ … بَنِي هَرِمِ بْنِ قُطْبَةَ أَوْ دِثَارَا

ترجمہ تو مسافر ہو تو بنی ہرم یا بنی دثار کی ہمسائگی اختیار کر کیونکہ وہ لوگ غریب نواز ہین۔

إِذَا جَاوَرْتَ أَدْنَى مَازِنِيٍّ … فَقَدْ أَكْرَمْتَ أَفْضَلَهَا جِوَارَا

ترجمہ جب تو کسی مازنی کا ہمسایہ ہو تو تونے افضل مجاورت کو لازم پکڑ لیا ہی یعنی یہہ لوگ اپنی جار کے بڑے حامی ہین۔

وقال یہجو کافورا و لم تجد ہذہ القصیدۃ فی التبیان نقلناہا من الدیوان المطبوع فی کلکتہ

أَفِيقَا خُمَارُ الْهَمِّ نَغَّصَنِي الْخَمْرَا … وَسُكْرِي مِنَ الْأَيَّامِ جَنَّبَنِي السُّكْرَا

ترجمہ ای میرے دونون دوستو ہوش مین آؤ اور مجکو مینوشی کی تکلیف مت دو کیونکہ غم کے خمار نے میری شراب خواری کا لطف کھو دیا اور مین جو حوادثات زمانہ سے متوالا ہون اُسنے مجکو شراب کے نشہ سے یکسو کر دیا پس تمکو بھی میرا ہمرنگ ہونا چاہیئے یعنی جیسا مین بسبب مصائب دہر تارک خمر ہون تمکو بھی ایسا ہی کرنا چاہیئے۔

تَسُرُّ خَلِيلَيَّ الْمُدَامَةُ وَالَّذِي … بِقَلْبِي يَأْبَى أَنْ أُسَرَّ كَمَا سُرَّا

ترجمہ میرے دوستونکو شراب خوش کرتی ہی اور وہ غم جو میرے دلمین ہی وہ اسبات سے انکار کرتا ہی کہ مین اُنکی طرح خوش ہون

لَبِسْتُ صُرُوفَ الدَّهْرِ أَخْشَنَ مَلْبَسٍ … فَعِشْتُ بِهَا نَابًا وَمَزَّقْتُ ظُفْرَا

تعریق العظم اکل ما علیہ من اللحم ترجمہ مینے حوادث زمانہ کو جو سخت ترین لباس ہے پہن لیا کہ وہ ہر طرف سے مجکو محیط ہو گئین سو اُنہون نے میرے استخوان کا گوشت دانتون سے نوچ لیا اور ناخن سے میری کھال چیر ڈالی ۔

وَفِی کُلِّ لَحْظٍ لِی وَمَسْمَعِ نَغْمَۃٍ	یُلَاحِظُنِی شَزْرًا وَیُسْمِعُنِی هُجْرًا

ترجمہ اور زمانہ ہر بار کے دیکھنے مین مجکو تیز اور غضب آلودہ نگاہ سے دیکھتا ہی اور ہر دفعہ کے بولنے مین مجکو فحش بات سناتا ہی غرض نادیدنی دیکھتا ہون اور ناشنیدنی سنتا ہون ۔

سَدِکْتُ بِصَرْفِ الدَّهْرِ طِفْلًا وَیَافِعًا	فَاَفْنَیْتُہٗ عَزْمًا وَلَمْ یُفْنِنِی صَبْرًا

سدکت بہ لزمتہ ویفع الغلام راهق العشرین فهو یافع ترجمہ مجکو بحالت طفلی و نوجوانی گردش زمانہ سے پالا پڑا سو مینے اُسکو اپنے قصد سے فنا کر دیا اور اُسنے مجکو بلحاظ صبر فنا نکیا ۔ یعنے میرا قصد اُسپر غالب رہا اور میرے صبر پر وہ غالب آیا

اُرِیْدُ مِنَ الْاَیَّامِ مَا لَا یُرِیْدُہٗ	سِوَایَ وَلَا یَجْرِی بِخَاطِرِہٖ فِکْرًا

ترجمہ مین زمانہ سے ایسے مقصد بلند کا خواہشمند ہون جبکا میرے سوا اور شخص ارادہ نہین کرتا بلکہ غیر کے دلمین ایسے امر عظیم کا وسوسہ بھی نہین آتا ۔ اپنی اولوالعزمی کی تعریف کرتا ہے ۔

وَاَسْاَلُهَا اَسْتَحِقُّ قَضَاءَہٗ	وَمَا اَنَا مِمَّنْ رَامَ حَاجَتَہٗ بُسْرًا

البسر الحاجۃ طلبها فی غیر اوانها ترجمہ اور مین زمانہ سے ایسے مطلب کے پورے کرنے کا سوال کرتا ہون جسکے ملنے کا مین مستحق ہون اور مین ان لوگون مین سے نہین ہون کہ اپنی حاجت کو بیوقت مانگے یعنی بلکہ ایسے مطلب کی درخواست کرتا ہون جسکی عطا کا وقت ہے ۔

وَلِی کَبِدٌ مِنْ رَاْیِ هِمَّتِهَا النَّوٰی	فَتَرْکَبُنِی مِنْ عَزْمِهَا الْمَرْکَبَا الْوَعْرَا

ترجمہ اور میرا ایسا جگر ہے کہ اُسکی ہمت کی رائے ہین فراق احباب اور سفر ہے سو وہ جگر اپنے قصد بلند کے سبب مجکو سخت سواری پر سوار کرتا ہے اور ہمیشہ دشت گردی و صحرا نوردی مین مبتلا رکھتا ہی ۔

تَرُوْقُ بَنِی الدُّنْیَا عَجَائِبُهَا وَلِی	فُؤَادٌ بِبِیْضِ الْهِنْدِ لَا بِیْضِهَا مُغْرَی

تروق تسر و تعجب ترجمہ اہل دنیا کو اُسکے عجائب خوش معلوم ہوتے ہین اور متعجب کرتے ہین مگر میرا دل شمشیرہاے صیقلدار ہند پر عاشق ہی نہ زنان سفید دنیا پر یعنی مین عیاش نہین ہون سپاہی ہون ۔

اَحُوْ هِمَمٍ رَحَّالَۃٍ لَا تَزَالُ بِی	نَوًی تَقْطَعُ الْبَیْدَاءَ اَوْ اَقْطَعُ الْعُمْرَا

او بمعنی الی ان ترجمہ میرا دل صاحب ہمتہاے کثرت سفر ہے کہ مجھسے وہ ہمیشہ جب تلک مین اپنی ایام عمر قطع کرون دشتہاے ناپیدا کنار بقصد فراق احباب قطع کراتی ہین یعنی ہمیشہ سفر مین رہتا ہون ۔

وَمَنْ کَانَ عَزْمِی بَیْنَ جَنْبَیْہِ حَثَّہٗ	وَخَیَّلَ طُوْلَ الْاَرْضِ فِی عَیْنِہٖ شِبْرًا

ترجمہ بہہ کثرت سفر کچھہ مجھہ ہی نہین منحصر ہی بلکہ جو شخص کہ اُسکے دو پہلو کو زمین سیر اسا بلند قصد ہوگا تو وہ اُسکو سفر دائمی پر برانگیختہ کریگا اور طول تمام زمین کو اُسکی آنکھہ مین بقدر ایک بالشت نمایان کریگا۔

وفارقتہم ملآن من شنفہم صددا	صحبت ملوک الارض مغتبطا بہم

شنف لہ البغضہ و تنکرہ والاغتیاط بار زو آمدن ترجمہ مین شاہان روئے زمین کے ساتھہ آرزومندانہ رہا۔ اور جب انسے میری آرزو پوری نہوئی تو مین اُنسے ایسے حال مین جدا ہوا کہ میرا سینہ اُنکے بغض سے پر تھا۔

ابیت اباء الحر مسترزقا حرا	ولما رایت العبد للحر مالکا

ترجمہ اور جبکہ مینے غلام یعنی کافور کو آزاد شخص کا مالک دیکھا تو مینے اُس سے ایسا انکار کیا جیسا آزاد مرد غلام سے کیا کرتا ہی ایسے حال مین کہ مین ایک آزاد شخص یعنی سیف الدولہ سے طالب رزق تھا۔

ولا مثل ذا الخصی اعجوبۃ نکرا	ومصر لعمری اہل کل عجیبۃ

ترجمہ اپنی زندگی قسم مصر ہر عجیب چیز کا صاحب ہو مگر اس خصی یعنے کافور کے مانند کوئی اعجوبہ انوکہا نہین ہی۔

کما یتبدی فی العد بالاصبع الصغری	یعد اذا عد العجائب اولا

ترجمہ جبکہ عجائب مصر یا دنیا شمار کئے جاتے ہین تو اُنہین کافور اول شمار کیا جاتا ہے جیسا شمار مین چہنگلیا سے اول شروع کیا جاتا ہے۔ یعنی وہ عجائب مین سب سے گھٹیا ہے۔

ویا ایہا المخصی من امک البظرا	فیا ہرم الدنیا ویا عبرۃ الوری

ہرم لہ نتف شعرہ۔ والعجوز بلیت کبرا۔ والبظر ما بین اسکتی الفرج یعنی ما بین دو کرانہ فرج زن وا متہ بظر ار طویلہ ترجمہ سوائے تمام دنیا کے نوچے ہوئے بال یا ای چڑمنڑ ستھی ہوئی بڑھیا اور ای سبب عبرت خلائق اور ای خصی تیری مان فراخ کس کون بلا تھی جسنے تجھسے نالائق کو جنا۔

الی ربہ یعبد اللہ یعبد فی مصر	نوبیۃ لم تدر ان بنیہا

نوب بالضم جیل من السودان ترجمہ اُسکی مادر گروہ نوب سے جو منجملہ ملک حبش ہی تھے مگر اُسکو یہہ معلوم تھا کہ اُسکا چھوٹا بیٹا بعد خداوند تعالی کے مصر مین پرستش کیا جاویگا یعنے وہانکا حاکم بنیگا۔

ورومہم العبدی والغطارفۃ الغرا	ویستخدم البیض الکواعب کالدمی

ترجمہ اور وہ یہہ بھی نہین جانتی تھی کہ اُسکا بیٹا زنان سفید رنگ ثار پستان مانند بتان اور غلامان رومی اور سرداران روشن رو یعنے شرفا سے خدمت لیگا۔

الا ربما کانت ارادتہ شرا	قضاء من اللہ العلی اراده

ترجمہ یہہ فرمان روائی کافور خداوند تعالی کا حکم ہے جسکا اُسنے ارادہ فرمایا۔ سن لے کہ بسا اوقات اُسکا ارادہ شر ہوتا ہے

کیونکہ خیر و شر سب اُسکے حکم سے ہی بس حکومت کافور کو شر ہے مگر اُسکے حکم سے ہے۔

اَظُنُّكَ یَا کَافُورُ اٰیَتَهُ الْکُبْرٰی	وَلِلّٰهِ اٰیَاتٌ وَلَیْسَتْ کَهٰذِهٖ

ترجمہ خدا کی آیات قدرت بہت ہین مگر ایسے بڑی کوئی نہیں ہی ای کافور مین تجکو خدا کی بڑی آیت قدرت خیال کرتا ہون۔

اَیُحْسِبُنِیْ ذَا الدَّهْرُ اَحْسِبُهٗ دَهْرًا	لَعَمْرِیْ مَا دَهْرٌ بِهٖ اَنْتَ طَیِّبٌ

ترجمہ قسم اپنی عمر کی کہ ای کافور جس زمانہ مین تو ہی وہ اچھا نہین ہے کیا مجکو یہہ زمانہ یہہ خیال کرتا ہے کہ مین اُسکو اچھا زمانہ سمجھتا ہون یعنی یہہ بات ہرگز نہین ہے بلکہ بُرا زمانہ ہے۔

فَفَارَقْتُ مُذْ فَارَقْتُكَ الشِّرْكَ وَالْکُفْرَا	وَاَکْفُرُ یَا کَافُوْرُ حِیْنَ تَلُوْحُ لِیْ

ترجمہ ای کافور جب تو میرے روبرو ظاہر ہوتا تھا تو مین مرتکب کفر ہوتا تھا یعنی تیری تعظیم کرنی ایسی تھی جیسی بت کی تعظیم جو کفر ہے سو جب سے مین تجھسے جدا ہوا ہون شرک و کفر سے دور ہوگیا۔

بِهَا وَلَعًا بِالسَّیْرِ عَنْهَا وَلَا عُذْرَا	عَذَرْتُ بِسَیْرِیْ نَحْوَ مِصْرَكَ وَالِعًا

ترجمہ تیرے مصر کی طرف حریصانہ آنے مین مینے بڑی لغزش کھائی اور خطا کی۔ اور جب وہان آیا تو مجکو رغبت وہانسے لوٹ آنیکی ہوئی اور یہہ میرا ارادہ درست تھا کہ اسمین کچھہ لغزش و خطا نہ تھی۔

وَاَکْرَمَهُمْ طُرًّا لِاَلْاَمِهِمْ طُرًّا	وَفَارَقْتُ خَیْرَ النَّاسِ قَاصِدَ شَرِّهِمْ

ترجمہ اور مینے بہترین آدمیون سے یعنے سیف الدولہ سے مفارقت کی ایسے حال مین کہ بدترین خلق کا قصد کرنیوالا تھا یعنی کافور کا اور مینے مفارقت کی اُس شخص سے جو سب سے کریم تھا اُس شخص کے لئے جو سب سے کمینہ تھا۔

لِاَنَّ رَحِیْلِیْ کَانَ مِنْ حَلَبَ غَدْرًا	تَعَاقَبَنِیْ الْمُخْصِیُّ بِالْغَدْرِ جَازِیًا

ترجمہ سو کافور خصی نے بسبب بدعہدی و خلف وعدہ عذاب بطور جزا مجکو دیا کیونکہ میرا کوچ حلب سے یعنی سیف الدولہ کے پاس ہی براہ عہد شکنی تھا۔ غرض جیسا مینے سیف الدولہ سے غدر کیا تھا اسی طرح کافور نے مجھسے غدر کیا۔

بِحَزْمٍ وَلَا اسْتَصْحَبْتُ فِیْ وِجْهَتِیْ حِجْرًا	وَمَا کُنْتُ اِلَّا فَائِلَ الرَّاْیِ لَمْ اُعَنْ

ترجمہ اور مین درصورت قصد کافور نتھا مگر سست رای کہ نہ اعانت کیا گیا مین ہوشیاری سے اور حلب سے بجانب کافور متوجہ ہونے مین مینے عقل کو ساتھہ نلیا تھا۔ کافور کے پاس آنے سے پچتاتا ہے۔

وَلَوْ عَلِمُوْا قَدْ کَانَ یَهْجِیْ بِمَا یُطْرٰی	وَقَدْ اَرَی الْخِنْزِیْرَ اَنِّیْ مَدَحْتُهٗ

ترجمہ اور خنزیر یعنے کافور نے جانا کہ مینے اُسکی تعریف کی اور اگر وہ اور اُسکے مصاحب سمجھتے تو جان لیتے کہ میرے مبالغہ مدح کے سبب وہ ہجو کیا جاتا ہے۔ واقعی کافور کی اکثر مدح بادنی تغیر ہجو ہے۔

وَلَمْ یَکُنِ الدَّهْیَاءُ اِلَّا مُرًّا سُجْرًا	حَرَمْتُ عَلَی دَهْیَاءِ مِصْرٍ فَفِتْنَتُهَا

فقتہا سبقتہا ترجمہ مینے مصیبت مصر کے معاملہ مین بڑی ہوشیاری کی اور اُس سے آگے بڑھ آیا یعنی کافور مجکو گرفتار نکرسکا اور اصل مین کوئی مصیبت نتھی مگر وہ جسنے جرأت کی یعنی مین خود نہ وہان جاتا نہ یہ تکلیف اُٹھاتا۔

سَاَجْلِبُهَا اَشْبَاهَ مَاحِلْتَهٗ مِنْ اَسِنَّتِهَا جُرْدًا مُقَسْطَلَةً غُبْرًا

اجلب علی الفرس زجرہ۔ والضمیر للخیل۔ وجرد اسم صفاتہا بیان للضمیر فے اجلبہا والاصل فے العبارۃ ساجلبہا جردا مقسطلۃ غبرا اشباہ ماحملتہ من اسنتہا ترجمہ اب مین اُن گھوڑون کو جو عمدہ اور بسبب کثرت دوڑ دہوپ کے گرد آباد و غبار آلودہ ہون اور تیزی مین مانند اون نیزونکے ہون جنکو اُنکی سوارلیے ہین چکاؤن گا یعنے ان کے ذریعہ سے دشمنوںپر دہاوا کرونگا۔

وَاُطْلِعُ بِيْضًا كَالشُّمُوْسِ مُطِلَّةً	اِذَا طَلَعَتْ بِيْضًا وَاِنْ غَرُبَتْ حُمْرًا

ترجمہ اور نکالونگا چمکدار شمشیرونکو کہ اُنکی روشنی اور عکس مثل آفتابون کے ہے جب وہ اپنے میانون سے نکلتی ہین تو سفید چمکتی ہوتی ہین اور میانون مین کیجاتی ہین تو خون اعدا سے سرخ ہوئی ہین۔

فَاِنْ بَلَغَتْ نَفْسِيَ الْمُنٰى فَبِعَزْمِهَا	وَاِلَّا فَقَدْ اَبْلَغْتُ فِيْ حِرْصِهَا عُذْرًا

ترجمہ سو اگر میرا نفس اپنے آرزوُنکو پہونچگیا تو اپنی عزم کی برکت سے ہے اور اگر نہ پہونچا تو مینے اُسکی حرص مین اُسکو عذر تلک پہونچادیا ہے یعنے اب مین معذور ہون۔

وقال یمدح ابا بکر علی بن صالح الکاتب بدمشق

كَفِرِنْدِيْ فِرِنْدُ سَيْفِيَ الْجُرَازِ	لَذَّةُ الْعَيْنِ عُدَّةٌ لِلْبِرَازِ

الفرند جوہر السیف۔ والجراز القاطع منہ۔ والبراز مبارزۃ الاقران فے الحرب ترجمہ میری شمشیر بران کا جوہر میرے جوہر کے مانند ہے یعنی جیسا مین چلتا پرزا اور ماضی العزیمۃ ہون ایسے ہی میری تلوار ہے کہ وہ آنکھ کے لئے پوری لذت ہی اور لڑائی کے واسطے سامان کامل۔

تَحْسَبُ الْمَاءَ خَطَّ فِيْ لَهَبِ النَّا	رِ اَدَقَّ الْخُطُوْطِ فِي الْاَحْرَازِ

الاحراز جمع حرز وہو العوذۃ لانہا تحرز حاملہا من الشیاطین ومن العین ترجمہ تلوار کی چمک کو آگ سے واثار جوہر کو جو اُسمین ہین اور اُنکی باریکی کو خطوط باریک پانی سے تشبیہ دیتا ہی اور کہتا ہو کہ تو گمان کرے کہ باریک خطوط پانیکے شعلہ آتش مین کھینچے گئے ہین جیسے تعویذونمین باریک خط اکثر ہوتے ہین۔

كُلَّمَا رُمْتَ لَوْنَهٗ مَنَعَ النَّا	ظِرَ مَوْجٌ كَاَنَّهٗ مِنْكَ هَازِيْ

ترجمہ جبکہ تو چاہے کہ شمشیر کا رنگ معلوم کرے تو دیکھنے والے کو اُسکے پانی اور چمک کی موج دیکھنے سے روکتی ہے گویا وہ تجھسے دل لگی کرتی ہے۔

مُلْوَالٍ فِي مُسْتَوٍ هَزَّهَا رِدْيَ	وَدَقِيقٌ فَلَدَى الْهَبَاءِ أَنِيقٌ

الهباء ہوا تراہ نے الشمس اذا دخلت من موضع ضیق۔ ومستو صحیح الضرب ای فی متن مستو۔ وہزہا نسبی ویہذب وقدی الہباء ای مقدارہ ترجمہ اور وہ جوہر باریک ہین مثل ذرہ کے اور خوشنما ہین اور بسبب چمک کے پے درپے آئے ہوے ہین اور وہ ایک پہل صحیح الضرب مین ہین۔ اور بسبب آبداری کے اُسمین شعاعون کے موجین آتی جاتی ہین۔

شَرِبَتْ وَالَّتِي تَلِيهَا جَوَازِي	وَرَدَ الْمَاءَ فَالْجَوَانِبُ قَدْرًا

الجوازی جمع جازیہ وہی التی خیرت بالرطب عن الماء سن الوحش ترجمہ وہ تلوار پانی مین آئی سوا اُسکے اطراف یعنی دونون دہارون نے قدرے پانی پیا اور جو اُنکے متصل اُسکا پہل ہے وہ تشنہ رہا۔ دستور ہے کہ ساری تلوار کو بجھاتے نہین ہین بلکہ صرف دہارون کو تاکہ چوٹ سے ٹوٹ نجاوے۔

هِيَ مُحْتَاجَةٌ إِلَى خَرَّازِي	حَمَلَتْهُ حَمَائِلُ الدَّهْرِ حَتَّى

حمائل السیف ہی نجادہ۔ والخراز ہو الذی یخرز بالسیور الحمائل وغیرہا ترجمہ اُس کو زمانہ کے پرتلون نے اس کثرت سے اُٹھایا ہے کہ وہ پرتلے میان سینے والیکی طرف محتاج ہین یعنی وہ تلوار پہلے وقتون کی ہے اور کثیر الاستعمال۔ زمانہ کی طرف نسبت مجازاً ہے۔

وَهُوَ لَا تَلْحَقُ الدِّمَاءُ غِرَارَيْهِ وَلَا عِرْضَ مُنْتَضِيهِ الْمَخَازِي

غراریہ بابین ستنہ وحدہ۔ وانتضی السیف سلہ۔ والمخازی جمع مخزاۃ وہی مایخزی بہ الانسان ترجمہ سو وہ ایسی تیز ہے کہ خون اعدا اُسکے دونون کنارون کو نہین لگتا اور نہ اُسکے کھینچنے والیکی آبرو کو رسوائیان لاحق ہوتی ہین یعنی اُسکا وار خالی نہین جاتا اور جسم مین سے صاف نکل جاتی ہے۔

يَوْمَ شُرْبِي وَمَعْقِلِي فِي الْبَرَازِ	يَا مُزِيلَ الظَّلَامِ عَنِّي وَرَوْضِي

الروض جمع روضتہ۔ والمعقل الحصن۔ والبراز الصحرا الواسعۃ ترجمہ ای مجھسے تاریکی دور کرنے والی بسبب اپنی درخشانی کے اور اے میری میخواری کے روز بسبب اپنی خضرت کے میری باغ اور اے میری قلعہ صحرائی لق ودق مین یعنے اے سبب میری حفاظت کے۔

مُقْلَتِي غِمْدُهُ مِنَ الْإِعْزَازِ	وَالْيَمَانِيُّ الَّذِي لَوِ اسْتَطَعْتُ كَانَتْ

ترجمہ اور ای ایسی شمشیر یمانی کہ اگر مجھکو مقدور ہوتا تو اُسکے اعزاز کے سبب میری چشم اُسکا میان ہوتی۔

وَصَلِيلِي إِذَا صَلَلْتُ ارْتِجَازِي	إِنَّ بَرْقِي إِذَا بَرَقْتَ فَعَالِي

الصلیل الصوت۔ والارتجاز مایقال من الرجز وہو ضرب من الشعر ترجمہ میرے افعال حسنہ تیرے برق کی موافق ہین جب تو چمکے اور میرا اشعار رجز پڑہنا میری اُس قسم کی آواز ہے جیسے تو آواز کرتی ہے خلاصہ یہہ ہے کہ میرے

افعال ایسے روشن ہین جیسا تیر اچمکنا اور میر اجنگ مین اشعار پڑھنا قائم مقام تیری آواز کے ہی۔

وَلَمْ اَحْمِلْکَ مُعْلَمًا ھٰکَذَا اِلَّا لِضَرْبِ الرِّقَابِ وَالْاَجْوَازِ

المعلم الذی قد شہر نفسہ فی الحرب بعلامة یعرف بہا وکان یفعلہ الابطال من العرب والاجواز الاوساط ترجمہ اور مینے تجکو اسطرح بحال نشانمندی نہین اٹھایا مگر واسطے مارنے گردنون اور کمرون دشمنون کے۔ یعنی لڑائی مین مینے تجکو زینت کے لئے نہین باندھا بلکہ قتل اعدا کے لئے۔

وَلِتَقْطَعِی بِکَ الْحَدِیدَ عَلَیْہَا ۔ فَکِلَانَا لِجِنْسِہٖ الْیَوْمَ غَازِی

الضمیر فی علیہا للرقاب والاجواز ترجمہ اور مینے تجکو اس لئے اٹھایا ہی تاکہ جو لوہا یعنی زرہ اور خود گردنون اور کمرونپر ہو تیرے ذریعے سے مین اسکو کاٹ ڈالون سو آج ہم دونون اپنی جنس سے لڑتے ہین یعنے تو لوہے سے اور مین آدمیون سے۔

سَلَّہُ الرَّکْضُ بَعْدَ وَہْنٍ بِنَجْدٍ ۔ فَتَصَدّٰی لِلْغَیْثِ اَہْلُ الْحِجَازِ

الرکض العدو السریع۔ والوہن شطر من اللیل او ہو نحو من نصف اللیل ترجمہ جب مینے گھوڑا خوب دوڑایا تو قریبا آدھی رات کے وہ میانسے او نکل پڑے اور مثل برق کے چمکی تو اہل حجاز یعنے ما بین مکہ معظمہ و مدینہ منورہ بارش کے منتظر ہوگئے کہ برق چمکی مینہہ برسے گا۔

وَتَمَنَّیْتُ مِثْلَہُ فَکَأَنِّی ۔ طَالِبٌ لِابْنِ صَالِحٍ مَنْ یُوَازِی

یوازی یعادل ویماثل وابن صالح ہو الممدوح ترجمہ اور مینے اپنی شمشیر کی مثل کی آرزو کی سو یہہ آرزو ایسی تھی جیسا ابن صالح ممدوح کا مثل تلاش کیا جاوے جو ممکن ہی نہین ہے۔ یہہ مخلص نہایت عمدہ ہے۔

لَیْسَ کُلُّ السَّرَاةِ بِالرُّوذَبَازِیِّ ۔ وَلَا کُلُّ مَا یَطِیرُ بِبَازِی

السراة جمع سری وہو السید۔ والروذبازی ہو الممدوح نسبة الی بلد ابیہ وروذباز بلدة من بلاد العجم ترجمہ سب سردار مثل ممدوح نہین ہوتے اور نہ ہر پرندہ مثل باز کے ہوتا ہے۔

فَارِسِیٌّ لَہُ مِنَ الْمَجْدِ تَاجٌ ۔ کَانَ مِنْ جَوْہَرٍ عَلٰی اَبْرَوَازِ

ابرواز ہو ابرویز احد ملوک العجم۔ غیر اسمہ للوزن علی عادة العرب بالاسماء العجمیة ترجمہ ممدوح فارس کا باشندہ ہی کہ اسکے سر پر مجد و شرف کا تاج ہی مثل اس تاج کے جو جوہر سے ابرویز کے سر پر تھا یعنی یہہ شخص خاندان شاہی مین سے ہی اور پرویز سے بڑھکر ہے۔ اسکے سر پر جوہر کا تاج تھا اور اسکے سر پر شرف کا۔

نَفْسُہُ فَوْقَ کُلِّ اَصْلٍ شَرِیفٍ ۔ وَلَوَ اَنِّی لَہُ اِلَی الشَّمْسِ عَازِی

عزوتہ اذا نسبتہ الی ابیہ ترجمہ ممدوح کی ذات اور طبیعت ہر اصل شریف پر فائق ہی اگرچہ مین اسکی آفتاب سے نسبت لگاؤن

وَکَأَنَّ الْفَرِیدَ وَالدُّرَّ وَالْیَا ۔ قُوتَ مِنْ لَفْظِہٖ وَسَامَ الرِّکَازِ

وسام عطف علی اسمارکان ۔ والنجر النجار والمجرور والدر الفرید ما یتولد فی صدف وحدہ ویکون کبیرًا البتہ۔ وسام عروق الذہب واضافہ الی الرکاز لان الرکاز ہی معادن الذہب وکنوز الجاہلیۃ ترجمہ اور گویا در یک دانہ اور اور قسم کے موتی اور یاقوت اور رگہاے معادن ذہب وفضہ اُسکے بعض لفظون سے ہین۔

شَغَلَتْ قَلْبَهُ حِسَانُ الْمَعَالِي	عَنْ حِسَانِ الْوُجُوهِ وَالْأَعْجَازِ

ترجمہ خوبرویان بلند نامی نے اُسکے دلکو معشوقان خوش چہرہ وخوش سرین سے روکدیا ہے یعنی وہ عیاش نہین ہے۔

تَقْضِمُ الْجَمْرَ وَالْحَدِيدَ الْأَعَادِي	دُونَهُ قَضْمَ سُكَّرِ الْأَهْوَازِ

ترجمہ اُسکے دشمن انگارون اور لوہے کو اُسکے حسد کے سبب ایسی طرح چباتے ہین کہ شکر بلاد اہواز کا چبانا اُس سے کم ہے یعنی چونکہ اُسکے دشمن اُس سے کسی چیز مین لگا نہین کھاتے ہین اس لئے براہ غضب آگ ور لوہے کو چبائے ڈالتے ہین۔

بَلَّغَتْهُ الْبَلَاغَةُ الْجَهْدَ بِالْعَفْوِ وَنَالَ الْإِسْهَابَ بِالْإِيجَازِ

الاسہاب الاکثار۔ والعفو القلیل ترجمہ بلاغت نے اُسکو بسبب تھوڑی سعی کے نہایت کو پہونچا دیا ہے اور اُسنے ایجاز اور اختصار مین اطناب کو حاصل کرلیا ہے یعنے وہ اپنے بلاغۃ کے باعث تھوڑی کوشش سے نہایت کو اور ایجاز سے اطناب کو پہونچگیا ہے۔

حَامِلُ الْحَرْبِ وَالدِّيَاتِ عَنِ الْقَوْمِ وَثِقْلِ الدُّيُونِ وَالْإِعْوَازِ

الاعواز الاعیاء ترجمہ ممدوح سب قوم کی طرف سے اُٹھانیوالا تکالیف جنگ وو دیتیون کا اور گرانی قرضونکا اور درماندگی کا ہے

كَيْفَ لَا تَشْتَكِي وَكَيْفَ تَشَكَّوْا	وَبِهِ لَا بِمَنْ شَكَاهَا الْمَرَازِي

المرازی جمع مرزئۃ واصلہ الہمز وخفف للضرورۃ ترجمہ سو مین تعجب کرتا ہون کہ ممدوح تکالیف مذکورہ شعر سابق سے کیون شکوہ نہین کرتا اور اور لوگ کیون شکایت کرتے ہین اور حال یہہ ہے کہ یہہ سب مصائب ممدوح پر گذرتے ہین نہ اُن لوگون پر جو اُنسے شکوہ کرتے ہین۔

أَيُّهَا الْوَاسِعُ الْفِنَاءِ وَمَا فِيهِ مَبِيتٌ لِمَالِكَ الْمُجْتَازِ

الفنا المنزل۔ والمجتاز الذی یجوز بالمکان ولا یقعد فیہ ولا یبیت ترجمہ اے بڑے گھر والے اور حال یہہ ہے کہ اُس گھر مین باوجود وسعت کے تیرے مال کو جو وہان سے جاتا ہوا گذرتا ہی شب باشی کی جگہ نہین ہے یعنی وہ تیری گھر ایک رات بھی قیام نہین کرتا بلکہ تو سائلون کو دیڈالتا ہے۔

بِكَ أَضْحَى شَبَا الْأَسِنَّةِ عِنْدِي	كَشَبَا أَسْوُقِ الْجَرَادِ النَّوَازِي

شبا الاسنۃ حدہا۔ واسوق جمع ساق۔ والنوازی النوافر ترجمہ بسبب تیری حمایت کے تیزیان نیزون کی میرے نزدیک مثل تیزی ساق مذبیون جست کرنیوالی کے ہوگئیں یعنے غیر قابل مبالات۔

وَالنَّنِي عَنِّي الرُّدَيْنِيُّ حَتّٰى ۔۔ دَارَ دَوْرَ الْحُرُوفِ فِي هَوَّازِ

انثنى رجع والعطف ترجمہ اور نیزہ ردینی میری طرف سے لوٹ گیا یہان تلک کہ وہ ایسا پھرا جیسے ہوز مین حروف یعنی ہا واو زای یعنے وہ بجاے میری طرف آنیکے خود اپنے اوپر پلٹنے لگا اور مجکو کچھ نقصان نہ پہونچایا۔ ہوز مین الف بضرورت شعری زائد کردیا ہے۔

وَبِآبَائِكَ الْكِرَامِ التَّأَسِّي ۔۔ وَالتَّسَلِّي عَمَّنْ مَضَى وَالتَّعَازِي

التاسی التعزی۔ والتعازی جمع تعزیۃ ترجمہ جب کوئی مرجاتا ہے تو تیرے اجداد کرام کو یاد کرکے ہمکو صبر اور تسلے حاصل ہوجاتی ہے اُس شخص کے صدمہ مرگ سے جو راہی عالم بقا ہوتا ہے۔

تَرَكُوا الْأَرْضَ بَعْدَ مَا ذَلَّلُوهَا ۔۔ وَمَشَتْ تَحْتَهُمْ بِلَا مِهْمَازِ

المہماز حدید فی عقب الراکب ینخس بہا بطن الدابۃ حتی تسرع فے المشی ترجمہ تیرے آبائے کرام زمین کو چھوڑ گئے بعد اُسکے سطیع کرنیکے حال آنکہ چلی زمین اُنکے نیچے بلا مہمیز اور کانٹے کے۔

وَأَطَاعَتْهُمُ الْجُيُوشُ وَهِيبُوا ۔۔ فَكَلَامُ الْوَرَى لَهُمْ كَالنُّحَازِ

النحاز سُعال تاخذ الابل والغنم ترجمہ اور اُن کے لشکرون نے اطاعت کی اور لوگون کے دلون مین اُن کی ہیبت ڈالی گئی سو خلق کا کلام اُنکی ہیبت سے ایسا پست اُنکے روبرو ہوگیا جیسے کھانسی والے کی آواز باریک و پست ہوجاتی ہے

وَهِجَانٍ عَلَى هِجَانٍ تَأَيَّتْكَ عَدِيدَ الْحُبُوبِ فِي الْأَقْوَازِ

تائی تفعل من التائی وہو یتضمن معنی القصد من قولہم تاییت لہذا الامر ای احسنت الصنع وہو التلطف فی الفعل۔ والاقواز جمع قوز وہی القطعۃ المستدیرۃ من الرمل ترجمہ اور بہت سے شریف مرد عمدہ ناقون پر سوار تیرے پاس آتے ہین بقدر شمار دانہ ہاے ریگ کی بڑے گول تودہ ریگ مین

صَفَّهَا السَّيْرُ فِي الْعَرَاءِ فَكَانَتْ ۔۔ فَوْقَ مِثْلِ الْمُلَاءِ مِثْلَ الطِّرَازِ

العراء الارض الواسعۃ۔ والملاء جمع ملاءۃ وہی الازار۔ والطراز ما یکون فے الثوب فارسیۃ علم جامہ ترجمہ اُن ناقون کو سیر میدان وسیع نے ایک قطار مین کردیا ہے سو وہ ناقے ایسے سیدھے جاتے ہین جیسے تہبند کا پلہ کہ وہ بہت سے سیدھا ہوتا ہے

وَحَكَى فِي اللُّحُومِ فِعْلُكَ فِي الْوَفْرِ فَأَوْدَى بِالْعَنْتَرِيسِ الْكِنَازِ

العنتریس الناقۃ الشدیدۃ الصلبۃ۔ والکناز الکثیرۃ اللحم ترجمہ سو اُس سیر نے مضبوط و طیار ناقون کے گوشت مین وہ اثر کیا جیسا تیرا فعل تیرے مال کثیر مین اثر کرتا ہے یعنے جیسا تیرا ہاتھ تیرے مال کو فنا کردیتا ہے ایسا ہی سفر نے ناقون کے گوشت کو فنا کردیا۔

كُلَّمَا جَادَتِ الظُّنُونُ بِوَعْدٍ ۔۔ عَنْكَ جَادَتْ يَدَاكَ بِالْإِنْجَازِ

ترجمہ جبکہ لوگون کی گمان تیرے وعدہ کی بخشش کرتے ہین یعنی جب انکی گمان مین یہہ آتا ہے کہ ممدوح وعدہ عطا فرمائیگا تو فوراً تیرے ہاتھ انکا وعدہ یعنے خیال وعدہ کو پورا کر دیتے ہیں۔

وَلَنَا الْقَوْلُ وَهُوَ اَدْرٰى بِفَحْوَاهُ	وَاَهْدٰى فِيْهِ اِلَى الْاِعْجَازِ

فحواه معناه ترجمہ اور ہم کہتے ہین اور وہ اُسکے معنی سمجھتا ہے اور اُس قول مین اعجاز کی طرف زیادہ راہ پانیوالا ہے۔

مَلِكٌ مُنْشِدُ الْقَرِيْضِ لَدَيْهِ	وَاضِعُ الثَّوْبِ فِيْ يَدَيْ بَزَّازِ

القریض الشعر ترجمہ وہ ایسا بادشاہ ہے کہ اُسکے روبرو شعر پڑھنے والا ایسا ہے جیسا کوئی تھان کو بزاز کے سامنے رکھدے یعنے اس فن کا کامل ماہر ہے۔

وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يَجُوْزُ عَلَيْهِ	شُعَرَاءُ كَاَنَّهَا الْخَازِبَازِ

الخازباز حکایتہ صوت الذباب ویسمی الذباب خازباز ترجمہ اور بعض لوگ ایسے ناواقف ہین کہ اُنکے پاس ایسے شاعر گذرتے ہین کہ اُنکا کلام مکھیون کی بھن بھن ہے یعنے محض ہذیان۔

وَيَرٰى اَنَّهُ الْبَصِيْرُ بِهٰذَا	وَهُوَ فِي الْعُمْيِ ضَائِعُ الْعُكَّازِ

ترجمہ وہ شخص جنکے پاس ایسے شعرا جاتے ہین ایسا سمجھتے ہین کہ ہم فن شعر کے جاننے والے ہین حال آنکہ وہ نابینا ہے جسکی چوبدستی جاتی رہی ہو اور اِس لئے بھٹکتا پھرتا ہے۔

كُلُّ شِعْرٍ نَظِيْرُ قَائِلِهِ فِيْكَ وَعَقْلُ الْمُجِيْزِ مِثْلُ الْمُجَازِ

ویروی نظیر قابلہ منک ترجمہ اُس شاعر ناقص کی طرف خطاب کرکے کہتا ہے کہ تیرا ہر شعر نظیر ہے اُس شخص کی جسنے اُسکو تیری طرف سے قبول کیا اور عقل صلہ دینے والے کی مثل عقل صلہ دئے گئے کی ہوتی ہے یعنی عقل ممدوحکی جسنے تیرا شعر قبول کیا مثل تیری عقل کی ہے کیونکہ ماہر فن شعر عمدہ ہی کو قبول کرتا ہے اور ناواقف عمدہ اور غیر عمدہ کو بلاتمیز قبول کرتا ہے۔ اور روایت مین یعنے نظیر قائلہ فیک کی یہہ معنے ہونگے کہ ہر شعر مثل اپنے قائل کے تیری حقین ہوتا ہے اگر اُسکا قائل اچھا ہے تو شعر بھی اچھا ہوگا اور اگر برا ہے تو برا۔

وقال وقد اذن المؤذن فوضع سيف الدولة الكاس من يده فقال ابوالطيب ارتجالاً

اَلَا اَذِّنْ فَمَا اَذْكَرْتَ نَاسِيْ	وَلَا لَيَّنْتَ قَلْبًا وَهُوَ قَاسِيْ

ترجمہ سن ای موذن تو اذان دی سو تونے فراموشکار کو یاد نہین دلایا اور تونے اپنے اذان سے اُس دلکو نرم نہین کیا جو سخت دل ہے۔ یعنے سیف الدولہ پابند اوقات نماز اور نرم دل ہے۔

وَلَا شَغَلَ الْاَمِيْرَ عَنِ الْمَعَالِيْ	وَلَا عَنْ حَقِّ خَالِقِهٖ بِكَاسِ

ترجمہ اور امیر سیف الدولہ بسبب مینوشی کے عمدہ کامونسے روکا نہین گیا اور نہ اپنی خالق کے حق سے بسبب ساغر مے کے

وقال یمدح عبید اللہ بن خراسان

اَظَبْيَةَ الْوَحْشِ لَوْلَا ظَبْيَةُ الْاَنَسِ	لَمَّا غَدَوْتُ بِجَدٍّ فِي الْهَوَى تَعِسِ

الانس بالتحریک جماعۃ الناس - والتعس الھلاک ترجمہ ای اہوی وحشی اگر اہوی انسے نہوتے جنکے عشق مین مین مبتلا ہون تو مین ایسے نصیب کے ساتھہ صبح نکرتا جو اُسکی محبت مین ہلاک ہونیوالا ہے - شاعر اہوی وحشی سے اسلئے خطاب کرتا ہے کہ بسبب کثرت قیام صحرا جو لوازم جنون عشق سے ہے وہ اُس سے مانوس ہوگئی ہے -

وَلَا سَقَيْتُ الثَّرَى وَالْمُزْنُ مُخْلِفُهُ	دَمْعًا يُنَشِّفُهُ مِنْ لَوْعَةٍ نَفَسِي

ترجمہ اور مین زمین کو اپنے اشک سے جسکو میرا دم گرم خشک کرتا ہے ایسے حال مین کہ باران نے برسنا موقوف کردیا ہے تروتازہ نکرتا - یعنی اگر مجکو مرض عشق آہوی انسے نہوتا تو مین اپنے اشکونسے زمین کو تر نکرتا گو زمین کی تری کو میری آہ گرم جو لسبب حرارت عشق ہے خشک کردیتی ہے - غرض مین سوزش درون وکثرت گریہ مین مبتلا ہون -

وَلَا وَقَفْتُ بِجِسْمٍ مُسْيَ ثَالِثَةٍ	ذِي اَرْسُمٍ دُرُسٍ فِي الْاَرْسُمِ الدُّرُسِ

المسی والمسا واحد کالصبح والصباح - والرسم الاثر جمعہ ارسم والدرس جمع دارستہ ودارس ترجمہ اور اگر مجکو مرض عشق محبوبہ نہوتا تو مین اشام و رسوم فراق ایک جسم زار و نزار کو کہ غم فراق مین بالکل تحلیل ہوگیا ہے نشانہاے منزل محبوبہ پر جو لسبب کثرت ریاح و امطار بہت جلد مندرس ہوگئی ہین بحالت اضطرار کھڑا نکرتا -

صَرِيعَ مُقْلَتِهَا سَئَّالَ دِمْنَتِهَا	قَتِيلَ تَكْسِيرِ ذَاكَ الْجَفْنِ وَاللَّعَسِ

یجوز فی صریع الحرکات الثلث فالرفع لتقدیر محذوف - والنصب علی الحال من وقفت والجر علے انہ صفۃ جسم او بدل منہ - والدمنۃ جمعہا دمن وہو ما اسود من آثار الدار - واللعس سمرۃ الشفۃ ترجمہ اُس آثار کہنہ پر مین ایسے حال مین کھڑا نہوتا کہ مین اُسکی حسن چشم کا کشتہ ہون اور اُسکی منزل وکہنڈرات کا حال بہت پوچھنے والا ہون اور اُسکے مژہ ضیف دبیمار اور گندم گون لب کا مقتول ہون -

خَرِيدَةٌ لَوْ رَاَتْهَا الشَّمْسُ مَا طَلَعَتْ	وَلَوْ رَآهَا قَضِيبُ الْبَانِ لَمْ يَمِسِ

الخریدۃ الجاریۃ الحیتیہ ویمیس یثنی ترجمہ وہ محبوبہ ایسی زن نوجوان شرمگین ہے کہ اگر اُسکو آفتاب دیکھہ پاوے تو مارے شرم کے طلوع نکرے - اور اگر اُسکو شاخ بان دیکھلے تو اپنا لچکنا چھوڑ دے -

مَا ضَاقَ قَبْلَكِ خَلْخَالٌ عَلَى رَشَاءٍ	وَلَا سَمِعْتُ بِدِيبَاجٍ عَلَى كَنَسِ

الرشا الظبی - والکنس والکناس بیت الظبی ترجمہ ای محبوبہ تو حسن مین مثل آہو ہے مگر تجہے پہلے خلخال کسی آہو پر تنگ

نہین ہوئے کیونکہ پاے آہو باریک بے گوشت کے ہوتے ہین اور تیرے پا نوگداز ہین اور نہ مینے خوابگاہ آہو پر دیبا کی پردے دیکھے - خلاصہ یہہ ہی کہ تو آہو سے زیادہ خوبصورت ہے -

إِنْ تَرْمِنِي نَكَبَاتُ الدَّهْرِ عَنْ كَثَبٍ　　　تَرْمِ امْرَأً غَيْرَ رِعْدِيدٍ وَلَا نَكِسِ

النکبات جمع نکبتہ وہی المصیبۃ - والکثب القرب - والرعدید الجبان - والنکس الساقط الفشل ترجمہ اگر مصائب زمانہ قریب سے میرے تیر مارے جو خطا نجاوے تو وہ ایسے جوانمرد کے تیر مارینگے جو نامرد اور بزدلہ نہو یعنی مین مصائب سے ڈرنیوالا نہین ہون

يُفْدِي بَنِيكَ عُبَيْدَ اللهِ حَاسِدُهُمْ　　　بِجَبْهَةِ الْعَيْرِ يُفْدَى حَافِرُ الْفَرَسِ

العیر الحمار - ترجمہ ای عبید اللہ تیرے بیٹون پر انکے حاسد قربان ہوجاوین اور یہہ امر کچھہ عجیب نہین ہے کیونکہ چہرہ خر سم اسپ پر قربان کیا جاتا ہے یعنی حقیر شی عزیز شی پر فدا کرنیکے قابل ہوتی ہے -

أَبَا الْغَطَارِفَةِ الْحَامِينَ جَارَهُمْ　　　وَتَارِكَ اللَّيْثِ كَلْبًا غَيْرَ مُفْتَرِسِ

الغطارفۃ جمع غطریف وہو السید منصوبۃ علی البدل من عبید اللہ المنادی ترجمہ اے ایسے سرداروں کے باپ جو اپنے ہمسایہ کی حمایت کرتے ہین اور بسبب اپنی شجاعت کے شیر کو ایک کتا غیر درندہ کردیتے ہین -

مِنْ كُلِّ أَبْيَضَ وَضَّاحٍ عِمَامَتُهُ　　　كَأَنَّمَا اشْتَمَلَتْ نُورًا عَلَى قَبَسِ

عمامتہ مبتدأ والخبر الجملۃ التی بعدہ - والابیض الکریم - والوضاح الواضح الجبہۃ - والقبس الشعلۃ من النار ترجمہ ہرایک انمین کا کریم اور روشن رو ہے گویا اسکا اسکا عمامہ مشتمل ہے نور کو جو شعلہ پر ہو - اسکے چہرہ کو شعلہ سے تشبیہ دی ہی بسبب غایت حسن و روے درخشان کے -

دَانٍ بَعِيدٍ مُحِبٍّ مُبْغِضٍ بَهِجٍ　　　أَغَرَّ حُلْوٍ مُمِرٍّ لَيِّنٍ شَرِسِ

البہج الفرح - والشرس الصعب ترجمہ ہرایک انمین کا ارباب حاجت سے قریب ہے اور بدون سے دور اور صاحبان فضل کا دوست - بدونکا دشمن - مہمانون کے آنیسے خوش ہونیوالا - روشن رو دوستونکے حقمین شیرین دشمنون کے لئے تلخ نرم خو بدخواہونکے لئے سخت مزاج ہے - یعنے ہرایک مین یہہ اوصاف جمع ہین -

نَدٍ أَبِيٍّ عَفٍ وَافٍ أَخِي ثِقَةٍ　　　جَعْدٍ سَرِيٍّ نَهٍ نَدْبٍ رِضًى نَدُسِ

ندو مابعدہ نعت لدان وہو بدل من ابیض - ند جواد یرید ندی الکف - والابی الذی یابی الدنایا - عف ای عفیف یفعل الجمیل - وجعد ماض فی الامور - والسری من السرو ای الشرافۃ د نہ ای ذو نہیۃ وہی العقل - وندب ای سریع فے الامر اذا ندب الیہ - ورضی ای مرضی القول - والندس العارف بالامور البحاث عنہا ترجمہ ہریک انمین کا سخی بری باتون سے انکار کرنے والا - اچھے کام کا حریص - عہد کا پورا کرنیوالا - صاحب اعتماد - ارادہ کا پورا - شریف - عاقل - فریادرسی کے لئے جلد پہونچنے والا - پسندیدہ قول - تجربہ کار اصل حقیقت کا متلاشی ہے -

عَزَّ الْقَطَا فِي الْفَيَافِي مَوْضِعُ الْيَبَسِ	لَوْ كَانَ فَيْضُ يَدَيْهِ مَاءَ غَادِيَةٍ

موضع الیبس من باب اضافۃ المنعوت الی النعت والغادیۃ السحابۃ تغدو بالمطر وعز بمعنے اعوز۔ والفیافی الارض البعیدۃ القلیلۃ المسار۔ والیبس المکان الیابس۔

ترجمہ اگر اُسکے دونون ہاتھونکا فیض ابر صبح بار کا پانی ہوجاوے توجنگلومین پرندہ قطا کو خشک مکان کا ملنا تنگ کردے یعنے اُسکو خشک مکان نہ ملے کیونکہ اُسکی عطا کا باران مثل طوفان ہے۔

وَقَصُرَتْ كُلُّ مِصْرٍ عَنْ طَرَابُلُسِ	أَكَارِمٌ حَسَدَ الْأَرْضَ السَّمَاءُ بِهِمْ

الاکارم جمع اکرم کما یقال افاضل فی جمع افضل۔ وطرابلس بلدۃ الممدوح وہی من بلاد الشام بالساحل ترجمہ وہ لوگ ایسے سخی ہین کہ اُنکے سبب آسمان زمین پر حسد کرتا ہے کیونکہ وہ زمین پر مقیم ہین اور ہر شہر طرابلس سے کمتر رہے گا یعنے اُنکی اقامت اور شرف کے سبب۔

وَأَيُّ قِرْنٍ وَهُمْ سَيْفِي وَهُمْ تُرُسِي	أَيُّ الْمُلُوكِ وَهُمْ قَصْدِي أُحَاذِرُهُ

القرن المماثل ترجمہ بادشاہون مین کس بادشاہ سے ڈرون جبکہ میرے ممدوح میرے مقصود ہون اور کون میرا ہمسر اور مثل ہے ایسے حال مین کہ یہہ لوگ میری شمشیر وسپر ہون یعنے ایسے حالمین نہ میرا کوئی ہمسر ہے اور نہ جا خوف

وسالہ ابوضبیس الشرب فقال ارتجالا

وَأَحْلَى مِنْ مُعَاطَاتِ الْكُؤُوسِ	أَلَذُّ مِنَ الْمُدَامِ الْخَنْدَرِيسِ

الخندریس من اسماء الخمر سمیت بذلک لقدمہا ومنہ حنطۃ خندریس ای عتیق۔ والکؤوس جمع کاس ولا یسمے کاسا حتے یکون فیہ شراب ترجمہ شراب کہنہ سے مزیدار اور کاسہائے شراب کے دورسے شیرین۔

وَإِقْحَامِي خَمِيسًا فِي خَمِيسِ	مُعَاطَاةُ الصَّفَائِحِ وَالْعَوَالِي

الصفائح جمع صفیحۃ وہو السیف العریض۔ والعوالی الرماح الطوال والخمیس الجیش العظیم والاقحام الادخال ترجمہ دو شمشیرہائے عریض ونیزہائے طویل اور ایک لشکر کو دوسرے لشکر مین میرا گھسا دینا ہے۔ یعنے مینوشی سے میرے نزدیک شمشیر زنی اور دشمن کا بھگا دینا زیادہ پسند ہے۔

رَأَيْتُ الْعَيْشَ فِي أَرَبِ النُّفُوسِ	فَمَوْتِي فِي الْوَغَى أَرَبِي لِأَنِّي

الارب الحاجۃ ترجمہ سولڑائی مین مرنا میری عین تمنا یا زندگی ہے کیونکہ مین دلون کی خواہش مین زندگی سمجھتا ہون یعنی زندگی نام کامیابی کا ہے چونکہ جنگ مین مرنا میرا دلی مقصد ہے اسلئے اس قسم کی موت کو مین زندگی سمجھتا ہون۔

سُرِرْتُ بِهِ لَكَانَ أَبَا ضُبَيْسِ	وَلَوْ سُقِّيتُهَا بِيَدَيْ نَدِيمٍ

ترجمہ اور اگر مین شراب پلایا جاؤن دونون ہاتھون ایسے ہمنشین سے کہ مین اُس سے خوش کیا جاؤن تو ایسا شخص میرا دوست ابا ضبیس ہے

وقال یمدح محمد بن زریق الطرسوسی

ثُمَّ انْثَنَیْتِ وَمَا شَفَیْتِ نَسِیْسًا	هٰذِیْ بَرَزْتِ لَنَا فَہِجْتِ رَسِیْسًا

ہٰذی تقدیرہ یا ہٰذہ حذف حرف الندا ضرورۃً - والرسیس اول الحمٰی وہو ما یتولد من الضعف والنسیس بقیۃ النفس ترجمہ ای یہہ محبوبہ تو ہمارے سامنے ظاہر ہوئی سو تو نے اُس محبت کو جو شل تپ دل مین پوشیدہ تھی اوبھار دیا پھر تو لوٹی اور بقیہ جان کو شفا نددے یعنے وصل سے محروم رکھا -

وَاَدَرْتِ مِنْ خَمْرِ الْفِرَاقِ کُؤُوْسَا	قَطَّعْتِ ذُیَیَّالَۃِ الْخُمَارُ بِسَکْرَۃٍ

ذیاک تصغیر ذاک ترجمہ تو نے یہہ خمار ایک نشہ فراق سے اوتار دیا اور شراب فراق کے پیالونکا دور کیا معشوقہ کے بخل کو ایام قرب مین خمار سے تشبیہ دی اور فراق کو نشہ سے اور خمار کو بصیغہ تصغیر اسواسطے تعبیر کیا کہ جب اُسکو نشہ فراق سے نسبت کرکے دیکھا تو وہ خمار تکلیف مین شدائد فراق سے کم تھا -

وَتَرَکْتِنِیْ لِلْفَرْقَدَیْنِ جَلِیْسَا	وَجَعَلْتِ حَظِّیْ مِنْکِ حَظِّیْ فِی الْکَرٰی

ترجمہ اور تو نے میرا حصہ اپنے وصل سے ویسا ہی مقرر کیا جیسا میرا حصہ خواب مین ہی یعنی جیسا مین خواب سے محروم ہون ایسا ہی تیرے وصل سے اور تو نے مجکو فرقدین کا جو دو ستاری قطب کے پاس ہین اور جو عدم افتراق مین ضرب المثل ہین ہمنشین بنا دیا یعنے میری تمام راتین اختر شماری مین گذرتی ہین -

تَکْفِیْ مَزَادَکُمُوْ وَتُرْوِی الْعِیْسَا	اِنْ کُنْتِ ظَاعِنَۃً فَاِنَّ مَدَامِعِیْ

المزاد جمع مزادۃ وہی دعاء الماء الذی تیتزود للسفر ترجمہ اگر تو ای محبوبہ کوچ کرنے والی ہے تو بیشک میری آنکھین تمہارے مشکیزونکے بھرنے کے لئے کافی ہین اور تمہاری شترونکو بھی بسبب کثرت گریہ سیراب کردینگی -

وَلِمِثْلِ وَجْہِکِ اَنْ یَکُوْنَ عَبُوْسَا	حَاشَا لِمِثْلِکِ اَنْ تَکُوْنَ بَخِیْلَۃً

حاشاہ من المحاشاۃ وہی المباعدۃ والمجانبۃ - والعبوس الکریۃ ترجمہ تجھہ جیسی حسینہ کریم الاصل کو اس عیب سے بچاتا ہون کہ اپنے عاشق جانباز سے اپنے وصل مین بخل کرے اور تجھہ جیسے چہرہ تابان کو اس برائی سے دور کرتا ہون کہ وہ ترشرو ہو ٭ نزانم ارچہ بسبب رنگ آشنائے نیست ٭ سہی قدان سیہ چشم ماہ سیمارا

وَلِمِثْلِ نَیْلِکِ اَنْ یَکُوْنَ خَسِیْسَا	وَلِمِثْلِ وَصْلِکِ اَنْ یَکُوْنَ مُمَنَّعًا

ترجمہ اور تجھہ جیسی جمیلہ کے وصل کو اس قباحت سے بچاتا ہون کہ وہ اپنے عاشق صادق سے روکی جاوے اور تجھہ جیسے کی عطا خسیس و ناکارہ ہو یعنے انقطاع و اعراض سے - بعض شراح نے اس شعر پر یہہ اعتراض کیا ہے کہ شاعر اپنے معشوق کا سہل الوصل ہونا چاہتا ہے اور یہہ عیوب مین سے ہے جواب اُسکا یہہ ہے کہ متنبی معشوق کو اپنے

اپنے وصل کی طرف راغب کرتا ہے نہ سارے جہان کی طرف - اور کون شخص طالب وصال نہین ہوتا -

خُوْدٌ جُنِّتْ بَيْنِيْ وَبَيْنَ عَوَاذِلِيْ	حَرْبًا وَغَادَرْنَ الْفُؤَادَ وَطِيْسَا

الوطیس تنور من حدید ترجمہ معشوقہ ایک زن نازک اندام ہے کہ اسنے مجمین اور زنان ملامت گر مین ایک جنگ عظیم برپا کردی ہے کہ وہ ہر وقت اُسکے عشق سے مجکو مانع ہوتی ہین اور مین اُنکی نہین مانتا اور اسنے میرے دلکو آتش سوزان عشق کے باعث مثل تنور آہنی گرم کرکے چھوڑ دیا ہے -

بِيْضَاءُ يَمْنَعُهَا تَكَلُّمُ دَلُّهَا	تِيْهًا وَيَمْنَعُهَا الْحَيَاءُ تَمِيْسَا

تکلم و تمیسا منصوبان بان المحذوفۃ ای ان تکلم وان تمیسا - والدلال والتیہ تثنی ترجمہ وہ گورے رنگ کی ہے کہ اُس کا ناز بطور غرور اُسکو کلام کرنے سے منع کرتا ہے اور اُسکی شرم اُسکو خراماں چلنے سے روکتی ہے -

لَمَّا وَجَدْتُ دَوَاءَ دَائِيْ عِنْدَهَا	هَانَتْ عَلَيَّ صِفَاتُ جَالِيْنُوْسَا

جالینوس یضرب بہ المثل فی الطب وہو رومی ترجمہ جب مینے اپنے درد کی دوا محبوبہ کے پاس پائی یعنے اُسکا وصال تو جالینوس طبیب کی صفات میری نظرون مین حقیر ہوگئین -

اَبْقٰى زُرَيْقٌ لِلثَّغُوْرِ مُحَمَّدًا	اَبْقٰى نَفِيْسٌ لِلنَّفِيْسِ نَفِيْسَا

الثغر مایلاقی ممالک الکفار - زریق اب الممدوح محمد ترجمہ زریق پدر ممدوح نے حفاظت سرحد ممالک اسلام کے واسطے اپنے بیٹے محمد ممدوح کو چھوڑا لنفیس یعنے زریق نے واسطے کار نفیس یعنے حفاظت سرحد کی نفیس کو یعنے محمد کو باقی چھوڑا -

اِنْ حَلَّ فَارَقَتِ الْخَزَائِنُ مَالَهُ	اَوْسَارَ فَارَقَتِ الْجُسُوْمُ الرُّؤُسَا

ترجمہ اگر ممدوح مقیم ہوتا ہے اور لڑائی نہین کرتا تو اُسکے خزانے اُسکے مال سے مفارقت کرتے ہین یعنے اپنے سائلین کو بخشدیتا ہے اور جب جنگ کے لئے جاتا ہے تو دشمنون کے جسم اُنکے سرونسے جدا ہو جاتے ہین یعنی وہ سخی اور شجاع ہے -

مَلِكٌ اِذَا عَادَيْتَ نَفْسَكَ عَادِهٖ	وَرَضِيْتَ اَوْحَشَ مَا كَرِهْتَ اَنِيْسَا

رضیت عطف علی عادیت ترجمہ وہ ایسا بادشاہ ہے کہ جب تو اپنی جان کا دشمن ہو جاوے اور نہایت مکروہ امر پر راضی ہو جاوے تو تو اُسکا دشمن بنجا کہ یہ دونون خرابیان تجکو پیش آوینگی -

اَلْخَائِضَ الْغَمَرَاتِ غَيْرَ مُدَافِعٍ	وَالشِّمَّرِيَّ الْمِطْعَنَ الدِّعِّيْسَا

نصب الخائض وما بعدہ علی المدح بفعل مضمر - والغمرات الشدائد - والشمری بفتح الشین وکسرہا المشمر المجاد فی الامور و المطعن الجید الطعن - والدعیس فعیل من الدعس وہو من ابنیۃ المبالغۃ - ودعسہ بالرمح طعنہ ترجمہ مین مدح کرتا ہون اُس شخص کی کہ شدائد جنگ مین گھسنے والا ہے کہ اُسکو کوئی روک نہین سکتا اور اپنے مقاصد مین بڑا کوشش کرنے والا اور بڑا نیزے باز ہے -

الا مسودا جنبه مرؤسا	كشفت جمهرة العباد فلم اجد

جمهرة الشئ اكثره كذا جمهوره - والمسود الذي ساده غيره وكذا المرؤس الذي قد علا عليه غيره بالرياسة ترجمہ مینے تمام لوگون کا حال بخوبی دریافت کیا سو اُسکے مقابلہ مین مینے سب زیر دست پائے۔

ينفي الظنون ويفسد التقييسا	بشر تصور غاية في اية

ترجمہ وہ بصورت بشر ہے کہ قدرت الہی کا ایک بڑا نمونہ ہے۔ وہ گمانون کی نفی کرتا ہی اور قیاس کرنے کو فاسد یعنے اگر کوئی مثلاً اُسکو عطا مین دریا کہے یا حسن صورت مین آفتاب یا سلطنت مین سکندر یا حکمت مین ارسطو۔ تو وہ اُنسے بھی بڑھکر ہے۔ غرض اُسکا کوئی نظیر نہین ہے۔

وعليه منها لا عليها يوسى	وبه يضن على البرية لا بها

الضن البخل - ويوسا يحزن يقال آسيت عليه اذا حزنت عليه ترجمہ تمام خلق سے ممدوح کی بابت بخل کیا جاتا ہے نہ تمام خلق سے یعنی اگر ممدوح تمام خلق پر فدا کیا جاوے اسطرح کہ تمام خلق سالم رہے نہ وہ تو ساری مخلوق اُس کے فضائل کو نہ پہونچے گی اس لئے اُسکے فدا کرنے مین بخل کیا جاتا ہی اور اگر تمام خلق اسپر فدا کی جاوے تو محل بخل نہین ہی کیونکہ وہ تمام دنیا سے افضل ہے اُسکے ہوتے کسی مخلوق کی حاجت نہین ہے۔ اور اسپر تمام دنیا کی نسبت غم وافسوس کیا جاتا ہے اگر وہ ہلاک ہوجاوے نہ تمام دنیا پر۔ خلاصہ یہہ کہ ممدوح مین تمام دنیا کے منافع موجود ہین اور دنیا مین اُسکے سے منافع نہین ہین۔

لما اتى الظلمات صرن شموسا	لو كان ذو القرنين اعمل رايه

ترجمہ اگر سکندر ذوالقرنین اُسکی رای کو کام مین لاتا جبکہ وہ ظلمات مین گیا تھا تو ظلمات مثل شموس روشن ہوجاتے۔

في يوم معركة لاعيا عيسى	او كان صادف راس عازر سيفه

عازر رجل من بني اسرائيل احياه الله تعالى لعيسى - ويوم معركة يوم حرب واعيا اعجز ترجمہ یا اُسکی تلوار بروز جنگ سر عازر کو لگتے تو اُسکا زندہ کرنا حضرت عیسی کو عاجز کر دیتا۔ نعوذ باللہ من ہذا الافراط۔

ما انشق حتى جاز فيه موسى	او كان لج البحر مثل يمينه

لج البحر معظمه ووسطه ترجمہ اور اگر وسط دریائے قلزم مثل عطایائے دست راست ممدوح کثیر ہوتا تو وہ نہ پھٹتا کہ اُس مین حضرت موسی مع بنی اسرائیل گزر جاتے۔ اس غلو کی حاجت سے خدا کی پناہ۔

عبدت فصار العالمون مجوسا	او كان للنيران ضوء جبينه

المجوس طائفة يعبدون النار ترجمہ اور اگر اُسکی پیشانی کا سا نور آگ مین ہوتا تو وہ قابل معبود ہونیکے ہوتی اور ساری دنیا آتش پرست ہوجاتی۔

وَرَأَيْتُهُ فَرَأَيْتُ مِنْهُ خَمِيسًا	كَمَا سَمِعْتُ بِهِ سَمِعْتُ بِوَاحِدٍ

الخميس العسكر العظيم المشتمل على خمسة ارکان المقدمة۔ والقلب ۔ والميمنة والميسرة والساقة ترجمہ جب مینے اُسکا ذکر سنا تو ایک شخص کا ذکر سنا اور جب مینے اُسکو دیکھا تو اُسکو ایک لشکر عظیم دیکھا یعنے وہ تنہا قائم مقام لشکر ہے ۔ لیس من الله بمستنکر ان یجمع العالم فی واحد۔

وَلَمَسْتُ مُنْصَلَهُ فَسَالَ نُفُوسَا	وَلَحَظْتُ أَنْمُلَهُ فَسِلْنَ مَوَاهِبَا

لحظ الانامل کنایۃ عن الاستمطار ولمس المنصل کنایۃ عن الاستنصار ترجمہ اور مینے اُسکی انگلیون کی طرف بامید عطا دیکھا تو وہ از روی عطا یا بہنے لگین اور اُسکی شمشیر کی طرف بامید امداد دیکھا تو اُسمین سے دشمنون کی جانین نکل پڑین کیونکہ اُنکو اُسنے قتل کیا تھا اور اُنکی جانونکا ذخیرہ اسمین جمع تھا۔

حَقًّا وَتَطْرُدُ بِاسْمِهِ إِبْلِيسَا	يَا مَنْ نَلُوذُ مِنَ الزَّمَانِ بِظِلِّهِ

ترجمہ اى وہ شخص کہ ہم حوادث زمانہ سے بیشک ہمیشہ اُسکی پناہ پکڑتے ہین اور اُسکی نام کی برکت سے شیطان کو بھگاتی ہین کیونکہ وہ ہمنام حضرت رسالت پناہ کی ہے یا اُسکے خوف سے بھاگ جاتا ہے۔

مَنْ بِالْعِرَاقِ يَرَاكَ فِي طَرَسُوسَا	صَدَقَ الْمُخَبِّرُ عَنْكَ دُونَكَ وَصْفُهُ

وصفہ مبتدا و دونک خبرہ ومن فاعل یراک ترجمہ تیرا مدح خوان جو تیرے اوصاف کی خبر دیتا ہے سچا ہو بلکہ اُسکا وصف تیرے استحقاق سے کم ہے ۔ یہان پر کلام تمام ہوگیا ۔ پھر کہتا ہے کہ جو شخص عراق مین ہے وہ وہان تیرے آثار فضل دیکھکر یہہ سمجھتا ہو کہ تو عراق مین ہے حالانکہ تو طرسوس مین ہے یعنے تیرا ذکر خیر ہر جگہ ہے۔

بِيْنَتُنَا الْمَقِيلَ وَيَكْرَهُ التَّعْرِيسَا	بَلَدٌ أَقَمْتَ بِهِ وَذِكْرُكَ سَائِرٌ

المقیل القیلولۃ وقت القائلہ ۔ والتعریس النزول فی آخر اللیل ۔ ویشنا مہموز فاید لل الھمزۃ الفاء ہو بمعنے یبغض ترجمہ طرسوس ایک شہر ہے جسمین تو مقیم ہے اور تیرا ذکر خیر ہمیشہ رات دن دنیا مین پھرتا ہے اسطرح کہ قیام نیم روز و آخر شب کو جو ضروری اور معمولی بات ہے مبغوض اور مکروہ سمجھتا ہے۔

وَإِذَا خَلَا رَتَ تَخِذْنَهُ عِرِّيسَا	فَإِذَا طَلَبْتَ فَرِيسَةً فَارَقْتَهُ

اسد خادر داخل فی الخدر وہی الاجمۃ واخدر الاسد اذا لزم الخدر ۔ وتخذت بمعنے اتخذت والعریس الاجمۃ ترجمہ سو تو جب شکار طلب کرتا ہو تو طرسوس کو چھوڑ دیتا ہے اور جب تو اسمین قیام کرتا ہے تو اُسکو بیشہ بنا لیتا ہے۔

كَثُرَ الْمُدَلِّسُ فَاحْذَرِ التَّدْلِيسَا	إِنِّي نَثَرْتُ عَلَيْكَ دُرًّا فَانْتَقِدْ

التدلیس اخفاء العیب ترجمہ مینے تجھپر موتی یعنی اپنے شعر بکھیرے سو تو اُنکو پرکھ لے ایسے شاعر جو اپنے اشعار کا عیب چھپاتے ہین بہت ہوگئے ہین سو اُنکے عیب چھپانے سے بچ اور کھوٹے کھرے کو دیکھ لے۔

وَجَلَوتُهَا لَكَ فَاجْتَلَيتَ عَرُوسَا	حَجَبتُهَا عَن اَهلِ اِنطَاكِيَّةٍ

عروساحال من القصیدۃ او من الممدوح لان العروس یقع علی الذکر والانثیٰ ترجمہ مینے اس قصیدہ کو باشندگان انطاکیہ سے چھپالیا اور اُسکو تیرے روبرو ظاہر کیا سو تونے اُسکو ظاہر دیکھا مثل ایک عروس کے تیرے لئے اور یا تو مثل دولہا کی ہے اُس کے لئے یعنی وہ تیرے ہی شایان شان ہی نہ اور کے۔

يَاوِي الخَرَابَ وَيَسكُنُ النَّاوُوسَا	خَيرُ الطُّيُورِ عَلَى القُصُورِ وَشَرُّهَا

الناؤس لیس بعربی و ہو مقابر النصاری وقیل مقابر المجوس ترجمہ عمدہ پرندے محلون پر بیٹھتے ہین اور اُنکے بدتر مثل بوم ویرانہ مین اور مجوس کے مقابر مین رہتے ہین جنکی زیارت کو کوئی نہین جاتا۔ خلاصہ یہہ ہی کہ میرے اشعار عمدہ ہین اور تو بہترین ملوک ہے سو عمدہ عمدونکے واسطے اور ردی ردی کے لئے ہے۔

اَو جَاهَدَت كُتِبَت عَلَيكَ حَبِيسَا	لَو جَادَتِ الدُّنيَا فَدَتكَ بِاَهلِهَا

الحبیس المحبوس و ہو الوقف الذی لایباع ولایوہب ترجمہ اگر دنیا مین لیاقت بخشش کرنیکی ہوتی تو وہ اپنے باشندونکو تجپر قربان کردیتے اور تجکو ہمیشہ رکھتی ور اگر صاحب جہاد ہوتی تو تیرے لئے وقف ہوتی مثل اُس گھوڑے کی جو خدا کی راہ مین وقف کردیا جاتا ہے یعنے سوائے تیری خدمت کے اور کے پاس نجاتی اور یہہ اِس لئے کہا کہ محمد ممدوح صاحب جہاد اور محافظ سرحد اسلام حامی مسلمین اہل روم سے تھا۔

ودس علیہ کافور من یستعلم مافی نفسہ لیقول لہ قد طال قیامک عند ہذا الرجل فقال

وَبَذلُ المُكرَمَاتِ مِنَ النُّفُوسِ	يَقِلُّ لَهُ القِيَامُ عَلَى الرُّؤُسِ

ترجمہ ہمارا سر کے بل اُسکی خدمت مین کھڑا رہنا ایک کمتر کام ہے کیونکہ وہ اس سے زیادہ کا مستحق ہے اور ہماری جانہائے گرامی کا اُسکی خدمت مین خرچ کرنا بے حقیقت شے ہے۔

فَكَيفَ تَكُونُ فِي يَومٍ عَبُوسِ	اِذَا خَانَتهُ فِي يَومٍ ضَحُوكٍ

ضمیر خانت للانفس ترجمہ جبکہ ہماری جانین خوشی کے دنمن کافور کی خیانت کرین تو کیا حال ہوگا اُن جانون کا ترشروئی کے روز یعنی بروز جنگ۔ خلاصہ یہہ ہی کہ اگر ہم ایام امن مین اُسکی خدمت نکرین تو بروز جنگ ہم سے کیا ہوگا۔

وقال یہجو کافورا

مَن حَكَّمَ العَبدَ عَلَى نَفسِهِ	اَنوَكُ مِن عَبدٍ وَمِن عِرسِهِ

الضمیر فی عرسہ عائد الی من حکم او الی عبد ترجمہ جو شخص غلام کو اپنے جان پر حاکم بنا دے وہ زیادہ احمق ہے غلام اور اپنی بی بی سے یا غلام کی بی بی سے۔ شاعر اپنے اوپر عتاب کرتا ہی کہ کیون کافور کے پاس آیا۔

يُحكِمُ الاِفسَادُ فِي حِسِّهِ	وَاِنَّمَا يُظهِرُ تَحكِيمَهُ

ترجمہ اور عبد اپنے نفس پر اظہار تحکیم نہین کرتا مگر اسلئے کہ اُسکی عقل مین فساد محکم اور اُسکی بیعقلی قطعی ہوجاوے۔

مَا مَنْ يَرَى اَنَّكَ فِي وَعْدِهٖ ‏ ‏ ‏ كَمَنْ يَرَى اَنَّكَ فِي حَبْسِهٖ

ترجمہ اے متنبی جو شخص تجکو یہہ سمجھتا ہی کہ تو اُسکے وعدہ کے بہروسے پر ہی وہ اُس شخص کے مانند نہین ہوتا جو یہہ جانتا ہی کہ تو اُسکے قید مین ہے یعنی جسکو اپنے وعدہ کا لحاظ ہوتا ہے وہ امیدوار کی کامیابی مین سعی کرتا ہے اور جو امیدوار کو اپنے قید مین سمجھتا ہے وہ اُسکو ذلیل کیا کرتا ہی سو کافور تجکو اپنے قید مین جانتا ہے اور اِس لئے اُس سے امید خیر نہین ہے۔

اَلْعَبْدُ لَا تَفْضُلُ اَخْلَاقُهٗ ‏ ‏ ‏ عَنْ فَرْجِهِ الْمُنْتِنِ اَوْ ضِرْسِهٖ

ترجمہ غلام کے اخلاق اپنی شرمگاہ بدبو اور اپنے دانت سے آگے نہین بڑہتے یعنی وہ ہمیشہ اپنی فرج و شکم کی خدمت مین رہتا ہی۔ اُسکو نیکنامی اور فضائل کی طرف بالکل توجہ نہین ہوتی۔

لَا يُنْجِزُ الْمِيعَادَ فِي يَوْمِهٖ ‏ ‏ ‏ وَلَا يَعِي مَا قَالَ فِي اَمْسِهٖ

ضمیر یومہ للمیعاد و ضمیر امسہ للکافور ترجمہ کافور اپنے وعدہ کو بروز ایفائے وعدہ پورا نہین کرتا اور جو اُسنے کل کہا تھا اُسکو آج یاد نہین رکھتا یعنی غافل و فراموش کار ہے۔

وَاِنَّمَا تَحْتَالُ فِي جَذْبِهٖ ‏ ‏ ‏ كَاَنَّكَ الْمَلَّاحُ فِي قَلْسِهٖ

القلس حبل السفینۃ الذی تجذب بہ السفینۃ فے الاصعاد ترجمہ اور سوا اِسکے نہین ہے کہ اے متنبی تو اُسکو امور خیر کی طرف کھینچنے مین حیلہ کرتا ہے گویا تو ملاح ہے اپنی اُس رسی مین جسکے ذریعہ سے کشتی کو بلندی کی طرف لیجاتا ہی۔ یعنی یہہ شخص بالطبع خیر کی طرف مائل نہین ہے بزور اُسکو امور خیر کی طرف کھینچتا ہے۔

فَلَا تُرَجِّ الْخَيْرَ عِنْدَ امْرِئٍ ‏ ‏ ‏ مَرَّتْ يَدُ النَّخَّاسِ فِي رَاْسِهٖ

فی بمعنی علے۔ و ہمز عین الفعل من راسہ علے الاصل والقافیۃ ترجمہ سو تو ایسے شخص سے امید خیر نرکہہ جسکے سر پر بردہ فروش کا ہاتھ پھرا ہو یعنے ذلیل رہا ہو۔

وَاِنْ عَرَاكَ الشَّكُّ فِي نَفْسِهٖ ‏ ‏ ‏ بِحَالِهٖ فَانْظُرْ اِلَى جِنْسِهٖ

ترجمہ اور اگر تجکو اُسکی ذات و حال مین شک پیش آوے تو اُسکے ہم جنس اور غلامونکو دیکہہ لے کہ انمین مروت و کرم کا نام نہین ہے

فَقَلَّمَا يَلْؤُمُ فِي ثَوْبِهٖ ‏ ‏ ‏ اِلَّا الَّذِي يَلْؤُمُ فِي غِرْسِهٖ

الغرس جلدۃ رقیقۃ تخرج علی راس الولد عند الولادۃ۔ واللوم البخل و سوء الطباع ترجمہ سو یہہ کمتر ہوتا ہی کہ کوئی اپنے لباس مین بخیل ہو مگر وہ کہ اپنی سرشت مین ناکس و کینہ ہو یعنے بخیل الاصل ہے۔

مَنْ وَجَدَ الْمَذْهَبَ عَنْ قَدْرِهٖ ‏ ‏ ‏ لَمْ يَجِدِ الْمَذْهَبَ عَنْ قِنْسِهٖ

القنس الاصل ترجمہ جس شخص نے دولت کی راہ اپنی مقدر سے پائی وہ راہ لیاقت اپنی اصل سے نہین پاتا یعنی اصل غالب ہتی ہی

واحضرہ ابوالفضل بن العمید مجمرۃ محشوۃ بالنرجس والآس والدخان یخرج من خلال ذلک فقال مرتجلاً

وَاَطْیَبُ مَاشَمَّہٗ مِعْطَسُ	اَحَبُّ امْرِیٍٔ حُبِّتِ الْاَنْفُسُ

احب واطیب خبران لمبتدء محذوف ۔ والمطس الانف ترجمہ یہہ ممدوح ان چیزون مین جنکو جانین دوست رکھتی ہین سب سے زیادہ محبوب ہے اور یہہ دہونی ان خوشبوؤن مین جنکو ناک سونگھتی ہے سب سے عمدہ ہے ۔

مُجَامِرُہٗ الْآسُ وَالنَّرْجِسُ	وَنَشْرٌ مِّنَ النَّدِّ لٰکِنَّہٗ

الند ہو ضرب من الطیب ۔ والآس نبت معروف وکذلک النرجس ۔ والمجامر جمع مجمرۃ وہی ما یوضع علیہ البخور ترجمہ یہہ بوے خوش ند کی ہے مگر اسکی انگیٹھیان آس ونرگس ہین کہ دہوان اسمین سے نکلتا ہے ۔

فَہَلْ ہَاجَہٗ عِزُّکَ الْاَقْعَسُ	وَلَسْنَا نَرٰی لَہَبًا ہَاجَہٗ

الاقعس الثابت ترجمہ اور ہم نہین دیکھتے کہ آگ نے اس خوشبو کو اٹھایا ہی کیا اسکو تیری عزت پائدار نے اٹھایا ہے ۔

لَتَحْسُدُ اَرْجُلَہَا الْاَرْؤُسُ	وَاِنَّ الْفِئَامَ الَّتِیْ حَوْلَہٗ

الضمیر فی ارجلہا للرؤس ۔ والفئام بکسر الفاء والہمزۃ ہم الجماعات وصحفہ بعضہم بالقاف ترجمہ اور بیشک وہ گروہ جو ممدوح کے گرد ہین البتہ انکے سر اپنے پانوؤن پر حسد کرتے ہین کیونکہ پانوونکو بسبب قیام خدمت ممدوح یا اس لئے کہ وہ اس زمین پر کھڑے ہین جسپر ممدوح رونق افروز ہے انکے سرونپر فخر ہے ۔

وقال یمدح ابا العشائر علی بن الحسین بن حمدان

حَشَاۤ اُلِیْ یَحْرٍ حَشَایَ حَاشِ	مَبِیْتِیْ مِنْ دِمَشْقَ عَلٰی فِرَاشٍ

الحشا ما بین الاضلاع الی الورک ترجمہ یاد دمشق سے میری خوابگاہ ایسے فرش گرم پر ہے جسکو میری سوزش درد نے کسی بھرنے والے نے پر کر دیا ہی ۔ اپنی شدت مصائب محبت وحرارۃ قلب کا بسبب اشتیاق محبوب کے بیان کرتا ہے ۔

وَہَمٍّ کَالْحُمَیَّا فِی الْمُشَاشِ	لَقٰی لَیْلٍ کَعَیْنِ الظَّبْیِ لَوْنًا

لقی بمعنی ملقی حال ای ملقی فی لیل وملقی فی ہم ۔ وعین الظبی یضرب بہا المثل فی السواد والحمیا من اسماء الخمر والمشاش رؤوس العظام الرخوۃ ترجمہ ایسے حال مین کہ مین کشتہ ایسے شب فراق کا ہون جو مثل چشم آہو سیاہ ہے اور ایسے غم کا پچھاڑا ہوا جو استخوانون مین مثل شراب سرایت کرتا ہے ۔

تَجَمَّرَ فِیْ جَوَانِحَ کَالْمُحَاشِ	وَشَوْقٍ کَالتَّوَقُّدِ فِیْ فُؤَادٍ

الجوانح عظام اعالی الصدر المحیطۃ بہ ۔ والمحاش بکسر المیم وضمہا لغتان وہو ما احرقتہ النار ترجمہ اور مین کشتہ شوق ہون جو دل مین مثل شعلہ زن آتش کے ہے بلکہ وہ اجزاے سینہ سوختہ مین مثل چنگاری کے ہے شاعر نے تین چیز ونکو تین

تشبیہ دی۔ شوق کو تو قدنار سے اور دلکو چنگاری سے اور پسلیون کو شی سوختہ سے۔

سَقَى الدَّمُ كُلَّ نَصْلٍ غَيْرِ نَابٍ	وَرَوَّى كُلَّ رُمْحٍ غَيْرِ رَاشٍ

نبا السیف اذا لم یؤثر فی الضریبة وارتفع۔ ورمح راش ای ضعیف کرجل مال ای ذو مال ترجمہ خون دشمنان ہر شمشیر کو جو مضروب سے او چٹتی نہو تر رکھیو اور سیراب کیجو ہر نیزہ قوی الضرب کو جو ضعیف نہو۔

فَإِنَّ الْفَارِسَ الْمَنْعُوتَ خَفَّتْ	لِمُنْصُلِهِ الْفَوَارِسُ كَالرِّيَاشِ

المنعوت الموصوف بالشجاعة۔ وخفت تطایرت تطایر الریش والریاش جمع ریشة بمعنے پر فی الفارسیة ترجمہ کیونکہ شہسوار موصوف بشجاعت یعنے ممدوح کی تلوار سے سواران دشمن مثل پر کے اوڑ گئے۔

فَقَدْ أَضْحَى أَبَا الْغَمَرَاتِ يُكْنَى	كَأَنَّ أَبَا الْعَشَائِرِ غَيْرُ فَاشٍ

الغمرات الشدائد ترجمہ کیونکہ وہ بسبب کثرت جنگ وجدل ابو الغمرات یعنے شدائد کا باپ کنیت رکھا گیا گویا اُسکی کنیت قدیم ابو العشائر پوشیدہ ہوگئی ہے۔

وَقَدْ نُسِيَ الْحُسَيْنُ بِمَا يُسَمَّى	رَدَى الْأَبْطَالِ أَوْ غَيْثَ الْعِطَاشِ

ردی الابطال ای ہلاکہم ترجمہ چونکہ ممدوح کا نام اب ہلاکی دشمنان و باران تشنگان رکھا گیا ہے لہذا اُسکا اصلی نام حسین فراموش کیا گیا ہے کہ اُسکے حال کے القاب سے شجاعت وسخاوت بخوبی ظاہر ہے۔

لَقُوهُ حَاسِرًا فِي دِرْعِ ضَرْبٍ	دَقِيقِ النَّسْجِ مُلْتَهِبِ الْحَوَاشِي

درع ضرب الاضافة بمعنی اللام والحاسر الذی لا درع علیہ۔ وملتهب الحواشی بریق السیف ترجمہ ممدوح کے دشمن اُسوقت مقابل ہوئے جب وہ معمولی زرہ پہنے ہوئے نتھا بلکہ ضرب شمشیر کی ایسی زرہ پہنے ہوئے تھا کہ وہ باریک بنی ہوئی اور اُسکے کنارے چمکدار تھے خلاصہ یہہ کہ اُسکی زرہ اُسکی شمشیر ہے جو ضرر دشمنان سے بچاتی ہے۔ شمشیر کے جوہر ونکو دقیق النسج کہا۔ وچمکدار کنارے بسبب لمعان سیف کے۔

كَأَنَّ عَلَى الْجَمَاجِمِ مِنْهُ نَارًا	وَأَيْدِي الْقَوْمِ أَجْنِحَةُ الْفَرَاشِ

ترجمہ گویا دشمنون کے سرونپر اُسکی تلوار بسبب صفائی وچمک کے ایک آگ ہو جس سے اُنکے سرونکو جلاتا ہو اور دشمنون کے ہاتھ مثل پرہائے پروانہ ہین جو آگ پر گرتا ہے یعنے اُنکے ہاتھ ایسے کٹے ہوئے ہوتے ہین جیسے پروانے۔

كَأَنَّ جَوَارِيَ الْمُهَجَاتِ مَاءٌ	يُعَاوِدُهَا الْمُهَنَّدُ مِنْ عُطَاشٍ

المهجة دم القلب۔ والعطاش كالصداع شدة العطش ترجمہ گویا دشمنون کے خون جاری پانی ہین کہ اُسکو بسبب شدت تشنگی تیری شمشیر تیز ہندی لوہے کی بار بار پیتی ہے۔ خلاصہ یہہ کہ تیری شمشیر دشمنونکے خون کی پیاسی ہے۔

فَوَلَّوْا بَيْنَ ذِي رُوحٍ مُفَاتٍ	وَذِي رَمَقٍ وَذِي عَقْلٍ مُطَاشٍ

مفاتُ مفعل من الفوت وهو الذی حیل بین روحه وبینه - وطاش ذهب - ترجمہ سو دشمن اُسکے آگے ہو لیے حال مین بھاگ گئے کہ بعض انمین مردہ تھے اور بعض مین کچھہ سانس باقی تھی اور بعض کی مارے خوف کے عقل جاتی رہی تھی -

وَمُنْعَفِرٍ لِنَصْلِ السَّيْفِ فِيهِ ۔۔۔ تَوَارِي الضَّبِّ خَافَ مِنَ احْتِرَاشِ

تواری مصدر - والمنعفر الذی یقع علی العفر وهو التراب - والاحتراش صید الضب ترجمہ اور بعض ایسے حال مین زمین پر پڑے ہوئے تھے کہ اُسمین شمشیر کا پھل ایسا غائب تھا جیسے گوہ بخوف شکار اپنے سوراخمین گھسجاتے ہے -

يُدَمِّي بَعْضُ أَيْدِي الْخَيْلِ بَعْضًا ۔۔۔ وَمَا بِعُجَايَةٍ أَثَرُ ارْتِهَاشِ

العجایه عصبة فی الید فوق الحافر - والارتهاش اصطکاک الیدین حتی تنعقر الرواهش وهی عروق باطن الذراع ترجمہ بسبب مضطربانہ بھاگنے اور اژدحام کے بعض گھوڑون کے ہاتھہ اور بعض کو خون آلودہ کرتے تھے حال آنکہ پانوکے پٹھے مین اثر ٹکرانیکا نہین ہے یعنے انکی نیور نہین لگتا تھا کہ اُنکا اگلا ایک پانو دوسرے پر پڑے اور دونون پانو خون آلودہ ہوجاوین یا اُن کا خون آلودہ ہونا خون مقتولین سے تھا جنپر وہ چلتے تھے -

وَرَائِعُهَا وَحِيدٌ لَمْ يَرُعْهُ ۔۔۔ تَبَاعُدُ جَيْشِهِ وَالْمُسْتَجَاشِ

رائعها مخوفها - والمستجاش الذی یطلب منها الجیش والمراد به سیف الدولة ترجمہ اور انکا ڈرانے والا ایک یکتا شخص ہے کہ اُسکو اُسکے لشکر سے دور ہونا اور اُسکا دور ہونا جو اُسکے مدد کو عند الطلب لشکر بھیجے یعنے سیف الدولہ نہین ڈراتا -

كَأَنَّ تَلَوِّيَ النُّشَّابِ فِيهِ ۔۔۔ تَلَوِّي الْخُوصِ فِي سَعَفِ الْعِشَاشِ

الخوص ورق النخل - والسعف هو اغصان النخل وهو ما یکون فی آخر الجرید - والعشاش جمع عشة وهی النخلة ادق سعفها ودق اسفلها ترجمہ گویا تیر اندازونکا اُس پر لپٹنا ایسا تھا جیسے پتی درخت خرما کے اُسکی شاخون پر لپٹتے ہین کیونکہ ممدوح شجاعت کے سبب تیرون اور ضرب اور طعن کی کچھہ پروا نہین کرتا -

وَنَهْبُ نُفُوسِ أَهْلِ النَّهْبِ أَوْلَى ۔۔۔ بِأَهْلِ الْمَجْدِ مِنْ نَهْبِ الْقُمَاشِ

اہل النہب الجیش - والقماش المتاع ترجمہ اور دشمنون کے لشکر کی جانین لوٹنا اہل شرف کو غارت اسباب سے زیادہ مناسب ہے - اسباب کا لوٹنا دون ہمتے پر دلالت کرتا ہے اور قتل اعدا عالی ہمتی ہے -

تُشَارِكُ فِي النِّدَامِ إِذَا نَزَلْنَا ۔۔۔ بِطَانٌ لَا تُشَارِكُ فِي الْجِحَاشِ

الندام المنادمة - والبطان جمع بطین وهو کبیر البطن والجحاش المجاحشة وهی المدافعة فی القتال ترجمہ جب ہم گھوڑونکے پشتونسے اترتے ہین تو بینوشی مین ہمارے شریک بسیار خوار لوگ بڑی تونده والے جو لڑائی مین شریک نہ تھے ہوجاتے ہین - یہہ اُن لوگونپر تعریض ہے جو ممدوحکو میدان جنگ مین تنہا چھوڑ آئے تھے -

وَمِنْ قَبْلِ النِّطَاحِ وَقَبْلَ يَأْنِي ۔۔۔ تَبِينُ لَكَ النِّعَاجُ مِنَ الْكِبَاشِ

قبل یانی روی منصوباً علی الظرفیۃ ومخفوضاً عطفاً علی الاول۔ والنطاح مناطحۃ ذوات القرون والنعاج جمع نعجۃ وہی المعز ترجمہ اور لڑائی سے پہلے اور قبل اسکے کہ لڑائی کا وقت آئے تجکو معلوم ہوجاتا ہے کہ کون بٹیر ہے اور کون منیڈہا جو ٹکر دون لڑتا ہے۔

فیا بحر الجود ولا اوریٰ	ویا ملک الملوک ولا احاشی

التوریۃ الاخفاء۔ ولا احاشی اے لا استثنی احدا ترجمہ سواے دریا ونکے دریا اور اس بات کو مین چھپاتا نہین ہون بلکہ نقارہ کی چوٹ کہتا ہون اور اے بادشاہون کے بادشاہ اور اس سے کسی کو مین مستثنے نہین کرتا یعنی سبکا۔

کانک ناظر فی کل قلب	فما یخفی علیک محل غاش

الغاشی القاصد والزائر۔ واصلہ غاشش فابدل الشین یاء ترجمہ گویا تو ہر دل کے احوال کو دیکھتا ہے سو تجپر بسبب فرط ذکاوت کے کسی آنے والے کا مرتبہ پوشیدہ نہین رہتا یعنی تو ہر سائل اور اسکے مطلوب کو جانتا ہے۔

أأصبر عنک لم تبخل بشیء	ولم تقبل علی کلام واش

کیا مین تجسے صبر کر سکتا ہون حال آنکہ تونے مجسے کسی چیز کا بخل نہین کیا اور میرے معاملہ مین تونے غماز کی بات کو نہین مانا یعنے بس ایسے حال مین کسطرح ہو سکتا ہے کہ تیری خدمت مین حاضر نہون۔

وکیف وانت فی الرؤساء عندی	عتیق الطیر ما بین الخشاش

الرؤسا جمع رئیس کشرفا و شریف۔ والخشاش بالثاء المعجمہ صغار الطیر ومنہ الحدیث تاکل من خشاش الارض ترجمہ اور مین تجکو کسطرح چھوڑدون اور کسی اور رئیس کے یہان جارون اور حال یہہ ہے کہ تو سب سردارون مین ایسا ہے جیسا عمدہ اور شریف پرند درمیان چھوٹے اور کمزور پرندونکے۔

فما خاشیک للتکذیب راج	ولا راجیک للتخییب خاشی

ترجمہ سو تجسے ڈرنیوالیکو یہہ امید نہین ہے کہ درباب تجسے ڈرنے کے اسکو کوئی جہٹلا وے کیونکہ سب لوگ تیرے رعب اور خوف پر متفق ہین اور نہ تیرا امیدوار ناکامی سے ڈرنیوالا ہے کیونکہ تو کسی امیدوار کو نا امید نہین کرتا۔

تطاعن کل خیل انت فیہا	ولو کانوا النبیط علی الجحاش

النبیط قوم بسواد العراق حراثون یقال نبط ونبیط۔ والجحاش جمع جحش وہو ولد الحمار وارادبخیل اہل کل خیل ترجمہ سوار بنجنین تو ہے نیزہ زنی کرتا ہے اگرچہ وہ نبیط ہو جو زراعت پیشہ قوم ہے اور گھوڑے کی سواری نہین جانتے گدھی کے بچہ پر سوار ہوتے ہین یعنے تیری بہادری کا اثر سب پر پڑتا ہے اسلیے سب ہمراہی بہادر ہوجاتے ہین اگرچہ اُس کو لڑائی سے کچھہ مناسبت نہو۔

اری الناس الظلام وانت نور	وانی فیہم لالیک عاش

عشوت الی النار اذا جئتها لیلاً ہذا ہو الاصل ثم صار کل قاصد عاشیاً ترجمہ مین لوگون کو تاریکی دیکھتا ہون اور تو محض نور ہے کہ تیرے کرم کی روشنی دور سے مثل آتش درخشان معلوم ہوتی ہے - اور مین اُن لوگون مین سے تیری ہی طرف ٹکٹکی باندھے بامید عطا دیکھ رہا ہون جیسا تاریکی شب مین آگ کی طرف دیکھا جاتا ہے -

بُلِیتُ بِہِم بَلَاءَ الوَردِ یَلقَی	اُنُوفاً ھُنَّ اَولیٰ بِالخِشَاشِ

الخشاش العود الذی یجعل فی انف البعیر والناقۃ ترجمہ مین اُن لوگون کے سبب ایسی بلا مین مبتلا ہوا جیسے گلاب کا پھول ایسی ناکون مین مبتلا کیا جاوے جو سزاوار نکیل مین یعنے شتر کے خلاصہ یہ ہے کہ وہ میرے قدر شناس نہین ہین اور میرا اُنکے پاس رہنا بے محل ہے جیسا شتر کو گلاب کا پھول سنگھایا جاوے -

عَلَیہِنَّ اِذَا ھُزِلَت مَعَ اللَّیَالِی	وَحَولَکَ حِینَ تَسمَنُ فِی ھِرَاشِ

الہراش محاربۃ الکلاب بعضہا من بعض ترجمہ وہ لوگ تجکو نقصان پہونچانیوالے ہین اگر تو حوادث روزگار سے لاغر کیا جاوے اور محتاج ہو جاوے اور جب تو فربہ ہو اور تجھپر آسودگی آجاوے تو وہ تیرے گرداگرد آبیٹھین تو کتون کے مانند آپسمین کہانے پر لڑنے لگین - یعنے بحالت آسودگی دوست نمازہین اور بحالت افلاس دشمن -

اَتَی خَبَرُ الاَمِیرِ فَقِیلَ کَرُّوا	فَقُلتُ نَعَم وَلَو لَحِقُوا بِشَاشِ

الشاش بلدۃ من بلاد ما وراء النہر ترجمہ خبر فتح امیر کی آئی اور کہا گیا کہ آنے مع لشکر دشمن پر حملہ کیا سو مینے اس خبر کی تصدیق کی اور کہا کہ بیشک وہ دشمنون کو جا ماریگا اگرچہ وہ فاصلہ بعید شاش تلک بھاگین -

یَقُودُھُمُ اِلَی الھَیجَا لَجُوجٌ	یُسِنُّ قِتَالُہٗ وَالکَرُّ نَاشِ

من روی یسن بضم الیاء وکسر السین نصب القتال ومن روی بفتح الیاء رفع القتال بالفعل - والہیجا تمد وتقصر وہی من اسماء الحرب - واللجوج الذی لا ینثنی عن الاعداء - ویسن قتالہ من طول السن وہو العمر یرید یطول حتی یصیر کالمسن الذی طال عمرہ - وناش شاب ترجمہ اُن لشکر ونکو لڑائی کی طرف ایک شخص ہیکے ارادہ والا یعنے ممدوح ہنکاتا ہے کہ اُس کا قتال تو ہمیشہ کا کام اور پرانا ہے اور دراز ہے مگر حملہ جدید کرتا رہتا ہے یعنی اُسکا حال اول جنگ و آخر جنگ مین یکسان ہے

وَاُسرِجَتِ الکُمَیتُ فَنَاقَلَت بِی	عَلَی اِعقَاقِھَا وَعَلَی غِشَاشِ

المناقلۃ تحسین نقل یدیہا ورجلیہا بین الحجارۃ - والاعقاق مصدر اعقت الدابۃ اذا انفتق بطنہا بالحمل - والغشاش بالغین المعجمۃ والکسر العجلۃ ترجمہ اور میری کمیت گھوڑی پر زین کسا گیا سو وہ مجکو اسی طرح لیکے چلی کہ پتھرون مین اُسکے اگلے اور پچھلے پانو بہت درست پڑتے تھے باوجود اُسکے حاملہ ہونے اور میری جلد بازی کی - یعنے باوجود حمل خوب درست چلی اور تیز چلی -

مِنَ المُتَمَرِّدَاتِ یَذُبُّ عَنھَا	بِرُمحِی کُلُّ طَائِرَۃِ الرَّشَاشِ

الرشاش ماترشہ الطعنۃ من الدم - والاد تبہر دیا انہا صعبۃ الانقیاد ترجمہ وہ گھوڑی اُس مزاج کی ہے کہ اپنے سوار سے سرکشی کرتی ہے اور اُسکی مطیع نہین ہوتی - اور اُس سے ہر زخم خون چکان میرے نیزے کا دشمن کی وار کو دور کرتا ہے خلاصہ یہہ کہ مین اپنی نیزہ زنی سے کسی دشمن کو اُسکے نیزہ مارنے نہین دیتا ہون اور اُسکی حفاظت کرتا ہون -

وَلَوْ عُقِرَتْ لَبَلَّغَتْنِي إِلَيْهِ	حَدِيثٌ عَنْهُ يَحْمِلُ كُلَّ مَاشٍ

العقران لیقطع عصب الرجل من الفرس او الناقۃ او البعیر ترجمہ اور اگر بالفرض میری گھوڑی کے کونچیں کاٹی جاتیں تو کہانیان فضائل ممدوح کی جو ہر مسافر کو اُٹھائے چلی جاتی ہین یعنی اُسکے ذکر خیر مین ہر مسافر کو تکلیف نہین معلوم ہوتی اور راہ باسانی قطع ہو جاتی ہے - مجکو اُسکے پاس پہنچا دیتین - یہہ معنے بصورت منصوب ہونے کل کے ہین اور اگر اُسکو مرفوع پڑہین تو ضمیر عنہ حدیث کی طرف راجع ہوگی تو یہہ معنے ہونگے کہ مجکو اُسکے پاس اُسکے کہانی جو بسبب شہرت و نیکنامی کے ہر مسافر کو یاد ہے پہونچا دیتی اور پیادہ رو بیکے کچھہ تکلیف نہوتی -

إِذَا ذُكِرَتْ مَوَاقِفُهُ لِحَافٍ	وَشِيكَ فَمَا يُنَكِّسُ لِانْتِقَاشِ

المواقف اکثر مایستعمل فی الحرب - وشیک دخل فی رجلہ الشوک - والانتقاش اخراج الشوک بالمناقش ترجمہ جبکہ ذکر مواقع عطا و سخا ممدوح کسی برہنہ پا کے روبرو ایسے وقت مین کیا جاوے کہ اُسکے پانو مین کانٹا چبھا یا گیا ہو تو وہ زنبور سے کانٹا نکال لینے کے لئے سر بھی نہین جھکائیگا بلکہ ایسے حالمین بھی ممدوح کی طرف دوڑا چلا جاویگا - شارح ابن فورجہ کہتا ہے کہ جب کوئی بہادر شخص اُسکے کارزانہ جنگ سنتا ہے تو مشتاقانہ اُسکے دیکھنے کو بھاگا چلا جاتا ہے - اور اس معنی کی تائید روایت اُس شخص کی کرتی ہے جسنے بجائے مواقفہ وقائعہ روایت کی ہے -

تُزِيلُ مَخَافَةَ الْمَصْبُورِ عَنْهُ	وَتُلْهِي ذَا الْفِيَاشِ عَنِ الْفِيَاشِ

تزیل وتلہی یجوزان یکونا بتاء الخطاب او بالیاء المثناۃ التحتانیہ - والمصبور المحبوس للقتل - والفیاش المفاخرۃ ترجمہ ای ممدوح تو یا ممدوح دور کرتا ہے خوف اُس شخص کو جو قتل کے واسطے قید کیا گیا ہو اور تو ہر مدعی فخر کو مفاخرت سے روکدیتا ہے یعنے تیرے روبرو وہ فخر نہین کرسکتا -

فَمَا وَجَدَ اشْتِيَاقٌ كَاشْتِيَاقِي	وَلَا عُرِفَ انْكِمَاشٌ كَانْكِمَاشِي

الانکماش الجد فی الامر وکذا الاکماش ورجل کمیش جاد ماض فی الامور ترجمہ سو کوئی اشتیاق مثل میرے اشتیاق کے نہین پایا گیا اور نہ کوئی کوشش مثل میری کوشش کے تیرے پاس حاضر ہونیکے لئے -

فَسِرْتُ إِلَيْكَ فِي طَلَبِ الْمَعَالِي	وَسَارَ سِوَايَ فِي طَلَبِ الْمَعَاشِ

ترجمہ سو مین تیری طرف بقصد اکتساب بلندی مراتب روانہ ہوا - اور سوائے میرے اور لوگ بطلب معیشت -

قافیۃ الضاد - وامر سیف الدولۃ بانفاذ خلعۃ الیہ فقال

خِلَعُ الْاَمِیْرِ وَحَقَّهٗ لَمْ نَقْضِہٖ	فَعَلَتْ بِنَا فِعْلَ السَّمَاءِ بِاَرْضِہٖ

الضمیر فے ارضہ یعود الی السماء - وذکر الضمیر لانہ اراد السقف والمطر - ویجوزان یکون للممدوح جعل الارض لہ لتصرفہ فیہا بامرہ ونہی - وحقہ نصبہ باضمار یا فسرہ بہ ترجمہ امیر کے خلعتون نے ہمارے ساتھہ وہ معاملہ کیا جو آسمان اپنے زمین کے ساتھہ کرتا ہے یعنے جیسا آسمان بذریعہ باران زمین کو سرسبز اور گلونسے رنگین کر دیتا ہے ایسا ہی تونے خلعتہاے رنگارنگ سے ہمکو رنگین کر دیا اور ہمنے اُسکا حق شکر جو واجب تھا ادا نہین کیا کیونکہ وہ ممکن نتھا -

وَكَاَنَّ حُسْنَ نَقَائِہَا مِنْ عِرْضِہٖ	فَكَاَنَّ صِحَّةَ نَسْجِہَا مِنْ لَفْظِہٖ

العرض النفس والنسب ترجمہ سو گویا اُس خلعت کی عمدہ بناوٹ لفظ ممدوح سے ہے یعنے جیسے الفاظ ممدوح درست اور ہموار وخوشنما ہوتے ہین ایسے اُس خلعت کی عمدگی ہے اور گویا حسن اُسکی پاکیزگی کا اُسکے نسب شریف وذات منیف سے ہے یعنے اُس مین کچھہ عیب نہین ہے -

فِی الْجُوْدِ بَانَ مَذِیْقُہٗ مِنْ مَحْضِہٖ	وَاِذَا وَكَلْتَ اِلٰی كَرِیْمٍ رَاْیَہٗ

المذیق ہو الممذوق الممزوج - والمحض الخالص من کل شئ ترجمہ اور جب تو درباب کرم اپنا امر کریم کے رائے کے سپرد کردے اور خود نہ مانگے تو تو اپنی مراد کو پہونچے گا اور تجکو صحیح الرائے اور قبیح الرائے کا فرق معلوم ہو جاویگا کیونکہ اول بے طلب دیتا ہے اور دوم مانگنے سے بھی نہین دیتا - **وقال لما اعتل -**

وَمَنْ فَوْقَہَا وَالْبَاْسُ وَالْكَرَمُ الْمَحْضُ	اِذَا اعْتَلَّ سَیْفُ الدَّوْلَةِ اعْتَلَّتِ الْاَرْضُ

ترجمہ جبکہ سیف الدولہ بیمار ہوتا ہے تو تمام زمین اور اہل زمین جو اسپر بستے ہین اور رعب اور خالص کرم بیمار ہو جاتے ہین کیونکہ وہ سب مخلوق کا مربی ہے اُسکی بیماری سب کی بیماری ہے -

بِعِلَّتِہٖ یَعْتَلُّ فِی الْاَعْیُنِ الْغُمْضُ	وَكَیْفَ انْتِفَاعِیْ بِالرُّقَادِ وَاِنَّمَا

ترجمہ اور مین کسطرح خواب شیرین سے منتفع ہون کیونکہ اُسکی بیماری سے خواب آنکھونمین بیمار ہو جاتا ہے -

لِاَنَّكَ بَحْرٌ كُلُّ بَحْرٍ لَہٗ بَعْضُ	شَفَاكَ الَّذِیْ یَشْفِیْ بِجُوْدِكَ خَلْقَہٗ

ترجمہ وہ ذات پاک تجکو شفا دے جو تیری بخشش کے سبب سب خلق کو شفا دیتا ہے یعنے فقر کے درد سے کیونکہ تو ایک سمندر ہے کہ سب دریا اُسکے ٹکڑے ہین - **وقال فے بدر بن عمار**

وَرُؤْیَاكَ اَحْلٰی فِی الْعُیُوْنِ مِنَ الْغَمْضِ	مَضَی اللَّیْلُ وَالْفَضْلُ الَّذِیْ لَكَ لَا یَمْضِیْ

الرویا یستعمل فے المنام خاصتہ - ولو قال لقیاک لکان احسن - ولکنہ ذہب بالرویا الی الرویۃ لانہ کان لیلا کقولہ تعالے وما جعلنا الرویا التی اریناک ولم یرد بہ النوم ہہنا انما اراد الیقظۃ وکان ذلک لیلا فے لیلۃ الاسری ترجمہ رات گذر گئی اور تیرا افضل تمام نہوگا بلکہ وہ دائم وثابت ہی اور تیرا دیدار آنکھون مین خواب سے شیرین معلوم ہوتا ہے -

شَهِيدٌ بِهَا بَعْضِي لِغَيْرِي عَلَى بَعْضِي	عَلَى اَنَّنِي طُوِّقْتُ مِنْكَ بِنِعْمَةٍ

قولہ علے اننی متعلق بفعل محذوف ای انصرف عنک علی حال اننی طوقت الخ ترجمہ مین اب تجھسے ایسی حالت مین رخصت ہوتا ہون کہ میرے گلے مین تیری نعمتونکا ایسا ہار پہنایا گیا ہے کہ دیکھنے والونکو لئے میرے بعض اجزا اور بعض اجزا پر گواہی دیتی ہین خلاصہ یہہ کہ اگر مین تیرے انعامات کا انکار کرون تو میری صورت حال میرے خلاف گواہی دیگی یعنے مین کسیطرح انکار نہین کرسکتا۔

تَخُصُّ بِهِ يَا خَيْرَ مَاشٍ عَلَى الْاَرْضِ	سَلَامُ الَّذِي فَوْقَ السَّمٰوٰتِ عَرْشُهُ

ترجمہ سلام اُس ذات پاک کا جسکا عرش آسمانونپر ہے ای بہترین اُن لوگون کے جو زمین پر چلتے ہین یعنے جسکی تیری ذات مخصوص ہے

وخرج یماک مملوک سیف الدولۃ الی الرقۃ فخرج سیف الدولۃ لتشیعہ وھبت ریح شدیدۃ فقال

لَيْتَ الرِّيَاحَ صُنَّعٌ مَا تَصْنَعُ	لَا عَدِمَ الْمُشَيِّعُ الْمُشَيَّعُ

المشیع اسم فاعل سیف الدولۃ واسم مفعول یماک غلامہ ترجمہ رخصت کرنے والیکو یعنی سیف الدولہ کو رخصت کیا گیا یعنی یماک گم نکرے یعنے یماک کا مالک مع اپنے غلام کے ہمیشہ بنا رہے۔ کاش ہوائین ایسا کام مفید کرتین جیسا تو نافع کام کرتا ہے یعنے لوگون کو غنی کرتا ہے۔

وَسَجْسَجٌ اَنْتَ وَهُنَّ زَعْزَعُ	بَكَرْنَ ضَرًّا وَبَكَرْتَ تَنْفَعُ

السجسج ریح الجنۃ ۔ والزعزع الریح الشدیدۃ الموذیۃ ترجمہ وہ ہوائین ایسے حال مین صبح کرتی ہین کہ وہ خلق کو نقصان پہونچاتے ہین اور تو مثل ہوائے بہشت ہے نہ زیادہ سرد نہ زیادہ گرم اور ہوائین جھکڑ اور موذے ہین۔

وَاَنْتَ نَبْعٌ وَالْمُلُوكُ خِرْوَعُ	وَوَاحِدٌ اَنْتَ وَهُنَّ اَرْبَعُ

النبع شجر صلب یتخذ منہ القسی والخروع نبت ضعیف لین ترجمہ اور تو یکتا ہے اور ہوائین چار ہین شرقی و غربی و جنوبی و شمالی اور باین ہمہ تو اُن سب سے زیادہ نفع رسان ہے اور تو مثل درخت نبع کے جسکی کمان بناتے ہین مضبوط و قوی ہے اور اور بادشاہ مانند گیاہ ضعیف یا مثل ارنڈ ہین وقال بدیہۃ یذکر اوقعۃ فی جمادی الاولی سنۃ تسع وثلثین وثلثمائۃ

اِنْ قَاتَلُوا جَبُنُوا اَوْ حَدَّثُوا شَجُعُوا	غَيْرِي بِاَكْثَرِ هٰذَا النَّاسِ يَنْخَدِعُ

ترجمہ میرے سوا اکثر ان لوگونسے دھوکا کھاجاتے ہین اگر وہ لڑتے ہین تو نامردی کرتے ہین اور باتین کرتے ہین تو بہادر بنجاتے ہین۔ پس ناواقف اُنکو بہادر جانتا ہے۔

وَفِي التَّجَارِبِ بَعْدَ الْغَيِّ مَا يَزَعُ	اَهْلُ الْحَفِيظَةِ اِلَّا اَنْ تُجَرِّبَهُمْ

یروی اہل بالحرکات الثلاث فالرفع علے انہ خبر ہم المحذوفۃ ۔ والنصب علی الذم ۔ والجر بدل من الناس ۔ والحفیظۃ الحمیۃ والغی الفساد ۔ ویزع یکف ترجمہ وہ لوگ اہل حمیۃ و غیرت ہین قبل تجربہ کے اور بعد تجربہ کے اہل حمیۃ نہین نکلتے

اور تجربون مین بعد ظہور گمراہی ایسے عیب معلوم ہوتے ہین کہ انکے اختلاط سے منع کرتے ہین۔

وَمَا الْحَیٰوۃُ وَنَفْسِی بَعْدَمَا عَلِمَتْ	اَنَّ الْحَیٰوۃَ کَمَا لَا تَشْتَہِی طَبَعُ

نفسی فی موضع رفع معطوف علی الحیوۃ کقولک ما انت وزید۔ والطبع الدنس ترجمہ اور میرے نفس کو زندگی سے کیا سروکار ہے بعد اسکے معلوم کرلینے کی کہ زندگی غیر مرغوب بسبب بے ابروئی کے ونارۃ اور خساست ہے۔

لَیْسَ الْجَمَالُ لِوَجْہٍ صَحَّ مَارِنُہٗ	اَنْفُ الْعَزِیْزِ بِقَطْعِ الْعِزِّ یَجْتَدِعُ

المارن مقدم الانف وہو مالان منہ ترجمہ حقیقی جمال اس چہرہ کو حاصل نہین ہے کہ اس کی ناک سالم ہو کیونکہ ذی عزت شخص کی ناک بعزتی سے درحقیقت کٹ جاتی ہے گو بظاہر اسکی ناک موجود ہو۔

اَاَطْرَحُ الْمَجْدَ عَنْ کَتِفِی وَاَطْلُبُہٗ	وَاَتْرُکُ الْغَیْثَ فِی غِمْدِی وَاَنْتَجِعُ

الانتجاع طلب الکلاء فی الاصل ثم وسع فی کل طلب ترجمہ کیا یہہ ہو سکتا ہے کہ مجد وشرف کو جو تلوار کے ذریعہ سے حاصل ہو سکتی ہے اپنے شانہ سے ڈالدون اور پھر اسکو کسی اور ذریعہ سے طلب کرون اور تلوار کو جو توسیع رزق مین مثل باران ہے میان مین کرون اور پھر طلب رزق کرون یعنے یہہ دونون باتین ناممکن ہین۔

وَالْمَشْرَفِیَّۃُ لَا زَالَتْ مُشَرَّفَۃً	دَوَاءُ کُلِّ کَرِیْمٍ اَوْ ہِیَ الْوَجَعُ

من روی مشرفۃ بفتح الراء جعلہ دعاء لہا یعنی السیف لازالت مشرفۃ ومن روی بالکسر دعاء للکرما ای ما کانت المشرفیۃ دار الکرام بل کانت دواء لہم ترجمہ اور شمشیر ہائے مشرفی ہمیشہ مشرف رہیو کہ وہ ہر کریم کی دوا ہے اگر وہ اسکے ذریعہ سے کامیاب ہوا یا وہ خود درد ہے درصورت ناکامیابی کے کہ باعث قتل ہوجاتی ہے۔

وَفَارِسُ الْخَیْلِ مَنْ خَفَّتْ فَوَقَّرَہَا	فِی الدَّرْبِ وَالدَّمُ فِی اَعْطَافِہَا دُفَعُ

وقرہا ثبتہا۔ والدرب المضیق والمدخل الی بلاد العدو۔ والاعطاف جمع عطف وہو الجانب والدفع ان یدفع شئی بعد شئی ترجمہ اور شاہسوار گھوڑونکا وہ شخص ہے کہ جب سوار ہلکے ہوگئے اور بھاگنے کے لئے آمادہ ہوگئے تو اسنے یعنی سیف الدولہ نے اپنے لشکر کو جرئت دلا کر بھاری بھرکم بنادیا روم کی گھاٹیونین سے کسی گھاٹی مین اور انکو ثابت قدم کردیا اور حال یہہ تھا کہ خون بسبب کثرت قتال کے اطراف سواران مین بار بار بہتا تھا۔ فارس الخیل سے مراد سیف الدولہ ہے۔

وَاَوْحَدَتْہُ وَمَا فِی قَلْبِہٖ قَلَقٌ	وَاَغْضَبَتْہُ وَمَا فِی لَفْظِہٖ قَذَعُ

الضمیر المرفوع فی اوحدتہ للخیل وکذا فی اغضبتہ۔ والضمیر الآخر لسیف الدولۃ وہو مفعول۔ والقذع الفحش والسب ترجمہ اور اسکے سوارون نے اسکو تنہا چھوڑدیا تو اسکے دل مین بسبب غایۃ شجاعت کے کچھ اضطراب نہتھا اور انھون نے اسکو خفا کردیا اسوقت بھی اسکے کلام مین کچھ فحش ودشنام نہ تھے یعنے وہ حلیم وحکیم ہے۔

بِالْجَیْشِ تَمْتَنِعُ السَّادَاتُ کُلُّہُمُ	وَالْجَیْشُ بِابْنِ اَبِی الْہَیْجَاءِ یَمْتَنِعُ

ترجمہ تمام سردار باحانت لشکر محفوظ رہتے ہین مگر سیف الدولہ سے لشکر محفوظ رہتا ہی اگر وہ نہو تو لشکر تباہ ہو جاوے -

عَلَے الشَّكِيمِ وَاَدْنیٰ سَيْرِهَا سِرَعُ	فَاَدْاَلْمَقَانِبَ اَقْصٰی شُرْبِهَا نَهَلٌ

السرع بکسر السین وفتحہا مصدر بمعنے الاسراع والمقانب جمع مقنب وہو زہار الثلاث المائۃ من الخیل ونحوہ والنہل الشرب الاول والشکیم جمع شکیمۃ وہی الحدیدۃ التی تعرض فے اللجام ترجمہ ممدوح نے ایسے تیز رو گھوڑے دشمن پر روانہ کئے کہ نہایت انکا پانی پینا صرف ایک دفعہ تھا وہ بھی لگام دئے ہوئے یعنی بسبب تیز روی کے لگام نہ اتاری گئی اور کمتر رفتار گھوڑونکی تیز روی تھی زیادہ رفتار کا تو کیا کہنا ہے -

كَالْمَوْتِ لَيْسَ لَهٗ رِيٌّ وَلَا شِبَعُ	لَا يَعْتَقِي بَلَدٌ مَسْرَاهُ عَنْ بَلَدٍ

الاعتقاد مقلوب اعتاق المنع ترجمہ اُسکو ایک شہر دوسرے شہر کے جانے سے نہین روکتا یعنے ایک شہر فتح کرکے دوسرے شہر کو فتح کرتا ہے رکتا نہین ہے اور قتل اعدا سے سیر نہین ہوتا وہ مثل موت کے ہے کہ اُسکے لئے ہلاک کرنے سے سیرابی اور سیری نہین ہوتی -

تَشْقٰى بِهِ الرُّوْمُ وَالصُّلْبَانُ وَالْبِيَعُ	حَتّٰى اَقَامَ عَلٰى اَرْبَاضِ خَرْشَنَةٍ

ترجمہ وہ برابر چلتا رہا یہان تلک کہ فصیلون شہر خرشنہ پر جا ٹہرا اور وہ وسط بلاد روم مین ہے کہ اُس لشکر سے اہل روم اور اُنکے صلیب اور اُنکے گرجون کے کم بختی لگتی تھی -

وَالنَّهْبِ مَا جَمَعُوْا وَالنَّارِ مَا زَرَعُوْا	لِلسَّبْيِ مَا نَكَحُوْا وَالْقَتْلِ مَا وَلَدُوْا

الی مافی المصراع الاول لذوی العقول موافقۃ للمصراع الثانی - او اشعارا الی انہم لما رتکبوا مالم یجوزہ العقل السلیم من مخالفۃ الممدوح الحقوا بغیر ذوی العقول ترجمہ انجام اُنکی زوجات کا قید اور انجام اُنکی اولاد و بالغ کا قتل اور نتیجہ اُنکے اموال کا غارت اور اُنکی زراعت کا جلانا ہوا -

لَهُ الْمَنَابِرُ مَشْهُوْدًا بِهَا الْجُمَعُ	مُخْلًى لَهُ الْمَرْجُ مَنْصُوْبًا بِصَارِخَةٍ

مخلی ومنصوبا حالان من سیف الدولۃ - ومشہودا حال من صارخۃ وہی مدینۃ ببلاد الروم والمرج موضع فیہا - والجمع جمع جمعۃ ترجمہ یہہ سب کچھ سیف الدولہ کو ایسے حال مین حاصل ہوا کہ مقام مرج اُسکے لئے خالی کیا گیا تھا یعنے وہان کے باشندے بھاگ گئے تھے - اور شہر صارخہ مین اُسکے لئے منبر ایسے حال مین قائم کئے گئے تھے کہ اسمین جمعونکی نمازین جسمین امیر کا نام اور اُسکے لئے دعا پڑھی جاتی ہین پڑھی گئین -

حَتّٰى تَكَادُ عَلٰى اَحْيَائِهِمْ تَقَعُ	يُطْمِعُ الطَّيْرَ فِيْهِمْ طُوْلُ اَكْلِهِمِ

ترجمہ پرندے جو ایک عرصہ تلک آدمیونکا گوشت کھاتے رہے تو وہ اُنکے کھانے کے طامع ہو گئے یہان تلک کہ قریب ہے کہ اُنکے زندونپر جھپٹ لگاوین اور اُنکو اوچک لیجاوین -

وَلَوْ رَآهُ حَوَارِيُّوهُمْ لَبَنَوْا	عَلَى مَحَبَّتِهِ الشَّرْعَ الَّذِي شَرَعُوا

الحواریون اصحاب عیسے علیہ السلام ترجمہ اور اگر انکی حواری سیف الدولہ اور اُسکے عدل اور کرم کو دیکھتے تو ممدوح کی محبت پر اُس شرع کی جو انھون نے مقرر کی ہے بنا ڈال دیتے اور اہل روم کو ممدوح کا اتباع لازم ہو جاتا۔ حواریون کی نسبت رومیون کی طرف اسلیئے کی کہ وہ مدعی اُنکی اتباع کے ہین۔

ذَمَّ الدُّمُسْتُقُ عَيْنَيْهِ وَقَدْ طَلَعَتْ	سُودُ الغَمَامِ فَظَنُّوا أَنَّهَا قَزَعُ

القزع المتفرق من السحاب واحدہا قزعۃ ترجمہ دمستق نے اپنے دونون آنکھونکی اُسوقت مذمت کی کہ ممدوح کے لشکر متواتر برنگ ابر سیاہ ظاہر ہوئے سواُسنے اور اُسکے ہمراہیون نے یہہ خیال کیا کہ یہہ پارہائے ابر متفرق ہین۔ جب اُن کو تحقیق ہوا کہ یہہ لشکر ہے تو دمستق اپنی آنکھونکے غلط بینی کی برائی کرنے لگا۔ یا یہہ معنے ہین کہ اُسنے ابر عظیم دیکھا تو اُسکو پارہائے ابر سمجھا یعنے کثیر کو قلیل جانا جب اُسکو حقیقت حال کھلی تو اپنی آنکھونکی غلطی کے سبب اُنسے ناراض ہوا۔

فِيهَا الكُمَاةُ الَّتِي مَفْطُومُهَا رَجُلٌ	عَلَى الجِيَادِ الَّتِي حَوْلِيُّهَا جَذَعُ

ضمیر فیہا للسود الغمام۔ والکماۃ جمع کمی و ہو الشجاع المکمی فی سلاحہ ای المستتر۔ والجذع الذی اتت علیہ حولان۔ والحولی الذی اتی علیہ حول۔ ترجمہ اُس ابر سیاہ مین ایسے دلیر کامل السلاح تھے کہ اُنکا صغیر بچہ جسکا ابھی دودھ چھڑایا ہے پورا مرد تھا اور ایسے عمدہ گھوڑون کے سوار تھے کہ اُنکا یکسالہ بچہ دو یک معلوم ہوتا تھا یعنے اُنکا صغیر بھی کبیر تھا۔

تُذْرِي اللِّقَانُ غُبَارًا فِي مَنَاخِرِهَا	وَفِي حَنَاجِرِهَا مِنْ آلِسٍ جُرَعُ

اللقان موضع ببلاد الروم۔ وآلس نہر بہناک ترجمہ موضع لقان گھوڑونکے نتھنون مین اپنا غبار اوڑاتا تھا ایسی حالت مین کہ اُنکے گلو مین نہر اُس کے گھونٹ موجود تھے یعنی وہ گھوڑے ایسی تیزی سے جاتے تھے کہ اُس کا پانی ابھی اُنکے گلو سے نہین اُترا تھا کہ وہ لقان مین پہونچ گئے باوجودیکہ دونون جگہو مین بہت فاصلہ ہے۔

كَأَنَّهَا تَتَلَقَّاهُمْ لِتَسْلُكَهُمْ	فَالطَّعْنُ يَفْتَحُ فِي الأَجْوَافِ مَا تَسَعُ

ترجمہ گویا ممدوح کے گھوڑے رومیونسے اسلیئے ملتے تھے تاکہ انمین گھساوین اور انمین راہ بنالین کیونکہ اُنکے نیزونکی ضرب دشمنون کے شکمون مین اسقدر چوڑا زخم لگاتے تھے کہ اُنمین گھوڑے اسکین۔

تَهْدِي نَوَاظِرَهَا وَالحَرْبُ مُظْلِمَةٌ	مِنَ الأَسِنَّةِ نَارٌ وَالقَنَا شَمَعُ

ترجمہ ظلمت غبار مین جبکہ لڑائی کا میدان تاریک ہوتا ہے تو ممدوح کے گھوڑونکو نیزونکے بھالون کی روشنی راہ دکھاتی ہے اور خود نیزے بمنزلہ شمع ہوتے ہین۔ بھالون کو آگ سے تعبیر کیا اور نیزونکو شمع سے۔

دُونَ السِّهَامِ وَدُونَ القُرِّ طَافِحَةً	عَلَى نُفُوسِهِمُ المُقْوَرَّةُ المُزَعُ

السھام بالفتح حر السموم۔ والقر البرد۔ وطفح اذا ذہب لبعدو۔ والمقورۃ الضامرۃ۔ والمزع السریعۃ۔ وطافحۃ حال من الخیل

ترجمہ گرمی اور سردی سے پہلے یعنے ایام اعتدال ربیعی وخریفی مین اُنکی جانستانی کے لئے ممدوح کے گھوڑے چہرہ پرے جلد باز دشمنون پر بہت سرعت سے آتے ہین اور اُنکو مارتے اور روٹتے ہین یعنی سال مین دو دفعہ دشمنون پر ممدوح جہاد کرتا ہی - اور روایت شارح ابن جنی سہام بکسر سین ہے بمعنے تیرون کے اور فر بفتح فا ہے یعنی قبل اسکے کہ غازیونکے تیر دشمنون کے لگین اور وہ بھاگجاوین ممدوح کے گھوڑے اُنکو آن مارتے ہین -

اِذَا دَعَا العِلجُ عِلجاً حَالَ بَينَہُمَا
اَظمِی تُفَارِقُ مِنہُ اُختَہَا الضِّلَعُ

العلج رجل من کفار العجم - والاظمی الاسمر یرید بہا القناۃ ترجمہ جبکہ ایک کافر عجمی دوسرے کو اعانت کے واسطے بلاتا ہے تو اُن دونون کے بیچمین ایک گندم گون نیزہ حائل ہوجاتا ہے کہ اُسکے زخم کے سبب پسلیان اپنے بہن یعنے متصل کے پسلی سے جدا ہوجاتی ہے پس ایکدوسرے کی اعانت نہین کرسکتا -

اَجَلُّ مِن وَلَدِ الفُقَّاسِ مُنکَتِفٌ
اِذ فَاتَہُنَّ وَاَمضَی مِنہُ مُنصَرِعُ

اجل وامضی مبتدان ومنکتف ومنصرع خبران لہما - والفقاس ہو الدمستق او جدہ او رئیس جیش الروم ترجمہ اگر دمستق بھاگ گیا تو کیا افسوس ہے کیونکہ اُس سے بلند قدر اور زیادہ بہادر قیدی مشکین بندھی ہوئے ہین اور اُس سے زیادہ چلتے پرزے پچھڑے ہوئے اور مقتول ہین - یہہ قیدی اور مقتول دمستق سے زیادہ بہادر اسلئے ہوئے کہ وہ بھاگ گیا اور یہ نہ بھاگے

وَمَا نَجَا مِن شِفَارِ البِیضِ مُنفَلِتٌ
نَجَا وَمِنہُنَّ فِی اَحشَائِہِ فَزَعُ

شفار البیض حد السیف ترجمہ اور جو انین کا بھاگ کر بچگیا ہے حقیقت مین وہ بچا نہین جبکہ اُسکے باطن مین تیری سوارونکا خوف ہے کیونکہ وہ مارے ہیبت اور دہشت کے جو اُسنے بھگتی ہی آخر مرجاویگا یا جسکی یہہ حالت ہی اُسکا وجود و عدم برابر ہے -

یُبَاشِرُ الاَمنَ دَہرًا وَہُوَ مُختَبَلٌ
وَیَشرَبُ الخَمرَ حَولاً وَہُوَ مُمتَقِعُ

المختبل الذاہل المضطرب - والممتقع المتغیر اللون ترجمہ وہ بھگوڑا اپنی قوم مین پہونچکر ایک عرصہ تلک مامون رہا مگر بد حواس اور ایک برس تلک شراب پیا کیا مگر تیرے خوف سے متغیر اللون رہا یعنے اُسکے مونہہ پر ہوائیان اڑتی رہین باوجودیکہ شراب کا استعمال رنگ چہرہ کو سرخ کردیتا ہے -

کَم مِن حُشَاشَۃِ بِطرِیقٍ تَضَمَّنَہَا
لِلبَاتِرَاتِ اَمِینٌ مَا لَہُ وَرَعُ

الحشاشۃ الرمق - البطریق الفارس من الروم - والباترات السیوف القواطع - والامین اراد بہ ہنا القید - والورع اصلہ الکف من المحارم ترجمہ بہت سے بقیہ جانین روم کے شہسوار کی ہین کہ اُنکے ضامن شمشیر ہائے بران کے لئے قید ہوگئی ہی جو پرہیزگار نہین ہے - یعنے بہت سے سوار ایسے ہین کہ اُنکی زندگی مین صرف ایک رمق باقی ہے اور وہ مقید ہین اور تلوارونکے لئے قید اُنکی ضامن ہے یعنے تلوارونسے قید نے یہہ کہہ لیا ہے کہ جب تم اُنکو قتل کے لئے مانگوگے مین اُنکو دیدونگی - امین کے لئے تقوی ضرور ہے مگر قید ایسی امین ہے جو صاحب تقوے نہین ہے

اسکی وجہ اگلے شعر سے مفہوم ہوتی ہے۔

يُقَاتِلُ الْخَطْوَ عَنْهُ حِينَ يَطْلُبُهُ	وَيَطْرُدُ النَّوْمَ عَنْهُ حِينَ يَضْطَجِعُ

الضمیر فی یقاتل و یضطجع للامین و ہو القید۔ والضمیر المفعول فی یطلبہ للخطو و ضمیر عنہ للماسور ترجمہ وہ قید اسکو قدم نہین اُٹھانے دیتی جب قیدی قدم اُٹھانا چاہے اور جب وہ لیٹتا ہے تو وہ اُس کی نیند کو دور کرتی ہے اور یہہ ہی وجہ اسکی ناپرہیزگاری کی ہے۔

تَغْدُو الْمَنَايَا فَلَا تَنْفَكُّ وَاقِفَةً	حَتَّى يَقُولَ لَهَا عُودِي فَتَنْدَفِعُ

ترجمہ موتین صبح کو اُسکے پاس آتی ہین اور برابر کھڑی رہتی ہین اور اُسکے امر کے منتظر رہتی ہین کہ اگر ممدوح کبھی قیدیوں سے لوٹ جاوے تو فوراً لوٹ پڑتی ہین اور اگر قیدیوں پر حملہ کرنے کو کہتا ہی تو انکو مارنے لگتی ہین۔

قُلْ لِلدُّمُسْتُقِ إِنَّ الْمُسْلَمِينَ لَكُمْ	خَانُوا الْأَمِيرَ فَجَازَاهُمْ بِمَا صَنَعُوا

المسلمین بفتح اللام من اسرہ الاعداء من المسلمین و قتلوہ ترجمہ ای مخاطب دمستق سے کہدے کہ جن لوگون کو تمنے قید اور قتل کیا ہی انھون نے امیر سیف الدولہ کی نافرمانی کی سو اُنکے جرم کے بدلے انکو خدا نے یہہ قید اور قتل کی سزا دی ہی اسکا قصہ یہہ ہی کہ جب سیف الدولہ رومیون کی جنگ سے فارغ ہوا اور اُنکے قتل و قید سے فرصت پائی تو اُس موضع سے روانہ ہوگیا۔ اور کچھہ مسلمان واسطے علاج اپنے زخمون کے وہان رہگئے اور بعض سوتے رہگئے تو دشمن نے آکر انکو قتل کر دیا اور بعض کو مقید۔ چنانچہ اگلے شعر مین اسکا ذکر کرتا ہے۔

وَجَدْتُمُوهُمْ نِيَامًا فِي دِمَائِكُمْ	كَأَنَّ قَتْلَاكُمْ إِيَّاهُمْ فَجَعُوا

ترجمہ تم نے اُن مسلمانون کو اپنے مقتولون کے خونون مین سوتا پایا گویا تمھارے مقتولون نے اُنکو دردناک کیا تھا یعنے وہ مسلمان تمھارے مقتولون کے خیرخواہ تھے پس وہ قابل سزا تھے۔

ضَعْفَى تَعِفُّ الْأَعَادِي عَنْ مِثَالِهِمِ	مِنَ الْأَعَادِي وَإِنْ هَمُّوا بِهِمْ نَزَعُوا

ضعفی جمع ضعیف و نزعت عن الشئی رغبت عنہ و اعرضت ترجمہ وہ لوگ جنکو تمنے گرفتار کیا ایسے ناتوان تھے کہ دشمن اُن جیسے ضعیفون سے اعراض کرتے تھے یعنی اگر وہ لڑنے کا ارادہ کرتے تو دشمن اُنکے ضعف کے سبب اُنکی جنگ سے اعراض کرتے۔ خلاصہ یہہ کہ ایسے ناتوانونکا گرفتار کرنا بہادرونکا کام نہین ہے۔

لَا تَحْسَبُوا مَنْ أَسَرْتُمْ كَانَ ذَا رَمَقٍ	فَلَيْسَ يَأْكُلُ إِلَّا الْمَيْتَةَ الضَّبُعُ

ترجمہ ای رومیو تم اُن لوگون کو جنکو تمنے قید کیا جیتا مت سمجھو بلکہ وہ بمنزلہ مُردونکے تھے سو کفتار نہین کھاتی مگر مُردہ کو۔ یعنے جب وہ مُردے تھے تو تم مثل کفتار مردارخوار ہوئے۔

هَلَّا عَلَى عَقَبِ الْوَادِي وَقَدْ صَعِدَتْ	أُسْدٌ تَمُرُّ فُرَادَى لَيْسَ تَجْتَمِعُ

العقب جمع عقبۃ۔ وفرادی جمع فرد۔ واسد جمع اسد ترجمہ کیون نہ کھڑے رہے تم نالے کی گھاٹیون مین جبکہ سیف الدولہ کے بہادر مثل شیر اسپر چڑھ گئے تھے جو تنہا چلتے تھے اور ایک دوسرے کے سہارے کے لئے جمع نہین ہوتی تھے۔

تشقکم بقناھا کل سلھبۃ	والضرب یاخذ منکم فوق مایدع

السلھبۃ الطویلۃ من الخیل والمراد اصحاب الخیل ترجمہ حکایت حال ماضی کرتا ہے کہ ہر طویل گھوڑے کا سوار تمکو چیرتا ہے یا تمھارے لشکر کی صفین۔ اور حال یہہ ہے کہ ضرب بہادران تمسے زیادہ لیتی ہے اور کم چھوڑتی ہے یعنی بکثرت قتل کرتے ہے

وانما عرض اللہ الجنود بکم	لکی یکونوا بلا فشل اذا رجعوا

عرض ہنا بمعنی ابتلی والفشل الدنی العاجز من الرجال ترجمہ اور سوائے اس کے نہین ہے کہ خدا نے لشکر سیف الدولہ کے اُن لوگونکو جو پیچھے رہگئے ای رومیو تمھارے ساتھہ مبتلا کیا تا کہ لشکر اسلام عاجز و اوباش سے خالی ہوجائے جب دوبارہ تمپر حملہ کرین

فکل غزو الیکم بعد ذا فلہ	وکل غاز لسیف الدولۃ التبع

ترجمہ سو جہاد اسکے بعد تمپر ہوگا وہ بکام سیف الدولہ ہوگا کیونکہ اب صرف دلیر لوگ اُسکے لشکر مین رہگئے ہین اور جو تمپر جہاد کریگا وہ اُسکا تابع ہوگا۔ یعنے یہہ راہ اُسنے نکالی ہے اب جو ہوگا اوسکا مقلد ہوگا۔

یمشی الکرام علی اثار غیرھم	وانت تخلق ما تأتی وتبتدع

ترجمہ اور عمدہ لوگ اوروں کے نشان قدم پر چلتے ہین اور تو جو کرتا ہے وہ نئی بات ہوتی ہے یعنے تو نئی اور عمدہ امور کا موجد ہے

وھل یشینک وقت انت فارسہ	وکان غیرک فیہ العاجز الضرع

الضرع الضعیف ترجمہ اور کیا تجکو وہ وقت عیب لگا سکتا ہے جسکا تو شہسوار رہا اور تیرا غیر اُسوقت مین عاجز ضعیف نکلا۔ یعنے تونے بڑی بہادری دکھائی اور تنہا ڈٹا رہا پس ضعیفون بزدلون کا عیب تجھپر نہین لگسکتا۔

من کان فوق محل الشمس موضعہ	فلیس یرفعہ شئ ولا یضع

ترجمہ جو شخص کہ اُسکا مرتبہ آفتاب کے مرتبہ سے اونچا ہو تو اُسکو کوئی چیز بڑہا و گھٹا نہین سکتی۔

لم یسلم الکر فی الاعقاب مھجتہ	ان کان اسلمھا الاصحاب والشیع

الکر الاقدام فی الحرب مرۃ بعد اخری۔ والاعقاب جمع عقبۃ۔ والشیع جمع شیعۃ ترجمہ اُسکے متواتر حملون نے گھاٹیون کی لڑائی مین اُسکی جان کو دشمنون کے سپرد نہین کیا اگرچہ اُسکی جان کو اُسکے یارون اور اتباع نے سپرد کردیا تھا۔ یعنے ممدوح صرف بدولت اپنے متواتر حملون کے بچا ورنہ ہمراہی تو اُسکو چھوڑ کر چلے گئے تھے۔

لیت الملوک علی الاقدار معطیۃ	فلم یکن لدنی عندھا طمع

ترجمہ کاش بادشاہ ہر کسی شاعر کو اُسکے مرتبہ کے موافق دیتے اگر ایسا کرتے تو بادشاہوں کے پاس خسیس کو لالچ نہوتا یہہ تعریض ہے سیف الدولہ پر کہ وہ مجکو اور خسیس شاعرونکو عطا مین برابر کرتا ہے۔

رَضِيْتُ مِنْهُمْ بِاَنْ زُرْتَ الْوَغٰى فَرَأَوْا	وَاِنْ قَرَعْتَ حَبِيكَ الْبِيْضِ فَاسْتَمَعُوا

حبیک البیض الطرائق التی فی السیوف والواحد حبیکۃ ترجمہ ای ممدوح تو او رشاعرونسے اس بات پر راضی ہوگیا کہ تو لڑائی میں گھسا اور اُنھون نے تجھے دور سے دیکھ لیا اور اگر تو نے شمشیر زنی کی تو اُنھون نے اُسکی آواز سن لی یعنے وہ تیرے ساتھ ہوکر لڑتے نہین ہین دور سے تماشا دیکھتے ہین اور مین شہر یک جنگ ہوتا ہون پھر اُنکو میرے موافق کیون بخشش دیجاتی ہے

لَقَدْ اَبَاحَكَ غِشًّا فِي مُعَامَلَةٍ	مَنْ كُنْتَ مِنْهُ بِغَيْرِ الصِّدْقِ تَنْتَفِعُ

ترجمہ جو شخص ایسا ہے کہ تو اُسکی جھوٹی بات سے منتفع ہوتا ہے یعنے وہ تیری روبرو جھوٹی باتین بناتا ہے اور اپنے کو بہادر بتاتا ہے تو اُسنے تیرے روبرو معاملہ مین فریب کو مباح سمجھا یعنے وہ فریبی ہے اُسکو دفع کرنا چاہیے۔

اَلدَّهْرُ مُعْتَذِرٌ وَالسَّيْفُ مُنْتَظِرٌ	وَاَرْضُهُمْ لَكَ مُصْطَافٌ وَمُرْتَبَعُ

المصطاف والمرتبع المنزل فی الصیف والربیع ترجمہ تیرے لشکر کے درماندہ وضعف کے قتل کی بابت زمانہ تجھسے عذرخواہ ہے۔ اور تلوار تیرے دوبارہ حملہ کی منتظر ہے کہ کب تو حملہ کرے اور دشمنون سے انتقام لے اور اُنکی زمین تیرے لئے فرودگاہ گرما اور موسم بہار ہے کوئی تجکو روک نہین سکتا۔

وَمَا الْجِبَالُ لِنَصْرَانٍ بِحَامِيَةٍ	وَلَوْ تَنَصَّرَ فِيهَا الْاَعْصَمُ الصَّدَعُ

النصرانی منسوب الی ناصرۃ وہی مدینۃ او موضع۔ والاعصم الوعل الذی فی احدی یدیہ بیاض وفی رجلیہ والصدع الوعل العوان ترجمہ اور اب پہاڑ کسی نصرانی کی پناہ دینے والے نہون گے اگرچہ اُن پہاڑون کے بزہائے جوان کوہی نصرانی بنجاوین تب بھی پہاڑ اُنکے حامی نہونگے۔

وَمَا حَمِدْتُكَ فِي هَوْلٍ ثَبَتَّ لَهُ	حَتّٰى بَلَوْتُكَ وَالْاَبْطَالُ تَمْتَصِعُ

الامتصاع شدۃ القراع بالسیوف۔ وبلوتک اختبرتک ترجمہ اور تیرے کسی خوفناک مقام پر جمے رہنے کی مین نے تعریف نہین کی جب تلک کہ مینے تیرا امتحان اُسوقت مین کہ بہادر لوگ گتھا گتھ شمشیر زنی کرتے تھے نہین کیا یعنے مینے تیری تعریف اُسوقت کی ہے جب تیری بہادری کا معاینہ اور امتحان کر لیا ہے۔

فَقَدْ يُظَنُّ شُجَاعًا مَنْ بِهِ خَرَقٌ	وَقَدْ يُظَنُّ جَبَانًا مَنْ بِهِ زَمَعُ

الخرق الطیش والخفۃ وقیل الدہش من الخوف او الحیار۔ والزمع رعدۃ تعتری الشجاع من الغضب ترجمہ کیونکہ کبھی وہ بہادر خیال کیا جاتا ہے جسکے مزاج مین ہلکاپن ہوتا ہے حال آنکہ وہ بہادر نہین ہے اور کبھی وہ شخص نامرد خیال کیا جاتا ہے جو غصہ سے کانپنے لگے باوجودیکہ یہہ عین بہادری ہے۔ خلاصہ یہہ ہے کہ اکثر خیال غلط نکلتے ہین اور مردی اور نامردی کا فیصلہ بے تجربہ نہین ہوسکتا۔

اِنَّ السِّلَاحَ جَمِيعُ النَّاسِ تَحْمِلُهُ	وَلَيْسَ كُلُّ ذَوَاتِ الْمِخْلَبِ السَّبُعُ

المخالب للطیر والسباع بمنزلۃ الظفر للانسان ترجمہ بیشک ہتھیار سب لوگ اُٹھاتے ہین مگر بہادر کوئی ہی ہوتا ہے دیکھو ہر پنجہ دار درندہ نہین ہوتا ہے - یعنی سیف الدولہ کی سی صورت سب بناتے ہین مگر سیرت کہان سے لاوین -

وقال فے صباہ

حُشَاشَۃُ نَفْسٍ وَدَّعَتْ یَوْمَ وَدَّعُوا	فَلَمْ اَدْرِ اَیَّ الظَّاعِنَیْنِ اُشَیِّعُ

ترجمہ میری بقیہ جان مجھسے رخصت ہوئی اُس روز کہ دوست رخصت ہوئے سو مین نہین جانتا کہ ان دونون جانیوالونسے کسکو رخصت کرنے جارون یعنے دو پیاری چیزین جان اور دوست جانیوالی ہین اب مین کسکی مشایعت کرون حیران ہون

اَشَارُوْا بِتَسْلِیْمٍ فَجُدْنَا بِاَنْفُسٍ	تَسِیْلُ مِنَ الْاٰمَاقِ وَالسَّمُّ اَدْمُعُ

السم یرید بہ الاسم ترجمہ دوستون نے سلام رخصت کا اشارہ کیا اور ہمنے اپنی جانین دے ڈالین جو ہمارے گوشہ ہائے چشم سے بہتی تھین اور اُنکا نام آنسو تھا - یعنے وہ اشک درحقیقت ہماری ارواح تھی جو بصورت آنسو نکلتی تھی -

حَشَایَ عَلٰی جَمْرٍ ذَکِیٍّ مِّنَ الْھَوٰی	وَعَیْنَایَ فِیْ رَوْضٍ مِنَ الْحُسْنِ تَرْتَعُ

ترجمہ میرے اعضائے باطنی جنکا افسر دل ہے بسبب صدمہ فراق احباب انکے عشق کے باعث ایک جلتی چنگاری پر دہری ہوئی ہین اور میری دونون آنکھین باغہائے حسن مین چرتی ہین بسبب دیدار احباب کے -

وَلَوْ حُمِّلَتْ صُمُّ الْجِبَالِ الَّذِیْ بِنَا	غَدَاۃَ افْتَرَقْنَا اَوْشَکَتْ تَتَصَدَّعُ

ترجمہ اور وہ صدمہ جو ہمکو بوقت صبح جدائی تھا اگر اُسکو ٹھوس پہاڑ پر رکھا جاتا تو قریب تھا کہ وہ پھٹ جاتے -

بِمَا بَیْنَ جَنْبَیَّ الَّذِیْ خَاضَ طَیْفُھَا	اِلَیَّ الدَّیَاجِیْ وَالْخَلِیُّوْنَ ھُجَّعُ

البا متعلقۃ بمحذوف تقدیرہ افدیہا بما بین جنبی یرید روحہ او ہی مطابقۃ تبلاف روحی التی بین جنبی ترجمہ اپنی روح کو جو درمیان میرے پہلوؤنکے ہے اُس محبوبہ پر فدا کرتا ہون کہ اُسکے خیال کا میرے پاس تاریکیون مین گھس آنا ایسے حالمین ہوا کہ عشق سے خالی لوگ سوتے تھے -

اَتَتْ زَائِرًا مَا خَامَرَ الطِّیْبُ ثَوْبَھَا	وَکَالْمِسْکِ مِنْ اَرْدَانِھَا یَتَضَوَّعُ

زائرا حال وتذکیرہ لانہ اراد الطیف ترجمہ وہ محبوبہ براہ خیال میرے پاس ایسی کیفیت سے آئی کہ خوشبو اُس کی لباس کو نہین لگی ہوئی تھی مگر اُسکی آستینونسے مثل مشک خوشبو نکلتی تھی یعنے وہ بالطبع خوشبودار ہے اسکو خوشبو لگانیکی حاجت نہین ہے -

وَمَا جَلَسَتْ حَتّٰی انْثَنَتْ تُوْسِعُ الْخُطَا	کَفَاطِمَۃٍ عَنْ دَرِّھَا قَبْلَ تُرْضِعُ

ترجمہ اور وہ نہ بیٹھی اور لوٹ گئی ایسے حال مین کہ وہ قدم بڑے بڑے رکھتی تھی مثل اُس مرضعہ کے کہ اُسنے اپنے بچہ کا دودھ قبل اُسکی سیری کے چھڑا لیا ہو کسی ضرورت کے سبب اور پھر وہ جلد دودھ پلانی جاتی ہے -

مِنَ اللَّوْمِ وَالتَّاءُ الْفُؤَادُ الْمُجَمَّعُ	فَشَرَّدَ إِعْظَامِي لَهَا مَا أَتَى بِهَا

اعظامہ اکبرتہ - والتاع احترق و اعظامی فاعل شرد و ما الی بہا مفعولہ ترجمہ سو مین جو اُس خیال یعنے محبوبہ کی تعظیم کو اُٹھا تو اُسنے اُس چیز کو بھگا دیا جسکو اُسکا خیال کسی قدر خواب کو لایا تھا یعنی مجکو تو نیند بالکل آتی ہی نتھی مگر اُسکے خیال مین کچھ آنکھ لگ گئی تھی اب جو اُسکی تعظیم کو اُٹھا تو وہ نیند اُڑ گئی اور جب بحالت بیداری اُسکو موجود نہ پایا تو میرا دل دردمند فراق کی آتش سے جلنے لگا۔

وَسُمُّ الْأَفَاعِي عَذْبٌ مَا أَتَجَرَّعُ	فَيَا لَيْلَةً مَا كَانَ أَطْوَلَ بِتُّهَا

یرید ما کان اطولہا فحذف الضمیر لاقامۃ الوزن ترجمہ سوائے دوست افسوس کہ اُس رات پر کہ وہ کسقدر دراز تھی۔ مینے اُسکو ایسے حال مین تیر کیا کہ افعی سانپونکا زہر اُس سے شیرین تھا جس تلخی کو مین پیتا تھا۔

فَمَا عَاشِقٌ مَنْ لَا يَذِلُّ وَيَخْضَعُ	تَذَلَّلْ لَهَا وَاخْضَعْ عَلَى الْقُرْبِ وَالنَّوَى

ترجمہ محبوبہ کے سامنے اظہار اپنی ذلت کا کر۔ اور اُسکا بحالت قرب و بعد مطیع رہ کیونکہ وہ شخص عاشق صادق نہیں ہے جو معشوق سے بخشوع و خضوع پیش نہ آوے۔

عَلَى أَحَدٍ إِلَّا بِلُؤْمٍ مُرَقَّعُ	وَلَا ثَوْبُ مَجْدٍ غَيْرَ ثَوْبِ ابْنِ أَحْمَدٍ

من روی ثوب مجد بالرفع جعلہ عطفا علی قولہ ما عاشق ومن نصبہ جعلہ اضافۃ منفصلۃ ترجمہ اور لباس خالص مجد و شرف کا کسی پر سوائے لباس ابن احمد کے نہین ہے اور اگر ہے تو اُسمین خست کا پیوند لگا ہوا ہے۔

بِهِ اللّٰهُ يُعْطِي مَنْ يَشَاءُ وَيَمْنَعُ	وَإِنَّ الَّذِي حَابَا جَدِيلَةَ طَيِّئٍ

حابا بمعنے اعطی - وجدیلۃ بطن من طئ - و بہ خبران ترجمہ اور بیشک وہ شخص یعنے ممدوح جو خدا نے جدیلہ طے کو عنایت فرمایا ہے وہ ہے کہ اُسکے ذریعہ سے خدا جسکو چاہتا ہے دیتا ہے اور جس سے چاہتا ہے روکتا ہے کیونکہ وہ بادشاہ ہے جسکے سپرد خدا نے نفع و نقصان خلق کر دیا ہے۔

عَلَى رَأْسِ أَوْفَى ذِمَّةً مِنْهُ تَطْلُعُ	بِذِي كَرَمٍ مَا مَرَّ يَوْمٌ وَشَمْسُهُ

بذی کرم بدل من قولہ بہ الدہ - وذمۃ منصوب علی التمیز - واوفے صفۃ محذوف ای علی راس رجل اوفی ترجمہ اور خدا دیتا ہے اور لیتا ہے بذریعہ ایسے سخی کے کہ کوئی روز ایسا نہین گذرتا جسکا آفتاب طلوع کرے ایسے شخص پر جو ایفائے ذمہ مین اُس سے بڑھکر ہو بلکہ وہ ہی سب سے بڑھکر ہے۔

وَأَرْحَامُ مَالٍ مَا تَنِي تَتَقَطَّعُ	فَأَرْحَامُ شِعْرٍ يَتَّصِلْنَ لَدُنَّهُ

قال ابو الفتح قولہ لدنہ فیہ قبح وشناعۃ ولیس ہو معروفا فے کلام العرب ولیس لیسد الا اذا کان فیہا نون اخری نحو لدنی - وقد یحتج لابی الطیب فیقال شبہ بعض النحویین لعضہا ببعض کما یقال لدنی یقال لدنہ وما تنی ای لا تزال

قال الواحدی ہو من الولی و ہو الضعف فوضعہ موضع لایزال لانہا اذا لم تفترعن القطع یکون بمعنے لایزال تنقطع
ترجمہ اُسکے پاس ارحام یعنے قرابتین شعر کی متصل ہوتی ہین یعنے وہ شعر سنتا ہے اور اُسپر صلہ نمایان دیتا ہے
تو گویا ممدوح اور شعر مین ایک تعلق حاصل ہوتا ہو مثل صلہ رحم کے۔ اور یہ بھی معنے ہوسکتے ہین کہ وہ ہمیشہ اشعار مدحیہ
سنتا رہتا ہے اور بعض اشعار بعض سے متصل ہوجاتے ہین جیسا بعض ارحام بعض سے متصل ہوتے ہین۔ اور اُسکے ارحام مال
ہمیشہ منقطع ہوتے رہتے ہین یعنی اُنکو اکٹھا نہین ہونے دیتا سائلون کو دے ڈالتا ہو تو گویا یہ قطع رحم ہے۔

اقل جزیٍ بعضہُ الرأیُ اجمعُ	فتیً الفُ جزءٍ رأیہٗ فی زمانہٖ

رائہ مبتدء والف جزء خبرہ مقدماً علیہ و ترتیب الکلام فتی رائہ الف جزء اقل جزء من ہذہ الاجزاء الالف بعضہ ای بعض
الاقل الذی فی ایدی الناس ترجمہ ممدوح ایک جوانمرد ہے کہ اُسکی رائے کے اُسکے زمانہ مین ہزار ٹکڑے ہین ان ہزار
مین سے اقل ٹکڑے کا بعض وہ ہے جو سب لوگون کے عقل کا مجموعہ ہے تو تمام لوگ اُسکی عقل کے ہزارہ ین حصہ کے
بعض سے اپنی کار روائی کرتے ہین۔

ولا البرقُ فیہ خلّباً حین یلمعُ	غمامٌ علینا ممطرٌ لیس یقشعُ

خلباً خبر لیس کانہ قال لیس ہو متقشعاً ولیس البرق فیہ خلباً۔ تقشع تیفرق ترجمہ وہ باران جود ہے کہ اُسکی عطا ہمپر برستی
ہے اور وہ کبھی متفرق نہین ہوتا یعنے وہ اس باران معمولی کے موافق نہین ہے کہ کبھی برستا ہے اور کبھی کھل جاتا ہی
اور اُسکی بجلی جب چمکتی ہی بے باران نہین ہوتی۔ یعنے جو امید اُس سے کیجاتی ہے اُسے پوری کرتا ہے۔

الی نفسہٖ فیہا شفیعٌ مشفّعُ	اذا عرضت حاجٌ الیہ فنفسُہٗ

الحاج جمع حاجۃ ترجمہ جب سائلون کی حاجات اُسکے پاس ظاہر ہوتی ہین تو خود اُسکی طبیعت اپنی طبیعت کیطرف ان
حاجتون کے برلانے کے لئے ایک شفیع مقبول الشفاعت ہوتی ہے۔ کسی دوسری کی شفاعت کی حاجت نہین پڑتی

واسمر عریانٌ من القشر اصلعُ	خبت نار حربٍ لم تہجہا بنانہٗ

واسمر معطوف علی بنانہ واراد بالاسمر القلم وجعلہ اصلع لملاستہ کالراس الاصلع الذی لانبت فیہ ترجمہ وہ لڑائی کی
آگ جسکو اُسکی انگلیون اور اُسکے گندم گون قلم نے جو پوست سے برہنہ ہے اور سپاٹ ہی نہین ٹہرکایا ہو وہ بجھ جاتی ہے
عرصہ تلک نہین رہتی اور اُسکی لڑائی کی آگ بسبب اُسکی علو ہمت اور کثرت سامان حرب نہین بجھتی۔

ویخفی فیقوی عدوہٗ حین یقطعُ	نحیفُ الشوی یعدو علی ام راسہٖ

نحیف نعت لاسمر۔ والشوے الاطراف الیدان والرجلان والراس ترجمہ وہ قلم باریک اطراف ہے کہ اپنے
سر کی بل دوڑتا ہے اور جبکہ وہ تھک جاتا ہے تو اُس کا دوڑنا قوی ہوجاتا ہے جبکہ اُسکا سر کاٹا جاتا ہی یعنے
اُس کو قط لگایا جاتا ہے۔

وَيُفهِمُ عَمَّن قَالَ مَا لَيسَ يَسمَعُ	يَمُجُّ ظَلَامًا فِي نَهَارٍ لِسَانُهُ

ترجمہ اُسکی زبان تاریکی یعنے سیاہی سفید وروشن چیز یعنے کاغذ پر اگلتی ہے اور قائل یعنے کاتب کی طرف سے مکتوب الیہ کو وہ مضمون سمجھا دیتا ہے جسکو وہ اپنے کانون سے نہین سنتا۔

وَأَعصَى لِمَولَاهُ وَذَا مِنهُ أَطوَعُ	ذُبَابُ حُسَامٍ مِنهُ أَنجَى ضَرِيبَةً

ضریبۃ تمیز وہی بمعنے المضروب۔ والحسام من الحسم وہو القطع ترجمہ دہار شمشیر براّن کی مضروب کے لئے بہ نسبت قلم ممدوح زیادہ نجات دہندہ ہے کیونکہ جسپر تلوار ماری جاتی ہے وہ کبھی بسبب اچٹ جانے تلوار کے بچ بھی جاتا ہے اور قلم کا مارا پانی بھی نہین مانگتا۔ اور تلوار بہ نسبت قلم کے اپنے مالک کی زیادہ نافرمان ہے کہ وہ کبھی مضروب کو کاٹتی ہے اور کبھی نہین اور قلم تلوار کی بہ نسبت اپنے مالک کا زیادہ فرمان بردار ہے جو وہ لکھنا چاہتا ہے وہ ہی لکھدیتا ہے۔

أُصُولُ البَرَاعَاتِ الَّتِي تَتَفَرَّعُ	فَصِيحٌ مَتَى يَنطِقْ تَجِدْ كُلَّ لَفظَةٍ

البراعۃ کمال الفصاحۃ ترجمہ قلم ممدوح ایک کامل فصیح ہے جب وہ بولتا ہے تو اُسکے ہر لفظ کو تو اصول فصاحات پاویگا جسپر تمام لوگ اپنے کلام کو مبنی کرتے ہین یعنے تمام لوگونکی فصاحت ممدوح کی فصاحت کی شاخ ہے۔

لَمَا فَاتَهَا فِي الشَّرقِ وَالغَربِ مَوضِعُ	بِكَفِّ جَوَادٍ لَو حَكَتهَا سَحَابَةٌ

ترجمہ وہ قلم ایک ایسے سخی کے ہاتھہ مین ہے کہ اگر اُسکے مشابہ ابر ہوجاوے اور برسے تو کوئی مقام مشرق و مغرب مین اُس سے نہ بچے یعنے سب غرق ہوجاوین یا اُسکا فیض سبکو پہونچے۔

إِلَى حَيثُ يَفنَى المَاءُ حُوتٌ وَضِفدِعُ	وَلَيسَ كَبَحرِ المَاءِ يَشتَقُّ قَعرَهُ

ترجمہ اُسکا دریائے عطا مثل پانی کے دریا کے نہین کہ مچھلی اور مینڈک اُس کے قعر کو چیر کر وہان تلک پہونچ جاوین جہان پانی تمام ہوجاوے۔

زُعَاقٌ كَبَحرٍ لَا يَضُرُّ وَيَنفَعُ	أَبَحرٌ يَضُرُّ المُعتَفِينَ وَطَعمُهُ

المعتفون السائلون۔ والزعاق مر الطعم لا یمکن شربہ ترجمہ کیا یہہ دریائے رسمی جو سائلونکو غرق کرکے نقصان پہونچاتا ہے اور اُسکا مزہ نہایت تلخ ہے مثل اُس دریا کے ہوسکتا ہے جو سبکو نفع پہونچاتا ہے اور کسی کو نقصان نہین پہونچاتا یعنے کیا وہ دریا مثل ممدوح کثیر العطا کے ہوسکتا ہے۔ ہرگز نہین ہوسکتا۔

وَيَغرَقُ فِي تَيَّارِهِ وَهُوَ مِصقَعُ	يَتِيهُ الدَّقِيقُ الفِكرِ فِي بُعدِ غَورِهِ

الدقیق الفکر تقدیرہ الرجل الدقیق الفکرۃ۔ والضمیر للبحر۔ والتیار المواج۔ والمصقع الفصیح البلیغ ترجمہ ممدوح ایسا عظیم الشان دریا ہے کہ شخص باریک فکر اُسکے گہراؤ کی دوری مین حیران ہوجاتا ہے اور اُس مواج دریا مین باوجود اپنی فصاحت و بلاغت کے غرق ہوجاتا ہے یعنی اُسکی تعریف کما ہو حقہ نہین کرسکتا۔

أَلَا أَيُّهَا الْقَيْلُ الْمُقِيْمُ بِمَنْبِجٍ ‏ ‏ وَهِمَّتُهُ فَوْقَ السِّمَاكَيْنِ تُوضَعُ

القيل الملک من ملوک حمیر وجمعہ اقیال۔ ومنبج بلدۃ بقرب الفرات من ارض الشام۔ والسماکان کوکبان الرامح و الاعزل۔ و توضع من الایضاع وہو الاسراع ترجمہ ای بادشاہ جو بمقام منبج مقیم ہے اور اُسکی ہمت دونون ستارون سماکین کے روبرو دوڑی پہرتی ہے۔ جواب ندا اگلے شعر مین ہے۔

أَلَيْسَ عَجِيْبًا أَنَّ وَصْفَكَ مُعْجِزٌ ‏ ‏ وَأَنَّ ظُنُوْنِيْ فِيْ مَعَالِيْكَ تَظْلَعُ

عجیباً خبر لیس واسمہا ان وصفک۔ وظلعت الدابۃ اذا عرجت ترجمہ کیا یہ بات عجیب نہین ہے کہ تیرا وصف مجکو عاجز کرنے والا ہی کہ میری جودت طبع وہان کچھ نہین کر سکتی ہے اور بھی یہ بات کہ میری فکر تیری بلند نامی تلک پہونچنے سے پہلے لنگ کرتی ہے

وَأَنَّكَ فِيْ ثَوْبٍ وَصَدْرُكَ فِيْكُمَا ‏ ‏ عَلٰى أَنَّهُ مِنْ سَاحَةِ الْأَرْضِ أَوْسَعُ

صدرک مرفوع مبتدء مستانف۔ والظرف ومعمولہ الخبر ترجمہ اور کیا یہ امر عجیب نہین ہے کہ تیرا جسم اپنے جامہ مین ہی اور تیرا سینہ تیرے جسم اور تیرے جامہ مین باانیہمہ تیرا سینہ فراخی زمین سے زیادہ وسیع ہے۔

وَقَلْبُكَ فِي الدُّنْيَا وَلَوْ دَخَلَتْ بِنَا ‏ ‏ وَبِالْجِنِّ فِيْهِ مَا دَرَتْ كَيْفَ تَرْجِعُ

قلبک مرفوع بالابتداء ومن نصبہ عطفہ علی اسم ان فیما قبلہ ترجمہ اور تیرا دل دنیا مین ہی اور حال یہ ہی کہ اگر دنیا ہمکو اور جنون کو لیکر اسمین داخل ہو جاوے تو بسبب وسعت دل دنیا کو لوٹنے کی راہ معلوم نہو اور بھٹکتی پہرنے لگے۔

أَلَا كُلُّ سَمْحٍ غَيْرَكَ الْيَوْمَ بَاطِلٌ ‏ ‏ وَكُلُّ مَدِيْحٍ فِيْ سِوَاكَ مُضَيَّعُ

السمح السخی ترجمہ سن ہر سخی آج سوائے تیرے نکما ہی اور ہر تعریف تیری سوا بیکار ہے کیونکہ سوا تیرے کوئی مستحق تعریف نہین ہے

وقال فی صباہ علی لسان من سالہ ذلک

شَوْقِيْ إِلَيْكَ نَفٰى لَذِيْذَ هُجُوْعِيْ ‏ ‏ فَارَقْتَنِيْ فَأَقَامَ بَيْنَ ضُلُوْعِيْ

الہجوع النوم ترجمہ تیری طرف میرے مشتاق ہونے نے میرے خواب شیرین کو مجھسے دور کر دیا تو جب مجھسے جدا ہوا تو وہ شوق میرے دل مین رہ پڑا

أَوَ مَا وَجَدْتُمْ فِي الصَّرَاةِ مُلُوْحَةً ‏ ‏ مِمَّا أُرَقْرِقُ فِي الْفُرَاتِ دُمُوْعِيْ

الصراۃ نہر یاخذ من الفرات فینسکب فے دجلۃ ورقرق الماء صبہ ترجمہ کیا تمنے نہر صراۃ مین جسپر تم مقیم ہو میرے اشکو سے جو مین فراق مین گراتا ہون نمکینی نہین پائی کیونکہ اشکہائے غم نمکین ہوتے ہین اور اشکہاے فرح شیرین۔

مَا زِلْتُ أَحْذَرُ مِنْ وَدَاعِكَ جَاهِدًا ‏ ‏ حَتّٰى اغْتَدٰى أَسَفِيْ عَلَى التَّوْدِيْعِ

ترجمہ مین بخوف فراق تیری رخصت کرنیسے جو رنج دینے والی چیز ہے ہمیشہ بہت خائف تھا اب یہان تلک بسبب طول نوبت پہونچی ہی کہ میرا افسوس رخصت کرنے پر ہی یعنی خواہان تودیع ہون کہ اُسمین دیدار اور معانقہ اور شکوہ تو ہوتا ہے۔

رَحَلَ الْعَزَاءُ بِرِحْلَتِيْ فَكَأَنَّمَا ‏ ‏ أَتْبَعْتُهُ الْأَنْفَاسَ لِلتَّشْيِيْعِ

اتبعتہ جملتہ تابعاً ترجمہ جب مین تم سے رخصت ہوا تو میری رخصت کے ساتھ ہی میرا صبر بھی رخصت ہوگیا سو گویا مینے اپنے انفاس کو مشایعت کے لئے صبر کے پیچھے پیچھے کردیا ہے یعنی اب میری زندگی کی کوئی صورت نہین ہے۔

وقال یمدح علی بن ابراہیم التنوخی

مُلِثَّ القَطْرِ اَعْطِشْہَا رُبُوْعَا	وَاِلَّا فَاسْقِہَا السُّمَّ النَّقِیْعَا

ربوعاً منصوب علے التمیز یرید من ربوع ۔ والملث الدائم المقیم ۔ والربوع جمع ربع وہو المنزل والنقیع المنقوع ترجمہ اسے جھکے برسنے والے باران تو ان منازل سابقہ محبوبہ کو تشنہ رکھ اور انپر مت برس اور اگر تجکو انکا تشنہ رکھنا منظور نہین ہے تو انکو گھلا ہوا زہر پلا دے۔ وجہ عتاب اگلے شعر مین ہے

اُسَائِلُہَا عَنِ الْمُتَدَیِّرِیْہَا	فَلَا تَدْرِیْ وَلَا تُذْرِیْ دُمُوْعَا

اضاف الی الضمیر والاصل المتدیرین فیہا ای متخذیہا داراً۔ تذری ای تلقی دموعاً ترجمہ مین ان گھرون سے انکے رہنے والونکا حال دریافت کرتا ہون تو وہ کچھہ نہین جانتے اور نہ میرے ساتھہ ہوکر روتے ہین۔

لَحَاہَا اللّٰہُ اِلَّا مَاضِیَیْہَا	زَمَانَ اللَّہْوِ وَالْخَوْدَ الشَّمُوْعَا

اصل اللحاء القشر ومنہ لحوت العود اذا قشرتہ ثم صار یستعمل فے الدعاء ۔ والخود المرءۃ الناعمۃ ۔ والشموع اللعوب المزاحۃ ترجمہ ان گھرون کو خدا ہلاک کرے کہ وہ میرے سوال کا جواب نہین دیتے اور نہ میرے ساتھہ ہوکر روتے ہین مگر ان کے دو زمانون گذشتہ کا بھلا کرے ایک تو زمانہ لہو لعب کا جو انمین گزرا اور دوسرا زن نازک اندام خوش طبع ہنسوڑ کے وصل کا زمانہ۔

مُنَعَّمَۃٌ مُمَنَّعَۃٌ رَدَاحٌ	یُکَلِّفُ لَفْظُہَا الطَّیْرَ الْوُقُوْعَا

الرداح الفخمۃ العجیزۃ ترجمہ وہ خوش حال اور محفوظہ ہے کہ ہر کوئی اس پاس نہین جاسکتا اور کلان سرین ہے۔ اسکا تلفظ ایسا نرم و پاکیزہ ہے کہ پرندونکو اترنے کی تکلیف دیتا ہے۔

تُرَفِّعُ ثَوْبَہَا الْاَرْدَافُ عَنْہَا	فَیَبْقٰی مِنْ وِشَاحَیْہَا شُسُوْعَا

الوشاحین قلادتین تتوشح بہا المرءۃ ترسل احدہما علے الجنب الایمن والاخری علے الایسر الشسوع البعید ترجمہ اسکے سرین کلان اس کے لباس کو اسکے تن سے جدا رکھتے ہین سو اسکا لباس اسکے دونون بدہیونسے جو بجانب دست راست و چپ پہنے ہوئے ہے دور رہتا ہے۔

اِذَا مَاسَتْ رَاَیْتَ لَہَا ارْتِجَاجًا	لَہٗ لَوْلَا سَوَاعِدُہَا نُزُوْعَا

الضمیر فے لہ للثوب ۔ ونزوعاً صفۃ للارتجاج ۔ وماست مشت متبخترۃ ۔ والارتجاج الاضطراب والحرکۃ ترجمہ جب وہ تبختر سے چلتی ہے تو اسکے سرینون کو ایسی حرکت تو دیکھے گا جو اس کے لباس کو اتارنے والی ہوا گر اسکے

دونون ہاتھ یا بازو ہون یعنے اُسکے بازوؤنمین جو آستینین ہین وہ لباس کو اُسکے جسم سے اترنے نہین دیتین ورنہ اُسکا لباس اُسکے بدن سے بسبب کثرت جنبش بجنتر جدا ہو جاتا۔

تَأَلَّمُ دَرۡزَۃً وَالدَّرۡزُ لَینٌ	کَمَا تَتَأَلَّمُ العَضۡبَ الصَّنِیعَا

الضمیر فی تتالم للمرأۃ فی الموضعین۔ والدرز موضع الخیاطۃ۔ والعضب السیف۔ والصنیع المحکم الصقال والصنعۃ ترجمہ سیون جامہ باوجود اپنی نرمی کے اُسکو ایسی تکلیف دیتی ہی جیسے وہ شمشیر صیقلدار سے تکلیف اُٹھاوے اُس کی نزاکت بدن کی تعریف کرتا ہے۔

ذِرَاعَاهَا عَدُوَّا دُمۡلُجَیۡهَا	یَظُنُّ ضَجِیعُهَا الزَّنۡدَ الضَّجِیعَا

ترجمہ اُسکے دونون بازو اُسکے دونون بازو بند دونکی دشمن ہین یعنے وہ ایسے فربہ و گداز ہی کہ اُسکے بازو بند اُس کے بازوؤنمین تنگ آتے ہین اور اُنکو توڑے دیتے ہین بسبب اپنے فربہی بازو کے جب وہ کسی کے پاس سوتی ہی تو اُسکا ہمخواب اُسکے بازو کو اپنا ہمخواب سمجھتا ہے نہ محبوبہ کو۔

کَأَنَّ نِقَابَهَا غَیۡمٌ رَقِیقٌ	یُضِیءُ بِمَنۡعِهِ البَدۡرَ الطُّلُوعَا

یضیء لازم لا متعدی۔ والبدر منصوب بمنعہ ای یمنع البدر ترجمہ گویا اسکا نقاب ایک ہلکا ابر ہے کہ وہ روشن ہے ایسے سبب سے کہ وہ بدر کو ظاہر نہین ہونے دیتا۔ یعنے جیسا باریک ابر جب بدر پر آجاتا ہے تو وہ بدر کی روشنی سے منور ہوتا ایسا ہی نقاب اُسکا چہرہ کی روشنی سے روشن ہے۔ کیا لطیف تشبیہ ہے۔

أَقُولُ لَهَا اکۡشِفِی ضُرِّی وَقُولِی	بِأَکۡثَرَ مِنۡ تَدَلُّلِهَا خُضُوعَا

خضوعا تمیز تقدیرہ باکثر خضوعا ترجمہ مین اُس سے کہتا ہون کہ تو میرے ستانے کو دور کر دے یعنے مت ستا اور ایسے عجز و نیاز سے کہتا ہون کہ یہہ میرا قول عاجزی مین اُسکے ناز سے بہت زیادہ ہے یعنے اگرچہ اُسکا ناز حد سے بڑھا ہوا اور کثیر ہے مگر میرا عجز و نیاز اُس سے بھی زیادہ ہے۔

أَخِفۡتِ اللهَ فِی إِحۡیَاءِ نَفۡسٍ	مَتَی عُصِیَ الإِلٰهُ بِأَنۡ أُطِیعَا

ترجمہ کیا تو کسی جان کے زندہ کرنے مین خدا کا خوف کرتی ہی باوجودیکہ یہہ بڑے ثواب کا کام ہے خدا کی جب اطاعت کیجاتی ہے تو اُسکی نافرمانی نہین ہوتی ہے۔ یعنے تیرا وصل میری زندگی کا سبب اور فراق باعث موت ہی پس تو مجھسے مل اور میری حیات کا سبب ہو اور ثواب عظیم کما اور اسکو گناہ مت سمجھ۔

غَدَا بِکِ کُلُّ خِلۡوٍ مُسۡتَهَامًا	وَأَصۡبَحَ کُلُّ مَسۡتُورٍ خَلِیعَا

الخلو الخالی من المحبۃ۔ والمستہام الہائم الذاہب العقل۔ والخلیع الذی خلع العذار و تظاہر بالانہماک فی المحبۃ ترجمہ تیری محبت حسن کے سبب ہر شخص محبت سے خالی عاشق مدہوش ہو گیا اور ہر عاشق جو اپنے عشق کے پوشیدہ رکھنے

پر قادر تھا مثل شتر بے مہار بے اختیار اظہار عشق کرنے لگا یعنی رسوا ہوگیا۔

نَبِيرًا وَابْنُ إِبْرَاهِيمَ رِيعَا	أُحِبُّكَ أَوْ يَقُولُوا جَرَّ نَمْلٌ

اوسمعنی الی ان اوحتی - وثبیر جبل عظیم نے انجاز معروف ترجمہ مین تجکو دوست رکھونگا یہان تلک کہ لوگ کہین کہ ایک چیونٹی نے کوہ ثبیر کو کھینچ لیا اور ابن ابراہیم ڈرایا گیا - یعنے جیسے یہہ دوامر محال ہین ایسے ہی میرے عشق کی انتہا بھی محال ہے اس شعر مین تعلیق المحال بالمحال ہے۔

يُشَيِّبُ ذِكْرُهُ الطِّفْلَ الرَّضِيعَا	بَعِيدُ الصِّيتِ مُنْبَثُّ السَّرَايَا

الصیت الذکر الحسن - والسرایا جمع سریۃ ترجمہ اُسکا ذکر خیر دور تلک پہونچا ہے اور اُسکے لشکر سب جگہہ پھیل رہے ہین اور اُسکا ذکر بباعث غایت ہیبت طفل شیرخوار کو بوڑھا کر دیتا ہے۔

كَأَنَّ بِهِ وَلَيْسَ بِهِ خُشُوعَا	يُغَضُّ الطَّرْفَ مِنْ مَكْرٍ وَدَهْيٍ

الدہی والمکر اغفار السوء ترجمہ وہ بسبب مکر اور فریب کے آنکھ کو بند رکھتا ہے اُسکی صورت سے یہہ معلوم ہوتا ہے کہ اُسمین عجز وانکسار ہے اور درحقیقت یہہ مضمون اُسمین نہین ہے - ممدوح کو مثل بگلہ بھگت کے بنانے مین شاعر نے خدا جانے کیا تعریف سمجھی ہے اسمین تو صریح ہجو ہے۔

فَقُلْ لَكَ سَائِلٌ عَنْ سِرٍّ مُذِيعَا	إِنِ اسْتَعْطَيْتَهُ مَا فِي يَدَيْهِ

قدک حسبک وکفاک - والمذیع المظہر المفشی ترجمہ اگر تو اس سے اُسکا سارا مال مانگے تو یہہ تیرے لئے کافی ہے زیادہ سعی کی حاجت نہین ہے سوال ہے پر سب کچھہ دے ڈالیگا - اُس سے مانگنا ایسا ہے جیسا کسی افشائے راز کرنے والے سے تو کوئی راز پوچھے تو وہ فوراً تبلادیگا کیونکہ وہ تو خود ہی افشائے راز کرتا ہے پس استفسار پر جلد تبلادیگا - ایسا ہی ممدوح بے سوال دینے والا ہے سوال پر تو دینے مین کچھہ تامل ہی نہین کریگا۔

وَلَا يَأْتِيهِ يَرَاهُ فَظِيعَا	قَبُولُكَ مَنَّهُ مَنٌّ عَلَيْهِ

ترجمہ سخاوت مین اُسکو منزہ آتا ہے پس تو جب اُسکی عطا قبول کریگا گویا اسپر احسان کریگا اور اگر وہ بے مانگے ندے تو یہہ حرکت اُسکے نزدیک نہایت زشت ہے۔

وَلِلتَّفْرِيقِ يَكْرَهُ أَنْ يَضِيعَا	لِهَوْنِ الْمَالِ أَفْرَشَهُ أَدِيمًا

ترجمہ مال کے لئے جو اُسنے فرش اویم بچھایا سو اُسکے ذلیل کرنے کے واسطے نہ اُسکی عزت کے سبب - اور چونکہ اُسکا تفریق و تقسیم مال منظور ہے اسلئے اسکے ضائع ہونے کو مکروہ سمجھتا ہے اور مستحقونکو دینا ضرور جانتا ہے - کہتے ہین کہ ممدوح کے اموال خراج کی تھیلیان آئی تھین اُسنے وہ تھیلیان فرش پر کھلوادین اسلئے متنبی اس کا عذر کرتا ہے اور اگلے شعر مین اسکی تصریح کرتا ہے۔

قَدِ اسْتَقْصَيْتَ فِي سَلْبِ الْاَعَادِي ⁂ فَرُدَّ لَهُمْ مِنَ السَّلَبِ الْهُجُوعَا

السلب بفتح اللام المسلوب والاغارة ترجمہ بیشک تونے غارتگری دشمنان مین اپنی کوشش نہایت کو پہونچادی ہے یہان تلک کہ اُنکی نیند بھی چھین لی ہے کہ وہ تیرے خوف کے سبب سوتے نہین ہین سواب مین تجھسے اُنکی سفارش کرتا ہون کہ لُوٹکے لی ہوی اور چیزون مین سے اُنکی نیند واپس کردی اور اس تکلیف مالایطاق سے اُنکو بچادے۔

اِذَا مَا لَمْ تَسِرْ جَيْشًا اِلَيْهِمْ ⁂ اَسَرْتَ اِلَى قُلُوبِهِمُ الْهُلُوعَا

الهلوع الجزع ترجمہ جب تو دشمنون کی طرف کوئی لشکر نہین بھیجتا تو اُنکے دلون کی طرف گھبراہٹ بھیجدیتا ہے۔

فَلَا عَزَلٌ وَاَنْتَ بِلَا سِلَاحٍ ⁂ لِحَاظُكَ مَا تَكُونُ بِهِ مَنِيعَا

الاعزل من لاسلاح معه والعزل مصدر منه والمنيع المحفوظ ترجمہ جب تو مسلح نہین ہوتا تب بھی بے ہتیار نہین ہوتا تیری نظر ایسی پر رعب ہی کہ جب تو دشمن کیطرف دیکھتاہی تو اُسکے ہاتھ پانو بھول جاتے ہین اور تو اُسکے شر سے محفوظ رہتاہی۔

لَوِ اسْتَبْدَلْتَ ذِهْنَكَ عَنْ حُسَامٍ ⁂ قَدَدْتَ بِهِ الْمَغَافِرَ وَالدُّرُوعَا

ترجمہ اگر تو بجائے شمشیر اپنے ذہن کو اپنے ہاتھ مین لیلے تو اُسکے ذریعے سے خودون اور زرہون کو کاٹ ڈالے ممدوح کی حدت ذہن اور ذکاوت اور صفائی اور تیزی طبیعت کی تعریف کرتاہے۔

لَوِ اسْتَفْرَغْتَ جُهْدَكَ فِي قِتَالٍ ⁂ اَتَيْتَ بِهِ عَلَى الدُّنْيَا جَمِيعَا

ترجمہ اگر تو لڑائی مین اپنی تمام کوشش صرف کرے تو اُس کوشش کی سبب تو تمام دنیا کو لیلے مگر اسطرف تیری توجہ کم ہی۔

سَمَوْتَ بِهِمَّةٍ تَسْمُو فَتَسْمُو ⁂ فَمَا تُلْفَى بِمَرْتَبَةٍ قَنُوعَا

یسمو یعلو۔ وتلفی توجد وقولہ تسمو یجوز انیکون خطابا للممدوح ویجوزان یکون خبراعن الهمة ترجمہ تو بسبب ایسی ہمت کے بلند قدر ہوا کہ وہ اور بلند ہوتی ہے سو اُسکے سبب تیرا مرتبہ بلند ہوتاہے یا ایسی ہمت کے ذریعہ سے تو بلند ہوا کہ وہ بڑہتی اور پھر بڑہتی ہے یعنے دم بدم تیری ہمت بڑہتی ہے سو اس لئے تو کسی مرتبہ پر قانع نہین پایاجاتا بلکہ ہردم ترقے مراتب کا خواہان ہے۔

فَهَبْكَ سَمَحْتَ حَتَّى لَا جَوَادٌ ⁂ فَكَيْفَ عَلَوْتَ حَتَّى لَا رَفِيعَا

جواد رفعہ علے ان لا بمعنی لیس۔ ورفیع نصبہ بغیر تنوین لان لا لنفی الجنس والالف للاشباع ولیس ہو بمبدل عن تنوین ترجمہ سو ہمنے تیرے لئے یہہ مان لیا کہ تونے اسقدر سخاوت کی ہے کہ سبکی سخاوت تیرے سامنے محو ہوگئی ہی مگر یہہ تو بتا کہ تو کسطرح اسقدر بلند ہوا کہ تیرے مقابل مین کوئی بلند قدر نہین ہے۔

وقال يمدح عبد الواحد بن العباس بن ابى الاصبع الكاتب

اَرَكَائِبَ الْاَحْبَابِ اِنَّ الْاَدْمُعَا ⁂ تَطِسُ الْخُدُودَ كَمَا تَطِسْنَ الْيَرْمَعَا

الرکائب جمع الرکوب وہی الابل ۔ تطس تدق والوطس الدق ۔ والیرمع حجارۃ بیض صغار رخوۃ ترجمہ ای شتران احباب بیشک اشک رخساروں کو ایسا کوٹتے اور ستاتے ہین جیسا تم نرم پتھر کوٹتے ہو۔

فَاعْرِفْ مَنْ حَمَلَتْ عَلَيْكُنَّ النَّوىٰ	وَامْشِيْنَ هَوْنًا فِي الْاَزِمَّةِ خُضَّعَا

ترجمہ سو تم پہچانو قدر اُس محبوبہ کی کہ اس نے تمہارے اوپر فراق لاد دیا ہے یعنے وہ تمپر سوار ہوکر ہمکو بلائے فراق مین مبتلا کرتی ہو اور تم اپنے مہار و نمین آہستہ نرمی سے چلو کہ اُسکو بسبب نزاکت کے تمہاری حرکت عنیف کی تاب نہین ہے اور تمہاری آہستہ روی مین یہہ بھی ہمارا فائدہ ہے کہ جتنی دیر اُسکے دیدار کی دولت نصیب ہو غنیمت ہے۔

قَدْ كَانَ يَمْنَعُنِي الْحَيَاءُ مِنَ الْبُكَا	فَالْيَوْمَ يَمْنَعُهُ الْبُكَا اَنْ يَمْنَعَا

البکا یمد ویقصر والاشہر المد ترجمہ بیشک پہلے مجکو حیا و شرم رونیسے روکتی تھی سو آج بسبب شدت الم فراق میرا رونا حیا کو منع گریہ سے روکتا ہے ۔ یعنے پہلے گریہ پر حیا غالب تھی اور آج گریہ حیا پر غالب ہے۔

حَتّٰى كَاَنَّ لِكُلِّ عَظْمٍ رَنَّةً	فِي جِلْدِهِ وَلِكُلِّ عِرْقٍ مَدْمَعَا

الرنۃ فعلۃ من الرنین وہو صوت البا کی ترجمہ اب میری کثرت بکا کا حال یہان تلک پہونچا ہو کہ ہر استخوان کو اُسکی کھال مین ایک رونے کی آواز ہے اور ہر رگ کے لئے جگہ آنسو بہانے کی ۔

وَكَفٰى بِمَنْ فَضَحَ الْجَدَايَةَ فَاضِحًا	لِمُحِبِّهِ وَبِمَصْرَعِي ذَا مَصْرَعَا

الجدایۃ ولد الظبی ترجمہ اور جسنے اپنی خوبی گردن وچشم کے سبب ہرن کے بچہ کو فضیحت کر دیا ہے وہ اپنے دوست کی فضیحت کرنے کو کافی ہے یعنی اگر عاشق اُسکی خوبی کو دیکھکر بیتاب و رسوا ہو جاوے تو کیا عجب ہے اور میرا یہہ پچھڑنا پچھڑنے کے لئے کافی عذر ہے ۔ خلاصہ یہہ کہ محبوبہ کا حسن اور میرا عشق دونون کمال کو پہونچے ہوئے ہین ۔

سَفَرَتْ وَبَرْقَعَهَا الْحَيَاءُ بِصُفْرَةٍ	سَتَرَتْ مَحَاسِنَهَا وَلَمْ تَكُ بُرْقُعَا

ترجمہ اُسنے اپنا چہرہ دم رخصت کھولا تو شرم و خوف رقبا و درد فراق نے اسپر زرورنگی کا ایسا برقع ڈالدیا جس نے اُسکی خوبیہائے حسن کو چھپالیا اور حقیقت مین اُسوقت اُسکے چہرہ پر برقع نہ تھا ۔

فَكَاَنَّهَا وَالدَّمْعُ يَقْطُرُ فَوْقَهَا	ذَهَبٌ بِسِمْطَيْ لُؤْلُؤٍ قَدْ رُصِّعَا

الضمیر فی کانہا للصفرۃ ترجمہ سو گویا وہ زردی چہرہ ایسے حال مین کہ اشک متواتر اُسپر ٹپکتے تھے ایک سونا تھی جو دو سمتیون کی لڑی سے جڑا گیا ہے ۔ زردی چہرہ کو سونے سے اور قطرات متواتر اشک کو موتی کی لڑی سے تشبیہ دی ہے

كَشَفَتْ ثَلَاثَ ذَوَائِبٍ مِنْ شَعْرِهَا	فِي لَيْلَةٍ فَاَرَتْ لَيَالِيَ اَرْبَعَا

ترجمہ محبوبہ نے ایک رات اپنے سر کے بالونکے تین گیسو کھولدئے سو اُسنے چار راتین ایک جگہ دکھلادین ہر گیسو بسبب شدت سیاہی کے بجائے ایک رات کے تھا اور چوتھے خود رات تھے ۔

وَاسْتَقْبَلَتْ قَمَرَ السَّمَاءِ بِوَجْهِهَا | فَأَرَتْنِيَ الْقَمَرَيْنِ فِي وَقْتٍ مَعَا

ترجمہ محبوبہ نے اپنا روئے منور اسمانی چاند کے سامنے کردیا سو اُسنے مجکو دو چاند ایک وقت اکٹھے دکھا دئے - ایک اُسکا چہرا اور دوسرے خود چاند -

رُدِّي الْوِصَالَ سَقَى طُلُولَكِ عَارِضٌ | لَوْ كَانَ وَصْلُكِ مِثْلَهُ مَا أَقْشَعَا

العارض السحاب واقشع اقلع وتفرق ترجمہ اے محبوبہ اپنے ایام وصل کو پھر لوٹا لا تیری کھنڈروں کو ایسا ابر برابر برسنے والا ترکرے کہ اگر تیرا وصل مثل اُس ابر کے پائدار و دائم ہوتا تو وہ ہم سے کبھی جدا نہوتا اصل اُسکو دعا دیتا ہے اور پھر کہتا ہے اگر تیرا وصل مثل اُس ابر کے دائم و قائم ہوتا تو وہ دور نہوتا اور ہمیشہ بنا رہتا اور ہم درد فراق سے محفوظ رہتے -

زَجِلٌ يُرِيكَ الْجَوَّ نَارًا وَالْمَلَا | كَالْبَحْرِ وَالتَّلَعَاتِ رَوْضًا مُمْرِعَا

زجل صوت الرعد - والملا المتسع من الارض - والتلعات جمع تلعة وهو ما ارتفع من الارض - والممرع المخصب ترجمہ وہ ابر ایسا کڑکتا ہو کہ تجکو فضائے مابین آسمان و زمین کو آگ سے بھرا ہوا اپنے بجلیون کی چمک سے دکھلا دے اور میدان وسیع کو مثل دریا کے اور ٹیلونکو باغہائے سرسبز کیونکہ اُسکی بارش عام ہو -

كَبَنَانِ عَبْدِ الْوَاحِدِ الْغَدِقِ الَّذِي | أَرْوَى وَآمَنَ مَنْ يَشَاءُ وَأَفْزَعَا

الغدق الكثير الماء ترجمہ وہ ابر کثیر الفیض مثل ہاتھ عبد الواحد یعنے ممدوح بڑے سخی کے ہو کہ وہ جسکو چاہے سیراب کرے اور امن دے اور جسکو چاہے ڈرا دے یہہ گریز بھی عمدہ ہے -

أَلِفَ الْمُرُوَّةَ مُذْ نَشَا فَكَأَنَّهُ | سُقِيَ اللِّبَانَ بِهَا صَبِيًّا مُرْضَعَا

اللبان بکسر اللام جمع اللبن الذی شرب ترجمہ وہ ابتدائے نشو و نما سے مروت اور کرم سے مالوف ہے گویا اُسکو بجائے شیر مادر جبکہ وہ بچہ شیر خوار تھا شیر مروت پلایا گیا ہے -

نُظِمَتْ مَوَاهِبُهُ عَلَيْهِ تَمَائِمًا | فَاعْتَادَهَا فَإِذَا سَقَطْنَ تَفَزَّعَا

نظمت یروی معلوما و مجهولا - فعلی روایۃ المعلوم تمائما مفعول و علے روایۃ المجهول تمیز ترجمہ صورت اول مین یہہ ہوگا کہ اُسکی بخششون نے اُسپر تعویذ باندہ دئے ہین یعنے وہ اُنکی پناہ مین ہے جیسا خوف زدہ تعویذونکے پناہ مین ہوتا ہے سو ممدوح مواہب کے تعویذ کا عادی ہوگیا ہے جب یہہ اُسکی چشم سے گر پڑتے ہین تو گھبرا جاتا ہے اُسی طرح کہ جب خوف زدہ سے اُسکے تعویذ جدا ہوتے ہین وہ ڈرنے لگتا ہے - اور دوسری صورت مین یہہ ترجمہ ہوگا کہ اُسکی بخششین تعویذ بنا کر اُسکے گلے مین لٹکا دین یا بازو مین باندہ دی ہین جب وہ عطا نکرے اور دعائے سائلین و فقرا نسنے تو گھبرا جاتا ہے -

تَرَكَ الصَّنَائِعَ كَالْقَوَاطِعِ بَارِقَاتٍ وَالْمَعَالِيَ كَالْعَوَالِي شُرَّعَا

الصنائع الایادی - والقواطع السیوف - وبارقات مشرقات - والعوالی الرماح - وشرعا منتصبۃ مرتفعۃ ترجمہ اُس نے

اپنے احسانات کو مثل شمشیر ہائے بران و درخشان کر دیا ہے اور فضائل کو مثل نیزونکے سید ہا و بلند یعنے اُسکے احسان مشہور ہین اور فضائل کو ایسا کر دیا ہے کہ دور سے انہین ہر کوئی دیکہ لے - یا یہہ معنے کہ جیسا اور لوگ شمشیر اور نیزہ سے لوگون کو مسخر کرتے ہین وہ اپنے دشمنونسے اور حسادسے بذریعہ احسانات و فضائل لڑتا ہے کہ اُسکے سبب وہ اُسکے مطیع رہتے ہین -

مُتَبَسِّمًا لِعُفَاتِہٖ عَنْ وَاضِحٍ ۔۔۔ تَغْشَی لَوَامِعَہُ الْبُرُوْقَ اللُّمَّعَا

متبسما حال من ترک ترجمہ ایسے حال مین وہ اپنے سائلین کے لئے ایسے دندان واضح سے تبسم کرتا ہے کہ اُس کی چمکار سے برقہائے درخشندہ کو ڈہانپ لیتے ہین -

مُتَکَشِّفًا لِعُدَاتِہٖ عَنْ سَطْوَۃٍ ۔۔۔ لَوْ حَکَّ مَنْکِبُہَا السَّمَاءَ لَزَعْزَعَا

ترجمہ ایسے حال مین کہ وہ اپنے دشمنونکے واسطے ایسی شوکت و سطوت کہلم کہلا ظاہر کرتا ہے کہ اگر اُس سطوت کا پہلو آسمان کو لگے اور صدمہ دے تو وہ بہی جنبش کرنے لگے

اَلْحَازِمَ الْیَقِظَ الْاَغَرَّ الْعَالِمَ الْفَطِنَ الْاَلَدَّ الْاَرْیَحِیَّ الْاَرْوَعَا

الحازم و مابعدہ منصوب علی المدح - والحازم ذو الحزم فی امورہ - والیقظ الکثیر التیقظ و ہو الذی لا یغفل عن امورہ - والالد الشدید الخصومۃ - والاریحی الذی یرتاح للمعروف والکرم - والاروع الذی یروعک بجمالہ و قیل ہو الحاد الذکی ترجمہ مین مراد رکہتا ہون - ہوشیار بیدار روشن اور عالم داناد شمنون سے بڑے جہگڑنے والے بخشش سے بہت خوش ہونے والے اپنے جمالسے سب کو خوش کرنے والے سے یعنے ممدوح مین یہہ صفات ہین -

اَلْکَاتِبَ اللَّبِقَ الْخَطِیْبَ الْوَاہِبَ النَّدُسَ اللَّبِیْبَ الْہِبْرِزِیَّ الْمِصْقَعَا

اللبق الخفیف فی الامور - والندس الفہیم - والہبرزی بتقدیم الراء المہملۃ علی الزای المعجمۃ السید الکریم الوسیم و المصقع الفصیح ترجمہ منشی - ہر کام مین چست سبک خطیب کریم فہیم ہوشیار عمدہ سخی خوش رو سردار فصیح کو مین ارادہ کرتا ہون -

نَفْسٌ لَہَا خُلُقُ الزَّمَانِ لِاَنَّہٗ ۔۔۔ مُفْنِی النُّفُوْسِ مُفَرِّقٌ مَا جَمَّعَا

ترجمہ ممدوح ایک نفس مقدس ہے کہ اُسکی عادتین مثل زمانہ کی عادات کے ہین کیونکہ ممدوح دشمنونکی جانون کا فنا کرنیوالا اور مال مجتمع کا تفریق کرنے والا ہے - اُسکی شجاعت اور سخاوت کی تعریف کرتا ہے -

وَیَدٌ لَہَا کَرَمُ الْغَمَامِ لِاَنَّہٗ ۔۔۔ یَسْقِی الْعِمَارَۃَ وَالْمَکَانَ الْبَلْقَعَا

ترجمہ اور ممدوح کا ایسا ہاتھ ہے کہ اُسکی بخشش مثل باران کے عام ہے کیونکہ وہ مکان آباد و غیر آباد کو سیراب کرتا ہے -

اَبَدًا یُصَدِّعُ شَعْبَ وَفْرٍ وَافِرٍ ۔۔۔ وَیَلُمُّ شَعْبَ مَکَارِمٍ مُتَصَدِّعَا

الشعب مصدر شعبت الشئ اذا لامتہ - والوفر الغنی - والمال الکثیر - ویلم یجمع - والشعب الثانی بمعنے التفرق ترجمہ ممدوح ہمیشہ اجتماع مال کثیر کو متفرق و پارہ پارہ کرتا ہے اور تفرق مکارم متفرقہ کو جمع کرتا ہے یعنے اموال مجتمع کو متفرق اور

مکارم متفرق کو جمع کرتا ہے - اس شعر مین صنعت تطبیق اور تجنیس جمع ہے -

یَهْتَزُّ لِلْجَدْوَى اهْتِزَازَ مُهَنَّدٍ	یَوْمَ الرَّجَاءِ هَزَزْتَهُ یَوْمَ الْوَغَی

الجدوی العطایا - والوغی بالعین والغین اصوات الحرب وغیرہا او ہی الحرب ترجمہ ممدوح عطایا کے لئے بروز امید بخشش بسبب غایت فرحت ایسا جھومنے لگتا ہے جیسے شمشیر بروز جنگ -

یَا مُغْنِیًا أَمَلَ الْفَقِیرِ لِقَاؤُهُ	وَدُعَاؤُهُ بَعْدَ الصَّلٰوۃِ إِذَا دَعَا

ترجمہ ای وہ شخص کہ اُسکی ملاقات آزروئے فقیر کو بے نیاز کرتی ہے اور وہ دعائے فقیر ہے جب بعد نماز دعا کرتا ہے یعنی وہ جانتا ہے کہ ملاقات ممدوح برآرندہ حاجات ہے اسلئے دعا کرتا ہے کہ اُسکی ملاقات خدا میسر کردی یا اسکی بقا کی دعا کرتا ہے

أَقْصِرْ فَلَسْتَ بِمُقْصِرٍ جُزْتَ الْمَدَى	وَبَلَغْتَ حَیْثُ النَّجْمُ تَحْتَكَ فَارْبَعَا

فاربعا اراد فاربع نوقف بالالف کقولہ تعالی لنسفعا و قولہ اربع ای کف حسبک ترجمہ بس کر کیونکہ تو نہایت مرتبہ عالی سے گذر گیا اور بلندی منزلت مین تو ایسے مکانپر پہونچگیا ہے کہ ستارہ تجسے نیچے ہے بس ٹھر جا - اور لست بمقصر کے معنے دو ہیں ایک یہہ کہ مین تجھے ہزار منع کرون مگر تو رُکے گا نہین - دوسرے یہہ کہ مین جانتا ہون کہ اگرچہ تو نے اب بس کی مگر حقیقت مین یہہ بس نہین کیونکہ آگے ترقی کا موقع ہی نہین رہا -

وَحَلَلْتَ مِنْ شَرَفِ الْفَعَالِ مَوَاضِعًا	لَمْ یَحْلُلِ الثَّقَلَانِ مِنْهَا مَوْضِعَا

الثقلان الجن والانس ترجمہ اور تو بسبب شرف اپنے افعال نیک کے ایسے مراتب پر جا اترا ہے کہ تمام جن وانسان اُن مراتب مین سے ایکمرتبہ کو بھی نہین پہونچے بباعث علو تیرے مرتبہ کے -

وَحَوَیْتَ فَضْلَهُمَا وَمَا طَمِعَ امْرُؤٌ	فِیهِ وَلَا طَمِعَ امْرُؤٌ أَنْ یَطْمَعَا

ضمیر فیہ راجع الی الفضل - وان یطمعا فی موضع نصب بحذف الخافض ای فی ان یطمعا ترجمہ اور تو نے جن وانسان کا فضل جمع کر لیا اور کسی مرد نے اُس فضل کے طمع نہین کی اور نہ کسی مرد نے اس طمع کی طمع کی یعنے کبھی اُس کے دل مین بسبب دشواری کے اُسکا خیال بھی نہین آیا -

نَفَذَ الْقَضَاءُ بِمَا أَرَدْتَ كَأَنَّهُ	لَكَ كُلَّمَا أَزْمَعْتَ شَیْئًا أَزْمَعَا

لک ای موافق لک و مطیع لک و ہو خبر کان - وازمعت ای عزمت ترجمہ جس امر کا تو ارادہ کرتا ہے اُسی کے موافق حکم الہی جاری ہوتا ہے گویا قضا و قدر تیری مطیع ہیں کہ جب تو کسی شی کا ارادہ کرتا ہی تو وہ بھی اُسکا ارادہ کرتے ہین -

وَأَطَاعَكَ الدَّهْرُ الْعَصِیُّ كَأَنَّهُ	عَبْدٌ إِذَا نَادَیْتَ لَبَّى مُسْرِعَا

العصی العاصی ترجمہ اور زمانہ جو اور لوگون کی مرضی کے خلاف کام کرتا ہے وہ تیرا مطیع ہو گیا ہے گویا وہ تیرا غلام ہے کہ جب تو اُسکو پکارتا ہے تو فوراً حاضر ہون گا جواب دیتا ہے -

أكلت مفاخرك المفاخر وانثنت	عن شأوهن مطي وصفي ظلعا

شاوہن سبقہن - وظلع جمع ظالع وہو العاثر من یداو رجل ترجمہ تیرے مفاخر نے اور لوگون کے مفاخر کو کھالیا - اور اُنکے ساتھہ قدم بقدم چلنے سے میری مدح خوانیکی ناقہ لنگڑی ہوکر لوٹی یعنے مینے ہرچند مدح سرائی مین مبالغہ کیا مگر حق توصیف ادا نہوسکا -

وجرين مجرى الشمس في أفلاكها	فقطعن مغربها وجزن المطلعا

ترجمہ اور تیرے مفاخر دنیا مین ایسے مشہور ہوئے اور ایسے چلے جیسا آفتاب اپنے افلاک مین سوان مفاخر نے مغرب ومشرق شمس کو طے کردیا یعنے تیرا ذکر خیر مثل آفتاب کے ہرجگہ پہونچ گیا -

لو نيطت الدنيا بأخرى مثلها	لعممنها وخشين أن لا تقنعا

ضمیر خشین للمفاخر - وفی روایۃ لعممتہا بالتاء والضمیر للممدوح وخشیت بضم التاء والضمیر للمتنبی ترجمہ اور اگر یہہ ہماری دنیا دوسری ایسی ہی دنیا سے ملائی جاوے تو تیرے مناقب اُن دونون کو گھیر لین یا تو اُنکو گھیرے موافق دوسری روایت کے اور اُن مفاخر یا مجکو یہہ خوف رہے کہ تو اسپر بھی قناعت نکریگا کیونکہ تیری ہمت نہایت بلند ہے -

فمتى يكذب مدع لك فوق ذا	والله يشهد أن حقا ما ادعى

جعل اسم ان نکرۃ وہو جائز فی ضرورۃ الشعر ترجمہ سو جو شخص اس سے زیادہ مناقب کا تیرے حقمین دعوی کرے تو وہ کب جھٹلایا جاسکتا ہے اور اللہ گواہ ہے اسبات کا کہ جو اُسنے دعوی کیا ہے وہ راست ہے -

ومتى يؤدي شرح حالك ناطق	حفظ القليل النزر مما ضيعا

النزر ہو القلیل ترجمہ سو وہ گویا شخص جسنے تیرے تھوڑے فضائل یاد رکھے ہون اور اسی قسم کے اور فضائل کثیر کو بوجہ کثرت بھول گیا ہو تیری شرح حال کو کب ادا کرسکتا ہے - یعنی مین تیری شرح کمالات سے عاجز ہون -

إن كان لا يدعى الفتى إلا كذا	رجلا فسم الناس طرا إصبعا

رجلا مفعول ثان لیدعی ترجمہ اگر جوان کو مرد جبہی کہسکتے ہین کہ وہ مثل ممدوح ہو تو دنیا مین کوئی بھی مرد نہوگا تو اب سب لوگونکا نام ایک انگشت رکھہ کیونکہ وہ تمام لوگ تیری ساتھہ اگر تولیجاوین تو یہہ ہی نسبت ہوگی - اور یہہ اشارہ اسطرف ہے کہ ممدوح کو ذوالاصبع کہتے تھے کیونکہ اُسکی ایک انگشت زائد تھی جسکو ہماری زبان مین چھنگلا کہتے ہین -

إن كان لا يسعى لجود ماجد	إلا كذا فالغيث أبخل من سعى

ترجمہ اگر شریف شخص پر درباب بخشش ایسی ہے کوشش لازم ہے جیسی تو کرتا ہی تو باران اُن اشخاص مین جو بخشش مین کوشش کرتے ہین سب سے زیادہ بخیل ہوگا -

قد خلف العباس غرتك ابنه	مرأى لنا وإلى القيامة مسمعا

مرائی وسماً نصبهما علی البدل من الغرۃ او حالان له - وابنه یرید یا ابنه ترجمہ بیشک تیرے باپ عباس نے ای عباس کے بیٹے تیرے روئے روشن کو اس لئے اپنے پیچھے چھوڑا ہے تاکہ ہم تجھے اور تیرے فضائل کو بچشم خود دیکھین اور تیرا اور تیرے پدر کا ذکر خیر قیامت تلک پچھلے لوگ سنین -

وقال یرثی اباشجاع فاتکا

الحُزنُ یُقلِقُ والتجمُّلُ یَردَعُ ‌ ‌ ‌ ‌ والدمعُ بینهما عَصِیٌّ طَیِّعُ

ترجمہ بسبب موت اباشجاع کے ہمکو غم رنج دیتا ہے اور صبر جمیل جزع فزع سے روکتا ہے اور ان دونون کی بیچ مین اشک کا یہہ حال ہے کہ وہ غم کی تابعداری کرتا ہے اور صبر کی نافرمانی کہ وہ جاری ہے -

یتنازعانِ دموعَ عینِ مُسَهَّدٍ ‌ ‌ ‌ ‌ هذا یجیٔ بها وهذا یرجعُ

المسهد الکثیر السهاد وهو الممنوع النوم ترجمہ صبر اور حزن اشکہائے چشم شخص بیخواب میری مین باہم جھگڑتے ہین حزن تو ان اشکون کو لاتا ہے اور صبر انکو لوٹاتا ہے -

النومُ بعدَ ابی شجاعٍ نافرٌ ‌ ‌ ‌ ‌ واللیلُ مُعیٍ والکواکبُ ظُلَّعُ

ترجمہ بعد وفات اباشجاع کے خواب تو آنکھونسے بھاگتا ہی اور رات درماندہ اور ستارے لنگڑے مین درازی شب غم بیان کرتا ہے کہ رات گویا تھک گئی اور ستارے لنگڑے ہوگئے کہ بسبب عدم حرکت رات تمام نہین ہوتی -

انی لَاَجبُنُ من فراقِ احبتی ‌ ‌ ‌ ‌ وتُحِسُّ نفسی بالحِمامِ فاَشجُعُ

ترجمہ مین بیشک دوستون کے فراق کے معاملہ مین نامرد ہون یعنے مین اس سے ایسا ڈرتا ہون جیسا نامرد موت سے اور میرا نفس آثار موت کو دیکھتا ہے تو مین بہادر ہوجاتا ہون یعنے مین فراق سے ڈرتا ہون نہ موت سے -

ویزیدنی غضبُ الاعادی قسوۃً ‌ ‌ ‌ ‌ ویُلِمُّ بی عتبُ الصدیقِ فاَجزَعُ

ترجمہ اور دشمنونکا غصہ میری سنگدلی کو بڑھاتا ہے یعنے مین انسے ڈرتا نہین ہون اور عتاب دوست مجھپر نازل ہوتا ہے تو مین گھبراجاتا ہون یعنے اسکا تحمل نہین کرسکتا -

تصفو الحیوۃُ لجاهلٍ او غافلٍ ‌ ‌ ‌ ‌ عمّا مضی منها وما یُتوقَّعُ

ترجمہ زندگی غمونسے صاف ہوتی ہے دو شخصون کے لئے یا تو اس نادان کے لئے جو انجام موت سے بیخبر ہے یا اس شخص کے واسطے جو اپنی حیات گذشتہ اور مصائب آئندہ سے غافل ہے اور ہوشیار کی زندگی تو ہمیشہ مکدر ہی رہتی ہے -

ولمن یُغالطُ فی الحقائقِ نفسَه ‌ ‌ ‌ ‌ ویسومُها طلبَ المحالِ فتطمعُ

یسومها یطلبها ترجمہ اور زندگی صاف ہوتی ہے اس شخص کی جو امور واقعیہ مین کہ منجملہ انکی موت ہی اپنے نفس کو غلطی مین ڈالے اور دہوکھا دے اور اس زندگی کا مثل مطلب محال کے قصد کرے یعنے یہہ چاہے کہ مین ہمیشہ زندہ رہون

اور میری ساری امیدین پوری ہون اور اُسکا نفس اُن امور کی طمع کرے۔

مَا قَوْمُهُ مَا يَوْمُهُ مَا الْمَصْرَعُ	أَيْنَ الَّذِي الْهَرَمَانِ مِنْ بُنْيَانِهِ

الہرمان بناءان قدیمان عظیمان بارض مصر ارتفاع کلواحد منہما اربعمائۃ ذراع وہما ثابتان ولا یعرف الباني لہا قیل بناہما ادریس علیہ السلام لحفظ العلوم فیہما عن طوفان نوح علیہ السلام اوالا فائل لما علموا بالطوفان من جہۃ النجوم۔ وقیل فی احدہما قبر شداد بن عاد وفی الثانی قبر ارم ذات العماد۔ وما قومہ وما بعدہ استفہام للتعجب ترجمہ کہان گیا وہ شخص کہ ہرمان اُسکے منجملہ تعمیرات کے ہے اب وہ بنائین تو باقی ہین اور بنا نیوالیکا پتہ نہین ہے کہ اُس کی کسقدر کثیر قوم تھی اور اُسکا زمانہ سلطنت کسقدر باشوکت تھا اور یہہ بھی معلوم نہین کہ وہ کس طرح مرا۔ خلاصہ یہہ ہے کہ دنیا محل ثبات نہین ہے آخر سب کے لئے فنا ہے۔

حِينًا وَيُدْرِكُهَا الْفَنَاءُ فَتَتْبَعُ	تَتَخَلَّفُ الْآثَارُ عَنْ أَصْحَابِهَا

ترجمہ نشان والون کے نشان ایک خاص وقت تلک باقی رہتے ہین پھر اُن نشانون کو بھی فنا آپکڑتی ہے اور وہ اصحاب نشان کے پیچھے ہولیتے ہین یعنی نیست ہوجاتے ہین۔

قَبْلَ الْمَمَاتِ وَلَمْ يَسَعْهُ مَوْضِعُ	لَمْ يُرْضِ قَلْبَ أَبِي شُجَاعٍ مَبْلَغٌ

ترجمہ متوفی ایسا عالی ہمت تھا کہ اُسکے دلکو کوئی مقدار مرتبہ کی گوکیسا ہی عالی ہو راضی اور خوشنود نہین کرتی تھی جس رتبہ پر پہنچتا تھا اُسکو اپنی شان سے کم سمجھتا تھا اور اُس کو بسبب کثرت لشکر کوئی جگہ سما نہین سکتی تھی اب وہ ایک تنگ قبر مین پڑا ہوا ہے۔

ذَهَبًا فَمَاتَ وَكُلُّ دَارٍ بَلْقَعُ	كُنَّا نَظُنُّ دِيَارَهُ مَمْلُوءَةً

ترجمہ ہم اُسکے بیوت اموال کو سونے سے پر سمجھتے تھے سو وہ مرگیا اور ہر گھر نقدی سے خالی ہے کیونکہ وہ سخی تھا بخشش کو عمدہ کام سمجھتا تھا۔

وَبَنَاتُ أَعْوَجَ كُلُّ شَيْءٍ يَجْمَعُ	وَإِذَا الْمَكَارِمُ وَالصَّوَارِمُ وَالْقَنَا

کل روی بالنصب والرفع فمن رفع فالتقدیر کل شئی من ہذہ الاشیا یجمع ومن نصب اراد یجمع کل شئی من المذکورات و قولہ بنات اعوج ہو فحل کریم فی الجاہلیۃ تنسب الیہ الخیل الاعوجیۃ۔ وقیل سمی اعوج لان غارۃ نزلت بہم وکان ہذا الفرس مہرا فحملوہ فی دعاء علی الابل حین ہربوا من الغارۃ فاعوج ظہرہ وبقی منہ العوج فلقب بالاعوج۔ وقال الاصمعی سئل فارس اعوج عنہ فقال ضللت فی بعض مفاوز بنی تمیم فرأیت قطاۃ تطیر فقلت فی نفسی واللہ ما یرید الا الماء فاتبعتہا حتے وردت الماء وردت القطاۃ ترجمہ جبکہ مینے اُسکے خزانے زر سے خالی پائے اور مین اِس سے متعجب ہوا تو ناگاہ مینے دیکھا کہ فضائل اور شمشیر ہائے بران اور نیزے اور اعوج کی نسل کی گھوڑیان انہین سے ہر شئے جمع کی ہے۔ یعنی بجائے

بجائے سیم و زر ممدوح نے یہہ لڑائیونکے سامنے جمع کئے ہین ۔

من ان یعیش بھا الکریم الادوع	المجد اخسر والمکارم صفقۃ

لا یجوز ان یعطف المکارم علی المجد لانہ فی ہذہ الصورۃ یلزم الفصل بین الموصول و بین یا یجری مجری الصلۃ لان صفقۃ تحل من اخسر محل الصلۃ من الموصول فالصواب ان تجعل المکارم عطفا علے الضمیر فے اخسر فحینئذ لا یکون اجنبیا منہ فلا یعد فصلا بینہ و بین صفقۃ و یجوز وجہ آخر وہو ان تنصب صفقۃ بفعل مضمر یدل علیہ اخسر فیصر التقدیر المجد اخسر والمکارم ایضا ملک ترجمہ شرف اور فضائل کا حصہ اور رغبت اس سے کم ہوگیا کہ اُنمین سخی او تعجب شخص یعنے ابو شجاع جوان دونون وصفونکا حامی اور محافظ تھا اپنی زندگی بسر کرے ۔

من ان تعایشھم و قدرک ارفع	والناس انزل فی زمانک منزلا

ترجمہ تیرے زمانہ کے لوگ تجھسے مرتبہ مین بہت گھٹی ہوئی تھی اس بات مین کہ تو اُنسے اختلاط رکھے کیونکہ تیرا مرتبہ اُنسے بلند تر ہے ۔ یعنے اسی لئے تو انسے جدا ہوکر ملا را علےٰ مین چلا گیا ۔

فلقد تضر اذا تشاء و تنفع	برد حشای ان استطعت بلفظۃ

ترجمہ میرے باطن یعنے دلکی حرارت کو اگر تجھسے ہوسکے تو کچھ بولکر خنک کردے کیونکہ تو بحالت حیات ایسا تھا کہ جب تو چاہتا تھا تو دشمنون کو نقصان اور اپنے دوستونکو فائدہ پہونچاتا تھا کیا دردمندانہ شعر ہے ۔

ما یستراب بہ ولا ما یوجع	ما کان منک الی خلیل قبلھا

ترجمہ پہلے تو قبل مرگ تجھسے کسی دوست کے ساتھہ ایسا کام نہین ہوتا تھا کہ جس سے وہ شک مین ڈالا جاوے یا وہ دردمند کرے ۔ یعنے اب تیرے نہ بولنے سے کچھ بے التفاتی کا شک ہوتا ہے اور اپنے غم کے سبب تونے خلاف اپنی عادت کے ہمکو درد پہونچایا ہے ۔ اس قسم کی گفتگو بسبب غایت مدہوشی و زوال عقل کے ہے ۔

الا نفاھا عنک قلب اصمع	ولقد اراک و ما تلم ملمۃ

الاصمع الذکی الساد ترجمہ مین تجکو اب بھی اسی حال مین دیکھتا ہون کہ بحالت حیات تجھپر کوئی مصیبت نازل نہین ہوئی تھی مگر اُسکو تجھسے تیرا ہوشیار و ذکی دل دور کردیتا تھا ۔

فرد یحق علیک و ھو تبرع	و ید کان قتالھا و نوالھا

ید عطف علی قلب ترجمہ اور اُس مصیبت کو تیرا ایسا دست قوی دور کردیتا تھا کہ اُسکا جنگ کرنا دشمنون سے اور عطا کرنا اُسکا دوستونپر گویا تجھپر فرض ہین اور اُنکا کرنا تیرے اوپر واجب و سزاوار ہے حال آنکہ وہ نفل غیر واجب تھا

انی رضیت بحلۃ لا تنزع	یا من یبدل کل یوم حلۃ

الحلۃ ثوبان یلبسھا الرجل مجتمعین ترجمہ اے وہ شخص کہ ہر روز نیا لباس بدلتا تھا اب تو کسطرح ایسے لباس سے

راضی ہو گیا ہو تو اتارا نہین جاتا - یعنے کفن ہے -

مَا زِلْتَ تَخْلَعُهَا عَلَى مَنْ شَاءَهَا ‏ ‏ ‏ حَتَّى لَبِسْتَ الْيَوْمَ مَا لَا تَخْلَعُ

ترجمہ تو ہمیشہ اس حلہ کو نکالکر دیتا تھا اُس شخص کو جو اُسکا سوال کرتا تھا - اب انجام یہہ ہوا کہ آج تو نے ایسا حلہ پہنا جو تو کسی کے لئے نہین اتاریگا یعنے وہی کفن -

مَا زِلْتَ تَدْفَعُ كُلَّ أَمْرٍ فَادِحٍ ‏ ‏ ‏ حَتَّى أَتَى الْأَمْرُ الَّذِي لَا يُدْفَعُ

الفادح الامر الذی یثقل حملہ ترجمہ تو اپنے دوستون سے ہمیشہ مصائب ثقیلہ کو دور کرتا رہا یہان تک کہ خود تجھپر ایسی مصیبت آئی کہ کسی سے دفع نہین ہو سکتی - خلاصہ یہہ کہ تو ہمیشہ ہمارے کام آیا اور ہمسے تیرا کچھہ فائدہ نہوا -

فَظَلِلْتَ تَنْظُرُ لَا رِمَاحُكَ شُرَّعٌ ‏ ‏ ‏ فِيمَا عَرَاكَ وَلَا سُيُوفُكَ قُطَّعُ

عراک اصابک - واشراع الرماح بسط الایدی بہا ترجمہ سو تو اب ایسے حال مین ہو گیا کہ تو موت کو ایسی مجبوری کی حالت مین دیکھتا ہے - کہ نہ تیرے نیزے اُسکی طرف سیدھے کئے جاتے ہین اُس مصیبت کی بابت جو تجکو پیش آئی اور نہ تیری تلوارین بُرّان ہین -

بِأَبِي الْوَحِيدُ وَجَيْشُهُ مُتَكَاثِرٌ ‏ ‏ ‏ يَبْكِي وَمِنْ شَرِّ السِّلَاحِ الْأَدْمُعُ

ترجمہ مین اپنے باپ کو اُس شخص پر قربان کرتا ہون جو تنہا بے یار و یاور ہے اور اُسکا لشکر کثیر کھڑا رو رہا ہے اور اشک بدترین ہتھیار رونکا ہے کیونکہ اُس سے مدافعت دشمن نہین ہو سکتی -

وَإِذَا حَصَلْتَ مِنَ السِّلَاحِ عَلَى الْبُكَا ‏ ‏ ‏ فَحَشَاكَ رُعْتَ بِهِ وَخَدَّكَ تَقْرَعُ

ترجمہ جب تو ہتھیار چھوڑ کر گریہ پر پہونچے تو اُس سے اپنے دل و جگر کو ڈراویگا اور اپنے رخسار کو کوٹے گا اسکے سوائے کچھہ اور فائدہ نہوگا -

وَصَلَتْ إِلَيْكَ يَدٌ سَوَاءٌ عِنْدَهَا ‏ ‏ ‏ الْبَازُ الْأَشْهَبُ وَالْغُرَابُ الْأَبْقَعُ

البازالاشہب ہو الذی غلب علیہ البیاض - والابقع الذی فی صدرہ بیاض ترجمہ تجھپر اُس ہاتھہ کا صدمہ پہونچا کہ اسکے نزدیک وہ باز جسکی سفیدی سیاہی پر غالب ہوا اور کوّا سفید سینہ برابر ہین یعنے موت شریف و رذیل کو ایک بھاؤ خریدتی ہے -

مَنْ لِلْمَحَافِلِ وَالْجَحَافِلِ وَالسُّرَى ‏ ‏ ‏ فَقَدَتْ بِفَقْدِكَ نَيِّرًا لَا يَطْلُعُ

المحافل جمع محفل وہو المجمع - والجحافل جمع جحفل وہو العسکر العظیم - والسری سیر الوفود باللیل ترجمہ اب کون رہا واسطے انتظام و خبرگیری مجمعون اور لشکر کثیر کے اور دشمنون پر شب خون مارنے کے لئے انہین سے ہر ایک نے تیرے جانے سے ایسے روشن ستارے کو گم کیا جو کبھی طلوع نہین کریگا -

وَمَنِ اتَّخَذْتَ عَلَى الضُّيُوفِ خَلِيفَةً ‏ ‏ ضَاعُوا وَمِثْلُكَ لَا يَكَادُ يُضَيِّعُ

ترجمہ اور تونے واسطے مہمانون کے تواضع کی کسکو اپنا قائم مقام کیا وہ لوگ ضائع ہوگئے اور تجھہ جیسا آدمی کسی کو برباد نہین کیا کرتا اگر کیا ہے کیجئے موت سب قاعدے توڑ دیتی ہے اور سخت بیرحم ہے۔

قُبْحًا لِوَجْهِكَ يَا زَمَانُ فَإِنَّهُ ‏ ‏ وَجْهٌ لَهُ مِنْ كُلِّ لُؤْمٍ بُرْقُعُ

قبحًا مصدر قبح اللہ وجہک قبحًا ترجمہ اے زمانہ خدا تیرے منہہ کا برا کرے اور اُسکو بگاڑ دے کیونکہ وہ ایسا منہہ ہے جسپر ہر بخل و خست کے برقع پڑے ہوئے ہین یعنے تجھین ہر طرح کی برائیان ہین۔

أَيَمُوتُ مِثْلُ أَبِي شُجَاعٍ فَاتِكٍ ‏ ‏ وَيَعِيشُ حَاسِدُهُ الْخَصِيُّ الْأَوْكَعُ

فاتک مجرور بدل من ابی شجاع او مرفوع بدل من مثل والاوکع الجافی القلب او الاحمق ترجمہ کیا ابوشجاع فاتک جیسا عمدہ شخص مرجاوے اور اُسکا حاسد خصی احمق یعنے کافور زندہ رہے۔

أَيْدٍ مُقَطَّعَةٌ حَوَالَيْ رَأْسِهِ ‏ ‏ وَقَفًا يَصِيحُ بِهَا أَلَا مَنْ يَصْفَعُ

ترجمہ یہان سے ہجو کافور شروع کردی اور یہہ استطراد کی قسم سے ہے۔ کہتاہے کہ کافور کے سر کے گرد کٹے ہوئے ہاتھہ ہین یعنے اُسکے نوکرون کے ہاتھہ کٹے ہوئے ہین کیونکہ اُسکی قفا یعنے پس گردن جسکو گدی کہتے ہین چیخ رہی کہ کوئی سیلی مارنے والا ہے پس اگر اُن لوگون کے ہاتھہ ہوتے توضرور اُسکے چپکڑ مارتے۔

أَبْقَيْتَ أَكْذَبَ كَاذِبٍ أَبْقَيْتَهُ ‏ ‏ وَأَخَذْتَ أَصْدَقَ مَنْ يَقُولُ وَيَسْمَعُ

ترجمہ اے زمانہ تونے بڑا غضب کیا کہ باقی رکھا تونے اُس شخص کو جو باقی ماندون جھوٹون مین سب سے جھوٹا ہے یعنی کافور کو اور اُس شخص کو لیلیا جو جملہ قائلین و سامعین مین سب سے سچا تھا۔

وَتَرَكْتَ أَنْتَنَ رِيحَةٍ مَذْمُومَةٍ ‏ ‏ وَسَلَبْتَ أَطْيَبَ رِيحَةٍ تَتَضَوَّعُ

ترجمہ اور تونے اے زمانہ ایک شخص کو جسکے بدبو نہایت بری ہے چھوڑ دیا اور اُس شخص کو ہمسے چھین لیا کہ جس کی عمدہ بوے خوش ہر جگہ پھیلتی تھی یعنے کافور کو چھوڑ دیا اور فاتک کو چھین لیا۔

فَالْيَوْمَ قَرَّ لِكُلِّ وَحْشٍ نَافِرٍ ‏ ‏ دَمُهُ وَكَانَ كَأَنَّهُ يَتَطَلَّعُ

التطلع الاستشراف ترجمہ سو آج بسبب وفات فاتک کے ہر وحشی متنفر کا خون اُنکے بدن کی رگون مین ٹہر گیا اور اسکی حیات مین تو ایسے حال مین تھا کہ گویا ابھی نکل پڑے گا یعنے وہ دلیر شکاری تھا۔

وَتَصَالَحَتْ ثَمَرُ السِّيَاطِ وَخَيْلُهُ ‏ ‏ وَأَوَتْ إِلَيْهَا سُوقُهَا وَالْأَذْرُعُ

ثمر بالثاء المثلثة العقد الذی یکون فی عذبات السیاط ۔ واوت عادت الیہا ورجعت والسوق جمع ساق ترجمہ اور متوفی کے گھوڑون اور چابک کی گرہون نے باہم صلح کرلی اور اُنکے ساق اور دست اپنی جگہ پر آگئے ورنہ فاتک

گھوڑون کے بوقت جنگ و فریاد رسی مظلوم و عزم شکار خوب چابک لگاتا تھا اور انکو دوڑاتا تھا گویا ان کے ساق فقط اپنی جگہہ پر نہ تھے۔

وَعَفَا الطِّرَادُ فَلَا سِنَانٌ رَاعِفٌ	فَوْقَ الْقَنَاةِ وَلَا حُسَامٌ يَلْمَعُ

عفا درس وذہب۔ والطراد مطاردۃ الفرسان وہو التجادل فی الحرب۔ والراعف الذی یقطر منہ الدم ترجمہ اوسکی موت کے سبب دشمنون پر حملہ نابود ہوگیا تو اب بھال نیزون کی انپر خون نہین بہاتی۔ اور نہ شمشیر قاطع چمکتی ہے یعنے یہہ سامان حرب اس تلک تھے۔

وَلَّى وَكُلُّ مُخَالِمٍ وَمُنَادِمٍ	بَعْدَ اللُّزُومِ مُشَيِّعٌ وَمُوَدِّعُ

المخالم المصادق۔ والمنادم الندیم ترجمہ متوفے نے ہماری طرف سے پشت پھیری یعنے بجانب قبر چلا ایسے حال مین کہ ہر دوست و ہمنشین بعد دوام صحبت کے اسکا مشایعت کرنے والا اور رخصت کرنے والا تھا یعنے اس سے انس قدیم اور لزوم باقی نہین رہا تھا۔

مَنْ كَانَ فِيهِ لِكُلِّ قَوْمٍ مَلْجَأٌ	وَلِسَيْفِهِ فِي كُلِّ قَوْمٍ مَرْتَعُ

من فاعل ولی۔ والملجاء المکان الذی یلجاء الیہ ولیعتصم بہ من المخاوف۔ والمرتع المرعی ترجمہ اس شخص نے پشت پھیری کہ اس مین ہر قوم کے لئے جائے پناہ تھی اور اس کی تلوار کے لئے ہر قوم مین چراگاہ یعنے اس کی ہیبت تمام دلون مین پھیل رہی تھی۔

إِنْ حَلَّ فِي فُرْسٍ فَفِيهَا رَبُّهَا	كِسْرَى تَذِلُّ لَهُ الرِّقَابُ وَتَخْضَعُ

الفرس ہم اہل الفارس۔ وکسری ہو ملک فارس ترجمہ اگر متوفے فارس کے لوگون مین فروکش ہوتا تو بجا ہی اسکے بادشاہ کسری کے ہوتا تھا جسکے سامنے سب کی گردنین جھکجاتی اور عاجزی کرتی تھین۔

أَوْ حَلَّ فِي رُومٍ فَفِيهَا قَيْصَرٌ	أَوْ حَلَّ فِي عُرْبٍ فَفِيهَا تُبَّعُ

روم جمع رومی وملکہم یلقب بالقیصر۔ وتبع ہو ملک العرب ترجمہ یا رومیون مین اترتا تو انمین مثل انکے بادشاہ قیصر لقب کے ہوتا تھا یا اہل عرب مین اترتا تھا تو ان مین بجائے انکے بادشاہ تبع لقب کا ہوتا یعنے سب لوگ اسکے مطیع تھے۔

قَدْ كَانَ أَسْرَعَ فَارِسٍ فِي طَعْنَةٍ	فَرَسًا وَلٰكِنَّ الْمَنِيَّةَ أَسْرَعُ

فرسا منصوب علی التمیز ترجمہ وہ شخص نیزہ زنی مین گھوڑے پر سوار ہونیکے اعتبار سے سب سے زیادہ تیز دست سوار تھا مگر کیا کیجئے کہ موت اس سے زیادہ تیز دست تھی لہذا اسکو قتل کر دیا۔

لَا قَلَّبَتْ أَيْدِي الْفَوَارِسِ بَعْدَهُ	رُمْحًا وَلَا حَمَلَتْ جَوَادًا أَرْبَعُ

ترجمہ سوارون کے ہاتھ اسکے بعد کوئی نیزہ نہ اٹھائیو اور نہ کوئی عمدہ گھوڑا اپنے چارون قدم یہہ قول بطور دعا کی ہے

یعنے استعمال اسلحہ وسواری اسپ اُسکے موافق کوئی نہین جانتا تو اب ان چیزونکا استعمال غیر مفید ولغو ہے۔

وقال فی صباہ

وَقَضَى اللّٰهُ بَعْدَ ذَاكَ اجْتِمَاعًا	بِأَبِي مَنْ وَدِدْتُهُ فَافْتَرَقْنَا

ترجمہ مین اپنے باپ کو اس شخص پر قربان کرتا ہون جسکو مین دوست رکھتا ہون سو وہ مجھسے جدا ہوگیا اور پھر بعد جدائی کے خداوند تعالی نے اُس سے ملنے کا حکم کردیا یعنے بعد فراق پھر ملاقات نصیب ہوگئی۔

كَانَ تَسْلِيمُهُ عَلَيَّ وِدَاعَا	وَافْتَرَقْنَا حَوْلًا فَلَمَّا الْتَقَيْنَا

ترجمہ اور ہم ایک سال تلک جدا رہے سو جب ہم ملے تو اُسکا سلام ملاقات سلام رخصت ہوگیا یعنی ملتے ہی رخصت ہوگئے

وقال وہی توجد فی بعض النسخ دون بعض ولم یذکرہ الشارح

وَجُبْتُ بِخَيْلِي كُلَّ صَرْمَاءَ بَلْقَعِ	قَطَعْتُ بِسَيْرِي كُلَّ يَهْمَاءَ مَفْزَعٍ

الیہماء الفلاۃ لایہتدی فیہا۔ والصرماء المفازۃ لاماء فیہا۔ والبلقع الارض الیابسۃ ترجمہ یعنے اپنے سفر سے ہر دشت ناپیدا نشان خوفناک کو اور اپنے گھوڑے کے ذریعہ سے ہر بیابان بے آب خشک کو قطع کیا ہے اپنی جفاکشی کی تعریف کرتا ہے۔

وَحَطَّمْتُ رُمْحِي فِي نُحُورٍ وَأَضْلُعِ	وَثَلَّمْتُ سَيْفِي فِي رُؤُسٍ وَأَذْرُعٍ

التثلم الفل۔ والحطم الکسر ترجمہ یعنے اپنی تلوار کی دہار مین بسبب قطع سرہا و دستہاے دشمنان وندانے ڈالدیے اور نیز اپنے نیزے کو دشمنون کے سینون اور پہلوؤن مین توڑدیا ہے اپنی شجاعت کی تعریف کرتا ہے۔

وَخَلَّفْتُ آرَاءً تَوَالَتْ بِمَسْمَعِي	وَصَيَّرْتُ رَأْيِي بَعْدَ عَزْمِي رَائِدِي

الرائد من یقدم الجیش لطلب الماء والکلاء ترجمہ اور مینے بعد قصد ترک مصر اپنی عقل کو بمنزلہ اپنے پیش رو کے کردیا اور اُن عقلون کو پیچھے چھوڑدیا جو درباب منع سفر میرے کان مین متواتر آتی تھین۔

وَلَا طَمِعَتْ نَفْسِي إِلَى غَيْرِ مَطْمَعِ	وَلَمَّا تَرَكْتُ أَمْرًا أَخَافُ اغْتِيَالَهُ

الاغتیال القتل غیلۃ ترجمہ اور مینے ایسا کوئی امر نہین چھوڑا کہ اسکے دفعتہ ہلاک کرنے کا مجھے خوف ہو یعنی سب امور مہلک پر مین غالب آگیا اور میری طبیعت نے نکمی چیز یعنے کافور کی طمع نہ کی۔

حِذَارَ مَسِيرِي تَسْتَهِلُّ بِأَدْمُعِ	وَفَارَقْتُ مِصْرًا وَالْأُسَيْوِدُ عَيْنُهُ

ترجمہ اور مینے مصر کو ایسے وقت چھوڑا کہ زنگی بچہ یعنے کافور کی آنکہہ میرے سفر کے خوف سے آنسو بہاتی تھی یعنی وہ میری مفارقت نہین چاہتا تھا یا بخوف میری ہجو کے روتا تھا۔

أَلَمْ تَفْهَمِ الْخُنْثَى مَقَالِي وَإِنَّنِي	أُفَارِقُ مَنْ أَقْلِي لِقَلْبٍ مُشَيِّعِ

ترجمہ کیا میرے کلام کو خنثی نے سمجھا اور نہ اس بات کو کہ جس سے مین بغض رکھتا ہون تو مین اُس سے اسطرح جدا ہوتا ہون کہ میرا دل میرے جسم کے ساتھ ہوتا ہے یعنی مفارقت جسمانی و قلبی دونون ہوتے ہین۔

وَلَا أَرْعَوِي إِلَّا إِلَى مَنْ يَوَدُّنِي	وَلَا يَطَّبِينِي مَنْزِلٌ غَيْرُ مُمْرِعِ

ارعوی ارجع - وطبیت الیہ دعوتہ - والمرع الخصب ترجمہ اور مین نہین جاتا ہون مگر اُس شخص کے پاس جو مجھے دوست رکھے - اور مجھے نہین بلاتی ہے مگر سرسبز جگہ جہان ہرطرح کی اسائش ہو۔

أَبَا النَّتْنِ لِمْ قَيَّدْتَنِي بِمَوَاعِدٍ	مُخَافَ نَظْمِ اللَّفْظِ إِذْ مُرَوَّعِ

ترجمہ ای ملازم نجاست تونے مجکو بخوف میرے اشعار ہجویہ کے جسکے سننے سے دل کانپتا ہی جھوٹے وعدونسے روکا۔

وَقَدَّرْتَ مِنْ فَرْطِ الْجَهَالَةِ أَنَّنِي	أُقِيمُ عَلَى كِذْبٍ رَصِيفٍ مُضَيِّعِ

ترجمہ اور تونے بسبب اپنی فرط جہالت کے یہہ خیال کر لیا کہ مین اوپرتہ بتہ جھوٹ بیفائدہ کے ہمیشہ تیرے پاس مقیم رہونگا یعنی تیری جھوٹی مدح غیر مفید کہتا رہونگا۔

أُقِيمُ عَلَى عَبْدٍ خَصِيٍّ مُنَافِقٍ	لَئِيمٍ رَدِيِّ الْفِعْلِ لِلْجُودِ مُدَّعِي

ترجمہ کیا مین مقیم رہسکتا ہون ایک غلام خصی منافق ناکس ناقص الفعل بخشش کے دعوے کرنیوالیکے پاس یعنی ہرگز نہین

وَأَتْرُكُ سَيْفَ الدَّوْلَةِ الْمَلِكَ الرِّضَا	كَرِيمَ الْمُحَيَّا أَرْوَعًا وَابْنَ أَرْوَعِ

الرضی المرضیٰ - والمحیا الوجہ - والاروع المعجب من حسنہ وکمالہ ترجمہ اور چھوڑدونمین سیف الدولہ شاہ پسندیدہ کریم الوجہ کو جو اپنے حسن اور کمال سے لوگون کو متعجب کرتا ہے اور اُسکا باپ بھی ایسا ہی ہے۔

فَتًى بَحْرُهُ عَذْبٌ وَمَقْصِدُهُ غِنًى	وَمَرْتَعُ مَرْعَى جُودِهِ خَيْرُ مَرْتَعِ

ترجمہ سیف الدولہ ایسا جوان ہے کہ اُسکا دریا شیرین اور اُسکا قصد کرنا غنی کرنیوالا یا خود غنی ہے اور چراگاہ اسکے جود کی چراگاہ کی عمدہ چراگاہ ہے۔

تَظَلُّ إِذَا مَا جِئْتَهُ الدَّهْرَ آمِنًا	بِخَيْرِ مَكَانٍ بَلْ بِأَشْرَفِ مَوْضِعِ

ترجمہ جب تو سیف الدولہ کے پاس آوے تو تو ہمیشہ کو امن مین اچھے مکان بلکہ عمدہ جگہ مین ہوگا۔

وقال وقد سالہ سیف الدولة عن فرس یہدیہ فقال

مَوْقِعُ الْخَيْلِ مِنْ نَدَاكَ طَفِيفُ	وَلَوَ انَّ الْجِيَادَ فِيهَا أُلُوفُ

الطفیف القلیل الحقیر ترجمہ گھوڑونکا موقع یا مرتبہ تیرے عطا مین کمتر اور حقیر ہے اگرچہ عمدہ گھوڑے اُس گلہ مین ہزارون ہون کیونکہ تیری عطایا کی کوئی حد و نہایت نہین ہے۔

وَمِنَ اللَّفْظِ لَفْظَةٌ تَجْمَعُ الْوَصْفَ وَذَاكَ الْمُطَهَّمُ الْمَعْرُوْفُ

المطهم ہو التام الجمال المشہور عنقہ ترجمہ اور بعض الفاظ مین ایسا لفظ ہوتا ہے کہ وہ سارے اوصاف کا جامع ہوتا ہے اور ایسا لفظ گھوڑونمین جمال کا پورا اصیل یہہ وصف مشہور ہے خلاصہ یہہ کہ مین تجھسے اسپ باجمال اصیل چاہتا ہون اور یہہ لفظ تمام گھوڑون کے عمدہ وصف کو شامل ہے

كُلَّمَا يَمْنَحُ الشَّرِيْفُ شَرِيْفُ	مَا لَنَا فِي النَّدَى عَلَيْكَ اخْتِيَارُ

ترجمہ یہہ جو مینے گھوڑیکا وصف بیان کیا تعمیل حکم ہے اور واقعی یہہ ہے کہ ہمکو دریاب عطا تجھپر کچھ اختیار نہین ہے شخص شریف جو بخشتا ہے وہ چیز شریف ہی ہوتی ہے۔

وقال فی ابی دلف قد تعاہدہ فی الحبس کان صدیقہ

وَالسِّجْنِ وَالْقَيْدِ يَا أَبَا دُلَفِ	أَهْوِنْ بِطُوْلِ الثَّوَاءِ وَالتَّلَفِ

اہون ای ما اہون - والثواء المقام ترجمہ ای ابو دلف طول قیام قید خانہ اور ہلاکی اور قید کسقدر آسان ہے - اپنی ہمت وجرات کی تعریف کرتا ہے کہ مجکو ان تکالیف کی کچھ پرواہ نہین ہے -

وَالْجُوْعُ يُرْضِي الْأُسُوْدَ بِالْجِيَفِ	غَيْرَ اخْتِيَارٍ قَبِلْتُ بِرَّكَ بِي

ترجمہ تیرے احسان کو مینے حالت اضطرار مین قبول کرلیا ہے اور گرسنگی شیرونکو مردار خواری پر راضی کردیتی ہے -

وَكُنْتُ لِلْمَوْتِ نَفْسَ مُعْتَرِفِ	كُنْ أَيُّهَا السِّجْنُ كَيْفَ أَنْتَ فَقَدْ

ترجمہ ای قید خانہ تو تکالیف وشدت مین ایسا ہی رہ جیسا تو ہے یعنے مین تجھسے تخفیف تکالیف کی درخواست نہین کرتا کیونکہ مینے آپ کو خوگر موت بنا لیا ہے جیسا مجرم اقراری مصائب پر صبر کیا کرتا ہے -

لَمْ يَكُنِ الدُّرُّ سَاكِنَ الصَّدَفِ	لَوْ كَانَ سُكْنَايَ فِيْكَ مَنْقَصَةً

ترجمہ ای قید خانہ اگر میرا قیام تجھمین میرے نقصان وعیب کا سبب ہوتا تو موتی باین ہمہ قدر سیپ جیسے بیقدر شی مین نرہتا -

وقال یمدح ابا الفرج احمد بن الحسین القاضی

لَوْ حَشِيَّةٍ لَأَمَا لَوْ حَشِيَّةٍ شَنَفُ	لِحَنِيَّةٍ أَمْ غَادَةٍ رُفِعَ السَّجْفُ

اراد الحبیتہ فحذف ہمزۃ الاستفہام ودل علیہا قولہ ام - والغادۃ الناعمۃ - والسجف جانب الستر - والشنف ما علق فی اعلی الاذن والقرط ما کان فی اسفلہ ترجمہ کیا واسطے پری یا زن نازک اندام کے پردہ اٹھایا گیا ہے - اور لوحشیۃ کے دومعنے ہوسکتے ہین ایک یہہ کہ وہ سابق کے مانند استفہام ہو یعنے کیا واسطے آہوے وحشی کے پردہ اٹھایا گیا ہے اور دوسرے یہہ کہ وحشیہ کے لئے پردہ کا اُٹھانا اول تسلیم کرتا ہے یعنے وحشیہ کے لئے پردہ اٹھایا گیا ہے پھر ہوش مین آکر تسلیم سابق سے انکار کرتا ہے کہ اگر یہہ پردہ کا اٹھانا ہوئے وحشی کے لئے ہوتا تو یہہ آویزہ گوش اُسکے کان مین نہوتا -

نفورٌ عرتہا نفرۃٌ فتجاذبت	سوالفہا والحلی والخصر والردف

عرتہا اصابتہا - والسوالف جمع سالفۃ وہی صفحۃ العنق ترجمہ وہ محبوبہ وحشی مزاج ہی اسپر اجنبی مردونکے دیکھنے سے اُسکو اور وحشت پیش آئی پس عود وحشتین جمع ہوگئین اسلئے اُسکے اعضا او زیورین کھینچاتانی پڑی - سو اُسکے کنارہ گردن اور زیور نے ہر ایک نے دوسرے کو اپنی طرف کھینچا اور اُسکے سرین گران نے اُسکی پتلی کمر کو اپنی طرف کھینچا خلاصہ یہہ کہ جب اُسنے بحالت اضطرار اُٹھنے کا قصد کیا تو یہہ صورت کشاکشی پیش آئی -

وخُیِّل منہا مرطہا فکأنما	تثنّی لنا خوطٌ ولاحظنا خشف

اصل التخیل الاضطراب - والخوط القضیب - والمرط الثوب والکساء من صوف او خز والخشف ولد الظبیۃ ترجمہ جب وہ ریشمی چادر اوڑھکر برآمد ہوئے تو اُسکی چادر نے اُسکی صورت ہمارے خیال مین ایسی نمایان کی کہ گویا ہمارے سامنے ایک نازک شاخ لچک رہی ہی اور ہمکو ایک آہو برہ نے دیکھا ہے اور صرف قامت اور لحظ کا ذکر اسواسطے کیا کہ چادر نے تمام اُسکے جسم کی خوبیان سوائے قد اور چشم کے چھپالین تھین -

زیادۃُ شیبٍ وہی نقصُ زیادتی	وقوۃُ عشقٍ وہی من قوتی ضعف

زیادۃ خبر مبتدء محذوف ای حالی وقوۃ عطف علیہا ترجمہ میرا حال یہہ ہے کہ بڑہاپا بڑھتا جاتا ہے اور یہہ زیادتی پیری میرے لئے زیادتی قوی کا نقصان ہے اور عشق زور پکڑتا جاتا ہے اور یہہ ہی سبب میری ضعف قوۃ کا ہی -

ھراقت دمی من بی من الوجد ما بہا	من الوجد بی والشوق لی ولہا حلف

ہراقت بمعنی اراقت والہاء بدل من الہمزۃ - والحلف ملازم ترجمہ میرا خون اُس محبوبہ نے گرایا ہے جسکا مجکو عشق ایسا ہی ہی جیسا اُسکو میرا عشق اور شوق طرفین کا ملازم ہے -

ومن کلما جرّدتہا من ثیابہا	کساہا ثیابا غیرہا الشعر الوحف

الوحف الکثیر الملتف ترجمہ اور اُس محبوبہ نے میرا خون گرایا ہے کہ اگر اُسکو اُسکے لباس سے تو برہنہ کرے تو اُس کو دوسرا لباس اُسکے موے کثیر پہنادین - کثرت سے کے بالونکی تعریف کرتا ہے -

وقابلنی رمانتا غصن بانۃٍ	یمیل بہ بدرٌ ویمسکہ حقف

الحقف ما اعوج من الرمل وجمعہ احقاف وحقاف - ترجمہ اور محبوبہ جب رخصت کرنے کھڑی ہوئی تو اُس نے میرے سامنے دو انار شاخ درخت بان یعنے دو پستان مثل انار اپنے قد پر جو مانند شاخ بان لچکدار تھا کئے جنکو ایک چہرہ مثل بدر حرکت دیتا تھا اور ایک طرف کو جھکاتا تھا اور اُسکو اُسکے سرین جو مثل تودہ ریگ تھے اپنی گرانی کے سبب روکتے تھے اس لئے جلد نہین چل سکتی تھی -

أکیدا لنا یا بین واصلت وصلنا	فلا دارنا تدنو ولا عیشنا یصفو

نصب کیدا علی المصدر ای اتکیدنی کیداً ترجمہ ای فراق کیا تو ہمے فریب کرتا ہو کر تو ہمارے وصل سے مل بیٹھا اوراس کو مبدل بفراق کردیا سواب نہ ہمارا گھر ہمسے قریب ہوتا ہے اور نہ ہمارا عیش صاف -

اُرَدِّدُ وَیْلِی لَوْ قَضیٰ الْوَیْلُ حَاجَۃً	وَاُکْثِرُ لَھْفِی لَوْ شَفٰی غُلَّۃً لَھْفُ

ویل کلمۃ یقال عندالوقوع فی المھلکۃ - واللھف التحسر علی مافات ترجمہ مین کلمہ ای وای باربار کہتا ہون کاش یہہ کلمہ کچھ حاجت برآری کرے اور اپنے افسوس کا تکرار اکثر کرتا ہون کاش افسوس میری تشنگی کو کچھ مفید ہو-

ضَنیً فِی الْھَویٰ کَالسَّمِّ فِی الشَّھْدِ کَامِناً	لَذِذْتُ بِہٖ جَھْلاً وَفِی اللَّذَّۃِ الْحَتْفُ

ضنی ای بی ضنی فھو خبر مبتدا محذوف او علی العکس - وکامناً حال من السم ترجمہ محبت مین بیماری ایسی چھپی ہوئی ہو جیسا زہر شہد مین - مینے بحالت نادانی محبت سے مزہ اٹھایا اور اُس مزہ ہی مین میری موت تھی -

فَاَفْنیٰ وَمَا اَفْنَتْہُ نَفْسِی کَاَنَّمَا	اَبُوالْفَرَجِ الْقَاضِی لَہٗ دُوْنَہَا کَھْفُ

ترجمہ سواس بیماری نے مجکو فنا کردیا اور میرا نفس اُسکو فنا نکر سکا گویا ابوالفرج قاضی اُس بیماری کا میرے نفس سے ورے اُسکی جائے پناہ ہے لہذا وہ مجھپر غالب رہی - وہذا من المخالص الحسنۃ -

قَلِیْلُ الْکَریٰ لَوْ کَانَتِ الْبِیْضُ وَالْقَنَا	کَآرَائِہٖ مَا اَغْنَتِ الْبِیْضُ وَالزَّغْفُ

الزغف الدروع السابغۃ والبیض الاول بکسر البار یکنی بہ عن السیوف والثانی بفتح البار ہو ما یلبس علی الرؤس ترجمہ ممدوح بسبب اشتغال امور قضا و تحصیل حسنات مجد کے کم سوتا ہے - اور ایسا تیز ہوش ہے کہ اگر تلوارین صیقلدار اور نیزے ایسی تیز ہوتے جیسے اُسکی رائین ہین تو سلاح پوشونکو خود اور پوری زرہ کچھ فائدہ بخش نہین ہوتی بلکہ تلوار و نیزہ خود و زرہ مین گھسجاتے -

یَقُوْمُ مَقَامَ الْجَیْشِ تَقْطِیْبُ وَجْھِہٖ	وَیَسْتَغْرِقُ الْاَلْفَاظَ مِنْ لَفْظِہٖ حَرْفُ

قطب وجہہ اوجمع مابین عینیہ عبوساً ترجمہ اُسکی ترشروئی قائم مقام لشکر ہے اور اُسکے لفظ کا ایک حرف تمام الفاظ کو گھیر لیتا ہے - خلاصہ یہہ کہ وہ رعبدار ہے اور تھوڑے سے الفاظین معانی کثیر جمع کردیتا ہے -

وَاِنْ فَقَدَ الْاِعْطَاءَ حَنَّتْ یَمِیْنُہٗ	اِلَیْہِ حَنِیْنَ الْاِلْفِ فَارَقَہُ الْاِلْفُ

ترجمہ اور اگر اُسکا دست راست بخشش نکرے تو وہ اعطا کی طرف ایسا مشتاق ہوجاتا ہے جیسا دوست مشتاق ہوتا ہے دوسرے دوست کی طرف جو جدا ہوگیا ہو - یعنی اُسکا ہاتھ بخشش سے سخت مالوف ہے -

اَدِیْبٌ رَسَتْ لِلْعِلْمِ فِی اَرْضِ صَدْرِہٖ	جِبَالٌ جِبَالُ الْاَرْضِ فِی جَنْبِہَا قُفٌّ

القف الغلیظ من الارض لا یبلغ ان یکون جبلاً - ورست ثبتت ترجمہ وہ ایک ادیب ہے کہ اُس کے زمین سینہ مین علم کے ایسے پہاڑ قائم ہوگئے ہین کہ زمین کے پہاڑ اُس کے مقابلہ مین اونچے ٹیلے ہین یعنے کمتر -

سُقُوٗا اَوَدَّ الدَّهْرُ اَنَّ اسْمَہٗ کَفٗ	جَوَادٌ سَمَتْ فِي الْخَيْرِ وَ الشَّرِّ كَفُّہٗ

اود الدہر ای حملہ علی الود ترجمہ وہ ایسا سخی ہو کہ اُسکی ہتیلی نفع رسانی دوستان وضرر رسانی دشمنان مین ایسی بلند رتبہ ہے کہ اُسنے زمانہ کو اِس امر کا خواستگار بنا دیا ہے کہ اُسکا نام کف ممدوح ہو۔ خلاصہ یہ ہے کہ عرب خیر وشر کو زمانہ کی طرف نسبت کیا کرتے ہین اِس لئے جب اُس نے غایت خیر وشر کف ممدوح دیکھی تو تمنا کی کہ مین کاش کف ممدوح ہون تاکہ یہ دونون امر مجھسے علے وجہ الکمال صادر ہون۔

مِنَ النَّاسِ اِلَّا فِيْ سِيَادَتِہٖ خُلْفٗ	وَ اَضْحٰى وَ بَيْنَ النَّاسِ فِيْ كُلِّ سَيِّدٍ

ترجمہ اور وہ ایسے حال مین ہو گیا ہے کہ اُسکی سرداری مین کسی کو اختلاف وانکار نہین ہے یعنی اُسکی سرداری متفق علیہ سب کی ہے اور اور سردارونکی سرداری مختلف فیہ ہے۔

اَلْجَارِيْ هَوَاهُ فِيْ عُرُوْقِهِمْ تَقْفُوْا	يُفَدُّوْنَهٗ حَتّٰى كَاَنَّ دِمَاءَهُمْ

ترجمہ لوگ اُسکو فدایت شوم کہتے ہین گویا اُنکے خون ممدوح کی محبت کے جو اُنکی رگون مین دوڑتی پھرتی ہے پیچھے پیچھے جا رہے ہین یعنی اُسکی محبت اول اُنکے دلون مین آئی اور خون پیچھے خلاصہ یہہ کہ وہ اُسکو اپنی جانون سے زیادہ عزیز سمجھتے ہین

فَنَائِلُہٗ وَقْفٌ وَ شُكْرُهُمْ وَقْفٌ	وُقُوْفَيْنِ فِيْ وَقْفَيْنِ شُكْرٍ وَ نَائِلٍ

الوقوف مصدر بمعنی الواقف ترجمہ ممدوح اور لوگ دو کھڑے ہونیوالے ہین دو وقف چیز و نپر یعنے شکر وعطا پر سو عطائے ممدوح لوگون پر وقف ہے اور شکر لوگون کا ممدوح پر وقف ہے یعنے وہ انپر ہمیشہ عطا کرتا ہے اور وہ ممدوح کا ہمیشہ شکر کرتے ہین۔

عَلَيْكَ فَدَامَ الْفَقْدُ وَ انْكَشَفَ الْكَشْفُ	وَ لَمَّا فَقَدْنَا مِثْلَہٗ دَامَ كَشْفُنَا

ترجمہ اور جبکہ ہمکو اُسکا مثل نملا تو ہم ہمیشہ اِس امر کی تحقیق کرتے رہے کہ آیا وہ حقیقت مین بیمثل ہے یا ہمکو اُسکا مثل نہین ملتا اور واقع مین ہے تو فقد مثل ہمیشہ رہا اور حال کھل گیا کہ اُسکا مثل ہی نہین۔

بِاَكْثَرَ مِمَّا حَارَ فِيْ حُسْنِہِ الطَّرْفُ	وَ مَا حَارَتِ الْاَوْهَامُ فِيْ عِظَمِ شَاْنِہٖ

ترجمہ بلندی شان ممدوح مین لوگونکے اوہام اسقدر زیادہ حیران نہین ہوئے جسقدر آنکھین اُسکی حسن مین

بِاَعْظَمَ مِمَّا نَالَ مِنْ وَفْرِهِ الْعُرْفُ	وَ لَا نَالَ مِنْ حُسَّادِهِ الْغَيْظُ وَ الْاَذٰى

ترجمہ غصہ اور تکلیف نے اُسکے حاسدون کو جسقدر ستایا ہے وہ اُس سے بڑھکر نہین ہے جسقدر اُسکے احسان نے اُسکے مال کثیر کو ستایا ہے۔

وَ بَاطِنُہٗ دِيْنٌ وَ ظَاهِرُہٗ ظَرْفٌ	تَفَكُّرُہٗ عِلْمٌ وَ مَنْطِقُہٗ حُكْمٌ

ترجمہ اُسکا تفکر علم ہے یعنے مسائل شرعیہ مین فکر کرتا رہتا ہے اور اُسکی گویائی حکم دینا موافق شرع کے ہے اور اُس کا

باطن دین ہی اور اُسکا ظاہر خوشروئی و خوش طبعی - یہہ قصیدہ ضرب اول طویل سے ہے اور عروض طویل ہمیشہ مقبوض آتی ہے یعنے بجائے مفاعیلین مفاعلن آتا ہے مگر مطلع قصیدہ مین کہ اُسکا ضرب مفاعیلن وفعولن آتا ہی اور عروض ضرب کا تابع ہوتا ہے - اور یہہ شعر مطلع نہین ہے باین ہمہ اُسکا عروض مفاعیلن بضرورت شعری آگیا ہی شارح واحدی نے اُسکا یہہ عذر لکھا ہے کہ اُسنے مفاعلن کو اُسکے اصل مفاعیلن کی طرف رد کر لیا بضرورت شعر جیسا غیر متصرف کو منصرف کر لینا یا مثل اسکے جیسا فک ادغام و اجراے معتل مجراے صحیح و قصر ممدود - اور اگر بجاے حکم ہدیٰ لاتا یاتقی تو یہہ خلل جاتا رہتا -

أمَاتَ رِيَاحَ اللُّؤمِ وَهِيَ عَوَاصِفٌ	وَمَغْنَى الْعُلَى يُودِي وَرَسْمُ النَّدَى يَعْفُو

ترجمہ ممدوح نے ہواوٗن خست و بخل کو جو بشدت چل رہی تھین مار دیا اور حال یہہ تھا کہ غنی یا علی کا گھر قریب الہلاکت تھا اور نشان سخا قریب تھا کہ محو ہو جاوے سو اُسنے وقت پر خبر لی کہ دونون غنی اور ندی دنیا مین باقی رہے -

فَلَمْ نَرَ قَبْلَ ابْنِ الْحُسَيْنِ أَصَابِعًا	إِذَا مَا هَطَلْنَ اسْتَحْيَتِ الدِّيَمُ الْوُطْفُ

الوطف جمع وطفا وہی السحابۃ المسترخیۃ الجوانب لکثرۃ مائہا - والدیم جمع دیمۃ وہی دوام المطر ایاما ترجمہ سو ہم نے قبل ابن الحسین کے ایسی اونگلیان نہین دیکھین کہ جب وہ برسین یعنے بکثرت بخشش کرین تو اُسکے سامنے باران ہا بسیار بار شرما جاوین اور اقرار کر لین کہ ہمسے ایسی سخاوت نہین ہو سکتی -

وَلَا سَاعِيًا فِي قُلَّةِ الْمَجْدِ مُدْرِكًا	بِأَفْعَالِهِ مَا لَيْسَ يُدْرِكُهُ الْوَصْفُ

قلۃ المجد اعلاہ ترجمہ اور نہین دیکھا ہمنے مثل ممدوح کے بلندی بزرگی پر چڑہنے والا اور اپنے افعال سے اُس رتبہ کو پہونچنے والا جسکو وصف ادراک نہین کر سکتا یعنے اُسکی تعریف نہین ہو سکتی -

فَلَمْ نَرَ شَيْئًا يَحْمِلُ الْعِبْءَ حَمْلَهُ	وَيَسْتَصْغِرُ الدُّنْيَا وَيَحْمِلُهُ طِرْفُ

العبء الثقل - والطرف الفرس ترجمہ ہمنے کسی شی کو نہین دیکھا کہ وہ اُسکے مانند باردیات و تاوانات و مہمانان اٹھاتی ہو اور دنیا اُسکی نظر مین ایک شی حقیر ہو اور اسپر اُسکو ایک گھوڑا اٹھا لیتا ہو یعنے یہہ تعجب خیز امر ہے -

وَلَا جَلَسَ الْبَحْرُ الْمُحِيطُ لِقَاصِدٍ	وَمِنْ تَحْتِهِ فَرْشٌ وَمِنْ فَوْقِهِ سَقْفُ

ترجمہ اور ہمنے سوائے ممدوح نہین دیکھا کہ دریاے محیط واسطے بخشش اُس شخص کے جو اُسکے پاس آوے بیٹھا ہو اور اُسکے نیچے فرش ہو اور اوپر چھت یعنے عجب طرح کا بحر ہے -

فَوَا عَجَبًا مِنِّي أُحَاوِلُ نَعْتَهُ	وَقَدْ فَنِيَتْ فِيهِ الْقَرَاطِيسُ وَالصُّحْفُ

ترجمہ سو تعجب ہے مجھسے کہ مین اُسکی تعریف کا قصد کرتا ہون حال آنکہ اُسکے وصف مین کاغذ اور کتابین تمام ہو گئین اور اُسکا وصف ناتمام رہا -

وَمِنْ كَثْرَةِ الْاَخْبَارِ عَنْ مَكْرُمَاتِہٖ	يَمُرُّ بِہٖ صِنْفٌ وَيَاتِيْ لَہٗ صِنْفٗ

ترجمہ اور اُسکے اوصاف حمیدہ کی کثرۃ اخبار کے سبب ایک قسم کے لوگ کامیاب ہوکر جاتے ہین اور دوسری قسم کے لوگ بامید عطا آتے ہین یا اُسکے مکرمات کے اقسام متعددہ کا ذکر یکی بعد دیگرے ہوتا ہے۔

وَتَفْتَرُّ مِنْہُ عَنْ خِصَالٍ كَاَنَّہَا	ثَنَايَا حَبِيْبٍ لَا يُمَلُّ لَہَا رَشْفُ

ترجمہ اور وہ اخبار ہنستے ہین یعنے ظاہر کرتے ہین ممدوح کی ایسی عمدہ خصلتین کہ گویا وہ حبیب کے دندان ہین کہ اُنکے چوسنے سے کبھی سیری نہین ہوتی۔

قَصَدْتُكَ وَالرَّاجُوْنَ قَصْدِيْ اِلَيْہِمِ	كَثِيْرٌ وَلٰكِنْ لَيْسَ كَالذَّنَبِ الْاَنْفُ

ترجمہ مینے تیرا قصد کیا حال آنکہ امیدوار میرے قصد کے اپنی طرف بہت تھے یعنی اور لوگ بھی میرے آنیکے امیدوار تھے مگر ناک مثل دم کے نہین ہی یعنی تو سب امرا مین بمنزلہ ناک کے ہی اور وہ لوگ مثل دم کے تو مین کسطرح اُنکے پاس جاتا۔

وَلَا الْفِضَّۃُ الْبَيْضَاءُ وَالتِّبْرُ وَاحِدٌ	نَفُوْعَانِ لِلْمُكْدِيْ وَبَيْنَہُمَا صَرْفُ

نفوعان ای ہما نفوعان ۔ والتبر الذہب والمکدی الفقیر الذی لاخیر عندہ ترجمہ اور چاندی اور سونا ایک شی نہین ہین گو دونون فقیر کو مفید ہین مگر اُن دونکی قیمت مین بڑا فرق ہی ایسا ہی تو اور امرا مین بمنزلہ زر اور وہ بمنزلہ سیم ہین۔

وَلَسْتَ بِدُوْنٍ يُرْتَجَى الْغَيْثُ دُوْنَہٗ	وَلَا مُنْتَہَى الْجُوْدِ الَّذِيْ خَلْفَہٗ خَلْفُ

وقع خلف و جر دون لانہ جعلہما اسما لا ظرفا ترجمہ اور تو ایسا قلیل صغیر المقدار نہین ہی کہ امید باران اُسکے سوا یا اُس کے ورے کسی اور شخص سے کیجاوی اور نہ تو ایسا منتہاے جود ہے کہ اُسکے پیچھے یعنی اُسکے سوا کوئی اُسکا خلیفہ سخاوت مین ہو خلاصہ یہہ کہ تو منتہاے جود ہے اور وہ تجھپر ہی منحصر ہے نہ تجھسے پہلے اور نہ تیرے بعد کوئی سخی ہے۔

وَلَا وَاحِدًا فِيْ ذَا الْوَرٰى مِنْ جَمَاعَۃٍ	وَلَا الْبَعْضَ مِنْ كُلٍّ وَلٰكِنَّكَ الضِّعْفُ

ترجمہ اور نہین ہے تو اُس خلق مین منجملہ جماعت کے ایک اور نہ تو بعض کل خلائق ہے بلکہ تو تمام خلق سے دونا ہے یعنی جتنی سب خلق ملکر نفع رسانی کرتی ہے اُس سے دونا تو تنہا فیض بخشی کرتا ہے۔

وَلَا الضِّعْفَ حَتّٰى يَتْبَعَ الضِّعْفَ ضِعْفُہٗ	وَلَا ضِعْفَ ضِعْفِ الضِّعْفِ بَلْ مِثْلُہٗ اَلْفُ

مثلہ منصوب لانہ نعت نکرۃ فقدم علیہا فینصب علے الحال والنکرۃ الف ترجمہ تو خلق کا دونا نہین ہی یہان تلک کہ یہہ دونا دونا کیا جاوی یعنی یہہ ضعف دو ضعف ہو جاوین اور نہ ضعف الضعف کا دونا بلکہ اسکی مثل ہزار یعنی تو تمام مخلوق سے بہت بڑھا ہوا ہے

اَقَاضِيْنَا ہٰذَا الَّذِيْ اَنْتَ اَہْلُہٗ	غَلِطْتَ وَلَا الثُّلْثَانِ ہٰذَا وَلَا النِّصْفُ

ترجمہ ای ہمارے قاضی یہہ جو تعریف جو مینے لکھی تو اُسکا سزاوار ہی پھر اس دعوی سے رجوع کرکے کہتا ہے کہ مینے اس قول مین غلطی کی یہہ تعریف نہ تیری استحقاق سے دو تہائی ہے اور نہ نصف بلکہ اُس سے بھی کم۔

یِلَا نُہی وَلٰکِنْ جِئْتُ اَسْئَلُ اَنْ تَعْفُو	وَذَنْبِیْ تَقْصِیْرِیْ وَمَاجِئْتُ مَادِحًا

ترجمہ اور میرا گناہ تیری مدح مین کوتاہی ہے اور مین اپنے گناہ سے تیرا مادح ہوکر نہین آیا مگر اس لئے آیا ہون کہ تجھسے عفو گناہ تقصیر کا سوال کرون کہ تو میرے اس گناہ کو معاف کردے۔

واخرج ابو العشائر جوشنا فقال کیف تراہ فقال مرتجلاً

وَزَلَّتْ عَنْ مُبَاشِرِہَا الْحُتُوْفُ	بِہٖ وَبِمِثْلِہٖ شُقَّ الصُّفُوْفُ

ترجمہ اس زرہ اور اس جیسی زرہ کے ذریعے سے صفہائے اعدا چیری جاتی ہین یعنے یہہ پہنکر خوف تیر و شمشیر نہین رہتا اور اُسکے پہنے والے سے موتین دور ہو جاتی ہین۔

جَوَاشِنُہَا الْاَسِنَّۃُ وَالسُّیُوْفُ	فَدَعْہُ لُقًی فَاِنَّکَ مِنْ کِرَامٍ

الجواشن جمع جوشن وہو الدرع ترجمہ سو اُسکو تو افتادہ چھوڑ اور مست پہن کیونکہ تو اُن عمدہ لوگون مین ہے جنکی زرہین نیزے اور تلوارین ہین یعنی وہ ایسے بہادر ہین کہ انکو زرہ پوشی کی بسبب غایت شجاعت حاجت نہین

وانتسب لبعض من ہم بقتلہ لیلاً علی باب سیف الدولۃ بعد قولہ واحر قلباہ ممن قلبہ شبم الی ابی العشائر وذکرانہ ہو الذی امرہم بہ فقال

وَلِلنَّبْلِ حَوْلِیْ مِنْ یَدَیْہِ حَفِیْفُ	وَمُنْتَسِبٍ عِنْدِیْ اِلَی مَنْ اُحِبُّہٗ

ترجمہ اور بہت سے شخص ایسے ہین کہ وہ میرے روبرو اپنے آپ کو اس شخص کی طرف نسبت کرتے ہین جسکو مین دوست رکھتا ہون یعنی ابو العشائر کی طرف اور ایسے حال مین اپنا انتساب بیان کرتے ہین کہ میرے گرد اُسکے دونون ہاتھون سے تیر کی آواز ہے بارادہ میرے قتل کے۔ اسکا قصہ یہہ ہے کہ ایک قصیدہ مین جس کا ایک مصرعہ عنوان مین لکھا ہے متبنی نے سیف الدولہ پر اس بابت سخت عتاب کیا ہے کہ وہ میرے معاملہ مین چغلخورون کی چغلیان کیون سنتا ہے اور حاسدون کی بڑی مذمت کی ہے۔ جب یہہ قصیدہ سیف الدولہ کے روبرو پڑھا گیا تو حاضرین محفل سے ایک شخص نے جو متبنی سے عداوت رکھتا تھا سیف الدولہ کی طرف سے ابو العشائر کو انطاکیہ مین یہہ حال لکھ بھیجا اور قتل متبنی کی ترغیب دی چنانچہ اُس نے دس غلام اُسکے قتل کے واسطے بھیجے اور اُنھون نے متبنی کو بہ بہانہ طلب سیف الدولہ رات کو بلا بھیجا جب وہ سیف الدولہ کے دروازہ کے قریب پہونچا غلامون نے اُسپر حملہ کیا۔ مگر یہہ اُنکے حملہ سے بچگیا اور اُنمین ایک غلام کو مار ڈالا جب وہ قتل متبنی سے ناامید ہوئے تو انمین سے ایک نے کہا کہ ہم ابو العشائر کے غلام ہین اس لئے متبنی کہتا ہے ٥ ومنتسب عندی الخ

حَنَنْتُ وَلٰکِنَّ الْکَرِیْمَ اَلُوْفُ	فَہَیَّجَ مِنْ شَوْقِیْ وَمَا مِنْ مَذَلَّۃٍ

غلامون نے جو اپنے کو تیری طرف منسوب کیا تو تیرا نام سنکر میرا شوق کسی قدر جوش مین آگیا اور مین اس حال مین

سبب انکی ہیبت کے مشتاق وزم نہین ہوا بلکہ اس سبب سے کہ عمدہ شخص جلد الفت کرنیوالا ہوتا ہے۔

دَوَامُ وِدَادِیْ لِلْحُسَیْنِ ضَعِیْفُ	وَکُلُّ وِدَادٍ لَایَدُوْمُ عَلَی الْاَذٰی

ترجمہ اور ہر دوستی کہ باوجود تکلیف وہی کے ایسی پائدار نہو جیسی میری دوستی ابوالعشائر سے پائدار ہے تو وہ دوستی ضعیف ہوتی ہے۔

فَاَفْعَالُہُ اللَّائِیْ سَرَرْنَ اُلُوْفُ	فَاِنْ یَکُنِ الْفِعْلُ الَّذِیْ سَاءَ وَاحِدًا

ترجمہ سو اگر حسین کا وہ فعل جسنے مجھے رنجیدہ کیا ہو ایک ہی تو اسکے وہ افعال جنہون نے مجھے خوش کیا ہے ہزارون ہین۔

وَلٰکِنَّ بَعْضَ الْمَالِکِیْنَ عَنِیْفُ	وَنَفْسِیْ لَہُ نَفْسِیْ الْفِدَاءُ لِنَفْسِہٖ

ترجمہ مجھے اپنی جان کی قسم کہ میری جان اسکی جان پر قربان ہے یعنی مین اسکا غلام ہون ولکن بعض مالکان عبد اپنے غلامون کے حق مین سخت ہوتے ہین جیسے ابوالعشائر یارب مباد کس را مخدوم بے عنایت۔

وقال فی عبدہ اذا اخذ فرسہ و اراد قتلہ

اَجَلْ عُمْ مِنْھُمْ بِھِنَّ اٰنَافَا	اَعْدَدْتُ لِلْغَادِرِیْنَ اَسْیَافَا

ترجمہ مینے عہد شکنون کے لئے بہت سی تلوارین طیار رکھی ہین کہ انسے انکی ناکین کاٹتا ہون۔

اَطْرُنَ عَنْ ھَامِہِنَّ اَقْحَافَا	لَا یَرْحَمُ اللّٰہُ اَرْؤُسًا لَھُمْ

الضمیر فی اطرن للسیوف ترجمہ خدا انکے ان سرون پر رحم نکرے جنکی ٹھٹرون سے تلوارنے انکی کھوپریان اڑا دی ہین۔

وَاَنْ تَکُوْنَ الْمِئُوْنَ اٰلَافَا	مَا یَنْقِمُ السَّیْفُ غَیْرُ قِلَّتِھِمْ

اراد ان لا تکون فحذف لا ترجمہ سوائے غادرین کی قلت کے تلوار اور کسی چیز کو مکروہ نہین سمجھتی اور اسکو بھی مکروہ سمجھتی ہے کہ انکے سیکڑون ہزارون نہوجاوین یعنے وہ بکثرت ہون تاکہ ایکہی دفعہ ان سب کو قتل کر ڈالے۔ اور ظاہر یہ ہے کہ یہ مقولہ بطور حسن تعلیل ہے یعنے اسکا قتل واسطے کثرت کے ہے کہ بذریعہ شمشیر اسکے متعدد ٹکڑے ہوجاوین اور مطلب دونون تقریرونکا افنای غادرین ہی جیسا اس شعر مین کثرت گیران اگر منظور ہو ایک کے دو کیجے تلوار سے۔

وَزَادَ لِلْخَامِعَاتِ اَجْوَافَا	یَا شَرَّ لَحْمٍ فَجَعْتُہٗ بِدَمٍ

الخامعات یرید بہ الضباع لان الضبع تخمع ای تعرج فی مشیہ ولہذا قیل الضبع العرجاء ترجمہ غلام مقتول کی طرف خطاب کرکے کہتا ہے کہ ای بدترین گوشت کہ مینے اسکا خون گرا کر اسکو ورونا ک کیا ہے اور اس گوشت نے کفتار ونکے شکمونکی زیادتی کی ہے یعنی وہ کفتار ونکے شکمون مین جاکر انکی غذا ہوا جواب ندا اگلے شعر مین ہے۔

مَنْ زَجَرَ الطَّیْرَ لِیْ وَمَنْ عَافَا	قَدْ کُنْتَ اُغْنِیْتَ عَنْ سُؤَالِکَ بِیْ

زجر الطیر والعیافۃ کانت العرب تقول بہما فاذا نفرت الطائر عن یمین تفارلت بہ ترجمہ تو تو بیشک میرا حال شگونی

سے پوچھکر میرے انتقام سے بے پروا کیا گیا تھا پھر تو کیون نہ بچا - اِس غلام نے کسی شگونئی سے انجام غدر اپنے موے کا حال پوچھا تھا - چنانچہ اُسنے ایسی بات کہی کہ اُسکو جرأت غدر ہوئی

وَعَدْتُ ذَا النَّصْلَ مَنْ تَعَرَّضَهُ ۔ وَخِفْتُ لَمَّا اعْتَرَضْتُ اِخْلَافَا

ترجمہ یعنی اپنی اِس تلوار سے اُس شخص کے مارنے وعدہ کر لیا تھا جو اُس سے متعرض ہو یعنی قتل ہونیکی مجھسے درخواست کرے اور جبکہ تو نے اسطرح غدر کرنا چاہا کہ میرا گھوڑا لیکر بھاگے تو مین نے اپنی شمشیر سے خلاف وعدگی کا خوف کیا مگر خوب ہوا کہ میرا وعدہ پورا ہو گیا -

لَا يُذْكَرُ الْخَيْرُ اِنْ ذُكِرْتَ وَلَا ۔ تُتْبِعُكَ الْمُقْلَتَانِ تَوْكَافَا

التوکاف تفعال من الوکف وہو جریان الما، ترجمہ اگر تیرا ذکر رہوگا تو وہان خیر کا ذکر نہ ہوگا کیونکہ تجھمین کوئی خیر کی بات ہی نہ تھی اور نہ دونون آنکھین تیرے پیچھے آنسو بہاوینگے -

اِذَا امْرُؤٌ رَاعَنِيْ بِغَدْرَتِهٖ ۔ اَوْرَدْتُهُ الْغَايَةَ الَّتِيْ خَافَا

ترجمہ جبکہ کوئی شخص مجکو اپنی بدعہدی سے ڈراوے تو مین اُسکو غایۃ خوف کی جگہ پہونچا دیتا ہون یعنی اُسکو قتل کرتا ہون وقال یمدح سیف الدولۃ

اَيَدْرِي الرَّبْعُ اَيَّ دَمٍ اَرَاقَا ۔ وَاَيَّ قُلُوْبِ هٰذَا الرَّكْبِ شَاقَا

استفہام انکار و کان الاولی ان یقال شاقا ولاثم یذکر اراقا لان اراقۃ الدم یکون بعد الشوق والجواب ان الواد لمطلق الجمع لا للترتیب ترجمہ کیا منزل محبوب جانتی ہے کہ اُسنے کسکا خون گرایا - اور اِس قافلہ شتر سوار نمین کس کس کے دل مشتاق کئے - خلاصہ یہہ کہ جب یعنی خانہ محبوب کو خالی دیکھا اولا جوش شوق ہوا اور گریہ آیا اور جب اشک تمام ہوئے تو خون بہا یعنی کیا منزل محبوب یہہ ماجرا نہین جانتی -

لَنَا وَلِاَهْلِهٖ اَبَدًا قُلُوْبٌ ۔ تَلَاقٰى فِيْ جُسُوْمٍ مَا تَلَاقٰى

ترجمہ ہمارے لئے اور اہل اُس منزل کے لئے جو وہان سے چلے گئے ہمیشہ ایسے دل ہین جو بسبب دوام ذکر و یاد ایام وصال آپسمین ملتے رہتے ہین مگر وہ دل ایسے جسمو نمین ہین جو باہم ملاقات نہین کرتے -

وَمَا عَفَتِ الرِّيَاحُ لَهٗ مَحَلًّا ۔ عَفَاهُ مَنْ حَدٰى بِهِمْ وَسَاقَا

ترجمہ اور ہواؤن نے اُس منزل کی کوئی جگہ محو و نیست نہین کی بلکہ حدی خوانون نے جو انکو شتر و نپر سوار کرکے حدی کہی اور شتر و نکو ہنکایا اُس منزل کو ویران کیا ہے نہ اُنکو وہ لیجاتے اور نہ گھر ویران ہوتے -

فَلَيْتَ هَوَى الْاَحِبَّةِ كَانَ عَدْلًا ۔ فَحَمَّلَ كُلَّ قَلْبٍ مَا اَطَاقَا

ترجمہ سو کاش دوستونکا عشق عادل ہوتا تو ہر دل پر اسی قدر بوجھ رکھتا جسکی وہ طاقت رکھتا ہے مگر یہہ عشق بڑا ظالم ہے کہ کاہ پر کوہ کا بوجھ رکھدیتا ہے

نَظَرْتُ اِلَيْهِمْ وَالْعَيْنُ شَكْرٰى ۔ فَصَارَتْ كُلُّهَا لِلدَّمْعِ مَاقَا

العین الشکرٰی الممتلئۃ بالدمع - واشکر ضرع الناقۃ اذا امتلارت لبنا - والماق طرف العین مما یلی العین وہو مخرج الدمع من العین ترجمہ یعنی انکو بوقت وداع ایسے حال مین دیکھا کہ آنکھہ مین اشک ڈبڈبا رہے تھے سو ساری آنکھ گوشے مجری اشک بسبب گریہ کے ہوگئے -

وَاَعْطَانِی مِنَ السَّقَمِ الْمُحَاقَا	وَقَدْ اَخَذَ التَّمَامَ الْبَدْرُ فِیْهِمْ

التمام الکمال - والمحاق بضم المیم وکسرہا النقصان ترجمہ اور جب انہون نے کوچ کیا تو انمین پورا چودہوین رات کا چاند اپنے حسن وجمال کے سبب ہوگیا اور اُس بدر نے مجکو بسبب بیمار ے عشق کے گھٹا دیدیا -

یَقُوْدُ بِلَا اَزِمَّتِہَا النِّیَاقَا	وَبَیْنَ الْفَرْعِ وَالْقَدَمَیْنِ نُوْرٌ

ترجمہ اور محبوبہ کے بالون سے لیکر قدمین تلک ایسا نور تھا کہ وہ ناقون کو بے اُنکے باگون کے ہنکاتا تھا -

بِہَا نَقْصٌ سَقَانِیْہَا دِہَاقَا	وَطَرْفٌ اِنْ سَقَی الْعُشَّاقَ کَاْسًا

ترجمہ اور اُسکی ایسی آنکہ تھی کہ اگر وہ اور عشاق کو اوچھا پیالہ پلادے تو وہ مجکو چھلکتا ہوا پیالہ پلادے یعنی وہ قدر شناس ہے ہر ایک کو بقدر اُسکے عشق کے پلاتی ہے -

کَاَنَّ عَلَیْہِ مِنْ حَدَقٍ نِطَاقَا	وَخَصْرٌ تَثْبُتُ الْاَبْصَارُ فِیْہِ

ترجمہ اور اُسکی ایسی کمر ہے کہ بسبب اُسکے خوشنمائی کے ناظرین کی آنکھیں اسمین رہجاتی ہین گویا اُسکی کمر پر دیکھنے والون کی نظرون کا کمر بند ہے یعنی عشاق کی آنکھون نے کمر کو چارون طرف سے گھیر رکھا ہے -

وَسَیْفِیْ وَالْہَمَلَّعَۃَ الدِّفَاقَا	سَلِیْ عَنْ سِیْرَتِیْ فَرَسِیْ وَرُمْحِیْ

الہملعۃ الناقۃ الخفیفۃ القویۃ - والدفاق السریعۃ المندفقۃ فی السیر ترجمہ ای محبوبہ میری خصلت وعادت کا حال میرے گھوڑے اور میری تلوار اور میرے نیزہ اور میری سواری کے ہلکے بدن کے قویہ کود کر چلنے والے ناقہ سے دریافت کر کہ مین کیسا جفاکش ہون اور یہی چیزین صرف میرے ہمراہ رہتی ہین -

وَنَکَّبْنَا السَّمَاوَۃَ وَالْعِرَاقَا	تَرَکْنَا مِنْ وَرَاءِ الْعِیْسِ نَجْدًا

العیس الابل البیض - والسماوۃ فلاۃ بین الشام والعراق - ونجد ارض بین العراق والحجاز - ونکبنا ای عدلنا ترجمہ ہمنے بقصد حاضری خدمت ممدوح نجد کو اپنے شترونکے پیچھے چھوڑا اور ہمنے دشت سماوہ وعراق کی راہ سے کنارہ کیا تاکہ ممدوحکی خدمت مین جلد حاضر ہوجاوین -

لِسَیْفِ الدَّوْلَۃِ الْمَلِکِ ائْتِلَاقَا	فَمَا زَالَتْ تَرٰی وَاللَّیْلُ دَاجٍ

الداجی المظلم - والائتلاق البریق واللمعان ترجمہ سو شتر حال آنکہ شب تاریک تھی سیف الدولہ بادشاہ کی روشنی چہرہ کی برابر دیکھتی رہی - روشنی چہرہ سے مراد رونق وآبادی ملک ہے -

اِذَا فَتَحَتْ مَنَاخِرَہَا انْتِشَاقَا	اَدِلَّتُہَا رِیَاحُ الْمِسْکِ مِنْہُ

ترجمہ جب وہ شتر اپنے نتھنے کھولتے تھے تو اُنکی رہنما سیف الدولہ ممدوح کی مشکی ہوائین تھے جبکہ اُنکو وہ سونگھتے تھے یا واسطہ سونگھنے کے انتشاقا حال ہے یا مفعول لہ -

فلم تتعرضن له الرفاقا	اباح الوحش يا وحش الاعادي

ترجمہ اے وحشی درندو سیف الدولہ نے وحشی جانوروں کے لئے اپنے اُن دشمنونکو جنکو وہ ہمیشہ قتل کرتا ہے مباح کردیا ہے سو تم اُس قافلہ سے جو اُسکے پاس جاتا ہے کیون متعرض ہوتے ہو اُسکے دشمنان مقتول کو کھاؤ۔

لکفك عن رذایانا وعاقا	ولو تبعت ما طرحت قناه

الرذایا المہازیل من الابل ترجمہ اور اے وحش اگر تم اُن دشمنان کے جنکو اُسکے نیزون نے مار کر ڈالدیا ہے پیچھے لگے رہتے اور اُنکی تلاش کرتے تو تمکو وہ مردے ہمارے لاغر شترون سے جو بسبب طول سفر و مصائب طریق ایسے ہوگئے ہین جو چل نہین سکتے کافی ہوجاتے اور ہمارے تعرض سے تمکو روکتے۔

من النیران لم یخف احتراقا	ولو سرنا الیه فی طریق

ترجمہ ممدوح کی سطوت اور برکت کی تعریف کرتا ہے کہ اگر اُسکی طرف ہم ایک راہ آتشناک مین چلین تو ہمکو چلنے کا خوف نہو کیونکہ اُسکے متوسل کو آگ نہین جلا سکتی پس اے وحشیون تمھاری کیا حقیقت ہے۔

الی من یتقون له شقاقا	امام للائمة من قریش

ترجمہ ممدوح امام ہے قریش کا جو سب لوگون کے امام ہین اُن لوگون کی طرف جنکے خلاف سے ڈرتے ہین یعنی اُسکو تمام قریش کے خلفا لڑائیونمین دشمن سے لڑنے کے واسطے اپنا امام بناتے ہین۔

وللهیجاء حین تقوم ساقا	یکون لهم اذا غضبوا حساما

ترجمہ ممدوح قریش کا امام ہوتا ہے جب وہ کسی پر خفا ہون اور جب لڑائی قائم ہوتی ہے تو اُسکے لئے بمنزلہ ساق ہے خلاصہ یہہ کہ جنگ کا قوام اور اُسکی قوت ممدوح ہے یہہ نہو تو لڑائی کا کچھ ڈھنگ نرہے۔

اذا فهق المکرّ دما وضاقا	ولا تستنکرن له ابتساما

المکر المعرکتہ۔ وفهق امتلا ترجمہ جبکہ میدان جنگ خون سے بھر جاوے اور کثرت بہادرونسے پر ہوجاوے تو اُس کے ہنسنے کو عجیب اور اوپری بات مت سمجھہ۔ وجہ اُسکی اگلے شعر مین ہے۔

وحمّل همه الخیل العتاقا	فقد ضمنت له المهج العوالی

العتاق الخیل الکرام ترجمہ کیونکہ اُسکے نیزے اُسکے لئے دشمنونکی جانون کے ضامن ہوگئے ہین اور اُسکے ارادہ کو اُسکے عمدہ گھوڑون نے اپنے اوپر اٹھالیا ہے یعنی جہان پہونچنے کا وہ ارادہ کرتا ہے گھوڑے وہان فوراً پہونچا دیتے ہین۔

وان بعدوا جعلنهم طراقا	اذا انعلن فی آثار قوم

الطراق تضعیف جلد النعل ترجمہ جبکہ اُسکے گھوڑے کسی قوم دشمن کے پیچھے یعنے اُنسے جنگ کے لئے نعل باندھے جاتے ہین اگرچہ وہ قوم دور ہو مگر وہ گھوڑے اُنکو ایسا پامال کردیتے ہین جیسے اُن نعلونکے نیچے کے دوہری کھال کو

وَاِنْ نَقَعَ الصَّرِيْخُ اِلٰى مَكَانٍ	نَصَبْنَ لَهُ مُؤَلَّلَةً دِقَاقَا

النقع رفع الصوت - والصريخ المستغيث - والمؤللة المحددة والدقاق الرقاق وہی صفۃ للآذان واذان الخیل توصف بالدقۃ ترجمہ اور اگر فریاد خواہ کسی جگہ مین اپنی آواز بلند کرے تو وہ گھوڑے چونکہ فریاد رسی کے عادی ہین اُس اواز پر اپنے تیز اور باریک کان کھڑے کر لیتے ہین اگرچہ وہ مستغیث کسی اور کے فریاد رسی کا خواہان ہو اسی لیئے مکان منکر عام لایا -

فَكَانَ الطَّعْنُ بَيْنَهُمَا جَوَابًا	وَكَانَ اللَّبْثُ بَيْنَهُمَا فُوَاقَا

الفواق قدر ما بین الحلبتین ولیضرب مثلاً فے السرعۃ ترجمہ سو درمیان استغاثہ اور فریاد رسی گھوڑونکی نیزہ زنی جواب ہوتا ہے اور ان دونوین درنگ اسقدر ہوتی ہے جسقدر دودہنی شیر مین ہوتی ہے یعنی اسقدر کہ دودہنیوالا ایک دفعہ دوہکر کچھ ٹھہر کر دوسری دفعہ دوہنے لگتا ہی یعنی نہایت قلیل عرصہ - خلاصہ یہ کہ جلد فریاد رسی کرتے ہین -

مُلَاقِيَةً نَوَاصِيْهَا الْمَنَايَا	مُعَوَّدَةً فَوَارِسُهَا الْعِنَاقَا

من رفع ملاقیۃ ومعودۃ جعلہما خبر مبتدا محذوف ومن نصب جعلہما حالاً من قولہ فکان الطعن والعامل فیہما المصدر ترجمہ وہ گھوڑے ایسے ہین کہ اُنکی پیشانیون سے دشمنون کی موتین ملی ہوئی ہین اور ان گھوڑون کے سوار دشمنون سے لپٹ پٹ ہونے کے عادی ہین - لڑائی کے چند مراتب ہین اول تیر اندازی اور پھر نیزہ بازی پھر گھوڑون سے اترکر لڑنا پھر کشتی اور معانقہ -

تَبِيْتُ رِمَاحُهُ فَوْقَ الْهَوَادِي	وَقَدْ ضَرَبَ الْعَجَاجُ لَهَا رِوَاقَا

الہوادی جمع ہادیۃ وہی اعناق الخیل ترجمہ اُسکے نیزے گھوڑون کی گردنون پر شب گذارتے ہین حال آنکہ غبار اسپان گھوڑونکا سراپردہ ہوتا ہے - عرب کی عادت ہے کہ بوقت سفر نیزونکو عرض مین گھوڑون کی گردنون پر رکھتے ہین وبوقت جنگ اُنکو دشمنونکی طرف سیدہا کر لیتے ہین قال قائلہم ؎ جاء شقیق عارضاً رمحہ ان بنی عمک فیہم رماح - خلاصہ یہ کہ سوار بقصد شب خون رات کو احتیاطاً سفر کرتے ہین تاکہ دفعۃً دشمنون پر چھاپا مارین -

تَمِيْلُ كَاَنَّ فِي الْاَبْطَالِ خَمْرًا	عُلِلْنَ بِهٖ اصْطِبَاحًا وَاغْتِبَاقَا

الاصطباح والاغتباق وقتان مستعملان فے الشرب عند الصباح والعشی ترجمہ ان سوارون کے نیزے بسبب لچک کے ایسے ہلتے ہین گویا دلیرون مین شراب کا دور رہا ہے کہ انکو شراب صبح وشام دوبارہ پلائی گئی ہے یعنی ممدوح کثیر الغارات ہے کہ اُسکے سوار شب روز اسی شغل مین رہتے ہین -

تَعَجَّبَتِ الْمُدَامُ وَقَدْ حَسَاهَا	فَلَمْ يَسْكَرْ وَجَادَ فَمَا اَفَاقَا

ترجمہ شراب نے تعجب کیا حال آنکہ اُسنے مینوشی کی اور اُسکو نشہ نہ چڑہا اور بخشش کی اور نشہ جود سے اُسکو افاقہ نہوا یعنے شراب اُسکی عقل زائل نہین کرتی اور عطا سے اُسکو سیری نہین ہوتی -

فَلَمَّا فَاقَتِ الْأَمْطَارَ فَاقَا	أَقَامَ الشِّعْرُ يَنْتَظِرُ الْعَطَايَا

ترجمہ شعر اُسکے دروازہ پر بخششونکا امیدوار کھڑا ہوا سو جب اُسکی بخششین بارشونسے بڑہ گئین تو اُسکے اشعار مدحیہ بھی بارشونسے بڑہگئے یعنے اُسکی مدح کے اشعار بکثرت ہین۔

وَوَفَّيْنَا الْقِيَانَ بِهِ الصَّدَاقَا	وَزَنَّا قِيمَةَ الدَّهْمَاءِ مِنْهُ

القیان جمع قینتہ وہی الجاریتہ المغنیتہ وغیر المغنیتہ۔ والدہماء الخیل والفرس السوداء۔ والصداق بکسر الصاد وفتحہا مہر المرۃ ترجمہ ہمنے قیمت مشکی گھوڑے کی شعرسے تولدی اور اُسی شعرسے مہر چھوکریونکا پورا ادا کردیا۔ ممدوح نے متنبی کو ایک مشکی گھوڑی اور ایک چھوکری ہدیتہ بھیجی تھی لہذا کہتا ہے کہ مینے شعر مدحیہ کہکر دونون کی قیمت ادا کری۔

وَلِلْكَرَمِ الَّذِي لَكَ أَنْ يُبَاقَا	وَحَاشَا لِارْتِيَاحِكَ أَنْ يُبَارَى

حاشا بمعنی الاعاذۃ والتنزیہ۔ ویبارئ یجاری ویباقا یفاعل من البقاء والارتیاح النشاط ترجمہ مین پناہ مانگتا ہون کہ تیری دادودہش کی خوشی سے مقابلہ کیاجاوے اور تیرے کرم سے دوام وبقامین مباہات وفخر کیاجاوے پہلے شعرمین کہا تھا کہ مینے تیری دونون عطاؤنکا شعرسے بدلہ دیدیا اب اُس سے رجوع کرتاہے کہ تیری عطا اور اُسکے دوام وبقا کا ہرگز کسی سے حق ادا نہین ہوسکتا۔

تَرَاجَعَتِ الْقُرُومُ لَهُ حِقَاقَا	وَلٰكِنَّا نُدَاعِبُ مِنْكَ قَرْمًا

القرم الصعب من الابل والسید۔ والحقاق جمع حقۃ وہی من النوق ما دخلت فی السنتہ الرابعۃ واستحقت ان یحمل علیہا۔ والمداعبتہ الممازحتہ ترجمہ ولیکن جو مینے شعرمین کہا وہ بطور دل لگی ہے ایسے حال مین کہ تو ایسا سردار ہے کہ تیرے روبرو اور سردار ایسے مطیع وفرمانبردار ہین جیسے شتر نر کے سامنے چہار سالہ مادہ شتر یعنے جیسے شتر نر کی ناقہ مذکور تابع ہوجاتی ہے ایسے اور سردار تیرے مطیع ہین۔

وَيَسْتَلِبُ عَفْوَهُ الْأَسْرَى الْوَثَاقَا	فَتًى لَا تَسْلُبُ الْقَتْلَى يَدَاهُ

ترجمہ وہ ایسا جوانمرد ہے کہ اُسکے ہاتھ مقتولون کے اسباب نہین چھین لیتے یعنے بسبب بلند ہمتی کے بلکہ اُنکی جانین لیتاہے اور اُسکا عفو قیدیونسے اُنکی قید چھین لیتاہے یعنے براہ عفو اُنکو رہا کردیتاہے۔

وَلَمْ أَظْفَرْ بِهِ مِنْكَ اسْتِرَاقَا	وَلَمْ تَأْتِ الْجَمِيلَ إِلَيَّ سَهْوًا

ترجمہ اور تونے جو مجھپر احسان کیاہے وہ سہواً نہین کیا اور وہ احسان مینے تجھسے براہ سرقہ حاصل نہین کیا یعنے جو احسان تونے مجھپر کئے اور جو مینے تجھسے کیا وہ بطور استحقاق ہوئے ہین۔

كَمَا بَرَقَتْ يُحَاوِلُ بِي لَحَاقَا	فَأَبْلِغْ حَاسِدِيَّ عَلَيْكَ أَنِّي

کبا ای عثر وسقط ترجمہ سو تو میرے حاسدون کو جو تیری عنایت کے سبب مجھپر حسد کرتے ہین یہہ بات پہونچادے

کہ مین ایسا شخص ہون کہ اگر بجلی بااین ہمہ سرعت حرکت مجھے ملنے کا ارادہ کرے تو وہ بھی موہنہ کے بل گر پڑے حاسدین کے تو کیا حقیقت ہے قالوا التحمیلہ الرسالۃ قبیح لکن قول حاسد بھی علیک اخرجہ عن الحجۃ

وَهَلْ تُغْنِي الرَّسَائِلُ فِي عَدُوٍّ	إِذَا مَا لَمْ يَكُنْ ظُبًا رِقَاقَا

ترجمہ اور کیا دشمن کو پیام مفید ہوتے ہین جبکہ وہ پیام شمشیر ہائے باریک نہون یعنے دشمن بزور شمشیر ہی زیر ہوتے ہین نہ باتون سے۔

إِذَا مَا النَّاسُ جَرَّبَهُمْ لَبِيبٌ	فَإِنِّي قَدْ أَكَلْتُهُمُ وَذَاقَا

ترجمہ جبکہ کوئی عاقل لوگون کا تجربہ کرے تو وہ مجھسے زیادہ انکا کیا حال دریافت کرسکے گا کیونکہ اسنے تو انکو صرف چکھا ہے اور مینے انکو کھایا ہے۔ پس جیسا کھانے والا چکھنے والے سے حال مطعوم خوب جانتا ہے ایسا ہی مین اس عاقل سے انکا حال زیادہ جانتا ہون۔

فَلَمْ أَرَ وُدَّهُمْ إِلَّا خِدَاعًا	وَلَمْ أَرَ دِينَهُمْ إِلَّا نِفَاقَا

ترجمہ سو مینے لوگون کی دوستی نہین دیکھی مگر فریب اور مینے انکا دین نہ دیکھا مگر نفاق۔

يُقَصِّرُ عَنْ يَمِينِكَ كُلُّ بَحْرٍ	وَعَمَّا لَمْ تُلِقْهُ مَا أَلَاقَا

الاق امسک ترجمہ تیرے دست کی بخشش سے ہر دریا کم ہے اور اس اموال کثیرہ کی عطا سے جسکو تونے نہین روکا یعنے بخشدیا ہے آب دریا باوجود کثرت کے کمتر ہے۔

وَلَوْلَا قُدْرَةُ الْخَلَّاقِ قُلْنَا	أَعَمْدًا كَانَ خَلْقُكَ أَمْ وِفَاقَا

ترجمہ اور اگر یہہ بات نہ ہوتی کہ خداوند تعالی ہر شی پر قادر ہے تو ہم کہتے کہ تیری پیدائش اس کمالات کے ساتھہ ارادۃً ہوئی ہے یا یہہ امر اتفاقاً ہوگیا ہے اور ایسے کامل شخص کا پیدا ہونا بن پڑا ہے للمدرالقائل ؎

برامید نقش رویت دست نقاش ازل ٭ نقشہا بربستہ لیکن چون توکمتر یافتہ

فَلَا حَطَّتْ لَكَ الْهَيْجَاءُ سَرْجًا	وَلَا ذَاقَتْ لَكَ الدُّنْيَا فِرَاقَا

ترجمہ سو لڑائی تیرا زین کبھی نگرا یو یعنے بسبب تیری موت کے اور دنیا تیرے فراق کا مزہ نہ چکھیو یعنی تو ہمیشہ زندہ رہیو

وقال یمدحہ ویذکر الفداء الذی طلبہ ملک الروم وکتابہ الیہ

لِعَيْنَيْكَ مَا يَلْقَى الْفُؤَادُ وَمَا لَقِي	وَلِلْحُبِّ مَا لَمْ يَبْقَ مِنِّي وَمَا بَقِي

ترجمہ تیرے ہی آنکھونکے سبب ہے وہ مصیبت اور محنت جسکو دل جھیلے گا اور وہ جسکو جھیل چکا ہے اور تیری دوستی کے باعث ہے وہ چیز جو جا چکی اور جو باقی ہے یعنے مین تو تیرے عشق کی نذر ہو چکا۔

وَمَا كُنْتُ مِمَّنْ يَدْخُلُ الْعِشْقُ قَلْبَهُ	وَلَكِنَّ مَنْ يُبْصِرْ جُفُونَكِ يَعْشَقِ

ترجمہ اور مین اُن لوگون مین نتھا کہ عشق اُنکے دلمین داخل ہو مگر گیا کیجے جو شخص تیری آنکھونکو دیکھے گا بے اختیار عاشق ہو جاویگا۔ یعنی تیری آنکھون کو دیکھکر فوراً عاشق ہو گیا ہون۔

وَبَيْنَ الرِّضَا وَالسُّخْطِ وَالْقُرْبِ وَالنَّوَى	مَجَالٌ لِدَمْعِ الْمُقْلَةِ الْمُتَرَقْرِقِ

المترقرق الذی یجول فے العین ولا ینحدر ترجمہ اور درمیان حالات رضائے محبوبہ اور اُسکے غصہ اور اُسکی نزدیکی اور دوری کی جولانگاہ ہے واسطے اشک چشم کے جو آنسو وںسے ڈبڈبا رہی ہے یعنی مین ہر حال مین روتا ہون۔ رضا مین خوف نارضامندی ہے اور نزدیکی مین خوف فراق ہے۔

وَأَحْلَى الْهَوَى مَا شَكَّ فِي الْوَصْلِ رَبُّهُ	وَفِي الْهَجْرِ فَهُوَ الدَّهْرَ يَرْجُو وَيَتَّقِي

ترجمہ اور شیرین تر حال عشق وہ ہے جسمین عاشق کو وصل و ہجر مین شک سا ہو تو وہ ہمیشہ امید وصل رکھتا ہے اور فراق سے ڈرتا ہے غرض اس حالت تذبذب مین ایک مزہ اٹھاتا ہے۔

وَغَضْبَى مِنَ الْإِدْلَالِ سَكْرَى مِنَ الصِّبَا	شَفَعْتُ إِلَيْهَا مِنْ شَبَابِي بِرَيِّقِ

الریّق اول الشباب ترجمہ اور بہت سی محبوبہ براہ ناز غضبناک اور نوعمری کے نشہ مین ہین کہ مین اپنی اٹھتی جوانی کو اُنکے پاس اپنا سفارشی لایا یعنے وہ میرے نوجوانی کے سبب میری طرف متوجہ ہوئے۔

وَأَشْنَبَ مَعْسُولِ الثَّنِيَّاتِ وَاضِحٍ	سَتَرْتُ فَمِي عَنْهُ فَقَبَّلَ مَفْرِقِي

الشنب الثغر البرّاق۔ والواضح الابیض۔ والمعسول الذی کان فیہ عسلاً ترجمہ اور بہت سے معشوق سفید دندان شیرین بوسہ گاہ سیمرنگ ہین کہ مینے اپنے مونہہ کو بتقاضائے عفت اُس سے چھپایا اور اُسنے بسبب میری محبت و عظمت کے میرے سر کا بوسہ دیا۔ اپنی عفت کی تعریف کرتا ہے۔

وَأَجْيَادِ غِزْلَانٍ كَجِيدِكِ زُرْنَنِي	فَلَمْ أَتَبَيَّنْ عَاطِلًا مِنْ مُطَوَّقِ

ترجمہ اور اے محبوبہ بہت سے ہرن کے مانند خوب صورت گردنین ہین کہ وہ میرے پاس آئین سو مینے اُن کی طرف کچھ توجہ نکی اور یہہ بھی نجانا کہ کون بے زیور ہے اور کون ہار پہنے ہوئے ہے۔ اپنی پرہیزگاری کی تعریف کرتا ہی

وَمَا كُلُّ مَنْ يَهْوَى يَعِفُّ إِذَا خَلَا	عَفَافِي وَيُرْضِي الْحِبَّ وَالْخَيْلُ تَلْتَقِي

الحب المحبوب یطلق علی الذکر والانثٰے ترجمہ اور ہر عاشق جبکہ معشوق کے ساتھ خلوت مین ہو میرے مانند عفیف نہین ہوتا کہ محبوبہ کو اُس حالت مین خوش کرے جبکہ طرفین کے گھوڑے آپسمین ملجاوین عرب کی عورتین اپنے شوہر یا دوست کی بہادری سے خوش ہوتی تھین اور اُنکو پسند کرتی تھین۔

سَقَى اللهُ أَيَّامَ الصِّبَا مَا يَسُرُّهَا	وَيَفْعَلُ فِعْلَ الْبَابِلِيِّ الْمُعَتَّقِ

البابلی نسبتہ الی بابل وکان بلداً قدیماً خرب وہو ما بین بغداد والکوفہ تنسب الیہ الخمر ترجمہ خداوند تعالی ایام کودکی کو اُس چیز سے

تروتازہ کرے جو انکو خوش کرے اور وہ ان ایام کے ساتھہ وہ کام کرے جیسے شراب بابلی کہنہ کرتی ہے یعنی سرور طلب ہوتی ہی - ان الفاظ کا ظاہر دعائے ایام طفلی ہے اور مراد انکے گذر جانیکا تحسر اور انکی یادگار ہے -

تخرقت والملبوس لم يتخرق	اذا ما لبست الدهر مستمتعا به

ترجمہ جبکہ تو زمانہ کو بمنزلہ اپنے لباس کے پہنے اور اس سے دیر تلک منتفع ہو تو انجام کو تو ہی پھٹ جاویگا یعنی فنا ہو جاویگا اور زمانہ نہین پھٹیگا یعنے زمانہ ویسا ہی رہتا ہے اور اہل زمانہ فنا ہو جاتے ہین -

بعثن بكل القتل من كل مشفق	ولم ار كالالحاظ يوم رحيلهم

قال ابن فورجة فاعل بعثن النساء لا الالحاظ لان الالحاظ تبعث رسلاً عند خوف الرقيب والظاهر ان فاعل بعثن الالحاظ وقوله بكل القتل اى بقتل فظيع ترجمہ بروز کوچ محبوبات جب مینے انکو دیکھا اور انھون نے مجکو تو مینے مثل ان نظارون کے کوئی ایسی چیز نہین دیکھی جنسے ہر قسم کا قتل ہر ترسندہ طرف سے بھیجا ہو ہر ترسندہ کے یہہ معنی کہ وہ ہمارے فراق سے خائف تھین اور ہم انکے فراق سے یعنی انکا نظارہ گو ہمارے قتل کا باعث ہو گیا مگر یہہ امر انسے عمداً نہین ہوا وہ یہہ نہین چاہتی تھین کہ مین قتل ہو جاؤن بلکہ اس سے خائف تھین یہہ معنی حسب مذاق ابن جنی ہین اور موافق رائے ابن فورجہ جو محبوبات کو فاعل بعثن کہتا ہے یہہ معنی ہونگے کہ محبوبات نے اپنے نظارونکو ہماری طرف بھیجا مگر نہ بقصد قتل بلکہ وہ اس سے ڈرتی تھین -

مركبة احداقها فوق زئبق	ادرن عيونا حائرات كانها

ترجمہ محبوبات نے اپنی آنکھونکو جو بسبب پری اشک اور بار بار دیکھنے کے حیران تھین ایسے جلد جلد پھرایا اور جھپکا کہ گویا ان آنکھون کے ڈھیلے پارہ پر رکھے ہوئے تھے کہ کسی حالت مین انکو قرار نہ تھا -

وعن لذة التوديع خوف التفرق	عشية يعدونا عن النظر البكا

یعدونا یصرفنا ترجمہ انھون نے اس شام کو اپنی آنکھونکو گردش دی کہ ہمکو کثرت گریہ انکو دیکھنے سے منع کرتی تھی اور لذت قرب و معانقہ رخصت سے خوف فراق روکتا تھا -

قنا ابن ابى الهيجاء فى قلب فيلق	نودعهم والبين فينا كانه

ابو الہیجاء ہو والد سیف الدولۃ - والقنا الرماح - والفیلق الکتیبۃ الشدیدۃ ترجمہ ہم انکو رخصت کرتے تھے اور جدائی ہم مین ایسی اثر کرتی تھی جیسے نیزے سیف الدولہ کے قلب لشکر اعدا مین عمل کرتے ہین یعنے فراق ہمکو قتل کیے دیتا تھا - وہذا من احسن المخالص -

اذا وقعت فيه كنسج الخدرنق	قواض مواض نسج داود عندها

الخدرنق بذال معجمۃ ومهملۃ العنکبوت ترجمہ وہ نیزے دشمنونکا فیصلہ کرنے والے اور ایسے تیز ہین کہ جب وہ زرہ

ساخت حضرت داؤد پر لگین تو وہ زرہ اُنکے روبرو مثل مکڑی کے جالی کے کمزور ہون۔

هَوَادٍ لِأَمْلَاكِ الْجُيُوشِ كَأَنَّهَا	تَخَيَّرُ أَرْوَاحَ الْكُمَاةِ وَتَنْتَقِي

یقال ہدیتہ الی ہذا ولہذا ومنہ قولہ تعالی الحمد للہ الذی ہدانا لہذا وقولہ ہواد بمعنی مہندیۃ ترجمہ وہ نیزے رہنما ہین یا راہ پائی ہوئے ہین طرف لشکر منکے بادشاہ ہونگے گویا وہ ارواح دلیرون کو پسند کرتی ہین اور چھانٹ لیتے ہین یعنی وہ چن چن کر سرداران لشکر کو مارتے ہین۔

تَقُدُّ عَلَيْهِمْ كُلَّ دِرْعٍ وَجَوْشَنٍ	وَتَفْرِي إِلَيْهِمْ كُلَّ سُورٍ وَخَنْدَقِ

یقد یحل۔ والجوشن الدرع۔ ویفری یقطع ویروی تقد ترجمہ سیف الدولہ کے نیزے اپنے دشمنون کے بدلون مین ہر زرہ کو چیر کر گھسجاتے ہین بسبب قوت بازو کے اور اُن تلک ہر دیوار اور خندق کو قطع کر کے پہونچ جاتی ہین۔

يُغِيرُ بِهَا بَيْنَ اللُّقَانِ وَوَاسِطٍ	وَيُرْكِزُهَا بَيْنَ الْفُرَاتِ وَجِلِّقِ

اللقان واد بارض الروم۔ وواسط بلدۃ بالعراق وہی التی بناہا الحجاج۔ وجلق یقال ہی دمشق ترجمہ ممدوح اُن نیزون کے زور سے مابین مقامات لقان اور واسط کے غارتگری کرتا ہے اور اُن کو درمیان فرات اور دمشق کے گاڑتا ہے۔ یعنے کثیر الغارات اور بڑی عملداری والا ہے۔

وَيُرْجِعُهَا حُمْرًا كَأَنَّ صَحِيحَهَا	يُبَكِّي دَمًا مِنْ رَحْمَةِ الْمُتَدَقِّقِ

المتدقق المنکسر ترجمہ اور ممدوح نیزونکو اجسام دشمنا سے سرخ نکالتا ہے یعنے خون آلودہ گویا اُسکے صحیح اور ثابت نیزے براہ رحم اُن نیزونیز جو دشمنون کے بدلون پر ٹوٹ گئے ہین خون روتے ہین۔ یہ اُنکے سرخ ہونیکی حسن تعلیل ہے۔

فَلَا تُبْلِغَاهُ مَا أَقُولُ فَإِنَّهُ	شُجَاعٌ مَتَى يُذْكَرْ لَهُ الطَّعْنُ يَشْتَقِ

ترجمہ سوائے میرے دو دوستو یہہ جو مین اُسکی طعن وضرب کی تعریف کرتا ہون اُس تلک نہ پہونچا ؤ کیونکہ وہ ایک بہادر ہے جب نیزہ بازی کا ذکر اُسکے روبرو کیا جاویگا تو وہ جنگ کا مشتاق ہو جاویگا

ضَرُوبٌ بِأَطْرَافِ السُّيُوفِ بَنَانُهُ	لَعُوبٌ بِأَطْرَافِ الْكَلَامِ الْمُشَقَّقِ

الکلام المشقق العویص الغامض الذی شق بعضہ من بعض ترجمہ اُسکی انگلیان تلوارونکی دہارون کو دشمنونپر بہت مارنے والی ہین اور کلام پہلودار وشوار سے بڑا کھیلنے والا ہے۔ یعنی وہ بوقت جنگ بڑا بہادر و بوقت کلام بڑا گویا ہے۔ کلام سے کھیلنے کے یہہ معنی کہ وہ بے تکلف اس قسم کا کلام کرتا ہے۔

كَسَائِلِهِ مَنْ يَسْأَلُ الْغَيْثَ قَطْرَةً	كَعَاذِلِهِ مَنْ قَالَ لِلْفَلَكِ ارْفُقِ

ترجمہ جو شخص ابر سے ایک قطرہ طلب کرے وہ مانگنے مین ایسا ہی کوتاہ ہمت ہے جیسا اُسکا سائل اگرچہ وہ اُس سے بہت کچھ مانگے کیونکہ ہمت ممدوح اسقدر بلند ہے کہ جو اُس سے مانگو وہ تھوڑا ہے اور کثرت عطا مین اُسکا ملامتگر

طالب محال ہو کیونکہ وہ عطا سے رک نہین سکتا جیسا کوئی شخص آسمان سے کہے کہ آہستہ چل یعنی یہ کب ہو سکتا ہے۔ یا یہ معنی کہ جیسا ابر بے مانگے برستا ہی ایسا ہی ممدوح بے طلب دیتا ہے سوا اسکے مانگنا فضول ہے۔ سائل ممدوح کو مشبہ بہ سائل کہا کہ وجہ شبہ مشبہ بہ مین کامل ہوتی ہے۔

لَقَدْ جُدْتَ حَتّٰی جُدْتَ فِی كُلِّ مِلَّةٍ ۔۔۔ وَحَتّٰی أَتَاكَ الْحَمْدُ مِنْ كُلِّ مَنْطِقِ

ترجمہ تونے اسقدر بخشش کی کہ ہر ملت و مذہب کے لوگون کو پہونچ گئی اور یہان تلک کہ تیرے پاس تیری تعریف ہر مختلف زبان والے سے آئی کیونکہ تیرا احسان عام اور سب کو شامل ہے۔

رَأٰى مَلِكُ الرُّومِ ارْتِيَاحَكَ لِلنَّدٰى ۔۔۔ فَقَامَ مَقَامَ الْمُجْتَدِی الْمُتَمَلِّقِ

ترجمہ شاہ روم نے تیرا بخشش کرنے سے خوش ہونا دیکھا سو وہ بجائے سائل چاپلوسی کرنے والے کے کھڑا ہوگیا۔

وَخَلَّی الرِّمَاحَ السَّمْهَرِيَّةَ صَاغِرًا ۔۔۔ لِأَدْرَبَ مِنْهُ بِالطِّعَانِ وَأَحْذَقِ

السمہریۃ منسوب الی سمہر زوج ردینۃ کانا یقومان الرماح والدربۃ العادۃ ترجمہ اور روم کے بادشاہ نے سمہری نیزونکو چھوڑ دیا یعنے اُنسے اُس نے اپنی کارروائی نہ کی ایسے حال مین کہ وہ ذلیل ہوگیا اُس شخص کے روبرو جو اُس سے نیزہ بازی کا زیادہ عادی اور بڑا ماہر ہے یعنے سیف الدولہ کے۔

وَكَاتَبَ مِنْ أَرْضٍ بَعِيدٍ مَرَامُهَا ۔۔۔ قَرِيبٍ عَلَى خَيْلٍ حَوَالَيْكَ سُبَّقِ

قال بعید و قریب یرید المکان و یجوز ان یکون یرید الارض و فعیل اذا کان نعتا سقطت منہ الہاء کقولہ تعالی ان رحمۃ اللہ قریب من المحسنین ترجمہ اور اُس نے اُس سرزمین سے جسکا مقصد دور ہے اور وہ باین ہمہ دوری تیری تیز رو گھوڑونسے جو تیرے گرداگرد کھڑے ہین پاس ہے تجھسے خط و کتابت جاری کی۔

وَقَدْ سَارَ فِي مَسْرَاكَ مِنْهَا رَسُولُهُ ۔۔۔ فَمَا سَارَ إِلَّا فَوْقَ هَامٍ مُفَلَّقِ

المسری الموضع الذی یسار فیہ باللیل ترجمہ اور اُسکا قاصد اُس راہ پر جو تیری طرف آنے ہی چلا سو وہ نچلا مگر چری ہوئی کھوپریون پر یعنے اُن سرونپر جو تیرے تیغ نے کاٹی تھی اور تمام راہ پر پڑی تھین۔

فَلَمَّا دَنَا أَخْفٰى عَلَيْهِ مَكَانَهُ ۔۔۔ شُعَاعُ الْحَدِيدِ الْبَارِقِ الْمُتَأَلِّقِ

الضمیر فی مکانہ للرسول ترجمہ سو وہ قاصد تیرے نزدیک آیا تو ہتیارون کی چمک دمک نے اُسپر اُسکا راستہ چھپا دیا یعنے بسبب روشنی لوہے کے اُسکی آنکہ خیرہ ہوگئی اور اُسکو راہ نظر نہ آئی۔

فَأَقْبَلَ يَمْشِي فِي الْبِسَاطِ فَمَا دَرٰى ۔۔۔ إِلَى الْبَحْرِ يَمْشِي أَمْ إِلَى الْبَدْرِ يَرْتَقِي

و یردی البساط و ہو صف یقومون بین یدی الملوک ترجمہ سو وہ ایسے حال مین آیا کہ فرش پر یا دونون صفون کے درمیان چلتا تھا تو نہین جانتا تھا کہ وہ دریائے جود و کرم کی طرف چلتا ہے یا بدر عز و عظمت کی طرف چڑہتا ہی

یعنے اُسنے تجکو دریاے کرم اور بدر رفیع القدر سمجھا۔

وَلَمْ يَثْنِكَ الْأَعْدَاءُ عَنْ مُهُجَاتِهِمْ	بِمِثْلِ خُضُوعٍ فِي كَلَامٍ مُنَمَّقِ

المنمق المحسن والتنميق التحسين ترجمہ اور تجکو دشمن اپنی جانونسے کسی صورت مین ایسا نہین روکتے جیسے اُنکی عاجزی کلام آراستہ مین اُنکے قتل سے تجکو روکتی ہے۔ اور روم کی ایسی ہی حالت ہے۔

وَكُنْتَ إِذَا كَاتَبْتَهُ قَبْلَ هٰذِهِ	كَتَبْتَ إِلَيْهِ فِي قَذَالِ الدُّمُسْتُقِ

القذال موخر الراس ترجمہ اور قبل اس امان دینے کے جب تو دمستق کو خط لکھتا تھا تو اُسکو اسی طرح لکھتا تھا کہ اُسکی گدی یعنے قفا مین تیری تلوار اثر کرے۔ یہہ اس لئے کہا کہ سابق دمستق جنگ مین مجروح ہو چکا ہے۔

فَإِنْ تُعْطِهِ مِنْكَ الْأَمَانَ فَسَائِلٌ	وَإِنْ تُعْطِهِ حَدَّ الْحُسَامِ فَأَخْلِقِ

فاخلق اى ما اخلق بذلك كقوله تعالى اسمع بهم وابصر اى ما اسمعهم وابصرهم ترجمہ سو اگر تو اُسکو امان دے تو بجا ہے کیونکہ وہ سائل ہے جسکو تو کبھی ناامید نہین کرتا اور اگر تو اُسکو شمشیر بران کی دہار دے یعنے اُس سے لڑے تو بہت شایان ہے کیونکہ وہ کافر حربی ہے۔

وَهَلْ تَرَكَ الْبِيضُ الصَّوَارِمُ مِنْهُمُ	أَسِيرًا لِفَادٍ أَوْ رَقِيقًا لِمُعْتِقِ

ترجمہ اور کیا تیری صیقلدار شمشیرون نے رومیون مین کوئی قیدی چھوڑا ہے جو فدیہ دہندہ کے کام آوے یا آزاد کرنے والے کے لئے غلام ہو بلکہ تونے سب کو قتل کردیا ہے۔

لَقَدْ وَرَدُوا وِرْدَ الْقَطَا شَفَرَاتِهَا	وَمَرُّوا عَلَيْهَا زَرْدَقًا بَعْدَ زَرْدَقِ

الضمير في شفراتها للصوارم۔ والزردق الصف من الناس معرب ترجمہ بیشک وہ لوگ تیری تلوارونکی دہارونپر ایسے اترے ہین جیسے قطا پرندے چشمون پر جاتے ہین اور اُنکی دہارونپر ایک صف بعد دوسری صف کے گذری ہے یعنے یعنے وہ رومی سب تیری تلوار کے گھاٹ پر اتر چکے ہین اور اُسکا مزہ چکھے ہوئے ہین۔

بَلَغْتُ بِسَيْفِ الدَّوْلَةِ النُّورِ رُتْبَةً	أَنَرْتُ بِهَا مَا بَيْنَ غَرْبٍ وَمَشْرِقِ

ترجمہ مین بسبب سیف الدولہ کے جو جہان کے لئے نور ہے ایسے رتبہ کو پہونچگیا ہون کہ بسبب اُس رتبہ کے مینے مابین مغرب و مشرق کو روشن کردیا ہے۔

إِذَا شَاءَ أَنْ يَلْهُو بِلِحْيَةِ أَحْمَقٍ	أَرَاهُ غُبَارِي ثُمَّ قَالَ لَهُ الْحَقِ

اسكن الواو من الفعل وهو منصوب ضرورة ترجمہ سیف الدولہ کے مصاحبون کی طرف جو متنبی پر حسد کرتے تھے تعریض کرکے کہتا ہے کہ جب ممدوح یہہ چاہتا ہے کہ کسی احمق کی ڈاڑھی سے بازی کرے تو وہ اُسکو میرا غبار دکھا کر کہتا ہے کہ اُس سے جا مل سو وہ مجھ سے کب مل سکتا ہے اور اس احمق کی تضحیک ہوتی ہی اور جب میرے غبار سے نہین ملسکتا

تو مجھسے کب مل سکتا ہے - خلاصہ یہہ کہ وہ میرے ادنی اشعار مدحیہ سے بھی مقابلہ نہین کرسکتے کہتے ہین کہ خالد اور عثمان دو مصاحب سیف الدولہ کے تھے اُنھون نے مکرر سیف الدولہ سے کہا کہ آپ ناحق متنبی کے اشعار کی اسقدر تعریف کرتے ہین اگر ارشاد ہو تو ہم جس قصیدہ کا فرمائے جواب لکھ سکتے ہین ناچار اُسنے متنبی کا یہہ ہی قصیدہ واسطے تحریر جواب کے دیا اُسکو دیکھکر عثمان نے خالد سے کہا کہ یہہ قصیدہ تو چندان عمدہ نہین ہے پھر کس لئے سیف الدولہ نے اسکے جواب کی فرمائش کی ہے پھر دونون نے بعد فکر کہا کہ واللہ اسی شعر کے سبب ہمسے جواب لکھواتے ہین یہہ سمجھکر تحریر جواب نکی اور دوبارہ پھر سیف الدولہ سے اس قسم کی درخواست نکی -

وَلٰكِنَّهُ مَنْ يَزْحَمِ الْبَحْرَ يَغْرَقِ	وَمَا كَمَدُ الْحُسَّادِ شَيْئًا قَصَدْتُهُ

حاسدین کا رنج ایسی شی نہین ہے جسکا مینے قصد کیا ہو یعنے مین حاسدون کے رنج کا قصد نہین کرتا مگر بات یہہ ہے کہ جو شخص دریا کا مقابلہ کریگا وہ ڈوب جاویگا - خلاصہ یہہ کہ مین مثل دریا ہون جو مجھسے مزاحمت کریگا وہ مثل دریا کی مزاحمت کرنے والیکے ڈوبجاویگا بے اسکے کہ مین اُسکے غرق کا قصد کرون -

وَيُغْضِي عَلَى عِلْمٍ بِكُلِّ مُمَخْرِقِ	وَيَمْتَحِنُ النَّاسَ الْأَمِيرُ بِرَأْيِهِ

المخرق صاحب الاباطیل ترجمہ اور ممدوح اپنی رائے سے سب لوگون کو آزماتا ہے اور ہر بیہودہ شخص سے باوجود جاننے اُسکے اصلی حال کے چشم پوشی کرتا ہے -

إِذَا كَانَ طَرْفُ الْقَلْبِ لَيْسَ بِمُطْرِقِ	وَإِطْرَاقُ طَرْفِ الْعَيْنِ لَيْسَ بِنَافِعٍ

الاطراق السکون والامساک عن الکلام - وطرف العین نظرہا ترجمہ ممدوح کی چشم پوشی مفید نہین ہے جبکہ اُس کے دلکی آنکھ ساکن وساکت نہین ہے یعنے جبکہ اُسکو دل سے براجانتا ہو -

وَيَا أَيُّهَا الْمَحْرُومُ يَمِّمْهُ تُرْزَقِ	فَيَا أَيُّهَا الْمَطْلُوبُ جَاوِرْهُ تَمْتَنِعْ

ترجمہ سوا اے وہ شخص جو کسی خوف سے چھپا پھرتا ہو اور اُسکو لوگ ڈھونڈرہے ہین تو اُسکی پناہ مین آجانے سے بچا رہے گا اور اے محروم بے رزق ممدوح کا قصد کر رزق دیا جاویگا -

وَيَا أَشْجَعَ الشُّجْعَانِ فَارِقْهُ تَفْرَقِ	وَيَا أَجْبَنَ الْفُرْسَانِ صَاحِبْهُ تَجْتَرِئْ

ترجمہ اور اے سب سوارون سے نامرد ممدوح کی مصاحبت اختیار کر جری ہوجاویگا یعنے اُس سے بہادری سیکھ لیگا یا اُسکے بھروسہ پر کسی سے نہین ڈریگا - اور اے سب بہادرون کے بہادر ممدوح سے جدا ہوجا تو ڈرنے لگے گا -

سَعَى جَدُّهُ فِي كَيْدِهِمْ سَعْيَ مُحْنَقِ	إِذَا سَعَتِ الْأَعْدَاءُ فِي كَيْدِ مَجْدِهِ

المحنق المغضب ترجمہ جب اُسکے دشمن اُسکی بزرگی و شرف کے فریب دینے مین سعی کرتے ہین یعنی اُسکے مجد کا ازالہ چاہتے ہین تو اُسکا نصیبہ اُنکے فریب کے دور کرنے مین مثل ایک شخص غضبناک کے کوشش کرتا ہے -

وقال الواحدی

ویروی سعی جدہ سفے مجدہ ترجمہ یعنے اسکا نصیب اُسکے مجد کے استحکام مین سعی کرتا ہے۔

وَمَا یَنْصُرُ الْفَضْلُ الْمُبِیْنُ عَلَی الْعِدٰی اِذَا لَمْ یَکُنْ فَضْلَ السَّعِیْدِ الْمُوَفَّقِ

ترجمہ تیرا فضل ظاہر بمقابلہ دشمنان تیری مدد نہین کرے گا جبکہ تیرا فضل سعید یا صاحب توفیق کا سا نہو گا یعنی فضل ظاہر بے بخت سعید کچھ مفید نہین ہوتا ہے۔

وقال یمدحہ ویذکر ایقاعہ بقبائل العرب

تَذَکَّرْتُ مَا بَیْنَ الْعُذَیْبِ وَبَارِقِ مَجَرَّ عَوَالِیْنَا وَمَجْرَی السَّوَابِقِ

ما بین العذیب مفعول تذکرت ومجر۔ ومجری بدل منہ بدل اشتمال ویجوزان یکون ظرفا للتذکیر۔ والعذیب وبارق موضعان بظاہر الکوفۃ ومجری بضم المیم وفتحہا بمعنی المصدر او المکان ترجمہ یاد کیا مینے درمیان مواضع غذیب وبارق کے اپنے نیزون کے کھینچنے کو اور تیز رو گھوڑون کے بھگانے کو یا گھوڑون کی ہنکانے کی جگہ کو۔ خلاصہ یہہ کہ مینے اپنے وطن اور شغل نیزہ بازی وفرس رانی کو یاد کیا۔

وَصُحْبَۃَ قَوْمٍ یَذْبَحُوْنَ قَنِیْصَہُمْ بِفَضْلَاتِ مَا قَدْ کَسَّرُوْا فِی الْمَفَارِقِ

القنیص الصید۔ والمفارق جمع مفرق وہو فرق الراس ترجمہ اور مینے یاد کی اُس قوم کی صحبت کہ جو اپنے شکار کو اُس بچے ہوئے حصہ شمشیر سے ذبح کرتی تھی جو اُنھون نے بیچون بیچ سرہائے دشمنان کے توڑے تھے۔ ان کی بہادری کی تعریف کرتا ہے کہ وہ اپنے تلوارین وسط سر دشمن مین مارتے ہین۔

وَلَیْلًا تَوَسَّدْنَا الثَّوِیَّۃَ تَحْتَہٗ کَاَنَّ ثَرَاہَا عَنْبَرٌ فِی الْمَرَافِقِ

الثویۃ موضع علی ثلاثۃ امیال من الکوفۃ۔ والمرافق جمع مرفقۃ وہی الوسادۃ ترجمہ اور یاد کیا اُس رات کو کہ ہمنے مقام ثویۃ کو اُسمین اپنی مسند بنائی یعنی ہم اُسپر لیٹ کر سوئے۔ گویا مقام مذکور کے مٹی ہماری کہنیون کے تلے مثل عنبر خوشبودار تھی یہہ معنے کہنیون کے تلے کے یہہ معنے کہ جب ہم اُس زمین پر کہنیان ٹیک کر بیٹھے تو اُس کی مٹی سے عنبر کی سی خوشبو آنے لگی۔

بِلَادٌ اِذَا زَارَ الْحِسَانَ بِغَیْرِہَا حَصَی تُرْبِہَا ثَقَّبْنَہٗ لِلْمَخَانِقِ

المخانق العقود واحدہا مخنقۃ۔ والحسان جمع حسنا۔ وفاعل زار حصا تربہا ترجمہ وہ ایسے شہر ہین کہ جب اُن کی مٹی کے سنگریزے اور شہرونکی خوبصورت عورتون کے پاس جاتے ہین تو وہ اُنکو اپنے ہارون کے لئے پرو لیتی ہین بسبب ان سنگریزون کے نفاست اور خوبصورتی کے۔

سَقَتْنِیْ بِہَا الْقُطْرُبُّلِیَّ مَلِیْحَۃٌ عَلَی کَاذِبٍ مِنْ وَعْدِہَا ضَوْءُ صَادِقِ

القطربلی شراب معروف منسوب الی قطربل ضیعۃ من اعمال بغداد و نیسب الیہ الخمور ترجمہ مجکو اُس سرزمین پر شراب قطربلی ایک ایسی نمکین معشوقہ نے پلائی کہ اُسکے جھوٹے وعدہ پر بھی چمک شخص صادق کی تھی یعنی اُسکا کلام ایسا محبوب و مرغوب تھا اور وہ ایسی خوش تقریر تھی کہ اُسکا جھوٹھہ بھی سچ معلوم ہوتا تھا۔

سُهَادٌ لِاَجْفَانٍ وَشَمْسٌ لِنَاظِرٍ	وَسُقْمٌ لِاَبْدَانٍ وَمِسْكٌ لِنَاشِقِ

ترجمہ موافق مذاق ابن جنی یہہ ہے کہ وہ معشوقہ عاشقون کی آنکھون کے لئے بیداری ہے کہ اُسکی یاد مین سوتا نہین ہے اور وہ دیکھنے والے کو مثل آفتاب روشن معلوم ہوتی ہے اور وہ عاشقون کے جسمون کی بیماری ہے اور سونگھنے والیکو بمنزلہ مشک ہی غرض یہہ جملہ اوصاف ملیحہ کے ہین۔ اور شارح عروضی یہہ تمام اوصاف شراب قطربل کے ٹھہراتا ہی کیونکہ شراب بیخوابی لاتی ہے اور بسبب چمک دمک کے مثل شمس کے ہے اور وہ شارب کے اعضا کو ڈھیلا کر دیتی ہی اور وہ اٹھہ نہین سکتا اور بسبب بوئے خوش کے مثل مشک کے ہے۔

وَاَغْيَدَ يَهْوَى نَفْسَهُ كُلُّ عَاقِلٍ	عَفِيفٍ وَيَهْوَى جِسْمَهُ كُلُّ فَاسِقِ

الاغید الناعم الطویل العنق وہو معطوف علی ملیحۃ ای وسقانی اغید ترجمہ اور مجکو شراب پلائی ایک ایسی معشوق نازک اندام نے کہ اُسکے نفس کو بسبب خوبی ذاتی کے ہر عاقل پرہیزگار دوست رکھتا ہی اور اُسکے جسم کو ہر شخص فاسق بدکار۔

اَدِيبٌ اِذَا مَاجَسَّ اَوْتَارَ مِزْهَرٍ	بَلَا كُلَّ سَمْعٍ عَنْ سِوَاهَا بِعَائِقِ

المزہر العود الذی یستعمل فے الغناء ترجمہ وہ نازک اندام ایسا ادیب ہے کہ جب وہ عود کے تارونکو چھیڑتا ہے تو ہر گوش کو سوا اُن تارونکے اور چیزونسے روکتا ہی یعنی عود خوب بجاتا ہی کہ سامعین اُسکے عود کے سوا اور کسی طرف متوجہ نہین ہوتے۔

يُحَدِّثُ عَمَّا بَيْنَ عَادٍ وَبَيْنَهُ	وَصُدْغَاهُ فِي خَدَّيْ غُلَامٍ مُرَاهِقِ

عاد کانوا فی قدیم الزمان اہلکہم اللہ تعالی بالریح البارد۔ والمراہق من قارب البلوغ ترجمہ وہ قوم عاد او راپنے زمانہ کے درمیان کی باتین کرتا ہے یعنی وہ تاریخ دان ہے یا وہ اشعار قدیمہ اور ان الحان کا جو زمانہ گذشتہ مین گائی گئی ہین واقف کار ہے حال آنکہ ابھی اُسکے رخسارون کے بال نوجوان قریب البلوغ کے سے ہین۔

وَمَا الْحُسْنُ فِي وَجْهِ الْفَتَى شَرَفًا لَهُ	اِذَا لَمْ يَكُنْ فِي فِعْلِهِ وَالْخَلَائِقِ

الخلائق الخصال ترجمہ چہرہ جوان مین حسن کا ہونا باعث اُسکی شرافت کا نہین ہوتا ہے جبکہ وہ حسن اُسکے افعال اور خصائل مین نہو۔ یعنے خوبروئی بے خوبی خصال قابل ستائش نہین ہے۔

وَمَا بَلَدُ الْاِنْسَانِ غَيْرُ الْمُوَافِقِ	وَلَا اَهْلُهُ الْاَدْنَوْنَ غَيْرُ الْاَصَادِقِ

الاصادق جمع صدیق وہم الذین یصدقون الود فہو بمعنی الاصدقاء والادنون الاقربون ترجمہ ترک وطن و دوستان وطن کی رغبت دلاتے کو کہتا ہے کہ انسان کا شہر وہ نہین ہے جو اُس کو موافق نہو اور اُسکے اہل قریب نہین ہین

مگر دوستان صادق۔

وَجَائِزَۃٌ دَعْوَی الْمَحَبَّۃِ وَالْهَوٰی	وَاِنْ کَانَ لَا یَخْفٰی کَلَامُ الْمُنَافِقِ

جائزۃ خبر لمبتدء مقدم علیہ ودعوی المحبۃ ابتدار۔ والمنافق الذی یظہر خلاف مایعتقدہ ترجمہ اور دعوی محبت وعشق کا اُس شخص سے جو عشق کا معتقد نہین ہی جائز ہے اگرچہ منافق شخص کا کلام چھپا نہین رہتا۔ یہ تعریض ہے مشائخ بنے کلاب پر کہ وہ سیف الدولہ سے جھوٹی محبت کا اظہار کرتے تھے۔

بِرَأْيٍ مِنَ انْقَادَتْ عُقَیْلٌ اِلَی الرَّدٰی	وَاِشْمَاتِ مَخْلُوْقٍ وَاِسْخَاطِ خَالِقٍ

عقیل بن کعب قبیلۃ من قبائل قیس بن عیلان ومنہم کان روساء الجیش الذین اوقع بہم سیف الدولۃ ترجمہ بنے عقیل کس کی رائے کے تابع ہوئے کہ جس کا انجام اُنکی ہلاکی اور اُن کے دشمن کو خوش کرنا اور خداوند تعالے کا خفا کرنا ہوا۔

اَرَادُوْا عَلِیًّا بِالَّذِیْ یُعْجِزُ الْوَرٰی	وَیُوْسِعُ قَتْلَ الْجَحْفَلِ الْمُتَضَایِقِ

علی ہو سیف الدولۃ ترجمہ اُنھون نے علے یعنی سیف الدولہ کی نافرمانی کا ارادہ کیا جس نے تمام خلق کو عاجز کردیا ہے یعنے اُس کے عصیان پر کسی کو قدرت نہین ہے اور جو لشکر عظیم کو جس کی کثرت روئے زمین کو تنگ کردے بکثرت قتل کرتا ہے۔

فَمَا بَسَطُوْا کَفًّا اِلٰی غَیْرِ قَاطِعٍ	وَلَا حَمَلُوْا رَأْسًا اِلٰی غَیْرِ فَالِقٍ

ترجمہ سو بنی عقیل نے اپنے ہاتھ کو ایسے شخص کی طرف نہین پھیلایا جو ہاتھون کا کاٹنے والا نہو اور اُنھون نے اپنا کوئی سر ایسے بہادر کی طرف نہین اُٹھایا جو سر کو چیرنے والا نہو بلکہ وہ یعنی سیف الدولہ دشمنون کے ہاتھون کا کاٹنے والا اور اُنکے سرونکا چیرنے والا ہے۔

لَقَدْ اَقْدَمُوْا لَوْ صَادَفُوْا غَیْرَ اٰخِذٍ	وَقَدْ هَرَبُوْا لَوْ صَادَفُوْا غَیْرَ لَاحِقٍ

ترجمہ بیشک وہ لوگ آگے بڑہے اور اپنی بہادری دکھلائی کاش وہ ایسے شخص سے مقابلہ کرتے جو دشمنون کو گرفتار کرنے والا نہوتا تو یہہ حملہ اُن کے لئے مفید ہوتا اور بیشک وہ بھاگے کاش اُن کو ایسی بہادر سے پالا نہ پڑتا جو اُن کو پکڑے تو یہہ بھاگنا اُن کا بکار آمد ہوتا۔ خلاصہ یہہ ہے کہ نہ اُنکا حملہ مفید ہوا اور نہ بھاگنا۔

وَلَمَّا کَسٰی کَعْبًا ثِیَابًا طَغَوْا بِهَا	رَمٰی کُلَّ ثَوْبٍ مِنْ سِنَانٍ بِخَارِقٍ

ترجمہ اور جبکہ سیف الدولہ نے بنی کعب کو خلعت پہنائے جنکو پہنکر وہ سرکش ہوگئے تو ممدوح نے اُنکے ہر خلعت کو نیزے مار کر پھاڑ دیا یعنی جب اُنھون نے شکر انعام نکیا تو انکو کفران نعمت کا بدلا دیا۔

وَلَمَّا سَقَی الْغَیْثَ الَّذِیْ کَفَرُوْا بِهٖ	سَقٰی غَیْرَہٗ فِیْ غَیْرِ تِلْکَ الْبَوَارِقِ

ترجمہ اور جبکہ ممدوح نے انکو ایسا باران احسان پلایا جس کو بیکر انھون نے اُس کا کفران نعمت کیا تو اُن کو اُس نے بجائے
باران احسان اور طرح کا باران اور طرح کے بجلیون مین پلایا - یعنے باران موت شمشیر ہاے درخشان کی بجلیون
مین پلایا - خلاصہ یہہ ہے کہ جب انھون نے اُس کے احسان کی قدر نکی تو اُنپر باران قتل و غارت برسایا -

كَمَا يُوجِعُ الْحِرْمَانُ مِنْ كَفِّ رَازِقِ	وَمَا يُوجِعُ الْحِرْمَانُ مِنْ كَفِّ حَارِمٍ

ترجمہ نہ دینے والے کے ہاتھ سے محروم رہنا ایسا نہین ستاتا جیسا سخی و رازق کے ہاتھ سے محروم
رہنا ستاتا ہے - یعنے بنی کعب کو اپنے محسن قدیم سیف الدولہ کی عطا سے محروم رہنا سخت
ناگوار گذرا ہے -

سَنَابِكُهَا تَحْشُو بُطُونَ الْحَمَالِقِ	أَتَاهُمْ بِهَا حَشْوَ الْعَجَاجَةِ وَالْقَنَا

الضمیر فی بها للخیل ولم یجر لها ذکر لانہ ذکر الجیش فدل علی الخیل - وحشو نصب علی الحال کانہ قال
محشوۃ - والحمالق اصلہ حمالیق حذف الیا ضرورۃ لیقیم الوزن وہو جمع حملاق بمعنے باطن جفن العین ترجمہ
ممدوح اُن گھوڑون کو درمیان ایسے غبار اور نیزون کے لایا کہ سم اُن گھوڑون کے مژہاے چشم
کے باطن کو غبار سے پر کرتے تھے - یہہ معنے حسب مذاق ابن جنی کے ہین - اور شارح عروضی کہتا ہے کہ
یہہ معنے اچھے نہین ہین اس مین کیا فخر ہے کہ غبار سم ہاے اسپ آنکھون مین جاتا تھا بہتر یہہ ہے
کہ کہا جاوے کہ گھوڑے سرہاے کشتگان کو روندتے تھے اور اُن مردون کی انکھین جو کھلی کی کھلی رہگئی
تھین اُن مین گھوڑون کے سم غبار بھرتے تھے -

فَهُنَّ عَلَى أَوْسَاطِهَا كَالْمَنَاطِقِ	عَوَابِسَ حَلْيًا يَابِسَ الْمَاءِ حُزْمُهَا

عوابس نصب علی الحال من ضمیر اتاہم - والحزم جمع حزام وہو ما یشد بہ الرحل - ویابس الماء العرق
- والمناطق جمع منطقہ وہی ما یشد بہ الوسط ترجمہ گھوڑے ایسے حال مین لائے گئے کہ وہ بسبب شدت
دوڑ دھوپ کے ترش رو تھے کہ عرق خشک نے اُنکے تنگون کو زیور پہنا رکھا تھا سو تنگ اُن کی کمرونکے وسط
مین پٹکون کے مانند تھے - عرق خشک ہوکر سفید ہوجاتا ہے - اس لئے اُن کے تنگ ایسے معلوم ہوتے
تھے گویا کہ وہ روپہلے پٹکے ہین -

طِوَالَ الْعَوَالِي فِي طِوَالِ السَّمَالِقِ	فَلَيْتَ أَبَا الْهَيْجَا يَرَى خَلْفَ تَدْمُرٍ

الهیجا الحرب یمد ویقصر - وابو الهیجا کنیۃ والد سیف الدولۃ - وتدمر موضع بالشام والسمالق جمع سملق وہی
الفیافی البعیدۃ المستویۃ الارض ترجمہ سو کاش ابو الہیجا پدر ممدوح زندہ ہوتا اور پیچھے مقام
تدمر کے تیرے بلند نیزے چٹیل اور وسیع میدان مین دیکھتا جہان تو عرب سے لڑ رہا تھا -

وَسُوقَ عَلِيٍّ مِنْ مَعَدٍّ وَغَيْرِهَا	قَبَائِلُ لَا تُعْطِي الْقُفِيَّ لِسَائِقِ

القفی جمع قفا کعصی وعصا ترجمہ کاش اسکا باپ دیکھتا ہنکانے اور بھگانے علی یعنے سیف الدولہ کو بہت سے قبیلون بنی معد وغیرہ کے تئین جنہون نے اپنی پس گردن کسی ہنکانے والیکو نہین دی یعنی کبھی کسی کے مطیع نہین ہوئے ۔ لام سائق کا تاکید کیلئے زیادہ کیا گیا ہے ۔

قُشَيْرٌ وَبَلْعَجْلَانِ فِيهَا خَفِيَّةٌ	كَرَاءَيْنِ فِي أَلْفَاظِ أَلْثَغَ نَاطِقِ

رفع قشیر علے خبر الابتداء ۔ ویجوز النصب علی البدل من قبائل والجر علے البدل من غیر وبلعجلان یرید بنی العجلان کما قالوا فی بنی الحارث بلحارث ۔ والالثغ الذی لا یفصح فی الکلام فی حروف معروفۃ کالکاف والتاء والراء والسین ترجمہ قشیر و بنی العجلان جیسی کثیر التعداد قبیلے ان قبیلون مین جو سیف الدولہ کے روبرو سے بھاگے پوشیدہ اور بے حقیقت ہین جیسے دو رائین بولنے والے تتلے کے الفاظ مین ۔ یعنے سیف الدولہ کے مقابلہ مین باوجودیکہ اس کثرت سے قبائل تھے مگر انکو بھاگنا ہی پڑا ۔

يُخَلِّيهِمُ النِّسْوَانَ غَيْرَ فَوَارِكٍ	وَهُمْ خَلَّوُا النِّسْوَانَ غَيْرَ طَوَالِقِ

فرکت المرأۃ اذا ابغضت الزوج وہی فارک والجمع فوارک ۔ والطوالق جمع طالق ترجمہ ان مین ایسی کھلبلی پڑی کہ انکی عورتون نے انکو ایسے حال مین چھوڑ دیا کہ وہ اپنے شوہرونسے ناراض نہ تھین اوران سردون نے اپنی عورتون کو بے طلاق دئے چھوڑ دیا یعنے ایسے بے اختیار بھاگے ۔

يُفَرِّقُ مَا بَيْنَ الْكُمَاةِ وَبَيْنَهَا	بِضَرْبٍ يُسَلِّي حَرُّهُ كُلَّ عَاشِقِ

ترجمہ ممدوح دلیرون اور انکی عورتون مین ایسی مار سے تفریق کر دیتا ہے کہ اسکی گرمی اور شدت ہر عاشق کو اس کا معشوق بہلا دے یعنی اسکی ضرب شدید ہے کہ اسکے سبب وہ لوگ عورتون سے جدا ہو گئے ۔

أَتَى الظُّعْنَ حَتَّى مَا تَطِيرُ رَشَاشَةٌ	مِنَ الدَّمِ إِلَّا فِي نُحُورِ الْعَوَاتِقِ

الظعن جمع ظعینۃ وہی النساء فی الھوادج ورشاشۃ بالتنوین وفی روایۃ الطعن من الطعان بالرماح ۔ ورشاشہ بالاضافۃ الی الضمیر ۔ والعواتق جمع عاتق وہی الجاریۃ الشابۃ ترجمہ روایت اول کا ترجمہ یہہ ہے کہ ممدوح ان کی زنان ہودج نشین مین گھس آیا اور انسے آملا یہان تلک کہ کوئی قطرہ خون نہین اڑتا تھا مگر وہ زنہاے جوان کے سینون پر پڑتا تھا یعنی دشمنون کی بڑی بیحرمتی ہوئی کہ وہ اپنی جوان عورتون کی بھی حفاظت نکر سکے ۔ اور دوسری روایت کے یہہ معنی ہین کہ ممدوح نے نیزہ بازی کی یہان تلک کہ انکو انکی عورتون کے بیچ مین جا مارا کہ ان کا خون عورتون کی چھاتیون پہ پڑا ۔

بِكُلِّ فَلَاةٍ تُنْكِرُ الْإِنْسَ أَرْضُهَا ۔۔۔ ظَعَائِنُ حُمْرُ الْحَلْيِ حُمْرُ الْأَيَانِقِ

الظعائن مبتدء موخر والخبر المقدم بکل فلاۃٍ ۔ والایانق جمع ناقۃ ترجمہ ہر دشت دشوار گذار مین جسکی زمین آدمی کو اوپرا سمجھتے تھے کیونکہ وہان تلک کوئی نہین جاتا تھا زنان ہودج نشین سرخ سنہری زیور والیان سرخ ناقون والیان یعنے زنہائے امرا کو ممدوح نے جا پکڑا یعنے باوجودیکہ وہ لوگ بسبب شدت خوف ایسی صحرائے لق ودق مین پناہ گزین ہوئے مگر ممدوح نے انکو وہان بھی اچھوتا نچھوڑا ۔ شارح واحدی حمر الحلی وحمر الایانق کے یہہ معنی کہتے ہین کہ یہہ دونون چیزین بسبب چھینٹون خون مقتولون کے سرخ تھین ۔

وَمَلْمُومَةٌ سَيْفِيَّةٌ رَبَعِيَّةٌ ۔۔۔ تَصِيحُ الْحَصَى فِيهَا صِيَاحَ اللَّقَالِقِ

عطف علی قولہ ظعائن یرید بالفلاۃ ملمومۃٌ وہی الکتیبۃ المجتمعۃ ۔ وسیفیۃ نسبۃ الی سیف الدولۃ ۔ وربعیۃ منسوبۃ الی ربیعۃ وہی قبیلۃ سیف الدولۃ ۔ اللقالق جمع لقلق وہو طائر کبیر یسکن العمران فے ارض العراق ترجمہ ہر دشت مین لشکر کثیر مجتمع سیف الدولۃ والا بنی ربیعہ والا موجود ہے ۔ بسبب واقع ہونے سم گھوڑون کے اُس مین سنگریزے لگ لگون کی مانند آواز کرتے ہین ۔

بَعِيدَةُ أَطْرَافِ الْقَنَا مِنْ أُصُولِهِ ۔۔۔ قَرِيبَةُ بَيْنَ الْبَيْضِ غُبْرُ الْيَلَامِقِ

بعیدۃ صفۃ للملمومۃ وکان الوجہ ان یقول غبراء الیلامق الا انہ حملہ علی المعنی لا اللفظ لان الکتیبۃ جماعۃٌ ۔ والبیض جمع بیضۃ وہی الخوذۃ تکون علی الراس ۔ والیلامق جمع یلمق وہی القباء ترجمہ وہ لشکر مجتمع ایسا ہی کہ اُنکے تیرون کی جڑین اُنکے اطراف سے دور ہین اور خود ونکا فاصلہ قریب ہے یعنے نیزے لمبے ہین اور بسبب کثرت انبوہ اُنکے سر ملے ہوئے ہین اور اُنکی قبائین بسبب غبار کے اُسکے ہم رنگ ہین ۔

نَهَاهَا وَأَغْنَاهَا عَنِ النَّهْبِ جُودُهُ ۔۔۔ فَمَا تَبْتَغِي إِلَّا حُمَاةَ الْحَقَائِقِ

حماۃ الحقائق المانعون حرمہم ترجمہ اُن لشکرون کو بخشش ممدوح نے غارت اموال سے منع کر رکھا ہے اور اُن کو غارتگری سے بے پروا کر رکھا ہے سو وہ اب طلب نہین کرتے مگر اُن بہادر لوگون کو جو اپنی کس و کو کی حمایت کرتی ہین

تَوَهَّمَهَا الْأَعْرَابُ سَوْرَةَ مُتْرَفٍ ۔۔۔ تُذَكِّرُهُ الْبَيْدَاءُ ظِلَّ السُّرَادِقِ

السورۃ الوثبۃ ۔ والمترف المتنعم ۔ والسرادق مایکون حول الفسطاط ترجمہ بدوی لوگون نے تیرے لشکرون کو حملہ ایسے آسودہ شخص کا خیال کیا تھا کہ جب صحرائے کشادہ مین آویگا تو وہ صحرا اُسکو سایہ قنات یاد دلاویگا یعنی جب اُس آسودہ شخص کو دہوپ اور تشنگی ستاویگی تو سایہ یاد آویگا اور فوراً لوٹ جاویگا ۔

فَذَكَّرْتَهُمْ بِالْمَاءِ سَاعَةَ غَبَّرَتْ ۔۔۔ سَمَاوَةُ كَلْبٍ فِي أُنُوفِ الْحَزَائِقِ

ذکرتہ الشی وذکرتہ بالشی بمعنی فالباء زائدۃ ۔ وسماوۃ کلب ارض کلب ۔ والحزائق جمع حزیقۃ وہی الجماعۃ ترجمہ سو تونے

اُنکو پانی یاد دلایا جبکہ صحرائے سماوہ کلب نے اُنکی ناکون مین اپنا غبار ڈالا یعنے جب وہ تیرے سامنے قتل کئے گئے اُسوقت تونے اُنکی تشنگی کےسبب اُنکو پانی یاد دلایا اور تونے خود نہ پیا لہذا وہ جان گئے کہ پانی کی ضبط مین ممدوح ہم سے بہت بڑہا ہوا ہے۔

وَاِنْ نَبَتَتْ فِی الْمَاءِ نَبْتَ الْغَلَافِقِ	وَکَانُوْا یُرَوِّعُوْنَ الْمُلُوْکَ بِاَنْ بَدَوْا

قولہ بان بدوا یرید بانہم فہی مخففۃ من الثقیلۃ - وان نبتت یعنی الملوک - و بدوا وخلوا فے البادیۃ - والغلافق جمع غلفق وہو الطحلب الذی یکون علے وجہ الماء ترجمہ اور بدوی لوگ بادشاہونکو اس بات سے ڈراتے تھے کہ جب وہ ہمپر چڑہکر آوینگے تو ہم دشتہائے بے آب مین چلے جاوینگے اور اس امر سے کہ بادشاہ پانی مین ایسے جمے ہوئے ہین جیسے کائی پانی مین پس وہ بسبب ہونے پانی کے ہم تلک نہین پہونچ سکین گے کیونکہ وہ تشنگی کے عادی نہین ہین۔

وَاَبْدٰی بُیُوْتًا مِنْ اَدَاحِی النَّقَانِقِ	فَہَاجُوْکَ اَہْدٰی فِی الْفَلَا مِنْ نُجُوْمِہٖ

بیوتا نصب علی التمیز واداحی جمع ادحی بضم الہمزۃ وتشدید الیاء وہو موضع بیض النعام - والنقانق جمع نقنق وہو ذکر النعام - وابدی لزم البادیۃ وسکنہا ترجمہ سو اُن لوگون نے تجکو لڑائی کے لئے برانگیختہ کیا اس خیال سے کہ بادشاہ گرمی دشت وشدت تشنگی کی برداشت نہین کرسکتے مگر تیرا یہہ حال ہے کہ تو جنگلون مین اُنکے ستارونسے زیادہ راہ پانیوالا ہے اور جنگل مین زیادہ گھر بنانے والا ہے بضہ گاہ شترمرغ سے - کہتے ہین کہ شترمرغ اپنے بیضہ گاہ گھانس تہ بتہ سے جنگل کے دور تر جگہ مین بناتا ہے اور وہان بیضے دیتا ہے۔

وَاَلْفَ مِنْہَا مُقْلَۃً لِلْوَدَائِقِ	وَاَصْبَرَ عَنْ اَمْوَاہِہٖ مِنْ ضِبَابِہٖ

الضباب جمع ضبۃ وہی دابۃ لاترد الماء ولا تطلبہ - والودائق جمع ودیقۃ وہی شدۃ الحر ترجمہ اور تجکو ایسے حالمین پایا کہ تو اُنکے پانی سے اُنکے سوسمارون کی نسبت زیادہ صابر ہے اور تیری چشم بہ نسبت سوسمار کے گرمیوں سے زیادہ مالوف ہے

مُہَلَّبَۃَ الْاَذْنَابِ خُرْسَ الشَّقَاشِقِ	وَکَانَ ہَدِیْرًا مِنْ فُحُوْلٍ تَرَکْتَہَا

ہدیرا خبر کان واسمہا ضمیر فیہا التقدیرہ کان فعلہم وکیدہم - ومہلبۃ الاذناب وخرس المفعول الثانی لترکتہا بمعنی صیرتہا ومہلبۃ الاذناب ہی المقطعۃ شعر الاذناب - والہلب شعر الذنب - والشقاشق جمع شقشقۃ وہی مایخرج من فم البعیر عند ہدیرہ وبہا یہدر ولا یخرج الا عند ہیاجہ ترجمہ اُن کا جنگ ایک نرشتر کا بلبلانا تھا سو تونے اُنکو لانڈہ کرچھوڑا اور اُنکا بلبلانا خاموش کردیا کہتے ہین کہ جب شترنر کی دم کے بال کاٹ دیتے ہین تو اس کی مستی جاتی رہتی ہے اور ذلیل وحقیر ہوجاتا ہے۔

وَلٰکِنْ کَفَاہَا الْبَرُّ قَطْعَ الشَّوَاہِقِ	فَمَا حَرَمُوْا بِالرَّکْضِ خَیْلَکَ رَاحَۃً

ترجمہ سو جب تیرے گھوڑے انپر چڑہ دوڑے تو اس سبب سے انہون نے تیرے گھوڑونکو آرام وراحت سے

محروم نہین کیا ہان میدان کی لڑائی انکے لیئے قطع کوہہلائے بلند سے کافی ہوگئی خلاصہ یہہ کہ تو ہمیشہ جنگ پیشہ ہے اعراب سے نہ لڑتا تو رومیونسے جا لڑتا ۔ البتہ اتنی بات ضرور ہوئی ہے کہ اگر تو رومیونسے لڑتا تو پہاڑ دن پیر چڑھنا پڑتا اور یہان میدان کی لڑائی تھی تیرے گھوڑونکو یہہ آرام تو ہوا ہے ۔

وَلَا شَغَلُوا صُمَّ القَنَا بِنُحُورِهِمْ	عَنِ الرُّكْزِ لَكِنْ عَنْ قُلُوبِ الدَّسَاتِقِ

ركز الرمح اذا جعله فی الارض قائما لا يطعن به ۔ والدساتق جمع دمستق على حذف النار لان هذا الاسم لو كان عربيا لكانت التاء فيه زائدة وهو اسم اعجمي تتغير مجموعه عن مفرده ۔ عادة العرب فی الاسماء الاعجمية ترجمہ اور انہون نے تیرے ٹھوس نیزونکو بسبب اپنے سینون کے زمین مین گڑنے اور قرار پکڑنیسے نہین روکا بلکہ دمستقون کے دلون سے یعنے اگر یہہ نیزے اعراب کے سینون پر نہ لگتے تو رومیون کے دلون پر لگتے زمین پر کھڑے رہنا انکا تو ممکن ہی نتھا

أَلَمْ يَحْذَرُوا مَسْخَ الَّذِي يَمْسَخُ العِدَى	وَيَجْعَلُ أَيْدِي الأُسْدِ أَيْدِي الخَرَانِقِ

اسكن يا ايدي ضرورة ۔ والمسخ قلب الخلقة ۔ والخرانق جمع خرنق وهي الاناث من اولاد الارانب وقيل الصغار منها ترجمہ کیا دشمن اس شخص کے مسخ کرنے سے نہ ڈرے جو دشمنون کی سرشت بدلدیتا ہے اور شیرونکے زبردست ہاتھونکو مثل ہاتھ بچہ ہائے خرگوش کے کوتاہ اور ضعیف کردیتا ہے یعنے بہادرون کو ذلیل اور قوی کو ضعیف بنادیتا ہی اور یہہ ہی مسخ ہے

وَقَدْ عَايَنُوهُ فِي سِوَاهُمْ وَرُبَّمَا	أَرَى مَارِقًا فِي الحَرْبِ مَصْرَعَ مَارِقِ

المارق الذي يمرق من الطاعة والديانة كمروق السهم ترجمہ دشمن اس سے نڈرے حال آنکہ انہون نے اسکے وقائع اور سزائین اپنے غیرون مین دیکھی ہین اسصورت مین انکو عبرت حاصل کرنی چاہیے تھی کیونکہ اسنے بارہا جنگ مین ایک سرکش کو دوسرے سرکش کی ہلاکی دکھادی ہے ۔

تَعَوَّدَ أَنْ لَا تَقْضَمَ الحَبَّ خَيْلُهُ	إِذَا الهَامُ لَمْ تَرْفَعْ جُنُوبَ العَلَائِقِ

العلائق جمع عليقة وهي المخالي ۔ وجنوبها نواحيها وجيب المخلاة فمها وجيبها ما فتح من اعلاها ترجمہ اسکے گھوڑون کی عادت ہوگئی ہے کہ وہ دانہ نہین کہاتے جب تلک کہ سرہائے دشمنان انکے توبرون کے پہلوون یا سوہنون کو بلند نکرین ۔ گھوڑے کا دستور ہے کہ جب انکو توبرہ چڑہایا جاتا ہے تو وہ اونچی جگہہ تلاش کرتا ہے اور توبرہ کو اسپر سہارا دیکر دانہ کہاتا ہے ۔

وَلَا تَرِدُ الغُدْرَانَ إِلَّا وَمَاؤُهَا	مِنَ الدَّمِ كَالرَّيْحَانِ تَحْتَ الشَّقَائِقِ

ترد منصوب عطفا على لا تقضم ۔ والغدران جمع غدير وهو ما غادره السيل اي تركه والشقائق نور احمر ينسب الى النعمان واحدها شقيقة ۔ والريحان نبت طيب الرائحة ترجمہ چونکہ ممدوح بکثرت دشمنون کو قتل

کرتا ہے یہان تلک کہ اُسکے خون بہکر جو نہاسے آب مین چلے جاتے ہین اور اُس کے گھوڑے
معرکون مین اُنھیں حوضون مین پانی پیتے ہین لہذا اُنکی یہہ عادت ہوگئی ہے کہ وہ اُنھین
حوضون مین پانی پیتے ہین جن کا پانی آمیزش خون سے ایسا ہو جاوے جیسا ریحان لالہ زار کے تلے
خلاصہ یہہ ہے کہ خون کے نیچے پانی کی سبزی ایسی معلوم ہوتی ہے جیسے لالہ کے تلے ریحان - اور
پانی کی سبزی بسبب کائی کے ہے - اور یہہ معنی بھی ہو سکتے ہین کہ اُسکے گھوڑے ایسی ہی صورتین حوضونکا
پانی پیتے ہین جب اُنکا پانی خونہاے اعدا کے تلے ہو اور وہ ایسا معلوم ہوتا ہو جیسا ریحان سبز گلہا لالہ کے تلے
اور پانی کی سبزی سے اشارہ ہے اُسکی صفائی اور کثرت کی طرف -

لَوْ قَدْ نُمَيْرٌ كَانَ أَرْشَدَ مِنْهُمُ	وَقَدْ طَرَدُوا الْأَظْعَانَ طَرْدَ الْوَسَائِقِ

نمیر قبیلۃ من قیس عیلان تلقوا سیف الدولۃ حین قصد الی بنی عامر بن صعصعۃ واظہروا الخضوع فسلموا منہ - والاظعان
الجماعۃ الکثیرۃ من النساء علی الابل - والوسائق جمع وسیقۃ وہی القطعۃ من حمر الوحش ترجمہ البتہ گروہ بنی نمیر کا جو
سیف الدولہ سے بخشوع پیش آئے اور اپنے مال وجانین بچالین ایسے حال مین کہ خوف ممدوح سے وہ اپنی سوار عورتونکو
ایسی تیزی سے لے بھاگے تھے جیسا گلہ وحشی خرونکا تیز جاتا ہے مگر اس سے امن لیکر لوٹ آئے بہ نسبت اُن باغیون
کے زیادہ راہ پر تھا کہ یہہ ہلاک ہوے اور وہ صاف بچگئے -

أَعَدُّوا رِمَاحًا مِنْ خُضُوعٍ فَطَاعَنُوا	بِهَا الْجَيْشَ حَتَّى رَدَّ غَرْبَ الْفَيَالِقِ

الفیالق جمع فیلق وہی الکتیبۃ الکثیرۃ السلاح - والغرب الحد ترجمہ بنی نمیر نے اپنی عاجزی کے نیزے طیار کئے سو اُنکے
ذریعہ سے لشکر سیف الدولہ سے لڑے یہان تلک کہ اُنھون نے تیزی اور حدت لشکرون کی ہٹا دی اور صحیح
وسالم بچے رہے -

فَلَمْ أَرَ أَرْمَى مِنْهُ غَيْرَ مُخَاتِلٍ	وَأَسْرَى إِلَى الْأَعْدَاءِ غَيْرَ مُسَارِقِ

المخاتل المخادع وکذا المسارق ترجمہ سو مینے سیف الدولہ سے زیادہ کوئی تیرانداز بغیر دغا بازی اور نہ دشمنون کیطرف
زیادہ جانیوالا بے فریب اُسکے مثل دیکھا وہ نقارہ کی چوٹ لڑتا ہے -

تُصِيبُ الْمَجَانِيقُ الْعِظَامُ بِكَفِّهِ	دَقَائِقَ قَدْ أَعْيَتْ قِسِيَّ الْبَنَادِقِ

المجانیق جمع منجنیق وہو ما یرمی بہ علی الحصون فے الحصار - والبنادق جمع بندقۃ وہو ما یعمل من الطین ویرمی بہا
الطیر ترجمہ اوسکے ہاتھ کی بڑی گوپہن یا گوپیے ایسی باریک چیز و نپر نشانہ مارتے ہین کہ اُنھون نے غلیل کو عاجز
کر دیا ہے - یعنے قادر انداز ہے باوجودیکہ گوپہن سے بسبب عدم ضبط ٹھیک نشانہ نہین لگتا مگر وہ اُس سے ٹھیک
نشانہ مارتا ہے کہ ایسا کوئی غلیل سے غلہ بھی نہین مار سکتا ہے باوجودیکہ اُسمین موقع نشانہ مارنے کا زیادہ ہے -

وقال يمدح اباشجاع محمد بن اوس

اَرَقٌ عَلَى اَرَقٍ وَمِثْلِي يَأرَقُ	وَجَوًى يَزِيدُ وَعَبْرَةٌ تَتَرَقْرَقُ

الارق فقد النوم - والجوى الحزن الذى يستبطن الانسان فيكون فى حشاه - والعبرة تردد الدمع فى العين - ورقرقت الماء اى اسلته ترجمہ میرے لئے بیداری پر بیداری ہے یعنی بیداری کی تہین چڑہی ہوئی ہین اور مجھ جیسا عاشق بیدار رہتاہے بسبب شدت درد عشق کے اور میری سوزش درونے دمبدم بڑہتی ہی اور آنسو ڈبڈباے رہتے ہین -

جُهْدُ الصَّبَابَةِ اَنْ تَكُونَ كَمَا اَرَى	عَيْنٌ مُسَهَّدَةٌ وَقَلْبٌ يَخْفِقُ

جهد الصبابة مبتدأ وان تكون فى موضع رفع خبره - وعين مسهدة خبر مبتدأ محذوف اى لى عين - والجهد بالفتح المشقة و بالضم الطاقة وقيل هما لغتان بمعنى والصبابة رقة الشوق ترجمہ شقت محبت اس کا نام ہے کہ تو اس حال پر ہووے جسکو مین بھگت رہا ہون یعنی چشم بیدار ہو اور دل مضطر -

مَا لَاحَ بَرْقٌ اَوْ تَرَنَّمَ طَائِرٌ	اِلَّا انْثَنَيْتُ وَلِي فُؤَادٌ شَيِّقُ

ولى فواد مبتدأ وخبره مقدم عليه وهى جملة فى موضع الحال - والشيق يجوز ان يكون بمعنى فاعل من شاق يشوق ويجوز ان يكون على وزن فعيل بمعنى مفعول ترجمہ کبھی کوئی بجلی نہین چمکتی اور کوئی پرندہ نہین چہچہاتا مگر مین ایسے حال مین لوٹتا ہون کہ میرا دل دوستون کا مشتاق ہوتا ہے کیونکہ برق کا چمکنا اُن کا کوچ طلب آب و گیاہ کو لئے یاد دلاتا ہی اور ایسا ہی ترنم طائر

جَرَّبْتُ مِنْ نَارِ الْهَوَى مَا تَنْطَفِي	نَارُ الْغَضَا وَتَكِلُّ عَمَّا تُحْرِقُ

ما فيما تنطفى مصدرية - والضمير فى تحرق لنار الهوى ترجمہ مینے اپنے تجربہ مین آتش عشق ایسی تیز پائی کہ اُسکی حرارت کے سامنے جانڈ کی آگ بجھ جاوے اور یہہ آگ اُسقدر جلانے سے عاجز ہے جسقدر آتش عشق جلاتی ہے یا اُس چیز کے جلانیسے عاجز ہے - خلاصہ یہہ کہ آتش عشق آتش غضا سے بہت تیز ہے -

وَعَذَلْتُ اَهْلَ الْعِشْقِ حَتَّى ذُقْتُهُ	فَعَجِبْتُ كَيْفَ يَمُوتُ مَنْ لَا يَعْشَقُ

ترجمہ اور مینے عاشقونکو درباب عشق ملامت کری اور بعد ازان مین خود بلاے عشق مین مبتلا ہوگیا اور اُسکا مزہ چکھا اور اُسکے مصائب اور شدائد جھیلین تو مجکو تعجب ہوا کہ جسکو عشق نہین وہ کیونکر مرتا ہے اسلئے کہ عشق کے سوائے کوئی چیز ایسی سخت نہین ہے کہ وہ سبب موت ہوجاوے - اور بعض شارح اسکے یہہ معنے کہتے ہین کہ لوگون کی طبیعتون مین یہہ بات ٹھہری ہوئی ہے کہ موت کی شدتین نہایت سخت ہین سو جب مین عاشق ہوگیا اور اُسکی سختیان اٹھائین تو مینے اُنکے خیال سے سخت تعجب کیا اور کہا کہ یہہ رائین اُنکی کیسی درست ہوسکتی ہین سب سے زیادہ سخت تو عشق ہے -

وَعَذَرْتُهُمْ وَعَرَفْتُ ذَنْبِي اَنَّنِي	عَيَّرْتُهُمْ فَلَقِيتُ فِيهِ مَا لَقُوا

ترجمہ اور جب مین عشق مین مبتلا ہوگیا تو عاشقون کو معذور سمجھا اور اپنے گناہ کو جان لیا کہ مینے انکو ملامت کی تھی اُسکا انجام یہہ ہوا کہ مینے صدمات عشق وہ اٹھائے جو اُنھون نے اٹھائے تھے۔

اَبُنَیَّ اُبَیْنَا نَحْنُ اَھْلُ مَنَازِلٍ	اَبَدًا غُرَابُ الْبَیْنِ فِیْنَا یَنْعِقُ

کانت العرب اذا صاح فے دیارہم الغراب تشاءمت بہ۔ ونعق بالغین المعجمۃ مع القاف ہو صیاح الغراب ترجمہ اے ہمارے بھائیو ہم ایسے گھرون کے رہنے والے ہین کہ ہم مین جدائی کا کوا یعنے جسکی آواز کی تاثیر سے آپسمین تفرقہ پڑجاتا ہے ہمیشہ کائین کائین کرتا رہتا ہے یعنے ہم برابر مبتلائے فراق رہتے ہین اور بسبب موت کے متفرق ہوجاتے ہین مینے اس جگہ غزل اور تشبیب سے وعظ کی طرف آگیا ظاہرا یہہ بے جوڑ ہے ذکر موت تو مرثیون مین مناسب ہوتا ہے۔

نَبْکِیْ عَلَی الدُّنْیَا وَمَا مِنْ مَعْشَرٍ	جَمَعَتْھُمُ الدُّنْیَا فَلَمْ یَتَفَرَّقُوْا

ترجمہ تو فراق دنیا پر روتا ہے اور حال یہہ ہے کہ کوئی ایسا گروہ نہین ہے کہ دنیا نے اُن کو اکٹھا کیا ہو اور آخر مین متفرق نہوگئے ہون

اَیْنَ الْاَکَاسِرَۃُ الْجَبَابِرَۃُ الْاُوْلٰی	کَنَزُوا الْکُنُوْزَ فَمَا بَقِیْنَ وَلَا بَقُوْا

الاکاسرۃ جمع کسریٰ وہم ملوک فارس ۔ والجبابرۃ جمع جبار ۔ والاولی بمعنے الذین ۔ والکنوز الاموال المدفونۃ ترجمہ کہان گئے زبردست بادشاہان فارس جنہون نے خزانے زمین مین گاڑے سو نہ وہ خزانے رہے نہ وہ بادشاہ۔

مَنْ کُلِّ مَنْ ضَاقَ الْفَضَاءُ بِجَیْشِہٖ	حَتّٰی ثَوٰی فَحَوَاہُ لَحْدٌ ضَیِّقٌ

الفضاء الارض الواسعۃ۔ وثوی من رواہ بالمثناۃ فمعناہ ہلک ومن رواہ بالمثلثۃ فمعناہ اقام فے القبر ترجمہ وہ بادشاہ اُن لوگون مین سے تھے کہ میدان وسیع اُنکے لشکرون کی کثرت کے سبب تنگ ہوگئے انجام اُنکا یہہ ہوا کہ وہ ہلاک ہوگئے یا مقیم قبر ہوگئے اور تنگ لحد اُنپر محیط ہوگئے۔

خُرْسٌ اِذَا نُوْدُوْا کَاَنْ لَمْ یَعْلَمُوْا	اَنَّ الْکَلَامَ لَھُمْ حَلَالٌ مُطْلَقٌ

ترجمہ جبکہ وہ پکارے جاوین تو وہ گونگے ہین کچھ جواب نہین دیتے گویا اُنکو یہہ معلوم ہی نہین ہوا کہ کبھی اُن کو بولنا حلال مطلق ہوا ہے۔

فَالْمَوْتُ اٰتٍ وَالنُّفُوْسُ نَفَائِسٌ	وَالْمُسْتَغِرُّ بِمَا لَدَیْہِ الْاَحْمَقُ

المستغر المغرور وروی المستعز بالزاء والعین المہملۃ من العز ترجمہ سو موت آنے والی ہے اور جانین عزیز اور قابل بخل ہین اور جو شخص اپنی جمعیت پر مغرور ہے یا جو اُسکے ذریعہ سے طالب عزت ہو وہ جاہل احمق ہے کیونکہ اُسکو قیام نہین ہے

وَالْمَرْءُ یَاْمُلُ وَالْحَیٰوۃُ شَہِیَّۃٌ	وَالشَّیْبُ اَوْقَرُ وَالشَّبِیْبَۃُ اَنْزَقُ

الشبیبۃ الشباب ۔ وانزق اخف واطیش ترجمہ اور مرد زندگی کی امید کرتا ہے اور سچ یہی ہے کہ زندگی ایک مرغوب شی ہے

اور پیری نہایت باوقار چیز ہے۔ اور جوانی سبکسری اور ہلکاپن کا زمانہ ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ انسان پیری کو مکروہ سمجھتا ہے حالانکہ وہ سبب وقار ہے اور جوانی کو دوست رکھتا ہے باوجودیکہ وہ باعث خفت و ہلکاپن ہے۔ ذرہ سے خلاف طبع امر مین غضبناک ہوجاتا ہے۔

وَلَقَدْ بَكَيْتُ عَلَى الشَّبَابِ وَلِمَّتِي ۔۔ مُسْوَدَّةٌ وَلِمَاءِ وَجْهِي رَوْنَقُ

اللمة من الشعر الملم بالمنكب ۔ والرونق الحسن والضياء ترجمہ اور مین تو جوانی پر بیشک اُس زمانہ مین بھی بطور قبل از مرگ واویلا رولیا ہون جب میرے سر کے بال جو ادوش تھے سیاہ تھے اور میرے چہرہ کی رونق بنی ہوئی تھی اور معشوق میرے طالب تھے

حَذَرًا عَلَيْهِ قَبْلَ يَوْمِ فِرَاقِهِ ۔۔ حَتَّى لَكِدْتُ بِمَاءِ جَفْنِي أَشْرَقُ

بماء جفني اي بسبب ماء جفني ۔ والتقدير كدت بسبب ماء جفني اشرق بريقي ۔ وحذرا حال من بكيت او مفعول مطلق اي حذرت عليه حذرا او مفعول له اي بكيت للحذر عليه ترجمہ مین جوانی کے زوال سے قبل اُسکے فراق کے ڈرتا تھا اُسکے جانے سے اسقدر رویا ہون کہ قریب ہے کہ مجکو بسبب کثرت اشک اُچھو آجاوے اور تھوک نہ نگلا جاوے ۔

أَمَّا بَنُو أَوْسِ بْنِ مَعْنِ بْنِ الرِّضَا ۔۔ فَأَعَزُّ مَنْ تُحْدَى إِلَيْهِ الْأَيْنُقُ

اما في الاكثر تستعمل مكررة قال الله تعالى واما السفينة واما الغلام واما الجدار وقلما تاتي مفردة وهي للتفصيل والاينق جمع ناقة على غير القياس ۔ والاصل الانوق فابدلوا الواو ياء وقدموها على النون ترجمہ مگر بنو اوس بن معن بن الرضا سو ایسی قوم ہے کہ وہ اُس شخص سے جسکے پاس سائل جاتے اور حدے کہتے ہوئے اپنے ناقون کو ہنکاتے ہین زیادہ معزز ہین ۔

كَبَّرْتُ حَوْلَ دِيَارِهِمْ لَمَّا بَدَتْ ۔۔ مِنْهَا الشُّمُوسُ وَلَيْسَ فِيهَا الْمَشْرِقُ

ترجمہ اُنکے گھرون کے پاس مینے براہ تعجب تکبیر کہی جبکہ ان گھرون مین سے ممدوح لوگ مثل آفتابونکے شان و شوکت مین نورانی چہرونسے ظاہر ہوئے اور اُس طرف مشرق نتھی بلکہ وہ بجانب مغرب تھے ۔

وَعَجِبْتُ مِنْ أَرْضٍ سَحَابُ أَكُفِّهِمْ ۔۔ مِنْ فَوْقِهَا وَصُخُورُهَا لَا تُورِقُ

ترجمہ اور مینے اُس زمین سے تعجب کیا کہ اُنپر ابر دستہاے ممدوحین برسرہا ہے اور اُس کے سخت پتھر نرم ہوکر سبز نہین ہوتی چاہیے تھا کہ وہ برگ لے آتے ۔

وَتَفُوحُ مِنْ طِيبِ الثَّنَاءِ رَوَائِحٌ ۔۔ لَهُمُ بِكُلِّ مَكَانَةٍ تُسْتَنْشَقُ

مكان ومكانة كمنزل ومنزلة بمعنى ترجمہ اُنکی تعریف کی خوشبو سے ہر مکان مین اُنکی خوشبوئین پھیلتی ہین اور سونگھی جاتی ہین یعنی اُنکا ذکر خیر ہر جگہ مذکور ہوتا ہے کیونکہ اُنکے ثناخوان ہر جگہ بکثرت موجود ہین ۔

مِسْكِيَّةُ النَّفَحَاتِ إِلَّا أَنَّهَا ۔۔ وَحْشِيَّةٌ بِسِوَاهُمُ لَا تَعْبَقُ

انفحات الروائح ويعبق يفوح ترجمہ اُنکی تعریف کی خوشبوئین مانند مشک کے ہین مگر یہہ خوشبوئین ایسی وحشی ہین کہ اُنکے سوا اور چیز خوشبو نہین دیتی ہین خلاصہ یہہ کہ اُنکی تعریف ایسی ہے کہ دوسرے کی تعریف ویسی نہین ہے۔

اُمُرِیْدُ مِثْلِ مُحَمَّدٍ فِی عَصْرِنَا	لَا تَبْلُنَا بِطِلَابِ مَنْ لَا یُلْحَقُ

الابلاء بالفتح والمد الامتحان والاختبار ترجمہ اے مثل محمد ممدوح کے ہمارے زمانہ مین ارادہ کرنے والے تو اُس چیز کی تلاش مین جس تلک رسائی نہو سکے ہمارا امتحان نکر کیونکہ طلب محال مین سوائے ناکامی اور کیا حاصل ہے۔

لَمْ یَخْلُقِ الرَّحْمٰنُ مِثْلَ مُحَمَّدٍ	اَبَدًا وَظَنِّی اَنَّہٗ لَا یَخْلُقُ

ترجمہ خداوند تعالی نے اب تلک مثل محمد ممدوح کے کبھی پیدا نہین کیا اور مجکو یقین ہے کہ آئندہ ایسا پیدا نہین کریگا۔

یَا ذَا الَّذِیْ یَہَبُ الْجَزِیْلَ وَعِنْدَہٗ	اَنِّیْ عَلَیْہِ بِاَخْذِہٖ اَتَصَدَّقُ

ترجمہ اے وہ شخص جو مال کثیر مجکو بخشتا ہے اور اُسکی یہہ رائے ہے کہ مین جو اُسکو لیتا ہون تو گویا مین اُسکو صدقہ دیتا ہون۔

اَمْطِرْ عَلَیَّ سَحَابَ جُوْدِکَ ثَرَّۃً	وَانْظُرْ اِلَیَّ بِرَحْمَۃٍ لَا اَغْرَقُ

تقدیرہ فان تنظر الی لا اغرق - ویحتمل رفعہ وجہین احدہما ارادلئلا اغرق فحذف لام العلۃ ثم حذف ان فارتفع کقولہ وجدنا وکقول طرفۃ الا ایہذا الزاجری احضر الوغی اراد ان احضر - والثانی ان یکون بالفاء مقدرۃ واذا کانت فے الجواب مقدرۃ ارتفع الفعل بتقدیرہا کما یرتفع باثباتہا - ویحتمل الاستیناف فیرتفع کقول الشاعر ؎ وقال رائدہم ارسوا نزاولہا - والثرۃ الکثیر من الماء من الثرارۃ ترجمہ تو مجپر اپنے عطائے کثیر کا ابر برسا اور میری طرف بنظر رحمت دیکھہ کہ تیری بخشش کی آب کثیر مین غرق نہو جاؤن۔

کَذَبَ ابْنُ فَاعِلَۃٍ یَقُوْلُ بِجَہْلِہٖ	مَاتَ الْکِرَامُ وَاَنْتَ حَیٌّ تُرْزَقُ

ترجمہ حرامکار عورت کے بیٹے نے جھوٹ بولا جو اپنے جہل کے سبب یہہ کہتا ہے کہ سخی لوگ مرگئے اور حال یہہ ہے کہ تو زندہ ہے جو رزق دیا جاتا ہے - اور ایک روایت مین ترزق ہے اور ضمیر ممدوح کی طرف راجع یرید یعطے الناس ارزاقہم - والاول اجود لانہ یقال فلان یرزق ای حی ویذکلنا مادام حیا مرزوق۔

وقال فے صباہ

اَیَّ مَحَلٍّ اَرْتَقِیْ	اَیَّ عَظِیْمٍ اَتَّقِیْ

ترجمہ مینے سب مراتب بلند نامی کے طے کرلئے اب کس مرتبہ پر ترقی کرون اور کس شخص عظیم سے ڈرون۔

وَکُلُّ مَا قَدْ خَلَقَ	اللّٰہُ وَمَا لَمْ یَخْلُقِ
مُحْتَقَرٌ فِیْ ہِمَّتِیْ	کَشَعْرَۃٍ فِیْ مَفْرِقِیْ

ترجمہ اور حال یہہ ہے کہ جو چیز خدا نے پیدا کی اور وہ چیز جو پیدا نہین کی یہہ دونون چیزین میری ہمت کے سامنے

حقیر ہین جیسا ایک بال سیرے سرکا۔ اس قسم کی تو نیکیین بنتے کی سرشت مین داخل ہین۔

وقال یمدح الحسین بن اسحق التنوخی

ھو البین حتی ما تأنی الحزائق	ویا قلب حتی انت ممن افارق

البین مبتدء وخبرہ مضمر تقدیرہ ہو البین الذی فرق کل شی۔ وحتی للابتداء۔ تقدیرہ البین ما تأنی الحزائق اذا ظہر وانت یا قلب مما فارقہ اذا ظہر۔ وتأنی تمہل وترفق۔ والحزائق الجماعات واحدہا حزیقۃ ترجمہ وہ جدائی ہے جو ہر شی کو دوسرے سے جدا کردیتی ہے یہان تلک کہ جب اسکا حکم جاری ہوتا ہے تو جماعتین اور گروہین متفرق ہوجاتی ہین دیر وتامل نہین کرتین فوراً جدا ہوجاتی ہین۔ پھر اپنے دلکو خطاب کرکے کہتا ہے کہ سب چیزین مجکو چھوڑ جاوینگی یہان تلک کہ اے دل تو بھی۔ خلاصہ یہہ ہے کہ احباب مجھسے جدا ہوگئے اور انکے ساتھ دل بھی مفارقت کرگیا۔

وقفنا ومما زاد بثا وقوفنا	فریقی ھوی منا مشوق وشائق

فریقی فی موضع نصب علی الحال من الضمیر فی وقفنا۔ والبث الحزن۔ والمشوق العاشق الذی یشوقہ حبیبہ بفراقہ والشائق المعشوق الذی یشوق عاشقہ ترجمہ ہم رخصت کرنے کیلئے کھڑے ہوئے اور باعث زیادتی بہاری غم کا ایک یہہ ہوا کہ ہم کھڑے ہوئے ایسے حال مین کہ ہم دو فریق مبتلائے محبت تھے بعض تو ہم مین عاشق تھے کہ انکا حبیب بسبب اپنے فراق کے انکو اپنا مشتاق کرتا تھا اور بعض معشوق کہ اپنے عاشق کو اپنا مشتاق کرتے تھے اور اس حال کو موجب مزید غم اسواسطے کہا کہ فراق محبوب بہ نسبت فراق اور آشناؤن اور ہمسایون کے زیادہ سخت ہوتا ہے

وقد صارت الاجفان قرحا من البکا	وصار بہارا فی الخدود الشقائق

البہار زہر اصفر والشقائق جمع شقیقۃ وہی زہر احمر تنسب الی النعمان۔ وقرحا بغیر تنوین جمع قریح کجرحی وجریح۔ وقال ابن جنی قلت لہ عند القراءۃ اترید بالتنوین فقال نعم جمع قرحۃ وہی اسم لا وصف ترجمہ اور بیشک آنکھونکی پلکین بسبب کثرت گریہ زخمی ہوگئین اور رخسارونکی سرخی جو رنگ گل لالہ تھے مثل گل بہار زرد ہوگئے بسبب صدمہ فراق کے۔

علی ذا مضی الناس اجتماع وفرقۃ	ومیت ومولود وقال ووامق

ای لہم اجتماع وفرقۃ ترجمہ اسی حالت پر اگلے لوگ گزر گئے کہ انکے لئے کبھی اجتماع تھا اور کبھی فرقت اور کبھی کوئی مرتا تھا اور کوئی پیدا ہوتا تھا اور کوئی دشمن ہوتا تھا اور کوئی دوست۔

تغیر حالی واللیالی بحالہا	وشبت وما شاب الزمان الغرانق

الغرانق الشاب الناعم وجمعہ غرانق بفتح الغین کجوالق وجوالق بفتح الجیم واصلہ من الغرانیق ہو نبات لین فی اصل العوسج شبہ بنضارتہ وطراوتہ الشاب الناعم۔ ترجمہ میرا حال متغیر ہوگیا اور حال راتون کا ویسا ہی ہے مین تو بوڑھا ہوگیا اور زمانہ ویسا ہی نوجوان ہے۔

سَلِ الْبِيدَ اَيْنَ الْجِنُّ مِنَّا بِجَوْزِهَا ۔ وَعَنْ ذِي الْمَهَارِي اَيْنَ مِنَّا النَّقَانِقُ

این متعلق بحل المحذوف وجوآ اصل محذوف وہو یخبر ک - وجوز کل شئی وسطہ - والمہاری جمع مہری ویجوز فیہ فتح الراء وکسرہا کالصحاری وصحاری وہی ابل منسوبۃ الی قبیلۃ من الیمن وہم بنو مہرۃ بن حیدان والنقانق جمع نقنق وہو ذکر النعام ترجمہ اپنی کثرت اسفار کی تعریف کرتا ہے کہ ای مخاطب تو صحراہائے لق ودق سے دریافت کر کہ آنکے بیچون بیچ سفر کرنے مین جن جو بڑے سریع السیر ہوتے ہین ہمسے کیا لگا کھاتے ہین اور ان شترون سے پوچھ کہ شتر مرغان نر جو دوڑ مین مشہور ہین ہماری تیز روی اور دوڑ دہوپ سے کس درجہ گھٹے ہوئے ہین ۔

وَلَيْلٍ دُجُوجِيٍّ كَاَنَّا جَلَتْ لَنَا ۔ مُحَيَّاكَ فِيهِ فَاهْتَدَيْنَا السَّمَالِقُ

رفع السمالق علی انہ فاعل جلت - ومحیاک فی موضع نصب بالمفعولیۃ - ولنا متعلق بجلت - وضمیر فیہ للیل وہو متعلق باہتدینا - والدجوجی المظلم ولا یستعمل الا بیاء النسبۃ - وجلت کشفت واظہرت - والمحیا الوجہ - والسمالق جمع سملق وہی الارض البعیدۃ ترجمہ اور بہت سی شب تاریک ہین کہ ہم تیری طرف اسمین چلے اور بیابانہائے دور و دراز نے ہمارے لئے گویا تیرے چہرہ تابان کی روشنی ظاہر کردی جس سے ہم تیری طرف راہ یاب ہوئے اور اسکی تاریکی تیرے چہرہ کی روشنی سے بدل ہو گئے

فَمَا زَالَ لَوْلَا نُورُ وَجْهِكَ جُنْحُهُ ۔ وَلَا جَابَهَا الرُّكْبَانُ لَوْلَا الْاَيَانِقُ

جنح الطریق جانبہ - وجنوح اللیل اقبالہ بظلام علی النہار اے یمیل علیہ وجابہ قطعہ - والایانق جمع ناقۃ کما مر تحقیقہ ترجمہ سواگر تیرا نور وجہ نہوتا تو شب کا پارہ تاریکی نجاتا اور نہ شتر سوار زمین قطع کرسکتے اگر ماد شتران نہوتین

وَهَزٌّ اَطَارَ النَّوْمَ حَتَّى كَاَنَّنِي ۔ مِنَ السُّكْرِ فِي الْغَرْزَيْنِ ثَوْبٌ شُبَارِقُ

ہز بالرفع عطف علی الایانق وہو التحریک والازعاج - واراد بالسکر النعاس والغرز رکاب من خشب للابل خاصۃ - وقال ابو الغوث ہو رکاب من جلد فاذا کان من خشب او حدید فہو رکاب - والشبارق الخلق المنقطع ترجمہ اور اگر شترون کی تیز رفتاری کا ہلانا اور حرکت دینا نہوتا جسنے نیند کو اڑا دیا تھا یہان تلک کہ نشہ خواب سے ایسا ہوگیا تھا کہ گویا مین دونو رکابون مین پانو دہرے ایسا ہلتا تھا جیسا پرانا کپڑا پھٹا ہوا ہوا کے صدمہ سے ادہر ادہر ہلتا ہی تو مین رات کو تیز نکر سکتا

شَدَوْا بِابْنِ اِسْحٰقَ الْحُسَيْنِ فَصَافَحَتْ ۔ ذَفَارِيَهَا كِيرَانُهَا وَالنَّمَارِقُ

شدوا غنوا یرید بمدح ابن اسحاق - والذفری الموضع الذی یعرق من البعیر خلف الاذنین اولاوا بجمع ذفرات وذفاری بفتح الراء والالف منقلبۃ عن یاء - والنمارق جمع نمرقۃ وہی الوسادۃ تکون تحت الراکب وغیرہ والکیران جمع کور وہو الرحل ترجمہ یاران ہمسفر نے مدح ابن حسین کی گائی تو شتر خوش ہوکر ایسے تیز چلے اور اتنی اپنی گردنین بلند کین کہ آنکے پس گوش نے انکے کجاودن اور عرق گیرون سے مصافحہ کیا یعنی انسے لگگئے خلاصہ یہ کہ ممدوح کی مدح ایسی لذیذ ہے کہ شترونکو بھی پسند ہے

بِمَنْ تَقْشَعِرُّ الْاَرْضُ خَوْفًا اِذَا مَشَى ۔ عَلَيْهَا وَتَرْتَجُّ الْجِبَالُ الشَّوَاهِقُ

بمن بدل من ابن اسحاق وقد اعاد العامل فے البدل ترجمہ یارون نے اس شخص کی تعریف کائی کہ جب وہ چلتا ہی تو اسکے خوف سے زمین کے رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہین اور بلند پہاڑ کانپنے لگتے ہین ۔

فتیً کالسحابِ الجونِ یُخشیٰ ویُرتجیٰ	یُرجّی الحیا منہا وتُخشی الصواعقُ

من روی الجون بضم الجیم جعلہ نعتا للسحاب وقال ہو جمع سحابۃ ومن روی الجون بفتح الجیم جعلہ نعتا للسحاب علی الافراد ۔ والجون الابیض ۔ والحیا بالقصر المطر لانہ یحیی الارض ترجمہ وہ ایک جوان مرد مثل ابر ہائے سفید یا مانند ابر سفید کے ہی کہ اس سے خوف کیا جاتا ہی اور امید کیجاتی ہے خوف تو اسکے بجلیون کا ہے اور امید اسکے باران کی ۔

ولکنہا تمضی وھذا مخیّمٌ	وتَکذِبُ احیانا وذا الدھرَ صادقُ

ترجمہ مگر ممدوح اور ابر مین اتنا فرق ہی کہ ابر کبھی چلا جاتا ہے یعنے کہلجاتا ہے اور ممدوح ہمیشہ عطا کے بارہ مین کبھی خلاف وعدگی نہین کرتا اور برابر ثابت رہتا ہے اور ابر کبھی چمک ودمک وعدہ برق کے بعد جھوٹا ہوجاتا ہے یعنی برستا نہین ہے اور یہہ ہمیشہ سچا رہتا ہے ۔

تخلّی من الدنیا لیُنسیٰ فما خلت	مغاربُہا من ذکرہٖ والمشارقُ

ترجمہ ممدوح دنیا سے ایکسو ہو بیٹھا تاکہ وہ فراموش کیا جاوے سو اسکے ذکر خیر سے دنیا کی مغربین اور مشرقین خالی نہین اور وہ ہر جگہہ بسبب کثرت عطا مشہور ہی اسکی خلوت نشینی اور زہد اسکی شہرت کو مانع نہوئی ۔

غذی الھندُ وانیّاتِ بالھامِ والطّلیٰ	فھنّ مداریہا وھنّ المخانقُ

الہند وانیات جمع ہندی وسیف مہند وہندی وہو ما عمل ببلاد الہند او من حدیدہ والطلی الاعناق ۔ والمداری جمع مدری وہو المفرق بالشعر ۔ والمخانق جمع مخنقۃ وہی قلادہ قصیرۃ ترجمہ ممدوح شمشیر ہائے ہندی کو دشمنون کے سرون اور گردنون کے خونسے غذا دیتا ہے سو اسکی تلوارین گردنون کے لئے ایسی ہین جیسے شانے سرون کے واسطے اور ہار گردنون کے واسطے ۔ یعنی جب اسکی تلوارین سرونسے بلند ہوتی ہین تو وہ بمنزلہ شانون کے اور جب گردنو سے بلند ہوتے ہین تو مانند ہار کے ہوجاتے ہین یعنے سرون وگردنون سے جدا نہین ہوتین ۔

تَشقّقُ منہن الجیوبُ اذا غزا	وتُخضبُ منہنّ اللحی والمفارقُ

اللحی جمع لحیۃ ترجمہ اُن تلوارونسے جب وہ لڑتا ہے تو دشمنون کے گریبان چاک ہوتے ہین اور انکی ڈاڑہیان اور سر شمشیرونکے ذریعہ سے رنگین ہوجاتے ہین ۔

یُجنّبہا من حتفُہٗ عنہ غافلٌ	ویَصلی بہا من نفسُہٗ منہ طالقُ

جنبہ الشی بعدتہ عنہ ۔ وصلی یصلی بالامر اذا قاسی حرہ وشدتہ ترجمہ جسکی موت اس سے غافل ہے یعنے اس کے مرنے کا وقت نہین آیا وہ اسکی شمشیر سے جدا رہتا ہے اور اسکی تلوار کی تکلیف وہ ہے شخص اٹھاتا ہے جس نے

اپنے نفس کو طلاق دیدی ہے یعنے اُسکی شمشیر کے سامنے وہ ہی شخص آتا ہے جسکی موت کا وقت آگیا ہے -

	يُحَاجِىْ بِهٖ مَا نَاطِقٌ وَهُوَ سَاكِتٌ	يُرٰى سَاكِتًا وَالسَّيْفُ عَنْ فِيْهِ نَاطِقٌ	

الاحجیۃ الکلمۃ المخالفۃ اللفظ للمعنی ترجمہ ممدوح چیستان بنایا جاتا ہی اسطرح کہ کون وہ چیز ہے کہ وہ گویا بھی ہوا ور خاموش بھی تو جواب دیا جاتا ہے کہ ایسے اوصاف متضادہ کا جامع ممدوح ہے کیونکہ وہ خود خاموش ہے اور اپنی بہادری اور فخر کو بیان نہین کرتا اور اُسکی تلوار بسبب ظہور آثار اُسکی شجاعت و اسباب فخر کے اُسکے اوصاف صاف بیان کرتی ہے پس وہ ناطق بھی ہے اور صامت بھی -

	نَكِرْتُكَ حَتّٰى طَالَ مِنْكَ تَعَجُّبِىْ	وَلَا عَجَبٌ مِنْ حُسْنِ مَا اللّٰهُ خَالِقٌ	

نکرت وانکرت اذا لم تعرف ولا یستعمل من نکر الا ہذا ترجمہ مین تیرے اوصاف مین نہایت متعجب ہوا اور تیری مثل کے وجود کا انکار کیا اور پھر مجکو معلوم ہوا کہ خوبی خلق خدا سے یہہ امر کچھہ بعید نہین ہی لانہ علی کل شئ قدیر -

	كَاَنَّكَ فِى الْاِعْطَاءِ لِلْمَالِ مُبْغِضٌ	وَفِىْ كُلِّ حَرْبٍ لِلْمَنِيَّةِ عَاشِقٌ	

ترجمہ گویا تو کثرت بخشش کے سبب اپنے مال کا دشمن ہے اور ہر لڑائی مین موت کا عاشق یعنے تیری سخاوت و شجاعت کمال کو پہونچی ہوئی ہے -

	اَلَا قَلَّ مَا تَبْقٰى عَلٰى مَا بَدَا لَهَا	وَحَلَّ بِهَا مِنْكَ الْقَنَا وَالسَّوَابِقُ	

قلما اذا جعلتہا ہے مصدریۃ فصلت بینہا فے الخط و بین اللام واذا جعلتہا کافۃ وصلتہا وضمیر الہا و بہا لکلواحد من القنا والسوابق وہما فاعلا تبقی ترجمہ سنئے کہ نیزے اور عمدہ گھوڑے اس کثرت استعمال کی صورت مین جو انپر تیری طرف سے ظاہر ہوئے اور انپر گذرے کمتر باقی رہین گے بلکہ از کار رفتہ ہوجاوین گے ممدوح کی کثرت جنگ و جدل کا ذکر کرتا ہے -

	سَيُحْيِىْ بِكَ السُّمَّارُ مَا لَاحَ كَوْكَبٌ	وَيَحْدُوْ بِكَ السُّفَّارُ مَا ذَرَّ شَارِقٌ	

السمار جمع سامر وہم الذین یسمرون لیلا - والسفار جمع سفر و سافر وہم الذین یلازمون الاسفار - وذر طلع - والشارق الشمس والقمر ترجمہ اب افسانہ گو لوگ جب تلک ستارے ظاہر ہون گے یعنے ہمیشہ راتون کو تیری نیک نامی کے افسانون سے زندہ رکھین گے اور مسافر لوگ جب تلک آفتاب طلوع کرے گا یعنے تا قیامت تیرے مدائح سے حدی خوان رہین گے -

	خَفِ اللّٰهَ وَاسْتُرْ ذَا الْجَمَالَ بِبُرْقُعٍ	فَاِنْ لُحْتَ ذَابَتْ فِى الْخُدُوْرِ الْعَوَاتِقُ	

البرقع نقاب للعرب یغطی بہ الجبین والوجہ ولا یکون فیہ الا ثقبتان للعینین ینظران منہا - والعواتق جمع عاتق وہی الجاریۃ المقاربۃ للاحتلام ترجمہ ای ممدوح تو خدا سے ڈر اور اپنے اس جمال کو بذریعہ برقع پوشیدہ رکھہ ورنہ اگر تو ظاہر ہوا

تو تیری عشق مین زنان نوجوان پردون مین گل جاو نگی وفی روایۃ حاضت بدل ذابت یعنی من غلبۃ الشہوۃ۔

| فَمَا تَرْزُقُ الْاَقْدَارُ مَنْ اَنْتَ حَارِمٌ | وَلَا تَحْرِمُ الْاَقْدَارُ مَا اَنْتَ رَازِقُ |

ترجمہ سو قضا و قدر جس کو تو محروم رکھے رزق نہین دیتین اور جس کو تو رزق دیتا ہے تو قضا و قدر اُس کو محروم نہین رکہ سکتین نعوذ باللہ من ہذہ المبالغۃ المذمومۃ۔

| وَلَا تَفْتُقُ الْاَيَّامُ مَا اَنْتَ رَاتِقٌ | وَلَا تَرْتُقُ الْاَيَّامُ مَا اَنْتَ فَاتِقُ |

الرتق ضد الفتق ترجمہ زمانہ جسکو تو باندھے کھول نہین سکتا اور جس کو تو کھولے اُس کو باندہ نہین کرسکتا یعنے زمانہ تیرا مطیع ہے۔

| لَكَ الْخَيْرُ غَيْرِي رَامَ مِنْ غَيْرِكَ الْغِنٰى | وَغَيْرِي بِغَيْرِ اللَّاذِقِيَّةِ لَاحِقُ |

اللاذقیۃ بلد الممدوح ترجمہ تیری خیر رہے میرے سوا اور شاعرون نے تیری غیر سے طلب غنا کی اور میرے سوا اور لوگ سوائے بلدہ لاذقیہ کے اور شہرونسے جاملے مگر مین تجھسے ہی طالب غنا ہون اور تیرے ہی شہر کا قصد کرنے والا ہون۔

| هِيَ الْغَرَضُ الْاَقْصٰى وَرُؤْيَتُكَ الْمُنٰى | وَمَنْزِلُكَ الدُّنْيَا وَاَنْتَ الْخَلَائِقُ |

ترجمہ تیرا شہر لاذقیہ میرا نہایت درجہ کا مطلب ہے جو اُس مین پہونچ جاتا ہے اُس کی ساری امیدین پوری ہوجاتی ہین اور تیرا دیدار مجموعہ آرزونکا ہے اور تیرا گھر ساری دنیا ہے کہ اُس مین اُس کی ساری نعمتین موجود ہین اور تو تنہا تمام خلائق کے برابر ہے۔

وعرض علیہ بدر بن عمار الصحبۃ للشرب فی غد فقال ارتجالا

| وَجَدْتُ الْمُدَامَةَ غَلَّابَةً | تُهَيِّجُ لِلْقَلْبِ اَشْوَاقَهُ |

غلابۃ ای تغلب العقل ترجمہ مینے شراب کو عقل پر نہایت غالب ہونی والی چیز پایا کہ وہ دل کے لئے اُسکے شوق برانگیختہ کرتی ہے۔

| تُسِيءُ مِنَ الْمَرْءِ تَادِيبَهُ | وَلٰكِنْ تُحَسِّنُ اَخْلَاقَهُ |

ترجمہ وہ شراب امرد کی تادیب کو بگاڑ دیتی ہی مگر اسکے اخلاق کو یعنی سخاوت کو سنوار دیتی ہے۔

| وَاَنْفَسُ مَا لِلْفَتٰى لُبُّهُ | وَذُو اللُّبِّ يَكْرَهُ اِنْفَاقَهُ |

ترجمہ اور جوان کی تمام چیزون مین نفیس تر عقل ہے اور عقلمند اُسکے خرچ کرنے اور کھونیکو مکروہ سمجھتا ہے۔

| وَقَدْ مُتُّ اَمْسِ بِهَا مَوْتَةً | وَلَا يَشْتَهِي الْمَوْتَ مَنْ ذَاقَهُ |

ترجمہ اور مین تو کل اُسکے سبب پورا مرچکا ہون اور جو شخص ایکدفعہ موت کو چکہہ لے وہ دوبارہ موت کا طالب نہین ہوتا۔ یہان نشہ اور زوال عقل کو موت سے تعبیر کیا ہے۔

وقال فی وصف لعبتہ عند بدر بن عمار

وَذَاتِ غَدَائِرٍ لَا عَيْبَ فِيهَا — سِوَى أَنْ لَيْسَ تَصْلُحُ لِلْعِنَاقِ

ان لیس ہی المخففۃ من الثقیلۃ ۔ والتقدیر انہا ولا ید خل علیہا الفعل الا بفاصل یفصل بینہما نحو سوف والسین نحو سیقوم وانما دخلت علی لیس لضعفہا عن الفعلیۃ وعدم التصرفہا ترجمہ بہت سے لعبت زلفون والے ہین کہ انمین اسکے سوا اور کوئی عیب نہین ہے کہ وہ معانقہ کے قابل نہین ہین کیونکہ وہ جنس آدم سے نہین ہین ۔

أَمَرْتَ بِأَنْ تُشَالَ فَفَارَقَتْنَا — وَلَمْ تَأْلَمْ لِحَادِثَةِ الْفِرَاقِ

الشول الرفع ترجمہ تونے اسکے اٹھانیکا حکم کیا سو وہ ہمسے جدا ہو گئی اور بسبب حادثہ فراق کے غمگین نہوئے ۔

إِذَا هُجِرَتْ فَعَنْ غَيْرِ اجْتِنَابٍ — وَإِنْ زَارَتْ فَعَنْ غَيْرِ اشْتِيَاقِ

ترجمہ جب وہ جدا ہوتی ہے تو براہ اجتناب جدا نہین ہوتی اور جب وہ ملتی ہی تو بے اشتیاق ملتی ہے ۔

وعرض علیہ محمد بن طغج الشراب فامتنع فاقسم علیہ بحقہ فشرب فقال

سَقَانِي الْخَمْرَ قَوْلُكَ لِي بِحَقِّي — وَوُدٌّ لَمْ تَشُبْهُ لِي بِمَذْقِ

سقی واسقی لغتان فصیحتان نطق بہا القران ۔ وشابہ یشوبہ خالطہ ۔ والمذق المزج ترجمہ مجکو تیرے اس قول نے کہ تجکو میرے حق کی قسم شراب پی لے اور اس محبت خالص نے کہ تونے اسکو میرے لئے غیر خالص کی ملونی سے مخلوط نہین کیا شراب پلادی ورنہ اسکے پینے کی مجکو رغبت نتھی ۔

يَمِينًا لَوْ حَلَفْتَ وَأَنْتَ نَاءٍ — عَلَى قَتْلِي بِهَا لَضَرَبْتُ عُنُقِي

یمینا مصدر لان قولہ بحقی قسم کانہ قال اقسمت علی قسما ترجمہ تونے مجکو ایسی قسم دی کہ اگر تو ویسی قسم میرے قتل پر کہاجاے حال آنکہ تو مجھسے دور ہو تو تیری قسم پوری کرنے کو مین خود اپنی گردن اوڑا دون اور مجھسے دور ہوکے یہ معنے کہ تیری محبت مجکو حضور وغیبت مین برابر ہے منافقانہ نہین ہے ۔

وقال یصف فرسا تاخر الکلاء عنہ بوقوع الثلج

مَا لِلْمُرُوجِ الْخُضْرِ وَالْحَدَائِقِ — يَشْكُو خَلَاهَا كَثْرَةَ الْعَوَائِقِ

المروج جمع مرج وہو الذی یرسل فیہ الدواب للرعی ۔ والخلاء الکلاء الرطب والحدائق جمع حدیقۃ وہی القطعۃ من النخل والشجر والزرع ترجمہ سبزہ زارون اور باغون کو کیا ہوگیا ہے کہ انکی سبز گھانس اپنے بڑہنے اور نشو نما کے باب مین کثرت موانع برف کا جو اسکے بڑہنے کا مانع ہے شکوہ کرتی ہے ۔

أَقَامَ فِيهَا الثَّلْجُ كَالْمُرَافِقِ — يَعْقِدُ فَوْقَ السِّنِّ رِيقَ الْبَاصِقِ

ترجمہ ان سبزہ زارون مین برف مثل دوست رفیق کے مقیم ہوگیا ہے کہ ٹلتا ہی نہین اور اُسکے سبب سردی اسقدر زیادہ اور شدید ہے کہ تھوکنے والیکا تھوک اُسکے دانت پر جم جاتا ہے بسبب شدت سردیکی ۔

بِقَائِدٍ مِنْ ذَوْبِهِ وَسَائِقِ	ثُمَّ مَضَى لَا عَادَ مِنْ مُفَارِقٍ

القائد من یجذب الدابۃ ویقودہ من امام والسائق من یسوقہا من خلف جعل اوائل الذوب قائدا والآخر سائقا ترجمہ پھر وہ برف بعد شدۃ مذکورہ چلا گیا یعنی گھل گیا بذریعہ اول برف گلنے والے کے جو بمنزلہ آگے سے کھینچنے والے چوپائے کے ہے اور بسبب برف پیچھے گلنے والے کے جو بمنزلہ پیچھے سے ہنکانے والے کے ہے اب بطور دعا کہتا ہے کہ یہ جدا ہونیوالا برف خدا کرے پھر نہ لوٹے ۔ عرب کو شدت سرما سخت ناگوار ہوتی ہے ۔

يَأْكُلُ مِنْ نَبْتٍ قَصِيرٍ لَاصِقِ	كَأَنَّمَا الطُّخْرُورُ بَاغِي آبِقِ

الطخرور اسم فرسہ ۔ والباغی الطالب والآبق الہارب ترجمہ بسبب قلت گھانس کے میرے طخرور گھوڑیکا یہ حال ہے کہ وہ ایک جگہ نہین ٹہرتی گویا کسی بھاگجانیوالے کو تلاش کرتی ہو اور وہ چھوٹی گھانس کو جو زمین سے ملی ہوئی ہے چرتی ہے

أَرُودُهُ مِنْهُ بِكَالسُّوذَانِقِ	كَقَشْرِكَ الْحِبْرَ مِنَ الْمَهَارِقِ

الحبر ما یکتب بہ ۔ والمہارق جمع مہرق وہی الصحیفۃ التی یکتب فیہا وہو معرب مہر کردہ کانوا یاخذون الخرق ویطلونہا بشیئ ویصقلونہا ویکتبون فیہا ۔ والسوذانق ہو الشاہین معرب من قول العجم سادانگ ای نصف درہم فکانہ نصف البازی ۔ والضمیر فی ارودہ للنبات وادخل البار علی کاف التشبیہ لانہا فی تاویل الاسم ای بمثل السوذانق فی خفتہ وحرکتہ ترجمہ چھوٹی گھانس زمین سے ملی ہوئی کو اور اُسمین اپنے گھوڑے کے چرنے کو اُس سیاہی کے ساتھ تشبیہ دیتا ہے جو کاغذ سے چھیلی جاوے جیسا چھیلنے کا آلہ اُسمین کبھی آتا ہے اور کبھی جاتا ہے ایسے ہی وہ گھوڑے بسبب چھوٹے ہونے گھانس اور اُسکی کمی کے کبھی جاتی ہے اور کبھی آتی گویا وہ لفظ کو کاغذ سے چھیلتی ہے یہ تشبیہ عمدہ ہے یہ خلاصہ شعر ہے اور ترجمہ اُسکا یہ ہے کہ وہ گھوڑی ایسی جلد آتی جاتی ہے جیسا تو سیاہی کو کاغذ سے چھیلے اور مین اُسکی گھانس چرنے کو اُس گھوڑی سے ایسا طلب کرتا ہون یعنے دیکھتا ہون کہ وہ سرعت سیر اور سبکی مین مثل شاہین تیز وچالاک ہے ۔

عَبْلِ الشَّوَى مُقَارَبِ الْمَرَافِقِ	مُطْلَقِ الْيُمْنَى طَوِيلِ الْفَائِقِ

المطلق الیمنی من الخیل ما اختلف لون قائمتہ الیمنی لون قوائمہ الثلث بان یکون فیہا تحجیل دون الثلاث ۔ والفائق مفصل الراس فی العنق واذا طال الفائق طال العنق وعبل الشوی غلیظ الاطراف واذا تدانت مرافقہ کان امدح لہ ترجمہ وہ ایسی ہیئت مین ہے کہ اُسکے اگلے دہنے پانو کا رنگ باقی تین پانون کے رنگ سے مختلف ہے اور اُسکی گردن کا اُسکے سر سے جوڑ دراز ہے یعنی گردن اُسکی لمبی ہے ۔ اور اُسکے جوڑ بند مضبوط موٹے ہین اور اُس کی کہنیان باہم قریب

ہین جو گھوڑون مین علامت عمدگی ہے۔

ذی منخر رحب واطل لاحق	رحب اللبان نائہ الطرائق

رحب اللبان واسع الصدر۔ ونائہ الطرائق النائہ العالی المشرف ۔ والطرائق جمع طریقۃ وہی الاخلاق او ہو من نفس الاخلاق وشریف الاخلاق لکرمہ وعتقہ وروی نابہ بالبارا الموحدۃ من النباہۃ والاطل الخاصرۃ ۔ ولاحق یرید ضموں الخاصرۃ وسعۃ المنخر محمود فی الفرس لئلا یحبس نفسہ ترجمہ اور وہ گھوڑا چوڑا سینہ شریف الاخلاق کشادہ نتھنون والا کمر کا پتلا ہے ۔ سینہ کے کشادگی گھوڑے کی عمدہ اوصاف مین ہے اگر سینہ اُسکا تنگ ہوگا تو قدم کشادہ نہین رکھ سکیگا ۔ اور وسعت نتھنون سے سانس نہین رکتا اور خوب فراٹے بھرتا ہے ۔

شادخۃ غرتہ کالشارق	محجل نہد کمیت زاہق

المحجل الذی لون قوائمہ تخالف لون سائر جسدہ ۔ والنہد العالی المشرف ۔ والزاہق المتوسط بین السمین والمہزول ۔ والغرۃ الشادخۃ التی ملارت الوجہ ولم تشمل العینین والشارق ضوء الشمس ترجمہ اُسکے چارون پانو کا رنگ اُس کے تمام بدن کے رنگ سے جدا ہی اور قد بلند کمیت اور نہ بہت موٹا ہے کہ اُسکی چالاکی مین فرق آجاوے اور نہ دبلا ضعیف اور اُسکی ساری پیشانی سفید ہے مثل آفتاب کے ستارہ پیشانی نہین ہے خلاصہ چکلیان اور رنگ کا کمیت ہے

باق علی البوغاء والشقائق	کانہا من لونہ فی بارق

البارق السحاب فیہ البرق ۔ والبوغا التراب ۔ والشقائق جمع شقیقۃ ۔ وہی الارض فیہا رمل وحصی ترجمہ گویا اُسکا رنگ ایسا چمکتا ہی جیسا ابر مین بجلی یعنی اُسکی پیشانی سفید مثل برق کے ہے اور اُسکا جسم مانند ابر اور وہ پتھریلی اور بالودار اور نرم زمین کے سفر کو جھیلتا ہے یعنے جفاکش ہے ۔

للفارس الراکض منہ الواثق کانہ فی ریدطود شاہق	والابردین والہجیر الماحق خوف الجبان فی فواد العاشق

الابرادان الغداۃ والعشی ۔ والہجیر شدۃ الحر ۔ والماحق الذی یمحق کل شئی ۔ وخوف الجبان مبتدا موخر خبرہ المقدم للفارس الخ واللام متعلقۃ بالمبتدا ۔ فی رید لے علے رید وہو حرف الجبل ۔ والطود الجبل الشاہق العالے ترجمہ اور وہ گھوڑا باقی رہتا ہے اور متحمل ہوتا ہے تکالیف صبح وشام دیگر ماے سخت کو جو ہر شی کو فنا کر دیتی ہے اور ایسے شہسوار کو جو اپنے شاہسواری پر اعتماد ۔ کھتا ہے اُسکی چالاکی اور تیزی کے سبب دل مین ایسا خوف ہے جیسا نامرد بزدل کے دل مین عاشق کا سا خوف کہ وہ اُس کے سبب مدہوش ہوجاتا ہے اور بسبب اُس کے قد کے بلندی کے اُس کا سوار ایسا سمجھتا ہے کہ گویا وہ اونچے پہاڑ کے کنارے پر ہے ۔

يَشْأَى إِلَى الْمِسْمَعِ صَوْتَ النَّاطِقِ ‏ ‏ لَوْ سَابَقَ الشَّمْسَ مِنَ الْمَشَارِقِ
جَاءَ إِلَى الْغَرْبِ مَجِيءَ السَّابِقِ ‏ ‏ يَتْرُكُ فِي حِجَارَةِ الْأَبَارِقِ
آثَارَ قَلْعِ الْحَلْيِ فِي الْمَنَاطِقِ ‏ ‏ مَشْيًا وَإِنْ يَعْدُ فَكَالْخَنَادِقِ

يشأى يسبق ۔ والابارق جمع ابرق وہی آکام فیہا حجارۃ وطین ۔ والمناطق جمع منطق وہی مایشد بہا الوسط۔ ومشیا مصدر فی موضع الحال ترجمہ وہ گھوڑا ایسا تیز رو ہے کہ قبل اسکے کہ بولنے والیکی آواز کان مین آئے وہ سبقت کرجاتا ہے یعنے آواز سے بھی تیز رو ہے ۔ اگر وہ مشرقون سے آفتاب کے ساتھ دوڑے تو اس سے پہلے مغرب مین پہونچ جاوے اور اپنی تیزی قوت رفتار کے باعث پتھریلے کیچڑ کے پتھرون مین ایسے نشان چھوڑ جاتا ہے جیسے پٹکے مین زیور اوکھاڑنے کے بعد نشان رہجاتے ہین یہہ بات اسوقت ہے کہ جب قدم قدم چلے اور اگر دوڑ پڑے تو اس زمین پر نشان گہرے مثل خندقون کے چھوڑ جاوے ۔

لَوْ أُورِدَتْ غِبَّ سَحَابٍ صَادِقِ ‏ ‏ لَأَحْسَبَتْ خَوَامِسَ الْأَيَانِقِ

غب السحاب بعدہ ۔ والصادق الکثیر المطر ۔ واحسبت کفت ۔ والخوامس الابل التی ترد الخمس فی الیوم الخامس ۔ والایانق جمع ناقۃ ترجمہ اسکے قدم کی نشانیان ایسی گہری ہین کہ اگر بعد بارش کثیر کے انپر پانچ روز کے تشنہ شتر لائے جاوین تو وہ گہرے گڈھے ان شترونکی سیرابی کو کافی ہون یعنے وہ بہت گہرے ہین ۔

إِذَا اللِّجَامُ جَاءَهُ لِطَارِقٍ ‏ ‏ شَحَا لَهُ شَحْوَ الْغُرَابِ النَّاغِقِ

شحا فتح فاہ ۔ والناغق الصائح بالغین المعجمۃ یقال نغق الغراب بالمعجمۃ ونعق الراعی بالمہملۃ ۔ فالغین للغین والعین للعین ترجمہ جبکہ اس گھوڑے کے پاس کسی ضرورت شب آیندہ کے سبب لگام آتا ہے تو وہ اسکے واسطے مثل کائین کائین کرنے والے کوّے کے اپنا مونہہ کھولدیتا ہے یعنے بد لگام نہین ہے ۔ جب رات کے وقت جو ہنگام خواب آرام ہی مطیع ہے تو دنکو بطریق اولے مطیع ہوگا ۔

كَأَنَّمَا الْجِلْدُ لِعُرْيِ النَّاهِقِ ‏ ‏ مُنْحَدِرٌ عَنْ سِيَتَيْ جُلَاهِقِ

الناہقان عظمان شاخصان من ذوی الحوافر فی مجری الدمع یوصف بالعری من اللحم ۔ والانحدار النزول من علو الی سفل وسیتا القوس جانباہ ۔ والجلاہق البندق ومنہ قوس الجلاہق معرب چلہ ترجمہ رقت جلد کی تعریف کرتا ہے کہ اسکے رخسارو نیر کی ہڈی اس سبب سے کہ وہ گوشت سے خالی ہے ایسی نمایان اور جھکی ہوئی اور سخت ہے جیسے کمان کے جھکے ہوئے ہر دو طرف ۔

بَذَّ الْمَذَاكِي وَهُوَ فِي الْعَقَائِقِ ‏ ‏ وَزَادَ فِي السَّاقِ عَلَى النَّقَانِقِ

بذ غلب والمذاکی جمع مذکی وہو الفرس الذی اتی علیہ بعد قروحہ سنۃ ۔ والعقائق جمع عقیقۃ وہی الشعر الذی

یخرج علے المولود من بطن امہ۔ والنقانق جمع نقنق وہو ذکر النعام ترجمہ وہ گھوڑا اسپان پنجسالہ سے ایکبار ہی زیادہ عمر والون پر رفتار مین غالب تھا ایسے حال مین کہ اُس کے بدن پر جسم کے بال تھے اور تیزی رفتار یا وقت سباق مین شتر مرغ نر سے بڑھا ہوا ہے۔

وَزَادَ فِي الْوَقْعِ عَلَى الصَّوَاعِقِ	وَزَادَ فِي الْأُذْنِ عَلَى الْخَزَانِقِ

الخزانق جمع خزنق وہو ولد الارنب ترجمہ اور بسبب قوت کے اُسکی آواز پا بجلیون کی کڑک سے یا نشان اُسکے سم کا نشان برق سے زیادہ ہے اور کنتیون کے استادگی اور باریکی یا حس خفی کے معلوم کرنے مین بچہ خرگوش سے بڑہا ہوا ہے اور یہہ اوصاف محمودہ اسپان ہین۔

وَزَادَ فِي الْحَذَرِ عَلَى الْعَقَاعِقِ	يُمَيِّزُ الْهَزْلَ مِنَ الْحَقَائِقِ

العقاعق جمع عقعق وہو مثل الغراب یضرب بہ المثل فی الحذر والخوف ترجمہ وہ گھوڑا احتیاط اور خبرداری مین عقعق سے جو ایک قسم کا کوا ہے زیادہ ہے اور اُسکا سوار جو اُسکو کہے تو وہ تمیز کر لیتا ہے کہ یہہ قول اُس کا بطور دل لگی ہے یا واقعی اور حقیقی۔

وَيُنْذِرُ الرَّكْبَ بِكُلِّ سَارِقِ	يُرِيكَ خُرْقًا وَهُوَ عَيْنُ الْحَاذِقِ

الخرق ضد الحذق۔ والحاذق الماہر ترجمہ اور وہ ہنہنا کر قافلہ کو چور کے آنیسے ڈرا دیتا ہے اور خبردار کر دیتا ہے اور وہ تجکو ظاہر احمق دکھاتا ہے بسبب اپنی بے باکانہ رفتار کے حال آنکہ وہ خالص ماہر ہے یعنی بے وقت تیزی نہین کرتا یا ساری قوت اپنی ایکدفعہ ہی صرف نہین کرتا حاجت کے لئے باقی رکھتا ہے۔

يُحَكُّ أَنَّى شَاءَ حَكَّ الْبَاشِقِ	قُوبِلَ مِنْ آفِقَةٍ وَآفِقِ

الآفق من کل شئی فاضلہ وشریفہ ترجمہ وہ ایسا جوڑبند کا نرم یا دراز گردن ہے کہ جس جگہ اپنے بدن کو چاہی کھجا لیتا ہے مثل باشہ کے اور اُسکے مادر و پدر شرافت مین برابر ہین یعنے نجیب الطرفین ہے۔

بَيْنَ عِتَاقِ الْخَيْلِ وَالْعَتَائِقِ	فَعُنْقُهُ يُرْبِي عَلَى الْبَوَاسِقِ

العتاق من الخیل الکرام والعتیقۃ النجیبۃ والبواسق جمع باسقۃ وہی النخلۃ العالیۃ ترجمہ وہ شرافت آباد امہات مین برابر ہے اور اُسکی گردن تھلہا ے بلند سے زیادہ اونچے ہے۔

وَحَلْقُهُ يُمْكِنُ فِتْرَ الْخَانِقِ	أَعْدَدْتُهُ لِلطَّعْنِ فِي الْفَيَالِقِ

الفتر ما بین الابہام والسبابۃ۔ والفیالق جمع فیلق وہی الکتیبۃ من الجیش ترجمہ اور اُسکا حلق ایسا باریک ہی کہ فاصلہ انگھوٹھے اور انگشت شہادت مین گلا بھینچنے والے کو اپنے اوپر قادر کرتا ہے یعنے اسقدر فاصلہ مین اسکا حلق آجاتا ہے وہ چاہے تو اُسکا گلا بھیچدے۔ مین اُسکو نیزہ زنی لشکرون کے واسطے طیار رکھتا ہون۔

وَالضَّرْبِ فِي الْاَوْجُهِ وَالْمَفَارِقِ ۔۔۔ وَالسَّيْرِ فِي ظِلِّ اللِّوَاءِ الْخَافِقِ

ترجمہ اور مین اسکو طیار رکھتا ہون واسطے ضرب چہرون اور سرہائے اعدا اور ٹہلنے کے لئے درمیان سایہ بیرق لہلہاتے کی

يَحْمِلُنِي وَالنَّصْلُ وَالسَّفَاسِقُ ۔۔۔ يَقْطُرُ فِي كُمِّي عَلَى الْبَنَائِقِ

النصل بالرفع مبتدأ وبالنصب عطف على الضمير في يحملني ـ وسفاسق النصل طرائقه الواحد سفسقة ـ والبنائق جمع بنيقة وهي الدخريص ترجمہ وہ گھوڑا مجکو ایسے حال مین اٹھاتا ہے کہ شمشیر دھاریون دار میری آستین مین جو بغلون پر خون برساتی ہے یعنی بلند گردن ہے ـ

لَا اَلْحَظُ الدُّنْيَا بِعَيْنَيْ وَامِقٍ ۔۔۔ وَلَا اُبَالِي قِلَّةَ الْمُوَافِقِ

ترجمہ مین دنیا کو دوست کی دونون آنکھوں سے نہین دیکھتا کہ اسکی طلب مین ذلت اٹھاؤن اور کمی دوست موافق کی کچھ پروا نہین کرتا ـ مجکو اپنی شجاعت پر کامل بھروسہ ہے ـ

اَيْ كَبْتَ كُلِّ حَاسِدٍ مُنَافِقٍ ۔۔۔ اَنْتَ لَنَا وَكُلُّنَا لِلْخَالِقِ

الكبت الالقاء على الوجه ترجمہ گھوڑے کو خطاب کر کے کہتا ہے کہ اے ہر حاسد و منافق کو مونھہ کے بل گرانے والے تو ہمارے لئے بنایا گیا ہے اور ہم سب خدا کے لئے ـ

وقال يهجو اسحاق بن كيغلغ وقد بلغه ان غلمانه قتلوه

قَالُوا لَنَا مَاتَ اِسْحَاقُ فَقُلْتُ لَهُمْ ۔۔۔ هٰذَا الدَّوَاءُ الَّذِي يَشْفِي مِنَ الْحُمُقِ

ترجمہ لوگون نے مجھسے کہا کہ اسحاق مر گیا تو مین نے ان سے کہا کہ یہہ موت ایسی دوا ہے جو نادانی سے شفا دیتی ہے یعنے احمق کی دوا سوائے موت اور کچھہ نہین ہے

اِنْ مَاتَ مَاتَ بِلَا فَقْدٍ وَلَا اَسَفٍ ۔۔۔ اَوْ عَاشَ عَاشَ بِلَا خَلْقٍ وَلَا خُلُقِ

ترجمہ اگر وہ مر گیا تو بے غم معدوم ہونے کے اور بلا افسوس مر گیا کیونکہ جینا اور مرنا اسکا برابر تھا تو افسوس وغم کا کیا موقع تھا اور اگر وہ جیا تو بے خوبروئی اور نیک خلق کے جیا ـ غرض نہ اسمین ظاہری خوبی تھی نہ باطنی ـ

مِنْهُ تَعَلَّمَ عَبْدٌ شَقَّ هَامَتَهُ ۔۔۔ خَوْنَ الصَّدِيقِ وَدَسَّ الْغَدْرِ فِي الْمَلَقِ

الخون الخيانة ـ والملق اظهار المحبة والمدح ترجمہ جس غلام نے اسکا سر چیرا دوست کی خیانت کرنا اور بدعہدی کا چاپلوسی مین چھپانا اسی سے سیکھا تھا جو اسنے ایسی حرکت کی ـ

وَحَلْفَ اَلْفِ يَمِينٍ غَيْرِ صَادِقَةٍ ۔۔۔ مَطْرُودَةٍ كَكُعُوبِ الرُّمْحِ فِي نَسَقِ

وحلف عطف على خون مفعول تعلم ترجمہ اور وہ غلام اسی سے سیکھا تھا ہزار قسمین جھوٹی کھانا جو مثل پوریون نیزہ کے ترتیب مین پے درپے ہوتی تھین ـ

مَا زِلْتُ أَعْرِفُهُ قِرْدًا بِلَا ذَنَبٍ ۔۔۔ صِفْرًا مِنَ الْبَأْسِ مَمْلُوًّا مِنَ النَّزَقِ

ترجمہ یہہ اُسکے عیوب مجھپر اسی وقت نہین ظاہر ہوئے بلکہ مین تو اُسکو ہمیشہ ایک بے دم کا بندر جانتا تھا شجاعت سے خالی اور خفت حرکات سے پر مثل حرکات وافعال بندر کے۔

كَرِيشَةٍ بِمَهَبِّ الرِّيحِ سَاقِطَةٍ ۔۔۔ لَا تَسْتَقِرُّ عَلَى حَالٍ مِنَ الْقَلَقِ

ترجمہ اُسکے خفیف حرکات اور غیر استقلال مزاج کی مذمت کرتا ہے کہ وہ مانند ایک افتادہ پر کے ہواکے رخ مین تھا کہ بسبب اضطراب کے کسی حال پر قائم نہین رہتا تھا۔

تَسْتَغْرِقُ الْكَفُّ فَوْدَيْهِ وَمَنْكِبَهُ ۔۔۔ وَتَكْتَسِي مِنْهُ رِيحَ الْجَوْرَبِ الْعَرِقِ

الفودان جانبا الراس۔ والجورب شبہ الخف الا انہ من صوف یلبس تحت الخف ترجمہ مارنے والے کی ہتیلی اس کے سر کی دونون پیٹیون اور اُسکے دوش کو گھیرے رہتی تھی یعنے وہ ذلیل حقیر تھا کہ اُسکے سر کے بال اور اُسکے شانہ پکڑکر مارتے تھے اور ہتیلی مین اُسکے بدن پر لگنے سے بدبوا ونی ترجراب کی آتی تھی۔

فَسَائِلُوا قَاتِلِيهِ كَيْفَ مَاتَ لَهُمْ ۔۔۔ مَوْتًا مِنَ الْقَتْلِ أَوْ مَوْتًا مِنَ الْفَرَقِ

الفرق الخوف والفزع ولہم ای لسببہم ترجمہ سو اُسکے قاتلونسے پوچھو کہ وہ کیسے مرگیا کیا واقعی وہ قتل کیا گیا یا ڈر کے مارے مرگیا کیونکہ وہ نہایت نامرد بزدلہ تھا۔

وَأَيْنَ مَوْقِعُ حَدِّ السَّيْفِ مِنْ شَبَحٍ ۔۔۔ بِغَيْرِ رَأْسٍ وَلَا جِسْمٍ وَلَا عُنُقِ

ترجمہ اور اس محض لوتہہ پر تلوار کس جگہ پڑے جسکے نہ سر تھا اور نہ بدن اور نہ گردن یعنی نہایت صغیر الجثہ بدنما تھا

لَوْلَا اللِّئَامُ وَشَيْءٌ مِنْ مُشَابَهَةٍ ۔۔۔ لَكَانَ أَلْأَمَ طِفْلٍ لُفَّ فِي خِرَقِ

اراد باللئام آباءہ ترجمہ اگر اس کی ناکس اجداد نہوتی اور یہہ اُسکے کچھ مشابہ نہوتا تو۔ یہہ اُن لڑکون مین جو بعد ولادت کے کپڑون مین بنظر حفاظت چھپایا جاتا ہے سب سے زیادہ خسیس شمار ہوتا مگر اب اُسکو مین یہ نہین کہسکتا کیونکہ اُسکے اجداد بھی ایسے ہی تھے۔

كَلَامُ أَكْثَرِ مَنْ تَلْقَى وَمَنْظَرُهُ ۔۔۔ مِمَّا يَشُقُّ عَلَى الْآذَانِ وَالْحَدَقِ

منظرہ مصدر مضاف الی المفعول یعنے النظر الیہ ویجوزان یکون بمعنے الوجہ ترجمہ اسحاق ہی پر کیا موقوف ہے بلکہ کلام اکثر اُن لوگونکا جنسے تو ملے اور اُسکی طرف دیکھنا یا اُسکا چہرہ ایسے ہین کہ اُنکی بات سننی کانون کو گران ہے کیونکہ وہ لغوگو ہین اور آنکھون کو اُنکا دیکھنا بسبب زشتی صورت کے ناگوار۔

وقال یمدح ابا العشائر

أَتُرَاهَا لِكَثْرَةِ الْعُشَّاقِ ۔۔۔ تَحْسَبُ الدَّمْعَ خِلْقَةً فِي الْمَآقِي

الماق جمع ماق وہو موخر العین ترجمہ ای مخاطب کیا تجکو محبوبہ ایسے حال مین دکھائی جاتی ہے کہ وہ بسبب اپنے عشاق کی کثرت کے خیال کرتی ہے کہ اشک گوشہ ہائے چشم مین مخلوق ہین یعنے وہ چونکہ اپنے عاشقان زار بیشمار کو روتا دیکھتی ہی تو یہہ سمجھتی ہے کہ اشک گوشہ چشم ہی مین پیدا ہوتے ہین۔

	رَاءِهَا غَيْرَ جَفْنِهَا غَيْرَ رَاقِي	كَيْفَ تَرْثِي الَّتِي تَرَى كُلَّ جَفْنٍ	

رار ہا بوزن راعہا والاصل رائیہا بوزن قضاہا قدم الالف واخر الہمزۃ ضرورۃ ونصب غیر الاولی علی الاستثناء والثانیۃ علی الحال۔ ورقا الدمع والدم اذا انقطع وہو مہموز وانما ابدل الہمزۃ فی راقی یاء لانہ آخر البیت والعرب تفعل مثل ہذا فی الوقف ترجمہ وہ محبوبہ جسنے سوائے اپنی آنکھ کے ہر آنکھ کو اشکونسے بہتا ہوا دیکھا ہے کیونکہ رحم کرے اس لئے کہ وہ سمجھتی ہے کہ اشکونکے پیدا ہونے کی جگہ گوشہائے چشم ہے۔

	أَنْتِ مِنَّا فَتَنْتِ نَفْسَكِ لٰكِنَّكِ عُوفِيتِ مِنْ ضَنًى وَاشْتِيَاقِ	

ترجمہ ای محبوبہ توبھی ہمارے مانند گروہ عشاق سے ہے فرق اتنا ہے کہ ہم تیری عاشق ہین اور تو خود اپنے حسن کی عاشق ہی اسلئے تو ہمکو اپنے وصل سے روکتی ہے مگر چونکہ تجکو اپنا وصل ہمیشہ حاصل ہے اسلئے تو لاغری واشتیاق سے جو لوازم عشق ہین محفوظ ہے اور ہم بسبب صدمات ہجران ان دونون بلاؤن مین مبتلا ہین۔

	حُلْتِ دُونَ الْمَزَارِ فَالْيَوْمَ لَوْ زُرْتِ لَحَالَ النُّحُولُ دُونَ الْعِنَاقِ	

المزار الزیارۃ ترجمہ تو پہلے ہم مین اور ملاقات مین حائل اور مانع ہوگئی تھی اس لئے ہم غمہائے فراق مین گھل گئے سو اگر آج تو ہمسے ملے تو ہماری لاغری معانقہ کے مانع ہو جسکے سبب ہم گلے لگنے کے قابل نہین رہے۔

	كَانَ عَمْدًا لَنَا وَحَتْفَ اتِّفَاقِ	إِنَّ لَحْظًا أَدَمْتِهِ وَأَدَمْنَا	

ترجمہ بیشک تیرا ہمکو ہمیشہ دیکھنا اور ہمکو تیرا برابر دیکھنا ہمارے ارادے سے تھا مگر وہ مرگ اتفاقی ہوگیا۔

	لَأَذَارَ الرَّسِيمُ مُخَّ الْمَنَاقِي	لَوْ عَدَا عَنْكِ غَيْرُ هَجْرِكِ بُعْدٌ	

عدا صرف سوا ار اذاب۔ والرسیم ضرب شدید من سیر الابل۔ والمناقی جمع منقیۃ وہی السمینۃ ذات المخ من الابل ونصب غیر علی الحال ترجمہ اگر ہمکو تیرے ہجر کے سوا کوئی اور دوری روکتی تو البتہ تیز رفتاری شتران اپنے مغز استخوان کو گلادیتی یعنی ہم تیرے ملنے کے لئے سفر دور و دراز جس سے شتر لاغر ہوجاوین اختیار کرتے مگر کیا کیجے کہ مانع ہجر خود تو اور تیری نفرت قلبی ہے۔

	مِثْلَ أَنْفَاسِنَا عَلَى الْأَرْمَاقِ	وَلَسِرْنَا وَلَوْ وَصَلْنَا عَلَيْهَا	

الضمیر المجرور للمناقی۔ والارماق جمع رمق وہو بقیۃ النفس ترجمہ اور البتہ ہم جاتے اگرچہ ہم ان شترون پر ایسے حال مین پہونچتے کہ بسبب ضعف ولاغری ایسے سبک ہوجاتے جیسے ہماری بقیہ جان کے سانس اور شتر

بھی ایسے ہی حال مین ہوجاتے۔

لون اشفارھن لون الحداق	ما بنا من ھوی العیون اللواتی

ما استفہامیۃ ومعناہ التعجب۔ والاشفار جمع شفرۃ وہو منبت الشعر من الجفن۔ والحداق جمع حدقۃ ترجمہ ہم حیران ہین اُس مصیبت سے جو ہمکو محبت ایسی چشمان سرگین معشوق سے پہونچی جنکے پپوٹون یعنے کنارہ ہاے مژہ کا سیاہ رنگ مثل حدقہاے چشم ہے یعنی مین نہین جانتا کہ سیاہی چشمان محبوب نے میرا ایسا حال کیون کردیا۔

فاطالت بہا اللیالی البواقی	قصرت مدۃ اللیالی المواضی

ترجمہ شبہاے گذشتہ وصال کوتاہ تھین سوانکے عوض شبہاے ہجر حال دراز ہوگئین بسبب یاد وحسرت لذات وصال۔

لیما نولت من الایراق	کاثرت نائل الامیر من المال

الایراق مصدر اورق الصائد اذا لم یصد شیئا۔ ویحتمل انیکون من الارق بمعنی الاسہار قال فی القاموس آرقہ وارقہ اسہرہ۔ والمکاثرۃ المقابلۃ فی الکثرۃ۔ والتنویل الاعطاء ترجمہ محبوبہ کثرت بخشش اموال امیر کا اپنی ناکامیابی یا بیداری عشاق سے جو اُس نے اپنے عاشقون کو بخشی ہین مقابلہ کرتی ہے یعنے جیسے عطایاے امیر کثیر ہین ایسے ہی مانعت وصل محبوبہ اور عشاق کو اُسکی تکلیف رسانی نہایت کو پہونچی ہوئی ہے۔

ساد ھذا الانام باستحقاق	لیس الا ابا العشائر خلق

خلق اسم لیس وابا العشائر خبرہا والتقدیر لیس خلق ساد الوری باستحقاق الا ابا العشائر ترجمہ کوئی مخلوق سواے ابو العشائر کی ایسی نہین ہے کہ حسب استحقاق تمام خلق کا سردار ہوا ہو۔

طاعن الطعنۃ التی تطعن الفیلق بالذعر والدم المہراق

الفیلق الجیش۔ والذعر الفزع۔ والمہراق السائل ترجمہ ممدوح دشمن کے ایسا مہیب زخم نیزہ مارتا ہے کہ دشمن کا تمام لشکر اُسکی ہیبت سے خوف اور خون مین بھر جاتا ہے یعنی سارا لشکر تھرا جاتا ہے۔

ذات فرغ کانہا فی حشا المخبر عنہا من شدۃ الاطراق

من رفع ذات جعلہا خبر مبتدء یرید طعنۃ ذات فرغ ومن نصب جعلہا حالا من الطعنۃ بمعنی واسعۃ۔ والفرغ مخرج الماء من الدلو۔ والمخبر بکسر البا بمعنی المحدث وبفتح البا بمعنی المخبر بہا ترجمہ وہ زخم ایسا وسیع وکشادہ ہے کہ جب کوئی مخبر اُسکی خبر دیتا ہے یا جسکو خبر دیتا ہے وہ ایسا سرنگون اور خوفناک ہوجاتا ہے گویا وہ زخم اُسکے پہلو مین لگا ہے۔

ضارب الہام فی الغبار وما یرھب ان یشرب الذی ھو ساق

ترجمہ ممدوح دشمنون کے سر غبار جنگ مین اڑانیوالا ہے اور وہ ڈرتا نہین ہے اس امر سے کہ پیوے وہ پیالہ جس کو دشمنونکو پلاتا ہے یعنی اپنے مرنے سے نہین ڈرتا کہ وہ موجب فخر ہے۔

بَیْنَ اَرْسَاغِهَا وَبَیْنَ الصِّفَاقِ	فَوْقَ شَقَّاءَ لِلّٰهِ شَقٍّ نَجَالٍ

فرس اشق والانثی اشقاء اذا کان رحب الفروج طویلا ۔ والصفاق الجلد الاسفل الذی تحت الجلد الذی علیہ الشعر ترجمہ وہ ایسے دراز قامت لنبے چوڑے ہاتھ پانو کے گھوڑے پر نیزہ زنی کرتا ہے کہ اُسکے پہونچون اور کھال لینے ہاتھ پانو کے درمیان ویساہی طویل گھوڑا سمجھا جاوے ۔

صَدَّقَ الْقَوْلَ فِی صِفَاتِ الْبُرَاقِ	مَا رَاٰهَا مُكَذِّبٌ بِالرُّسُلِ اِلَّا

البراق الدابۃ التی جاء بہا جبریل علیہ السلام للنبی صلی اللہ علیہ وسلم لیلۃ المعراج فرکبہا ترجمہ اُس گھوڑے کو پیغمبرونکا جھٹلانے والا نہین دیکھتا مگر براق کے صفات کو جو حدیث شریف مین مذکور ہین انکی تصدیق کرنے والا ہوتا ہے یعنے ایسے گھوڑیکا قائل ہوجاتا ہے کہ قدم بقدر وسعت نظر رکھے اور آسمان پر چڑھ جاوے ۔

هَمُّهُ فِی ذَوِی الْاَسِنَّةِ لَا فِیْهَا وَاَطْرَافُهَا لَهُ كَالنِّطَاقِ

ترجمہ ممدوح کا ارادہ نیزے والون کے قتل کا ہے نیزونکا ایسے حال مین کہ نیزون کی بھالین اُس کے گرد مثل کمر بند کے محیط ہون ۔

ثَاقِبُ الْعَقْلِ ثَابِتُ الْحِلْمِ لَا يَقْدِرُ اَمْرٌ لَهُ عَلٰى اِقْلَاقِ

ترجمہ وہ روشن اسکے حلم کا مستحکم ہے کوئی امر اسکے مضطر کرنے پر قدرت نہین رکھتا ۔

يَا بَنِی الْحَارِثِ ابْنِ لُقْمَانَ لَا تَعْدَمْكُمْ فِی الْوَغٰى مُتُونُ الْعِتَاقِ

الحارث بن لقمان جد ابی العشائر ۔ والعتاق الخیل الکرام ترجمہ ممدوح کے کنبے کو دعا دیتا ہے کہ ای فرزندان حارث بن لقمان خدا کرے کہ عمدہ گھوڑونکی کمرین تمہین لڑائی مین گم نکرین یعنی تم ہمیشہ لڑائی مین سوار رہو نہ پیادہ

فَكَاَنَّ الْقِتَالَ قَبْلَ التَّلَاقِی	بَعَثُوا الرُّعْبَ فِی قُلُوبِ الْاَعَادِی

ترجمہ اونہون نے اپنی ہیبت دشمنون کے دلون مین لڑائی سے پہلے بھیجدی سو گویا قتال مقاتلہ سے پہلے ہوگیا ۔

تَنْتَضِی نَفْسَهَا اِلَی الْاَعْنَاقِ	وَتَكَادُ الظُّبَا لِمَا عَوَّدُوهَا

الظبا السیوف ترجمہ چونکہ انکی تلوارین دشمنونکی گردنون کے میان ہوںیکے خوگر ہین اسلئے قریب ہے کہ قبل اسکے کہ کوئی انکو سونتے آپ میان سے نکلکر دشمنون کی گردنون تلک پہونچ جاوین ۔

كَبُدُورٍ تَمَامُهَا فِی الْمِحَاقِ	كُلُّ ذِمْرٍ يَزِيدُ فِی الْمَوْتِ حُسْنًا

الذمر الرجل الشجاع ۔ والمحاق بکسر المیم وضمہا نقصان القمر فی اواخر الشہر ترجمہ وہ ایسے بہادر ہین کہ جنگ مین مرنا انکے لئے ایک عمدہ باعث مجد و شرف ہے جیسا بدر کے واسطے اسکا آخر ماہ مین گھٹنا سبب اُس کے کمال کا ہوتا ہے وہ نہ گھٹتا تو بدر نہوتا ۔

لَمْ يَكُنْ دُوْنَهَا مِنَ الْعَارِ وَاقِيْ	جَاعِلٍ دِرْعَهُ مَنِيَّتَهُ اِنْ

ترجمہ وہ اپنی موت کو بجائے زرہ پہن لیتا ہے جبکہ سوائے موت کوئی امر عار وننگ سے بچانیوالا نہو

فَهُوَ كَالْمَاءِ فِي الشِّفَارِ الرِّقَاقِ	كَرَمٌ خَشَّنَ الْجَوَانِبَ مِنْهُمْ

الشفار جمع شفرۃ وہی حد السیف ۔ والرقاق الحداد القاطعات ترجمہ ممدوح کا ایسا کرم ہے کہ اُسکے اطراف دشمنون کے واسطے سخت ہین کہ وہ باوجود کرم ونرم مزاجی اُن سے نہین بچتا سووہ پانی کے مانند ہے نرم وشیرین مگر جب تلوار کی دھار مین پہونچتا ہے تو اُسکو قاطع بنادیتا ہے ۔

غَائِبُ الشَّخْصِ حَاضِرُ الْاَخْلَاقِ	يَا ابْنَ مَنْ كُلَّمَا بَدَوْتَ بَدَا لِيْ

ترجمہ اے بیٹے اُس شخص کے کہ جب تو ظاہر ہوتا ہے تو مجکو ظاہر معلوم ہونے لگتا ہے وہ شخص جسکا جسم میری نظر سے غائب ہے اور اُسکے اخلاق حسنہ میرے سامنے موجود یعنی تو اپنے باپ کے نہایت مشابہ ہے ۔

لَزِمَتْهُ جِنَايَةُ السُّرَّاقِ	وَمَعَالٍ اِذَا ادَّعَاهَا سِوَاهُمْ

ترجمہ اور اُن کے لئے ایسی بلند نامی کے کام ہین کہ اگر اُن کا سوا کا کوئی اور دعوے کرے تو اُس پر جرم سرقہ ثابت ہوجاتا ہے ۔

حَلَفُوْا اَنَّكَ ابْنُهُ بِالطَّلَاقِ	لَوْ تَنَكَّرْتَ فِي الْمَكَرِّ لِقَوْمٍ

المکر الکرار بالحرب بالطعن والضرب ترجمہ تو اپنے باپ کے ایسا مشابہ ہے کہ اگر تو لڑائی مین جو محل اظہار مجد و شرف شجاعت ہے اپنی ہیئت اور لباس بدل ڈالے تو دیکھنے والے طلاق کی قسم اس بات پر کھا جاوین کہ تو اپنے باپ کا بیٹا ہے کیونکہ تیری شجاعت اور اقدام اُسی کا سا ہے ۔ شارح خطیب ابنہ کی ضمیر مکر کی طرف پھیرتا ہے اور یہہ معنی کہتا ہے کہ تیری جنگ بے باکانہ ہے اور باین ہمہ تیر سے زخمہاے تیر و شمشیر سے سالم رہنے کا سبب یہہ معلوم ہوتا ہے کہ تو ابن حرب ہے اسلئے وہ تجکو صدمات سے بچاتی ہے ۔

كَيْفَ يَقْوَى بِكَفِّكَ الزَّنْدُ وَالْاٰفَاقُ فِيْهَا كَالْكَفِّ فِي الْاٰفَاقِ

الآفاق جمع افق وہی نواحی الدنیا ترجمہ تیرا پہونچا تیری ہتھیلی کو کیونکر اُٹھانیکی قدرت رکھتا ہے حالانکہ تمام اطراف دنیا تیری ہتھیلی کے سامنے ایسے ذلیل وحقیر ہین جیسے کہ انسان کے کف بہ نسبت تمام نواحی دنیا کے یعنے تمام دنیا تیرے قبضہ مین ایک بے حقیقت چیز ہے ۔

قَلَّ نَفْعُ الْحَدِيْدِ فِيْكَ فَمَا يَلْقَاكَ اِلَّا مَنْ سَيْفُهُ مِنْ نِفَاقِ

ترجمہ دشمنون کے سلاح آہنی تجہہ کچھ اثر نہین کر سکتی تیرے خوف اور ہیبت کے سبب سواب تجھسے کوئی مقابلہ نہین کرتا مگر نفاق کی تلوار لیکر یعنے بظاہر چاپلوسی واظہار نیازمندی کرتا ہے ۔

اِنْفُ هٰذَا الْهَوَاءِ اَوْقَعَ فِی الْاَنْفُسِ اَنَّ الْحِمَامَ مُرُّ الْمَذَاقِ	

الهوا ر الممدود ہو الریح ۔ والمقصور نحو الْنفس ترجمہ عذر منافقون کے نفاق کا بیان کرتا ہے کہ محبت زندگی نے اُنکے دلون مین یہہ مضمون ڈالدیا ہے کہ موت کا مزہ کڑوا ہے اسلیئے موت سے ڈرتے ہین اور نفاق سے پیش آتے ہین ابو العلا المعری نے کہا ہے کہ یہہ شعر اور اُس سے اگلا ایک کتاب مفصل ہے کتب فلاسفہ سے مضمون اُن کا عین صدق ہے اور نظم نہایت عمدہ اور شاعر کے فضل کے لئے یہہ ہی کافی ہین ۔

وَالْاَسٰی لَا یَکُوْنُ بَعْدَ الْفِرَاقِ	وَالْاَسٰی قَبْلَ فُرْقَةِ الرُّوْحِ عَجْزٌ	

الاسی الحزن ترجمہ غم روح نکلنے سے پہلے عجز و قصور کی بات ہے اور بعد روح نکلنے کے غم کا کیا موقع ہے شجاعت کی تحریص کرتا ہے کہ مرنے سے پہلے غم کرنا قبل از مرگ واویلا ہے اور مرنے کے بعد غم کے کیا معنی ۔

کَانَ مِنْ بُخْلِ اَهْلِهٖ فِیْ وَثَاقِ	کَمْ ثَرَاءٍ فَرَّجْتَ بِالرُّمْحِ عَنْهُ	

الثراء بالمد کثرۃ المال ۔ والمقصور التراب ترجمہ بہت سے کثیر مال ہین کہ بسبب بخل اُنکے مالکون کے وہ قید مین تھے سو تو نے اُنکو بذریعہ نیزہ اُس قید سے چھوڑا دیا یعنے اُنکے بخیل مالکون کو قتل کر کے اُنکو مستحقون کو بخشدیا ۔

قَدْ رَقُبْحِ الْکَرِیْمِ فِی الْاِمْلَاقِ	وَالْغِنٰی فِیْ یَدِ اللَّئِیْمِ قَبِیْحٌ	

الاملاق الفقر والحاجۃ ۔ واراد قدر قبح الاملاق فی ید الکریم فقلب ضرورۃ ترجمہ ناکس کے ہاتھ مین تونگری ایسی قبیح معلوم ہوتی ہے جیسے کریم کے ہاتھ مین فقر اور تنگی قبیح ہے ۔

لَیْسَ قَوْلِیْ فِیْ شَمْسِ فِعْلِكَ کَالشَّمْسِ وَلٰکِنْ فِی الشَّمْسِ کَالْاِشْرَاقِ	

استعار لفعلہ شمساً للاضاءۃ ترجمہ میرا قول تیرے فعل کے رتبہ کو جو مانند آفتاب کے نمایان ہے نہین پہونچتا ہے بلکہ اُس سے کمتر ہے مگر وہ تیرے فعل کے اظہار مین مثل اشراق شمس کی ہے یعنی جیسا اشراق شمس کے لئے باعث زینت ہے ۔

کِلَانَا رَبُّ الْمَعَانِی الدِّقَاقِ	شَاعِرُ الْمَجْدِ خِدْنُهٗ شَاعِرُ اللَّفْظِ	

ترجمہ تو مجد و شرف کے لئے بمنزلہ شاعر کے ہے کہ تمین نئے نئے مضمون نکالتا ہے اور تیرا دوست یعنے مین الفاظ کا شاعر ہون کہ تیری واقعی مدح کرتا ہون اب ہم دونون معانی دقیقہ کے صاحب ہین ۔

صَهِیْلَ الْجِیَادِ غَیْرَ النُّهَاقِ	لَمْ تَزَلْ تَسْمَعُ الْمَدِیْحَ وَلٰکِنْ	

ترجمہ تو شاعرون سے اپنی مدح برابر سنتا ہے مگر گھوڑے کی آواز گدھے کی آواز سے جدی ہے ۔ یعنے میرے اشعار اور شاعرون کے اشعار پر ایسے فائق ہین جیسے آواز اسپ آواز خر پر ۔

هِرٌ اَوْ رِزْقُهٗ مِنَ الْاَرْزَاقِ	لَیْتَ لِیْ مِثْلَ جَدِّ ذَا الدَّهْرِ فِی الْاَدْ	

الادہر جمع دہر ترجمہ کاش میرا نصیب ایسا ہوتا جیسا اس زمانہ کا نصیب اور زمانون مین ہے یا رزقون مین میرا

رزق مثل رزق اُس زمانہ کے جسمین تو موجود ہی ہو تا کیونکہ وہ تیرے سبب اور زمانون سے مبارک تر ہے اور اس کا نصیب فائق ہے ۔

اَنْتَ فِيْهِ وَكَانَ كُلُّ زَمَانٍ — يَشْتَهِي بَعْضَ ذَا عَلَى الْخَلَّاقِ

ترجمہ اِس زمانہ موجود کی یہہ خوش نصیبی ہو کہ تو اسمین ہی ورنہ پہلے سے ہر زمانہ اس قسم کی خواہش خداسے رکھتا تھا ۔

وضرب ابو العشائر خيمة على الطريق فكثر سؤاله وغاشيته فقال له انسان جعلت مضربك على الطريق فقال احبّ ان يذكره ابو الطيب فقال

لَامَ اُنَاسٌ اَبَا الْعَشَائِرِ فِي — جُوْدِ يَدَيْهِ بِالتِّبْرِ وَالْوَرِقِ

ترجمہ لوگون نے ابو العشائر کو اِس بات کی ملامت کی کہ وہ اپنے دونون ہاتھون سے اسقدر سونا وچاندی کیون بخشتا ہی

وَاِنَّمَا قِيْلَ لِمْ خُلِقْتَ كَذَا — وَخَالِقُ الْخَلْقِ خَالِقُ الْخُلُقِ

ترجمہ یہہ انکا ملامت کرنا ایسا ہے جیسا اُس سے کہا جاوے کہ تو سخی کسواسطے پیدا کیا گیا اور حال یہہ ہے کہ خلق کا پیدا کرنے والا انکی خصلتون کا بھی پیدا کرنے والا ہے ۔ حاصل یہہ ہو کہ اُنکی ملامت بے سود ہے ممدوح کو خدانے سخی پیدا کیا ہے پس اسکو تبدیل شرف مین دخل نہین ہے ۔

قَالُوْا اَلَمْ تَكْفِهِ سَمَاحَتُهُ — حَتّٰى بَنٰى بَيْتَهُ عَلَى الطُّرُقِ

ترجمہ ابو العشائر نے میا فارقین مین خیمہ راہ مین کھڑا کیا تھا تاکہ سائل اُسکے پاس بے روک ٹوک آوین متنبی اُسکا ذکر کرتا ہے کہ لوگون نے کہا کیا اُسکی سخاوت شہر مین کافی نتھی یہان تلک کہ اُسنے اپنا راہ پر ڈیرا ڈالدیا ۔

فَقُلْتُ اِنَّ الْفَتٰى شَجَاعَتُهُ — تُرِيْهِ فِي الشُّحِّ صُوْرَةَ الْفَرَقِ

الشح البخل ۔ والفرق الخوف ترجمہ سومینے اُنکو جواب دیا کہ جوانمرد کی شجاعت اُسکو بخل مین خوف کی صورت دکھاتی ہی یعنی بخیل فقر سے ڈرتا ہی اور بہادر وہ ہے جو اس سے نڈرے پس بہادر شخص بخیل نہین ہوتا ۔

بِضَرْبِ هَامِ الْكُمَاةِ تَمَّ لَهُ — كَسْبُ الَّذِي يَكْسِبُوْنَ بِالْمَلَقِ

ترجمہ بسبب قتل دشمنان یعنی شجاعت کے ممدوح کو وہ بات بالکل حاصل ہوگئی جسکو اور لوگ بذریعہ چاپلوسی حاصل کرتے ہین یعنے اور لوگ بذریعہ خوش آمد محبوب القلوبی حاصل کرتے ہین اور یہہ بسبب غایت شجاعت محبوب القلوب ہے لہذا قال الشارح احمد دوسرے یہہ معنے بھی ہو سکتے ہین کہ اور لوگ اموال بسبب چاپلوسی کے کماتے ہین اور یہہ بسبب تیغ زنی غارت سے اموال دشمنان ۔

اَلشَّمْسُ قَدْ حَلَّتِ السَّمَاءَ وَمَا — يَحْجُبُهَا بُعْدُهَا عَنِ الْحَدَقِ

ترجمہ آفتاب آسمان پر ہے اور اسکی دوری اسکو آنکھوں سے نہین چھپاتی ایسا ہی ممدوح ہر جگہ معروف و مشہور ہے۔

امنہ سیفہ من الغرق	کن لجۃ ایھا السماح فقد

ترجمہ ای سخاوت تو لجہ عظیم مہلک ہوجا اس سے ممدوح کو کچھ خوف فقر نہین ہے کیونکہ اسکو اسکی تلوار نے غرق یعنے افلاس سے ماموں کر دیا ہے جتنا وہ بخشتا ہے اس سے ہزار درجہ دشمنون سے بذریعہ شمشیر چہین لیتا ہے یعنے وہ جامع شجاعت و سخاوت ہے۔

حرف الکاف وقال وقد احمل سیف الدولۃ ذکرہ

ورب قافیۃ غاظت بہ ملکا	رب نجیع بسیف الدولۃ انسفکا

النجیع الدم ۔ والقافیۃ القصیدۃ ترجمہ بہت سے خون دشمنان حسب حکم سیف الدولہ کے بہے ہین اور بہت سے قصائد اسکی مدح کے ہین کہ انھون نے لسبب اپنی خوبیون کے کسی نہ کسی بادشاہ حاسد کو رنج مین ڈالا ہے۔

او یبصر الخیل لا یستکرم الرمکا	من یعرف الشمس لا ینکر مطالعہا

الرمک جمع رمکۃ وہی الفرس التی تتخذ للنتاج دون الرکوب وقال الجوہری ہی الانثی من البراذین ترجمہ سیف الدولہ کے پسند و ممدوح بنانے کی اور یہی اسکے سمجھنے کے قدرشناس ہونیکی وجہ لبطور ضرب مثل بیان کرتا ہے کہ جو آفتاب کو جانے گا تو اسکے طلوع ہونے کی جگہونکا انکار نہین کریگا یا عمدہ نر گھوڑے کو دیکھے گا تو بچہ کش گھوڑی یا خچری کو اچھا نہین سمجھے گا۔

ان البلاد وان العالمین لکا	تسر بالمال بعض المال تملکہ

ترجمہ تو بعض مالکو جو تیری ملک ہین لسبب مال کے خوش کرتا ہے کیونکہ تمام شہر اور تمام مخلوق تیری ہی ہین یعنی ہم تیرے غلام ہین اور تیری ملک پس تو جو ہمکو مال دیکر خوش کرتا ہے وہ ایسا ہی ہے جیسا بعض مال کو مال سے خوش کیا جاوے

ولما انشد اجاب فی معنی لم استحسنہ فقال

سار فہو الشمس والدنیا فلک	ان ھذا الشعر فی الدنیا ملک

ترجمہ یہ میرے شعر جو تونے پسند فرمائے دنیا مین لسبب لطافت و حسن کے فرشتہ کے مانند ہین وہ تمام دنیا مین مشہور ہوگئے سو وہ مثل آفتاب ہین اور دنیا انکا آسمان۔

فقضی باللفظ لی والحمد لک	عدل الرحمن فیہ بیننا

ترجمہ خداوند تعالی نے تقسیم شعر ہم دونون مین بڑے انصاف سے فرمادے اسکے الفاظ مجھی یعنے عنایت کئے جنمین طرح طرح کی ابداع و ایجاد کرتا ہون اور مدح اور ثنا کا مستحق و سزاوار ہمیشہ کے لئے تجکو بنایا۔

صار ممن کان حیا فہلک	فاذا مر باذنی حاسد

ترجمہ موجب ہے میرے شعر کسی شاعر میرے حاسد کے یا کسی امیر تیرے حاسد کے دونون کانون مین پہونچتے ہین تو وہ حسد کے مارے اُن لوگون مین ہوجاتا ہے کہ زندہ تھا مگر بسبب شدت حسد مر گیا۔

وقال لابن عبدالوہاب وقد جلس ابنہ عند المصباح

اَمَا تَرَی مَا اَرَاہُ اَیُّھَا الْمَلِکُ	کَاَنَّنَا فِی سَمَاءٍ مَا لَھَا حُبُکُ

الحبک جمع حبیکۃ وہی الطرائق ترجمہ ای بادشاہ کیا تو وہ چیز نہین دیکھتا جو مین دیکھ رہا ہون گویا ہم ایسے آسمان مین ہین جسکی راہین نہین ہین یعنی تیری محفل بسبب علوشان مثل آسمان ہی جسمین غیرونکو راہ نہین ہے۔

اَلْفَرْقَدُ ابْنُکَ وَالْمِصْبَاحُ صَاحِبُہُ	وَاَنْتَ بَدْرُ الدُّجٰی وَالْمَجْلِسُ الْفَلَکُ

الفرقدان نجمان یوصفان بالاخوۃ ترجمہ تیرا لڑکا روشن رو مثل ایک فرقد کے ہے اور چراغ اُسکا ہمنشین لینے دوسرا فرقد ہے اور تو ماہ تمام تاریکی ہے اور تیری مجلس بمنزلہ آسمان ہے پس سارا سامان آسمان کا موجود ہے

وقال یمدح عبیداللہ بن یحیی البحتری

بُکَیْتُ یَا رَبْعُ حَتّٰی کِدْتُ اُبْکِیْکَا	وَجُدْتُ بِیْ وَبِدَمْعِیْ فِیْ مَغَانِیْکَا

المغانی جمع مغنی وہو المنزل الذی کان بہ اہلہ ترجمہ اے منزل محبوبہ تجھکو ویران دیکھکر اور محبوبہ کو جو تجھمین رہتی تھی یاد کرکے مین اسقدر رویا کہ قریب تھا کہ تجھکو بھی باوجود عدم شعور رُلا دون اور مینے اپنی جان اور اپنے تمام اشک تیرے گھرون جو سابق مین آباد تھا بہا دیئے اور فنا کردئے۔

فَعِمْ صَبَاحًا لَقَدْ ھَیَّجْتَ لِیْ شَجَنًا	وَارْدُدْ تَحِیَّتَنَا اِنَّا مُحَیُّوْکَا

عم صباحا کلمۃ تحیۃ من وعم یعم بمعنی نعم ینعم ترجمہ سو تیری صبح اچھی رہیو اگرچہ تو ہمارے لئے باعث ہیجان غم ہوگئی ہے کہ تجکو دیکھکر بے اختیار محبوبہ یاد آگئی ہی۔ اور ہمارے سلام کا جواب دے دیکھہ تو ہم تجھے سلام کررہے ہین۔ اعراب بادیہ نشین کے مختلف فرقے کسی پانی و گھاس کی جگہ پر جمع ہوجاتے ہین اور آپسمین ملاقاتین اور عشق جم جاتے ہین آخر بسبب نرہنے پانی و گھانس مویشی کے متفرق کوئی کسی طرف اور کوئی کہین چلا جاتا ہے۔ اور جب اتفاقا محبّ تفرقہ کے بعد اُس فرودگاہ پر گذر ہوتا ہے تو نشانہاے منازل منہدمہ دیکھکر اور صحبت ہائے سابقہ کو یاد کرکے اشعار عاشقانہ پڑہتے ہین اور ایسے مضامین پرسوز و گداز دیوار ہائے کہنہ کو مخاطب کرکے ادا کرتے ہین کہ اُنکو سنکر کیسا ہی سنگدل ہو زار زار رونے لگتا ہے ع ہم تیری خاطر نازک سے حذر کرتے ہین ، ورنہ یہہ نالی تو پتھر مین اثر کرتے ہین

بِاَیِّ حُکْمِ زَمَانٍ صِرْتَ مُتَّخِذًا	رِیْمَ الْفَلَا بَدَلًا مِنْ رِیْمِ اَھْلِیْکَا

الریم الظبی الخالص البیاض والفلا جمع فلاۃ وہی الارض الواسعۃ البعیدۃ ترجمہ ای منزل محبوبہ تونے زمانہ کے کونسی حکم سے جنگلی سفید ہرنون کو اپنی اہلی ہرنون سے یعنی زنہاے جمیلہ کے عوض تبدیل کرلیا ہے۔ خلاصہ پہلے توان

سنازل مین زنہائے حسینہ رہتی تہین اب اسمین وحشی ہرن کیون رہنے لگے۔

اَیَّامَ فِیکِ شُمُوسٌ مَا انْبَعَثْنَ لَنَا	اِلَّا ابْتَعَثْنَ دَمًا بِاللَّحْظِ مَسْفُوکَا

الشموس ہہنا الجواری - وانبعثن جئن وذہبن وتحرکن - وابتعثن الثانیتہ اسلن - والمسفوک المصبوب ترجمہ مین ان دنون کو یاد کرتا ہون کہ تجہین نوجوان حسینہ عورتین رہتی تہین کہ وہ کہین آتی جاتی اور چلتی پھرتی نہ تہین یا ہم سے جدا ہوتی تہین مگر اپنے نظارہ سے خون عاشقان بہاتی تہین۔

وَالْعَیْشُ اَخْضَرُ وَالْاَطْلَالُ مُشْرِقَۃٌ	کَاَنَّ نُورَ عُبَیْدِ اللّٰہِ یَعْلُو کَا

ترجمہ اُس زمانہ مین عیش سر سبز وتر و تازہ تہا اور تیرے اونچے ٹیلے انکے سبب روشن تہے گویا عبیداللہ ممدوح کا نور تجہپر چہار رہا ہے - وہذا من احسن المخالص واطیبہا -

نَجَا امْرُؤٌ یَا ابْنَ یَحْیٰی کُنْتَ بُغْیَتَہٗ	وَخَابَ رَکْبُ رِکَابٍ لَمْ یَؤُمُّوکَا

الرکب جمع راکب والرکاب الابل - ویؤموک تقصدونک - ترجمہ ای یحیی کے بیٹے جسکا تو مقصد ومطلب ہے اُس نے مکارہ زمان سے نجات پائی اور وہ قافلہ شتر سوارون کا ناکامیاب ہوا جو تیرے پاس نگیا۔

اَحْیَیْتَ لِلشُّعَرَاءِ الشِّعْرَ فَامْتَدَحُوا	جَمِیعَ مَنْ مَدَحُوہُ بِالَّذِی فِیکَا

ترجمہ تونے شعرا کے لئے شعر زندہ کردئے یعنے تجہسے وہ دقائق کرم وفضائل حمیدہ ظاہر ہوئے کہ شاعرون کو حاجت تلاش مضامین دقیقہ نرہے اور شعر گوئی آسان ہوگئی پس گویا تونے شعر کو زندہ کردیا - اب جو شاعر اور ملوک کی تعریف مین شعر کہتے ہین وہ وہی فضائل مجد ہین جو تجہمین ہین۔

وَعَلَّمُوا النَّاسَ مِنْکَ الْمَجْدَ وَاقْتَدَرُوا	عَلٰی دَقِیقِ الْمَعَانِی مِنْ مَعَانِیکَا

ترجمہ اور شاعرون نے لوگون کو شرف ومجد تجہسے سکہایا اور وہ تیرے معانی دقیقہ کرم کے سبب معانی دقیقہ پر قادر ہوگئے۔

فَکُنْ کَمَا اَنْتَ یَا مَنْ لَا شَبِیہَ لَہٗ	اَوْ کَیْفَ شِئْتَ فَمَا خَلْقٌ یُدَانِیکَا

ترجمہ ای وہ شخص کہ اسکے ہمرنگ کوئی نہین ہی سو تو جیسا ہی ویسا ہی رہ یا جسطرح چاہے رہ تیرا طریقہ بلند نامی اور کرم وشرف کا ایسا دشوار ہے کہ کوئی تجہسے لگا نہین کہائیگا۔

وَعَظَّمَ قَدْرَکَ فِی الْاٰفَاقِ اَوْہَمَنِی	اَنِّی بِقِلَّۃِ مَا اَثْنَیْتُ اَہْجُوکَا

ترجمہ اور تمام دنیا مین جو تو عظیم القدر ہے اس امر نے مجکو شبہ مین ڈالدیا ہے کہ بیشک مین بسبب کمی تیری تعریف کے گویا تیری ہجو کر رہا ہون کیونکہ میری مدح تیری شان کے لائق نہین ہے۔

شُکْرُ الْعُفَاۃِ بِمَا اَوْلَیْتَ اَوْجَدَنِی	اِلٰی یَدَیْکَ طَرِیقَ الْعُرْفِ مَسْلُوکَا

العفاۃ جمع عاف وہو السائل - والطریق عند اہل نجد مذکر وعند اہل الحجاز مونثۃ - واوجدنی ای دلنی وعرفنی

روایۃ الی نداک ترجمہ سائل لوگ جو تیری بخششونکا شکر کرتے ہین اُنے مجکو تیرے احسان کی طرف جاری راستہ تبلادیا یعنے انکا شکر سنکر مین بھی حاضر ہوا ہون ۔

وان فخرت فکل من موالیکا	کفی بانک من قحطان فی شرف

ترجمہ تیرے لئے یہہ شرف کافی ہی کہ تو بنی قحطان سے ہے اور اگر تو اپنے کمال ذاتی پر فخر کرے تو سب تیرے غلام ہین

علی الوری لرأونی مثل شانیکا	ولو نقصت کما قد زدت من کرم

الشانی المبغض ترجمہ اور اگر مین تیری مدح مین کوتاہی کرون جیسا تو خلق پر کرم مین بڑھا ہوا ہے تو لوگ مجکو تیری دشمن کے مانند سمجھین گے ۔

یفدیک من رجل صحبی وافدیکا	لبی نداک لقد نادی فاسمعنی

ترجمہ تیری سخاوت نے مجکو پکارا اور مجکو اپنی آواز سنائی تو مین نے اسکے جواب مین کہا کہ مین حاضر ہون وقولہ یفدیک من رجل یعنی انا افدیک من بین الرجال فمن ہہنا تفسیر وتخصیص یعنے میرے سب لوگون مین سے اور میرے یار تجھپر قربان ہون ۔

حتی ظننت حیوتی من ایادیکا	ما زلت تتبع ما تولی یدا بید

ترجمہ اپنے عطایا کے پیچھے اور عطا دست بدست تو دیتا رہا یہان تلک کہ مین نے خیال کیا کہ میری زندگی بھی منجملہ تیری نعمتون کے ہے ۔

او لا فانک لا یسخو بہا فوکا	فان تقل ہا فعادات عرفت بہا

ہا بمعنی خذ ۔ وردی لا لشیو باشین والحار ای لا یفتح ترجمہ سو اگر تو نے کہا لے تو یہہ اس قسم کی عادات مین سے ہے جنمین تو مشہور ہے اور اگر لا کہا یعنے عطا سے انکار کیا تو یہہ امر اس طرح کا ہے کہ اسکے کہنے کو تیرا مونہہ گوارا نہین کرتا یا ایسی نامناسب بات کے لئے تیرا مونہہ نہین کھلتا ۔

وقال وقد ورد کتاب باضافۃ الساحل الی بدر بن عمار

وقل الذی صور وانت لہ لکا	تہنی بصور ام نہنئہا بکا

صور بلد بساحل البحر من ارض الشام ۔ تہنی اراد اتہنی فحذف ہمزۃ الاستفہام ولت علیہ ام ترجمہ کیا تو مبارکباد کہا جاوے بعطاے حکومت صور یا شہر صور کو سبارکی دیجاوے تجھ جیسے حاکم عادل کے عمل مین آنے سے یہہ کہتا ہے کہ صاحب صور ابن رائق جس کا تو ظاہر مین ماتحت ہے تیرے روبرو کمتر و حقیر ہے تیری لیاقت اور شان کو نہین پہونچتا ہے ۔

حبیت بہ الا الی جنب قدرکا	وما صغر الاردن والساحل الذی

الاردن موضع بالشام وله نہر ترجمہ شہر اردن اور وہ ساحل جو تجکو عطا کیا ہو جلیل القدر ہین مگر تیری قدر عالی کی بہ نسبت قلیل و ذلیل ہین۔

تحاسدت البلدان حتی لو انہا	نفوس لصار الشرق والغرب نحوکا

ترجمہ تمام شہرون نے صور پر حسد کیا یہان تلک کہ اگر وہ شہر جاندار ہوتے تو شرق و غرب سب تیری طرف چل آتے

واصبح مصر لا تکون امیرہ	ولو انہ ذو مقلۃ وفم بکا

ترجمہ اور وہ شہر جسکا تو حاکم نہین ہی مغموم ہے اور اگر اسکی آنکھہ اور مونھہ ہوتا تو اس غم سے رونے لگتا۔

وسقاہ بدر ولم یکن لہ رغبۃ فی الشراب

لم تر من نادمت الا کا	لا لسوی وُدک لی ذاکا

من نکرۃ موصوفۃ وصفتہا نادمت والتقدیر لم تر احدا او انسانا۔ وقولہ الاکا ہو جائز فی ضرورۃ الشعر والوجہ ان یقال الا ایاک لان الا لیست بالقوۃ الفعل ولا ہی عاملۃ ترجمہ ای ممدوح تو نے کوئی ایسا آدمی نہین دیکھا کہ تیرے سوا محفل شراب مین مینے اُس سے ہمنشینی کی ہو اور یہہ امر کسی اور سبب سے نہین ہوا مگر اس سے کہ تو مجکو دوست رکھتا ہے اس لئے مینے خاص تیری ہی منادمت اختیار کی۔

ولا لحبیہا ولکننی	امسیت ارجوک واخشاکا

الضمیر فی قولہ لحبیہا الخمرۃ وان لم یجر لہا ذکر ترجمہ اور تیری ہی منادمت بسبب حب شراب پینے نہین کی مگر اس سبب سے کہ مین تجھسے امید رکھتا ہون اور تجھسے ڈرتا بھی ہون۔

وقد کان تاب بدر بن عمار من الشراب مرۃ بعد اخری فراہ یشرب فقال

یا ایہا الملک الذی ندماؤہ	شرکاؤہ فی ملکہ لا ملکہ

ترجمہ ای وہ بادشاہ کہ اسکے ہمنشین اسکے اشیائے مملوکہ مین شریک ہین نہ اسکی سلطنت مین۔

فی کل یوم بیننا دم کرمۃ	لک توبۃ من توبۃ فی سفکہ

جعل الخمر دم الکرم استعارۃ وجعل شربہا سفکا ترجمہ ہر روز ہم مین خون انگور یعنے شراب کا دور رہتا ہی اور تو اُسکی خونریزی کی توبہ سے توبہ کرتا ہی یعنے اسکی توبہ سے توبہ کرتا ہے۔ اور توبہ کو توڑتا ہے۔

وما احسن ما قال رباعی ؎

ازبسکہ شکستہ بازبستم توبہ فریاد ہمی کند زدستم توبہ + دیروز بتوبہ شکستم ساغر امروز بساغرے شکستم توبہ

والصدق من شیم الکرام فنبنا	امن الشراب تتوب ام من ترکہ

فنبنا اصلہ فنبئن ثم کتب بالالف وہذا الصحیف من ابی الفتح ترجمہ سچ بولنا عمدہ لوگون کی خصلت ہوئی ہے

تو اب تو ہمکو تبلا کہ تو شراب خواری سے توبہ کرتا ہے یا ترک میخواری سے۔

وقال عند ابی محمد بن طغج

قد بلغت الذی اردت من البر و من حق ذا الشریف علیکا
و اذا لم تسر الی الدار فی وقتک ذا خفت ان تسیر الیکا

ترجمہ جو تونے ہمارے اکرام کا ارادہ کیا سو وہ تونے پورا کر دیا - اور حق اس علوی کا جو تیری مجلس مین حاضر ہی تجھپر تھا تونے ادا کر دیا - اب اگر تو اسوقت اپنے دولت خانہ مین نجاویگا تو مجھے خوف ہے کہ وہ گھر تیرے پاس مشتاقانہ تیرے پاس چلا آوے وقال فی ابی العشائر وعندہ انسان ینشدہ شعرا فی وصف برکۃ فی دارہ فقال

لئن کان احسن فی وصفہا	لقد ترک الحسن فی الوصف لک
لانک بحر و ان البحار	لتانف من مدح هذه البرک

ترجمہ اگرچہ اس شاعر نے وصف حوض عمدہ کیا مگر اُسنے تیری تعریف کی خوبیکو چھوڑ دیا اور یہہ اچھا نکیا کیونکہ تو دریا ہی اور بیشک دریا ان حوضونکی تعریف سے نفرت کرتے ہین - کہتے ہین کہ اُس شاعر نے جود مین ابو العشائر کو حوض سے تشبیہ دی تھی اس لئے متنبی کہتا ہی کہ گو اُس نے حوض کی اچھی تعریف کی مگر تیرے وصف مین کوتاہی کی باوجودیکہ تو بمنزلہ دریا ہے تجکو حوض سے تشبیہ دیدی -

کانک سیفک لا ما ملکت	یبقی لدیک و لا ما ملک

ترجمہ گویا تو اپنی تلوار کے مانند ہے کہ نہ تیرا مال باقی رہے سب اہل حاجات کو بخشدیتا ہے اور نہ وہ باقی رہے جسکے تیری شمشیر مالک و قابض ہوئی یعنے سرہائے اعدا بلکہ دونون تمام ہوجاتے ہین -

فاکثر من جریہا ما وهبت	و اکثر من مائہا ما سفک

ترجمہ سو تیری بخشش آب جاری حوض سے زیادہ ہے اور اُسکے پانی سے زیادہ وہ خون ہین جو تونے گرائے -

اسأت و احسنت عن قدرۃ	و درت علی الناس دور الفلک

ترجمہ تونے دشمنون سے برائی اور دوستونپر اپنی قدرت و اختیار سے احسان کیا ساور تمام آدمیون پر ایسا محیط اور قابو یافتہ نافع و ضار ہوگیا جیسا آسمان تمام دنیا پر -

وقال یمدح اباشجاع عضد الدولۃ و یودعہ وهو آخر ما قال وجری کلام کانہ نعی نفسہ وان لم یقصد ذلک و انشدہا فی شعبان سنۃ اربع وخمسین وفیہا قتل

فدی لک من یقصر عن مداکا	فلا ملک اذا الا فدا کا

ترجمہ وہ شخص جو تیرے انتہائے شرف سے قاصر ہے تجھپر قربان ہو سو اس صورت مین کوئی باد شاہ نہین رہا جو تجھپر قربان نہو کیونکہ تمام بادشاہ تیرے انتہائے مجد سے قاصر ہین۔

دَعَوۡنَا بِالۡبَقَاءِ لِمَنۡ قَلَاکَا	وَلَوۡ قُلۡنَا فِدًی لَکَ مَنۡ یُسَاوِیۡ

قلا البغض ترجمہ اور اگر ہم یہہ کہین کہ وہ شخص جو مرتبہ مین تیرے برابر ہے تجھپر فدا ہو تو یہہ دعائے بقا تیرے دشمنونکی ہی کیونکہ تیرا مثل معدوم ہی اور تمام دشمن مرتبہ سے گرے ہوئے ہین۔

وَاِنۡ کَانَتۡ لِمَمۡلَکَۃٍ مِلَاکَا	وَاٰمَنَّا فِدَاءَکَ کُلُّ نَفۡسٍ

وامنا عطف علی دعونا۔ والمملکۃ الملک وملاک الشئی قوامہ ترجمہ اور در صورت دعائے مذکور ہر جان کو تیرے اوپر فدا ہونے سے بخوف کر دینگے اگرچہ وہ کسی سلطنت کا رکن ہو کیونکہ انمین کوئی تیرے برابر نہین ہے۔

وَیَنۡصِبُ تَحۡتَ مَا نَثَرَ الشِّبَاکَا	وَمَنۡ یَظَّنُّ نَثۡرَ الۡحَبِّ جُوۡدًا

ومن عطف علی قولہ کل نفس۔ واصل یظن یظتنن فقلبت التاء طاء لقربہا المخرج وابدلت الطاء ظاء وادغمت احدہما فی الاخری فصار یظطین ہ وادغمت النون فی النون اواصلہ یتظنن وہو تفعل من الظن ترجمہ اور ان شخصونکو خوف فدا سے امن دیدینگے جو جال پر دانہ بکھیر نیکو بخشش سمجھتے ہین اور دانہ کے نیچے دام برپا کرتے ہین یعنی ان بادشاہون کو جنکی بخشش غرض آمیز ہے دام کے تلے دانہ بکھیرنا بخشش نہین ہے بلکہ وہ بغرض صید گیری ہے

وَقَدۡ بَلَغَتۡ بِہٖ الۡحَالُ السُّکَاکَا	وَمَنۡ بَلَغَ التُّرَابَ بِہٖ کَرَاہٗ

ومن عطف علی الاول۔ والسکاک الجو والہواء۔ وسوی ومن بلغ الحضیض وہو قرار الارض ترجمہ اور اس شخص کو قربان کرنے سے امن دینگے جسکو خواب غفلت وجہالت نے نہایت پستی رتبہ مین پہونچا دیا ہے اور اوسکی صورت حال اور اسکی ترقی اتفاقی نے اس کو اوج پر پہونچا دیا ہی مگر باعتبار فضائل وحسنات نہایت گھٹا ہوا ہے۔

لَقَدۡ کَانَتۡ خَلَائِقُہُمۡ عِدَاکَا	فَلَوۡ کَانَتۡ قُلُوۡبُہُمۡ صَدِیۡقًا

عدا جمع عدو ترجمہ سو ایسے نالائقون کے دل اگر تیرے دوست بھی ہون تو یہہ انکے لئے کیا مفید ہو سکتی ہین کیونکہ انکی عادتین بخل وغیرہ تیرے دشمن ہین

اِذَا اَبۡصَرۡتَ دُنۡیَاہُ ضِنَاکَا	لِاَنَّکَ مُبۡغِضٌ حَسَبًا نَحِیۡفًا

الحسب المال۔ والمراۃ انضناک المثلثۃ باللحم واستعار ذلک للدنیا ترجمہ کیونکہ حسب ضعیف کو جبکہ اسکی دنیا مثل موٹی عورت کے طیار ہو تو مبغوض جانتا ہے۔ یعنے اس شخص کو ناپسند کرتا ہے کہ وہ کثیر المال ہو اور قلیل العطا اور شرف ومفاخر کو دوست نرکھے۔

یُحِبُّکَ اَنۡ یَحُلَّ بِہٖ سِوَاکَا	اُرُوۡحٌ وَقَدۡ خَتَمۡتَ عَلٰی فُؤَادِیۡ

ترجمہ مین تجھسے ایسے حال مین رخصت ہوتا ہون کہ تونے میرے دل پر اپنی محبت کی مہر لگادی ہے اس خیال سے کہ اُس مین کوئی اور نہ اُترے۔

وَقَدْ حَمَّلْتَنِي شُكْراً طَوِيلاً ۔۔۔ ثَقِيلاً لَا أُطِيقُ بِهِ حَرَاكَا

الحراک الحرکۃ ترجمہ اور تونے اپنے شکر طویل ثقیل کا بوجھ مجھپر ایسا رکھدیا ہی کہ مین اُسکے سبب حرکت نہین کرسکتا

أُحَاذِرُ أَنْ يَشُقَّ عَلَى الْمَطَايَا ۔۔۔ وَلَا تَمْشِي بِنَا إِلَّا سِوَاكَا

السواک مشی ضعیف من مشی الابل المهازیل الضعاف ترجمہ بسبب گرانی بار شکر مجکو ڈر ہی کہ میری سواری کی مادہ شترون کو اُسکا اُٹھانا مشکل ہوا اور ہمکو لیکر نہ چلین مگر موافق رفتار شتر لاغر وضعیف کے۔

لَعَلَّ اللهَ يَجْعَلُهُ رَحِيلاً ۔۔۔ يُعِينُ عَلَى الْإِقَامَةِ فِي ذَرَاكَا

الذری الکنف والناحیۃ ترجمہ کاش خداوند تعالی اس رخصت ہونیکو ایسا کوچ کردے کہ وہ تیری پناہ مین ٹھہرنیکے امداد کرے یعنے مین جلد اپنے کنبے سے ملکر تیری خدمت مین حاضر ہوکر مقیم ہون۔

وَلَوْ أَنِّي اسْتَطَعْتُ خَفَضْتُ طَرْفِي ۔۔۔ فَلَمْ أُبْصِرْ بِهِ حَتَّى أَرَاكَا

ترجمہ اور اگر مجھسے ہوسکے تو مین اپنی آنکھین بند کرون اور اُسسے کسی کو نہ دیکھون جبتلک تجکو دیکھون یعنی جلد لوٹ آؤن

وَكَيْفَ الصَّبْرُ عَنْكَ وَقَدْ كَفَانِي ۔۔۔ نَدَاكَ الْمُسْتَفِيضُ وَمَا كَفَاكَا

ترجمہ اور تیری جدائی پر کس طرح صبر ہوسکتا ہے حال آنکہ تیری عطائے عام میرے تمام حاجات کو کافی ہوگئی اور تجکو اب بہی عطاسے سیری نہین ہوئی۔

أَتَتْرُكُنِي وَعَيْنُ الشَّمْسِ نَعْلِي ۔۔۔ فَتَقْطَعُ مِشْيَتِي فِيهَا الشِّرَاكَا

اتترکنی ہو استفہام انکار وہو مقلوب والاصل ان اترک ترجمہ تو تجکو یا مین تجکو کس طرح چھوڑ سکتا ہون حال آنکہ تیری عنایات وقرب کے سبب مجکو یہہ فخر حاصل ہے کہ خود چشمہ آفتاب میری پاپوش بنگیا ہے اب اگر مین تجھسے جدا ہون تو میری رفتار اُس آفتاب مین میرے تسمہ کو توڑدے اور وہ گر پڑے اور میرا شرف جاتا رہے۔

أَرَى أَسَفِي وَمَا سِرْنَا بَعِيداً ۔۔۔ فَكَيْفَ إِذَا غَدَا السَّيْرُ ابْتِرَاكَا

الابتراک السقوط علی الرکب واراد بہنا سرعۃ السیر ترجمہ مین اپنے افسوس کو حاضر پاتا ہون اور ابہی ممدوح سے دور نہین گیا سو کیا حال ہوگا جب تیز روی زیادہ ہوگی۔

وَهَذَا الشَّوْقُ قَبْلَ الْبَيْنِ سَيْفٌ ۔۔۔ فَهَا أَنَا مَا ضُرِبْتُ وَقَدْ أَحَاكَا

حاک السیف واحاک قطع ترجمہ اور یہہ شوق قبل فراق تلوار کا کام کر رہا ہے سو سنو مین تو ابتلک شمشیر فراق مارا نہین گیا اور اُسنے ابہی مجکو قتل کردیا ہے

اِذَا التَّوْدِيْعُ اَعْرَضَ قَالَ قَلْبِیْ ۔ عَلَيْكَ الصَّمْتَ لَا صَاحَبْتَ فَاكَا

اعرض الشی بدا وظہر ترجمہ جب رخصت کا وقت سامنے آتا ہو تو میرا دل مجھسے کہتا ہو کہ خاموش رہ اور رخصت کا نام نہ لے خدا کرے یہہ موہنہ جس سے تو رخصت کا لفظ بولنا چاہتا ہے تیرے ساتھ نہ رہے یعنی تجکو قدرت گویائی نہ رہے ۔ یہہ الفاظ بد فالی مین سے ہے ۔

وَلَوْلَا اَنَّ اَكْثَرَ مَا تَمَنّٰى ۔ مُعَاوَدَةٌ لَقُلْتُ وَلَا مُنَاكَا

مناجمع منیۃ وہو ما تیمناہ الانسان والمعاودۃ العود الیہ ترجمہ اور اگر یہہ بات نہوتی کہ غالب تمنا میرے دل کی تیری طرف واپس آنا ہے تو مین اپنے دل سے کہتا کہ تو اپنی مراد کو نہ پہونچے اور ارتحال نصیب نہو ۔

قَدِ اسْتَشْفَيْتَ مِنْ دَاءٍ بِدَاءٍ ۔ وَاَقْتَلُ مَا اَعَلَّكَ مَا شَفَاكَا

ترجمہ اے میرے دل تو نے ایک مرض یعنی مفارقت اہل وعیال سے طلب شفا کی دوسرے مرض یعنی مفارقت ممدوح سے اور حال یہہ ہے کہ جسنے تجھے بیمار کیا ہو یعنے فراق ممدوح وہ اُس سے زیادہ سفاک ہے جسنے تجھے شفا دی یعنی ملاقات اہل وعیال سے ۔ خلاصہ یہہ کہ فراق ممدوح فراق اہل وعیال سے زیادہ مضر ہے ۔

فَاَسْتُرُ مِنْكَ نَجْوَانَا وَاُخْفِیْ ۔ هُمُوْمًا قَدْ اَطَلْتُ لَهَا الْعِرَاكَا

النجوی مایستر من الکلام ۔ والعراک المزاحمۃ ترجمہ سوای ممدوح مین تجھسے وہ راز کی باتین جو مجھمین اور دل مین ہوتی ہین چھپاتا ہون اور تیرے فراق کے ارادون کو جنسے میری جنگ ایک عرصہ تلک رہی تجھسے پوشیدہ رکھتا ہون ۔

اِذَا عَاصَيْتُهَا كَانَتْ شِدَادًا ۔ وَاِنْ طَاوَعْتُهَا كَانَتْ رِكَاكَا

الرکاک الضعاف وہو جمع رکیک ترجمہ جب مین ان ہموم فراق ممدوح کے نافرمانی کرتا ہون تو وہ ہموم مجھپر سخت ہو جاتے ہین اور اگر ان ارادونکے فرمان برداری کرتا ہون اور ارادہ ارتحال کرتا ہون تو وہ غم ضعیف ہو جاتے ہین ۔

وَكَمْ دُوْنَ الثُّوَيَّةِ مِنْ حَزِيْنٍ ۔ يَقُوْلُ لَهٗ قُدُوْمِیْ ذَا بِذَاكَا

الثویۃ مکان علی ثلثۃ امیال من الکوفۃ ترجمہ اور مقام ثویہ سے ورے میرے فراق سے بہت سے غمگین ہین اور جب مین ان سے ملونگا تو وہ خوش ہونگے تو میرا واپس آنا ان سے کہے گا کہ یہہ خوشی وصال بعوض اُس غم فراق کے ہے جب مین تمسے جدا ہوا تھا ۔

وَمِنْ عَذْبِ الرُّضَابِ اِذَا اَنَخْنَا ۔ يُقَبِّلُ رَحْلَ تُرْوَكَ وَالْوِرَاكَا

عطف علی قولہ من حزین ۔ والرضاب ماء الاسنان ۔ وترک اسم ناقۃ قد اعطاہا لہ عضد الدولۃ ۔ والوراک جلد یتخذ الراکب تحت ورکہ قدام واسطۃ الرحل ترجمہ اور مقام ثویہ سے ورے بہت سے معشوق شیرین آب دندان ملین گے

جب ہم شترونکو بٹھاوینگے تو وہ معشوق ترک ناقہ کے کجاوہ کو اور اُس کھال کو جو زیر سیرین آرام سوار کے لئے ڈالتے ہین توشہ دینگے بسبب محبت وخوبی زیر انداز کے۔

يُحَرِّمُ اَنْ يَمَسَّ الطِّيْبَ بَعْدِىْ ۔۔۔ وَقَدْ عَبِقَ العَبِيْرُ بِهٖ وَصَاكَا

صاک الشی بالشی لصق بہ ترجمہ اُس معشوق شیرین آبادہن نے میرے بعد خوشبو لگانا حرام سمجھا ہے اب وہ اس حالمین ہوگا کہ میری ملاقات کی خوشی مین اُسکے بدنسے عنبر کی خوشبو آتی ہوگی جو اُسکے بدنسے لگی ہوگی۔

وَيَمْنَعُ ثَغْرَهٗ مِنْ كُلِّ صَبٍّ ۔۔۔ وَيَمْنَحُهُ البَشَامَةَ وَالاَرَاكَا

البشام والاراک ضربان من الشجر یستاک بفروعہا ترجمہ اور وہ معشوق اپنے دندان کو بسبب عفت کے ہر عاشق سے محفوظ رکھتا ہے البتہ اپنے دندان چوب بشام واراک کو جنسے وہ مسواک کرتا ہے دیتا ہے۔

يُحَدِّثُ مُقْلَتَيْهِ النَّوْمُ عَنِّىْ ۔۔۔ فَلَيْتَ النَّوْمَ حَدَّثَ عَنْ نَدَاكَا

ترجمہ خواب میرا حال اُسکی دونون آنکھونسے بیان کرتا ہے کاش خواب تیری سخاوت کا حال میری نسبت بیان کردے کہ مین تیرے پاس کس عمدہ حالت مین ہون تاکہ اُسکی تسلی کا باعث ہو

وَاِنَّ البُخْتَ لَا يُعْرِقْنَ اِلَّا ۔۔۔ وَقَدْ اَنْضَى العُذَافِرَةَ اللِّكَاكَا

فاعل انضی محذوف دل علیہ یعرقن۔ والتقدیر لا یعرقن الا وقد انضی الاعراق لحومہا کما فی قولہ تعالی اعدلوا ہو اقرب للتقوی افرد الضمیر الی العدل لدلالۃ اعدلوا علیہ ویجوز ان یکون الفاعل مقدرا ای وقد انضاہا ثقل عطایا الممدوح۔ واعرق اذا اتی العراق وانجد اذا اتی النجد۔ والکوفۃ بلد ابی الطیب احد العراقین۔ وانضاہا اذہب لحمہا وہزلہا۔ والعذافرۃ الناقۃ الشدیدۃ۔ وسمی الاسد عذافر لشدتہ۔ واللکاک المکتنزۃ اللحم ترجمہ اور کاش خواب اُس سے یہہ بھی بیان کردے کہ شتران خراسانی میرے جو ممدوح نے عنایت کئے ہین عراق مین یعنی کوفہ مین داخل ہونگے مگر بعد اسکے کہ بار ہاے گران عطایاے ممدوح نے شتر قوی دیر گوشت وطیار کو دبلا وضعیف کردیا ہوگا۔

وَمَا اَرْضَى لِمُقْلَتِهٖ بِحُلْمٍ ۔۔۔ اِذَا انْتَبَهَتْ تَوَهَّمَهُ ابْتِشَاكَا

الابتشاک الکذب ترجمہ پھر مقولہ سابق سے رجوع کرکے کہتا ہے کہ مین محبوب کے آنکھ کے واسطے ایسا خواب دیکھنا پسند نہین کرتا کہ جب وہ جاگے تو اُسکو جھوٹا خیال کرے۔

وَلَا اِلَّا بِاَنْ يُصْغِىْ وَاَحْكِىْ ۔۔۔ فَلَيْتَكَ لَا يُتَيِّمُهٗ هَوَاكَا

ولا ای لا ارضی الا فحذفہ لدلالۃ الاول علیہ ترجمہ اور مین تو کوئی بات پسند نہین کرتا مگر یہہ کہ محبوب میری طرف اپنی کان جھکادے اور تیری عنایات وعطیات کا حال مین اُس سے بیان کرون ورنہ وہ شاید اپنے خواب کو جھوٹا سمجھے اور تیری کرم وعطا اُسکو اپنا مطیع نکرین سچ ہے الانسان عبید الاحسان۔

أبَعجَبُ مِن تَنائي أمْ عَلا كَا	وَكَم طَرِبَ المَسامِعُ لَيسَ يَدري

الطرب خفة تغلب عند شدة الفرح والحزن ترجمہ اور بہت سے اشخاص ایسے ہونگے کہ تیری تعریف کے اشعار سنکر خوش ہونگے اور اچھل پڑینگے اور یہہ نہین معلوم ہوگا کہ وہ اشعار مدحیہ سنکر خوش ہوئے ہین یا تیری علو قدر سے۔

وَذاكَ الشِّعرُ فِهري وَالمَداكا	وَذاكَ النَّشرُ عِرضُكَ كانَ مِسكًا

النشر الرائحة الطيبة۔ والفهر الحجر الذي يسحق به الطيب۔ والمداك الصلاية التي يداك عليها۔ والدوك الدق والسحق ترجمہ اور یہہ ثنائے طیب تیری آبرو ہے جو بمنزلہ مشک ہی جو فی نفسہ خوشبودار ہے مگر پیسنے سے اُسکی بو زیادہ پھیلتی ہے اور میرے شعر بمنزلہ بٹی اور سل کے ہین جس سے مشک پیسا جاتا ہے یعنی میرے اشعار کے ذریعہ سے تیرے فضائل تمام دنیا مین منتشر ہوتے ہین۔

إذا لَم يُسمِ حامِدُهُ عَناكا	فَلا تَحمَدهُما وَاحمَد هُماما

ترجمہ سو تو میرے شعر یعنی سل بٹّے کی تعریف نکر اور صاحب ارادہ سردار کی تعریف کر کہ جب اُس سردار کا اُسکا ثناخوان نام نلے تو اُسکی مراد اُس سے تو ہی ہی۔

غَداً يَلقى بَنوكَ بِها أَباكا	أَغَرُّ لَهُ شَمائِلُ مِن أَبيهِ

الاغر الابيض ونصبه صفة لهماماً۔ الشمائل الطبائع والخلائق الواحدة شمال ترجمہ وہ سردار روشن رو ہے کہ اپنے باپ سی خصال حمیدہ کا وارث ہے۔ پھر اُسکو خطاب کرکے کہتا ہی کہ کل کو تیرے بیٹے تیرے باپ یعنی اپنے دادے سے اُن فضائل سے متصف ہوکر ملین گے یعنی اُسکے مشابہ ہونگے۔ تیرے باپ سے مشابہ ہونگے اس سے یہہ مراد ہی کہ انمین تیری سی خوبیان تو ہو ہی نہین سکتین۔

وَآخَرُ يَدَّعي مَعَهُ اشتِراكا	وَفي الأَحبابِ مُختَصٌّ بِوَجدٍ

ترجمہ اور دوستون مین بعض تو محبت اور عشق کے ساتھ خاص ہوتے ہین یعنی اُنکی محبت صحیح ہوتی ہے اور بعض ایسے ہوتے ہین کہ خود خالص المحبت نہین ہوتے مگر خالص کے ساتھ ہو بیٹھے ہین سو مین خالص الوداد ہون۔

تَبَيَّنَ مَن بَكى مِمَّن تَباكى	إِذا اشتَبَهَت دُموعٌ في خُدودٍ

ترجمہ جبکہ اشک رخسارون پر مشتبہ ہون تو آخر وہ شخص جو دل سے روتا ہی اُس شخص سی جو بتکلف روتا ہی ظاہر ہوجاتا ہے۔

لِعَيني مِن نَوايَ عَلى أُولاكا	أَذَمَّت مَكرُماتُ أَبي شُجاعٍ

الذمة العهد۔ واذم الرجل لغيره اذا عاهده على امر يلزمه له ومعنى اذم له على فلان اذا منعه منه كما قال ؎ وهم حمى اذم لهم عليه * كريم العرق والحسب النضار۔ والنوى البعد واولاك تعني اولئك ؎ وعلى من صلة اذمت ترجمہ ابو شجاع کی مکرمتون نے میری آنکھو نسے عہد لیلیا ہے یا مجکو منع کردیا ہے کہ اُس سے جدا ہوکر اپنی اہل وعیال

کی طرف متوجہ نہونگا۔ ومن ردی ثوای بالثار المثلثۃ جعل علی صلۃ الثواء یعنی مین انکے پاس مقیم نہونگا فوراً واپس آؤنگا۔

فزل یا بعد عن ایدی رکاب	لھا وقع الاسنۃ فی حشاکا

ترجمہ جب میرا ارادہ جلد واپس آنیکا ہو تو ای بعد وطن میری سواری کے شتر کے سامنے سے پرے ہٹ کیونکہ اس کی تیز رفتاری ایسی ہی جیسے تیرے باطن مین تیر ونکا پڑنا وہ تجکو کاٹ ڈالیگی۔

وایا شئت یا طرقی فکونی	اذاۃ او نجاتا او ھلاکا

ترجمہ ای میری راہ ہلئے وطن اب جیسی تم چاہو۔ ہو تکلیف یا نجات یا ہلاک یعنی مجکو اسکی کچھ پروا نہین کہتے ہین کہ عضد الدولہ نے اس امر سے بدفالی لی کہ متبنی نجات کو تکلیف اور ہلاک کے بیچ مین لایا۔

ولو سرنا وفی تشرین خمس	رأونی قبل ان یروا السماکا

تشرین شہر من اشہر الفرس وہو اول سنتہم۔ والسماک کوکب معروف وہو یطلع بالغداۃ لخمس یخلون من تشرین الاول ترجمہ اور اگر ہم کوفے کو چلے ایسے وقت مین کہ تشرین کی پانچوین تاریخ شروع ہو جاوے تو میرے متعلقین جو کوفہ مین ہین مجکو سماک کے دیکھنے سے پہلے دیکھین گے۔ یہہ گفتگو بطور مبالغہ کے ہے یعنی اگر میری روانگی اور طلوع سماک ایک وقت ہو تو اہل کوفہ مجکو قبل رویت سماک دیکھین گے۔ غرض میری تیز رفتاری سماک سے زیادہ ہی۔

یشرد یمن فنا خسر عنی	قنا الاعداء والطعن الدراکا

فنا خسر اسم اعجمی وہو اسم عضد الدولۃ۔ والطعن الدراک المتتابع ترجمہ سعادت و برکت عضد الدولۃ کی مجھسے دشمنونکی تیر دن اور متواتر نیزہ زنی کو دور اور دفع کر دیگی۔

والبس من رضاہ فی طریقی	سلاحا یذعر الابطال شاکا

الشاک علی السلاح التذکیر وقد یونث۔ وسلاح شاک بمعنی شائکا ای ذو شوکۃ ترجمہ اور اپنی راہ مین خوشنودی ممدوح کے ایسے صاحب شوکت تہیار پہنونگا جو دلیرونکو ڈرا دین۔

ومن اعتاض عنک اذا افترقنا	وکل الناس زور ما خلاکا

ترجمہ اور جب ہم جدا ہو جاوین تو مین کسکو تیرا عوض سمجھون یعنی کوئی تیرا بدل نہین ہو سکتا اور حال یہہ ہے کہ تیری سوائے سب لوگ دوستی مین جھوٹے ہین بس جھوٹا سچے کا بدل نہین ہو سکتا۔

وما انا غیر سہم فی ھواء	یعود ولم یجد فیہ امتساکا

ترجمہ اور مین سوائے تیر ہوائی کے اور کچھ نہین ہون کہ وہ اپنی غایت ارتفاع پر پہونچکر بے ٹھہرے فوراً لوٹ آتا ہی ایسا ہی میرا وطن جانا ہے کہ پہونچتے ہی فوراً واپس آؤنگا۔

حیی من الٰہی ان یرانی	وقد فارقت دارک واصطفاکا

روی ابو الفتح اصطفاک بکسر الطاء وہو من باب قصر الممدود۔ والاصطفاء الاختیار۔ وانکر جماعۃ کسر الطاء وقروہ بفتح الطاء علی صیغۃ الماضی ترجمہ صورت اول مین یہہ ہوگا کہ مین خداوند تعالی سے شرم کرتا ہون اس امر کی کہ وہ مجکو ایسے حال مین دیکھے کہ مین تیرے گھر اور تیری محبت خالص سے مفارقت اختیار کرون کہ یہہ سخت نا قدردانی ہی اس حالت مین اصطفا مصدر مقصور ہوگا اور دوسری صورت مین یہہ ترجمہ ہوگا کہ اس سے مجھے شرم ہے کہ مین تجھسے ایسے حال مین جدا ہون کہ خدا نے تجکو برگزیدہ کیا ہے اسوقت اصطفاک صیغہ ماضی ہوگا۔ وقد ذکر محمد بن سعید ان المتنبے قال لم اقصر ممدودا الا موضعا واحدا وہو ہذا خذ من ثنای علیک ما استطیعہ لاتلزمنی فی الثنا الواجبا۔

	وقال یمدح سیف الدولۃ وقد عزم علی الرحیل من انطاکیۃ وکثر المطر	

رُوَیدَکَ اَیُّھَا المَلِکُ الجَلِیلُ	تَاَیَّ وَعُدَّہٗ مِمَّا تُنِیلُ

رویدک تمہل۔ وتأی ترفق وامکث وفی روایۃ تان بالنون وہو ایضا بمعنی تمہل ترجمہ ای جلیل القدر بادشاہ کوچ مین تامل فرما اور اس درنگ کو اپنی نعمتون سے ایک نعمت شمار کر۔ یعنے اپنے لشکر کے واسطے۔

وَجُودَکَ بِالمُقَامِ وَلَو قَلِیلاً	فَمَا فِیمَا تَجُودُ بِہٖ قَلِیلُ

نصب جودک باضمار فعل ای اولنا جودک ولو فعلتہ قلیلا فنصب قلیلا علی الحال ترجمہ اور قیام کی بخشش فرما اگرچہ وہ قیام قلیل ہو اور تیری عطا تو قلیل ہی نہین ہوتی۔

لِاَکبِتَ حَاسِدًا وَاُرِی عَدُوًّا	کَاَنَّھُمَا وَدَاعُکَ وَالرَّحِیلُ

الکبت الخیبۃ واری من الوری وہو اصابۃ الرئۃ وہو داء فی الجوف ترجمہ تو قیام فرما تا کہ مین حاسد کو ناکامیاب اور دشمن کے پھیپڑونکو ریناک کرون اور وہ حاسد اور دشمن ایسے مبغوض ہین جیسا تجھسے رخصت ہونا اور تیرے پاس سے کوچ کرنا یہان دو چیزونکو دو چیزونسے تشبیہ دی ہی۔ اور تیرے قیام سے میرے حاسد اور دشمن اسلئے رنجیدہ ہونگے کہ تونے میری غرض سے قیام فرمایا اور میرا تقرب ثابت ہوا۔

وَہَدْءُ ذَا السَّحَابِ فَقَدْ شَکَکْنَا	اَتَغْلِبُ اَمْ حَیَاہُ لَکُمْ قَبِیلُ

الہدء السکون۔ وتغلب قبیلۃ الممدوح وہی تغلب بن وائل۔ والحیا المطر۔ والقبیل العشیرۃ ترجمہ آپ قیام فرمائے تا کہ یہہ ابر بارش سے ٹھہر جاوے کیونکہ ہمکو اسکی کثرت سے شک ہوگیا ہو کہ یہہ فرقہ بنی تغلب تیری قوم ہے یا اسکا باران تمہارا ہم جد قبیلہ ہے ورنہ دو چیزین تو ایسی کثیر نہین ہوتین۔

وَکُنْتُ اَعِیبُ عَذْلًا فِی سَمَاحٍ	فَہَا اَنَا فِی السَّمَاحِ لَہٗ عَذُولُ

قال ابن القطاع ضمیر لہ للسحاب والجمہور بخلاف ما قال ترجمہ اور مین سابق در باب سخاوت ملامت کرنے کو برا

سواب مین افراط سخاوت ممدوح دیکھکر اُسکا ملامت گر ہون یا ابر کی کثرت بارش و سخاوت پر اُس کو ملامت کرتا ہون کہ اتنا نہ برس۔

وَمَا اَخْشٰی نُبُوَّکَ عَنْ طَرِیْقٍ	وَسَیْفُ الدَّوْلَۃِ الْمَاضِیْ الصَّقِیْلُ

النبو الارتفاع والرجوع ومنہ نبا السیف عن الضریبۃ ترجمہ اور مجکو یہہ خوف نہین ہے کہ تو کسی راہ سے اوچٹ جاوے یعنی عاجز ہوجاوے اور حال یہہ ہے کہ تو سیف دولت اسلام ہے اور سیف اسلام برندہ اور صیقلدار ہوتی ہے پس اسکے اوچٹنے کے کیا معنی۔ خلاصہ یہہ کہ مین تجکو کوچ سے اس لئے نہین روکتا کہ سطے طریق تجکو دشوار ہوگا کیونکہ تجکو کوئی چیز عاجز نہین کرتے۔

وَکُلُّ شَوَاۃِ غِطْرِیْفٍ تَمَنّٰی	لِسَیْرِکَ اَنَّ مَفْرِقَہَا السَّبِیْلُ

الشواۃ جلدۃ الراس۔ والغطریف السید الکریم ترجمہ اور ہر سردار کی سر کی کھال ارزومند ہے کہ تیرے چلنے کے واسطے اُسکا سر تیری راہ ہو کیونکہ تو خود شریف کریم ہے تجھسے کوئی چیز کوئی دریغ نہین کرتا۔

وَمِثْلُ الْعُمْقِ مَمْلُوْدٍ مَاءً	مَشَتْ بِکَ فِیْ مَجَارِیْہِ الْخُیُوْلُ

من رفع مثل العمق ومملوا جعلہ مبتدا وخبرا۔ ومن خفض وعلیہ الاکثر جعلہ عطفا علی قولہ طریق۔ وقیل العمق واد وخفضہ لجوادرب ای رب مکان مثل العمق وہو الاظہر ترجمہ اور بہت سے وادی مثل نالہ عمق کے خون سے پر ہین کہ تیرے گھوڑے تجکو لیکر اُسکی دبارو پر چلتے ہین پس اُسکے سیل کا کیا خوف ہے۔

اِذَا اعْتَادَ الْفَتٰی خَوْضَ الْمَنَایَا	فَاَہْوَنُ مَا یَمُرُّ بِہِ الْوُحُوْلُ

الوحول جمع وحل وہو ما یبقی فی الارض من سیل ترجمہ جبکہ جوانمرد موتون کے دریا مین گھسنے کا عادی ہو تو کیچڑون مین اُسکو چلنا نہایت آسان ہے۔ خلاصہ یہہ ہے کہ تجکو کیچ گارہ سفر سے نہین روکتا ہے۔

وَمَنْ اَمَرَ الْحُصُوْنَ فَمَا عَصَتْہُ	اَطَاعَتْہُ الْحُزُوْنَۃُ وَالسُّہُوْلُ

الحزن ضد السہل وہو ما صعب من الارض ترجمہ اور جو شخص قلعونکو حکم کرے تو وہ اُسکی اطاعت کرین اور فتح ہوجاوین تو اُسکی دشوار گزار اور نرم زمینین بطریق اولے اطاعت کرینگے۔

اَتَخْفِرُ کُلَّ مَنْ رَمَتِ اللَّیَالِیْ	وَتَنْشُرُ کُلَّ مَنْ دَفَنَ الْخُمُوْلُ

ہذا استفہام تعجب۔ وتنشر بمعنی تحیی۔ وخفرت الرجل اجرتہ ومنعت منہ۔ والخمول السقوط ترجمہ کیا تو پناہ دیتا اُس کو جسکے حوادث روزگار نے تیر مارے ہین اور زندہ کرتا ہے اُسکو جسکو گمنامی نے دفن کر دیا ہے کہ وہ تیری امانت سے نامور ہوجاتا ہے۔

وَنَدْعُوْکَ الْحُسَامَ وَہَلْ حُسَامٌ	یَعِیْشُ بِہٖ مِنَ الْمَوْتِ الْقَتِیْلُ

الحسام السیف القاطع ترجمہ اور ہم تجکو تلوار کے نام سے یعنے سیف الدولہ کہکر پکارتے ہین اور کیا ایسی بھی کوئی تلوار ہوتی ہے کہ اُسکے سبب سے مقتول زندہ ہوجاوے سو تو عجیب شخص ہے۔

وَأَنْتَ الْقَاطِعُ الْبَرُّ الْوَصُولُ	وَمَا لِلسَّيْفِ إِلَّا الْقَطْعَ فِعْلُ

نصب لقطع لانہ استثناء مقدم ترجمہ اور تلوار کا کام تو سوائے قطع اور کچھہ نہین ہے مگر تو عجیب تلوار ہے کہ تجمین اوصاف متضادہ جمع ہین یعنی دشمنون کے حق مین تو تو قاطع ہے اور امیدوارون کے حق مین انکو کار اور دوستون کے لئے بڑا ملنے والا اور محسن ہے۔

وَقَدْ فَنِيَ التَّكَلُّمُ وَالصَّهِيلُ	وَأَنْتَ الْفَارِسُ الْقَوَّالُ صَبْرًا

صبرا ای اصبر صبرا ترجمہ اور تو ایک شہسوار معلم صبر ہے اس وقت کہ بسبب شدت مصائب جنگ لوگون کا بولنا اور گھوڑونکا ہنہنانا جاتا رہے ثابت قدمی کی تعریف ہے۔

وَيَقْصُرُ أَنْ يَنَالَ وَفِيهِ طُولُ	يَحِيدُ الرُّمْحُ عَنْكَ وَفِيهِ قَصْدٌ

یحید الرجوع ـ والقصد الاستقامۃ ترجمہ تیرے شرف وکرم وہیبت کے سبب نیزہ باوجود اپنی استقامۃ کے تیری طرف سے لوٹ پڑتا ہے اور باوجود طویل ہونیکے تجہہ تلک پہونچنے مین کوتاہی کرتا ہے ـ گویا جمادات تیرا لحاظ کرتے ہین ـ یعنے دلیر لوگ اُس سے لڑائی مین کنارہ کرتے ہین۔

لَقَالَ لَكَ السِّنَانُ كَمَا أَقُولُ	فَلَوْ قَدَرَ السِّنَانُ عَلَى لِسَانٍ

ترجمہ سو اگر نیزہ کی بھال کو بولنے کی قدرت ہوتی تو وہ تجہسے ایسا کہتی جیسا کہ مین کہتا ہون یعنی یہ ہم تیرا لحاظ کرتے ہین

وَلَكِنْ لَيْسَ لِلدُّنْيَا خَلِيلُ	وَلَوْ جَازَ الْخُلُودُ خَلَدْتَ فَرْدًا

ترجمہ اور اگر ہمیشہ زندہ رہنا جائز ہوتا تو تو بسبب اپنے فضائل وکمالات کے دنیا مین ہمیشہ رہتا مگر کیا کیجیے کہ دنیا کا کوئی دوست نہین ہے وہ سب کو ایک بہاو خریدتی ہے اور فنا کردیتی ہے۔

وقال یرثی والدۃ سیف الدولۃ وقد توفیت بمیافارقین وجار الخبر بموتہا الی حلب سنۃ تسع وثلثین وثلثمائۃ وانشدہ ایاہا فی جمادی الآخرۃ من السنۃ

وَتَقْتُلُنَا الْمَنُونُ بِلَا قِتَالِ	نُعِدُّ الْمَشْرَفِيَّةَ وَالْعَوَالِي

المشرفیۃ السیوف والعوالی الرماح والمنون الدہر یذکر ویؤنث ترجمہ ہم دشمنون کے قتال کے واسطے عمدہ تلوارین اور بلند نیزے طیار کرتے ہین اور موت بے لڑے ہمکو مار ڈالتی ہے۔

وَمَا يُنْجِينَ مِنْ خَبَبِ اللَّيَالِي	وَنَرْتَبِطُ السَّوَابِقَ مُقْرَبَاتٍ

المقربات من الخیل ہی الکرام التی تربط لکرامتہا علی اصحابہا او لفرط الحاجۃ الیہا ترجمہ اور ہم عمدہ گھوڑے طیار رکھتے ہین مگر وہ تیز روی زمانہ سے ہمکو نجات نہین دیتے حوادث ہمکو آہی پکڑتے ہین۔

وَمَنْ لَمْ یَعْشَقِ الدُّنْیَا قَدِیْمًا ۔ وَلٰکِنْ لَا سَبِیْلَ اِلَی الْوِصَالِ

ترجمہ اور ہمیشہ سے وہ کون شخص ہے جو دنیا پر عاشق نہو مگر دوام وصال دنیا کا کوئی راستہ نہین ہے یعنی دنیا قحبہ کے مانند ہر ایک سے مل جھتی ہے مگر اسکے دوام وصال کی کوئی تدبیر نہین ہے ؎ فیوما عند عطار و یوما عند بیطار۔

نَصِیْبُكَ فِیْ حَیَاتِكَ مِنْ حَبِیْبٍ ۔ نَصِیْبُكَ فِیْ مَنَامِكَ مِنْ خَیَالِ

ترجمہ تیرا حصہ دوست کی ملاقات سے اپنی زندگی مین ایسا ہے جیسا تیرا حصہ خیال سے خواب مین۔

رَمَانِی الدَّهْرُ بِالْاَرْزَاءِ حَتّٰی ۔ فُؤَادِیْ فِیْ غِشَاءٍ مِّنْ نِّبَالِ

الارزاء جمع رزء وہی المصیبات ترجمہ زمانہ نے میرے مصائب کے تیر مارے یہان تلک کہ میرا دل اسکے تیرونکے پردہ مین ہے یعنی میرے دل پر ہر طرف سے تیر لگ رہے ہین اور میرا دل انہین مین غائب ہے۔

فَصِرْتُ اِذَا اَصَابَتْنِیْ سِهَامٌ ۔ تَکَسَّرَتِ النِّصَالُ عَلَی النِّصَالِ

ترجمہ سو مین ایسے حال مین ہوگیا کہ جب میرے تیر لگتے تھے تو تیرونکی بھالین تیرونکی بھالونپر لگ کر ٹوٹتی تھین یعنے مصائب کے تیر اس کثرت سے لگتے تھے کہ تیر دل پر نہین لگتے تھے بلکہ بھالونپر۔

وَهَانَ فَمَا اُبَالِیْ بِالرَّزَایَا ۔ لِاَنِّیْ مَا انْتَفَعْتُ بِاَنْ اُبَالِیْ

ترجمہ اور مصائب دہر کے تیر لگنے مجکو آسان ہوگئے کیونکہ جو مصیبت ہمیشہ بنی رہتی ہی اسکا تحمل مساوات ہوجاتا ہے بلکہ وہ مصیبت ایک ضروری امر ہوجاتا ہے مومن خان خوب کہتے ہین ؎ درد ہے جان کی عوض ہر رگ و پے مین ساری ۔ چارہ گر ہم نہین ہونیکے جو درمان ہوگا۔ اب مجکو مصیبتونکی کچھ پروا نہین ہی کیونکہ پروا کرنے سے کچھ فائدہ مجکو نہین ہوا جو مصیبت مقدر مین ہے پہونچکر ہی رہتی ہے۔

وَهٰذَا اَوَّلُ النَّاعِیْنَ طُرًّا ۔ لِاَوَّلِ مَیْتَةٍ فِیْ ذَا الْجَلَالِ

الناعون جمع ناع واصلہ رفع الصوت واظہارہ بالمصیبۃ ۔ والناعی الذی یاتی بخبر المیت ۔ واصلہ ان العرب کانت اذا مات منہا میت لہ شرف یرکب فارس فرسا وجعل یسیر فی الناس ویقول نعاء فلانا ای انعہ واظہر خبر وفاتہ ترجمہ اور یہہ شخص تیری والدہ کی خبر مرگ لانیوالا ایسے مردہ صاحب جلال کا اول خبر مرگ لانیوالا شخص ہے کیونکہ اس سے پہلے ایسی شریف عورت نہین مری

کَاَنَّ الْمَوْتَ لَمْ یَفْجَعْ بِنَفْسٍ ۔ وَلَمْ یَخْطُرْ لِمَخْلُوْقٍ بِبَالِ

ترجمہ یہہ مصیبت ایسی سخت ہے کہ اس سے پہلے گویا موت نے کسی جان کو دردمند نہین کیا اور کسی مخلوق کے

ل مین بھی ایسی مصیبت کا خیال نہین آیا - یعنی اس مصیبت نے تمام مصیبتونکو بھلا دیا -

صَلٰوۃُ اللّٰہِ خَالِقِنَا حَنُوطٌ	عَلَی الْوَجْہِ الْمُکَفَّنِ بِالْجَمَالِ

الحنوط طیب یستعمل فی غسل المیت - والصلوۃ الترحم والدعا ترجمہ خدا کی رحمت بجائے خوشبو کے میت اس روحی مبارک پر لگی ہوئی ہے جسکو جمال بمنزلہ کفن ہر طرف سے گھیرے ہوئے ہے -

عَلَی الْمَدْفُونِ قَبْلَ التُّرْبِ صَوْنًا	وَقَبْلَ اللَّحْدِ فِی کَرَمِ الْخِلَالِ

اللحد ما کان فی جنب القبر والشق فی وسطہ ترجمہ خدا کی رحمت اس مردہ عورت پر جو مرنے سے پہلے صیانۃ مین دفن تھی اور قبل قبر مین جانے کے بزرگ خصلتون مین -

فَاِنَّ لَہٗ بِبَطْنِ الْاَرْضِ شَخْصًا	جَدِیْدًا ذِکْرُنَاہُ وَھُوَ بَالِیْ

ترجمہ کیونکہ اس مدفون کے لئے شکم زمین مین ایسا وجود ہے کہ وہ کہنہ ہوگیا ہے اور ہماری یاد اسکے لئے ہر دم تازہ ہے

وَمَا اَحَدٌ یُخَلَّدُ فِی الْبَرَایَا	بَلِ الدُّنْیَا تَؤُوْلُ اِلٰی زَوَالِ

ترجمہ اور دنیا مین کوئی ہمیشہ نہین رہے گا بلکہ دنیا و اہل دنیا کا انجام فنا ہے -

اَطَابَ النَّفْسَ اَنَّکِ مُتِّ مَوْتًا	تَمَنَّتْہُ الْبَوَاقِیْ وَالْخَوَالِیْ

ترجمہ ہماری طبیعت کو اس امر نے خوش کیا ہے کہ تو ایسی موت مری جسکی تمنا زندہ اور مردہ عورتین رکھتی ہین

وَزُلْتِ وَلَمْ تَرَیْ یَوْمًا کَرِیْھًا	یُسَرُّ الرُّوْحُ فِیْہِ بِالزَّوَالِ

ترجمہ اور تو ایسے حال مین مری کہ تو نے کبھی ایسا مکروہ روز نہین دیکھا کہ اسمین روح مرنے سے خوش ہو -

رِوَاقُ الْعِزِّ حَوْلَکِ مُسْبَطِرٌّ	وَمُلْکُ عَلِیٍّ اِبْنِکِ فِی کَمَالِ

ترجمہ عزت کا سراپردہ تجھپر تنا ہوا ہے اور سلطنت تیرے بیٹے علی سیف الدولہ کے کمال مین قال الصاحب ذکر الاسبطرار فی مرثیۃ النساء من الخذلان المبین - قال ابن فورجۃ لاخذلان فیہا مع واستعمل کثیرا - قال العروضی سمعت ابا بکر الشعرانی خادم المتنبی حین قدم علینا و قرانا علیہ شعرہ فانکر ہذہ اللفظۃ و قال مستظل فسقط الاعتراض

سَقٰی مَثْوَاکِ غَادٍ فِی الْغَوَادِیْ	نَظِیْرُ نَوَالِ کَفِّکِ فِی النَّوَالِ

مثواک قبرک - والغوادی جمع غادیۃ وہی السحاب تنشا رصباحا ترجمہ تیری قبر کو منجملہ ابرہائے صبح بار ایک ایسا ابر تر کرے جو کثیر ہو جیسے سخاوتون مین تیری سخاوت -

لِسَاحِیْہٖ عَلَی الْاَجْدَاثِ حَفْشٌ	کَاَیْدِی الْخَیْلِ اَبْصَرَتِ الْمَخَالِیْ

الساحی الناشر - والحفش شدۃ الوقع - والمخالی جمع مخلاۃ وہو ما یجعل فیہ التبن والشعیر للدابۃ ترجمہ وہ پراگندہ ابر بسبب شدت بارش کے زمین کو ایسا او دھیڑے جیسے گھوڑون کے پانو دانہ کے توبڑون کو دیکھکر بسبب

شدت رغبت دانہ کے۔

قال ابو الفتح الغرض فی الدعاء للقبور بالغیث الانبات وما یدعو الناس الی الحلول بہا الا اقامتہ واجتماعہم لیذکروا اصاحبہا ویثنوا علیہ

أُسَائِلُ عَنْكَ بَعْدَكَ كُلَّ مَجْدٍ	وَمَا عَهْدِي بِمَجْدٍ عَنْكَ خَالِي

الوجہ ان یقول خالیا فنصبہ علی الحال ولکنہ اسکنہ علی قول من قال رأیت قاضی اولضرورۃ الوزن وقال قوم فی اعراب قولہ خال ہو نعت لمجد فیکون المعنی لیس لی عہد بمجد خال عنک و علی ہذا لیس فیہ ضرورۃ ترجمہ مین تیرا حال ہر شرف اور مجد سے پوچھتا ہون کہ وہ تیرے ملازم اور مصاحب تھے کیونکہ میرا علم تیری زندگی کے زمانہ مین یہہ ہے کہ کوئی بزرگی وشرف تجھسے خالی نہ تھی اس لئے تیرا حال اُس سے دریافت کرتا ہون۔

يَمُرُّ بِقَبْرِكَ الْعَافِي فَيَبْكِي	وَيَشْغَلُهُ الْبُكَاءُ عَنِ السُّؤَالِ

العافی السائل ترجمہ سائل تیری قبر پر گذرتا ہے اور تیرے احسانات کو یاد کرکے رو پڑتا ہے اور اُس کا رونا اسکو مانگنا بھولا دیتا ہے۔

وَمَا أَهْدَاكِ لِلْجَدْوَى عَلَيْهِ	لَوَ انَّكِ تَقْدِرِينَ عَلَى فَعَالِ

ترجمہ اور تو اسکی عطا کی بہت راہ جانتی تھی اگر تجکو قدرت احسان ہوتی جسکو موت مانع ہے۔

بِعَيْشِكِ هَلْ سَلَوْتِ فَإِنَّ قَلْبِي	وَإِنْ جَانَبْتُ أَرْضَكِ غَيْرُ سَالِي

ترجمہ تجکو تیری زندگی کی قسم دیکر پوچھتا ہون کہ کیا تو حیات اور اسکے حالات کو بھول گئی ہے کیونکہ مین اگرچہ تیری سرزمین سے دور ہون مگر میرا دل تیرے غم کو نہین بھولتا۔

نَزَلْتِ عَلَى الْكَرَاهَةِ فِي مَكَانٍ	بَعُدْتِ عَنِ النُّعَامَى وَالشَّمَالِ

النعامی الجنوب۔ والشمال الریح التی تہب من ناحیۃ القطب ترجمہ تو ہمارے خلاف مرضی ایسے مکان مین جا اتری کہ اُسکے سبب باد جنوبی وشمالی کی خوشبو ونسیم دور جا پڑی کیونکہ قبر مین خوشبو نہین پہونچ سکتی سواین ہذا من قول الحماسی سے انی حللت وکنت ذات فرو قتہ بلد اثیرتہ الشجاع فیفزع۔

تُحَجَّبُ عَنْكِ رَائِحَةُ الْخُزَامَى	وَتُمْنَعُ عَنْكِ أَنْدَاءُ الطِّلَالِ

الخزامی نبت طیب الریح۔ والطلال جمع طل وہو المطر الصغار۔ والانداء جمع ندی ترجمہ اب تجھسے بوئے خوش خزامی روکی جاتی ہے اور پھوار کی تریان منع کیجاتی ہین۔

بِدَارٍ كُلُّ سَاكِنِهَا غَرِيبٌ	طَوِيلُ الْهَجْرِ مُنْبَتُّ الْحِبَالِ

المنبت المنقطع ترجمہ یہہ ساری تکالیف تجکو اُس گھر یعنے قبر مین گذری ہین کہ اُسکا ہر باشندہ مسافر اپنے اقارب واحباب سے دور طویل المفارقت منقطع الوصال ہے۔

حَصَانٌ مِثْلُ مَاءِ الْمُزْنِ فِيهِ ۔۔۔ كَتُومُ السِّرِّ صَادِقَةُ الْمَقَالِ

الحصان العفیفۃ المالکۃ لنفسہا ترجمہ اُس قبر مین ایک آزاد پاکدامن عورت مثل آب باران پاک وصاف راز کی چھپانیوالی راست گفتار مقیم ہے۔

يُعَلِّلُهَا نِطَاسِيُّ الشَّكَايَا ۔۔۔ وَوَاحِدُهَا نِطَاسِيُّ الْمَعَالِي

النطاسی الحاذق فے الامور۔ والشکایا واحد ہا شکوی۔ وارادبواحد ہا ابنہا الذی ہو واحد الناس وفرد ہم ترجمہ اُس متوفیہ کا بحالت مرض ایسا علاج کرتا ہے جو بیماریون کے علاج مین بڑا ماہر ہے اور اُسکا فرزند یگانہ یعنی سیف الدولہ بلند پایہ قدر کا معالج ہے۔ یعنی علو رتبہ مین جو نقصان ہو اُسکا جبر کردیتا ہے۔

إِذَا وَصَفُوا لَهُ دَاءً بِثَغْرٍ ۔۔۔ سَقَاهُ أَسِنَّةَ الْأَسَلِ الطِّوَالِ

الثغر ثغر العدو وہو الموضع الذی یقرب العدو۔ والاسل الرماح ترجمہ جبکہ کسی سرحد کا مرض لوگ اُس کے بیٹے کے روبرو بیان کرین تو اُس سرحد کو اُسکے لنبے نیزونکی بھالین شفا دیتے ہین یعنے مرض فساد اعدا کو تیرونکی ذریعے سے دور کردیتا ہے۔

وَلَيْسَتْ كَالْإِنَاثِ وَلَا اللَّوَاتِي ۔۔۔ تُعَدُّ لَهَا الْقُبُورُ مِنَ الْحِجَالِ

ترجمہ اور وہ گو برائے نام عورت تھی مگر وہ بیعقلی مین مثل اور عورتونکے تھی اور نہ مانند اون عورتونکے تھے کہ انکی قبور اُنکے واسطے حجلے کے مثل شمار کی جاوین خلاصہ یہہ ہے کہ وہ حالت حیات مین ہی مستور تھی اور قبر ہی اُسکے لئے پردے نہین ہوئے۔

وَلَا مَنْ فِي جَنَازَتِهَا تِجَارٌ ۔۔۔ يَكُونُ وَدَاعُهَا نَفْضَ النِّعَالِ

الجنازۃ بالفتح والکسر واحد۔ وقیل بالفتح النعش اذا کان المیت فیہ وبالکسر النعش ترجمہ اور وہ ایسی عورت تھی کہ اُسکے جنازہ کے ہمراہ ارباب تجارت اور بازاری لوگ ہون کہ جب وہ واپس آوین تو اُنکا رخصت کرنا جوتیون کا جھاڑنا ہو یعنے جب وہ جنازہ سے واپس آوین تو جوتیون کو جھاڑنے لگین وہ تو ملکہ جلیل القدر تھی۔

مَشَى الْأُمَرَاءُ حَوْلَيْهَا حُفَاةً ۔۔۔ كَأَنَّ الْمَرْوَ مِنْ زِفِّ الرِّئَالِ

حولیہا یعنے حولہا وحولک وحوالیک وحوالک بمعنی واحد۔ والمرو حجارۃ بیض براقۃ تکون فیہا النار والزف صغار الریش۔ والرئال جمع رال وہو ولد النعام ترجمہ اُسکے اور اُسکے بیٹے کی شرف کے باعث امیر لوگ اُسکے جنازہ کے گرد پیادہ چلے اور ایسے غم مین مستغرق تھے کہ اُنکو پتھرون کی تکلیف کچھ معلوم

ہوئی گویا تھر اُنکے پانوکے تلے چھوٹے چھوٹے بچہ ہائے شتر مرغ کے تھے یعنی بہت نرم ۔

وَاَبْرَزَتِ الْخُدُوْرُ مُخَبَّاٰتٍ	يَضَعْنَ النِّقْسَ اَمْكِنَةَ الْغَوَالِيْ

النقس المداد وہو السواد ۔ والغوالی جمع غالیۃ وہو نوع من الطیب ترجمہ اور اس میت کے صدمہ سے پردون نے اپنے پردہ نشینون کو ظاہر کردیا ایسے حال مین کہ انہون نے بجائے غالیہ اپنے چہرون پر سیاہی مل لی تھی یعنے انہون نے سیاہ لباس پر قناعت نکی چہرے تلک سیاہ کرلئے ۔

اَتَتْهُنَّ الْمَصَائِبُ غَافِلَاتٍ	فَدَمْعُ الْحُزْنِ فِيْ دَمْعِ الدَّلَالِ

ترجمہ اُن پردہ نشینون پر بحالت غفلت یہہ مصیبت جو بجائے مجموعہ مصیبتونکے تھی آپڑی سو وہ اس حال مین کہ ناز سے رو رہی تھین اشک غم انہین آملے یعنے دونون طرح کے اشک باہم ملگئے ۔ واقعی یہہ خیال بہت نازک ہے اور پایہ فخر شاعر ۔

وَلَوْ كَانَ النِّسَاءُ كَمَنْ فَقَدْنَا	لَفُضِّلَتِ النِّسَاءُ عَلَى الرِّجَالِ

ترجمہ اور اگر تمام عورتین ایسی جامع حسنات وکمالات ہون تو عورتون کو بیشک مردونپر فضیلت دیجاوے ۔

وَمَا التَّانِيْثُ لِاسْمِ الشَّمْسِ عَيْبٌ	وَلَا التَّذْكِيْرُ فَخْرٌ لِلْهِلَالِ

ترجمہ جبکہ شمس بالذات روشن ہے تو اُسکے نام کا مونث ہونا کوئی عیب نہین ہے اور ہلال کا جو اُسکے نور سے مستفید ہے مذکر ہونا اُسکے لئے باعث فخر نہین ہے ۔

وَاَفْجَعُ مَنْ فَقَدْنَا مَنْ وَجَدْنَا	قُبَيْلَ الْفَقْدِ مَفْقُوْدَ الْمِثَالِ

ترجمہ اور اُن آدمیون مین جنکو ہم نے گم کیا ہے یعنے وہ مرگئے ہین سب سے زیادہ ستانے والی وہ ہے جو قبل مرنے کے بےمثل تھی یعنی بےمثل شخص کا مرنا نہایت موذی ہوتا ہے کیونکہ اُسکا کوئی بدل نہین ہے جسکو دیکھکر اُسکا غم بھولجاوین ۔

يُدَفِّنُ بَعْضُنَا بَعْضًا وَيَمْشِيْ	اَوَاخِرُنَا عَلٰى هَامِ الْاَوَالِيْ

الاوالی مقلوب الاوائل وہو کثیر فے اشعارہم ترجمہ اہل دنیا کا عجب حال ہے کہ ایک دوسرے کو اپنے ہاتھون دفن کرتا ہے اور پچھلے اگلون کے سرونپر چلتے ہین اور کچھہ عبرت نہین پکڑتے ۔

وَكَمْ عَيْنٍ مُقَبَّلَةِ النَّوَاحِيْ	كَحِيْلٍ بِالْجَنَادِلِ وَالرِّمَالِ

الجنادل جمع جندلۃ وہی الحجارۃ ترجمہ اور بہت سی آنکھین ایسی ہین کہ سابق بسبب انکی عزت وشرف کے انکی چشم کے گرداگرد بوسہ دیئے جاتے تھے کہ انہین بالفعل پتھرون اور ریگونکا یعنے خاک قبر کا سرمہ ڈالا ہوا ہے ۔

وَمُغْضٍ كَانَ لَا يُغْضِيْ لِخَطْبٍ	وَبَالٍ كَانَ يَفْكُرُ فِي الْهُزَالِ

المغضی الصابر من غیر قدرۃ - واصل الاغضاء اطباق الجفون بعضہا علی بعض ترجمہ اور بہت سے اب بحالت عجز مجبوری چشم پوش و تکالیف پر صابر ہین اور پہلے انکا یہہ حال تھا کہ انکی کسی بڑے حادثہ سے پلک نہین جہلکتی تھی اور بہت سے دل ہین کہ اُنکو انکا دبلاپن فکر مین ڈالتا تھا یعنے وہ تن پرور تھے - یعنے ایسے عمدہ نامور لوگ زمین کے پیوند ہو گئے -

اَسَیْفَ الدَّوْلَۃِ اسْتَنْجِدْ بِصَبْرٍ	وَکَیْفَ بِمِثْلِ صَبْرِکَ لِلْجِبَالِ

استنجد من النجدۃ وہی الاعانۃ ای استعن ترجمہ ای سیف الدولہ اس صدمہ عظیمہ مین صبر کی مدد لے اور تجکو یہہ بہی لائق ہے کہ تیرا ساصبر پہاڑون کو بہی نصیب نہین ہوتا -

وَاَنْتَ تُعَلِّمُ النَّاسَ التَّعَزِّیَ	وَخَوْضَ الْمَوْتِ فِی الْحَرْبِ السِّجَالِ

السجال الحرب التی یتداول فیہا الغلبۃ وذلک دعی الی شدتہا وہی ان تکون مرۃ علے ہولاء ومرۃ علے ہولاء ترجمہ اور تو تمام لوگونکو صبر اور سخت لڑائی مین موت کی طرف گہسجانا سکہلاتا ہی پس تجکو بہی صبر لازم ہے - اصل مین سجال کے معنی ڈول یعنی دلو کے ہین - والحرب سجال مثل مشہور ہے یعنی کبہی ایک طرف کو غلبہ ہوتا ہی اور کبہی دوسری طرف کو یہہ محاورہ اُس جگہہ صادق آتا ہے جہان ایک چرخ چاہ پر دو ڈول ایک اسطرف اور ایک دوسری طرف لٹکاکر پانی کہینچتے ہین کہ وہان کبہی ایک ڈول نیچے یعنے پانی مین ہوتا ہے اور دوسرا اونچا اور کبہی اُسکا عکس -

وَحَالَاتُ الزَّمَانِ عَلَیْکَ شَتّیٰ	وَحَالُکَ وَاحِدٌ فِی کُلِّ حَالِ

ترجمہ اور زمانہ کے حالات تجپر بدلتے رہتے ہین کبہی سختی ہے کبہی نرمی کبہی غم ہے کبہی خوشی مگر تیرا حال ہر حال مین یکسان ہین یعنی تو کوہ وقار ہے -

فَلَا غِیضَتْ بِحَارُکَ یَا جَمُومًا	عَلٰی عَلَلِ الْغَرَائِبِ وَالدِّخَالِ

غیضت نقصت - والجموم الکثیر یقال بیر جموم اذا کان کثیر الماء - والعلل ہو الشرب الثانی بعد النہل - والدخال ان یدخل بعیر قد شرب بین بعیرین لم یشربا لیشرب ثانیا والغرائب جمع غریبۃ وہی التی ترد الحوض ولیست لاہل الحوض ترجمہ ای بحر مواج خدا کرے تیرے دریا باوجود دوبارہ پینے بیگانون اور یگانون کے کم آب نہون یعنی تیرا دریاے سخا برابر جاری رہے اور تیرے احسانات آشنا و غیر آشنا پر متواتر رہین -

رَاَیْتُکَ فِی الَّذِیْنَ اَرَی مُلُوْکًا	کَاَنَّکَ مُسْتَقِیْمٌ فِیْ مُحَالِ

المحال من الحول وہو اعوجاج القوس ومنہ الاحول وہو غیر مستقیم البصر یری شیئا شیئین ترجمہ مین تجکو ان بادشاہون مین جو میرے پیش نظر ہین ایسا دیکہتا ہون جیسے راست و مستقیم شی کج و غیر مستقیم مین -

خلاصہ یہہ کہ تجکو اور بادشاہون پر ایسی فضیلت ہے جیسے راست کو کج پر

فَاِنَّ الْمِسْكَ بَعْضُ دَمِ الْغَزَالِ	فَاِنْ تَفُقِ الْاَنَامَ وَاَنْتَ مِنْهُمْ

ترجمہ سو اگر تو تمام دنیا پر فائق ہے حال آنکہ تو اُسی کی اہل مین سے ہے تو اسکا کیا مضائقہ ہے دیکھو مسک خون ہرن کا ایک پارہ ہے اور اوسکے اور تمام خون سے افضل ہے۔

وقال یمدحہ ویذکر استنقاذہ ابا وائل تغلب بن داود

وَاَوْرَاَى فِي الْحُبِّ لِلْعَاقِلِ	اِلَامَ طَمَاعِيَةُ الْعَاذِلِ

ترجمہ ملامت گر کب تلک اپنے کلام کو مجھسے قبول کرانیکی طمع رکھیگا حال آنکہ درباب عشق عاقل کی عقل کو کچھہ دخل نہین ہوتا یعنی یہہ امر اضطراری ہے اور ملامت امر اختیاری پر ہوتی ہے۔

وَتَأْبَى الطِّبَاعُ عَلَى النَّاقِلِ	يُرَادُ مِنَ الْقَلْبِ نِسْيَانُكُمْ

الطباع الطبیعۃ وہی الخلیقۃ ترجمہ ملامت گر کا مطلب ملامت سے یہہ ہو کہ مین تمکو بھول جاؤن اور تمہارا عشق جو میرے سرشت مین داخل ہوگیا ہے وہ اُسکی تبدیل کرنیوالیسے انکار اور مخالفت کرتا ہے۔

نُحُولِي وَكُلَّ امْرِءٍ نَاحِلِ	وَاِنِّي لَاَعْشَقُ مِنْ عِشْقِكُمْ

ترجمہ اور مین بیشک تمہارے عشق کے سبب اپنی لاغری کو اور ہر مرد لاغر کو دوست رکھتا ہون کیونکہ امر اول بسبب تمہارے عشق کے ہے اور دوم ہمرنگ عاشق ہے۔

بَكَيْتُ عَلَى حُبِّيَ الزَّائِلِ	وَلَوْ زُلْتُمْ ثُمَّ لَمْ اَبْكِكُمْ

ترجمہ اور اگر تم مجھسے جدا ہوجاؤ اور پھر مین تمہارے فراق کے سبب نرؤن تو مین بسبب جانیوالی محبت کے گریہ کرون۔ خلاصہ یہہ کہ مین تمکو دوست رکھتا ہون اور تمہارے عشق کو بھی اگر تمہارا عشق جاتا رہے تو مین اس صدمہ سے رو پڑون

جَرَتْ مِنْهُ فِي مَسْلَكٍ سَائِلِ	اَيُنْكِرُ خَدِّي دُمُوعِي وَقَدْ

المسلک الطریق والسائل الطریق السجادۃ ترجمہ کیا میرا رخسار میرے اشکونکو اوپرا اور اجنبی سمجھتا ہے حال آنکہ وہ اشک رخسار کے راہ جاری پر روان ہوئے ہین یعنے یہہ تو ہمیشہ کا میرا دستور ہے۔

وَاَوَّلُ حُزْنٍ عَلَى رَاحِلِ	اَاَوَّلُ دَمْعٍ جَرَى فَوْقَهُ

ترجمہ کیا یہہ اشک اول دفعہ رخسار پر جاری ہوا ہے اور کیا یہہ اول غم ہے کہ یار مہاجر پر کیا گیا ہے یعنے یہہ دونون امر نئے نہین ہین بلکہ یہہ صدمات تو مجھپر ہمیشہ ہوتے رہے ہین اور پری سمجھنے کے کیا معنی۔

وَبِتُّ مِنَ الشَّوْقِ فِي شَاغِلِ	وَهَبْتُ السُّلُوَّ لِمَنْ لَامَنِي

ترجمہ بیٹے بیغمی اور فراموشکاری اپنے ملامت گر کو بخشدی یعنے یہہ اُس کا حصہ ہے نہ میرا اور مینے بسبب

شوق کے ایسے حال مین رات تیری کہ اسمین مجکو ملامت گر کی ملامت سننے کی فرصت نتھی۔

كَأَنَّ الْجُفُونُ عَلَى مُقْلَتِي	ثِيَابٌ شُقِقْنَ عَلَى ثَاكِلِ

الثاكل المرأة التي تفقد ولدہا ترجمہ شب فراق کی حیرانی بیان کرتا ہے کہ گویا میری پلکین میری آنکھ پر ایسے کپڑے تھے جو زن فرزند گم کردہ کے بدن پر چاک کئے گئے یعنے تمام شب انتظار یار مین آنکھین کھلی کی کھلی رہگئین اور پلک سے پلک نہ لگی۔

وَلَوْكُنْتُ فِي أَسْرِ غَيْرِ الْهَوٰى	ضَمِنْتُ ضَمَانَ أَبِي وَائِلِ

ابو وائل ہو تغلب بن داؤد ابن عم سیف الدولہ ترجمہ اور اگر مین سوائے عشق کسی اور کی قید مین ہوتا تو مین بھی مثل ابی وائل کے ضمانت دیکر چھوٹجاتا مگر کیا کیجے یہہ قید عشق ہے یہان کسی حیلہ سے رہائی ممکن ہی نہین۔ کہتے ہین کہ ابی وائل کو ایک خارجی نے قید کر لیا تھا اوسنے بضمانت ادائے زر و اسپ اُسکی قید سے رہائی پائی خارجی انتظار اشیائی ضمانت مین تھا کہ سیف الدولہ کے لشکرنے پہونچکر اُسکو قتل کرڈالا

فَدٰى نَفْسَهُ بِضَمَانِ النُّضَارِ	وَأَعْطٰى صُدُورَ الْقَنَا الذَّابِلِ

النضار الذہب۔ والقنا الذابل الرقاق ترجمہ ابو وائل نے سونیکی ضمانت دیکر اپنی جان چھڑائی اور اُسکو سینہ ہائے باریک نیزونکی عنایت کئے۔ یعنی سیف الدولہ نے اوسے دفعۃً جا مارا۔

وَمَنَّاهُمُ الْخَيْلَ مَجْنُوبَةً	فَجِئْنَ بِكُلِّ فَتًى بَاسِلِ

الباسل الشجاع القوی۔ والخیل المجنوبۃ التی لیس علیہا الفرسان فلا ترکب الا فی وقت الحرب لکرمہا ترجمہ ابو وائل نے خارجی کے سردارونکو کوتل عمدہ گھوڑون کے دینے کا آرزومند کیا سو وہ گھوڑے ہر جوان بہادر کو اونکے قتل کے لئے لائے یعنی سپاہ سیف الدولہ کو۔

كَأَنَّ خَلَاصَ أَبِي وَائِلِ	مُعَاوَدَةُ الْقَمَرِ الْآفِلِ

ترجمہ گویا رہائی ابی وائل کے ڈوبے چاند کا لوٹ آنا ہے کہ اوسکے آنیسے ہماری تاریکی غم دور ہوگئی۔

دَعَا فَسَمِعْتَ وَكَمْ سَاكِتٍ	عَلَى الْبُعْدِ عِنْدَكَ كَالْقَائِلِ

ہمطلدم

ترجمہ ابو وائل نے تجکو پکارا اور تجھسے مدد چاہی اور تونے اوسکی سنے اور مدد کی اور بہت سے اشخاص باوجود تجھسے دور ہونیکے تیرے نزدیک مثل ہمکلام کے قریب ہین یعنی تو اپنے متوسلونکے حال سے غافل نہین ہے اگر وہ مدد طلب نکرتا تب بہی تو اوسکی مدد کرتا۔

فَلَبَّيْتَهُ بِكَ فِي جَحْفَلٍ	لَهُ ضَامِنٍ وَبِهِ كَافِلِ

ترجمہ سو تونے اوسکی ایک لشکر عظیم لیکر جو اُسکا ضامن اور کارساز تھا اجابت کی۔

خَرَجْنَ مِنَ النَّقْعِ فِیْ عَارِضٍ	وَمِنْ عَرَقِ الرَّكْضِ فِیْ وَابِلِ

العارض السحاب - والوابل المطر الکثیر ترجمہ ممدوح کے گھوڑے کثرت غبار سے ایسے نمایان ہوئے جیسے کوئی چیز ابر سے برآمد ہوا اور تیز ہنکانے کے سبب جو انکو عرق آرہا تھا او سمین سے ایسے نکلے جیسے بڑے برسنے والے باران سے

فَلَمَّا نَشِفْنَ لَقِیْنَ السِّیَاطَ	بِمِثْلِ صَفَا الْبَلَدِ الْمَاحِلِ

الصفا الصخر - والسیاط جمع سوط - والماحل الذی لم یمطر ترجمہ سو جبکہ وہ گھوڑے عرق سے خشک ہوگئے تو وہ چابکو نسے ایسے حالمین ملے جیسے شہر قحط زدہ بے باران کے پتھر سے یعنی بسبب خشکی عرق اونکی جلد سخت ہوگئی تھی -

شَفَنَّ بِخَمْسٍ اِلٰی مَنْ طَلَبْـ	ـنَ قَبْلَ الشُّفُوْنِ اِلَی نَازِلِ

الشفون النظر بموخر العین ترجمہ اُن گھوڑون نے بعد متواتر سفر پانچ راتون کے اُس شخص کو دیکھا جس کی وہ تلاش مین تھے (یعنی ابا وائل کو جسکو خارجی نے قید کرلیا تھا) اس سے پہلے کہ وہ سوار کو گھوڑے کی پشت سے اترتا دیکھین - خلاصہ یہ کہ سواران ممدوح پانچ شب تلک برابر چلتے رہے یہان تلک کہ خارجی پر جا پڑے -

فَدَانَتْ مَرَافِقُهُنَّ الْبَرٰی	عَلٰی ثِقَةٍ بِالدَّمِ الْغَاسِلِ

البری التراب ترجمہ سو بسبب تیز روی کے اونکے گھٹنے تلک زمین مین دہس گئے یا ایسے دوڑے کہ انکے شکم زمین کے قریب ہوگئے اس اعتماد پر کہ انکے پاؤن کی مٹی کو خونہائے کشتگان دہو دینگے -

وَمَا بَیْنَ کَاذَتَیِ الْمُسْتَغِیْرِ	کَمَا بَیْنَ کَاذَتَیِ الْبَائِلِ

الکاذۃ لحم موخر الفخذ - والبائل الذی ینفرج لیبول - والمستغیر طالب الغارۃ ترجمہ اور درمیان گوشت دونون رانون اسپ طالب غارت کے اتنا ہی فاصلہ تھا جتنا فاصلہ درمیان دونون رانون پیشاب کرنے والے کے ہوتا ہے جبکہ وہ ٹانگین چیدرا کر پیشاب کرتا ہے - غرض بیان مضبوطی پاہائے اسپان ہے کہ باوجود شدت دوڑ دہوپ انکے پاؤن مین زیادہ فاصلہ نہین ہوتا تھا جیسا کہ در گھوڑ دوڑ نہین ہوجاتا ہے -

فَلُقِّیْنَ کُلَّ رُدَیْنِیَّةٍ	وَمَصْبُوْحَةٍ لَبَنَ الشَّائِلِ

الردینیۃ الرماح نسبت الی ردینۃ امرءۃ کانت تقوم الرماح - والمصبوحۃ الفرس التی تسقی اللبن صباحاً لکرامتہا علی اہلہا - والشائل الناقۃ التی ابتدء حملہا فجف لبنہا واصلہا الشائلۃ حذف الہاء لاقامۃ الوزن وقیل ہی التی مر علیہا من وقت نتاجہا سبعۃ اشہر فجف لبنہا ترجمہ سو سیف الدولہ کے گھوڑے بعد اسقدر دوادوش کی ملاقات کرائے گئے خارجی کے ہر نیزہ اور ہر گھوڑے سے جو بسبب شرافت اور عمدگی کے ہر صبح اُس کو ایسے ناقہ کا دودہ پلایا گیا تھا جس کا دودہ بسبب بعد ولادت کے قلیل المقدار اور گاڑہا اور نہایت نور آور ہوتا ہے -

وَجَيْشِ إِمَامٍ عَلَى نَاقَةٍ	صَحِيحُ الْإِمَامَةِ فِي الْبَاطِلِ

الامام ہوالخارجی ترجمہ اور ملاقات کرائے گئے وہ گھوڑے لشکر امام خارجی سے جو ناقہ پر سوار تھا اور اسکی امامت امر باطل مین صحیح تھی یعنی اوسکی امامت باطل تھی اور نادرست۔

فَأَقْبَلْنَ يَنْحَزْنَ قُدَّامَهُ	نَوَافِرَ كَالنَّحْلِ وَالْعَاسِلِ

ینحزن من الانحیار تیضم بعضہا الی بعض۔ والعاسل الذی یجمع العسل من بیوت النحل ترجمہ سو خارجی کے گھوڑے سیف الدولہ کے لشکر سے ایسے حال مین ملے کہ وہ بھاگتے جاتے تھے جیسے شہد کی مکھیان چھتے کے توڑنیوالے اور شہد جمع کرنے والے سے بھاگتی ہین۔

فَلَمَّا بَدَوْتَ لِأَصْحَابِهِ	رَأَتْ أُسْدُهَا آكِلَ الْآكِلِ

ترجمہ سو جب تو رفیقان خارجی کے روبرو ظاہر ہوا تو اوسکے بہادرون نے ایسے شخص کو دیکھا جو کھانیوالے کا کھانے والا تھا یعنی انھون نے تیرے لشکر کو اپنے سے زیادہ بہادر دیکھا۔

بِضَرْبٍ يَعُمُّهُمُ جَائِرٍ	لَهُ فِيهِمُ قِسْمَةُ الْعَادِلِ

ترجمہ جبکہ تو اونکے روبرو ظاہر ہوا ایسی ضرب کے ساتھ جو سب کیلئے عام تھی اور جو بسبب کثرت اور شدت کے ظالم معلوم ہوتی تھی مگر اس ضرب کی قسمت اعدا مین عادلانہ تھے کیونکہ وہ سب کو پہونچتی تھی یا جسکے لگتی تھی اوسکے دو برابر ٹکڑے کرتی تھی۔

وَطَعْنٍ يُجَمِّعُ شُذَّانَهُمْ	كَمَا اجْتَمَعَتْ دِرَّةُ الْحَافِلِ

الشذان المتفرقون سو الحافل التی حفل ضرعہا وامتلاء لبنہا ترجمہ اور تو ظاہر ہوا ایسی نیزہ زنی کے ساتھ جو اونکے متفرق لوگون کو ایک جگہہ اکٹھا کرتی تھی یعنی کسی کو بھاگنے نہین دیتی تھی جیسا بہت سا دودہ پستان ناقہ زیادہ دودہ دینے والی مین اکٹھا ہوجاتا ہے۔

إِذَا مَا نَظَرْتَ إِلَى فَارِسٍ	تَحَيَّرَ عَنْ مَذْهَبِ الرَّاجِلِ

ترجمہ جب تو کسی سوار دشمن کیطرف دیکھے تو وہ پیادہ کی رفتار سے بھی حیران رہجاویگا یعنی وہ تیری خوف سے سقدر بھی نہین بھاگ سکے گا جتنا پیادہ بھاگ سکتا ہے باوجودیکہ سوار کو بہ نسبت پیادہ بھاگنے کی قدرت زیادہ ہوتی

فَظَلَّ يُخَضِّبُ مِنْهَا اللِّحَى	فَتًى لَا يُعِيدُ عَلَى النَّاصِلِ

اللحی جمع لحیتہ۔ والناصل الذی قد ذہب خضابہ وہو فاعل بمعنی مفعول ترجمہ سو ممدوح جوان ایسے حال مین ہوگیا کہ خون اعداسے انکی داڑھیونکو رنگتا تھا اور جبکا خضاب جاتا رہتا تھا اوسکو دوبارہ خضاب کی حاجت نہین ہوتی تھی یعنی ایک ہی ہاتھ مین اوسکا کام تمام کردیتا تھا دوسرے ہاتھ کی حاجت نہین رہتی تھی۔

وَلَا یَسْتَغِیْثُ اِلٰی نَاصِرٍ ۔۔۔ وَلَا یَتَضَعْضَعُ مِنْ خَاذِلٍ

ترجمہ اور وہ کسی مددگار سے فریاد خواہ نہیں ہوتا اور نہ کسی اپنے چھوڑنیوالے سے لچتا ہو کیونکہ وہ خود تنہا قائم مقام لشکر ہے

وَلَا یَزَعُ الطِّرْفَ عَنْ مُقْدَمٍ ۔۔۔ وَلَا یَرْجِعُ الطَّرْفَ عَنْ ھَائِلٍ

الوزع الکف ۔ والطرف بالکسر الفرس الکریم ۔ والهائل الامر العظیم ترجمہ اور وہ اپنے عمدہ گھوڑے کو کسی بہادر

پیشرو سے نہیں روکتا بلکہ بے تامل مقابل ہوجاتا ہے اور نہ کسی امر عظیم سے آنکھ جھپکاتا ہے ۔

اِذَا طَلَبَ التَّبْلَ لَمْ یَشْاَہٗ ۔۔۔ وَاِنْ کَانَ دَیْنًا عَلٰی مَاطِلٍ

التبل الثار والترۃ ۔ ولم یشاہ لم یفتہ ۔ والماطل الذی یمطل فی اداء الدین ترجمہ جب وہ اپنا انتقام کسی

سے لینا چاہتا ہے تو اسے بے لئے نہیں چھوڑتا اگرچہ وہ انتقام نادہندہ یا دیر دہندہ پر ہو یعنی کینہ دیرینہ ہوے

خُذُوْا مَا اَتَاکُمْ بِہٖ وَاعْذِرُوْا ۔۔۔ فَاِنَّ الْغَنِیْمَۃَ فِی الْعَاجِلِ

اتاکم بمعنی جاءکم ترجمہ اعدا سے بطور استہزا کہتا ہی کہ ضمان ابو دائل میں جو ممدوح لایا ہی یعنی یہہ تمہارا قتل عام اسکو بطیب

خاطر قبول کرو اور باقی سے معذور رکھو کیونکہ غنیمت بارد وہ ہے جو جلد ملجاوے مثل ہے نونقد نہ تیرہ ادہار ۔

وَاِنْ کَانَ اَعْجَبَکُمْ عَامُکُمْ ۔۔۔ فَعُوْدُوْا اِلَی حِمْصَ مِنْ قَابِلٍ

ترجمہ اور اگر تمکو یہہ سال حال خوش معلوم ہوا ہی تو سال آیندہ میں شہر حمص کیطرف پھر آئیو ایسے حملے قتل و قید و غارت تمکو ملجاونگے

فَاِنَّ الْحُسَامَ الْخَضِیْبَ الَّذِیْ ۔۔۔ قُتِلْتُمْ بِہٖ فِیْ یَدِ الْقَاتِلِ

ترجمہ کیونکہ خون اعدا سے رنگین شمشیر جس سے تم قتل کئے گئے ہو ممدوح قاتل دشمنان کے ہاتھہ میں ہی اسکو کہیں

سے کچھہ لانا نہیں ہے پس اسکو سال حال کا سا انعام سال آیندہ میں دینا کچھہ دشوار نہیں ہے ۔

یَجُوْدُ بِمِثْلِ الَّذِیْ رُمْتُمْ ۔۔۔ فَلَمْ تُدْرِکُوْہُ عَلَی السَّائِلِ

علی السائل متعلق بہ یجود ترجمہ جس مال ضمان ابی وائل کا تم نے ارادہ کیا اور وہ تمکو نہ ملا ایسا تو وہ اپنے

سائل کو دیڈالتا ہے ۔ یعنی اگر تمکو اوس سے مال کثیر لینا تھا تو سائلانہ آئے ہوتے لڑائیمین تو ملنا معلوم

اَمَامَ الْکَتِیْبَۃِ تُزْھٰی بِہٖ ۔۔۔ مَکَانَ السِّنَانِ مِنَ الْعَامِلِ

الکتیبۃ الجماعۃ من الخیل ۔ والعامل صدر الرمح ۔ والزہو الکبر والفخر ترجمہ وہ اپنے لشکر کے آگے یعنے اس سے

ایسا برابر رہتا ہے جیسے بھال نیزہ سے اور اس تقدم پر فخر کیا جاتا ہے یعنی اوسکا لشکر اسکی اس بہادری پر ناز کرتا ہے

وَاِنِّیْ لَاَعْجَبُ مِنْ اٰمِلٍ ۔۔۔ قِتَالًا بِکُمٍّ عَلٰی بَازِلٍ

البازل یوصف بہ الجمل والناقۃ بلفظ واحد وہو الذی ظہر نابہ فی السنۃ التاسعۃ او الثامنۃ ترجمہ

اور میں بیشک تعجب کرتا ہوں ایسی امیدوار فتح جنگ کے خواستگار سے کہ وہ شتر نہ سالہ پر سوار ہوکر

اپنے اشارہ آستین سے لشکر کو ترغیب جنگ دی یعنی یہہ خارجی شتر پر سوار ہوکر آستین کے اشارہ سے اشتعال جنگ دیتا ہے سو یہہ سامان فتح نہین ہے۔

أَقَالَ لَهُ اللّٰهُ لَا تَلْقَهُمْ	بِمَاضٍ عَلَى فَرَسٍ حَائِلِ

الفرس الحائل الّتی لم تحمل وفی الصراح حائل اشتر نا مادہ نیزہ واراد بہ القوی۔ والماضی السیف ترجمہ کیا خدانے اُس خارجی سے یہہ کہدیا ہے کہ سیف الدولہ کے لشکر سے قوی گھوڑے پر سوار ہوکر تیز تلوار لیکر مقابلہ نکیجیو یعنے لڑائی کا سامان نکیجیو یہہ اسواسطے کہا کہ خارجی کا یہہ قول تھا کہ مین وہ ہی کام کرتا ہون جو خدا فرماتا ہے اور دعوے نبوت کرتا تھا

إِذَا مَا ضَرَبْتَ بِهِ هَامَةً	بَرَاهَا وَغَنَّاكَ فِي الْكَاهِلِ

غناک ای سمعت صوت رنتہ۔ والکاہل اعلی مجتمع الکتفین واذا ضربت صفۃ لقولہ باض ای ہل قال لہ اللہ تعالیٰ لا تلقہم بسیف کذا ترجمہ کیا خدانے تجھسے ای خارجی یہہ کہدیا ہے کہ سیف الدولہ کے لشکر سے ایسی تلوار لیکر مقابلہ و مقاتلہ نکیجیو کہ جب تو اوسکو کسی کھوپری پر مارے تو وہ اُسکو قطع کردے اور اُس کی آواز دشمن کے دوش سے نکلتی تجکو معلوم ہو۔

وَلَيْسَ بِأَوَّلِ ذِي هِمَّةٍ	دَعَتْهُ لِمَا لَيْسَ بِالنَّائِلِ

ترجمہ اور یہہ خارجی پہلا شخص ایسی ہمت والا نہین ہے کہ اُسکی ہمت نے اُسکو ایسے امر کی طرف بلایا ہو جو ممکن الحصول نہو یعنے امارت وولایت کی بلکہ بہت سی شخصون نے طمع امارت کی ہے اور مثل خارجی ناکامیاب رہے

يُشَمِّرُ لِلُّجِّ عَنْ سَاقِهِ	وَيَغْمُرُهُ الْمَوْجُ فِي السَّاحِلِ

اللج العمیق من البحر۔ والموج جمع موجۃ ترجمہ یہہ خارجی گہرے دریا مین گہسنے کے لئے اپنے ساق سے دامن اوپر اوٹھاتا تھا حال آنکہ اُسکو کنارے ہی پر موج نے دبالیا اور ڈبادیا یعنی اُسکا ارادہ تھا کہ قلب لشکر مین گھسکر سیف الدولہ سے لڑے مگر اوائل لشکر مین آتے ہی قتل ہوگیا۔

أَمَا لِلْخِلَافَةِ مِنْ مُشْفِقٍ	عَلَى سَيْفِ دَوْلَتِهَا الْفَاصِلِ

الفاصل القاطع ویروی الفاضل بالضاد وہو صفۃ سیف الدولۃ ترجمہ کیا حمایت خلافت کے لئے اُس کی دولت کی شمشیر قاطع یا عمدہ کے باب مین کوئی خائف اور مآل اندیش نہین ہے کہ اُسکو کثرت جدال و قتال سے روکے کیونکہ اگر اُسکو کوئی صدمہ پہونچ جاویگا تو خلافت بے شمشیر ضعیف رہجاویگی۔

يَقُدُّ عِدَاهَا بِلَا ضَارِبٍ	وَيَسْرِي إِلَيْهِمْ بِلَا حَامِلِ

ترجمہ ممدوح رسمی تلوار نہین ہے بلکہ وہ ایسی تلوار ہے کہ اپنے دشمنونکو طول مین بلا مدد کسی ضارب کے دو پارے کرتا ہے اور اُنکی طرف رات کو بقصد شب خون بے کسی اٹھانے والے کے جاتا ہے

تركت جماجمهم في النقا ‏ ‏ ‏ ‏ وما يتخلصن للناخل

النقا الكثيب من الرمل - والجماجم جمع جمجمة - والناخل فاعل من نخل ينخل ترجمہ اے ممدوح تونے دشمنون کی کھوپڑیون کو گھوڑونسے پی سپر کرکے ایسے حالمین چھوڑے ہے کہ چلنے سے چھانیوالیکو بھی انکی ریزی نہین ملتی -

فانبتّ منهم ربيع السباع ‏ ‏ ‏ ‏ فاثنت باحسانك الشامل

ترجمہ تونے دشمنونکے قتل کے سبب درندونکے لئے موسم بہار کردیا یعنے درندے جو گھانس نہین کھاتے ان کے لئے اجسام کشتگان سے ایسی کثیر خوراک پیداکردی ہے جیسے موسم بہار مین کثرت نباتات سے گھانس کھانے والے مویشی کے لئے خوراک کثیر ہوجاتی ہے سو اگر انکو قوت نطق ہوتی تو وہ تیرے احسان عام کی تعریف کرتے مگراب بھی بزبان حال تیری تعریف کر رہے ہین -

وعدت الى حلب ظافرا ‏ ‏ ‏ ‏ كعود الحلي الى العاطل

العاطل الذي لاحلي عليه - ترجمہ اور تو بعد فتح اپنے دارالامارۃ حلب کی طرف ایسے حال مین لوٹا جیسا زیور بے زیور کو پہنادیا جاوے - یعنی تیری معاودت سے شہر حلب مین رونق آگئی -

ومثل الذي دسته حافيا ‏ ‏ ‏ ‏ يؤثر في قدم الناعل

الناعل ذو النعلين ترجمہ اور ایسی راہ دشوار گذار جسکو تونے برہنہ پا طی کیا وہ راہ پاپوش پہننے والیکے قدم کو بھی زخمی کردیتی ہے یہ بطور مثل ہے مطلب یہ ہے کہ یہ بڑا کام جو تونے بے طیاری ہی سامان انجام دیا اور لوگون سے بڑے اہتمام کے ساتھ بھی نہین ہوسکتا -

وكم لك من خبر شائع ‏ ‏ ‏ ‏ له شية الابلق الجائل

الشية العلامة تكون من غير سائر اللون على البدن وهو خلط لون بلون - والابلق من كل لون الذي فيه سواد وبياض - والجائل الذي يجول بين الصفين ترجمہ اور بہت سی تیری فتح وظفر کی ایسی مشہور خبرون مین کہ انکے نشان اور علامت ایسی نمایان ہین جیسا ابلق گھوڑا دو صفون مین پھرنیوالا ہر شخص پر ظاہر ہوتا ہے -

ويوم شراب بنيه الردى ‏ ‏ ‏ ‏ بغيض الحضور الى الواغل

الردى الموت - والواغل الداخل على القوم من غير ان يدعى والوارش الذي يدخل على القوم في طعامهم ترجمہ اور بہت سے تیرے ایسے معرکے ہین کہ اسمین شراب ابنائے حرب یعنی ملازمان جنگ کی ہلاکی اور موت ہے اور اس شخص کو جو ناخواندہ محفل شراب مین آوے اس معرکہ مین جانا نہایت مبغوض ہے -

تفك العناة وتغني العفاة ‏ ‏ ‏ ‏ وتغفر للمذنب الجاهل

العناة جمع عان وهم الاسرى - والعفاة جمع عاف وهم السوال ترجمہ اور تیری قدیم عادت یہ ہے کہ تو قیدیون کو

چھوڑتا ہے اور سائلونکو مالدار کرتا ہے اور جاہل گناہگار کا قصور معاف کرتا ہے وکل ہذہ من مکارم الاخلاق

وارضاہ سعیک فی الاجل	فہناک النصر معطیکہ

معطیکہ یعنی معطاک ایاہ ترجمہ سو خداوند تعالی تجکو فتح بخشنے والا یہہ فتح تجکو مبارک کرے یعنی دنیا مین اور تیری کوشش جہاد کی ایزد سبحانہ کو آخرت مین خوشنود کرے کہ تجکو اجر عظیم وہان بخشے۔

واخدع من کفة الحابل	فذی الدار اخون من مومس

المومس والمومسة المرأة الفاجرة۔ والحابل الصائد ذوالحبالة وہی الشرک والکفة بالکسر حفیرة مستدیرة ترجمہ سو یہہ دنیا زن قحبہ سے زیادہ بیوفا اور خائن ہے اور ہر روز ایک نیا آشنا چاہتی ہے فیوما عند عطارد ویوما عند بیطارا اور یہہ دنیا گول گڈہے صیاد دام دار سے بھی جسمین وہ دانہ ڈالتا ہے زیادہ فریب دینے والی ہے۔

وما یحصلون علی طائل	تفانی الرجال علی حبہا

ترجمہ تمام لوگ اسکی محبت پر مرمٹے اور کھپ گئے اور انکو اسکی محبت سے کچھ فائدہ حاصل نہوا۔

وسار سیف الدولة الی الموصل لنصرة اخیہ فقال ابو الطیب

والطعن عند محبیہن کالقبل	اعلی الممالک ما یبنی علی الاسل

الممالک جمع مملکة وہی سلطان الملک فی رعیتہ۔ والاسل الرماح۔ والقبل جمع قبلة ترجمہ سلطنتونمین اعلے سلطنت وہ ہے جسکی بنیاد نیزو نپر ہو یعنے بزور سلاح حاصل کی گئی ہو اور نیزہ بازی اسکی عاشقونکے نزدیک مثل بوسہ ہائے معشوقہ محبوب ولذیذ ہے۔ وکان الوجہ ان یقول عند محبہ لان الطعن مصدر طعن الا انہ جعلہ جمع طعنة۔ اور اس قصیدہ کے کہنے کا یہہ قصہ ہے کہ معز الدولہ نے ناصر الدولہ اور سیف الدولہ سے لڑنیکے واسطے قصد موصل کا کیا اور سیف الدولہ اپنے بھائی کی مدد کے واسطے موصل کیطرف روانہ ہوا جب معز الدولہ نے یہہ خبر سنی تو ناصر الدولہ سے صلح کرلی ناچار سیف الدولہ بے قتال موصل سے بغداد کی طرف آگیا۔

حتی تقلقل دہرا قبل فی القلل	وما تقر سیوف فی ممالکہا

التقلقل ضد السکون وہو الحرکة العنیفة والقلل جمع قلة وہی اعلے الراس ماخوذ من قلة الجبل ترجمہ اور تلوارین اپنی سلطنتونمین نہین ٹھرتی ہین جب تلک کہ پہلے ایک عرصہ تلک سرہائے اعدا مین سخت حرکت نکرین۔ یعنی امن کے واسطے اول لازم ہے کہ دشمن بکثرت قتل کئے جاوین۔

طول الرماح وایدی الخیل والابل	مثل الامیر بغاہ امرہ فقربہ

ترجمہ مثل سیف الدولہ یعنی خود اُسنے جب ایک امر یعنی موصل کا قصد کیا تو درازی نیزون اور دستہاے اسپ وشتر نے منزل مقصود سے اُسکو نزدیک کردیا۔

وَعَزمَۃٌ بَعَثَتھَا ھِمَّۃٌ زُحَلٌ	مِنْ تَحتِھَا بِمَکَانِ التُّربِ مِنْ زُحَلِ

زحل من الکواکب السبعۃ ویقال ہو فی السماء السابعۃ ترجمہ اور اُسکو موصل سے نزدیک کردیا اُسکی قصد نے جسکی باعث اُسکی ایسی ہمت بلند ہوئی تھی کہ زحل باوجود غایت ارتفاع اُسکی نسبت اتنا پست ہے جتنی زمین زحل سے پست ہے۔

عَلَی الفُرَاتِ اَعَاصِیرٌ وَفِی حَلَبٍ	تَوَحُّشٌ لِمُلقَی النَّصرِ مُقتَبِلِ

اللام فی لملقی لام الاجل ای لاجل خروجہ عن حلب - والاعاصیر جمع اعصار وہی الریح تلتف بالغبار وتعلو مستطیلۃ - والمقتبل الذی تناہی شبابہ ولیس علیہ اثر الکبر ترجمہ دریائے فرات پر بگولے ہین بسبب کثرت غبار لشکر سیف الدولہ یا ناصر الدولہ کے اور دارالامارۃ حلب مین بسبب دوری سیف الدولہ کے جو فیروزمند اور پورا جوان ہے اور کامل القوت مقبول العیون توحش ہے۔

تَتلُوا اَسِنَّتَہُ الکُتُبَ الَّتِی نَفَذَت	وَیَجعَلُ الخَیلَ اَبدَالاً مِنَ الرُّسُلِ

ترجمہ اُسکے نیزے وہ نامے پڑھتے ہین جو جاری ہوچکے ہین اور وہ سوارونکو قائم مقام قاصدونکے کرتا ہے یعنے ممدوح پہلے دشمنون کو بذریعہ نامون کے ڈراتا ہے اگر وہ اطاعت نہین کرتے تو اُنپر لشکر چڑہا تا ہے - خلاصہ یہہ کہ وہ دشمنونپر بے خبر کئے نہین چڑہائی کرتا ہے بلکہ اونکو متنبہ کرکے انپر حملہ کرتا ہے بسبب غایت شجاعت کے۔

یَلقَی المُلُوکَ فَلَا یَلقَی سِوَی جَزَرٍ	وَمَا اَعَدُّوا فَلَا یَلقَی سِوَی نَفَلِ

الجزر الشاۃ التی اعدت للذبح - وما اعدوا عطف علے الملوک ترجمہ بادشاہان مخالف سے ممدوح مقابلہ کرتا ہے تو اُنسے اُس کا مقابلہ ایسا ہوتا ہے جیسے اُس بکری سے جو ذبح کے لئے طیار رہو اور اُنکے سامان سے مقابلہ کرتا ہے سو وہ اُسکی غنیمت ہوتے ہین یعنے اُسکے ٹکر کا کوئی نہین ہے

صَانَ الخَلِیفَۃُ بِالاَبطَالِ مُھجَتَہُ	صِیَانَۃَ الذَّکَرِ الھِندِیِّ بِالخِلَلِ

الضمیر فی مہجتہ لسیف الدولہ لان الضمیر اذا جاء الی الخلیفۃ کان ازراً بالممدوح لانہ من جملتہ - والہندی السیف الکریم منسوب الی حدید الہند - والذکر السیف الصقیل والخلل جمع خلۃ وہی جلود اغشیۃ الاغماد ترجمہ خلیفہ بمدد دلیران سیف الدولہ کے جانکی ایسی حفاظت کرتا ہے جیسی شمشیر عمدہ ہندی کی حفاظت میانون سے کرتے ہین کیونکہ وہ دولت خلیفہ کی شمشیر ہے۔

وَالْقَائِلُ الْقَوْلَ لَمْ يُتْرَكْ وَلَمْ يُقَلِ	الْفَاعِلُ الْفِعْلَ لَمْ يُفْعَلْ لِشِدَّتِهِ

من روى الفعل بالنصب اراد يفعل الفعل ويقول القول لان اسم الفاعل يعمل عمل الفعل ومن روے بالجر جعله مضافا كقوله تعالے والمقيمى الصلوة ترجمہ وہ ایسے کام کا کرنیوالا ہے کہ جسکو کسی نے بسبب اوسکی دشواری کے نہ کیا ہو اور ایسے قول کہتا ہے کہ اُنکو کسی نے نہیں کہا اور نہ وہ متروک ہا یعنی اُس تلک کسی کے فہم کی رسائی نہیں ہوئی اور جب رسائی نہیں ہوئی تو وہ چھوڑا ہی نہیں گیا کیونکہ چھوڑنا بعد رسائی اور شناسائی کے ہوتا ہے

ضَوْءَ النَّهَارِ فَصَارَ الظُّهْرُ كَالطَّفَلِ	وَالْبَاعِثُ الْجَيْشَ قَدْ غَالَتْ عَجَاجَتُهُ

غاله يغوله اذا انتقصه واصله الاہلاک ومنه الغول ۔ والطفل وقت غروب الشمس ۔ والظهر وقت الظهيرة وهو وقت قيام الشمس للزوال ترجمہ اور ممدوح ایسے لشکر کا بھیجنے والا ہے کہ اُسکا غبار دن کی روشنی کو محو و نابود کر دیتا ہے سو ٹھیک دوپہر مثل شام ہو جاتا ہے کثرت غبار کے سبب ۔

وَمُقْلَةُ الشَّمْسِ فِيهِ أَحْيَرُ الْمُقَلِ	الْجَوُّ أَضْيَقُ مَا لَاقَاهُ سَاطِعُهَا

الجو الفضاء ۔ والمقل جمع مقلة ترجمہ آسمان و زمین کے درمیان کا فاصلہ جیلہ بلند ہونے والا غبار اُس سے ملتا ہے تنگ معلوم ہوتا ہے اور چشم آفتاب اُس غبار میں سب آنکھوں سے زیادہ حیران ہوتی ہے ۔

فَمَا تُقَابِلُهُ إِلَّا عَلَى وَجَلِ	يَنَالُ أَبْعَدَ مِنْهَا وَهِيَ نَاظِرَةٌ

ترجمہ ممدوح اُس چیز تلک پہونچتا ہے جو آفتاب سے بھی دور ہے اور وہ آفتاب اس امر کو خود دیکھتا ہے سو وہ ممدوح کے سامنے نہیں آتا مگر ترسان و لرزان اوسکے قصد سے کہ مبادا میر انور چھین لے ۔

وَظَاهَرَ الْحَزْمَ بَيْنَ النَّفْسِ وَالْغِيَلِ	قَدْ عَرَّضَ السَّيْفَ دُونَ النَّازِلَاتِ بِهِ

ظاهر الحزم جعل بعضه فوق بعض كما يظاهر الرجل بين الدرعين واصله المعاونة والغيل جمع غيلة وهى قتل الخديعة ۔ واصل الغيل الهلاک ترجمہ اُن مصائب سے ورے جو اُسکا ارادہ رکھتے ہیں اپنی تلوار پیش کر دیتا ہے اِس لئے وہ مصائب اوس تلک پہونچ نہیں سکتے اور ہوشیاری کی تہیں چڑھا دیتا ہے درمیان اپنے نفس اور ہلاکیوں کے یعنی مصائب کو بزور شمشیر دفع کرتا ہے اور اپنی ہوشیاری اور بیداری کو اپنی حفاظت کے لئے بمنزلہ دوہری زرہ کے پہنتا ہے ۔

لَهُ ضَمَائِرُ أَهْلِ السَّهْلِ وَالْجَبَلِ	وَوَكَّلَ الظَّنَّ بِالْأَسْرَارِ فَانْكَشَفَتْ

ترجمہ اور اپنے ظن صادق کو لوگون کے دلی ارادون پر مقرر کر دیتا ہے یعنے اُونکی دریافت کے لئے سو اُسکو اسرار پوشیدہ دیسی اور کوہی باشندون کی معلوم ہو جاتے ہیں یعنی وہ ذکی اور فہیم ہے اپنی گمان

صحیح کے ذریعہ سے سب کا حال جانتا ہے -

هو الشجاع یعد البخل من جبن	وهو الجواد یعد الجبن من بخل

البخل بضم الباء و سکون الوسط و بفتح الباء والحاء لغتان فصیحتان **ترجمہ** ممدوح ایک بہادر ہے کہ بخل کو جبن و نامردی سمجھتا ہے کیونکہ بخل خوف فقر سے ہوتا ہے اور خوف جبن ہے اور شجاع نامرد نہین ہوتا اور وہی ایسا سخی ہے کہ نامردی کو اقسام بخل سے جانتا ہے کیونکہ نامرد بخوف جان نامردی کرتا ہے یعنے جان دینے مین بخیلی کرتا ہے -

یعود من کل فتح غیر مفتخر	وقد اغذ الیہ غیر محتفل

یعود یرجع - والاغذاذ الاسراع فی السیر **ترجمہ** وہ ہر فتح کے بعد ایسے حال مین لوٹتا ہے کہ اسپر کچھ فخر اور گھمنڈ نہین کرتا ہے حال آنکہ اوسکی طرف لاابالیانہ دلی پروایانہ جلد گیا تھا خلاصہ یہہ کہ وہ صاحب ظرف عالی ہے اور بلند حوصلہ کہ مقابلہ دشمن کی اوسکی روبرو کچھ حقیقت نہین ہے -

ولا یجیر علیہ الدہر بغیتہ	ولا تحصن درع مہجۃ البطل

اجار علیہ منعہ مما یطلبہ **ترجمہ** زمانہ اوسکے خلاف اوسکے مطلب کو روک نہین سکتا اور اُسکے مقابل کوئی زرہ دلیر کی جان کو نہین بچا سکتی یعنے وہ فیروزمند و صاحب بخت عالی ہے -

اذا خلعت علی عرض لہ حللا	وجدتہا منہ فی ابہی من الحلل

الحلل جمع حلۃ - قال ابو عبید الحلل برود الیمن - والحلۃ ازار ورداء - ولا یسمی حلۃ حتی یکون ثوبین **ترجمہ** جبکہ مین اُسکی آبرو پر خلعت اپنی مدح کا پہناتا ہون یعنی اُسکی تعریف کرتا ہون تو مین اُس خلعت مدح کو اُسکی باعث نہایت بارونق تمام خلعتون سے پاتا ہون یعنے مین اُس خلعت شعر کو دیکھتا ہون کہ اسمین نہایت نور وضیا حاصل ہوجاتا ہے اور ممدوح کی سبب اُسکو زینت ہوجاتی ہے بجائے اسکے کہ خلعت مدح سے اوسکو زینت ہو - خلاصہ یہہ کہ اوسکی آبرو میرے اشعار مدحیہ سے اچھی ہے -

بذی الغباوۃ من انشادہا ضرر	کما تضر ریاح الورد بالجعل

الجعل دویبۃ معروفۃ تاوی فی النجاسات **ترجمہ** میرے اشعار پڑہنے سے غبی جاہل کو نقصان پہونچتا ہے جیسے گلاب کے پھول کی خوشبو گبریلے کیڑے کو جو ہمیشہ نجاسات مین رہتا ہے نقصان پہونچاتی ہے - وجہ نقصان غبی کی یہہ ہوتی ہے کہ فضائل ممدوح جو میرے اشعار مین مذکور ہوتے ہین وہ اپنی ذات مین نہین پاتا اور اپنے نقصان سے خبردار ہوجاتا ہے -

لقد رأت کل عین منک مالئہا	وجربت خیر سیف خیرۃ الدول

ترجمہ بیشک ہر آنکھ نے تجھسے اپنی پُر کرنیوالی چیز پائی یعنی ہر چشم تیرے جمال وجلال سے پُر ہے - اور تمام سلطنتون سے بہتر سلطنت یعنے خلیفہ کی خلافت نے تجکو بہترین سیوف پایا اور آزمایا - اشارہ ہی طرف لقب سیف الدولہ کے -

فما تکشفک الاعداء عن ملل	من الحروب ولا الاراء عن زلل

ترجمہ سو تیرے دشمن کبھی تیرا ملال لڑائیونسے باوجود کثرت اپنے تجربون کے ظاہر نہین دیکھتے اور نہ عقول عاقلان تیری رائے مین خلل دیکھتی ہین -

وکم رجال بلا ارض لکثرتهم	ترکت جمعهم ارضا بلا رجل

ترجمہ اور بہت سے ایسے لوگ ہین کہ بسبب اُنکی کثرت کے اُنکے تلے کی زمین نہین معلوم ہوتی سو تو نے اونکی بسبب قتل ایسی صفائی کردی ہے کہ اونکی زمین بے کسی مرد کے رہگئی یعنی سبکو قتل کر ڈالا -

ما زال طرفک یجری فی دمائهم	حتی مشی بک مشی الشارب الثمل

الطرف الفرس الکریم - والثمل والثامل السکران ترجمہ تیرا عمدہ گھوڑا خون اعدا مین برابر چلتا رہا یہان تک کہ مستانہ رفتار سے تجکو لیکر چلا یعنے بسبب کثرت خون اعدا لڑکھڑاتا چلا -

یا من یسیر وحکم الناظر له	فیما یراه وحکم القلب فی الجذل

الجذل الفرح ویروی الناظرین علے التثنیه والمراد به عینا الممدوح - ویروی بصیغة الجمع لجماعة النظار الیه

ترجمہ ای وہ شخص کہ ایسے حال مین چلتا ہے کہ جسکو اوسکی دونون آنکھین یا تمام ناظرین کی آنکھین دیکھین اور پسند کرین وہ چیز اُسی کی ہے کوئی اوسکو منع نہین کرسکتا - یا یہ کہ اُسکی سلطنت وسیع ہی جہان جاتا ہے وہ اُسکے زیر حکم ہے اور اُسکے دل کا حکم خوشی مین جاری ہے جس قسم کی خوشی پسند کرے وہ موجود ہے -

ان السعادة فیما انت فاعله	وفقت مرتحلا او غیر مرتحل

جواب نداء ترجمہ جو کام تو کرتا ہے سعادت اُس مین ہے یا ہو جیو - تو کوچ و مقام مین توفیق خیر بخشا گیا ہے یا بخشا جائیو -

اجر الجیاد علی ما کنت مجریها	وخذ بنفسک فی اخلاقک الاول

الجیاد جمع جواد - وقلب الواو یاء ہنا شاذ فی القیاس ودون الاستعمال ترجمہ اپنے گھوڑون کو اپنے دشمنون پر روانہ فرما جیسا تو پہلے روانہ کیا کرتا تھا اور جیسی تیری قدیم عادتین ہین اُسمین اپنی طبیعت کو لگا

ینظرن من مقل ادمی احجتها	قرع الفوارس بالعسالة الذبل

الاحجة جمع حجاج وہو الغار الذی فیہ العین - والعسالة الریاح الطوال التی تهتنز - والذبل جمع ذابل وہو الیابس

ترجمہ وہ گھوڑے ایسے آنکھونسے دیکھہ رہے ہین جنکے خانہائے چشم کو جنگ سوارون نے بذریعہ نیزہائے دراز لچکدار وخشک کے خون آلودہ کر رکھا ہے یعنے وہ دشمنون سے سمکہہ ہوکر لڑتے ہین -

فلا ہجمت بہا الا علی ظفر	ولا وصلت بہا الا الی امل

ترجمہ ممدوح کو دعا دیتا ہے کہ تو اون گھوڑون کے ذریعہ سے حملہ نکیجو مگر اسی طرح کہ تو فتح مند ہو اور اُن گھوڑون کے وسیلہ سے نہ پہونچیو مگر اپنی امید پر -

وقال یرثی ابا الہیجا عبد اللہ بن سیف الدولة

بنا منک فوق الرمل ما بک فی الرمل	وہذا الذی یضنی کذاک الذی یبلی

ترجمہ ہمارا تیرے غم سے زمین پردہ حال ہے جو تجھپر زیر زمین گذر رہا ہے اور یہہ حزن جو ہمکو لاغر کر رہا ہے وہ مثل اُس حال کی ہے جو تجکو قبر مین بوسیدہ کر رہا ہے یعنے ہم زمین کے اوپر مردہ ہین اور تو زیر زمین -

کانک ابصرت الذی بی وخفتہ	اذا عشت فاخترت الحمام علی الثکل

الحمام الموت - والثکل فقد الحبیب العزیز ترجمہ گویا تونے وہ صدمہ جو مجھپر گذر رہا ہے معلوم کر لیا اور تو اوس سے ڈرا اگر تو جیتا تو تونے موت کو حبیب کے مرنے پر اختیار کر لیا - یعنے تونے معلوم کر لیا کہ جو صدمہ مجھپر گذر رہا ہے وہ بحالت تیرے زندہ رہنے کے تجھپر بسبب فراق احبہ کے گذریگا اس لئے قبل تحمل صدمہ تونے موت کو پسند کر لیا -

ترکت خدود الغانیات وفوقہا	دموع تذیب الحسن فی الاعین النجل

الغانیات جمع غانیة وہی التی غنیت بحسنہا عن التحسین وقیل ہی التی غنیت بزوجہا - والعین النجلاء الواسعة الحسنة - والجمع النجل - ترجمہ تونے رخسارے ایسی عورتونکے جنکو حاجت زینت مصنوعی نہین ہے ایسے حال مین کر چھوڑی کہ اپنر ایسے بکثرت اشک جاری ہین کہ اُنکی چشمہائے فراخ مین حسن کو گلائے دیتے ہین یہ یل کی جگہہ یذیب اسواسطے کہا کہ اشک حسن چشم کو آہستہ آہستہ کھوتے ہین اس لئے اُس کو گلنے سے تشبیہ دی - یا اس لئے کہ ذوب کے معنے سیلان کے ہین اور اشک سائل ہوتے ہین تو گویا حسن چشم اُن کے ساتھہ بہگیا -

تبل الثری سودا من المسک وحدہ	وقد قطرت حمرا علی الشعر الجثل

الجثل الشعر الکثیر الملتف ترجمہ وہ اشک جو صرف مشک کی امیزش سے سیاہ ہوگئے زمین کو ترکرتے ہین

اور حال یہہ ہے کہ وہ بسبب آمیزش خون کے آنکھے موہہای کثیر پیچیدہ پر سرخ گرتے تھے خلاصہ یہہ کہ اُن زنان حسینہ نے قبل اس صدمہ کے اپنے موہہاے سر پر استعمال مشک کیا تھا اور اس صدمہ مین انہون نے سر کے بال مثل اور ماتم زدون کے کھولڈالے اور اشک ہائے خونی سے روئین اور یہہ سرخ اشک اونکی پریشان بالون پر جو مشک آمیز تھے گذر کے زمین پر سیاہ ہو کر گرے بسبب امیزش مشک کے۔

وَاِنْ تَكُ طِفْلاً فَالْاَسٰى لَيْسَ بِالطِّفْلِ	فَاِنْ تَكُ فِي قَبْرٍ فَاِنَّكَ فِي الْحَشَا

ترجمہ سو اگرچہ تو ایک قبر مین ہے سو بیشک تو ہمارے دلمین ہے کہ ہر وقت تیری تصویر اُسمین بنی رہتی ہے اور تیری برابر یاد رہتی ہے اور اگرچہ تو صغیر بچہ تھا مگر تیرا غم صغیر نہین ہے بلکہ بڑا ہے۔

وَلٰكِنْ عَلٰى قَدْرِ الْمَخِيلَةِ وَالْاَصْلِ	وَمِثْلُكَ لَا يُبْكٰى عَلٰى قَدْرِ سِنِّهٖ

المخیلۃ السحابۃ التی یتاکد الرجاء فی مطرہا۔ والدلالۃ الصادقۃ بالشی مخیلۃ۔ واراد ہہنا الفراسۃ ترجمہ اور تجسے بچہ بقدر اُسکے سال عمر کے گریہ نہین کیا جاتا بلکہ بقدر فراست و پاکی اصل کے۔ کیونکہ تو عمدہ نسب کا بچہ تھا او اور اس لئے تجھسے بڑے نیک کامون کی امید تھی۔

نَدَاهُمْ وَمِنْ قَتْلَاهُمْ مُهْجَةُ الْبُخْلِ	اَلَسْتَ مِنَ الْقَوْمِ الَّذِي مِنْ رِمَاحِهِمْ

اراد بالذی الذین فحذف النون تخفیفا للضرورۃ ترجمہ ای بچہ کیا تو اُس قوم سے نہین ہے کہ اونکی سخاوت منجملہ اونکے ہتیارون کے ہے اور بخل کی جان اونکے کشتون مین سے ہے یعنے تیری قوم اپنے اعدا کو بزور سخاوت زیر کرتی ہے کہ وہ خواہ نخواہ اونکی یہہ فضیلت دیکھکر اونکے مطیع ہو جاتے ہین۔

وَلٰكِنَّ فِي اَعْطَافِهٖ مَنْطِقُ الْفَضْلِ	بِمَوْلُوْدِهِمْ صَمْتُ اللِّسَانِ كَغَيْرِهٖ

الاعطاف جمع عطف وہو الجانب من راس الی ورکہ ترجمہ اُس قوم کا بچہ مثل اور قوم کے بچون کے بولتا نہین ہے مگر اوسکے اطراف و جوانب مین اوسکا فضل برابر بول رہا ہے اور اُسپر آثار سیادت نمایان ہین۔

وَيُشْغِلُهُمْ كَسْبُ الثَّنَاءِ عَنِ الشُّغْلِ	تُسَلِّيهِمُ عُلْيَاؤُهُمْ عَنْ مُصَابِهِمْ

ترجمہ اوس قوم کی بلندی قدر اونکی مصیبت سے اونکو تسلی دیتی ہے کہ وہ صبر کرتے ہین اور انکو تحصیل فضائل قابل مدح اور شغلون سے روکتی ہے یعنی وہ لوگ بلند حوصلہ اور امور خیر مین ساعی ہین۔

وَاَقْدَمُ بَيْنَ الْجَحْفَلَيْنِ مِنَ النَّبْلِ	اَقَلُّ بَلَاءٍ بِالرَّزَايَا مِنَ الْقَنَا

اقل بلاء ای مبالاۃ واقل خبر مبتدا محذوف ای ہم اقل۔ واقدم ای اشد اقداما ترجمہ یہہ لوگ تحمل مصائب مین نیزون سے بھی زیادہ بے پروا ہین اور دو بڑے لشکرون مین تیر سے بھی زیادہ آگے بڑہنے والے ہین یعنے نیزے اور تیر بسبب لایعقل ہونے کے مصائب کی پروا نہین کرتے اور یہہ قوم باوجود عاقل ہونے کے

عَزَاءَكَ سَيْفَ الدَّوْلَةِ الْمُقْتَدٰى بِهٖ	فَاِنَّكَ نَصْلٌ وَالشَّدَائِدُ لِلنَّصْلِ

عزاءک ای الزم عزاءک - والمقتدی بہ فی موضع نصب نعتاً للعزاء - والضمیر فی بہ للعزاء ترجمہ ای سیف الدولہ اپنا ایسا صبر لازم پکڑ جسکا سب اقتدا کرتے ہین کیونکہ تو تو تلوار کا پہل ہے اور تمام شدائد تلوار کے پہل کے لئے ہین کہ وہ لوہونکو کاٹتا ہے -

مُقِيْمٌ مِّنَ الْهَيْجَاءِ فِيْ كُلِّ مَنْزِلٍ	كَاَنَّكَ مِنْ كُلِّ الصَّوَارِمِ فِيْ اَهْلٍ

ترجمہ اے ممدوح تو ہر منزل جنگ مین نہایت راحت و استقلال کے ساتھہ مقیم ہے گویا تمام تلوارین تیرا کنبہ ہے -

وَلَمْ اَرَ اَعْصٰى مِنْكَ لِلْحُزْنِ عَبْرَةً	وَاَثْبَتَ عَقْلًا وَالْقُلُوْبُ بِلَا عَقْلٍ

ترجمہ اور مینے بلحاظ اشک غم کا غیر مطیع اور عقل کا ثابت جبکہ سب قلوب کی عقل جاتی رہی تجہسے زیادہ نہین دیکہا

تَخُوْنُ الْمَنَايَا عَهْدَهٗ فِيْ سَلِيْلِهٖ	وَتَنْصُرُهٗ بَيْنَ الْفَوَارِسِ وَالرَّجْلِ

السلیل الولد الذکر - والفوارس جمع فارس - والرجل جمع راجل ترجمہ ممدوح کا حال عجیب ہے کہ موتین اوسکے لڑکے کے معاملہ مین اوس سے بدعہدی کرین اور سوار اور پیادون مین اوسکی مدد کرین

وَيَبْقٰى عَلٰى مَرِّ الْحَوَادِثِ صَبْرُهٗ	وَيَبْدُوْ كَمَا يَبْدُو الْفِرِنْدُ عَلَى الصَّقْلِ

ترجمہ اور باوجود تواتر مصائب اوس کا صبر باقی رہتا ہے اور وہ صبر اوس مین ایسا ظاہر ہوتا جیسے صیقلدار تلوارین جوہر -

وَمَنْ كَانَ ذَا نَفْسٍ كَنَفْسِكَ حُرَّةٍ	فَفِيْهِ لَهَا مُغْنٍ وَفِيْهَا لَهٗ مُسْلٍ

ترجمہ اور جس شخص کی آزاد طبیعت مثل تیری طبیعت کے ہو تو اوس شخص مین ایسی چیز موجود ہے کہ اوسکی طبیعت کو ہر دوست سے بے پروا کر دے اور اسکی طبیعت مین اوس شخص کا تسلی دینیوالا موجود ہے -

وَمَا الْمَوْتُ اِلَّا سَارِقٌ دَقَّ شَخْصُهٗ	يَصُوْلُ بِلَا كَفٍّ وَيَسْعٰى بِلَا رِجْلٍ

ترجمہ اور نہین ہے موت مگر ایک چور جسکا بدن نہایت باریک ہوا و راس سبب سے اوس سے بچنا ناممکن ہو یہہ موت بے ہاتہہ حملہ کرتی ہے اور بے قدم چلتی ہے غرض اوس سے احتراز ہو نہین سکتا -

يَرُدُّ اَبُو الشِّبْلِ الْخَمِيْسَ عَنِ ابْنِهٖ	وَيُسْلِمُهٗ عِنْدَ الْوِلَادَةِ لِلنَّمْلِ

ترجمہ سیف الدولہ کے عاجز ہونے کو اپنے بیٹے کی حمایت اور دفع کرنے مصائب عظیمہ سے بطور ضرب مثل کہتا ہے کہ یہہ امر ایسا ہے کہ شیر اپنے بچہ کی ضرر رسانی سے بڑے لشکر کو لوٹا دیتا ہے اور جب وہ پیدا ہوتا ہے تو اوسکو چیونٹیون کو سپرد کر دیتا ہے یعنی اوسنے اپنے بچے کو بچا نہین سکتا - کہتے ہین کہ بچہ شیر

کو جیو ٹیمیان ہلاک کردیتی ہین۔

بِنَفْسِي وَلِيدٌ عَادَ مِنْ بَعْدِ حَمْلِهِ	إِلَى بَطْنِ أُمٍّ لَا تُطَرِّقُ بِأَحْمَلِ

ولیدٌ خبر مبتدا محذوف التقدیر المفدی بنفسی ولید۔ ویجوز رفعہ علی مالم یسم فاعلہ وتقدیرہ یفدی بنفسی ولید۔ و ہذا خبر فیہ معنی التمنی۔ والتطریق بالحمل ہوان یخرج من الولد بعضہ ویبقی بعضہ فی البطن ترجمہ میری جان اوس بچہ پر قربان جو بعد حمل اپنی مادر کے ایسی مادر کے شکم مین گیا جسکو جننے مین کچھہ دشواری نہین ہے کیونکہ زمین جمادات کے اقسام سے ہے یا اس لئے کہ خداوندتعالی قادر ہے اسپر کہ اموات کو اُسمین سے اٹھالے

بَدَا وَلَهُ عَهْدُ السَّحَابَةِ بِالرَّوِي	وَصَدَّ وَفِينَا غُلَّةُ الْبَلَدِ الْمَحْلِ

الروی الماء الکثیر۔ والغلۃ العطش ترجمہ وہ بچہ ایسے حال مین پیدا ہوا کہ مثل ابر کے آب کثیر شیرین کا دعدہ کرتا تھا یعنی آثار فیاضی اوسکے چہرہ سے نمایان تھی اور اُسنے ایسے حال مین روگردانی کے اور مرگیا کہ ہم لوگونمین مثل شہر قحط ناک تشنگی موجود ہے کیونکہ ہماری تشنگی اوسکے دریاے فیض سے زائل نہ ہوئی۔

وَقَدْ مَدَّتِ الْخَيْلُ الْعِتَاقُ عُيُونَهَا	إِلَى وَقْتِ تَبْدِيلِ الرِّكَابِ مِنَ النَّعْلِ

الخیل العتاق الکرام۔ والرکاب السرج اومایکون فی سرج الدابۃ ترجمہ اور عمدہ گھوڑون نے اپنی آنکھین کھول رکھی تھین اور وہ منتظر تھے اوسوقت کی کہ بجائے پاپوش زین بدلا جاوے اور وہ بچہ ہمپر سوار ہو

وَرِيعَ لَهُ جَيْشُ الْعَدُوِّ وَمَا مَشَى	وَجَاشَتْ لَهُ الْحَرْبُ الضَّرُوسُ وَمَا تَغْلِي

جاشت القدر غلت وہاجت۔ والضروس الشدیدۃ العض۔ وقولہ وماتغلی تنبیہ علی ان الحرب قامت یعنی مغنی الصورۃ ترجمہ اور ابھی وہ لڑکا اپنے پانون نہین چلا تھا کہ اُس سے دشمنونکا لشکر ڈرایا گیا۔ اور اوسکے سبب سخت جنگ نے جوش کھایا حال آنکہ وہ جوش نہین کھاتا تھا خلاصہ یہہ کہ ابھی اوسکے سبب لڑائی حقیقۃً قائم نہین ہوئے تھے مگر اوسکے آثار نمایان تھے۔

أَيَفْطِمُهُ التُّورَابُ قَبْلَ فِطَامِهِ	وَيَأْكُلُهُ قَبْلَ الْبُلُوغِ إِلَى الْأَكْلِ

الاستفہام للانکار۔ والتوبیخ۔ والتوراب لغۃ فی التراب ترجمہ کیا اُس بچہ کا قبل اوسکے دودھ چھٹنے کے قبر کی مٹی دودھ چھوڑادے اور اِس سے پہلے کہ وہ کھانے لگے مٹی اوسے کھا جاوے یعنی ایسا ہونا محل تاسف ہے

وَقَبْلَ يَرَى مِنْ جُودِهِ مَا رَأَيْتَهُ	وَيَسْمَعُ فِيهِ مَا سَمِعْتَ مِنَ الْعَذْلِ

اراد قبل ان یری فحذفہا واعلمہا علی روایۃ نصب یسمع ترجمہ اور کیا وہ مرجاوے اس سے پہلے کہ وہ اپنی کثرت بخشش سے وہ حال دیکھے جو تونے اپنی بخشش کثیر سے دیکھا یعنی محبوب القلوب ہونا اور اُس سے پہلے کہ وہ اپنی کثرت جود کے معاملہ مین وہ ملامت ناصحان سنے جسکو سننے کا تجکو اتفاق ہوا ہے۔

وَيَلْقَى كَمَا تَلْقَى مِنَ السِّلْمِ وَالْوَغَى   وَيُمْسِي كَمَا تُمْسِي مَلِيكًا بِلَا مِثْلِ

ترجمہ اور وہ اس سے پہلے مرجاوے کہ تیری مانند صلح وجنگ کا اُس کو اتفاق پڑے اور تیری مانند بیمثل بادشاہ ہوجاوے۔

تُوَلِّيهِ أَوْسَاطَ الْبِلَادِ رِمَاحُهُ   وَتَمْنَعُهُ أَطْرَافُهُنَّ مِنَ الْعَزْلِ

ترجمہ اور اس سے پہلے کہ اوسکے نیزے اوسکو شہرونکے وسط کا مالک کردین اور اونکی بھالین اوسکو معطل اور معزول کرنے سے منع کرین یعنے ایسی قوت وشوکت حاصل ہو کہ اوسسے کوئی سلطنت چھین نسکے

نُبَكِّي لِمَوْتَانَا عَلَى غَيْرِ رَغْبَةٍ   تَفُوتُ مِنَ الدُّنْيَا وَلَا مَوْهِبٍ جَزْلِ

الموہب العطاء - والجزل الکثیر ترجمہ ہم اپنے مردون کے لئے روتے ہین بے اسکے کہ کوئی مرغوب شے ہمارے پاس سے جاتی رہی اور نہ کوئی عطائے کثیر ہمسے فوت ہوئے کیونکہ تمام دنیا اور اہل دنیا بحقیقت ہین

إِذَا مَا تَأَمَّلْتَ الزَّمَانَ وَصَرْفَهُ   تَيَقَّنْتَ أَنَّ الْمَوْتَ ضَرْبٌ مِنَ الْقَتْلِ

ترجمہ جب تو زمانہ اور اُسکے حوادث کو دیکھیگا تو یقین کریگا کہ موت ایک قتل کی قسم ہے یعنے جیسے موت باعث زوال روح ہے ایسا ہی قتل بھی پس مرد شجاع جیسا قتل سے نہین ڈرنا چاہئے ویسا ہی موت سے بھی نہ ڈرے۔

هَلِ الْوَلَدُ الْمَحْبُوبُ إِلَّا تَعِلَّةٌ   وَهَلْ خَلْوَةُ الْحَسْنَاءِ إِلَّا أَذَى الْبَعْلِ

التعلة التعلل ترجمہ فرزند محبوب نہین ہے مگر ایک چندروزہ دل لگی کی چیز جسکو دوام نہین ہے اور خلوت زن حسینہ نہین ہے مگر شوہر کے لئے ایک تکلیف کی شئ کہ وہ امور ضروریہ سے غافل کرتی ہے اور ضررہائے متعددہ اوس سے پیدا ہوتے ہین یا یہہ کہ وہ باعث اولاد ہوتی ہے جسکا انجام تکالیف گوناگون ہی اور درصورت وفات ولد سبب اضمحلال قوی ہوتی ہے۔

وَقَدْ ذُقْتُ حَلْوَاءَ الْبَنِينَ عَلَى الصِّبَا   فَلَا تَحْسَبَنِّي قُلْتُ مَا قُلْتُ عَنْ جَهْلِ

الحلواء معروفة وهي تستعمل بكل ما يستحلى ترجمہ اور مینے بیشک شیرینی پسران بوقت اونکی خوردسالی کے یا اپنے آغاز جوانی مین چکھی ہے اور اونکا حال ایسا ہی پایا جیسا مینے گذارش کیا سو تو میرے اس قول کو ایسا نسمجھہ کہ مینے وہ نادانستگی مین کہا بلکہ بعد تجربہ۔

وَمَا تَسَعُ الْأَزْمَانُ عِلْمِي بِأَمْرِهَا   وَلَا تُحْسِنُ الْأَيَّامُ تَكْتُبُ مَا أُمْلِي

ترجمہ اور جسقدر مین احوال دنیا جانتا ہون زمانون کو اسقدر وسعت اور مقدرت نہین ہے کہ اسقدر سما سکین اور زمانہ اُس قدر کلام حکمت جو مین اُس سے لکھواؤن اچھی طرح نہین لکھہ سکتا پس اُس کا

علم ہی کیا ہے۔

جَلوۃٌ وَاَنْ یُّشْتَاقَ فِیْہِ اِلَی النَّسْلِ	وَمَا الدَّھْرُ اَھْلٌ اَنْ تُؤَمَّلَ عِنْدَہٗ

ترجمہ اور زمانہ اس امر کا سزاوار نہین ہے کہ اس مین زندگی کی امید کی جاوے اور اُس مین اولاد کا اشتیاق کیا جاوے۔

وقال یمدحہ

لَوْلَا ادِّکَارُ وَدَاعِہٖ وَزِیَالِہٖ	لَا الْحُلْمُ جَادَ بِہٖ وَلَا بِمِثَالِہٖ

الحلم النوم۔ والزیال المزایلۃ والزوال والمفارقۃ والضمائر الاربع فی المصراعین للحبیب وان لم یجر لہا ذکر للعلم بہٖ عند السامع

ترجمہ شدت ہجر حبیب کی شکایت کرتا ہے کہ اگر یادگار حبیب کی رخصت اور اُس کے فراق کی نہوتی یعنے مین ہمیشہ اُس کی رخصت اور فراق کے صدمہ کو یاد نکیا کرتا تو نہ خواب خود اُس کے ملنے کی بخشش کرتا اور نہ اُس کی شبیہ کی۔ خلاصہ یہ ہے کہ اُس کا میرے پاس خواب مین آنا صرف بطفیل یادگاری بیداری ہے کہ جس کا ذکر ہر وقت بیداری مین کرتا ہون وہ ہی خواب مین نظر آتا ہے ورنہ حبیب جیسا ملنے آتا وہ معلوم ہے قال الواحدی جود الحلم بالحبیب جودہ بمثالہ فجعلہ شیئین ظنا منہ انہ یری الحبیب فی النوم ویری خیالہ والحال ان رویتہ ہو خیالہ لا رویۃ شخصہ بعینہ

کَانَتْ اِعَادَتُہٗ خَیَالَ خَیَالِہٖ	اِنَّ الْمُعِیْدَ لَنَا الْمَنَامُ خَیَالُہٗ

رفع المنام علی الفاعلیۃ والتقدیر الذی اعاد لنا المنام خیالہ۔ ونصب خیال لانہ خبر کان۔ واقام المصدر مقام المفعول لانہ یرید باعادۃ الشئے المعاد کالخلق بمعنے المخلوق۔

ترجمہ بیشک وہ محبوب جس کے خیال کو خواب لوٹا لایا یعنے وہ خواب مین نظر آیا یہ اُس کے خیال کا خیال تھا۔ خلاصہ یہہ ہے کہ ہم اُس کا خیال بحالت بیداری برابر رکھتے تھے وہ ہی ہمکو خواب مین نظر آیا پس وہ خیال بیداری کا خیال ہے اور اس سے وہ خیال خیال ہوا

مَنْ لَیْسَ یَخْطُرُ اَنْ نَرَاہُ بِبَالِہٖ	بِتْنَا یُنَاوِلُنَا الْمُدَامَ بِکَفِّہٖ

ترجمہ ہم نے خواب مین تمام رات اس طرح گذاری یعنے خواب مین دیکھتے رہے کہ اپنے ہاتھ سے ہمکو کاسۂ شراب دیتا ہے وہ شخص جس کے دل مین کبھی یہہ خیال بھی نہین آتا تھا کہ ہم اُسکو دیکھین گے بسبب درازی مسافت یا شدت اعراض کے۔

وَیَنَالُ عَیْنَ الشَّمْسِ مِنْ خَلْخَالِہٖ	یَجْنِیْ الْکَوَاکِبَ مِنْ قَلَائِدِ جِیْدِہٖ

ترجمہ ہم نے ایسے خیال مین رات تیری کہ محبوب کی گردن کے ہارون سے ہم ستارے چن رہے ہین اور اُس کے خلخال سے چشمۂ آفتاب یا عین آفتاب کو لے رہے ہین یعنے اُن کو مس کر رہے ہین اور اُن سے متمتع ہو رہے ہین۔ یہان شاعر محبوب کے ہار کے موتیون کو ستارون سے اور خلخال کو عین شمس سے چمک دمک مین تشبیہ دیتا ہے اور نہایت لطیف اشارہ کرتا ہے طرف حصول نظارہ و معانقہ و ملامست کے۔ اور یہ بھی کہہ سکتے ہین کہ تشبیہ دشواری مین ہے۔ یعنے اُس سے ملاقات ایسی ہی دشوار تھی جیسے کواکب و شمس تلک رسائی۔

بِنْتُمْ عَنِ الْعَيْنِ الْقَرِيحَةِ فِيكُمْ	وَسَكَنْتُمْ طَيَّ الْفُؤَادِ الْوَالِهِ

استعمل الہاء الاصلیۃ فی الوالہ وصلا وہی لام الکلمۃ وہی جائزۃ۔ الولہ التحیر وذہاب العقل لشدۃ الحب۔ ترجمہ تم اُس آنکھ سے جو تمہارے فراق مین روتے روتے زخمی ہو گئی ہے دور ہو گئے اور اُس دل کی تہ مین جو بسبب شدۃ عشق مدہوش ہے آ ٹھہرے ہو۔

فَدَنَوْتُمُ وَدُنُوُّكُمْ مِنْ عِنْدِهِ	وَسَمَحْتُمْ وَسَمَاحُكُمْ مِنْ مَالِهِ

ترجمہ سو تم خواب مین مجھسے نزدیک ہو گئے اور تمہارا نزدیک ہونا بسبب دل کے ہے اور تمنے اپنے وصل کی سخاوت کی مگر تمہاری سخاوت بدولت دل ہے نہ وہ رات دن تمہارا تصور رکھتا نہ تم خواب مین ملتے۔

إِنِّي لَأُبْغِضُ طَيْفَ مَنْ أَحْبَبْتُهُ	إِذْ كَانَ يَهْجُرُنَا زَمَانَ وِصَالِهِ

الطیف الخیال ترجمہ مین بیشک خیال محبوب سے دشمنی رکھتا ہون کیونکہ وہ ہمکو زمانۂ وصال محبوب مین چھوڑ جاتا ہے پس وہ نشان ہجران ہی اور اس لیئے مثل فراق مبغوض ہے۔ وقال الواحدی کان من حقہ اذ کان یواصلنے زمان الہجران ہجران الطیف لان الوصال لا یوجب بغضالہ اذ لاحاجتہ بہ الی الطیف زمان الوصال ولکنہ قلب الکلام علی معنی ان ہجرانہ زمان الوصال یوجب وصالہ زمان الہجران۔

مِثْلَ الصَّبَابَةِ وَالْكَآبَةِ وَالْأَسَى	فَارَقْتُهُ فَحَدَثْنَ مِنْ تَرْحَالِهِ

نصب مثل بفعل مضمر تقدیرہ ابغضہ مثل ویجوز ان یکون یہجر نالے یہجرنا مثل ہذہ الاشیاء التی حدثت من ترحال الحبیب ترجمہ مین خیال محبوب کو مبغوض سمجھتا ہون مثل سوزش عشق اور بیچینی اور غم فراق کے جب مین محبوب سے جدا ہوا تو یہ بلائین اُس کے کوچ کے سبب پیدا ہو گئین مثل خیال محبوب کے اس لیے مین اُن سب کو مبغوض سمجھتا ہون۔

وَقَدِ اسْتَقَدْتُ مِنَ الْهَوَى وَأَذَقْتُهُ	مِنْ عِفَّتِي مَا ذُقْتُ مِنْ بَلْبَالِهِ

اقتصدت اقتصصت و ہو استفعلت من القود۔ و البلبال الہموم و الحزن **ترجمہ** مینے عشق سے اپنا بدلہ لیا اور اپنی عفت اور پرہیزگاری کا اُسکو وہ مزہ چکھایا جو مینے اوسکے غمونسے چکھا تھا۔ یعنی جیسا عشق نے مجکو فراق مین ستایا تھا ایسا ہی مینے اوسکو بجال وصال ستایا یعنے عشق بجال وصال متقاضی اُن امور کا ہوا جو خلاف تقوی تھے سو مینے اُسکا کہا نہ مانا اور اُسکو خوب جلایا۔

	نَسْتَعْجِلُ الضِّرْغَامُ عَنْ أَشْبَالِهِ	وَلَقَدْ ذَخَرْتُ لِكُلِّ أَرْضٍ سَاعَةً	

الاستعجال الہرب بعجلۃ و سرعۃ۔ و الضرغام من اسماء الاسد۔ وکنی بالساعۃ عن قصر المدۃ والاشبال واحد ہا شبل و ہو ولد الاسد **ترجمہ** مینے واسطے فتح ہر زمین کے تھوڑا سا ایسا وقت لگا رکھا ہے کہ اُسکی شدت سے شیر اپنے بچونکو چھوڑکر ہوا ہوجاوے۔ یہہ شعر متنبی کے خبط قدیم کا نمونہ ہے۔

	ضَرْبٌ يَجُولُ الْمَوْتُ مِنْ أَحْوَالِهِ	تَلْقَى الْوُجُوهُ بِهَا الْوُجُوهَ وَبَيْنَهَا	

الضمیر فی بہا للساعۃ المذکورۃ۔ و یجوز ان یکون للارض۔ والاحوال النواحی الواحد حول **ترجمہ** وہ ایسی ساعت ہے کہ اُس مین بعض دلیرون کے چہرے اور دلیرون کے چہرون سے ایسی سخت حالت مین ملتے ہین کہ اُن مین ایسی ضرب شدید حائل ہوتی ہے کہ موت اُس کے اطراف مین جولانی کرتی پھرتی ہے۔

	وَسَقَيْتُ مَنْ نَادَمْتُ مِنْ جِرْيَالِهِ	وَلَقَدْ خَبَأْتُ مِنَ الْكَلَامِ سُلَافَهُ	

السلاف ہو اول ما یجری من ماء العنب من غیر عصر و ہو اجود و اصفر۔ والجریال صبغ احمر و ما اشتدت حمرتہ من الخمر یسمے جریالا علے المشابہۃ **ترجمہ** اور بیشک مین اپنے کلام مین سے افضل و اسہل کو چھپائے یا لگائے رکھتا ہون۔ اور جو میری مصاحبت اور ہمنشینی کرتا ہے اُس کو اپنے کلام سے خوشنما اور ظاہر پسند شراب کا ساغر پلاتا ہون یعنی درجہ دوم کا کلام اُنکو سناتا ہون اور اپنے نہایت عمدہ اشعار ہر کسی کو نہین دیتا۔ اپنی قدرت کلام کی تعریف کرتا ہے۔

	بَرَّزْتُ غَيْرَ مُعَثَّرٍ بِجِبَالِهِ	وَإِذَا تَعَثَّرَتِ الْجِيَادُ بِسَهْلِهِ	

الجیاد جمع جواد علے السماع لا علے القیاس و المراد بالجیاد الشعراء المجیدون **ترجمہ** اور جبکہ کلام سہل و ہموار مین بڑے بڑے شاعر ٹھوکرین کھانے لگین اور بسبب دشواری موقع اون کو دشواریان پیش آوین تو مین اُن پر غالب آتا ہون ایسے حال مین کہ اُس کی دشوارگذار و سنگلاخ زمین مین بھی ٹھوکرین نہین کھاتا۔

	مُتَنَادِرٌ مُجْتَابُهُ مُغْتَالِهِ	وَحَكَمْتُ فِي الْبَلَدِ الْعَرَاءِ بِنَاعِجٍ	

الضمائر تعود الی العراء وہو الارض الواسعۃ الفضاء - والناعج الابیض الکریم من الابل والمعتاد من العادۃ والجتاب القاطع وہو الذی یقطع الارض بالسیر - والمغتال الذی یستوفی غایتہ ترجمہ اور مین میدان وسیع پر بذریعہ عمدہ شتر کے جو اُس میدان مین چلنے کا خوگر ہے اور اُس کا قطع کرنے والا اور اپنی تیز روی سے اُس کا مہلک ہے قادر اور قابو یافتہ ہوگیا - حسب عادت عرب اپنے سفر پیشگی و جفاکشی کی تعریف کرتا ہی

وَیَزِیدُ وَقْتَ جِمَامِهَا وَکَلَالِهِ	یُمْشِی کَمَا عَدَتِ الْمَطِیُّ وَرَاءَهُ

المطی جمع مطیۃ - والجموم من الخیل کلما ذہب منہ جری جاء جری آخر - وکللت من المشی اعییت ترجمہ وہ میرا شتر قدم قدم ایسا چلتا ہے کہ اور دوڑنے والے شتر اُسکے پیچھے رہجاتے ہین اور جب اور شتر تیز چلین اور میرا شتر تھکا ہوا ہو تب بھی میرا شتر اُنسے آگے بڑھا رہتا ہے -

فَیَفُوقُهَا مُتَجَفِّلًا بِعِقَالِهِ	وَتُرَاعُ غَیْرَ مُعَقَّلَاتٍ حَوْلَهُ

تراع تفزع - والمتجفل المسرع - والعقال حبل یشد بہ الجمل الی عضدہ ترجمہ اور اور شتر بے پائے بند یعنے بے زانو بندھے میرے شتر کے گرد و پیش ڈرائے اور ہنکائے جاتے ہین سو اُنسے میرا شتر زانو بندہ دوڑتا ہوا آگے بڑہجاتا ہے اپنے شتر کی تیز روی کی تعریف کرتا ہے -

وَغَدَا الْمِرَاحُ وَرَاحَ فِی إِرْقَالِهِ	فَغَدَا النَّجَاحُ وَرَاحَ فِی أَخْفَافِهِ

الاخفاف جمع خف وہو خف البعیر - والمراح النشیط - والارقال ضرب من السیر وہو الخبب ترجمہ سو کامیابی اوسکی رفتار مین صبح و شام کرتی ہے اور خوش رفتاری اُسکی تیز روی مین قیام رکھتی ہی یعنی وہ بڑا مبارک ہے اُسپر سوار ہو کر ہر طرح کی کامیابی حاصل ہوتی ہے اور بڑا خوش رفتار ہے -

وَشَفَقْتُ خِیسَ الْمُلْکِ عَنْ رِئْبَالِهِ	وَشَرِکْتُ دَوْلَةَ هَاشِمٍ فِی سَیْفِهَا

الخیس اجمۃ الاسد - والرئبال الاسد ترجمہ اور مین دولت بنی ہاشم مین اُنکی تیغ کا شریک ہوگیا یعنی ممدوح جیسا سیف بنی ہاشم اور اُنکا حامی ہے ایسا ہی میرا بھی باعث تقویت ہے - اور مین بیشہ ملک کو اُسکے شیر سے دور کرکے بعد دفع موانع اوس تلک پہونچا ہون مطلب یہہ ہے کہ مین تمسارے شاہون کو چھوڑ کر اُسکو پسند کیا ہے -

یُنْسِی الْفَرِیسَةَ خَوْفَهُ بِجَمَالِهِ	عَنْ ذَا الَّذِی حُرِمَ اللُّیُوثُ کَمَالَهُ

ترجمہ مینے موانع ملاقات ایسے ممدوح کے دور کئے کہ شیر اُسکے کمال سے محروم ہین یعنی جو مراتب کمال اُسمین پائے جاتے ہین وہ شیرون مین نہین پائے جاتے منجملہ اُن کمالات کے ایک یہہ ہے کہ عمدہ شکار کو بسبب اپنی خوبروئی کے اپنا خوف بھلا دیتا ہے - یعنے شیر مین محض ہیبت و خوف ہے اور

ممدوح مین علاوہ ہیبت حسن کامل بھی ہے کہ اُس مین شکار محو ہوکر بخوشی جان دیتا ہے۔ یعنی وہ باوجودیکہ قاتل اعدا ہے اُسیر بھی وہ لوگ بسبب جمال وکمال ممدوح کو دوست رکھتے ہین۔

وَتَوَاضَعَ الْاُمَرَاءُ حَوْلَ سَرِيْرِهٖ	وَتُرِي الْمَحَبَّةَ وَهْيَ مِنْ اُكَّالِهٖ

الاکال جمع اکل بالضم واکل بالضمتین وتری بمعنی تظہر ترجمہ اور تمام امرا بسبب علو مرتبہ ممدوح کے اُس کے تخت کے گرد بخشوع وخضوع پیش آتے ہین اور اُس سے محبت ظاہر کرتے ہین اور محبت منجملہ اُس کے ارزاق واقعات کے ہے یعنی محبت جزو بدن ممدوح ہے۔ خلاصہ یہ کہ ہر شخص چہ دوست وچہ دشمن اُسکو دوست رکھتا ہے۔

وَيُمِيْتُ قَبْلَ قِتَالِهٖ وَيَبَشُّ قَبْـلَ نَوَالِهٖ وَيُنِيْلُ قَبْلَ سُؤَالِهٖ

البشاشتہ الاستبشار۔ والنوال العطا ترجمہ ممدوح اپنی ہیبت اور رعب کے سبب دشمن کو لڑائی سے پہلے قتل کردیتا ہے اور بخشش سے پہلے خوشروئی ظاہر کرتا ہے اور طلب سے پہلے بخشتا ہے۔ یہ شعر سہل ممتنع کی قبیل سے ہے۔

اِنَّ الرِّيَاحَ اِذَا عَمَدْنَ لِنَاظِرٍ	اَغْنَاهُ مُقْبِلُهَا عَنِ اسْتِعْجَالِهٖ

مقبلہا اولہا۔ والروایۃ الصحیحۃ مقبلہا بفتح الباء ای اقبالہا ترجمہ دعوی سابق کے لیئے ایک مثل بیان کرتا ہے کہ ممدوح کو کارہاے خیر مین محرک کی حاجت نہین ہے۔ بیشک ہوائین جب کسی دیکھنے والے کا قصد کرتی ہین تو اُن کا بزودی چلنا اور پیش آنا دیکھنے والے کو اُس کی شتاب طلبی سے بے پروا کرتا ہے

اَعْطٰى وَمَنَّ عَلَى الْمُلُوْكِ بِعَفْوِهٖ	حَتّٰى تَسَاوَى النَّاسُ فِيْ اِفْضَالِهٖ

الافضال العطا ترجمہ ارباب حاجت کو اموال عنایت کرتا ہے اور بادشاہون پر جو محتاج اموال نہین ہین عفو تقصیرات کا احسان رکھتا ہے یہان تک کہ تمام لوگ خواص وعوام اُس کی عطا مین برابر ہین سبکو اُس سے فائدہ ہے

وَاِذَا غَنُوْا بِعَطَائِهٖ عَنْ هَزِّهٖ	وَالٰى فَاَغْنٰى اَنْ يَقُوْلُوْا وَالِهٖ

ترجمہ اور جبکہ لوگ اُس کی عطا کے سبب تحریک وطلب عطا سے بے پروا ہوجاتے ہین تب بھی وہ اُنپر متواتر احسان کرتا ہے اور اُن کو اس کہنے سے کہ ہمکو دم بدم بخشش عطا فرمائی بے پروا کردیتا ہے۔

وَكَاَنَّمَا جَدْوَاهُ مِنْ اِكْثَارِهٖ	حَسَدٌ لِسَائِلِهٖ عَلٰى اِقْلَالِهٖ

ترجمہ اور گویا اُس کی عطا بسبب اُس کی کثرت عطا کی اُس کے سائل کے فقر پر حسد ہے یعنی وہ اس کثرت سے عطا کرتا ہے کہ گویا سائل کے فقر پر حسد کرتا ہے اور چاہتا ہے کہ اُس کا فقر مجھپر آجاوے۔

غَرَبَ النُّجُوْمُ فَغُرْنَ دُوْنَ هُمُوْمِهٖ	وَطَلَعْنَ حِيْنَ طَلَعْنَ دُوْنَ مَنَالِهٖ

الہمتہ والہموم واحد ترجمہ ستارے ڈوبے اور غائب ہوئے تو اُس کی ہمتون سے ورے ڈوبے اور انھون نے طلوع کیا تو اُس کے پہونچنے کی جگہہ سے گھٹتے رہے یعنی ستارے باوجود بلندی محل وارتفاع مواضع مطالع ومغارب اُسکی ہمت سے گھٹے ہوئے ہین

وَاللّٰہُ یُسْعِدُ کُلَّ یَوْمٍ جَدَّہٗ	وَیَزِیْدُ مِنْ اَعْدَائِہٖ فِیْ آلِہٖ

ترجمہ اور خداوند تعالے ہر روز اُسکے نصیب کو زیادہ سعید کرے اور اُسکے کنبے مین اُسکے دشمنون سے زیادہ کرے نہایت عمدہ دعا ہے یعنے اُس کے دشمن اس کے تابع ہوجاوین اور یہ انکا مربی ہو جیسا اپنے کنبے کا۔

لَوْلَمْ تَکُنْ تَجْرِیْ عَلٰی اَسْیَافِہٖ	مُہَجَاتُہُمْ لَجَرَتْ عَلٰی اِقْبَالِہٖ

ترجمہ اگر دشمنون کی جانین اُس کی تلوارون پر نہ بہین تو اُس کے اقبال پر ضرور بہجاوین گی یعنے اگر وہ دشمنون کو اپنی تلوارون سے قتل نکرے تو وہ لوگ بزور اُس کے اقبال کے ضرور ہلاک ہوجاوین گے۔

فَلِمِثْلِہٖ جَمَعَ الْعَرَمْرَمُ نَفْسَہٗ	وَلِمِثْلِہٖ انْفَصَمَتْ عُرٰی اَقْتَالِہٖ

العرمرم الجیش الکبیر۔ والاقتال الاعداء جمع قتل بالکسر ترجمہ لشکر عظیم اپنے آپ کو ایسے ہی نامی گرامی شخص کے لیئے جمع کرتا ہے اور اُس کی اطاعت قبول کرتا ہے اور ایسی ہی مدبر ہوشیار کے لیئے اُس کے دشمنون کے بند وبست کھل جاتے ہین یعنے اُن کی جمعیت متفرق اور اُن کی تدبیرین غلط ہوجاتی ہین۔

لَمْ یَتْرُکُوْا اَثَرًا عَلَیْہِ مِنَ الْوَغٰی	اِلَّا دِمَاؤُہُمْ عَلٰی سِرْبَالِہٖ

السربال الثوب والجمع سرابیل ترجمہ دشمنون نے ممدوح پر کوئی لڑائی کا نشان نہین چھوڑا مگر اپنے خون اُس کے پیراہن پر۔ یعنے اُن کی لڑائی سے ممدوح پر کچھ اثر مثل زخم نہین ہے مگر اُن کا خون تو اُس کے کپڑون پر ضرور رہی جس سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ دشمنون سے لڑا ہے۔

یَا اَیُّہَا الْقَمَرُ الْمُبَاہِیْ وَجْہَہٗ	لَا تَکْذِبَنَّ فَلَسْتَ مِنْ اَشْکَالِہٖ

المباہی المشاکل والمضاہی۔ والاشکال جمع شکل وہو شبہ ترجمہ اے چاند جو اپنے چہرہ کو ممدوح کے روے مبارک سے مشابہہ کرتا ہے تو جھوٹ مت بول کیونکہ تو اُس کے اشباہ وامثال سے نہین ہے ممدوح تجھسے نور وضیا مین بڑھا ہوا ہے اور مشابہہ کرنے کے یہہ معنے کہ تو جو ہر روز نور مین ترقی کرتا ہے گویا اُس کی مشابہت کا قصد کرتا ہے۔

وَاِذَا طَمَا الْبَحْرُ الْمُحِیْطُ فَقُلْ لَہٗ	دَعْ ذَا فَاِنَّکَ عَاجِزٌ عَنْ حَالِہٖ

طما البحر اذا ارتفع ترجمہ جبکہ بحر محیط جوش مارے تو اُس سے کہدے کہ تو یہ حرکت چھوڑ دے کیونکہ تو ممدوح کی سخاوت کے مرتبہ سے عاجز ہے تو ہزار جوش مارے اور دون کی لے کہین اُس کی کثرت عطا کو پہونچ سکتا ہے۔

وَہَبَ الَّذِیْ وَرِثَ الْجُدُوْدَ وَمَالَہُمْ	اَفْعَالَہُمْ لِابْنٍ بِلَا اَفْعَالِہٖ

نصب الجدود باسقاط حرف الجر ای من الجدود۔ والضمیر فی افعالہ یعود الی الابن۔ وراے بعینی رضی واختار۔ ترجمہ ممدوح جس مال کا اپنے اجداد سے وارث ہوا تھا اسنے اُس کو سب بخش دیا۔ مفاخر اپنی قوم کو اور اموال

سائلون کو عطا کردئے اور وہ بڑون کے فضائل اُس فرزند کے لئے پسند نہین کرتا جو خود صاحب فضائل نہو۔

حَتّیٰ اِذَا فَنِیَ التُّرَاثُ سِوَی العُلیٰ	قَصَدَ العُدَاۃَ مِنَ القَنَا بِطِوَالِہٖ

التراث المال الموروث ترجمہ یہان تلک کہ جب سوائے کارہائے بلند نامی کے تمام اموال موروثہ بسبب کثرت عطا تمام ہوگئی تو بڑے لمبے نیزے لیکر اُسنے دشمنون کا قصد کیا تاکہ اموال غنیمت سے بخشش جاری کرے اور سوی العلی کا یہہ مطلب ہے کہ وہ اپنی بلند نامی کسی کو نہین دیتا ہے اسمین بخل کرتا ہے۔

وَبِاَرْعَنٍ لَبِسَ العَجَاجَ اِلَیْھِمُ	فَوْقَ الحَدِیدِ وَجَرَّ مِنْ اَذْیَالِہٖ

الارعن الجیش العظیم المضطرب۔ والضمیر فے اذیالہ للعجاج ترجمہ اور ممدوح نے دشمنون کی طرف الیسا جرار لشکر لیکر قصد کیا کہ اُسنے لوہے یعنے زرہ پر غبار کو بمنزلہ لباس پہن لیا تھا اور اُس غبار کا دامن دور تلک کھینچ رکھا تھا یعنی وہ دور تلک بسبب کثرت کے پھیل رہا تھا۔

فَکَاَنَّمَا قَذِیَ النَّھَارُ بِنَقْعِہٖ	اَوْ غَضَّ عَنْہُ الطَّرْفَ مِنْ اِجْلَالِہٖ

ضمیر نقعہ للجیش وضمیر عنہ واجلالہ ایضاً للجیش او للممدوح وہو ابرح۔ والقذی ما یدخل فے العین فیمنعہا النظر ترجمہ سو گویا اُس لشکر نے دن کی آنکھ مین کنک یعنی خاشاک اپنے غبار سے ڈالدیا ہے کہ اُسکی چشم مین روشنی نہین رہی یا دن نے بسبب ہیبت وجلال ممدوح اپنی چشم بند کرلی ہے۔

اَلجَیْشُ جَیْشُکَ غَیْرَ اَنَّکَ جَیْشُہٗ	فِی قَلْبِہٖ وَیَمِینِہٖ وَشِمَالِہٖ

ترجمہ لشکر فی الحقیقت تیرا ہی لشکر ہے یعنے جسکو لشکر کہنا چاہے وہ تیرا ہی لشکر ہے کہ نہایت بہادر اور غایت عظیم ہے مگر واقع مین تو اپنے لشکر کا لشکر ہے یعنے اُنکا حامی ہے اور تیری شجاعت کو دیکھکر وہ شجاع ہوتے ہین وسط لشکر اور اُسکے راست وچپ مین تو اُنکی حمایت اور انتظام کرتا ہے۔

تَرِدُ الطِّعَانَ المُرَّ عَنْ فُرْسَانِہٖ	وَتُنَازِلُ الاَبْطَالَ عَنْ اَبْطَالِہٖ

ترجمہ تو نیزہ بازی مین جسکا ذائقہ بسبب قتل وجرح کے کڑوا ہے قبل اپنے سوارونکے داخل ہوتا ہے اور پیادہ ہوکر اپنے بہادرون کے بدلہ دلیران دشمن سے کشتی کرتا ہے پس تو اپنے لشکر کا لشکر ہے۔

کُلٌّ یُرِیدُ رِجَالَہٗ لِحَیٰوتِہٖ	یَا مَنْ یُرِیدُ حَیٰوتَہٗ لِرِجَالِہٖ

ترجمہ ہر شخص اپنی زندگی کے لئے اپنے لشکر کو چاہتا ہے مین اُس شخص کو پکارتا ہون جو اپنے زندگی اپنے لشکر کے لئے طلب کرتا ہے یعنے تو اپنی حیات کا اِس لئے خواہشمند ہے کہ اپنے لشکر سے تکالیف دور کرے وہذا غایۃ الکرم والشجاعۃ وہذا البیت مبنی علے حکایۃ تذکر عن سیف الدولۃ مع الاخشید وذلک انہ جمع جیشاً عظیماً واتی لمحاربۃ سیف الدولۃ فوجہ الیہ سیف الدولۃ یقول لہ قد جئت الی بلادی وجمعت الجیش ایرید

بنفسک الیّ ولا تقتل الناس بینی و بینک فایّنا غلب فله الملک فاجاب قائلاً ما رایت اعجب منک انما جمعت ہذا الجیش العظیم لاقی بہ نفسی اقرید بہ ان ابا زرک ان ہذا الجہل ؂ - وقد روی مثل ہذا عن امیر المومنین علے رضہ انہ بعث الی معوٰیۃ وہما بصفین قد فنی الناس بینی و بینک فابرز الیّ فایّنا قتل صاحبہ ملک الناس فقال عمر ولمعوٰیۃ قد قال لک حقاً وداتاک بالانصاف فقال معوٰیۃ یعمرو اعلمت ان علیاً برز الیہ احدٌ فرجع سالماً واللہ لا ابیرز الیہ سواک فحملہ حتی برز الی علیّ فلما تقاربا کشف عن سواتہ فترکہ علے رضہ قائلاً اذہب فانت عتیق و برک ورجع الی اصحابہ بغیر قتال فانشدوا فی المعنی ؎ وخیر فی الردی بمذلۃ ✦ کما ردہا یوما بسوءتہ عمرو

لَا تَخْتَطِی اِلَّا عَلٰی اَهْوَالِہٖ	دُوْنَ الْحَلَاوَةِ فِی الزَّمَانِ مَرَارَةٌ

ترجمہ زمانہ مین شیرینی کے حاصل ہونے سے پہلے اس کثرت سے تلخی ہے کہ قدم نہین رکھا جاتا مگر زمانہ کے خوفون پر - یعنے قبل کامیابی وحصول ظفر بہت سختیان جھیلنی پڑتی ہین اور ہر قدم مصائب زمانہ پر پڑتا ہے -

وَسَعٰی بِمُنْصُلِہٖ اِلٰی مَالِہٖ	فَلِذَاکَ جَاوَزَهَا عَلِیٌّ وَحْدَهٗ

جاوزہا قطعہا - والنصل السیف ترجمہ سواسی دشواری کے سبب علے یعنی سیف الدولہ نے اُن سختیون اور سختیون کو تنہا قطع کیا اور بعد اپنی تلوار کے حصول آمالمین سعی بلیغ کی -

وقال وقد توسط جبالا بطریق آمد

وَلَا یَفْعَلُ السَّیْفُ اَفْعَالَہٗ	یُؤَمِّمُ ذَا السَّیْفُ آمَالَہٗ

السیف الاول سیف الدولۃ - والثانی الحدید ترجمہ یہہ تلوار یعنے سیف الدولہ اپنی امیدون کا قصد کرتا ہے اور کامیاب ہوتا ہے اور یہہ معمولی تلوار ممدوح کے مانند کام نہین کرسکتی -

وَاِنْ سَارَ فِیْ جَبَلٍ طَالَہٗ	اِذَا سَارَ فِیْ مَهْمَهٍ عَمَّهٗ

المہمہ المفازۃ البعیدۃ - وعمہ شملہ - وطالہ علاہ ترجمہ جبکہ وہ وشت دور دست مین چلتا ہے تو بسبب کثرت لشکر اُس کو بھر دیتا ہے اور اگر وہ کسی پہاڑ پر چلتا ہے تو اُس سے بھی اونچا ہوتا ہے

یُنِیْلُ مِنْ مَالِہٖ مَالَہٗ	وَاَنْتَ بِمَا نُلْتَنَا مَالِکٌ

نلتنا من النیل وہو العطاء یقال نال ینول اذا اعطی - وثمر مالہ انواحسن القیام علیہ واصلہ فے الشجر

الذی ثیمر ترجمہ اور تو بسبب اس عطا کے جو ہمکو دیتا ہے ایک ایسا مالک ہے کہ اپنے مال سے اپنے مال کی بخوبی خبرداری کرتا ہے کیونکہ تیرا مال اور ہم دونون تیری ملک ہین۔

كَأَنَّكَ مَا بَيْنَنَا ضَيْغَمٌ	يُرَشِّحُ لِلْفَرْسِ أَشْبَالَهُ

الضیغم الاسد۔ والترشیح التغذیۃ شیئاً فشیئاً ترجمہ گویا تو ہم مین ایسا شیر ہے کہ اپنے بچونکو شکار کرنا سکھاتا ہے یعنی یہہ ہماری شجاعت صرف بذریعہ تیری تعلیم کے ہے۔

وقال یمدحہ ویذکر الخیمۃ التی رمتھا الریح وقد ضرب سیف الدولۃ خیمۃ بمیافارقین و اشاع الناس ان مقامہ تیصل فھبت ریح شدیدۃ فوقعت الخیمۃ فتکلم الناس فی ذلک فقال

أَيَنْفَعُ فِي الْخَيْمَةِ الْعُذَّلُ	وَتَشْمَلُ مَنْ دَهْرَهَا يَشْمَلُ

الاستفہام للانکار۔ والمعنی اتنفع فی سقوطہا عذل العذل فحذف المضاف وروی القیح فلا حذف ترجمہ کیا سقوط خیمہ مین ملامت گرون کی ملامت کچھ کام کی ہے بلکہ نکمی ہے اور خیمہ کسطرح چھپالے اُس شخص کو جو خیمہ کے زمانہ اور اہل زمانہ کو چھپالے پس اُسکو گرنا ہی لازم تھا۔

وَتَعْلُو الَّذِي زُحَلٌ تَحْتَهُ	مُحَالٌ لَعَمْرُكَ مَا تَسْأَلُ

زحل اسم نجم معروف من السبعۃ المدبرات ویقال ہو فی السماء السابعۃ ترجمہ اور خیمہ کسطرح بلند ہوجاوے اُس شخص سے جسکے علو قدر و شرافت کے روبرو زحل ارفع سیارات سبعہ بھی پست ہی تیری زندگی کی قسم تو جو قائم رہنے خیمہ کا سوال کرتا ہے یہہ ایک امر محال ہے۔ گرنے کے سوا کوئی اُسکے لئے صورت ہی نہین تھی

فَلِمْ لَا تَلُومُ الَّذِي لَامَهَا	وَمَا فَصُّ خَاتَمِهِ يَذْبُلُ

مابمعنی لیس والتقدیر لم لاتلوم الخیمۃ من لامہا علی انہ لیس فص خاتمہ یذبل فالضمیر راجع الی ہذا اللائم والخاتم بکسر التاء وفتحہا لغتان فصیحتان۔ ویذبل جبل معروف ترجمہ سو خیمہ کس واسطے اُس شخص کو ملامت نہین کرتا جو خیمہ کو گر جانے پر ملامت کرتا ہے اس بات پر کہ نگین انگشتری ملامت گر کو یذبل نہین یعنی جیسا یہہ امر کہ کسی انسان کا نگین انگشتری یذبل نہین ہو سکتا اور اسپر انسان قابل ملامت نہین ایسا ہی قیام خیمہ بھی بوجوہ مذکورہ ممکن نہ تھا پس اُسپر اُس امر کی کوئی ملامت نہین کر سکتا۔

تَضِيقُ بِشَخْصِكَ أَرْجَاؤُهَا	وَيَرْكُضُ فِي الْوَاحِدِ الْجَحْفَلُ

الرکض العدو ترجمہ اطراف خیمہ تیری جسم کے سامانے سے تنگی کرتے ہین حال آنکہ وہ خیمہ ایسا وسیع ہے کہ اُسکے ایک گوشہ مین لشکر عظیم تاخت کر سکتا ہے۔ پس خیمہ تیرے جسم کے سامنے کیسے کھڑا رہے۔

وَتَقْصُرُ مَا كُنْتَ فِي جَوْفِهَا	وَتُرْكَزُ فِيهَا الْقَنَا الذُّبَّلُ

الذبل الیابسۃ الدقیقۃ الطویلۃ وانما خص الذبل لانہا لاتذبل حتی تطول ترجمہ اور جب تو خیمہ مین ہوتا ہی تو وہ تیری عظمت کے سبب کوتاہ ہوجاتا ہے اور اوسکی وسعت وارتفاع کا یہہ حال ہے کہ اُسمین طویل باریک خشک نیزہ جو بسبب خشکی کے جہکتا نہین ہے سیدہا گاڑا جاتا ہے۔

وَكَيْفَ تَقُومُ عَلَى رَاحَةٍ	كَأَنَّ الْبِحَارَ لَهَا أَنْمُلُ

الراحۃ وسط الکف والانمل جمع انملۃ وہی من الجموع التی بینہا وبین مفردہا الہاء ترجمہ اور خیمہ کسطرح اُس ہتیلی پر سایہ افگن رہے کہ گویا تمام دریا اُس کف کی انگلیان ہین۔

فَلَيْتَ وَقَارَكَ فَرَّقْتَهُ	وَحَمَّلْتَ أَرْضَكَ مَا تَحْمِلُ

ترجمہ سو کاش تو اپنی عظمت و وقار اپنی اور لوگون مین تقسیم کر دیتا اور اپنے وقار کا زمین پر اسقدر بوجہ رکہدیتا جسقدر وہ اُٹہا سکے تو اس صورت مین خیمہ اور زمین کو بھی کسی قدر وقار حاصل ہوجاتا اور وہ لغزش کہا کر نگرتا۔

فَصَارَ الْأَنَامُ بِهِ سَادَةً	وَسُدْتَهُمُ بِالَّذِي يَفْضُلُ

ترجمہ سو تمام خلق تیرے وقار کے سبب سردار ہوجاتی اور جو وقار قسمت سے زیادہ رہا اُسکے سبب تو سردارون کا سردار ہوجاتا۔

رَأَتْ لَوْنَ نُورِكَ فِي لَوْنِهَا	كَلَوْنِ الْغَزَالَةِ لَا يُغْسَلُ

الغزالۃ الشمس سمیت لان حیالہا کانغزل التی تغزلہ المرئۃ ترجمہ خیمہ نے تیرے نور کے رنگ کو اپنے رنگ مین دیکہا مثل نور آفتاب کے جو دہونے سے نہین جاتا اور وہ تمام منور ہوگیا۔

وَأَنَّ لَهَا شَرَفًا بَاذِخًا	وَأَنَّ الْخِيَامَ بِهَا تَخْجَلُ

الباذخ العالی ترجمہ اور اس خیمہ نے یہہ دیکہا کہ بسبب قیام ممدوح کے اوسکو شرف عالی حاصل ہے اور تمام خیمہ اُسکی شرافت وعظمت کے سبب اوس سے شرمندہ ہین یعنی اوسکے رتبہ سے کم ہین۔

فَلَا تُنْكِرَنْ لَهَا صَرْعَةً	فَمِنْ فَرَحِ النَّفْسِ مَا يَقْتُلُ

ترجمہ سو اُس خیمہ کا گرپڑنا انوٹہی بات نسمجہو کیونکہ بعض طبیعت کی خوشی ایسی ہوتی ہے کہ وہ قتل کر دیتی اہی وہ گرنا تو بڑی بات نہین ہے۔

وَلَوْ بَلَغَ النَّاسُ مَا بَلَغَتْ	لَكَانُوا حَوْلَكَ الرُّجَّلُ

ترجمہ اور اگر لوگون کو وہ مرتبہ دیا جاوے جو اس خیمہ کو دولت قرب امیر سے دیا گیا ہے تو تیرے گرد بسبب تیری ہیبت اور رعب کے اونکے پانو اُنکے قابو مین نرہین جیسا خیمہ مذکور کا حال ہوا اور اسمین کوئی محل تعجب نہین ہے

وَلَمَّا أَمَرْتَ بِتَطْنِيبِهَا	أُشِيعَ بِأَنَّكَ لَا تَرْحَلُ

التطنیب مد الاطناب ترجمہ اور جب تونے خیمہ کھڑا کرنے کا حکم دیا تو یہہ بات مشہور کی گئی کہ تو اب جہاد کے لئے کوچ نہین کریگا۔

فَمَا اعْتَمَدَ اللهُ تَقْوِيضَهَا	وَلَكِنْ أَشَارَ بِمَا تَفْعَلُ

التقویض الحط و رفع الاطناب لتقلع الخیمۃ ترجمہ سو خداوند تعالی نے اُسکے گرانیکا قصد نہین کیا لیکن اُسنے اشارہ کیا اوس چیز کا جو تجکو کرنا چاہیے یعنے کوچ اور جہاد اعدا۔

وَعَرَّفَ أَنَّكَ مِنْ هَمِّهِ	وَأَنَّكَ فِي نَصْرِهِ تَرْفُلُ

من ہمہ ای من ارادتہ۔ ورفل تبختر ترجمہ اور تجکو خدا نے یہہ تبلادیا کہ تو مجسم ارادہ خداوندی ہے اور یہہ کہ تو اُسکے دین کی مدد مین خرامان ہے۔ اور اسلئے خیمہ گرادیا کہ اُسکی تائید مین مصروف ہو۔

فَمَا الْعَانِدُونَ وَمَا أَمَّلُوا	وَمَا الْحَاسِدُونَ وَمَا قَوَّلُوا

استفہام بلفظ ما لانہ استفہام تصغیر و تحقیر ترجمہ جب خیمہ کے گرجانیمین یہہ مصلحتین ہین تو مخالف لوگون اور اُنکی امیدونکی جو اُسکو بد فالی سمجھتے ہین کیا حقیقت ہے یعنی کچھہ نہین اور حاسدون اور اُنکی باتین بنانے کی کیا قدر ہے یعنی بالکل نہین۔ ورویٰ ما ثلوا بالثاء المثلثۃ ای جمعوا۔

هُمُ يَطْلُبُونَ فَمَنْ أَدْرَكُوا	وَهُمْ يَكْذِبُونَ فَمَنْ يَقْبَلُ

ترجمہ وہ لوگ تیرے مرتبہ کی خواہش رکھتے ہین سو کون اس مین کامیاب ہوا یعنے نہین ہوا یا یہہ کہ وہ اپنے فریب سے تیرا قصد رکھتے ہین سو اُنکا فریب کہان چلا ہے جو تجھپر چلیگا اور وہ جھوٹ بولتے ہین سو اُنکی بات کون قبول کرتا ہے۔

وَهُمْ يَتَمَنَّوْنَ مَا يَشْتَهُونَ	وَمِنْ دُونِهِ جَدُّكَ الْمُقْبِلُ

ترجمہ وہ لوگ جو اُنکا دل چاہتا ہے دو راز کار آرزوئین کرتے ہین یعنی تجھپر غالب آنیکی اور اُنکی تمنا کے ورے تیرا بخت بلند و سعید اونکی خواہشون کے پورا ہونیکی آڑ ہے سو وہ پوری نہین ہو سکتین۔

وَمَلْمُومَةٌ زَرَدٌ ثَوْبُهَا	وَلَكِنَّهُ بِالْقَنَا مُخْمَلُ

وملمومۃ عطف علی جدک۔ والملمومۃ الکتیبۃ المجموعۃ۔ وخمل الثوب خواب جامہ ترجمہ اور اُنکی آرزو کے

پوری ہونے کے ورے ایک انبوہ لشکر کہ جسکا لباس زرہ ہے مگر ایسی زرہ جو تیرونسے ڈھکی ہوئی ہے اُس
ملک پہونچنے کا مانع ہے پس اُنکی کامیابی محال ہے -

یُفَاجِئُ جَیْشًا بِہَا حَیْنُہٗ ‏ ‏ ‏ ‏ وَیُنْذِرُ جَیْشًا بِہَا الْقَسْطَلُ

المفاجاۃ المسارعۃ - والحین الہلاک - والقسطل الغبار ترجمہ ممدوح اپنے لشکر مجتمعہ سے کبھی لشکر اعدا پر دفعۃً
جا پڑتا ہے کہ وہ سبب ہلاک دشمنان ہوتا ہے یعنی شبخون مارتا ہے یا سخت اور سنگلاخ زمین پر سفر کرتا ہے
جسمین غبار لشکر نہین اوٹھتا اور اُنکی بیخبری مین اُنکو جا مارتا ہے اور کبھی اپنے لشکر مذکورہ سے جس مین
غبار ہوتا ہے دشمنونکے لشکر کو ڈرا دیتا ہے اور وہ غبار لشکر دیکھکر بھاگجاتے ہین یعنی روز روشن مین
اُنپر چڑہائی کرتا ہے یا ایسی زمین پر جس سے غبار اوٹھے سفر کرتا ہے -

جَعَلْتُکَ بِالْقَلْبِ لِیْ عُدَّۃً ‏ ‏ ‏ ‏ لِاَنَّکَ بِالْیَدِ لَا تُجْعَلُ

ترجمہ مینے تجکو دل سے اپنے لئے سامان ٹھہرا رکھا ہے کیونکہ تو بزور دست حامی نہین ٹھہرایا جا سکتا مثل سلاح
کہ وہ بزور دست مددگار ہوتے ہین اور تیرا مرتبہ اس سے بلند ہے -

لَقَدْ رَفَعَ اللّٰہُ مِنْ دَوْلَۃٍ ‏ ‏ ‏ ‏ لَہَا مِنْکَ یَا سَیْفَہَا مُنْصُلُ

المنصل بضم الصاد وفتحہا السیف ترجمہ بیشک خدانے اُس دولت کو بلند کیا کہ اُس دولت کو یعنی خلیفہ کو تجھے
ای سیف الدولہ ایک شمشیر بران حاصل ہوگئی ہے - دولت سے مراد دولت خلافت ہے -

فَاِنْ طُبِعَتْ قَبْلَکَ الْمُرْہَفَاتُ ‏ ‏ ‏ ‏ فَاِنَّکَ مِنْ قَبْلِہَا الْمِقْصَلُ

المرہفات جمع مرہف وہو السیف الرقیق الحد - والطبع الصناعۃ - والمقصل القاطع ترجمہ سو اگر تجھسے پہلے
عمدہ تلوارین بنائی گئی ہین تو کیا عجب ہے کیونکہ تو قبل اُن سیوف کے قاطع ہے اسلئے کہ تو اپنی رائے
وتدبیر سے وہ کام کرتا ہے جو قاطع شمشیر نہین کر سکتی -

وَاِنْ جَادَ قَبْلَکَ قَوْمٌ مَضَوْا ‏ ‏ ‏ ‏ فَاِنَّکَ فِی الْکَرَمِ الْاَوَّلُ

ترجمہ اور اگر اُس قوم نے جو تجھسے پہلے گذر چکی بخشش کی تو کیا ہوا کیونکہ سخا مین اول تو ہی ہے
ایسی عطا کسی نے پہلے نہین کی -

وَکَیْفَ تُقَصِّرُ عَنْ غَایَۃٍ ‏ ‏ ‏ ‏ وَاُمُّکَ مِنْ لَیْثِہَا مُشْبِلُ

المشبل الانثی من السباع وہی ذات اشبال والشبل ولد الاسد ترجمہ اور تو کسطرح نہایت مجد اور
نہایت فضل وکرم کے پہونچنے مین کوتاہی کر سکتا ہے حال آنکہ تیری مادر اپنے شیر سے بچہ دار ہے یعنے
تیری مان شیرنی اور تیرا باپ شیر ہے یعنے تو نجیب الطرفین ہے -

اَلَمْ تَكُنِ الشَّمْسُ لَا تَنْجُلُ	وَقَدْ وَلَدَتْكَ فَقَالَ الْوَرٰى

ترجمہ اور تیری مان نے تجکو جنا تو خلق کہنی لگی کہ کیا یہ بات نہین ہے کہ آفتاب کے اولاد نہین ہوتی یعنے تعجب ہے کہ آفتاب کے اولاد ہو گئی - اس صورت مین مادر ممدوح کو بلندی رتبہ وعظمت مین آفتاب سے تشبیہ دی - اور زبان عرب مین شمس مونث مستعمل ہے اور یہہ بھی ہوسکتا ہے کہ شمس سے مراد ممدوح ہو یعنے خلق نے کہا کہ شمس کسی کی اولاد نہین ہوتا -

وَمَنْ يَدَّعِيْ اَنَّهَا تَعْقِلُ	فَتَبًّا لِدِيْنِ عَبِيْدِ النُّجُوْمِ

نصب تبًّا علے المصدر من تب تبًّا ای ہلک ہلاکا ترجمہ سو ستارہ پرستون کے دین کو ہلاکی ہووے اور اُس شخص کو بھی کہ جو یہ کہتا ہے کہ ستارے ذوی العقول ہین - وجہ بددعا اگلے شعر مین ہے -

تَرَاكَ تَرَاهَا فَلَا تَنْزِلُ	وَقَدْ عَرَفَتْكَ فَمَا بَالُهَا

ترجمہ اور بیشک ستارون نے تجھے پہچان لیا سو اُنکا کیا حال ہے کہ وہ تجھے ایسے حال مین دیکھتے ہین کہ تو اُنکو دیکھہ رہا ہے پھر اپنے مقام سے اوترکر تیری خدمت مین حاضر نہین ہوتے واقعی بیعقل ہین -

بَتَّ وَاَعْلَاكُمَا الْاَسْفَلُ	وَلَوْ بِتُّمَا عِنْدَ قَدْرَيْكُمَا

ترجمہ اور اگر تم دونون اپنے مرتبہ کے موافق رات گذارتے تو تو ایسے حال مین شب بسر کرتا کہ جو تم دونون مین اونچا ہے یعنے ستارے وہ نیچے ہوتے اور تو جو نیچے مقام مین ہے اونچے مقام مین ہوتا -

اَنَالَكَ رَبُّكَ مَا تَامُلُ	اَنَلْتَ عِبَادَكَ مَا اَمَّلُوْا

ترجمہ تو نے اپنے تابعدارونکو اُن کی امیدین اور خواہشین دین اُس کے عوض مین تیرا رب تجکو وہ دیوے جسکی تو امید کرتا ہے -

وقال یمدحہ ویعتذر الیہ مما خاطبہ فی القصیدۃ المیمیۃ التی اولہا

	واحر قلباہ ممن قلبہ شبم	

دَعَا فَلَبَّاهُ قَبْلَ الرَّكْبِ وَالْاِبِلِ	اَجَابَ دَمْعِيْ وَمَا الدَّاعِيْ سِوٰى طَلَلِ

الاجابۃ الاسراع - والتلبیۃ الاقامۃ علے الاجابۃ - والرکب رکاب الابل والطلل ما شخص من آثار الدیار

ترجمہ میرے اشک نے جواب دیا اور پکارنیوالا سواے کھنڈرات دیار محبوبہ کے کوئی اور نتھا اُن کھنڈرات نے میرے اشکون کو بلایا تو شتر سوارون سے اور شترسے پہلے مین حاضر ہون کہا - خلاصہ یہہ کہ مین تقصیہ کھنڈر دیار یار پر ٹھہرا سو اُسکو ویران دیکھکر میراجی بھر آیا اور یہہ حال بیجد رونے کا باعث ہوا قبل اس کے

کہ سوار دن اور شتر دن پر یہہ حالت طاری ہو - عرب کا خیال ہے کہ شتر بھی دیار محبوبہ کو دیکھکر مغموم ہوتے ہین

ظَلِلْتُ بَیْنَ اُصَیْحَابِیْ اُکَفْکِفُہٗ   وَظَلَّ یَسْفَحُ بَیْنَ الْعُذْرِ وَالْعَذَلِ

ظللت بفتح اللام وکسرہا اذا فعلہ بالنہار - واکفکفہ اکفہ - ویسفح یجری ویسیل - واصیحابی تصغیر عظمۃ ترجمہ مین اپنے عمدہ یارون مین دن بہر اشک کو روکتا رہا اور وہ تمام روز رہا بین عذر اور ملامت کے بہتا رہا یعنی اپنی اشکباری کا مین عذر کرتا رہا اور وہ ملامت کرتے رہے یا یہہ کہ بعض احباب مجکو گریہ مین معذور سمجھتے رہے اور بعض ملامت کرتے رہے -

اَشْکُو النَّوٰی وَلَھُمْ مِنْ عَبْرَتِیْ عَجَبٌ   کَذَاکَ کَانَتْ وَمَا اَشْکُو سِوَی الْکِلَلِ

الواو فی وما واو الحال - والکلل جمع کلۃ وہی الستر ترجمہ مین شکوہ فراق کرتا ہون اور روتا ہون اور میرے دوست میرے رونے سے متعجب ہوتے ہین - میرے اشک ایسے ہی بہتے تھے اُس حال مین کہ مین باوجود قرب محبوبہ سوائے پردہ کے جو مجمین اور اُس مین حائل تھا کسی چیز کی شکایت نہین کرتا تھا - یعنی جب مین صرف پردہ کے حائل ہونے کی شکایت کرتا تھا اور روتا تھا تو اب بحالت دوری محبوبہ کیونکر نہ روون پس ملامت بیجا ہے -

وَمَا صَبَابَۃُ مُشْتَاقٍ عَلٰی اَمَلٍ   مِنَ اللِّقَاءِ کَمُشْتَاقٍ بِلَا اَمَلٍ

الصبابۃ رقۃ الشوق ترجمہ اور عاشقی اُس مشتاق کی جسکو امید ملاقات محبوبہ ہو مانند عاشقی اُس مشتاق کے نہین ہے جسکو امید ملاقات نہو بلکہ مشتاق بلا امل کی عاشقی سخت موذی ہے کیونکہ امید ملاقات رنج فراق کو خفیف کر دیتی ہے - واتفق لی التوارد مع المتنبی فی بعض ما قلت بالفارسیۃ ؎

مائیم و یاس و درد دل شبہا گریستن ✦ سہل است بخبر تمنا گریستن

مَتٰی تَزُرْ قَوْمَ مَنْ تَھْوٰی زِیَارَتَھَا   لَا یُتْحِفُوْکَ بِغَیْرِ الْبِیْضِ وَالْاَسَلِ

رد ضمیر من علے المعنی لان المراد بہ المحبوبۃ فقال زیارتہا ترجمہ جب تو اُس محبوبہ کی قوم مین جاوے جس سے تو ملنا چاہتا ہے تو وہ قوم تجکو سوائے تلوارون اور تیر و نیزے اور تحفہ نہ دیگی کیونکہ محبوبہ محفوظہ ہے

وَالْھَجْرُ اَقْتَلُ لِیْ مِمَّا اُرَاقِبُہٗ   اَنَا الْغَرِیْقُ فَمَا خَوْفِیْ مِنَ الْبَلَلِ

ترجمہ اور حال یہہ ہے کہ ہجر محبوبہ اُس شمشیر و سنان سے جس سے مین بچنا چاہتا ہون مجکو زیادہ قتل کرنیوالا ہے مین تو مثل اُس شخص کے ہون جو دریا مین ڈوبا ہو پس مجکو تری کا جو اُس سے سہل ہے کیا خوف ہے -

مَا بَالُ کُلِّ فُؤَادٍ فِیْ عَشِیْرَتِھَا   بِہِ الَّذِیْ بِیْ وَمَا بِیْ غَیْرُ مُنْتَقِلِ

العشیرۃ الاہل ترجمہ اُسکے کنبے اور قوم کے ہر دل کا کیا حال ہے اُسکی قوم کے ہر دل پر عشق کا وہی

صدمہ ہی جو مجھپر ہے اور یہ صدمہ عشق اور محبت مجھپر ہے زوال پذیر اور قابل نقل و تبدیل کے نہین ہے
یہان شاعر نے اپنے دلی شوق کو ایک شخص فرض کیا ہے اور شخص کا یہہ خاصہ ہے کہ جسوقت ایک مکان مین
ہوتا ہے اُسی وقت وہ دوسرے مکان مین نہین ہوسکتا سو اِس بنا پر کہتا ہے کہ عشق محبوبہ تو میرے دلمین
جاگزین ہے پس وہ بے نقل مکان محبوبہ کے قوم کے دلون مین کس طرح جا رہا یہہ معنی حسب مذاق ابن جنی
مین یا یہہ معنی ہین کہ میرے اور اُسکی قوم کے عشق مین فرق ہے میرا عشق لازوال ہے اور اُس کا چندروزہ
اور یہ بھی کہہ سکتے ہین کہ محبوبہ ہی تمام قوم کی بسبب حسن و جمال کے معشوقہ ہے اور اس لئے وہ
اُسکی بڑی حفاظت کرتے ہین اور اُس تلک کسی کی رسائی نہین ہوسکتی اِس صورت مین بموجب قول
مشہور الیاس احدی الراحتین کے مجکو اُس کے عشق سے دست بردار ہونا چاہیے تھا مگر با این ہمہ
اُس کا عشق دل سے نہین جاتا ۔

لِمُقْلَتَيْهَا عَظِيمُ الْمُلْكِ فِي الْمُقَلِ	مُطَاعَةُ اللَّحْظِ فِي الْأَلْحَاظِ مَالِكَةٌ

ترجمہ تمام نگاہین اُسکی نگاہ کی مطیع و تابع ہین اور وہ سب نگاہون کی مالک ہے یعنی نگاہین جب اُسکو
دیکھتی ہین تو اُسکی غلام ہوجاتی ہین اور اپنی نظرین اُس سے دوسری طرف پھیر نہین سکتین اُسکے دونون
آنکھون کی تمام آنکھون مین بڑی سلطنت ہے کہ اُسکی سب رعیت ہین ۔

فِي مَشْيِهَا فَيَنَلْنَ الْحُسْنَ بِالْحِيَلِ	تَشَبَّهُ الْخَفِرَاتُ الْآنِسَاتُ بِهَا

الخفرات النساء الحییات ۔ والآنسات الحسان ترجمہ شرمگین حسینہ عورتین اُسکی رفتار مین مشابہ ہوتی
ہین یعنی اُسکی سی رفتار چلتی ہین سو وہ ان تدبیرون سے حسن حاصل کرتی ہین ۔

فَمَا حَصَلْتُ عَلَى صَابٍ وَلَا عَسَلِ	قَدْ ذُقْتُ شِدَّةَ أَيَّامِي وَلَذَّتَهَا

الصاب شجر مُر ترجمہ مینے بیشک سختی زمانہ اور اوسکی لذت کا ذائقہ چکھا سو مین نہ اُسکے تلخی پر باقی رہا اور
نہ شیرین پر یعنے سختی اور نرمی ہر دو ناپائدار و غیر قائم ہین نہ وہ رہی نہ یہہ ۔

وَقَدْ أَرَانِي الْمَشِيبُ الرُّوحَ فِي بَدَلِي	وَقَدْ أَرَانِي الشَّبَابُ الرُّوحَ فِي بَدَنِي

ترجمہ اور بیشک جوانی نے میری روح میرے بدن مین دکھلائی اور میرے پیری نے میری روح اور
لوگون کے بدن مین یعنے میری جوانی جو در حقیقت زندگی ہے اور لوگون مین یعنے میری اولاد مین
دکھائی اور مین جیتا مر گیا ۔

بِصَاحِبٍ غَيْرِ عِزْهَاةٍ وَلَا غَزِلِ	وَقَدْ طَرَقْتُ فَتَاةَ الْحَيِّ مُرْتَدِيًا

رجل عزہاۃ ہو الذی لا یطرب للہو و یبعد عنہ ۔ والغزل الذی یحب محادثۃ النساء ترجمہ اور مین جوان

قوم کے پاس رات کو آیا ایسے حال مین کہ ایک دوست کو جو نہ لہو پسند تھا اور نہ عورتونکی باتونکا شائق اپنے ساتھ بمنزلہ
چادر لئے ہوئے تھا - مراد دوست سے تلوار ہے جسکو بمنزلہ چادر ساتھ لئے ہوئے تھا - اور ظاہر ہے کہ تلوار مین
دونون وصف مذکور پائے جاتے ہین - اور اسکا ساتھ لینا بخوف دشمنان تھا -

وليس يعلم بالشكوى ولا القبل	فبات بين تراقينا ندافعه

ترجمہ سو وہ ہمراہی ہماری چنبر گردن کے بیچ مین رات بھر رہا اور چونکہ وہ مانع معانقہ تھا اسلئے ہم مین سے ہر ایک
اسکو اپنے سے جدا کرتا تھا اور ہٹاتا تھا اور اُس ہمراہی کو ہماری باہمی شکایت اور بوسونکی کچھ خبر نتھی - دستور
ہے کہ جب دوست بعد فراق ملتے ہین تو شکوہ وشکایت کیا کرتے ہین -

على ذوابته والجفن والخلل	ثم اغتدى وبه من ردعها اثر

الردع اثر الطيب - والخلل واحدها خلة بالكسر جلود منقوشة بالذهب وغيره يغشى بها اغماد السيف - وجفن
السيف غمده وذوابته راس قائمه ترجمہ پھر اُس ہمراہی نے ایسے حال مین صبح کی کہ معشوقہ کی خوشبو کا اسپر اثر
تھا اُسکے قبضہ اور میان اور پوشش میان پر - خلاصہ یہہ ہے کہ مینے اپنی تلوار کو بخوف دشمنان معانقہ کے
حال مین بھی اپنے سے جدا نہین کیا -

او من سنان اصم الكعب معتدل	لا اكسب الذكر الا من مضاربه

الكعوب الرمح العقد الناشزة من انابيبه - والاصم هو الذي يصلب لذلك الكعوب منه ترجمہ اول بطور اجمال
تلوار کی طرف اشارہ کیا اور پھر اُسکو مصرح بیان کرتا ہے - کہ مین ذکر خیر نہین چاہتا مگر اُسکے زخمون سے یا ایسے
نیزہ کے ذریعہ سے جسکی پوریان ٹھوس ہون اور معتدل -

فزانها وكساني الدرع في الحلل	جاد الامير به لي في مواهبه

ترجمہ منجملہ اور بخششونکے وہ تلوار تھی جو امیر نے مجھکو بخشی تھی سو ان بخششونکو اُسنے زینت دیدی اور
خلعتون مین مجھکو زرہ پہنائی - یعنے امیر نے منجملہ اور بخششونکے مجھے تلوار اور زرہ بھی عنایت کی -

بحمله من كعبد الله او كعلي	ومن علي بن عبد الله معرفتي

ترجمہ اور علے بن عبداللہ یا سیف الدولہ سے مینے تلوار کا اٹھانا سیکھا ہے اب مجھے کوئی تبلادے کہ مثل
عبداللہ یا اُسکے بیٹے علے کی کون شخص اس فن کا جاننیوالا ہے

معطي الكواعب والجرد السلاهب والبيض القواضب والعسالة الذبل

الكواعب من النساء التي نبت ثدييهن - والجرد من الخيل التي تقصر شعر جلودها وذلك من شواهد كرمها - والسلاهب
منها الطوال - والقواضب من السيوف القواطع الماضية - والعسالة من الرمح المنتطقة عند هزها المضطربة

والذبل الیابستہ نہا ترجمہ۔ وہ اپنے سائلون کو تمہارے تازیستان اور کوتاہ قبلا اور گھوڑیئ اور صیقلدار سیوف اور چکدار خشک نیزے بخشنے والا ہے۔

مِلْءُ الزَّمَانِ وَمِلْءُ السَّهْلِ وَالْجَبَلِ	ضَاقَ الزَّمَانُ وَوَجْهُ الْأَرْضِ عَنْ مَلِكٍ

ترجمہ میدان زمان روئے زمین ایسے بادشاہ سے جو بقدر پری زمانہ و پرے میدان و پہاڑ ہی تنگ ہی یعنی اُسکی ہیبت و رعب و اُسکے فضائل وکمالات اور لشکر ہائے کثیرہ تمام زمین و زمان کو گھیرے ہوئے ہین

وَالْبَرُّ فِي شُغُلٍ وَالْبَحْرُ فِي خَجَلِ	فَنَحْنُ فِي جَذَلٍ وَالرُّومُ فِي وَجَلٍ

الجذل محرکا الفرح ۔ والوجل الخوف ترجمہ ہم اُسکی فتح و نصرت سے خوش ہین اور روم اُسکے حملہ سی خائف ہے ۔ اور خشکی اُسکی لشکرون سے گھری ہوئی ہے اور دریا اُسکی سخاوت کے مقابلہ مین شرمندہ ۔

وَمِنْ عَدِيٍّ أَعَادِي الْجُبْنِ وَالْبَخَلِ	مِنْ تَغْلِبَ الْغَالِبِينَ النَّاسَ مَنْصِبُهُ

ترجمہ ممدوح بنی تغلب سے ہے جنکا مرتبہ سب آدمیون سے بڑہا ہوا ہے اور وہ بنی عدی سے ہے جو نامردی اور بخل کے دشمن ہین ۔

بِالْجَاهِلِيَّةِ عَيْنُ الْعِيِّ وَالْخَطَلِ	وَالْمَدْحُ لِابْنِ أَبِي الْهَيْجَاءِ تُنْجِدُهُ

ابوالہیجا رکنیتہ عبد المداب سیف الدولتہ ۔ والغی ضد الصواب والرشد والمراد فساد الکلام ۔ والخطل المنطق الفاسد ۔ وتنجدہ فی موضع الحال ترجمہ اپنے نفس کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ تعریف سیف الدولہ ایسے حال مین کہ تو اُسکی امداد زمانہ جاہلیت سے کرے یہہ عین برائی اور کلام فاسد ہے یعنی اگر تو اُسکی تعریف مین اُسکے بزرگون کا جو ایام جاہلیتہ مین گزرے ہین مذکور کرے تو یہہ نادرست بات ہے کیونکہ ممدوح بسبب اپنے اوصاف ذاتی کے اوصاف اضافیہ سے مستغنی ہے ۔ یہہ تعریض ہے ابوالعباس ناجی پر کہ اسنے ایک قصیدہ سیف الدولہ کی تعریف مین لکھا جسمین اُسکے بزرگان جاہلیتہ کا ذکر کیا ہے ۔

فَمَا كُلَيْبٌ وَأَهْلُ الْأَعْصُرِ الْأُوَلِ	لَيْتَ الْمَدَائِحَ تَسْتَوْفِي مَنَاقِبَهُ

کلیب ہو ابن ربیعتہ رئیس بنی تغلب و سید ہم فی الجاہلیتہ وکانت العرب تضرب بہ المثل فی العز فیقولون اعز من کلیب بن وائل ترجمہ کاش اُسکے قصائد مدحیہ اُسکے مناقب کو پورا پورا بیان کردین مگر یہہ ہو نہین سکتا کیونکہ کلیب اور پہلے زمانون کے لوگون کی اوسکے روبرو کچھ حقیقت نہین ہے ۔

فِي طَلْعَةِ الشَّمْسِ مَا يُغْنِيكَ عَنْ زُحَلِ	خُذْ مَا تَرَاهُ وَدَعْ شَيْئًا سَمِعْتَ بِهِ

ترجمہ جو اُسکے اوصاف تو دیکھتا ہی اُسی کا مذکور کر اور جو تو نے سنا ہے اُسے چھوڑ دے کیونکہ چہرۂ شمس مین جو ہر وقت بے تکلف نظر آتا ہے وہ خوبی ہے کہ اُسکے ہوتے زحل کے دیکھنے کی حاجت نہین ہے ۔

وَقَدْ وَجَدْتَ مَكَانَ الْقَوْلِ ذَا سَعَةٍ	فَاِنْ وَجَدْتَ لِسَانًا قَائِلًا فَقُلِ

ترجمہ اور تونے بیشک مدح ممدوح مین جائے گفتار ونظم اشعار وسیع پائی ہے سو اگر تو زبان گویا رکھتا ہے تو جو ہو سکے بول۔

اِنَّ الْهُمَامَ الَّذِیْ فَخْرُ الْاَنَامِ بِهٖ	خَیْرُ السُّیُوْفِ بِكَفَّیْ خَیْرَةِ الدُّوَلِ

الہمام الشجاع ذو الہمۃ العالیۃ۔ وخیرۃ تانیث خیر ترجمہ بیشک وہ باہمت سردار جسپر تمام مخلوق فخر کرتی ہے وہ بہترین شمشیرون کا ہے بہترین دولتون کے دونون ہاتھون مین یعنے وہ خلافت کی تمام شمشیرون سے اچھی شمشیر ہے۔

تُمْسِی الْاَمَانِیُّ صَرْعٰی دُوْنَ مَبْلَغِهٖ	فَمَا يَقُوْلُ لِشَیْءٍ لَیْتَ ذٰلِكَ لِیْ

ترجمہ آرزوئین اُس کی بلندی قدر کے ورے کشتہ ہوتی ہین کیونکہ قبل تمنا اُسکے پاس سب نعمتین موجود ہین تو اب جو عمدہ چیز وہ دیکھتا ہے اُس سے بہتر اُس کے پاس ہے اس لئے وہ کسی شے کو یہہ نہین کہتا کہ کاش یہہ میری ہوتی۔ خلاصہ یہہ ہے کہ سب نعمتین اُسکے پاس ہین پھر تمنا کرنے کی اُسکو حاجت کیا ہے۔

اُنْظُرْ اِذَا اجْتَمَعَ السَّیْفَانِ فِیْ رَهَجٍ	اِلَی اخْتِلَافِهِمَا فِی الْخَلْقِ وَالْعَمَلِ

الرہج الغبار ترجمہ جبکہ سیف الدولہ اور رسمی آہنی شمشیر کسی غبار جنگ مین جمع ہون تو اُن کی سرشت اور اُن کے کام کے فرق کو بچشم تامل دیکھہ کہ یہہ رسمی تلوار سیف الدولہ سے اوصاف مین کسقدر گھٹی ہوئی ہے

هٰذَا الْمُعَدُّ لِرَيْبِ الدَّهْرِ مُنْصَلِتًا	اَعَدَّ هٰذَا لِرَاْسِ الْفَارِسِ الْبَطَلِ

منصلتا حال من سیف الدولہ ومعناہ المتجرد عن غمدہ ترجمہ یہہ یعنی سیف الدولہ جب میان سے لیا جاتا ہے یعنے جنگ کے لئے آمادہ ہوتا ہے تو وہ مصائب زمانہ کے دفع کے لئے طیار کیا جاتا ہے اور وہ رسمی آہنی شمشیر کو دلیر سوار کے سر کاٹنے کو طیار کرتا ہے پس دونون مین فرق ظاہر ہے۔

فَالْعُرْبُ مِنْهُ مَعَ الْكُدْرِیِّ طَائِرَةٌ	وَالرُّوْمُ طَائِرَةٌ مِنْهُ مَعَ الْحَجَلِ

الکدری جنس من القطا وسکنہ السہل۔ والحجل القبج واحدہا حجلۃ یقال لہ فی الفارسیۃ کبک تکون فی الجبال ترجمہ سو اُسکے عربی دشمن اُسکی ہیبت سے قطا کیساتھ اوڑجاتے ہین اور رومی دشمن چکور کے ساتھ ہوا ہو جاتے ہین یعنے اُسکے دشمن یا تو دشتہائے ناپیدا کنار بعیدہ مین یا کوہہائے دشوار گزار مین اُس کے خوف سے گزر کرتے ہین۔ عرب کو قطا کے ساتھ اور روم کو چکور کے ساتھ اُس لئے اوڑایا ہے کہ عرب مثل قطا میدان کے باشندہ ہین اور روم مانند کبک کوہستانی ہین۔

وَمَا الْفِرَارُ اِلَی الْاَجْبَالِ مِنْ اَسَدٍ	تَمْشِی النَّعَامُ بِهٖ فِیْ مَعْقِلِ الْوَعِلِ

المعقل المکان المنیع الذی لایقدر علیہ - والوعول شیاہ الجبل الواحد وعل ترجمہ اور پہاڑونمین بھاگنا ایسے شیر کیا فائدہ بخش ہے کہ آپکی سعادت بخت کی مدد سے شترمرغ جو میدان کا رہنے والا ہے جائے پناہ بزکوہی مین جنکا مسکن خاص پہاڑ ہے چلتا پھرتا ہے یعنے اُسکے اقبال کے زور سے پہاڑ بھی پست ہوکر میدانون کے ہموار ہوجاتے ہین کہ اپنر شترمرغ جیسا میدان کا رہنے والا آباد ہوجاتا ہے - اور بعض شراح کہتے ہین کہ یہان سیف الدولہ کو شیر سے اور اُسکے سوارون کو شترمرغ سے تشبیہ دی ہے یعنی اُنکے گھوڑے بے تکلف پہاڑون پر چڑھجاتے ہین اُسکو اغراب کہتے ہین کیونکہ شترمرغ پہاڑون مین نہین ہوتے ہین -

جَازَ الدُّرُوبَ اِلیٰ مَا خَلْفَ خَرْشَنَةٍ ‌ ‌ ‌ وَزَالَ عَنْهَا وَذَاكَ الرَّوْعُ لَمْ يَزَلِ

الدروب المسالک التی یکون فی الجبل الراد بہا الجبل الحاجزۃ بین بلاد الروم وبلاد المسلمین وخرشنۃ مدینۃ من مدن الروم ترجمہ ممدوح پہاڑ کے گھاٹیون کو جو سرحد ممالک اسلام ہین قطع کرکے شہر خرشنہ سے جو رومیون کی عملداری مین تھا آگے بڑھگیا اور اُس سے لوٹ آیا اور خوف حملہ ممدوح کا اُنکے دلون سے نگیا -

فَكُلَّمَا حَلَمَتْ عَذْرَاءُ عِنْدَهُمُ ‌ ‌ ‌ فَاِنَّمَا حَلَمَتْ بِالسَّبْيِ وَالْجَمَلِ

الحلم ما یراہ النائم فی منامہ ترجمہ خوف ممدوح اُنکے دلون مین ایسا جمگیا ہے کہ جب کوئی باکرہ عورت انکی خواب دیکھتی ہے تو اپنے قید ہونے اور شتر پر سوار کرکے لیجانیکا خواب دیکھتی ہے - عرب کی خاص سواری شتر ہے -

اِنْ كُنْتَ تَرْضَى بِاَنْ يُعْطُوا الْجِزیٰ بَذَلُوا ‌ ‌ ‌ مِنْهَا رِضَاكَ وَمَنْ لِلْعُوْرِ بِالْحَوَلِ

الجزیٰ جمع جزیۃ وہو ما یعطیہ اہل الذمۃ لحفظ نفوسہم ودمائہم ترجمہ ای سیف الدولہ اگر تو اُنسے جزیہ لینے پر راضی ہوجاوے تو وہ تجکو من مانتا جزیہ دیدین اور ایسا کون شخص ہے کہ اندہونکو بھینگاپن دیدیوے اور اُسکا ضامن ہوجاوے - کیونکہ اندھے پن سے کجی چشم اچھی ہے -

نَادَيْتُ مَجْدَكَ فِي شِعْرِي وَقَدْ صَدَرَا ‌ ‌ ‌ يَا غَيْرَ مُنْتَحَلٍ فِي غَيْرِ مُنْتَحِلِ

الانتحال الادعاء - والمنتحل من المجد والشرف ما ادعی علی غیر حقیقۃ - ترجمہ مینے تیرے شرف ومجد کو جو میرے شعر مین مذکور ہے ایسے حال مین پکار کر کہا کہ مجد تجھسے صادر ہوئے تھے اور شعر مجھسے اور وہ تمام دنیا مین پھیلنے کو روانہ ہوئے کہ تم دونون سچے ہو اور تمہارا دعوی بے حقیقت نہین ہے اور باقی مضمون اگلے شعر سے

بِالشَّرْقِ وَالْغَرْبِ اَقْوَامٌ نُحِبُّهُمُ ‌ ‌ ‌ فَطَالِعَاهُمْ وَكُوْنَا اَبْلَغَ الرُّسُلِ

ترجمہ مینے اُن دونون سے کہا کہ یقیناً تم مشرق ومغرب دنیا مین جاؤگے تو وہان ایسی قوم پاؤگے جنکو ہم دوست رکھتے ہین سو تم اُنکو دیکھیو اور اُنسے کہیو اور تم عمدہ قاصد ونمین بنیو -

وَعَرِّفَاهُمْ بِاَنِّيْ فِي مَكَارِمِهِ ‌ ‌ ‌ اُقَلِّبُ الطَّرْفَ بَيْنَ الْخَيْلِ وَالْخَوَلِ

اسحول جمع خائل وہو الخادم ترجمہ اور اس امر سے انکو آگاہ کیجیو کہ مین ممدوح کی بخششون مین اپنی آنکھہ گھوڑون اور خدام مین پھیرتا ہون یعنی اُس نے ہم کو مہر چیزین اِس کثرت سے عنایت کی ہین کہ جدھر دیکھتا ہون وہین پر نظر پڑتی ہے

یا ایہا المحسن المشکور من جہتی ۔۔۔ والشکر من قبل الاحسان لا قبلی

ترجمہ - اے محسن جو میری جانب سے بسبب کثرت احسانات شکر کیا گیا ہے اور حقیقت مین شکر تیرے احسان کی جانب سے ہے نہ میری طرف سے یعنی مین جو تیری مدح کرتا ہون وہ تیرے احسانات کے سبب ہے -

ما کان نومی الا فوق معرفتی ۔۔۔ بان رأیک لا یؤتی من الزلل

وروی ابن جنی الا بعد معرفتی ای ماحملنی السہو والتفریط الا بعد سکون النفس الی فضلک وحلمک ترجمہ میری غفلت تیری مدح و ثنا مین ظہور مین نہین آئی مگر اس امر کے جاننے کے بعد کہ تیری رائے لغزش سے محفوظ ہے - یعنی یہ خطا صرف باعتماد تیرے حلم اور خوبی فہم کے ہے -

اقل انل اقطع احمل علّ سلّ اعدِ ۔۔۔ زد ہشّ بشّ تفضّل ادنِ سُرّ صِلِ

اس ایک شعر مین چودہ درخواستین ہین - اقل من الاقالة وہی العفو - وانل من الانالة - واقطع من الاقطاع اقطعتہ ارض کذا - احمل من حملتہ علی فرس علّ من العلو والرفعة - وسلّ من السلو - واعد من الاعادة - وہش من قولہم ہششت الی کذا وہو التہلل نحو الشی - وبش من البشاشة وہی الطلاقة - وتفضل من الافضال - وادن من الدنو و سر من السرور - وصل من الصلة وہی العطیة ترجمہ تو گناہگار کا قصور معاف کر - سائل کو بخشش دے - جاگیر عنایت کر - سواری کے لئے گھوڑا دے - امید وار کی قدر بلند کر - مغموم کو تسلی دے اور امور مکرر عمل مین لا - اور اسپر زیادہ کر - ہشاش بشاش رہ - اور مہربانی فرما مجکو قرب عنایت فرما - اور خوش ہو - اور صلہ عطا فرما - فوقع سیف الدولة تحت اقل اقلناک - وتحت انل تحمل الیک من الدراہم کذا تحت - وتحت اقطع اقطعناک ضیعة کذا بباب حلب - وتحت احمل تحمل الیک الفرس الفلانیة - وتحت عل قد فعلنا وتحت سل فاسل وتحت اعد اعدناک الی حالک - وتحت زد تزاد کذا وکذا - وتحت تفضل قد فعلنا - وتحت ادن ادنیناک وتحت سر قد سررناک قال ابو الفتح قال ابو الطیب استزاردت من السریة فامر لہ بجاریة - وتحت صل قد فعلنا - وکان بحضرة سیف الدولة شیخ یضحک منہ یقال لہ العقلی حسد المتنبی علی ما اعطاہ سیف الدولة فقال یا مولای ہلا قلت لہ لما قال ہش بش ہہہہ یحکی الضحک لانہ قد وقعت لہ بجا ارادہ فہلا ضحکت فضحک سیف الدولة منہ وقال اذہب یا ملعون -

لعل عتبک محمود عواقبہ ۔۔۔ فربما صحت الاجساد بالعلل

ترجمہ شاید تیرے عتاب کے انجام اچھے ہون - یعنی آپکو جو غمازون نے مجھسے خفا کردیا ہے اُس کا خاتمہ میری حق مین عمدہ ہو کیونکہ اکثر اجسام بسبب بیماریون کے صحت یاب ہوتے ہین جیسا داغ دینا یا فصد کھلوانا مثلاً گو باعث فساد بعض اعضا ہوتے ہین مگر اونکے سبب باقی اعضا تندرست ہوجاتے ہین -

أَذَبَّ مِنْكَ لِزُوْرِ الْقَوْلِ عَنْ رَجُلٍ	وَلَا سَمِعْتُ وَلَا غَيْرِيْ بِمُقْتَدِرٍ

ترجمہ کسی شخص سے بہتان اور جھوٹے قول کو دفع کرنے والا تجھسے زیادہ مقتدر بادشاہ نہ مینے سنا اور نہ کسی اور نے۔

لَيْسَ التَّكَحُّلُ فِي الْعَيْنَيْنِ كَالْكَحَلِ	لِأَنَّ حِلْمَكَ حِلْمٌ لَا تُكَلِّفُهُ

التکحل ہو الاکتحال و التحسین للعین بالکحل - والکحل ہو الذی یکون خلقۃ فے العین - رجل اکحل بین الکحل و ہو الذی یعلو جفون عینیہ سواد مثل الکحل من غیر اکتحال ترجمہ خوبی مذکور تحسین اسواسطے ہے کہ تیرا حلم خلقی ہے نہ تکلفی پس کوئی شخص تکلف سے اسکی نقل نہین کر سکتا - سرمہ لگاکر آنکھ کو سرگین کرنا مثل اُس سرگین چشم کے نہین ہو سکتا جو سرشت مین سرگین ہے۔

وَمَنْ يَسُدُّ طَرِيْقَ الْعَارِضِ الْهَطِلِ	وَمَا ثَنَاكَ كَلَامُ النَّاسِ عَنْ كَرَمٍ

ثناہ صرفہ وردّہ - والعارض السحاب - والہطل الکثیر الممطر ترجمہ اور تجکو لوگون کی غمازیون نے کرم و بخشش سے نروکا اور وہ کیسے روک سکتی تھین اور حال یہہ ہے کہ راہ ابر بسیار بار کو کون بند کر سکتا ہے۔

وَلَا مِطَالٍ وَلَا وَعْدٍ وَلَا مَذَلِ	أَنْتَ الْجَوَادُ بِلَا مَنٍّ وَلَا كَذِبٍ

المذل الفترۃ والضجر ترجمہ توسخی ہے بے احسان جتلانے اور بے درنگ دلی وعدہ اور بے تنگدلی کے۔

غَيْرَ السَّنَوَّرِ وَالْأَشْلَاءِ وَالْقُلَلِ	أَنْتَ الشُّجَاعُ إِذَا مَا لَمْ يَطَأْ فَرَسٌ

السنور لبوس من قد کالدرع - والاشلاء جمع شلو و ہو العضو من اعضاء اللحم - واشلاء الانسان اعضاءہ بعد البلی والتفرق - والقلل جمع قلۃ و ہی اعلے الراس من قلۃ الجبل ترجمہ تو ہی اُسوقت کا بہادر ہے جب گھوڑے کا قدم نہ بڑہے مگر جلتہ اور اعضاء مقطوعہ اور کہوپریونپر۔

كَأَنَّهُ مِنْ نُفُوْسِ الْقَوْمِ فِيْ جَدَلِ	وَرَدَّ بَعْضُ الْقَنَا بَعْضًا مُقَارِعَةً

مقارعۃ حال من القنا - والجدل ہو ما یدفع بہ المتجادلان حجۃ صاحبہ ترجمہ اور تو اُس وقت کا بہادر ہے کہ جب بعض نیزے بعض نیزون کو آپسمین کھٹکھٹا کر لوٹا دیوین گویا وہ قوم کی جانون کی طرف سے باہم لڑتے ہین۔

بِعَاجِلِ النَّصْرِ فِيْ مُسْتَأْخِرِ الْأَجَلِ	لَا زِلْتَ تَضْرِبُ مَنْ عَادَاكَ عَنْ عُرُضٍ

عن عرض ای عن جانب و ناحیۃ ترجمہ ممدوح کو دعا دیتا ہے کہ تو اپنے دشمن کو ہر طرف سے اور ہر حالمین مارتا رہیو ساتھ فتح موجود اور موت مفقود کے یعنی فتح تجکو ہر وقت حاصل رہے اور تیری زندگی دراز ہو۔

ولما انشد اقل انل انخ راہم یعدون الفاظہ فقال وزاد فیہ

زد ہش بش ہب اغفر ادن سر صل	اقل انل اُن مُن احمل عَل سل اعل

ان من الادن وہو الرفق ترجمہ باقی لغات کا مسطورۂ بالا سے ظاہر ہے حاجت اعادہ نہین ہے اس شعر مین سولہ درخواستین ہین۔

فراہم یستکثرون الحروف فقال

عظ ارم صب احم اغز اسب رع زع دِل اثن نِل	عِش ابق اسمُ سُد قُد جُد مُرانہ دِف اسرِ نَل

امرہ فی ہذا البیت باربعۃ وعشرین امراً زادعلی البیت الاول عشرۃ عش من العیش وابق من البقاء واسم من السمو۔ وسُد من السیادۃ۔ وقد من قود الخیل۔ وجد من الجود۔ ومر من الامر۔ وانہ من النہی۔ ورِ من الوری وہو داء فی الجوف یقال وراہ اللہ۔ وفِ من الوفاء۔ واسر من سری یسری۔ ونل من النیل وہو العطاء۔ وعظ من الغیظ۔ وارم من الرمی۔ وصب من صاب السہم الہدف۔ واحم من الحمایۃ۔ واغز من الغزو۔ واسب من السبی۔ ورع من الروع وہو الافزاع۔ وزع من وزعتہ اذا کففتہ۔ ودِ من الدیۃ۔ ول من الولایۃ۔ واثن من تثنیۃ۔ ونل من نال ینولہ اذا اعطیتہ۔ وروی ابن جنی بل من الوابل وہو اشد المطر۔ ترجمہ نعمت مین جیتا رہ۔ اور باعزت باقی رہ۔ اور تمام شاہون سے بلندی رتبہ مین بڑہا رہ۔ اور تمام زمانہ کا سردار رہ۔ اور دشمنون پر لشکر حملہ آور رکہ۔ اور دوستونکو اموال بخشتا رہ۔ اور حکم مسموع کرتا رہ۔ اور برائیونسے منع کرتا رہ۔ اور بدخواہونکو دق کرتا رہ۔ اور وفائے عہد کرتا رہ۔ اور دشمنون پر شب خون مارتا رہ۔ اور کامیاب رہ۔ اور اعدا کو اپنی فتح سے خشمناک رکہ۔ اور اپنے رعب کے تیر دشمنون کے جگرون مین مار۔ اور اُنکے سچے نشانون کے تیر لگا۔ اور اپنے عہد کی حمایت کر۔ اور دشمنونکو قید کر۔ اور اُنکو ڈرا۔ اور اُنکو روک۔ اور دوستونکی طرف سے براہ کرم دیت ادا کر۔ اور سلطنت کا مالک رہ۔ اور دشمنونکو اُسپر حملہ کرنے سے روک۔ اور بخشش دوستونکو بخش۔ یا اُنپر ابر عطا برسا۔

لانی سالت اللہ فیک وقد فعل	وہذا دعاء لو سکت کفیتہ

ترجمہ اور اگر اسقدر دعا کرکے مین خاموش ہوجاؤن تو مجکو یہ کافی ہے اور بار بار دعا کی حاجت نہین ہے کیونکہ یہ مینے خداوند تعالی قاضی الحاجات سے مانگی اور اُسنے قبول کرلی۔ اسقدر امر ایک شعر مین کسینے جمع نہین کئے

وقال وقد حضر مجلس سیف الدولۃ وبین یدیہ نارنج وطلع وہو یمتحن الفرسان فقال لابن شیخ المصیصۃ لاتتوہم ہذا للشرب فقال ابو الطیب

تَشُلُّ بِلُ البُعْدِ مِنْ شُرْبِ الشَّمُولِ	تُرُنْجُ الْهِنْدِ أَوْ طَلْعُ النَّخِيلِ

شدید خبر مبتدء محذوف تقدیرہ انت شدید البعد ۔ و ترنج رفعہ بالا بتداء تقدیرہ بین یدیک او فی مجلسک ترنج واللغۃ الفصیحۃ اترج واترجۃ واحدہ ۔ وحکی ابو زید ترنج و ترنجہ ۔ وقال ابن فورجۃ شدید البعد من شرب الشمول ترنج الہند لدیک فحذف لدیک والی بہ فی البیت الثانی والا علے حذفہ والشمول من اسماء الخمر وقیل ہی البارد التی ہبت علیہا ریح الشمال وقیل ہی التی تشمل القوم بریحہا ترجمہ حسب ترکیب اول یہہ ہے کہ تو مینوشی سے شدید البعد ہے اور تیرے سامنے یا تیری مجلس میں ترنج ہندی اور شگوفہ درخت خرما موجود ہیں ۔ اور دوسری ترکیب کے موافق ترجمہ یہہ ہوگا کہ ترنج ہندی و شگوفہ خرما جو تیری مجلس میں حاضر ہیں شایان مینوشی نہیں ہیں کیونکہ یہہ امر تیری شان کو شایان نہیں ہے بلکہ اس لئے ہیں کہ ہر اچھی چیز خورد وکلان وخوشبو تیرے پاس حاضر رہتی ہے چنانچہ اگلے شعر میں ہے ۔

وَلٰكِنْ كُلُّ شَيْءٍ فِيهِ طِيبٌ	لَدَيْكَ مِنَ الدَّقِيقِ إِلَى الْجَلِيلِ

ترجمہ بلکہ سبب انکے احضار کا یہہ ہے کہ ہر شی خوشبودار تیرے پاس موجود رہتی ہے خواہ چھوٹی ہو یا بڑی ۔

وَمَيْدَانُ الْفَصَاحَةِ وَالْقَوَافِي	وَمُمْتَحَنُ الْفَوَارِسِ وَالْخُيُولِ

ممتحن مکان یمتحن فیہ الفوارس وہم جمع فارس ترجمہ اور تیرے پاس میدان فصاحت واشعار کا ہے اور مکان امتحان سواروں اور گھوڑوں کا ۔ یعنے تو سماعت اشعار فصیح اور امتحان سواروں اور گھوڑوں میں جو منجملہ سامان غزا ہے مصروف رہتا ہے نہ مینوشی میں ۔

وکان عندہ قوم زعم بعض الرواۃ ان ابن خالویہ انکر علیہ ترنج وقال المعروف اترج فاستشہد ابو الطیب بروایۃ ابی زید انہما مقولان وقال

أَتَيْتُ بِمَنْطِقِ الْعَرَبِ الْأَصِيلِ	وَكَانَ بِقَدْرِ مَا عَايَنْتُ قِيلِي

الاصیل من کل شی الثابت ۔ والقیل والقول بمعنی واحد ترجمہ میں اپنے شعر میں اصلی بولی عرب عربا کی لایا اور میری گفتگو میرے معائنہ پر مبنی ہے پس مجکو کیا حاجت ہے کہ کہوں انت شدید البعد فی مجلسک ترنج الہند یعنی جب میں بالمشافہہ و معائنہ شعر کہتا ہوں تو مجکو خطاب کی کیا ضرورت ہوا اور یہ اسلیے کہا کہ معترض نے اعتراض کیا تھا کہ یہہ اشعار اسطرح کیوں نکہے کہ بعید انت من شرب الشمول علی النارنج او طلع النخیل ۔ لشغلک بالمعالی والعوالی وکسب الحمد والذکر الجمیل وقدح خواطر العلماء فصحا و ممتحن الفوارس والخیول ۔ بندہ مترجم کے نزدیک اشعار معارض نسبت کلام متنبی سہل مصاب بے تکلف حذف ہیں اسکا انکار متنبی کے ہوہہ زوری اور اوسکا دہنگ ولا ہے ۔

فَعَارَضَهُ كَلَامٌ كَانَ مِنْهُ ... بِمَنْزِلَةِ النِّسَاءِ مِنَ الْبُعُوْلِ

البعول جمع بعل وهو زوج المرءة ترجمہ سو میرے اشعار سے ایسے کلام نے معارضہ کیا جو اُس سے وہ نسبت رکھتا تھا جو عورتون کو اپنے شوہرون سے ہوتی ہے یعنی ضعیف وکم طاقت -

وَهٰذَا الدُّرُّ مَامُوْنُ التَّشَظِّيْ ... وَاَنْتَ السَّيْفُ مَامُوْنُ الْفُلُوْلِ

التشظی التکسر والتشقق والفلول جمع فل هو ما يلحق السيف من الضرب به ترجمہ اور یہہ میرے شعر جو بمنزلہ موتی کے ہین ٹوٹنی اور متغیر ہونے سے بے خوف ہین ورنہ ریمی موتی ایکعرصہ کے بعد متغیر اللون ہوجاتے ہین اور تو ایسی تیغ ہے کہ جو دندانہ دار ہونے سے امن مین ہے -

وَلَيْسَ يَصِحُّ فِي الْاَفْهَامِ شَيْءٌ ... اِذَا احْتَاجَ النَّهَارُ اِلٰى دَلِيْلِ

ترجمہ جبکہ اثبات روز بے دلیل درست نہو تو ذہن مین کوئی شی صحیح نہوگی یعنی بدیہی امر دلیل طلب نہین ہوتا -

ودخل عليه سنة احدى واربعين وثلثمائة وعنده رسول ملك الروم واحضر والبوة مقتولة ومعها ثلثة اشبال بالحيوة والقوها بين يديه فقال مرتجلاً

لَقِيْتَ الْعُفَاةَ بِاٰمَالِهَا ... وَزُرْتَ الْعُدَاةَ بِاٰجَالِهَا

العفاة جمع عافٍ وهو طالب المعروف ترجمہ تو سائلون سے اُنکی امیدین لیکر ملا اور دشمنون سے اُنکی موتین لیکر یعنی سائلون کو اُنکی امیدین عطا کرتا ہے اور دشمنون کو اُنکی موتین دیتا ہے -

وَاَقْبَلَتِ الرُّوْمُ تَمْشِيْ اِلَيْكَ ... بَيْنَ اللُّيُوْثِ وَاَشْبَالِهَا

ترجمہ اور روم یعنی رسول روم شیرون اور اُسکے بچونکے درمیان چلکر تجہ تلک پہونچا -

اِذَا رَاَتِ الْاُسْدَ مَسْبِيَّةً ... فَاَيْنَ تَفِرُّ بِاَطْفَالِهَا

ترجمہ جبکہ روم یعنی اُنکا بادشاہ شیرونکو تیرے قید مین دیکھے گا تو وہ اپنے بچون کو لیکر کہان بھاگے گا

ودخل عليه ليلاً وهو يصف سلاحا كان بين يديه رفع فقال ارتجالاً

وَصَفْتَ لَنَا وَلَمْ نَرَهُ سِلَاحًا ... كَاَنَّكَ وَاصِفٌ وَقْتَ النِّزَالِ

النزال الحرب ترجمہ تو نے ہمارے روبرو ہتہیارون کا وصف بیان کیا جنکو ہم نے نہین دیکھا کیونکہ ہمارے آنے سے پہلے اُٹھا لئے گئے تھے تو نے اُن کی چمک دمک اور براقی کا ایسا ذکر کیا جیسا گویا اون کا حال بوقت جنگ ہوتا ہے -

فَشُوِّقَ مَنْ رَآهُ اِلَی الْقِتَالِ	وَاَنَّ الْبِیْضَ صُفَّ عَلٰی دُرُوْعٍ

البیض جمع بیضۃ وہی المغفر من الحدید یکون علے الراس ترجمہ اور تونے یہہ ذکر کیا کہ خود زرہون پر مرتب رکھے گئے سو اس تقریر نے اُن کے دیکھنے والے کو جنگ کا مشتاق کردیا یعنی تیرے بیان نے جنگ کا سمان باندھ دیا۔

قَرَأْتَ الْخَطَّ فِیْ سُوْدِ اللَّیَالِیْ	فَلَوْ اَطْفَأْتَ نَارَكَ تَالِدَیْهِ

تا بمعنی ہذہ نعت للنار اشارۃ الی المونث الحاضر ترجمہ سو اگر تو روشنی شمع جو اُس ہتھیار کے پاس ہی بجھادے تو اُسکے درخشانی لمعان کے سبب مکتوب شبہائے تاریک مین پڑھ لے۔

فَاَحْسَنُ مَا یَكُوْنُ عَلَی الرِّجَالِ	اِنِ اسْتَحْسَنْتَ وَهُوَ عَلٰی بِسَاطٍ

ارادا استحسنتہ فحذف المفعول ترجمہ اگر یہہ سلاح جب فرش پر رکھا ہو تجکو اچھا معلوم ہو اُسکی نہایت خوشنمائی اُسوقت ہوگی جبکہ مرد اُسکو باندھے ہوئے ہون۔

وَاَنْتَ لَهَا النِّهَایَةُ فِی الْكَمَالِ	وَاِنَّ بِهَا وَاِنَّ بِهٖ لَنَقْصًا

الضمیر الاول للرجال والثانی للسلاح ترجمہ اور بیشک اُن مردون مین اور اُس ہتھیار مین بڑا عیب ہے اور تو مردون کے لئے کمال مین نہایت وانتہا ہے کہ تجھسے بہتر کوئی مرد شجاع وبہادر ہو نہین سکتا۔

لَقَلَّبَ رَأْیَهٗ حَالًا لِحَالِ	وَلَوْ لَحَظَ الدُّمُسْتُقُ حَانِبَیْهِ

ترجمہ اور اگر دمستق سردار رومیان اُس کی دونون دہار ین دیکھہ لیوے تو بیشک اپنی رائی جنگ سی صلح کی طرف پھیردے۔

وقال یمدحہ وانشدہا فی جمادی الآخرۃ سنۃ اثنین واربعین وثلثمائۃ

طِوَالٌ وَلَیْلُ الْعَاشِقِیْنَ طَوِیْلُ	لَیَالِیَّ بَعْدَ الظَّاعِنِیْنَ شُكُوْلُ

شکول جمع شکل وشکل الشی مثلہ وجمع القلۃ اشکال واتی بہا بجمع الکثرۃ لانہ ابلغ فے شکوی الحال۔ والظاعنین جمع ظاعن وہو المرتحل ترجمہ میری راتین بعد کوچ دوستان برابر ایک سی دراز ہین اور اسکا تعجب ہی کیا ہے کیونکہ شب عاشقان بسبب بیداری وافکار ہجران ہمیشہ دراز ہوتی ہے۔

وَیُخْفِیْنَ بَدْرًا مَا اِلَیْهِ سَبِیْلُ	یُبِنَّ لِیَ الْبَدْرَ الَّذِیْ لَا اُرِیْدُهٗ

ترجمہ شبہائے ہجر مجکو رسمی چاند جسکو مین دیکھنا نہین چاہتا ظاہر وکھاتی ہین اور محبوبہ بدرمثالی

کو جس تلک رسائی نہین ہو سکتی مجھسے چھپا تی ہین -

وَمَا عِشْتُ مِنْ بَعْدِ الْاَحِبَّةِ سَلْوَةً	وَلٰكِنَّنِیْ لِلنَّائِبَاتِ حَمُوْلُ

ترجمہ اور مین بعد فراق دوستان براہ تسلی و فراموشی احباب جیتا نہین رہا مگر مین مصائب اٹھانیوالا ہون یعنے صرف شدائد ہجر کے اٹھانے کے لئے زندہ رہا ہون - وقد در القائل ؎

ذلتین تو نے اٹھائین عبث اے جان حزین * ہجر کا نام ہی سنکر تجھے مرجانا تھا

وَاِنَّ رَحِیْلًا وَاحِدًا حَالَ بَیْنَنَا	وَفِی الْمَوْتِ مِنْ بَعْدِ الرَّحِیْلِ رَحِیْلُ

ترجمہ اور بیشک ابھی تو ایک ہی تمہارا کوچ ہم مین حائل ہوگیا ہے اور موت مین جو تمہارے صدمہ فراق سے عنقریب ہونے والی ہے تمہارے کوچ کے بعد مجکو بہت بڑا کوچ پیش آنیوالا ہے سچ ہے لا وار البعد من القبر ولا سبب اقطع من الموت -

وَاِذَا كَانَ نَسِیْمُ الرَّوْحِ اَدْنٰی اِلَیْكُمْ	فَلَا بَرِحَتْنِیْ رَوْضَةٌ وَقَبُوْلُ

الروح نسیم الریح الشرقیۃ ترجمہ جبکہ سونگھنا باد شرقی کا مجکو تم سے نزدیک کرتا ہو کیونکہ اُس مین سے تمہاری خوشبو آتی ہے تو مجھسے باغ اور باد صبا کبھی جدا نہون تاکہ اس ذریعہ سے تمہاری بوئے خوش سونگھتا رہون - ذکر قبول سے معلوم ہوتا ہے کہ محبوب بجانب مشرق ہے -

وَمَا شَرِقِیْ بِالْمَاءِ اِلَّا تَذَكُّرًا	لِمَاءٍ بِهٖ اَهْلُ الْحَبِیْبِ نُزُوْلُ

تذکرا ای متذکرا ترجمہ میرے گلے مین پانی اٹکنا یعنے او چھو آنا نہین ہوتا ہے مگر بحالت یاد اُس پانی کے جسپر دوست کا کنبہ فروکش ہے - یعنے وہ پانی مجکو یاد آتا ہے اُس کی حسرت اور حبیب کی یاد مین پانی گلے سے نیچے نہین اوترتا -

یُحَرِّمُهٗ لَمْعُ الْاَسِنَّةِ فَوْقَهٗ	فَلَیْسَ لِظَمْاٰنٍ اِلَیْهِ وُصُوْلُ

ترجمہ نیزے بہادرون کے جو اُس پانی پر چمکتے ہین لوگون کو اُس سے روکتے ہین سو کوئی پیاسا اوس تلک نہین پہونچسکتا ہے خلاصہ یہہ ہے کہ جب اُس پانی تلک کسی کی رسائی نہین ہے تو محبوبہ تلک پہونچنا محال ہے اور یہہ بھی کہ محبوبہ کے محافظ بہت سے ہین -

اَمَا فِی النُّجُوْمِ السَّائِرَاتِ وَغَیْرِهَا	لِعَیْنِیْ عَلٰی ضَوْءِ الصَّبَاحِ دَلِیْلُ

ترجمہ درازی شب سے تنگ ہو کر کہتا ہے کیا سیارون وغیرہا مین جس سے اختتام شب کا حال معلوم ہوتا ہے میری آنکھ کو جو بیداری سے بجان ہے روشنی صبح کا کچھ پتہ ملسکتا ہے وقد احسن القائل فے الفارسیۃ ؎

سعدیا تو بتے امشب ہل صبح نکوفت * یا مگر صبح نباشد شب تنہائی را

أَلَمْ يَرَ هٰذَا اللَّيْلُ عَيْنَيْكِ رُؤْيَتِي | فَتَظْهَرَ فِيهِ رِقَّةٌ وَنُحُولُ

نصب تظہر لانہ جواب الاستفہام بالفا ترجمہ محبوبہ سے خطاب کرکے کہتا ہے کہ کیا اس شب دراز نے تیری آنکھون کو میرے دیکھنے کے موافق نظر عاشقانہ نہین دیکھا کہ اُسمین لاغری اور ضعف ظاہر ہوجاتا اور وہ فنا ہوجاتی اور صبح نمایان ہوتی اور عاشق اپنے غم واندوہ سے فی الجملہ نجات پاتا۔

لَقِيتُ بِدَرْبِ الْقُلَّةِ الْفَجْرَ لَقْيَةً | شَفَتْ كَمَدِي وَاللَّيْلُ فِيهِ قَتِيلُ

درب القلۃ موضع ببلاد الروم ترجمہ بمقام درب قلہ مین صبح سے ایسا ملنا ملا کہ اُس نے میرے غم کو شفا دی اور شب وہان مقتول تھی یعنی مین بوقت صبح مقام مذکور مین پہونچا اور رات کی بھیجنی کے مرض سے مجکو شفا حاصل ہوئی اور رات مقتول ہوگئی یعنی تمام ہوگئی - یا رنج سے شفا پانے سے یہہ مراد ہے کہ اُس مقام پر سیف الدولہ کو فتح وظفر حاصل ہوئی اور غنیمت کثیرہ ہاتھ آئی -

وَيَوْمًا كَأَنَّ الْحُسْنَ فِيهِ عَلَامَةٌ | بَعَثْتِ بِهَا وَالشَّمْسُ مِنْكِ رَسُولُ

نصب یوما عطفا علی معمول لقیت ترجمہ اور مین اُس مقام پر ایسے روز سے ملا کہ گویا حسن اُس روز کا ایک نشان تیری طرف سے تہا جو تونے بھیجا تھا اور آفتاب تیرا قاصد تھا اور ابو الفتح نے کہا ہے کہ جب غبار اُٹھا تو اُسنے آفتاب کو چھپالیا گویا وہ محبوبہ کا مخفی فرستادہ تھا شارح عیکری کہتا ہے کہ یہہ لطیف خیال ہے -

وَمَا قَبْلَ سَيْفِ الدَّوْلَةِ اثَّارَ عَاشِقٌ | وَمَا طُلِبَتْ عِنْدَ الظَّلَامِ ذُحُولُ

اثار افتعل من الثار واصلہ الہمز - والذحول جمع ذحل وہو الحقد والعداوۃ ترجمہ اور سیف الدولہ سے پہلے کسی عاشق نے اپنی ستانیوالی شی سے انتقام نہین لیا اور نہ تاریکیون مین کینے طلب کئے گئے - یعنے یہہ صرف اُسی کی بدولت ہے کہ رات جو مجکو سخت تکلیف دیے رہی تھی مقتول ہوئی اور یہہ حمرۃ شفق اُس کے کشتہ ہونے کی دلیل ہے جو ہمرنگ خون ہے اور اُس شب سوزی سے جو میرے قتل پر آمادہ تھی بدلہ لیا گیا -

وَلٰكِنَّهُ يَأْتِي بِكُلِّ غَرِيبَةٍ | تَرُوقُ عَلَى اسْتِغْرَابِهَا وَتَهُولُ

تروق تعجب وتہول تفزع - ترجمہ اور میرا شب سے انتقام لینا بسبب سیف الدولہ کے کوئی عجیب امر نہین ہے کیونکہ وہ ہمیشہ شجاعت وسخاوت مین ایسے نئے کام کرتا ہے کہ وہ کام باوجود اپنی غرابت کے خوش معلوم ہوتے ہین اور ڈراتے ہین لیعنے خوش کرتے ہین اُس کے دوستون کو اور ڈراتے ہین اُس کے دشمنون کو -

رَمَى الدَّرْبَ بِالْجُرْدِ الْجِيَادِ إِلَى الْعِدَى | وَمَا عَلِمُوا أَنَّ السِّهَامَ خُيُولُ

الدرب المدخل فی ارض العدو - والجرد القصیرۃ الشعر الجلد وہو من شواہد الکرم لہا ترجمہ ممدوح نے

گھاٹی پر جو دشمن کے ملک مین جانے کا ناکہ تھا اپنے کم مو اور عمدہ گھوڑے دفعتہً مثل تیر کے دشمنون پر پھینک مارے اور دشمنون کو یہہ پہلے معلوم نتھا کہ گھوڑے بھی تیرون کا کام دیا کرتے ہین کہ مثل تیر دفعتہً آمارتے ہین -

شَوَائِلَ تَشْوَالَ الْعَقَارِبِ بِالْقَنَا	لَهَا مَرَحٌ مِنْ تَحْتِهِ وَصَهِيلُ

شوائل حال من الجرد - وضمیر تحتہ یعود علے القنا او علے الممدوح - والشوائل التی ترفع اذنابہا عند الجری وہو دلیل علے قوتہا - والمرح لعب بتبعہ النشاط ترجمہ وہ گھوڑے ایسے حال مین آئے کہ نیزون سے مثل گزدم دُمین اُٹھائے ہوئے تھے یعنے گھوڑے بجاے عقرب اور نیزے بجائے اُٹھی ہوئی دم کے اُن گھوڑون کو نیزون یا ممدوح کے نیچے شوخی وچلبلاہٹ اور ہنہناتا تھا - دم اُٹھا کر قوی گھوڑا چلتا ہے اور اُسکا آواز کرنا بھی اُسکی قوت واصالت کی نشانی ہے -

وَمَا هِيَ اِلَّا خَطْرَةٌ عَرَضَتْ لَهُ	بِحَرَّانَ لَبَّتْهَا قَنًا وَنُصُولُ

حران بلدۃ من بلاد الجزیرۃ بقرب الرقۃ - والتلبیۃ الاجابۃ - والنصول جمع نصل وہو السیوف ترجمہ اور یہہ ارادہ وقصد اُس کا نتھا مگر ایک خیال کہ اُسکے دل مین بمقام حران گزرا اور اُس کے ارادہ کرتے ہی نیزے اور تلوارین پکار اُٹھے کہ ہم لڑائی کے لئے حاضر ہین یعنے اُسنے اس غزوہ کا پہلے سے ارادہ نکیا تھا بے طیاری فتح حاصل ہوگئی -

هُمَامٌ اِذَا مَا هَمَّ اَمْضٰى هُمُوْمَهُ	بِاَرْعَنَ وَطْءُ الْمَوْتِ فِيْهِ ثَقِيْلُ

الہمام الملک ذو الہمۃ - والارعن الجیش الکثیر لہ رعون کرعون الجبال وہی انف الجبال ترجمہ ممدوح باہمت پورے ارادے والا ہے جب کسی امر کا قصد کرتا ہے تو اپنا قصد پورا کر کے رہتا ہے بذریعہ ایک لشکر کثیر کے جبین دشمنون کو موت کا روندنا بڑا بھاری ہے مارہی کے چھوڑتی ہے -

وَخَيْلٍ بَرَاهَا الرَّكْضُ فِيْ كُلِّ بَلْدَةٍ	اِذَا عَرَّسَتْ فِيْهَا فَلَيْسَ تَقِيْلُ

وخیل عطف علے ارعن - وبراہا ہزلہا واضعفہا ترجمہ اور ممدوح اپنے ارادونکو بذریعہ ایسے گھوڑون کے پورا کرتا ہے کہ اُنکو تمام شہرونکے دوڑنے دُبلا کردیا ہے جب کسی شہر مین آخر شب مین آرام کرتے ہین تو دوپہر تلک وہان نہین ٹھہرتے بلکہ بعد فتح وغارت کے کسی اور شہر پر جا چڑھتے ہین -

فَلَمَّا تَجَلّٰى مِنْ دَلُوْكٍ وَصَنْجَةٍ	عَلَتْ كُلَّ طَوْدٍ رَايَةٌ وَرَعِيْلُ

دلوک وصنجۃ بلدان من بلاد الروم - والطود الجبل - والرعیل الجماعۃ من الناس والخیل ترجمہ جبکہ ممدوح مقامات دلوک وصنجہ سے نمایان ہوا یعنے وہان پہونچگیا تو ہر بلند پہاڑ پر ایک جھنڈا اور گروہ اسپان ومردان

پڑ گیا یعنے دشمنون کو کہین پناہ نہ لینے دی ۔

عَلیٰ طُرُقٍ فِیْهَا عَلَی الطُّرْقِ رِفْعَةٌ ۔۔۔ وَفِی ذِکْرِهَا عِنْدَ الْاَنِیْسِ خُمُوْلُ

علی طرق حرف الجر فیها یتعلق بمحذوف یعنی سلک الی الروم **ترجمہ** وہ لشکر ایسے راہ ہاے دشوار گزار پر چلا کہ انمین ایک راہ دوسری سے اونچی تھی اور اُسکے ذکر مین لوگون کے نزدیک خاموشی تھی یعنی اُس راہ کو کوئی چلتا نتھا کہ اُسکو کوئی جانے اور ذکر کرے ۔

فَمَا شَعَرُوْا حَتّٰی رَاَوْهَا مُغِیْرَةً ۔۔۔ قِبَاحًا وَاَمَّا خَلْقُهَا فَجَمِیْلُ

نصب قباحًا علے انہ صفة لمغیرة **ترجمہ** سو آدمی خبردار نہوئے یہان تلک کہ انہون نے اُن کو لوٹتا ہوا اور برا دیکھا کیونکہ وہ انپر غارت ڈال رہے تھے مگر اُنکی صورت وطیاری خوش نما تھی ۔

سَحَائِبُ یُمْطِرْنَ الْحَدِیْدَ عَلَیْهِمُ ۔۔۔ فَکُلُّ مَکَانٍ بِالسُّیُوْفِ غَسِیْلُ

سحائب نصبہ علے البدل من قباح او علے البدل من ضمیرا وہا **ترجمہ** اُنہون نے اُس کے سوارون کو بمنزلہ ابرون کے دیکھا کہ اُنپر وہ لوہے کا باران برساتے تھے کبھی تیر کبھی نیزے کبھی تلوارین مثل باران اُنپر پڑتی تھین سو اُن کا ہر مکان بسبب تلوارون کے غسل دیا گیا تھا یعنے اُس خون سے جو تلوارین اور بدنون مین سے بہاتی ہین ۔

وَاَمْسٰی السَّبَایَا یَنْتَحِبْنَ بِعُرْقَةٍ ۔۔۔ کَاَنَّ جُیُوْبَ الثَّاکِلَاتِ ذُیُوْلُ

الانتحاب البکاء ۔ وعرقة موضع ببلاد الروم ۔ والثاکلات جمع ثکلی وہی التی فقدت ولدًا او بعلًا او ابًا او اخًا **ترجمہ** اور قیدی عورتون نے بمقام عرقہ روتے ہوئی شام کری اور اپنے گریبان اتنے چاک کیے کہ اُنکے گریبان جو اپنی اولاد یا شوہرون یا باپ یا بھائی پر روتی نہین مثل لٹکتے ہوئے دامانون کے ہوگئے ۔

وَعَادَتْ فَظَنُّوْهَا بِمَوْزَارَ قُفَّلًا ۔۔۔ وَلَیْسَ لَهَا اِلَّا الدُّخُوْلَ قُفُوْلُ

الموزار موضع ببلاد الروم **ترجمہ** اور سیف الدولہ کے سوار لوٹے تو رومیون نے سمجھا کہ یہہ مقام موزار کو لوٹنے والے ہین ورنہ تہا اُن سوارون کا رجوع مگر انپر داخل ہونا یعنی وہین پر چڑھ آئے ۔

فَخَاضَتْ نَجِیْعَ الْجَمْعِ خَوْضًا کَاَنَّهُ ۔۔۔ بِکُلِّ نَجِیْعٍ لَمْ تَخُضْهُ کَفِیْلُ

الضمیر فی کانہ للخوض والنجیع الدم الضارب الی السواد او ہو دم الجوف خاصة والکفیل الضامن **ترجمہ** سو یہہ سوار خون دشمنان مین اسی طرح گھسے کہ گویا اُنکا یہہ گھسنا ہر اُس خون کا ضامن ہے جسمین ابتلک نگھسے تھے کیونکہ جنے اُن کا یہہ خوض دیکھا وہ معلوم کر لیتا تھا کہ انپر باقی خونریزی دشوار نہین ہے ۔

تُسَایِرُهَا النِّیْرَانُ فِیْ کُلِّ مَسْلَکٍ ۔۔۔ بِهِ الْقَوْمُ صَرْعٰی وَالدِّیَارُ طُلُوْلُ

الطلول ما بقی من اثار الدیار **ترجمہ** ہر راہ مین جسمین قوم رومیان پچھڑی اور مقتول پڑی تھی اور اُنکے گھر کھنڈر ہوگئے تھے آگین سیف الدولہ کے سوارونکے ساتھ تھین کہ اُس سے اُنکے باقیماندہ گھرونکو جلاتے تھے ۔

مَلَطْیَۃُ اُمٌّ لِلْبَنِیْنَ ثَکُوْلُ	وَکَرَّتْ فَمَرَّتْ فِیْ دِمَاءِ مَلَطْیَۃٍ

ملطیۃ مدینۃ معروفۃ من بلاد الروم ۔ وغیرہا لانہا اعجمیۃ ۔ والاسم الاعجمی اذا وقع الی العرب غیرتہ وسکن الطاء للوزن **ترجمہ** اور اُن سوارون نے دوبارہ حملہ کیا اور خونہائے کشتگان اہل ملطیہ مین گذرے ۔ اور شہر ملطیہ بچون کی مادر تھی جسکے فرزند مرگئے یعنی مقتول ہوئے ۔

فَاَضْحٰی کَاَنَّ الْمَاءَ فِیْہِ عَلِیْلُ	وَاَضْعَفْنَ مَا کُلِّفْنَہٗ مِنْ قُبَاقِبٍ

قباقب اسم نہر ببلاد الروم **ترجمہ** اور گھوڑون کو جو تکلیف عبور نہر قباقب دیگئی اونہون نے بسبب اپنی کثرت و قوت کے نہر مذکور یعنی اُس کے جوش کو ضعیف کردیا سو وہ ایسی ہوگئی گویا اُس کا پانی بیمار ہے کہ سُست چلتا ہے ۔

تَخِرُّ عَلَیْہِ بِالرِّجَالِ سُیُوْلُ	وَرُعْنَ بِنَا قَلْبَ الْفُرَاتِ کَاَنَّمَا

ترجمہ اور اُن گھوڑون نے ہماری کثرت کے سبب فرات کے دلکو ڈرادیا گویا دریائے مذکور پر مردان جنگکے سیلاب آپڑے ۔ یہہ خیال لطیف ہے دریا تو چڑھا کرتا ہے یہان مردون کی روئین او سپر آچڑھین ۔

سَوَاءٌ عَلَیْہِ غَمْرَۃٌ وَمَسِیْلُ	یُطَارِدُ فِیْہِ مَوْجَہٗ کُلُّ سَابِحٍ

السابح الفرس الذی یمد یدیہ کانہ یسبح فی البحر ۔ وغمرۃ الماء مجتمعہ ومعظمہ ۔ والمسیل مجری ماء المطر **ترجمہ** اُس نہر مین ہر تیز و سبک رفتار گھوڑا اُس کی موج سے مقابلہ و مزاحمت کرتا ہے جسکو اُس کا آب کثیر و پایاب برابر ہے غرض بیان قوت اسپان ہے ۔

وَاَقْبَلَ رَاْسٌ وَحْدَہٗ وَتَلِیْلُ	تَرَاہُ کَاَنَّ الْمَاءَ مَرَّ بِجِسْمِہٖ

التلیل العنق **ترجمہ** گھوڑا جب آب فرات مین تیرتا ہے تو پانی کی کثرت اور تموج سے سوائے اُس کے سر و گردن کے اور کچھہ نمایان نہین رہتا اس لئے ایسا معلوم ہوتا ہے کہ پانی نے اُسکی جسم کو بہالے گیا اور صرف سر و گردن بہے ہوئے آتے ہین ۔

وَصُمِّ الْقَنَا مِمَّنْ اَبَدْنَ بَدِیْلُ	وَفِیْ بَطْنِ ہِنْزِیْطٍ وَسِمْنِیْنَ لِلظُّبَا

ہنزیط وسمنین موضعان فی بلاد الروم ۔ والظبا جمع ظبۃ وہی السیوف **ترجمہ** اور دو شہرون ہنزیط اور سمنین مین تلوارون اور ٹھوس نیزون کے لئے اُن کشتگان سے جنکو اُنھون نے سابق ہلاک کیا تھا بدل موجود ہے ۔ یعنی حملات سابق مین جنکو قتل کرگئے تھے اب اُنکی جگہہ اور لوگ آباد ہوگئے ہین جو کشتگان سابق کے

مقتول ہونے کو طیار ہین اور علف شمشیر و سنان ہو سکتے ہین ۔

لَهَا غُرَرٌ مَا تَنْقَضِي وَحُجُولُ	طَلَعْنَ عَلَيْهِمْ طَلْعَةً يَعْرِفُونَهَا

الغرة بیاض یکون فی جبهة الفرس زائدا علی قدر الدرہم ۔ والحجول بیاض یکون فی قوائمها ترجمہ وہ گھوڑے ان دونون موضعون مین اُس شان وشوکت سے ظاہر ہوئے جنکو وہ سابق سے پہچانتے ہین کہ اُنکے سر و پاکے نشان اور علامتین کبھی پوشیدہ نہون گی ۔

فَتُلْقِي إِلَيْنَا أَهْلَهَا وَتَزُولُ	تَمَلُّ الحُصُونُ الشُّمُّ طُولَ نِزَالِنَا

الشم الطوال المرتفعة العالية ترجمہ بلند قلعے ہماری مدت جنگ کی درازی سے تنگ و ملول ہوجاتے ہین سو ناچار ہوکر وہ اپنے رہنے والون کو ہماری طرف ڈالدیتے ہین اور خود گر پڑتے ہین یعنی بدرجہ ناچاری اہل قلعہ ہمارے پاس حاضر ہوجاتے ہین اور ہم قلعہ کو منہدم کردیتے ہین ۔

وَكُلُّ عَزِيزٍ لِلأَمِيرِ ذَلِيلُ	وَبِتْنَ بِحِصْنِ الرَّانِ رَزْحَى مِنَ الوَجَى

حصن الران حصن من حصون الروم ۔ ورزحی تعبته کلیلة ترجمہ سو ممدوح کے گھوڑون نے بحالت درماندگی و سودہ پائی قلعہ ران مین شب بسر کی یعنی بسبب شدت دوڑ دھوپ و درازی سفر وہ تھک گئے تھے پھر اسکا عذر بیان کرتا ہے کہ گھوڑے ضعف کے سبب نہین تھکے تھے بلکہ اس سبب سے کہ امیر نے اپنی بلند ہمتی کے سبب اُنکو تکلیف مالایطاق دی تھی اور گھوڑے ہرچند عزیز تھے اور نہایت قیمتی مگر اُس کی ہمت عالی کے روبرو ذلیل تھے ۔ یا یون کہئے کہ ایسے حال مین قیام کیا کہ عزیزان روم ممدوح کے روبرو ذلیل ہوگئے تھے ۔

وَفِي كُلِّ سَيْفٍ مَا خَلاَهُ فُلُولُ	وَفِي كُلِّ نَفْسٍ مَا خَلاَهُ مَلاَلَةٌ

ترجمہ اس حملہ کی شدت کے سبب ہر طبیعت مین سوائے سیف الدولہ کے ملال تھا مگر وہ ویسا ہی تازہ دم تھا اور ہر تلوار میں بجز سیف الدولہ کے دندانہ پڑ گئے تھے اور وہ کند ہوگئی تھی سوائے ممدوح کے ۔

وَأَوْدِيَةٌ مَجْهُولَةٌ وَهُجُولُ	وَدُونَ سُمَيْسَاطَ المَطَامِيرُ وَالمَلاَ

سمیساط بلد من بلاد الروم والمطامیر جمع مطمورة وہی حفرة غائرة فی الارض والملا الفلاة والہجول جمع ہجل وہو المطمئن من الارض ترجمہ اور شہر سمیساط سے ورے گہرے گڈھے اور جنگل اور نالے اور کھائی غیر معلوم الاسم اور پست زمینین ہین اور باوجود ان دشواریون کے ممدوح نے اُسے فتح کرلیا ۔ اور شارح عکبری اُسکے یہہ معنی کہتا ہے کہ جب سیف الدولہ کو یہہ خبر پہونچی کہ رومی لوگ مسلمانون کے شہرون کو لوٹنے لگے تو یہہ مع اپنے لشکر کے سمیساط مین تھا تو باوجودیکہ اُس کے گرد و پیش مین بڑے گڈھے وغیرہ سوانع

وہ سب ان دشواریون پر غالب آکر مسلمانون کی حمایت کے لئے پہونچا اور دشمنون کو مار بھگایا۔

لَبِسْنَ الدُّجیٰ فِیْہَا اِلیٰ اَرْضِ مَرْعَشٍ ۔۔۔ وَلِلرُّوْمِ خَطْبٌ فِی الْبِلَادِ جَلِیْلُ

مرعش حصن من حصون الروم ـ ولبسن الدجی سرن فی الظلام **ترجمہ** اُسکے سوار تاریکی مین سرحد مرعش تک گئے گویا اونہون نے تاریکی کو بستر لباس پہن لیا حالانکہ روم کے لئے شہرون مین عزت عظیم تھی یعنی اُنکی قوت و شوکت زیادہ تھی تب بھی اُن کو کوئی روک نسکا ـ یا یہہ معنے کہ جب سیف الدولہ قلعہ ران پر پہونچا تو اُسکو خبر ملی کہ رومی مسلمانون کے شہرونکو لوٹنے لگے تو یہہ فوراً وہان پہونچا اور دشمنون کو بکثرت قتل کیا اور دمستق کے مونہہ پر زخم لگا اور اُس کا بیٹا قسطنطین گرفتار ہوا یعنی اُنکو بڑی دشواریان پیش آئین

فَلَمَّا رَاَوْهُ وَحْدَهٗ قَبْلَ جَیْشِہٖ ۔۔۔ دَرَوْا اَنَّ کُلَّ الْعَالَمِیْنَ فُضُوْلُ

الفضول الزوائد التی لاحاجۃ الیہا **ترجمہ** سوجب سیف الدولہ کو اہل روم نے تنہا اپنے لشکر سے پہلے دیکھا تو اُنکو معلوم ہوگیا کہ سب لوگ حاجت سے زائد ہین اُسکے ہوتے کسی کی حاجت نہین ہے۔

وَاَنَّ رِمَاحَ الْخَطِّ عَنْہُ قَصِیْرَۃٌ ۔۔۔ وَاَنَّ حَدِیْدَ الْہِنْدِ عَنْہُ کَلِیْلُ

الخط موضع بالیمامۃ تنسب الیہ الرماح الخطیۃ ـ والکلیل الذی لا یقطع **ترجمہ** اور اُنہون نے یہہ بات بھی جان لی کہ نیزہ خطی ممدوح سے کوتاہ ہین یعنی اُس تلک نہین پہونچ سکتے اور یہہ بات بھی معلوم کر لے کہ تیغ ہندی اُس سے کند ہے یا تو بسبب اُسکی خوش اقبالی کے یا اس سبب سے کہ بباعث رعب اُس تلک کوئی پہونچ نہین سکتا یا بسبب واقفیت قواعد جنگ و قوت و چالاکی کے۔

فَاَوْرَدَہُمْ صَدْرَ الْحِصَانِ وَسَیْفَہٗ ۔۔۔ فَتًی بَأْسُہٗ مِثْلُ الْعَطَاءِ جَزِیْلُ

الحصان الفحل من الخیل ـ والجزیل الکثیر **ترجمہ** یہہ اشارہ ہے اسطرف کہ سیف الدولہ رومیون کی دستبرد کی خبر سنکر فوراً دشواریان راہ کی قطع کرکے انپر جا پڑا سو کہتا ہے کہ اُن کو اپنے گھوڑے کے سینہ اور تلوار کے سامنے رکھ لیا اُس جوان نے جس کا رعب مثل اُسی کی بخشش کے کثیر ہے یعنے اُس کی ہیبت وعطا دونون کثیر ہین۔

جَوَادٌ عَلیٰ الْعِلَّاتِ بِالْمَالِ کُلِّہٖ ۔۔۔ وَلٰکِنَّہٗ بِالدَّارِعِیْنَ بَخِیْلُ

العلات العوائق ـ والدارعون جمع دارع وہو الذی علیہ الدرع مثل لابن وتامر **ترجمہ** وہ باوجود موانع عطا و ہیشی حاجات اپنا سارا مال بخشنے والا ہے مگر وہ اپنے سپاہیان زرہ پوش کے معاملہ مین بخیل ہے اُن کو کسی کو نہین دیتا اور اگر زرہ پوش اعدا کے مراد لیوین تو یہہ معنے ہونگے کہ اُنکو قتل کر ڈالتا ہے اور دشمنون کو نہین دیتا۔

فَوَدَّعَ قَتْلَاهُمْ وَشَيَّعَ فَلَّهُمْ | بِضَرْبٍ حُزُونُ البَيْضِ فِيهِ سُهُولُ

الفل المنهزم - والحزن ما غلظ من الارض وهو ضد السهل - والبيض جمع بيضة وهو الخوذ **ترجمہ** سیف الدولہ نے اُنکے مقتولون کو چھوڑ دیا اور اُنکے بھگوڑون کے پیچھے ایسی ضرب شدید کے ساتھ روانہ ہوا کہ اُنکے خودونکو اُنکے سروں پر اس آسانی سے توڑ دیا کہ خود جو بمنزلہ سنگلاخ تھے اُسکے روبرو مثل زمین ہموار کے ہوگئے۔

عَلَى قَلْبِ قُسْطَنْطِينَ مِنْهُ تَعَجُّبٌ | وَإِنْ كَانَ فِي سَاقَيْهِ مِنْهُ كُبُولُ

قسطنطین ہو ابن الدمستق مقدم الروم - والکبول جمع کبل وہو القید الضخم **ترجمہ** قسطنطین کے دل مین اُس ضرب سے تعجب ہے اگرچہ اُسکے دونون ساقون مین بھاری بیڑیان ہین لیکنے اسپر بھی تعجب ضرب اُسکے دل سے نہین جاتا ہے - کہتے ہین کہ جب قسطنطین سیف الدولہ کی قید مین آیا تو اُس نے اُس کی بہت تواضع کی مگر آخر کو وہ مرگیا اور اسکا سیف الدولہ کو بہت رنج ہوا اور اُس کے باپ نے یہہ خیال کرکے کہ اُسکو کچھ کہلا کر مار دیا ہی چند مسلمانون کو مار ڈالا اور سیف الدولہ اُسکی اس حرکت کو معیوب سمجھا تھا۔

لَعَلَّكَ يَوْمًا يَا دُمُسْتُقُ عَائِدٌ | فَكَمْ هَارِبٍ مِمَّا إِلَيْهِ يَؤُولُ

ترجمہ شاید تو اے دمستق کسی روز سیف الدولہ کی طرف لڑنے کو آوے اور جس موت سے تو بھاگا ہے اُسکے پنجہ مین گرفتار ہو جاوے کیونکہ اکثر آدمی اُس امر سے بھاگتا ہے جسکی طرف انجام مین لوٹتا ہے۔

نَجَوْتَ بِإِحْدَى مُهْجَتَيْكَ جَرِيحَةً | وَخَلَّفْتَ إِحْدَى مُهْجَتَيْكَ تَسِيلُ

المهجة الجريحة الدمستق والسائلة يريد بها ابنه **ترجمہ** تو اپنی دو جانون مین سے ایک جان زخمی بھاگا یعنے موہنہ کا زخم کہا کر تو تو بھاگ گیا اور اپنی دو جانون مین سے ایک جان بہتی ہوئی چھوڑ گیا - زخمی ہونا بدن کی صفت ہے مگر چونکہ جسم کی تکلیف روح مین سرایت کر جاتی ہے اس لئے زخم جسم کو زخم روح کہا - بہتی ہوئی جان کے یہہ معنی ہین کہ وہ قید مین غم سے گہلتی ہی یا وہ قتل کیا جاویگا سو اُسکا قتل گویا تیرا قتل ہے۔

أَتُسْلِمُ لِلْخَطِّيَّةِ ابْنَكَ هَارِبًا | وَيَسْكُنُ فِي الدُّنْيَا إِلَيْكَ خَلِيلُ

ترجمہ کیا تو بھاگتا ہوا اپنی بیٹے کو نیزہ خطی کے حوالہ کر گیا اور اس بیمروتی کے بعد کوئی تیرا دوست تجہپر اطمینان و اعتماد کریگا یعنے نہین کریگا - خلاصہ یہہ کہ جب تو نے بیٹے جیسی پیاری چیز کی حمایت نہ کی تو پھر کسکی کریگا۔

بِوَجْهِكَ مَا أَنْسَاكَهُ مِنْ مُرِشَّةٍ | نَصِيرُكَ مِنْهَا رَنَّةٌ وَعَوِيلُ

المرشة الطعنة التي يرش منها الدم ارشاشا - والرنة الصوت بالبكاء والعويل البكاء **ترجمہ** تیرے چہرہ پر ایسا زخم خون چکان موجود ہے جس نے تجھے تیرا بیٹا بھلا دیا اب تیرا اُس زخم کی تکلیف مین مددگار اور رفیق چیخنا اور رونا ہے - خلاصہ جب تو اپنی حفاظت نہین کرسکا بیٹے کی کیا کریگا۔

أغرّكمُ طولُ الجيوشِ وعرضُها　　عليٌّ شروبٌ للجيوشِ أكولُ

ترجمہ کیا تم کو تمہارے لشکر کے طول وعرض یعنے کثرت نے دہوکہ مین ڈالا ہے اُس کا حال سن لو کہ علے یعنے سیف الدولہ تمہارے لشکر کا پانی پینے والا ہے یعنے اُس کے روبرو تمہارے لشکرون کی کچھہ حقیقت نہین وہ سبکو چٹ کرجاویگا

إذا لم تكن لليثِ إلا فريسةً　　غذاهُ ولم ينفعك أنك فيلُ

غذاہ صارلہ غذاءً ۔ والضمیر للیث ترجمہ یعنے مثل کہتا ہے کہ جب تو شیر کے لئے تو سوای شکار اور کچھہ نہو تو وہ اُس کو کھاجاویگا اور یہہ امر تجکو نافع نہوگا کہ تو ہاتھی ہے جب شکار کر لیا تو کیا چھوٹا اور کیا بڑا ۔

إذا الطعنُ لم تُدخلك فيه شجاعةٌ　　هي الطعنُ لم يُدخلك فيه عذولُ

ترجمہ جبکہ نیزہ زنی مین تجکو شجاعت داخل کرے تو وہ ایسی نیزہ زنی ہے کہ اُسمین تجکو ملامت گر داخل نہین کرسکتی یعنی تحریک وترغیب تامردنیزدلہ کو مفید نہین ہوتی ۔

فإن تكنِ الأيامُ أبصرن صولةً　　فقد علّم الأيامَ كيف تصولُ

الصولة حملة الباطش ترجمہ سو اگر زمانہ نے سیف الدولہ کا حملہ دیکھا تو اُسکو یہہ فائدہ ہوا کہ سیف الدولہ نے زمانہ کو حملہ کرنا سکہادیا ۔ باوجودیکہ حملات زمانہ مشہور ہین ۔

فدتكَ ملوكٌ لم تُسمَّ مواضياً　　فإنك ماضي الشفرتين صقيلُ

ترجمہ تجپر وہ بادشاہ قربان ہون جو تیری مشابہت کا قصد کرتے ہین اور اونکا نام شمشیرہای قاطع نہین رکھا گیا سو کسطرح وہ تیرے مشابہ ہو سکتے ہین کیونکہ تیری دونون دہارین قاطع ہین اور صیقلدار دودہاری شمشیر کو اردو مین کتی کہتے ہین ۔

إذا كان بعضُ الناسِ سيفاً لدولةٍ　　ففي الناسِ بوقاتٌ لها وطبولُ

البوق ہو الذی ینفخ فیہ جمعہ بوقات مثل حمام وحمامات ترجمہ جبکہ بعض لوگ یعنے تو دولت کی سیف ہوا تو اور لوگ تیری نسبت ترئے یا بگل اور نقارے ہین یعنے کچھہ حقیقت نہین رکھتے ۔ اور شارح عروضی کہتا ہے کہ بوق اور طبل سے مراد شاعر لوگ ہین جو اُسکے فضائل کو شائع اور مشتہر کرتے ہین ۔

أنا السابقُ الهادي إلى ما أقولُه　　إذِ القولُ قبلَ القائلين مقولُ

ترجمہ اپنی تعریف کرتا ہے کہ مین امام شاعران ہون اور اور لوگون کا اُس طریق جدید کی طرف جو مینے ایجاد کیا ہے رہنما ہون جبکہ اور شاعر اُس طریق کا اتباع کرتے ہین جو پہلے لوگ کہہ گئے ہین ۔ غرض مین موجد ہون ۔

وَمَا لِكَلَامِ النَّاسِ فِيمَا يُرِيبُنِي ۔ أُصُولٌ وَلَا لِلْقَائِلِيهِ أُصُولُ

ترجمہ اور حاسدین کے کلام کے لئے اُس بارہ مین جو مجھپر تہمت رکھتے ہین یا شک مین ڈالتے ہین اصلین نہین ہین اور نہ خود اُنکے لئے فضل وشرف مین اصول ثابتہ مین بلکہ وہ لوگ مجہول النسب ہین

أُعَادَى عَلَى مَا يُوجِبُ الْحُبَّ لِلْفَتَى ۔ وَأَهْدَأُ وَالْأَفْكَارُ فِيَّ تَجُولُ

ترجمہ مین عداوت کیا جاتا ہون ایسے امور پر جو مرد کی دوستی کے باعث ہون یعنے علم وفضل وکمال شاعری پر جو موجب محبت ہوئے چاہین اور شاعر میری دشمنی کرتے ہین اور مین ساکن وخاموش ہون اور حاسدونکی فکر میری برائی مین جولانی کرتے ہین۔

سِوَى وَجَعِ الْحُسَّادِ دَاوِ فَإِنَّهُ ۔ إِذَا حَلَّ فِي قَلْبٍ فَلَيْسَ يَحُولُ

ترجمہ بطور مثل کہتا ہے کہ سوائے درد و مرض حاسدونکے اور امراض کا علاج کر کیونکہ مرض حسد جب کسی دلمین ٹھر جاتا ہے پھر زائل نہین ہوتا۔

وَلَا تَطْمَعَنْ مِنْ حَاسِدٍ فِي مَوَدَّةٍ ۔ وَإِنْ كُنْتَ تُبْدِيهَا لَهُ وَتُنِيلُ

ترجمہ اور حاسد سے محبت کی طمع وامید مت کر اگرچہ تو اُس سے محبت ظاہر کرے اور اُسکو عطا بخشے۔

وَإِنَّا لَنَلْقَى الْحَادِثَاتِ بِأَنْفُسٍ ۔ كَثِيرُ الرَّزَايَا عِنْدَهُنَّ قَلِيلُ

ترجمہ اور ہمارے صبر وہمت کا یہہ حال ہے کہ ہم حادثات زمانہ کا ایسی جانون ثابت العزم کیساتھ مقابلہ کرتے ہین کہ مصائب کثیرہ اُنکے روبرو قلیل وحقیر مین صدمات سے گھبراتے نہین۔

يَهُونُ عَلَيْنَا أَنْ تُصَابَ جُسُومُنَا ۔ وَتَسْلَمَ أَعْرَاضٌ لَنَا وَعُقُولُ

ترجمہ ہمکو یہہ آسان ہو کہ ہمارے جسم لڑائی مین زخمون وغیرہ کی مصیبت پہونچائی جاوین اور ہماری ابرو ئین اور عقلین سلامت رہین یعنی ہمکو قتل وزخم اجسام کی کچھہ پرواہ نہین ہان بے ابروئی او بیعقلی گوارا نہین ہین

فَتِيهًا وَفَخْرًا تَغْلِبَ ابْنَةَ وَائِلٍ ۔ فَأَنْتِ لِخَيْرِ الْفَاخِرِينَ قَبِيلُ

نصب تیہا وفخرا علے المصدر۔ وانت تغلب لانہا قبیلۃ وہم رہط سیف الدولۃ ترجمہ ای قبیلہ تغلب ابنتہ وائل تو تمام عرب پر دون کی سے اور فخر کر کیونکہ تو عمدہ فخر کرنیوالون کا یعنی سیف الدولہ کا قبیلہ ہے۔

يَغُمُّ عَلِيًّا أَنْ يَمُوتَ عَدُوُّهُ ۔ إِذَا لَمْ تَغُلْهُ بِالْأَسِنَّةِ غُولُ

تغلہ تہلکہ والغول المہلک والمنیتہ ترجمہ علی یعنی سیف الدولہ کو اُسکے دشمن کی موت جبکہ اُسکو موت نیزونسے ہلاک نکرے مغموم ومحزون کرتی ہی۔ یعنی وہ چاہتا ہے کہ اپنے دشمن کو خود ہلاک کرے یہہ اوسے پسند نہین ہے کہ دشمن اپنی موت سے مرے یعنے کینہ کش بہادر ہے۔

شَرِيكُ المَنَايَا وَالنُّفُوسُ غَنِيمَةٌ | فَكُلُّ مَمَاتٍ لَمْ يُمِتْهُ غُلُولُ

الغلول ما اخذ من المغانم قبل القسمة ترجمہ ممدوح قتل اعدا مین موتون کا شریک ہے سو جو موت کہ اُسکے ذریعہ سے نہین ہوئی وہ خیانت قبل القسمۃ ہے۔ موتون کے ساتھہ شرکت کے یہہ معنی ہین کہ اسقدر قتل اعدا اکثر اُسکے ہاتھہ سے ہوتا ہے گویا وہ موتون کا قتل مین شریک ہے۔

فَإِنْ تَكُنِ الدَّوْلَاتُ قِسْمًا فَإِنَّهَا | لِمَنْ وَرَدَ المَوْتَ الزُّؤَامَ تَدُولُ

الدولات الظفر۔ والزؤام العاجل المكروه ترجمہ سو اگر فتح و دولت کامیابی کی کوئی قسم ہے تو یہہ دولت اُس شخص کے حصہ مین ہے جو جنگ کرکے بے صاحب فراش ہونے کے اور بے تکالیف امراض اُٹھانے کے موت عاجل سے مرے بہادر لوگ اسطرح کی موت کو نہایت پسند کرتے ہین۔

لِمَنْ هَوَّنَ الدُّنْيَا عَلَى النَّفْسِ سَاعَةً | وَلِلْبِيضِ فِي هَامِ الكُمَاةِ صَلِيلُ

البيض السيوف۔ والصليل امتداد الصوت ترجمہ یہہ دولت اُس شخص کو نصیب ہوتی ہے جو دنیا کو ایک ساعت کے لئے اپنے واسطے ذلیل و بیقدر سمجھے اور مصائب جنگ پر صبر کرے اور موت سے اُسوقت نڈر رہے جب چمکدار شمشیر دنکو سرہائے بہادران مین چھپا چھپنے اور کھنا کھنے ہو۔

وقد جرى ذكر ما بين العرب والاكراد من الفضل فقال سيف الدولة ما تقول في هذا وما تحكم يا ابا الطيب فقال

إِنْ كُنْتَ عَنْ خَيْرِ الأَنَامِ سَائِلًا | فَخَيْرُهُمْ أَكْثَرُهُمْ فَضَائِلًا

ترجمہ اے ممدوح اگر تو بہترین خلق کو دریافت فرماتا ہے تو سب سے بہتر وہ شخص ہے جو باعتبار فضائل اکثر و اشہر ہو

مَنْ أَنْتَ مِنْهُمْ يَا هُمَامُ وَائِلًا | الطَّاعِنِينَ فِي الوَغَى أَوَائِلًا

جعل وائلا اسما للقبيلة فلم يصرف ترجمہ باعتبار فضائل اکثر وہ ہے جنہین تو اے سردار باہمت بنی وائل ہے وہ لوگ ایسے ہین کہ لڑائی مین پیشروان لشکر اعدا کے بڑھ کر نیزے مارتے ہین۔

وَالعَاذِلِينَ فِي النَّدَى العَوَاذِلَا | قَدْ فَضَلُوا بِفَضْلِكَ القَبَائِلَا

ترجمہ تیری قوم ایسی سخی ہے کہ جو اُنکو کثرت سخاوت مین ملامت کرتے ہین یہہ اُنکو اس ملامت کی بابت ملامت کرتے ہین یعنے یہہ اُن کو اولٹا در باب بخل قابل ملامت سمجھتے ہین وہ لوگ تیرے شرف و مجد کے سبب تمام قبیلون سے فاضل ہوگئے ہین۔

وقال بديهة عند دخول رسول الروم في صفر سنة ثلث واربعين وثلثمائة

دُرُوعٌ لِمَلْكِ الرُّومِ هٰذِي الرَّسَائِلُ	يُرَدُّ بِهَا عَنْ نَفْسِهِ وَيُشَاغِلُ

تلک ہو مخفف من ملک ترجمہ یہہ خطوط شاہ روم کے لئے بمنزلہ زرہ ہون۔ کہ ہین اِن دہ اُنکے ذریعہ سے تجکو اور تیرے لشکر ونکو اپنی جان سے روکتا اور مشغول کرتا ہے یعنے پیغام صلح بھیجکر۔

هِيَ الزَّرَدُ الضَّافِي عَلَيْهِ وَلَفْظُهَا	عَلَيْكَ ثَنَاءٌ سَابِغٌ وَفَضَائِلُ

الزرد الدرع۔ والضافي الكثيف السابغ ترجمہ یہہ خطوط شاہ روم پر درحقیقت ایک وسیع چوڑی جکلی گاڑھی زرہ ہے اور اُس کے لفظ تیری تعریف کامل اور تیری فضیلتین ہین۔ خلاصہ یہہ کہ وہ بخوشامد تجھسے خواہان صلح ہے۔

وَأَنَّى اهْتَدَى هٰذَا الرَّسُولُ بِأَرْضِهِ	وَمَا سَكَنَتْ مُذْ سِرْتَ فِيهَا الْقَسَاطِلُ

القساطل جمع قسطل وہو الغبار الذي تثيره الخيل بحوافرہا ترجمہ اس قاصد کو اپنے ملک کی زمین مین تیری طرف آنے کے لئے کس طرح راہ ملی اور حال یہہ ہے کہ جب سے تو اُس ملک مین غازیانہ پھرا ہی تیرے گھوڑون کے سمونکا غبار ابتلک نہین ٹھیرا اور بیٹھا ہے۔

وَمِنْ أَيِّ مَاءٍ كَانَ يَسْقِي جِيَادَهُ	وَلَمْ تَصْفُ مِنْ مَزْجِ الدِّمَاءِ الْمَنَاهِلُ

ترجمہ اور یہہ قاصد راہ مین اپنے گھوڑونکو کس پانی سے سیراب کرتا ہوگا اور حال یہہ ہے کہ اب تک خونونکی آمیزش سے اُسکے دیس کے چشمے صاف نہین ہوئے یعنی بسبب تیری کثرت خونریزی کے۔

أَتَاكَ يَكَادُ الرَّأْسُ يَجْحَدُ عُنْقَهُ	وَتَنْقَدُّ تَحْتَ الذُّعْرِ مِنْهُ الْمَفَاصِلُ

الذعر الفزع۔ وتنقد تنقطع۔ والمفاصل الاعضاء ترجمہ وہ قاصد تیرے پاس ایسے حال مین آیا کہ قریب تھا کہ اُسکا سر اُسکی گردن سے انکار کرے یعنی تیری ہیبت کے سبب تیری طرف بڑھتے ہوئے ایک عضو دوسرے سے جدا ہوجاتا تھا اور اُس کا سر وبال دوش ہو رہا تھا اور بسبب غلبہ خوف کے اُس کے جوڑ بند چکناچور ہوئے جاتے تھے۔

يُقَوِّمُ تَقْوِيمُ السِّمَاطَيْنِ مَشْيَهُ	إِلَيْكَ إِذَا مَا عَوَّجَتْهُ الْأَفَاكِلُ

من روى تقويم بالنصب جعله مصدرا۔ ويكون الضمير في يقوم للرسول۔ ومن رفعه جعله فاعلا والسماطان الصفان۔ والافاكل جمع افكل وهي الرعدة التي تعرض عند الفزع ترجمہ جبکہ قاصد کو تیرے رعب وہیبت کے سبب کپکپی اور لرزے راست روی سے کج کردیتے تھے تو دونون صفہای لشکر کے راستی اُس کی رفتار کو سیدھا کردیتی تھی یعنی وہ ٹیڑھا نہین چل سکتا تھا۔

فَقَاسَمَكَ الْعَيْنَيْنِ مِنْهُ وَلَحْظَهُ	سَمِيُّكَ وَالْخِلُّ الَّذِي لَا يُزَايِلُ

بیک یریدبہ السیف - والخلیل الخلیل ویقال للسیف خلیل وخل ترجمہ سو قاصد کے دونون آنکھون اور اسکی نگاہ کو تجھسے تیرے ہمنام اور اس دوست نے جو تجھسے کبھی جدا نہین ہوتا یعنے تلوار رسمی نے تقسیم کر لیا تھا یعنے کبھی تو وہ بامید عطا تیری طرف دیکھتا تھا اور کبھی بخوف قتل تیری تلوار کو جسکی تفصیل اگلے شعر مین ہے

وَاَبْصَرَ مِنْكَ الرِّزْقَ وَالرِّزْقُ مُطْمِعٌ	وَاَبْصَرَ مِنْهُ الْمَوْتَ وَالْمَوْتُ هَائِلُ

الہائل المفزع ترجمہ اور وہ جب تجکو دیکھتا تھا تو تیری کثرت عطا کے سبب تجھسے رزق کو دیکھتا تھا اور جب تیری تلوار کو دیکھتا تھا تو اس سے موت کو جو بڑی خوفناک چیز ہے دیکھتا تھا غرض اسی حال خوف ورجا مین تیری طرف آتا تھا -

وَقَبَّلَ كُمًّا قَبَّلَ التُّرْبَ قَبْلَهُ	وَكُلُّ كَمِيٍّ وَاقِفٌ مُتَضَائِلُ

المتضائل المنقبض المختفی شخصہ فرقا ترجمہ اور قاصد نے پہلے تیری خاک در کو بوسہ دیا اور پھر تیری آستین کو ایسے حال مین کہ تیرے لشکر کا ہر دلیر بہادر سہما ہوا اور دبا ہوا تیرے رعب کے سبب کھڑا ہوا تھا -

وَاَسْعَدُ مُشْتَاقٍ وَاَظْفَرُ طَالِبٍ	هُمَامٌ اِلَى تَقْبِيلِ كُمِّكَ وَاصِلُ

الہمام الملک الرفیع الہمۃ ترجمہ اور مشتاقون مین بڑا سعادت مند اور طالبان مقاصد مین بڑا کامیاب وہ باہمت مرد ہے جسکو تیری آستین کا بوسہ نصیب ہوا اور اس مطلب کو پہونچ جاوے -

مَكَانٌ تَمَنَّاهُ الشِّفَاهُ وَدُونَهُ	صُدُورُ الْمَذَاكِي وَالرِّمَاحُ الذَّوَابِلُ

المذاکی من الخیل التی کملت اسنانہا - والواحد مذک - والذوابل من الرماح الیابسۃ العوالی ترجمہ تیری آستین کا بوسہ ایک مرتبہ عالی ہے جسکی لبہائے مردم آرزو رکھتے ہین مگر حصول اس مرتبہ کا آسان نہین ہے کیونکہ اس سے ورے پنج گھوڑون کے سینے اور خشک اور بلند نیزے حائل ہین وہان تلک رسائی سخت دشوار ہے

فَمَا بَلَغَتْهُ مَا اَرَادَ كَرَامَةً	عَلَيْكَ وَلٰكِنْ لَمْ يَخِبْ لَكَ سَائِلُ

ترجمہ سو اوس قاصد کو اس کے مطلب تک یعنے بوسہ آستین تلک اس بات نے نہین پہونچایا کہ وہ تیرے نزدیک مکرم تھا بلکہ اسکا یہہ سبب ہے کہ تیرا کوئی سائل ناکامیاب نہین ہوتا - اس نے سوال کیا اور تو نے اس کو پورا کر دیا -

فَاَكْبَرَ مِنْهُ هِمَّةً بَعَثَتْ بِهِ	اِلَيْكَ الْعِدَى وَاسْتَنْظَرَتْهُ الْجَحَافِلُ

اکبرہ رآہ کبیرا وعظم عندہ - وبعثت بہ لغۃ فی بعثتہ حکاہ ابو علے الفارسی - واستنظرتہ ای انتظرتہ او طلبت منہ المہلۃ ترجمہ اور اس قاصد نے اپنی ہمت کو جسکے سبب اور بھروسہ پر دشمنون نے اس کو تیری طرف بھیجا بڑا عالی سمجھا - اس صورت مین کبیر کا فاعل قاصد ہوا اور یہہ بھی ہو سکتا ہے کہ اکبر کا فاعل

صدیٰ ہون اُس صورت مین یہ ترجمہ ہو گا کہ تیرے رومی دشمنون نے اُس قاصد کی ایسی ہمت کو جو اُس کو تیری طرف لے آئی بہت بڑا شمار کیا کیونکہ تیرے رعب کے سبب ہر کوئی تیرے پاس آتا ڈرتا ہے اور رومیون کے لشکر اُسکے لوٹنے کے منتظر ہین کہ دیکھئے صلح منظور ہوتی ہے یا نہین - یا اُنکے لشکر اُس قاصد کے ذریعہ سے طالب مہلت جنگ ہین -

وَعَادَ اِلیٰ اَصْحَابِہٖ وَھُوَ عَاذِلٗ	فَاَقْبَلَ مِنْ اَصْحَابِہٖ وَھُوَ مُرْسَلٌ

ترجمہ سو قاصد اپنے رفقا کے پاس سے اون کا پیام بر ہو کر آیا اور اُنکی طرف ایسے حال مین لوٹا کہ بسبب معائنہ تیری جاہ وحشم وکثرت افواج وخدم تجھسے لڑنے پر اُنکو ملامت کرتا تھا کہ ایسی جمعیت والے سے لڑنا سراسر مضرت ہے

وَطَابِعُہُ الرَّحْمٰنُ وَالْمَجْدُ صَاقِلُ	تَحَیَّرَ فِیْ سَیْفٍ رَبِیْعَۃُ اَصْلُہٗ

طبع السیف صناعتہ علے ہیئتہ ترجمہ وہ قاصد اُس تلوار کو دیکھکر حیران رہگیا کہ جسکی اصل بنی ربیعہ ہے اور اُسکا بنانے والا اخدا اور شرف ومجد اوسکے صیقلگر اور اُسکے جوہر ظاہر کرنے والے ہین -

وَلَا حَدُّہٗ مِمَّا تُجِسُّ الْاَنَامِلُ	وَمَا لَوْنُہٗ مِمَّا تُحَصِّلُ مُقْلَۃٌ

ترجمہ اور اُس تلوار کے رنگ کو بسبب اُسکے رعب کے کوئی آنکھہ نہین دیکہ سکتی اور نہ اُسکی ایسی تیزی ہے کہ اُس کو اونگلیون کے پور معلوم کر سکین کیونکہ وہ شمشیر حقیقی نہین ہے یا نہایت تیز ہے کہ اُسکو کوئی چھو نہین سکتا -

عَلَیْھَا وَمَا جَاءَتْ بِہٖ وَالْمُرَاسِلُ	اِذَا عَایَنَتْکَ الرُّسْلُ ھَانَتْ نُفُوْسُھَا

ترجمہ جبکہ تجکو بایں جاہ وجلال شاہو نکے قاصد دیکھتے ہین تو اُنکی جانین اور اُنکے پیام اور اُنکے بھیجنے والے اُنکو ذلیل معلوم ہونے لگتے ہین - غرض تیری عظمت مین بالکل محو ہو جاتے ہین -

لَدَیْہِ وَلَا تُرْجٰی لَدَیْہِ الطَّوَائِلُ	رَجَی الرُّوْمُ مَنْ تُرْجٰی النَّوَافِلُ کُلُّھَا

الطوائل الاحقاد واحدہا طائلۃ ترجمہ روم نے درباب اجابت صلح اُس شخص سے امید کی کہ سب اقسام عطایا کی اُس سے امید کیجاتی ہین اور اُس سے کینون یعنے انتقام لینے کی امید نہین کیجاتی ہے -

فَقَدْ فَعَلُوْا مَا الْقَتْلُ وَالْاَسْرُ فَاعِلُ	فَاِنْ کَانَ خَوْفُ الْقَتْلِ وَالْاَسْرِ سَاقَھُمْ

ترجمہ سو اگر خوف قتل وقید رومیون کو بطلب صلح لایا ہے تو انہون نے پہلے ہی اپنی جانون سے وہ معاملہ برتا جو قتل اور قید اُنکے ساتھہ کرتے یعنی اُنہون نے نہایت ذلت درباب درخواست صلح اختیار کر لی

وَجَاؤُکَ حَتّٰی مَا تُرَادُ السَّلَاسِلُ	فَخَافُوْکَ حَتّٰی مَا لِقَتْلٍ زِیَادَۃٌ

ترجمہ سو وہ تجھسے ایسے ڈرے کہ کسی قتل کو اُس سے تکلیف دہی مین زیادتی نہین ہے اور ایسے مطیع ہو کر تیرے پاس آئے کہ زنجیر دن کو اسیر پڑ ہائے جانے کی حاجت نہین ہے کیونکہ وہ نہایت عاجز ہو کر آئے ہین -

كَأَنَّكَ بَحْرٌ وَالْمُلُوكُ جَدَاوِلُ	أَرَى كُلَّ ذِي مُلْكٍ إِلَيْكَ مَصِيرُهُ

الجداول جمع جدول وہو النہر الصغیر ترجمہ مین ہر بادشاہ کو دیکھتا ہون کہ اُسکی جائے بازگشت وموقع پناہ تیری طرف ہے گویا تو سمندر ہے اور بادشاہ ندیان اور نہرین کہ آخر کو سمندر ہی مین جا ملتی ہین -

فَوَابِلُهُمْ طَلٌّ وَطَلُّكَ وَابِلُ	إِذَا مَطَرَتْ مِنْهُمْ وَمِنْكَ سَحَائِبٌ

الطل المطر الضعیف - والوابل المطر الکثیر ترجمہ جبکہ اونکے اور تیرے ابر ہائے عطا برسین تو اُن کی عطائے کثیر تیرے مقابلہ مین نہایت قلیل وبمنزلہ ترشح ہونگی اور تیری ترشح اور عطائے قلیل اُنکے باران عطا کی نسبت ایک باران کثیر ہوگا - یعنے تیرا قلیل بھی اُنکی نسبت کثیر ہے

وَقَدْ لَقِحَتْ حَرْبٌ فَإِنَّكَ نَازِلُ	كَرِيمٌ مَتَى اسْتُوهِبْتَ مَا أَنْتَ رَاكِبٌ

ای انت کریم - لقحت الحرب اشتدت - واللاقح من النوق التی بدا الحمل بہا ترجمہ تو ایسا سخی ہے کہ جب تجھسے بحالت شدت جنگ تیری سواری کا گھوڑا سوال کیا جاوے تو تو فوراً ایسے نازک اور شدت حاجت کے وقت گھوڑے پر سے اوتر پڑے اور سائل کو دیدے -

وَلَا تُعْطِيَنَّ النَّاسَ مَا أَنَا قَائِلُ	إِذَا الْجُودُ لَمْ يُرْزَقْ خَلَاصًا مِنَ الْأَذَى

ترجمہ ای سخی تو اپنا مال لوگون کو بخش اور میرے اشعار ہرگز اُنکو ندے یعنے میری حاجات کا تو ہی متکفل رہ اور ایسا نکر کہ مجکو اور لوگون کی تعریف کرنی پڑی - شارح ابن جنی کہتا ہے کہ میرے شعر اورون کو مت دے کہ وہ اُس کے معانی مسخ کر دینگے مگر یہہ قول درست نہین ہے کیونکہ مدائح کا چھپانا ممکن نہین ہے اور عمدہ شعر وہ ہے جو سب مین مشہور ہو -

ضَعِيفٌ يُقَاوِينِي قَصِيرٌ يُطَاوِلُ	أَفِي كُلِّ يَوْمٍ تَحْتَ ضِبْنِي شُوَيْعِرٌ

الاستفہام للتعجب والانکار - والضبن ماتحت الابط الی الخاصرة وہو الحضن ترجمہ کیا ہر روز میری بغل مین ایک حقیر ضعیف شاعر میرا مقابلہ کرتا رہے گا اور باوجود کوتاہ قدی کے مجھسے طول مین بڑہنا چاہے گا یعنی ایسا نہونا چاہیے - لفظ میری بغل مین کا یہہ مطلب ہے کہ وہ ایسا حقیر ہے کہ اگر چاہون تو اُس کو بغل مین دبا کر مار دون -

وَقَلْبِي بِصَمْتِي ضَاحِكٌ مِنْهُ هَازِلُ	لِسَانِي بِنُطْقِي صَامِتٌ عَنْهُ عَادِلُ

ترجمہ میری زبان باوجو میری گویائی اور قوت گفتار کے اُسکی ہجو سے خاموش اور اُس سے کنارہ کرنے والی ہے کیونکہ وہ اس لائق نہین ہے کہ مین اُسکی ہجو کہون یا اُس سے گفتگو کرون اور میرا دل باوجود میری خاموشی کے اُسپر قہقہہ اوڑاتا ہے اور اُسکی جہالت کی ہنسی کرتا ہے یہہ اشارہ ہے

ان شاعرون کی طرف جو سیف الدولہ کے محفل مین اُس سے معارضہ کرتے تھے۔

وَاَتعَبُ مَن نَادَاكَ مَن لَا تُجِيبُهُ	وَاَغيَظُ مَن عَادَاكَ مَن لَا تُشَاكِلُ

ترجمہ پھر بطور مثل کہتا ہے کہ جو شخص تجکو پکارے اُنمین سب سے زیادہ رنج مین وہ ہوگا جسکو تو جواب نہ دے کہ وہ اِس صورت مین نہایت ذلیل ہوگا اسلیئے مین حاسدین کو جواب نہین دیتا - اور اُن لوگون مین سے جو تجھسے عداوت رکھتے ہین سب سے زیادہ خشمناک وہ ہوگا جو فضل وکمال مین تیرا مساوی اور ہمرنگ نہو پس وہ خود بخود اپنے دل مین نادم رہے گا۔

وَمَا التِّيهُ طِبِّي فِيهِمِ غَيرَ اَنَّنِي	بَغِيضٌ اِلَيَّ الجَاهِلُ المُتَعَاقِلُ

الطب العادۃ والدیدن ترجمہ اور غرور اُنسے میری خود عادت نہین ہے ہان بیشک نادان آدمی جو تکلف عاقل بنے میرے نزدیک قابل بغض ہے اسلیئے مین اُنسے گفتگو نہین کرتا۔

وَاَكبَرُ تِيهِي اَنَّنِي بِكَ وَاثِقٌ	وَاَكثَرُ مَالِي اَنَّنِي لَكَ اٰمِلُ

ترجمہ اور میرا بڑا گھمنڈ اِس بات پر ہے کہ مین تیری عنایات کا بھروسا رکھتا ہون اور میرا بڑا سرمایہ یہ ہے کہ مین تیرے الطاف کا امیدوار ہون - اِس لئے مجکو کسی کے نارضامند ہوجانے کی کچھ پرواہ نہین ہے۔

لَعَلَّ لِسَيفِ الدَّولَةِ القَرمِ هَبَّةً	يَعِيشُ بِهَا حَقٌّ وَيَهلِكُ بَاطِلُ

القرم السید و اصلہ البعیر المکرم الذی لا یحمل علیہ ولکن یکون للفحلۃ ترجمہ کاش سردار سیف الدولہ کو ایسی انتباہ و توجہ ہو کہ اُس توجہ کے سبب سچی بات زندہ ہوجاوے اور غلط بات مرجاوے یعنی میرے حاسدین معارضین کے کلام کے عیوب اور میرے اشعار کی خوبی ظاہر ہوجاوے۔

رَمَيتُ عِدَاهُ بِالقَوَافِي وَفَضلِهِ	وَهُنَّ الغَوَازِي السَّالِمَاتُ القَوَاتِلُ

الغوازی من الغزو جمع غازیۃ - والقواتل من القتل جمع قاتلۃ - والقوافی جمع قافیۃ واراد بہا الابیات ترجمہ مینے اُسکے دشمنون کو اپنے اشعار مدحیہ اور اوسکے فضل کے تیر مارے یعنی اپنے اشعار مین اُس کے فضائل بیان کئے اور وہ مشہور ہوئے پس یہ اشعار اُسکے دشمنون کے حق مین گویا بمنزلہ تیرون کے ہوگئے کہ وہ اُن کو سنکر براہ حسد وخشم ہلاک ہوگئے - اور میرے اشعار جہاد کرنیوالے اور دشمنونکے مارنے والے اور سالم رہنے والے ہین کیونکہ دشمن اُنکو کچھ مضرت نہین پہونچا سکتے ہین بخلاف اور جنگ کرنے والون کے کہ وہ دشمن سے نقصان کبھی اُٹھاتے ہین۔

وَقَد زَعَمُوا اَنَّ النُّجُومَ خَوَالِدٌ	وَلَو حَارَبَتهُ نَاحَ فِيهَا الثَّوَاكِلُ

الشواکل جمع ثاکل وہی التی فقدت ولدہا ترجمہ اور لوگون نے خیال کیا ہے کہ ستارے ہمیشہ رہنے والے
ہین کبھی فنا ہونگے اور اگر وہ ممدوح سے لڑین تو وہ بھی مقتول ہوجاوین اور زمانے نوحہ گر مثل زنان
فرزند مردہ کے انکو رونے لگین یعنی اُنکی سعادت مبدل بہ نحوست ہوجاوے اور اُنکی تمام حالات منقلب ہوجاوے

وَمَا کَانَ اَدْنَاهَا لَهُ لَوْ اَرَادَهَا	وَاَلْطَفَهَا لَوْ اَنَّهُ الْمُتَنَاوِلُ

نصب والطفہا عطفا علے ادناہا لانہ فی موضع نصب خبر کان وماہہنا للتعجب ترجمہ اور ستارے ممدوح سے
کسقدر قریب ہین اگر وہ اُنکے پکڑنے کا ارادہ کرے اور وہ کسقدر نرم اور کمزور ہین اگر وہ اُنکے لینے کا قصد
فرمائے - یعنی جو کام اور ونکو دشوار ہین ممدوح کو آسان و سہل ہین - قال الواحدی رہ فے جمیع النسخ
والطفہا برد الکنا یۃ علے النجوم ولا معنی لذالک والصحیح ان ترد الکنا یۃ علے الممدوح فتقول والطفہ ای وما
الطفہ لو تناول النجوم بمعنی ما احذقہ وارفقہ بذلک التناول من قولہم فلان لطیف بہذا الامر ای رفیق بہ یعنے
انہ یحسنہ وہو لیس فیہ باخرق - اس صورت مین دوسرے مصرعہ کا ترجمہ یہہ ہوگا کہ ممدوح کسقدر ماہر ہے
اگر وہ ستارون کو لینا چاہے یعنی اُسکو یہہ کام کچھ دشوار نہین ہے -

قَرِیْبٌ عَلَیْهِ کُلُّ نَاءٍ عَلَی الْوَرٰی	اِذَا لَثَّمَتْهُ بِالْغُبَارِ الْقَنَابِلُ

القنابل الجماعات من الخیل او الناس واحدہا قنبلۃ وہی خمسون وقال الجوہری ما بین الثلاثین الی
الاربعین ترجمہ جو امر اور لوگون سے دور اور اُنپر دشوار ہے وہ ممدوح پر آسان اور اُس سے نزدیک ہے جبکہ
گھوڑونکے پرے اُسکے چہرہ پر غبار کا نقاب ڈالدین - یعنی جبکہ وہ لشکر کشی کرے -

یُدَبِّرُ شَرْقَ الْاَرْضِ وَالْغَرْبَ کَفُّهُ	وَلَیْسَ لَهَا وَقْتًا عَنِ الْجُوْدِ شَاغِلُ

من رفع وقتا جعلہ اسم لیس وشاغل نعتا لہ - والخبر فے الجار والمجرور وعن الجود متعلق باسم الفاعل ومن
نصبہ جعلہ ظرفا وجعل شاغلا اسم لیس ترجمہ اُسکا ہاتھ ممالک مشرق ومغرب کا بخوبی بندوبست کرتا ہے
اور باین ہمہ اُسکو کوئی وقت بخشش وعطا سے روکنے والا نہین ہے - غرض ہر وقت سخاوت کرتا ہے -

یُتْبِعُ هُرَّابَ الرِّجَالِ مُرَادُهُ	فَمَنْ فَرَّ حَرْبًا عَارَضَتْهُ الْغَوَائِلُ

الغوائل جمع غائلۃ وہی الداہیۃ المہلکۃ - وحربا حال ای محاربا ترجمہ اُسکی ہمت بھاگنے والے لوگون
کا پیچھا کرتی ہے سو جو اُس سے بحالت جنگ بھاگجاتا ہے تو اُسکو مہلک آفتین پیش آتی ہین یعنی اُسکی ہمت
اور ارادہ کے سبب باوجود فرار کسی نکسی صدمہ سے مارا ہی جاتا ہے -

وَمَنْ فَرَّ مِنْ اِحْسَانِهِ حَسَدًا لَهُ	تَلَقَّاهُ مِنْهُ حَیْثُ مَا سَارَ نَائِلُ

ترجمہ اور جو شخص ممدوح کے احسان سے بسبب اپنے حسد کے بھاگے یعنے وہ حاسدانہ اُس کا ممنون

ہونا چاہیئے تو اُس کے احسان اور عطا جہان وہ جائے گا اُس سے ملاقات کرینگے اور اُس کو پہونچکر رہینگے اُس کے عموم احسان کی تعریف کرتا ہے ۔

فَتًى لَا يَرَى إِحْسَانَهُ وَهُوَ كَامِلٌ	لَهُ كَامِلًا حَتَّى يُرَى وَهُوَ شَامِلُ

ترجمہ ممدوح ایسا جوانمرد ہے کہ وہ اپنے احسان کو حال آنکہ وہ کامل ہی کامل خیال نہین کرتا جب تلک کہ وہ احسان ایسے حال مین دیکھا جاوے کہ وہ عامہ خلائق کو شامل ہو ۔ خلاصہ یہہ ہے کہ وہ کامل احسان اُسی کو سمجھتا ہے جو سب کو پہونچے ۔

إِذَا الْعَرَبُ الْعَرْبَاءُ رَازَتْ نُفُوسَهَا	فَأَنْتَ فَتَاهَا وَالْمَلِيكُ الْحُلَاحِلُ

العرباء القديمة المحض التي لم يشبها هجين ۔ ورازت جربت واختبرت والحلاحل السيد الشجاع الرئيس والجمع الحلاحل بالفتح ترجمہ جبکہ خالص وٹھیٹھ عرب درباب صحت نسب اپنا امتحان لین اور آزمایش کرین تو تمام عرب مین تو ہی اُنکا سردار اور بادشاہ بہادر ہوگا اور تجھسے سب گھٹیا ۔

أَطَاعَتْكَ فِي أَرْوَاحِهَا وَتَصَرَّفَتْ	بِأَمْرِكَ وَالْتَفَّتْ عَلَيْكَ الْقَبَائِلُ

ترجمہ تمام عرب نے اپنی جانون سے تیری اطاعت کی یعنی وہ اپنی جانین تجھپر فدا کرنے کو موجود ہین اور تیرے حکم کے موافق اُنکے حرکات وسکنات ہین ۔ اور تمام قبائل باعتبار شرف نسب تجکو محیط ہین یعنے عرب کا کوئی عمدہ قبیلہ نہین ہے مگر وہ تیرا ہم نسب ہے اور تو سب مین اعلے واشرف ہے ۔ یہہ معنے حسب رائے ابوالفتح ہین ۔ اور شارح واحدی کہتا ہے کہ تمام قبائل عرب تیری اعانت وامداد کو طیار اور مجتمع ہین ۔

وَكُلُّ أَنَابِيبِ الْقَنَا مَدَدٌ لَهُ	وَمَا تَنْكُتُ الْفُرْسَانَ إِلَّا الْعَوَامِلُ

المجرور فی له للقنا ۔ والنكت الوخز ۔ والانابيب جمع انبوب وهی العقدة الناشزة فی القنا ۔ والعوامل جمع عامل وهو صدر الرمح وهو يلی السنان سمی به لانه يعمل به ترجمہ بطور مثل کہتا ہے کہ ہرچند تمام نیزونکی پوریان نیزہ زنی مین اُسکی مدد کرتی ہین مگر سوارونکو زخمی اور ہلاک نہین کرتین مگر وہ پوریان جنین بھالین نیزونکی لگی رہتی ہین یعنے ہرچند تمام عرب تیرے مددگار ہین مگر قتل اعدا خاص تیرا ہی کام ہے ۔

رَأَيْتُكَ لَوْ لَمْ يَقْتَضِ الطَّعْنُ فِي الْوَغَى	إِلَيْكَ انْقِيَادًا لَاقْتَضَتْهُ الشَّمَائِلُ

الشمائل جمع وهی الطباع والكثر ما يستعمل فی حسن الخلق والقدر ترجمہ مینے تجکو ایسے حال مین دیکھا کہ اگر تیری نیزہ زنی جنگ مین تیرے انقیاد کا باعث نہو تو تیرا حسن خلق اور تیرے عمدہ خصائل تیری اطاعت وانقیاد کا باعث ہونگے یعنی تیری عمدہ خصلتین ایسی ہین کہ اُنکو دیکھکر تیرے دشمن بھی مطیع ہوجاتے ہین

وَمَنْ لَمْ تُعَلِّمْهُ لَكَ الذُّلَّ نَفْسُهُ	مِنَ النَّاسِ طُرًّا عَلَّمَتْهُ الْمَنَاصِلُ

المناصل جمع منصل ہو السیف **ترجمہ** اور جس شخص سرکش کی طبیعت سب لوگون مین اُسکو تیری اطاعت اور فرمان برداری نسکھاوے تو اُس کو تیری تابعداری تیزی یا شمشیر ہائے بُرّان سکھادین گی سبحان اللہ المنان یہہ دونون شعر لاجواب ہین ۔

وقال یعزیہ باختہ الصغریٰ ویسلیہ بالکبریٰ وانشدہا فی رمضان سنۃ اربع واربعین وثلثمائۃ

اِنْ يَكُنْ صَبْرُ ذِي الرَّزِيَّةِ فَضْلًا	فَكُنِ الْأَفْضَلَ الْأَعَزَّ الْأَجَلَّا

ترجمہ اگر صاحب مصیبت کا صبر اُسکے فضل وشرف کا سبب ہو تو تجکو اُن سب مین سب سے زیادہ صاحب فضل اور سب سے زیادہ عزیز اور بزرگ ہونا چاہیے یعنے تیرا صبر اور سب لوگون سے زیادہ ہونا چاہیے کیونکہ تیرا فضل اون سب سے زیادہ ہے ۔

اَنْتَ يَا فَوْقَ اَنْ تُعَزّٰى عَنِ الْأَحْبَابِ فَوْقَ الَّذِي يُعَزِّيكَ عَقْلًا

نصب فوق الاولیٰ لانہ منادیٰ مضاف ۔ والثانیۃ لانہ ظرف خبر **ترجمہ** ای وہ شخص کہ تو تعزیت احباب سے فائق اور بڑہا ہوا ہے کیونکہ تعزیت ہمسر کرتا ہے اور تیرا کوئی ہمسر نہین ہے تو بلحاظ عقل اُس شخص سے جو تیری تعزیت کرے فائق ہے پس وہ کیونکر تجکو تعلیم صبر کرے ۔

وَبِأَلْفَاظِكَ اهْتَدٰى فَاِذَا عَزَّاكَ قَالَ الَّذِي لَهُ قُلْتَ قَبْلَا

نصب قبلا علے الظرف وجعلہ نکرۃ کما تقول جاراولا اذا لم تعرفہ وتقول جئتک قبلا وبعدا مثل جئتک اولا وآخرا **ترجمہ** اور تیری تعزیت کرنیوالا تیرے الفاظ کا اقتدا کرتا ہے سو وہ جب تیری تعزیت کرتا ہی تو وہی کہتا ہے جو تونے اُسے بوقت اُسکی تعزیت کے پہلے فرمایا تہا ۔

قَدْ بَلَوْتَ الْخُطُوبَ مُرًّا وَحُلْوًا	وَسَلَكْتَ الْأَيَّامَ حَزْنًا وَسَهْلَا

ترجمہ تونے بیشک حوادث روزگار کا بحالت شیرینی وتلخی امتحان کیا ہے اور زمانہ مین تو سخت اور ناہموار اور نرم وہموار راہ چلا ہی یعنے سختی ونرمی زمانہ اور اُسکا نشیب وفراز تونے دیکھا ہے تجکو سب معلوم ہین

وَقَتَلْتَ الزَّمَانَ عِلْمًا فَمَا يُغْرِبُ قَوْلًا وَلَا يُجَدِّدُ فِعْلَا

قتل الشئ علما بلغ غایۃ معرفتہ **ترجمہ** اور تونے زمانہ کے احوال بخوبی معلوم کرلئے ہین سو وہ ایسی بات عجیب نہین کہتا جسکو تو نجانتا ہو اور کوئی ایسا نیا کام نہین کرتا جسکو تو نہ پہچانتا ہو ۔

اَجِدُ الْحُزْنَ فِيكَ حِفْظًا وَعَقْلًا	وَاَرَاهُ فِي الْخَلْقِ ذُعْرًا وَجَهْلَا

الذعر الفزع والخوف ترجمہ مین تجہین غم بلحاظ حفظ حرمت صحبت وباعتبار عبرت پاتا ہون یعنے اس خیال سے
کہ آخر ایکدن ہم کو بھی یہہ صدمہ پیش آتا ہے اور اُسکو تمام خلق مین براہ خوف مرگ دجہالت دیکھتا ہون - اور
خوف مرگ عین جہالت ہی کیونکہ مرگ سے کسی صورت مین نجات نہین ہر اغم کیا جائے کچھہ مفید نہین ہوتا -

لكَ اِلْفُ يَجُرُّهُ وَاِذَا مَا كَرُمَ الاَصْلُ كَانَ لِلْاِلْفِ اَصْلَا

الالف السکون الی الشئی ترجمہ تجکو اپنے اقارب واحباب کیسا تھہ ایک اُنس والفت ہے کہ وہ غم مفارقت
کو تیری طرف کھینچتے ہین اور جبکہ کسی کی اصل کریم ہوگی تو اُسکی الفت بھی ثابت وپائدار ہوگی -

وَوَفَاءٌ نَبَتَّ فِيهِ وَلٰكِنْ	لَمْ يَزَلْ لِلْوَفَاءِ اَهْلُكَ اَهْلَا

قولہ ولکن علی سبیل الاستثناء کما تقول زید شریف غیر انہ سخی فھو من قبیل المدح الذی یشبہ الذم وہو معروف
فے کلام العرب ترجمہ اور تجہین یعنے تیرے مزاج مین وفا رکامل ہے جسمین تو نے نشو ونما پایا ہے جو تیری طرف
غم کو کھینچتی ہے - اور یہہ تیری موروثی خوبی ہے کیونکہ تیرا کنبہ وقبیلہ ہمیشہ اہل وفا رہا ہے -

اِنَّ خَيْرَ الدُّمُوعِ عَيْنًا لَدَمْعٌ	بَعَثَتْهُ رِعَايَةٌ فَاسْتَهَلَّ

نصب عیناً علی التمیز کقولک ان احسن وجہا لزید - وروی الجماعۃ غیر ابی الفتح عوناً وہی احسن من روایۃ
ابی الفتح ومعناہ عوناً علی الحزن - والرعایۃ حسن المحافظۃ - والاستہلال الانسکاب و ترجمہ صورت اول
- بلحاظ آنکہہ کے بہترین اشکونکا وہ اشک ہے کہ اُسکا باعث رعایت عہد صحبت وحق ملاقات ہو جسکے سبب وہ
اشک بہہ پڑا ہو - بلحاظ آنکہ کے یہہ معنی ہین کہ وہ چشم سب چشمون سے اچھی ہے اور بصورت روایت عوناً
کے یہہ ترجمہ ہوگا کہ بہترین اشکونکا غم کے خلاف پر مدد کرنے کے لئے وہ اشک ہی الخ یعنی رونا غمگین کے دلکو
غم سے ہلکا کر دیتا ہے پس وہ خلاف غم کا مددگار ہے اور اُسکا کم کرنیوالا -

اَيْنَ ذِي الرِّقَّةُ الَّتِي لَكَ فِي الْحَرْبِ اِذَا اسْتُنْكِرَ الْحَدِيدُ وَصَلَّا

صل الحدید اذا صوت - والصلیل امتداد الصوت - وصلصلۃ اللجام صوتہ ترجمہ یہہ تیری نرم دلی جواب
ہے بوقت جنگ کہان چلی جاتی ہے جبکہ سلاح آہنین بزور سر ہائے دشمنان پر مارے جاتے ہین اور وہ لوہا
جہنا چہن اور کہنا کہن کی بلند آواز بوقت ضرب کرتا ہے -

اَيْنَ خَلَّفْتَهَا غَدَاةَ لَقِيتَ الرُّومَ وَالْهَامُ بِالصَّوَارِمِ تُفْلَى

تفلا من فلیت راسہ اذا فصلت القمل منہ ترجمہ تو اس نرم دلیکو بوقت صبح جنگ روم کہان چھوڑ آیا تھا
جبکہ بہادرون کے سرونکے جوئین شمشیرونسے تلاش کیجاتی تھین یعنی وہ اُنکے سر ونپر ہر جگہ لگتی تھین -

فَاسَمَتْكَ الْمَنُونُ شَخْصَيْنِ جَوْرًا	جَعَلَ الْقَسْمُ نَفْسَهُ فِيهِ عَدْلَا

ترجمہ جبکہ قسم منصوب ہو اور ضمیر جعل کی جور کی طرف راجع ہو اور فیک بکاف خطاب پڑہا جاوے یہہ ہوگا کہ موت نے تجھے دو شخصونکو یعنے تیری دو بہنونکو تقسیم کیا اور بڑی بہن کو تجھے دیا اور چھوٹی کو اپنے حصہ مین لگایا اور اُسے ماردیا اور یہہ تقسیم جور اور ناانصافی کے طور پر تھی کیونکہ انصاف یہہ تھا کہ وہ دونون کو تجھے دیتا مگر اُس جور نے اس نفس تقسیم کو تیرے حق مین عدل سمجھا کیونکہ اوسنے تجکو زندہ چھوڑا اور مقاسمۃ صرف بہنونمین جاری کی - خلاصہ یہہ ہے کہ جب تو باقی رہا تو یہہ جور بھی عدل ہے - اور ایک روایت مین فیہ عدلا ہے اور لفظ قسم مرفوع ہے اس صورت مین فیہ کے ضمیر جور کی طرف عائد ہوگی اور قسم جعل کا فاعل پس یہہ معنے ہونگے کہ تقسیم نے اپنے نفس کو اس جور مین عادل سمجھا کیونکہ اگر وہ چھوٹی بہن کو لے گئی تو بڑی کو چھوڑ گئی اور اُس کی تائید اگلا شعر کرتا ہے -

فَاِذَا قِسْتَ مَا اَخَذْنَ بِمَا اَغْدَرْنَ سَرّٰی عَنِ الْفُؤَادِ وَسَلّٰی

اغدرن مثل غادرن وہو الابقاء والترک - وسری اذہب - وسلّٰی ای عزی ترجمہ سواے سیف الدولہ جب تو اُس چھوٹی بہن کا جسکو موت نے لیا اُس بڑی بہن سے جسکو وہ چھوڑ گئی قیاس اور اندازہ کریگا تو یہہ قیاس تیرے دلکا غم لیجاویگا اور تجکو تسلی دیگا کیونکہ تیری پیاری بڑی بہن زندہ رہی -

بِالْاَعَادِیْ فَکَیْفَ یَطْلُبْنَ شُغْلَا	وَلَعَمْرِیْ لَقَدْ شَغَلْتَ الْمَنَایَا

ترجمہ اپنی زندگی کی قسم تونے تو موتون کو دشمنون کے ہلاک کرنے مین مشغول کردیا ہے سو وہ موتین کوئی اور کام کیون طلب کرتی ہین یعنے عجب ہے کہ موتین تیری مطیع ہوکر تیرے قریب رشتہ دار کی کیون باعث ہلاکی ہوئین

وَکَمِ انْتَشَتْ بِالسُّیُوْفِ مِنَ الدَّهْرِ اَسِیْرًا وَبِالنَّوَالِ مُقِلَّا

تنتشہ من صرعتہ اذا نعشہ ترجمہ اور بہ تونے بسا اوقات بذریعہ اپنی شمشیرون کے زمانہ کے ہاتھ سے قیدی اُٹھایا یعنے چھوڑایا ہے اور بوسیلہ اپنی بخشش کے مفلس کو نجات دی ہے یعنے خلاف رضائے زمانہ کے جو کسی کی بہتری نہین چاہتا -

صَالَ خَتْلًا رَاٰہُ اَدْرَکَ تَبْلًا	عَدَّهَا نُصْرَۃً عَلَیْهِ فَلَمَّا

الضمیر المستتر فی عدہا للدہر والبارز لافعال سیف الدولہ - والمستتر والبارز فی راہ کلاہما للدہر وصال صولۃ وثب وثبتہ وفی المثل رب قول اشد من صول - والتبل الحقد والختل افتراس الشئ علے خدیعۃ وحین غفلۃ ترجمہ زمانے نے تیرے ان افعال کو کہ تو قیدیون کو رہا کرتا ہے اور مفلسونکو غنی کرتا ہے اپنے خلاف اور اپنی ضرر رسانی کا معاون اور مددگار سمجھا کیونکہ زمانہ کسی کا بہلا کرنا نہین چاہتا ہے سو

اُسنے جب براہ فریب تیری غفلت کے وقت تجھپر حملہ کیا اور تیری بہن کو ہلاک کیا تو وہ اپنے دلمین یہہ سمجھا
زمین نے تجھسے اپنا کینہ اور انتقام لے لیا - اور غفلت کے وقت کے یہہ معنی ہین کہ زمانہ کھلم کھلا تیرے
رعب و قوت کے سبب تیری ضرر رسانی نہین کرسکتا - غرض یہہ وجہ بطور حسن تعلیل ہی اور بہت عمدہ -

کَذَبَتۡہُ ظُنُوۡنُہٗ اَنۡتَ تُبۡلِیۡہِ وَتَبۡقٰی فِیۡ نِعۡمَۃٍ لَیۡسَ تَبۡلٰی

ترجمہ زمانہ کے گمان اُس سے جھوٹ بولے اور اُنہون نے اُسکو دہوکا دیا کہ وفات متوفاۃ کو کینہ کشی خیال
کیا کیونکہ تو اپنے طول سلامت و سعادت بخت کے سبب زمانہ کو کہنہ اور فنا کردیگا اور تو ایسی نعمت پائدار
مین ہمیشہ زندہ رہے گا جو کبھی کہنہ و ضعیف نہوگی پس زمانہ تجھسے کیا مقابلہ کرسکتا ہے -

وَلَقَدۡ رَامَکَ الۡعُدَاۃُ کَمَا رَامَ فَلَمۡ یَجۡرَحُوۡا لِشَخۡصِکَ ظِلًّا

ترجمہ اور بیشک سابق تیرے دشمنون نے تیری ضرر رسانی کا ایسا ہی قصد کیا تھا جیسا زمانہ نے اب
ارادہ کیا سوا اُنہون نے تیرے جسم کے سایہ کو بھی نستایا جسم کا ستانا تو بڑی بات ہے -

وَلَقَدۡ رُمۡتَ بِالسَّعَادَۃِ بَعۡضًا	مِنۡ نُفُوۡسِ الۡعِدٰی فَاَدۡرَکۡتَ کُلًّا

ترجمہ تو نے اپنی سعادت بخت کے سبب بعض دشمنون کی جانون کا قصد کیا اور سب کو ہلاک کردیا یعنے
تو ایسا صاحب اقبال ہے کہ اپنے ارادہ سے زیادہ کامیابی حاصل کرتا ہے -

قَارَعَتۡ رُمۡحُکَ الرِّمَاحَ وَلٰکِنۡ	تَرَکَ الرَّامِحِیۡنَ رُمۡحُکَ عُزۡلًا

عزل جمع اعزل وہو الذی لا رمح معہ ترجمہ تیرے نیزے سے اعدا کے نیزون نے کھٹا کھٹی وجنگ کی لیکن
انجام مین تیرے نیزہ نے دشمنان نیزے بردار کو بے نیزہ کردیا اور اُنکے نیزے اُنسے چھین لئے اور گرا دئے -

لَوۡ یَکُوۡنُ الَّذِیۡ وَرَدۡتَ مِنَ الۡفَجۡعَۃِ طَعۡنًا اَوۡرَدۡتَہُ الۡخَیۡلَ قُبۡلًا

القبل جمع اقبل وہو الذی یقبل احدی عینیہ علے الاخری عزۃ وتشاوسا ورجل اقبل بین القبل وہو الذی
کانہ ینظر الی طرف انفہ وہو کنایۃ عن التکبر ترجمہ اور اگر یہہ درد جسکو تو پہونچا ہے نیزہ زنی ہوتا تو اُسپر ایسے
سوار لیکر چڑہ جاتا جو دشمن کی طرف ترچھی نگاہ سے متکبرانہ دیکھتے ہین -

وَلَکَشَفۡتَ ذَا الۡحَنِیۡنَ بِضَرۡبٍ	طَالَمَا کَشَفَ الۡکُرُوۡبَ وَجَلّٰی

الحنین صوت الحزین ترجمہ اور البتہ اِس آواز گریہ کو جو بسبب قوت مفقودہ کے ہے ایسی ضرب قوی
کے وسیلہ سے دور کردیتا اور کھول دیتا جو ہمیشہ مصائب کو دور کردیتی ہے - مگر کیا کیجئے کہ موت کا کچھ علاج ہی نہین

خِطۡبَۃُ الۡحِمَامِ لَیۡسَ لَہَا رَدٌّ وَاِنۡ کَانَتِ الۡمُسَمَّاۃُ ثُکۡلًا

من روی المسماۃ بالرفع جعل ثکلا خبر کان ومن روی النصب المسماۃ جعلہا خبر کان واسمہا الضمیر المستتر فی

کانت الراجع الی خطبۃ ونصب ثکلا بالمسماۃ ۔ والخطبۃ الارسال فی طلب النکاح ۔ والثکل المصیبۃ بالولد وما اشبہہ ومن الاحبۃ وذوی القرابۃ **ترجمہ** یہہ وفات موت کا پیام منگنی تھا جو قابل رود منع نہ تہا اگرچہ اس منگنی وخواستگاری مسماۃ یعنے مذکورہ کا نام مصیبت ودرد تھا ۔ یعنے یہہ موت موت کی منگنی کا پیام تھا جسمین موت کامیاب ہوئی وبنظر عظمت مخطوبہ اُسکی عزت کا سبب ہوئی ۔

وَاِذَا لَمْ تَجِدْ مِنَ النَّاسِ كُفُوًا	ذَاتُ خِدْرٍ اَرَادَتِ الْمَوْتَ بَعْلَا

الخدر الخیمۃ والکلۃ والحجال **ترجمہ** اور جبکہ مسماۃ پردہ نشین نے لوگون مین کوئی اپنا ہمسر نہ پایا تو اُسنے موت کو اپنا شوہر کرنا چاہا تاکہ اُسکی عظمت محفوظ رہے اور کسی کمتر کی محکومہ نہ بنے ۔

وَلَذِيذُ الْحَيَاةِ اَنْفَسُ فِي النَّفْسِ وَاَشْهٰى مِنْ اَنْ يُمَلَّ وَاَحْلٰى

ترجمہ اور مزیدار زندگی انسان کی طبیعت مین نہایت نفیس ہے اور وہ زیادہ مرغوب وشیرین تر ہے اِس بات سے کہ اُس سے کوئی ملول ہو ۔ یعنے حب زندگی انسان کی سرشت مین داخل ہے ۔

وَاِذَا الشَّيْخُ قَالَ اُفٍّ فَمَا مَلَّ حَيَاةً وَاِنَّمَا الضُّعْفَ مَلَّا

اف کلمۃ التضجر **ترجمہ** اور جبکہ پیرمرد تکالیف پیری سے تنگدلی ظاہر کرتا ہے اور آہ بھرتا ہے تو وہ اس صورت مین بھی زندگانی سے تنگدل نہین ہوا بلکہ ضعف سے ملول ہوا ہی ۔ غرض حب حیات کسی حال مین نہین جاتے

آلَةُ الْعَيْشِ صِحَّةٌ وَشَبَابٌ	فَاِذَا وَلَّيَا عَنِ الْمَرْءِ وَلّٰى

ترجمہ سامان زندگی صحت وجوانی ہے سوجب یہہ دونون مرد سے پشت پھیرتے ہین تو زندگی بھی رخصت ہوجاتی ہے ۔

اَبَدًا تَسْتَرِدُّ مَا تَهَبُ الدُّنْيَا فَيَا لَيْتَ جُودَهَا كَانَ بُخْلَا

ترجمہ دنیا جو کسی کو بخشتی ہے وہ ہمیشہ موہوب لہ سے واپس لیتی ہے سوکاش اُس کی بخشش بخل ہوتی کہ نہ دیتی اور نہ لیتی ۔

فَكَفَتْ كَوْنَ فَرْحَةٍ تُورِثُ الْغَمَّ وَخِلٍّ يُغَادِرُ الْوَجْدَ خِلَّا

الخل الخلیل والصاحب وقولہ فکفت جواب یالیت **ترجمہ** سو اِسصورت مین وہ دنیا ہمارے لئے اُس خوشی سے جسکا انجام غم ہے اور اُس دوست سے جسکی مفارقت ہمکو غم کا دوست بنا دیتی تہی کافی ہوجاتی اور رہر دو صدمات سے ہمکو بچاتی ۔ یعنے اگر وہ بخشش نکرتی تو یہہ بات کہ ہم کسی نعمت کے وجود سے خوش ہوتے ہین اور جب دنیا اُس نعمت کو ہمسے دور کردیتی ہے تو ہم اُسکے غم فراق مین مبتلا ہوتے ہین وقوع مین نہ آتی اور نہ یہہ صدمہ پیش آتا کہ وہ اول کسی دوست کو عطا کرکے ہمکو خوش کرتی ہے اور

جب ہم اُس سے مالوف و مانوس ہو جاتے تو وہ اُسکو ہلاک کرکے ہم کو مغموم کرتی ہے اور بجائے دوست اُس کا غم ہمارا دوست ہو جاتا ہے۔

وَھِیَ مَعْشُوقَۃٌ عَلَی الْغَدْرِ لَا تَحْفَظُ عَھْدًا وَلَا تُتَمِّمُ وَصْلَا

ترجمہ اور وہ دنیا باوجود اپنی بیوفائی اور اپنے وصلے کو لوٹانیکے کہ نہ وہ حفاظت عہد کرتی ہے اور نہ وصل کو پورا کرتی ہے لوگونکی معشوقہ ہے۔ یعنی یہہ عجب ہے کہ باوجود اسقدر عیوب کے وہ محبوب القلوب ہے

کُلُّ دَمْعٍ یَسِیلُ مِنْھَا عَلَیْھَا ۔ وَبِفَكِّ الْیَدَیْنِ عَنْھَا تُخَلَّی

ترجمہ سب اشک کہ دنیا کے سبب بہتے ہین یعنے جسکو دنیا رولاتی ہے وہ اُسی دنیا کے غم مین جاری ہین یعنے وہ اُسی کے رنج مفارقت مین روتا ہے۔ اور ہر شخص دنیا کو اپنے دونون ہاتھون سے پکڑتا ہے اور جب کہ اُسکے دونون ہاتھ بزور نہ کھولے جاوین اُسکو چھوڑتا ہے۔

شِیَمُ الْغَانِیَاتِ فِیھَا فَلَا أَدْرِی لِذَا أَنَّثَ اسْمَھَا النَّاسُ أَمْ لَا

الشیم الطبائع۔ والغانیات النساء الشواب قد غنیت بحسنہا وجمالہا وزوجہا ترجمہ زنان محبوبہ کی خصلتین یعنی بیوفائی و بدعہدی دنیا مین موجود ہین سو مجکو معلوم نہین ہے کہ لوگون نے اسی سبب سے اُسکے نام کو مونث سمجھا ہے یا نہین۔ یہہ گفتگو قبیل تجاہل عارفانہ سے ہے۔

یَا مَلِیكَ الْوَرَی الْمُفَرِّقَ مَحْیًا ۔ وَمَمَاتًا فِیھِمْ وَعِزًّا وَذُلَّا

ترجمہ اے بادشاہ خلق جو محبون کے لئے زندگی و عزت بخش ہے اور دشمنونکے لئے جانستان ذلت دینے والا ہے۔

قَلَّدَ اللّٰهُ دَوْلَةً سَیْفُھَا أَنْتَ حُسَامًا بِالْمَكْرُمَاتِ مُحَلَّی

ترجمہ خداوندتعالی نے اُس دولت خلافۃ کے جسکی تو شمشیر ہے ایک تلوار لٹکا دی ہے جو فضائل و مناقب کا زیور پہنائی گئی ہے۔ یعنی تو حامی خلافۃ ہے اور محامد و محاسن سے مزین ہے۔

فَبِهِ أَغْنَتِ الْمَوَالِیَ بَذْلًا ۔ وَبِهِ أَفْنَتِ الْأَعَادِیَ قَتْلَا

ترجمہ سو اُسکی شمشیر کے سبب اُس دولت نے اپنے دوستون اور خیرخواہون کو بلحاظ کثرت مصارف وجود کے غنی کر دیا اور اُسی کے باعث اُس دولت نے دشمنون کو بسبب قتل کے فنا کر دیا ہے۔

وَإِذَا اهْتَزَّ لِلنَّدَی كَانَ بَحْرًا ۔ وَإِذَا اهْتَزَّ لِلْوَغَی كَانَ نَصْلَا

الاہتزاز الارتیاح ترجمہ اور جسوقت ممدوح سخاوت کے لئے خوش ہو اور جوش مین آوے تو وہ بسبب کثرت عطا مثل دریا کے ہوتا ہے۔ اور جب لڑائی کے لئے حرکت کرے تو وہ مثل شمشیر بران کے ہوتا ہے۔

وَإِذَا الْأَرْضُ أَظْلَمَتْ كَانَ شَمْسًا ۔ وَإِذَا الْأَرْضُ أَمْحَلَتْ كَانَ وَبْلَا

المحل قلة النبات فی الارض من عدم المطر - والوبل المطر الکثیر ترجمہ اور جبکہ روئے زمین پر تاریکی چھا جاوے تو ممدوح اُسکے روشن کرنے کو آفتاب کا کام دیتا ہے - اور جبکہ زمین بسبب خشک سالی کی قحطناک ہو جاوے تو وہ باران کثیر کا فائدہ بخشتا ہے - یعنے بہرحال باعث آسائش خلق ہے -

وَهُوَ الضَّارِبُ الْكَتِيبَةَ وَالطَّعْنَةُ تَغْلُو وَالضَّرْبُ أَغْلَى وَأَغْلَى

ترجمہ اور ممدوح لشکر اعدا کے ایسے تنگ وقت مین تلوارین مارنے والا ہے کہ اُسوقت نیزہ زنی بھی گران وکمتر ہوتی ہے اور ضرب شمشیر تو بہت گران بہا ہوگی - خلاصہ یہ ہے کہ نیزہ زنی دور سے ہوسکتی ہے اور شمشیر زنی نہایت قرب کو چاہتی ہے - پس جسوقت اور لوگ نیزہ بھی نہین مار سکتے یہ شخص ضرب شمشیر سے کام لیتا ہے

أَيُّهَا الْبَاهِرُ الْعُقُولَ فَمَا تُدْرَكُ وَصْفًا أَتْعَبْتَ فِكْرِي فَمَهْلًا

نصب العقول ہو الاصل - والخفض تشبیهاً بالحسن الوجہ - ونصب وصفاً علے التمیز - وروی جماعۃ تدرک بضم الخطاب للممدوح وہو الاحسن ترجمہ ای وہ شخص کہ وہ ہمارے عقول پر غالب ہے کہ وہ اُسکے ادراک کمالات سے عاجز ہین اور تیرے حقیقی اوصاف معلوم نہین کرسکتے تو نے میری فکر کو رنج مین ڈالدیا کہ اُس سے قرار واقعی تعریف نہین ہوسکتی پس نرمی فرما اور مجھسے مواخذہ کوتاہی نکر -

وَمَنْ دَلَّ فِي طَرِيقِكَ ضَلَّا	مَنْ تَعَاطَى تَشَبُّهًا بِكَ أَعْيَا

ترجمہ اور مین تیرے وصف مین کیونکر عاجز نہون اور حال یہ ہے کہ جو تیرے کرم کے مشابہ ہونے کے لئے بتکلف بخشش کرے تو یہ بھی اُس سے بن نہ آویگی اور وہ اُسے عاجز کردے گی اور جو شخص تیری چال چلے گا وہ چل نسکے گا اور آخر کو گمراہ ہو جاوے گا وہ ہی مثل ہے کوا چلا ہنس کی چال اپنی چال بھی بھول گیا -

قَالَ لَا زِلْتَ أَوْ تَرَى لَكَ مِثْلَا	فَإِذَا مَا اشْتَهَى خُلُودَكَ دَاعٍ

ترجمہ سو جب تیرا کوئی دعا گو تیرا دوام بقا چاہے تو وہ یہ کہے کہ تو نہ مریو یہان تلک کہ تو کوئی شخص اپنا مانند دیکھے - یہ ہی دعا تیرے لئے ہمیشہ زندہ رہنے کی ہے - نہ کوئی تیرا مثل ہوگا اور نہ تو مرے گا

وقال یمدحہ ویذکر نہضہ الی الثغر وذلک فی جمادی الاولی سنۃ اربعین وثلثمائۃ

هَكَذَا هَكَذَا وَإِلَّا فَلَا لَا	ذِي الْمَعَالِي فَلْيَعْلُوَنْ مَنْ تَعَالَى

ذی اسم مبہم یشار بہ الی المونث وتقدیرہ ہذہ ترجمہ سیف الدولہ کے افعال کی طرف کہ اُسنے مجمع عظیم لشکر ہائے روم کو بھگا دیا اور حصار حدث کو جسکے ہدم کے لئے وہ جمع ہوئے گرانے ندیا اشارہ کر کے

کہتا ہے کہ بلندی مراتب ایسی ہی ہونی چاہیے جیسی سیف الدولہ سے ظہور مین آئی اب جو کوئی ارادہ حصول بلند نامی کا کرے تو چاہیے کہ وہ ایسا ہی بلند ہووے اور نہین تو نہین یعنے اگر ایسی بلند قدری حاصل نکر سکے تو اُسکے ارادہ کا نام نہ لے اور تکریر لا بقصد تاکید ہے۔

شَرَفٌ يَنْطَحُ النُّجُومَ بِرَوْقَيْهِ وَعِزٌّ يُقَلْقِلُ الْأَجْبَالَا

الروق القرن۔ والقلقلۃ الحرکۃ۔ والاجبال جمع جبل ترجمہ ممدوح کو ایسا شرف حاصل ہے جو ستارونسے باوجود اُنکی غایت رفعت کے اپنے دونون سینگونسے ٹکرون لڑتا ہے۔ ممدوح کے شرف کے لئے دو سینگ استعارہ کئے اسلئے کہ وہ حیوانات مین منجملہ اسباب قوۃ کے ہین اور سامان جنگ۔ اور اُسکو ایسی عزت حاصل ہے جو پہاڑون کو ہلا دے اور اوکھاڑ دے خلاصہ یہ ہے کہ اُسکو ہر چیز پر قدرت حاصل ہے۔

حَالٌ أَعْدَائِنَا عَظِيمٌ وَسَيْفُ الدَّوْلَةِ ابْنُ السُّيُوفِ أَعْظَمُ حَالَا

ترجمہ ہمارے رومی دشمنون کا قوت وکثرت مین بہت بڑا حال ہے مگر سیف الدولہ پسر ملوک عظام جنکا حکم دشمنون پر مثل تلوارونکے جاری ہے اُنسے باعتبار عظمت ورعب کے بلحاظ حالت موجودہ بہت بڑھا ہوا ہی

كُلَّمَا أَعْجَلُوا النَّذِيرَ مَسِيرًا أَعْجَلَتْهُ جِيَادُهُ الْإِعْجَالَا

النذیر الذی ینذر اصحابہ ویحذرہم والمراد بہ الجاسوس ترجمہ جبکہ رومی لوگ اپنے جاسوس کو سیف الدولہ کے لشکر کی خبر شتابی لانے کا امر کرتے ہین تو ممدوح کو عمدہ گھوڑے یا سوار اُس جاسوس کے واپس آنے سے پہلے اُنکو شتابی آمارتے ہین غرض بیان تیز روی اور شتابی سواران ممدوح کی ہے۔

فَأَتَتْهُمْ خَوَارِقَ الْأَرْضِ مَا تَحْمِلُ إِلَّا الْحَدِيدَ وَالْأَبْطَالَا

خوارق الارض لشدۃ وطئہا حال ترجمہ سو ممدوح کے گھوڑے زمین کو چیرتے ہوئے دشمنونکو آمارتے ہین ایسے حال مین کہ وہ نہین اوٹھاتے مگر سلاح آہنین ومردان دلیر کو۔

خَافِيَاتِ الْأَلْوَانِ قَدْ نَسَجَ النَّقْعُ عَلَيْهَا بَرَاقِعًا وَجِلَالَا

البرقع ما الستر الوجہ ولم یبق منہ الا العینان۔ والجل ماکان علی ظہر الدابۃ تحت السرج ترجمہ وہ گھوڑے دشمنونکو ایسے حال مین آمارتے ہین کہ بسبب کثرت غبار کے اُنکے رنگ پوشیدہ ہوتے ہین یہہ نہین معلوم ہوتا کہ وہ مثلا مشکی ہین یا سمند کیونکہ غبار نے انپر اندھیریان اور عرق گیرین بن دئے ہین۔

حَالَفَتْهُ صُدُورُهَا وَالْعَوَالِي لَتَخُوضَنَّ دُونَهُ الْأَهْوَالَا

المحالفۃ المعاہدۃ۔ والعوالی الرماح ترجمہ گھوڑون اور نیزونکے سینون نے ممدوح سے عہد کر لیا ہے کہ ہم اُس سے پہلے مقامات خوفناک مین گھسا دینگے اور اُسکے دشمنون کو قتل کرینگے۔

وَلَتَمْضِنَّ حَيْثُ لَا يَجِدُ الرُّمْحُ مَدَارًا وَلَا الْحِصَانُ مَجَالًا

قال ابو الفتح کان الوجہ ان یقول لتمضین وہی والکانت جماعۃ الصدور والعوالی لکنہ اجرہا مجری الواحدۃ وقد اجاز الکوفیون مثل ذلک لتمضن ولترمن فعلی ہذا حذفت الیاء لسکونہا وسکون النون الاولی وبعدہا والحصان الفرس الذکر ترجمہ اور البتہ اُن دونون مین کا ہر ایک اُس جگہ جا پہونچیگا اور گھسجاویگا جہان بسبب کثرت اژدحام نیزے کو گھومنے کی جگہ اور نر گھوڑے کو چکر کھانے کی جگہ نہ ملے گی ۔

لَا أَلُومُ ابْنَ لَاوُنٍ مَلِكَ الرُّومِ وَإِنْ كَانَ مَا تَمَنَّى مُحَالًا

ترجمہ مین ابن لاون بادشاہ روم کو درباب ارادہ ہدم قلعہ حدث کے ملامت نہین کرتا اگرچہ یہہ اُسکی آرزو محال ہے وجہ عدم ملامت اگلے شعر مین ہے ۔

أَقْلَقَتْهُ بَنِيَّةٌ بَيْنَ أُذْنَيْهِ وَبَانٍ بَغَى السَّمَاءَ فَنَالَا

البنیۃ بمعنے المبنیۃ وہی فعیلۃ بمعنے المفعولۃ ۔ والباغی الطالب ترجمہ کیونکہ ابن لاون کو ایک تعمیر نے جو گویا بسبب شدت اتصال وقرب اُسکے علاقہ کے اُس کے ہر دو گوش یعنے عین اُسکے سر پر ہے اور اس امر نے کہ بانی تعمیر مذکور یعنے سیف الدولہ نے بسبب غایت ارتفاع تعمیر آسمان کا قصد کیا ہے اور وہان پہونچ گیا ہے نہایت بےچین کر دیا ہے پس وہ اس حال مین قابل ملامت نہین ہے ۔

كُلَّمَا رَامَ حَطَّهَا اتَّسَعَ الْبَنْيُ فَغَطَّى جَبِينَهُ وَالْقَذَالَا

القذال موخر الراس بین جنبی القفا ۔ والبنی مصدر کالبناء ترجمہ جبکہ ابن لاون اُس بنا کو اپنے سر سے گرانیکا قصد کرتا ہے تو وہ اور وسیع ہوجاتی اور اُسکی پیشانی اور قفا یعنے گدی کو پھیلکر چھپالیتی ہے ۔

يَجْمَعُ الرُّومَ وَالصَّقَالِبَ وَالْبُلْغَرَ فِيهَا وَتَجْمَعُ الْآجَالَا

الروم والصقالب والبلغر کلہم نصارے ۔ وقولہ فیہا اے نواحیہا ترجمہ شاہ روم اہل روم وصقالب وبلغاریون کو قلعہ کے گرانے کے لئے اطراف قلعہ مین جمع کرتا ہے اور تو اے ممدوح اُن کی موتین اکٹھی کرتا ہے یعنے اُن سب کو قتل کرتا ہے ۔

وَتُوَافِيهِمْ بِهَا فِي الْقَنَا السُّمْرِ كَمَا وَافَتِ الْعِطَاشَ الصِّلَالَا

الصلال جمع صلۃ وہی الارض الممطورۃ بین ارض غیر ممطورۃ ترجمہ اور تو گندم گون نیزون مین اُنکی موتین لیکر اُنسے ایسی طرح ملتا ہے جیسا تشنہ زمین باران رسیدہ سے گویا تیرے نیزے اُنکے خون کے پیاسے ہین ۔

قَصَدُوا هَدْمَ سُورِهَا فَبَنَوْهُ وَأَتَوْا كَيْ يُقَصِّرُوهُ فَطَالَا

ترجمہ رومیون نے قلعہ کی دیوار گرانے کا قصد کیا سو اُنھون نے اُسے اُلٹا بنا دیا اور اُسکے نیچے کہنے کے

لئے وہ آئے سو وہ اونچی ہوگئی یعنی ممدوح نے اوسے اور زیادہ مستحکم کردیا۔

تَرَکُوْهَا لَهَا عَلَیْهِمْ وَبَالَا	وَاسْتَجَرُّوْا مَکَائِدَ الْحَرْبِ حَتّٰی

الضمیر فی لہا للقلعۃ - والوبال الشدۃ **ترجمہ** وہ لوگ سامان جنگ اپنے ساتھ کہنچ لائے اور آخر وہ بہاگی اور سامان چھوڑ گئے اور قلعہ نشینون کے لئے مفید ہوا اور رومیون پر وبال و شدت کہ اہل قلعہ نے اُسی سامان سے اُنکو قتل کیا اور اُوہنین کی جوتی اور اُنہین کا سر ہوگیا۔

رُبَّ اَمْرٍ اَتَاکَ لَا تَحْمَدُ الْفُعَّالَ فِیْهِ وَتَحْمَدُ الْاَفْعَالَا

اراد بالفعال الروم وبالافعال حملہم مکائد الحرب **ترجمہ** بہت سے ایسے کام ہوتے ہین کہ اُن کو دشمن تیرے پاس لاتے ہین - اُن کامون مین تو دشمنون کی تعریف نہین کرتا مگر اُنکے افعال کی تو ستائش کرتا ہے ایسا ہی یہان ہوا کہ سامان حرب لانے مین دشمن تو مذموم ہوئے اور یہ اُنکا کام محمود - کیونکہ اگر اُسکو نہ لاتے تو وہ مسلمانون کے ہاتھ کیسے آتے۔

فِیْ قُلُوْبِ الرُّمَاةِ عَنْکَ النِّصَالَا	وَقِسِیٍّ رُمِیَتْ عَنْهَا فَرَدَّتْ

القسی جمع قوس والنصال جمع نصل وہی حدائد السہام **ترجمہ** اور بہت سی کمانین ہین کہ اُنسے تیرے تیر مارے جاتے ہین بعد اُسکے تیر مارنے والے اپنی کمانین چھوڑ کر بہاگجاتے ہین اور تو اُن کمانون کو اُٹھا لیتا ہے اور وہ کمانین تیر اندازان سابق کے دلون مین تیری طرف سے اُلٹی بہالین مارنے لگتی ہین۔

اَخَذُوا الطُّرْقَ یَقْطَعُوْنَ بِهَا الرُّسْلَ فَکَانَ انْقِطَاعُهَا اِرْسَالَا

ترجمہ رومیون نے راہین بند کردین تاکہ قاصدونکی راہ آمد و رفت بند ہوجاوے اور ممدوح کو حصار کرنے قلعہ حدث کی خبر نہو - سو انقطاع رسل بمنزلہ ارسال رسل کے ہوگیا یعنے انقطاع نے ارسال کا کام دیا - اس کا قصہ یہ ہے کہ جب رومیون نے راہ آمد و رفت قاصدان بند کردی تو سیف الدولہ بسبب آنے اخبار کے متوحش ہوا - اور آخر بعد حقیقت حال معلوم کرنیکی اُنپر لشکرکشی کی اور اُنکو ہزیمت دی۔

اَنَّهٗ صَارَ عِنْدَ بَحْرِکَ اٰلَا	وَهُمُ الْبَحْرُ ذُوالْغَوَارِبِ اِلَّا

الغوارب الامواج - والآل السراب **ترجمہ** اور وہ رومی بسبب اپنی کثرت کے ایک دریاے مواج ہین مگر حال یہ ہے کہ وہ دریا تیرے دریاے متلاطم کے سامنے سراب یعنے صرف دہوکا ہوگیا۔

مَا مَضَوْا لَمْ یُقَاتِلُوْکَ وَلٰکِنَّ الْقِتَالَ الَّذِیْ کَفَاکَ الْقِتَالَا

ترجمہ وہ لوگ بے جنگ کئے تجھسے کسی اور وجہ سے نہین بہاگے مگر تیری جنگ سابق اور تیری بہادری جو پہلے دیکھ چکے تھے حال کی جنگ کو کافی ہوگئے - ایک دفعہ بنڈت دیا نند سرستی بانی فرقہ آریہ نے

جناب مولوی محمد قاسم صاحب رحمۃ اللہ علیہ سے درخواست مباحثہ مذہبی کی تھی اور طرفین بمقام رڑکی جمع ہوئے جب شرائط مباحثہ طے ہوچکین تو پنڈت جی نے آپکو مرد میدان مباحثہ نجانکر راتہی کو بسبیل ریل گریز کی - اس باب مین بندہ مترجم نے ایک قطعہ عربی مین نظم کیا تھا جسکا شعر اخیر یہہ تھا ٥ ویلہ فر مدبرا لم یعقب * وکفی اللہ المومنین القتالا - بسبب شرکت قافیہ نقل کیا گیا ہے اہل انصاف سے داد کی امید ہے کہ میرے شعر مین صنعت اقتباس کلام آلہی بھی ہے -

وَالَّذِیْ قَطَعَ الرِّقَابَ مِنَ الضَّرْبِ بِکَفَّیْکَ قَطَّعَ الْاٰمَالَا

ترجمہ اور اُس تیری تلوار دودستی نے جسنے سابق گردنہائے دو میان جڑسے اوڑادی ہین ان کی امیدین کاٹ ڈالی ہین اب اُنکو کبھی امید ظفر و کامیابی ہنوگی -

وَالثَّبَاتُ الَّذِیْ اَجَادُوْا قَدِیْمًا	عَلَّمَ الثَّابِتِیْنَ ذَا الْاِجْفَالَا

الاجفال الاسراع والہزیمۃ ترجمہ اور اُس ثابت قدمی نے جو سابق اونہون نے بخوبی کی تھی اور جس کے سبب وہ مقتول اور مقید ہوئے تھے اب اُن ثابت قدمونکو یہہ بھاگنا سکھادیا ہے - یعنے اُنہون نے پہلے ثابت قدمی کا مزہ چکھلیا ہے اور مقتول اور مقید ہوچکے ہین لہذا اسدفعہ قبل جنگ بھاگ گئے -

نَزَلُوْا فِیْ مَصَارِعٍ عَرَفُوْهَا	یَنْدُبُوْنَ الْاَعْمَامَ وَالْاَخْوَالَا

الندب ذکر المیت بجمیل افعالہ ترجمہ رومی ایسے پچھڑنے کی جگہ اور مقتل مین جہان انکے اسلاف سابق تیرے مقابلہ مین مارے گئے تھے اور اُن مواضع کو وہ بخوبی پہچانتے تھے ایسے حال مین فروکش ہوئے کہ اپنے چچاوں اور ماموون کی خوبیان بیان کرکے روتے تھے -

تَحْمِلُ الرِّیْحُ بَیْنَهُمْ شَعْرَ الْهَامِ وَتُذْرِیْ عَلَیْهِمُ الْاَوْصَالَا

تذری تنثیر و تفرق - والاوصال جمع وصل ویرید بہ العضو ترجمہ ہوا اُن مین موہائے سرہائے مقتولان لاڑوا لتی تھی اور انپر اعضائے کشتگان پراگندہ کرتی تھی - یعنی تیری جنگ سابق مین جو عنقریب گذری ہے اونکے اسلاف مارے گئے تھے ہوا اُنکے سر کے بال اور اُنکی جسم کے ٹکڑے انپر لاڑا لتی تھی اس لئے وہ یہہ خوفناک مقتل و آثار مردگان دیکھکر ٹھہر نسکے اور لڑنے سے پہلے بھاگ گئے -

تُنْذِرُ الْجِسْمَ اَنْ یُقِیْمَ لَدَیْهَا	وَتُرِیْهِ لِکُلِّ عُضْوٍ مِثَالَا

الضمیر فے تنذر للمصارع او للاوصال ترجمہ وہ مصارع یا اوصال اعدا کے جسمون کو وہان کے ٹھہرنیسے ڈراتے تھے اور اُس جسم کے ہر عضو کو ایک اُسکی مثال دکھاتے تھے - یعنی اُنکے سرکو ایک مقطوع سر دکھاتے تھے اور ہاتھ کو ہاتھ مثلاً - اور یہہ اشارہ ہے اُس جنگ کی طرف جو بوقت بنائے حصار حدث جسکو چند روز ہوئے پیش آیا تھا -

قَبۡلَ اَنۡ يُّبۡصِرُوا الرِّمَاحَ خَيَالَا	اَبۡصَرُوا الطَّعۡنَ فِي الۡقُلُوۡبِ دِرَاكًا

الدراک التتابع - والخیال مایرای سے علے غیر حقیقۃ وخیالا تمیز لابصروا ترجمہ اونہون نے مارے خوف کے اپنے خیال مین متواتر زخمہاے نیزہ اپنے دلون مین لگتے ہوئے معلوم کئے اس سے پہلے کہ وہ بچشم ظاہر تیرونکو دیکھین - یعنے ابتک تیرے نیزے نمایان بھی نہین ہوئے کہ اُنکے دل شدت خوف سے تہر گئے اور زخمونسے پہلے زخمی ہوگئے اس لئے سواے گریز اونکو کچھہ چارہ نتھا -

اَبۡصَرَتۡ اَذۡرُعَ الۡقَنَا اَمۡيَالَا	وَاِذَا حَاوَلَتۡ طِعَانَكَ خَيۡلٌ

ترجمہ اور جبکہ سواران دشمن تجھسے نیزہ بازی کا قصد کرتے ہین تو وہ تیرے تیر دنکے ہاتھون کو اپنی طرف جہکے ہوئے دیکھتے ہین یعنے تیرے نیزے ایسے طویل اور زود رس ہین کہ دشمن بسبب شدت خوف قبل اس سے کہ تجھسے مطاعنہ کرین یہہ سمجھتے ہین کہ تیرے نیزے اونکے آہی لگے - اور یہہ بھی ہوسکتا ہے کہ قناسے مراد دشمن کے نیزے ہون یعنی قصد طعن کرتی ہی اُنکی نیزی جہکجاتی ہین اور اُنکے ہاتھہ اُنکو اُٹھا نہین سکتے

فَتَوَلَّوۡا وَفِي الشِّمَالِ شِمَالَا	بَسَطَ الرُّعۡبُ فِي الۡيَمِيۡنِ يَمِيۡنًا

ترجمہ تیری ہیبت اور رعب نے اپنا دست راست دشمن کے لشکر کی جانب راست مین اور اپنا دست چپ دشمن کے لشکر کی جانب چپ مین پھیلا دیا ہی یعنی سب پر تیرا رعب چھا رہا ہی اسلئے وہ بھاگ گئے -

اَسۡيُوۡفًا حَمَلۡنَ اَمۡ اَغۡلَالَا	يَنۡفُضُ الرَّوۡعُ اَيۡدِيًا لَيۡسَ تَدۡرِي

الاغلال جمع غل وہو ماتشد بہ الید الی العنق - وینفض - یرعش ترجمہ تیرا خوف دشمنون کے ہاتھون کو ایسا کپکپاتا اور لرزاتا ہی کہ وہ یہہ بھی نہین جانتے کہ وہ تلوارین اوٹھا رہے ہین یا طوق یعنے وہ کچھہ نہین کرسکتے

تَرَكَتۡ حُسۡنَهَا لَهُ وَالۡجَمَالَا	وَوُجُوۡهًا اَخَافَهَا عَنۡكَ وَجۡهٌ

نصب وجوہا باضمار فعل دل علیہ قولہ ینفض تقدیرہ ویغیر وجوہا وجہ اخافہا ای اخاف اصحابہا ترجمہ اور تیرے خوف نے رنگ روہاے دشمنان متغیر کردیا اون چہرونکو یعنی چہرہ والونکو تیری ایسے چہرہ نے ڈرادیا ہی کہ اُن چہرون نے اپنا حسن وجمال تیرے چہرہ کے لئے چھوڑدیا ہے - اونکے چہرے بے رونق ہین اور تیرا چہرہ رونق دار

وَالۡعِيَانُ الۡجَلِيُّ يُحۡدِثُ لِلظَّنِّ زَوَالًا وَلِلۡمُرَادِ انۡتِقَالَا

الجلی للظاہر المکشوف ترجمہ رومیوں کو مخاطب کرکے کہتا ہے کہ امر ظاہر بچشم دیدہ گمان وظن کو زائل کردیتا ہے اور مقصد کو بدلدیتا ہے - یعنے اونسے کہتا ہے کہ تم جو بارادہ ہدم قلعہ حدث کے آئے اور اُسکا حصار کرلیا اور تمکو یہہ یقین تہا کہ ہم کامیاب و فیروز مند ہونگے اب تم نے اپنے خام خیالی کا انجام دیکہہ لیا کہ تم نوک دُم بھاگے و بچشم خود اپنا ضعف و مہدوحکا زور دیکہہ لیا -

طَلَبَ الطَّعْنَ وَحْدَهٗ وَالنِّزَالَا	وَاِذَا مَا خَلَى الْجَبَانُ بِاَرْضٍ

ضمیر وحده للجبان لا للطعن لقوله والنزالا وہو فی موضع نصب علے الحال ای منفردا ترجمہ اور جبکہ بزدلہ شخص اپنے مقام مین تنہا ہوتا ہے اور وہان کوئی اوس سے لڑنے والا نہین ہوتا تو وہ بحالت تنہائی نیزہ زنی اور جنگ طلب کرتا ہے کہ کوئی ہے جو مجھسے لڑے اور جب کسی لڑنے والے کو دیکھتا ہے تو دبک جاتا ہے اور چون نہین کرتا۔ ایسا ہی حال رومیون کا ہے کہ تیری غیبت مین قلعہ پر حملہ کیا اور تجکو دیکھتے ہی بھاگ گئے۔

طَالَمَا غَرَّتِ الْعُيُوْنُ الرِّجَالَا	اَقْسَمُوْا لَا رَاَوْكَ اِلَّا بِقَلْبٍ

ترجمہ رومیون نے قسم کہائی کہ وہ تجکو نہین دیکھین گے یعنے تجھسے نہین لڑینگے مگر دل مستحکم وثابت الارادہ کیساتھ یعنے خوب سوچ سمجھکر پھر کہتا ہے کہ بسا اوقات آنکھین مردونکو دہوکہا دیتی ہین خلاصہ یہہ وہ تیری قلت لشکر کو دیکھکر مغرور ہوگئے یہہ نجانا کہ یہہ لوگ کس بلا کے دلیر وبہادر ہین۔ ناچار بھاگ نکلے

اَیُّ عَیْنٍ تَاَمَّلَتْكَ فَلَاقَتْـكَ وَطَرْفٍ رَنَا اِلَيْكَ فَاٰلَا

آل رجع ترجمہ کونسی آنکہ کسی دلیر کی ہے کہ تجھے بغور دیکھے اور پھر تجھسے لڑے اور کون آنکھ کسی بہادر کی ہے کہ اُسنے تیری طرف دیکھا اور پھر لڑنے کے لئے تیری طرف لوٹا۔ بلکہ تجکو دیکھکر کسی کو تاب مقابلہ نہین ہوتی

مَا يَشُكُّ اللَّعِيْنُ فِیْ اَخْذِكَ الْجَيْشَ فَهَلْ يَبْعَثُ الْجُيُوْشَ نَوَالَا

ترجمہ ابن لاون لعین اس امر مین شک نہین کرتا کہ تو اوسکے لشکر کو گرفتار کریگا پس کیا وہ لشکرون کو بطور عطا تیرے پاس بھیجتا ہے یعنے اسواسطے کہ تو اُسکو لوٹے۔ یہہ استفہام بطور تجاہل ہے۔

مَا لِمَنْ يَنْصِبُ الْحَبَائِلَ فِی الْاَرْضِ وَمَرْجَاهُ اَنْ يَصِيْدَ الْهِلَالَا

الحبائل جمع حبالۃ وہی الاشراک۔ ومرجاۃ مفعلۃ عن الرجاء ترجمہ کیا فائدہ ہوگا اوس شخص کو کہ زمین پر جال بچھادے اور اُسکی امید ہلال کے شکار کرنیکے ہو یعنے اوسکو کچھ نفع نہوگا ایسا ہے رومیون کا حال ہے کہ وہ تجھسے لڑکر کچھ فائدہ حاصل نہین کرسکتے۔

اِنَّ دُوْنَ الَّتِیْ عَلَى الدَّرْبِ وَالْاَحْدَبِ وَالنَّهْرِ مِخْلَطًا مِزْيَالَا

الدرب المدخل من ارض العدو۔ والاحدب جبل بقرب حصن الحدث۔ والنہر موضع بقربہ۔ وفلان مخلط مزیال ای موصوف بالشجاعۃ وجودۃ الرای ترجمہ بیشک اوس قلعہ سے ورے جو بین گھاٹی درکوہ احدب اور موضع نہر پر موجود ہے ایک شخص بہادر مستعد دہامی ہے جو دشمنون مین بڑی کہل بلی اور اودہم ڈالنے والا اور اپنے دوستون اور اپنے حدود ملک سے اعدا کو دفع کرنے والا ہے پس وہان تلک رسائی محال ہے

فَبَنَاهَا فِیْ وَجْنَةِ الدَّهْرِ خَالَا	غَضِبَ الدَّهْرُ وَالْمُلُوْكُ عَلَيْهَا

خلاقا منصوب علی الحال۔ وغصبتہ علے کذا ای قہرتہ **ترجمہ** ممدوح زمانہ اور بادشاہوں پر اوس قلعہ کے بنانے مین غالب آیا اور اوس قلعہ کو رخسار وہر کا زینت دینے والا یا مثل خال مستحکم بنا دیا۔

فہی تمشی مشی العروس اختیالا ۔ وتثنی علی الزمان دلالا

الاختیال الزہو والتکبر۔ والدلال الغنج **ترجمہ** پس وہ قلعہ مثل عروس متکبرانہ چلتا ہے اور بطور ناز زمانہ پر خم وچم کرتا ہے یعنی اوسکی صورت حال یہہ کہہ ہی ہے بسبب حمایت ممدوح اور اوسکی حفاظت کے۔

وحماہا بکل مطرد الاکعب جور الزمان والاوجالا

المطرد المتصل الذی لاعوج فیہ۔ والاکعب العقد التی تکون بین انابیب الرمح واحدہا کعب والاوجال المخاوف الواحد وجل **ترجمہ** اور ممدوح نے اُس قلعہ کی بذریعہ ہر سیدھے نیزے کے جور زمانہ اور خوفناک امور سے حمایت کی کہ دشمن اور سپر غالب نہ اُسکے اور بھاگ گئے۔

فی خمیس من الاسود بئیس ۔ یفترسن النفوس والاموالا

الخمیس العسکر العظیم وسمی بہ لانہ یخمس ما یجدہ ای یاخذہ اولانہ خمس فرق المقدمۃ والقلب والمیمنۃ والمیسرۃ والساق۔ والبئیس الشدید الکبیر الشجعان اولی الباس **ترجمہ** وہ قلعہ متبخترانہ چلتا ہے ایسے شیرون کے لشکر مین جو سخت اور بہادر رعبدار ہے کہ وہ اعدا کو چیرتا اور پارہ پارہ کرتا ہے اور اُن کے اموال کو لوٹتا ہے۔

وظبا تعرف الحرام من الحل ۔ فقد افنت الدماء حلالا

الظبا جمع ظبتہ وہی طرف السیف واصلہ ظبو بالضم وفتح البار عطف علے خمیس **ترجمہ** اور وہ قلعہ ایسی تلوارونکی دہارون مین خرامش کرتا ہے کہ وہ یعنے اوسکے اصحاب حرام کو حلال سے جدا سمجھتے ہین اور اس لئے اون دہارون نے حلال خونون کو فنا کیا کیونکہ رومی حربی کافر تھے جنکا قتل حلال ہے۔

انما انفس الانیس سباع ۔ یتفارسن جہرۃ واغتیالا

الانیس جماعۃ الناس۔ والتفارس التقاتل۔ والاغتیال القتل بالخدیعۃ **ترجمہ** انسانون کی جانین وطبیعتین نہین ہین مگر درندے کہ وہ اپنے مرغوبات کے لئے کہلم کہلا وبراہ فریب باہم مقاتلہ کرتے ہین۔

من اطاق التماس شیء غلابا ۔ واغتصابا لم یلتمسہ سؤالا

الغلاب الغلبۃ۔ والاغتصاب الاخذ بالقہر **ترجمہ** جو شخص کسی شئی کی طلب براہ غلبہ وغصب کے کر سکتا ہے تو وہ اوس شئی کو مانگتا نہین ہے۔ مانگنا درصورت کمزوری ہوتا ہے نہ درصورت غلبہ۔

کل غاد لحاجۃ یتمنی ۔ ان یکون الغضنفر الرئبالا

الغضنفر والريبال اسمان معروفان من اسماء الاسد ترجمہ ہر شخص جو تجھکو بطلب کسی حاجت کے جاتا ہے
تو وہ یہہ ہی آرزو کرتا ہے کہ وہ شیر ہو یعنے اپنی حاجت بطور غلبہ و استیلا کے طلب کرے مگر کبھی یہہ غلبہ
اُسکو میسر آتا ہے اور کبھی نہین - یعنے رومیون نے اپنی فتح بذریعہ غلبہ طلب کی مگر بن نہ آئی آخر بھاگے -

وقال یمدحہ ویشکرہ علی ہدیۃ بعثہا الیہ - وکتب الیہ بہا سنۃ احدی وخمسین وثلاثمائۃ من الکوفۃ الی حلب

مَا لَنَا كُلُّنَا جَوٍ يَا رَسُولُ ۔ أَنَا أَهْوَى وَقَلْبُكَ الْمَتْبُولُ

کلنا مبتدء وجو خبرہ - والجوی الذی اصابہ الجوی وہو داء فی الجوف - وفی القاموس الجوی داء فی الصدر
جوی جوی فہو جو وجوی وصف بالمصدر والمتبول الذی تیمہ الحب واسقمہ ترجمہ ہمارا کیا حال ہے کہ ای قاصد
ہم دونون دردمند ہین اور ہم مین ہر ایک بحال خود مشغول ہے کہ مین تو عاشق ہون اور تیرا دل بھی بیمار ہے
خلاصہ یہہ ہے کہ قاصد کو عشق محبوبہ کا متہم کرتا ہے -

كُلَّمَا عَادَ مَنْ بَعَثْتُ إِلَيْهَا ۔ غَارَ مِنِّي وَخَانَ فِيمَا يَقُولُ

ترجمہ وہ شخص جسکو مین بطور نامہ بر محبوبہ کے پاس بھیجتا ہون جب واپس آتا ہے تو وہ مجھسے غیرت کرنے
لگتا ہے او جواب مین خیانت کرتا ہے - یعنی وہ جب معشوق کو دیکھتا ہے تو اوسکے حسن وجمال کے سبب خود اُسکا
عاشق ہو جاتا ہے اور اس لئے وہ میرا رقیب بنجاتا ہے اور غیرت عاشقانہ کرنے لگتا ہے اور جواب درست
نہین تبلاتا - یہہ مضمون مبتذل اور کثیر الاستعمال ہے اردو مین بھی شائع ہے چنانچہ کہتا ہے ؎ خط اُسکو
بھیج کے سادہ کوئی ملول نہو ہمین یقین نہو قاصد اگر رسول بھی ہو - یہان شاعر نے لفظ رسول بڑہا کر ابتذال
سے مضمون کو نکالدیا ہے وقال بعضہم ؎ لکھتا ہون کئی روز سے نامہ کو ولیکن + کرتا نہین اس رشک
سے قاصد کے حوالے + یہہ دیدہ نادیدہ رہے دید سے محروم + اور حائل خط آنکہ رخ یار پہ ڈالے -

أَفْسَدَتْ بَيْنَنَا الْأَمَانَاتِ عَيْنَا ۔ هَا وَخَانَتْ قُلُوبَهُنَّ الْعُقُولُ

الضمیر فی قلوبہن للعقول لتقدمہا رتبۃ ترجمہ معشوق کی دونون آنکھون نے ہمین اور قاصد مین امانات
بگاڑ دین یعنے قاصد بسبب عشق کے امین نرہا خائن ہوگیا اور عقلون نے اپنے دلون سے خیانت کی
یعنی جب قاصد عاشق ہوگیا تو بسبب غلبہ عشق ادائے امانت نکرسکا اور پیام یار یاد نرہا -

تَشْتَكِي مَا اشْتَكَيْتُ مِنْ طَرَبٍ الشَّوْ ۔ قِ إِلَيْهَا وَالشَّوْقُ حَيْثُ النُّحُولُ

النحول مرفوع بالابتداء وخبرہ محذوف ای موجود لان حیث لا تضاف الا الی الجمل ترجمہ ای قاصد تو

خفت وسبکباری شوق کا وہ ہی شکوہ کرتا ہے جو مین اوسکے شوق کا شکوہ کرتا ہون مگر تیری یہہ شکایت جھوٹی ہے کیونکہ شوق وہان ہی موجود ہوتا ہے جہان لاغری ہے جب تو لاغر نہین ہے تو تجکو شوق بھی نہین ہے ولِلّٰہ درِ الصائب حیث یقول ؎ آہ آتشینت کو نالہ حزینت کو لاف عاشقی تا چند عشق را نشانہا ست اوریہ بھی ہوسکتا ہے کہ تشتکی مین ضمیر محبوبہ کی طرف عائد ہو یعنی محبوبہ مثل میرے اپنے شوق کی شکایت کرتی ہے

فَعَلَيْهِ لِكُلِّ عَيْنٍ دَلِيلُ	وَإِذَا خَامَرَ الْهَوَى قَلْبَ صَبٍّ

ترجمہ اورجبکہ محبت دل عاشق مین مل جاتی ہے تو اوسپر یعنے اوسکے عشق پر ہر آنکھ کو دلیل ہوتی ہے

زَوِّدِينَا مِنْ حُسْنِ وَجْهِكِ مَا دَامَ فَحُسْنُ الْوُجُوهِ حَالٌ تَحُولُ

ما دام ہہنا بمعنے ثبت کقولہ تعالی ما دامت السموات والارض ترجمہ تیرے چہرہ کا حسن جب تلک بنا ہوا ہے اوسمین سے ہمین بھی بطور توشہ کچھ دے کیونکہ چہرونکی خوبصورتی آنے جانے والی چیز ہے وقد احسن الشیرازی حیث یقول ؎ بر بال وجمال خویشتن غرہ مشو کین را بہ تبی بر ندوان راشپے ۔

وَصِلِينَا نَصِلْكِ فِي هَذِهِ الدُّنْيَا فَإِنَّ الْمُقَامَ فِيهَا قَلِيلُ

المقام بالفتح والضم بمعنی الاقامۃ وقد یکون بمعنی موضع القیام ۔ فمن قام یقوم مفتوح المیم ۔ ومن اقام یقیم مضموم المیم ترجمہ محبوبہ کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ ہمکو اپنے وصل کی راہ تبلا تو ہم تجھسے اس دنیا مین ملین کیونکہ عرصہ اقامت اس مین بہت تھوڑا ہے ۔ تدبیر وصل مین جلدی چاہیے ۔

مَنْ رَآهَا بِعَيْنِهَا شَاقَهُ الْقُطَّانُ فِيهَا كَمَا تَشُوقُ الْحُمُولُ

الضمیر فی عینہا للدنیا ۔ ومن روی بعینہ فہو لمن ۔ والقطان جمع قاطن وہو المقیم ۔ والحمول الاحمال ویجوز ان یکون المتحملین وکنی بالشوق عن الرقۃ لان الشوق یرقق القلب ترجمہ جو شخص دنیا کو اوس آنکھ سے دیکھے جو دنیا کے دیکھنے کے لائق ہے یعنے بچشم عبرت اس صورت مین عین سے مراد عین انسان ہوگی ۔ اور دنیا کی عین بھی مراد ہوسکتی ہے اس صورت مین عین سے مراد حقیقت ہوگی یعنی جو دنیا کو حق معرفت پہچانیگا تو اوسکو اس بات کا یقین ہوجاویگا کہ اوسکے باشندے بیشک کوچ کرنے والے ہین اس لئے اُس کو اون لوگون کا دیکھنا جو بالفعل اُس مین مقیم ہین اور وہ لوگ جو اوس سے چل بسے ہین دونون اوسکی رقت قلب کے باعث ہونگے بوجہ قلت مقام دنیا کہ یہہ علت دونون مین مشترک اور باعث نرم دلی ہے

فَحَبِيبٌ مِنَ الْقَنَاةِ الذُّبُولُ	إِنْ تَرَيْنِي أَدُمْتُ بَعْدَ بَيَاضٍ

ادم بضم الدال وفتحہا من الادمۃ وہی المائلۃ الی السواد ترجمہ اے محبوبہ اگر تو مجکو ایسے حال مین دیکھتی ہے کہ مین بعد گورے رنگ کے گندم گون مائل بسیاہی ہوگیا ہون تو یہہ میرے لئے عیب نہین ہے کیونکہ نیزہ

کا دبلاپن ہی اچھا ہوتا ہی کہ یہہ اسکی مضبوطی کی دلیل ہے

عَادَةُ اللَّوْنِ عِنْدَهَا التَّبْدِيلُ	صَحِبَتْنِي عَلَى الْفَلَاةِ فَتَاةٌ

الفتاة الشمس جعلها فتاة لان الزمان لا یوثر فیها ترجمہ جنگلون کی سیر وسفر مین ہمیشہ میرے ساتھ ایک مساۃ جمع رہی جو کبھی بوڈہی نہین ہوتی مساۃ سے مراد آفتاب ہے جسکو عرب مونث بولتے ہین اور اس مساۃ کا خاصہ یہہ ہے کہ جسکے ساتھ وہ رہتی ہے اوسکا رنگ بدلجاتا ہے یعنی وجہ میرے تغیر رنگ کی یہہ ہے کہ مین نے ہمیشہ دوپہریون مین سفر کیا ہے اس لئے میرا رنگ سیاہ ہوگیا ہے - دوپہریون مین سفر عرب کے نزدیک محمود اور علامت جفاکشی ہے -

بِكِ مِنْهَا مِنَ اللَّمَى تَقْبِيلُ	سَتَرَتْكِ الْحِجَالُ عَنْهَا وَلٰكِنْ

الحجال جمع حجلۃ دہو بیت العروس یزین بالثیاب والستور - واللمیٰ سمرۃ تکون فی الشفتین تعد من الملاحۃ ترجمہ تجہے ای محبوبہ اوس جوان مساۃ یعنی افتاب سے پردون نے چھپا رکھا ہے اس لئے اوسنے میرے رنگ کو سیاہ کردیا ہے اور تو اوسکی گرمی سے محفوظ ہے مگر با این ہمہ اوس نے تیرے لب میگون سیاہی مائل کو بوسہ دیا ہے اور اسی سبب سے تیرے تمام بدن کے رنگ کی بہ نسبت اوسکا رنگ بدلگیا ہے - یہہ حسن تعلیل عمدہ ہے - سیاہی لب سبب ملاحت ہے -

مِثْلُهَا أَنْتِ لَوَّحَتْنِي وَأَسْقَمْتِ وَزَادَتْ أَبْهَاكُمَا الْعُطْبُولُ

التلویح تغیر الجسم واللون من الشمس - والعطبول الطویلۃ العنق التامۃ الجسم - وجمعہا عطابل وعطابیل ترجمہ تو بہی اے محبوبہ میرے جسم مین اثر کرنے کے باب مین مثل آفتاب کے ہے - آفتاب نے میرے جسم کا رنگ بدلدیا اور تو نے مجکو بیمار کردیا مگر اتنا فرق ہے کہ جو تم دونون مین زیادہ حسین اور کامل الاعضا ہے یعنی تو وہ بلحاظ تاثیر و تغیر بہت بڑہگیا یعنی تو نے مجکو زیادہ ستایا ہے -

أَقَصِيرٌ طَرِيقُنَا أَمْ يَطُولُ	نَحْنُ أَدْرَى وَقَدْ سَأَلْنَا بِنَجْدٍ

نجد موضع بین الکوفۃ ومکۃ ترجمہ ہم راہ کا حال خوب جانتے تھے مگر تب بھی بسبب غایت شوق بمقام نجد ہم نے لوگون سے پوچھا کہ کیا ہماری راہ کوتاہ ہے یا بجہت اشتیاق دراز ہوجاویگی وجہ سوال اگلے شعر مین ہے

مِنْ رَدِّهِ تَعْلِيلُ	وَكَثِيرٌ مِنَ السُّؤَالِ اشْتِيَاقٌ

ترجمہ اور بہت سے سوال کا منشا اشتیاق ہوتا ہے اور بہت سے جواب کا باعث سائل کا دل بہلانا ہوتا ہے

لَا أَقَمْنَا عَلَى مَكَانٍ وَإِنْ طَابَ وَلَا يُمْكِنُ الْمَكَانَ الرَّحِيلُ

لا اقمنا ای لم نقم کقولہ تعالیٰ فلا صدق ولا صلّی وفیہ یجوز ان یکون علی القسم ای والله لا اقمنا ترجمہ ہم اتنا کہ

سفر مین بسبب اشتیاق ممدوح کے کسی جگہ پر اگرچہ وہ اچھی ہتی نہ ٹھہرے - اور مکان کو کوچ ممکن نہوا ورنہ وہ بھی مشتاقانہ ہمارے ساتھ ہولیتا -

كُلَّمَا رَحَّبَتْ بِنَا الرَّوْضُ قُلْنَا   حَلَبٌ قَصْدُنَا وَأَنْتِ السَّبِيلُ

الترحيب بالزائر الاستبشار بہ ترجمہ جبکہ باغ جو راہ مین واقع ہوتے تھے بسبب اپنی خوشنمائی اور اپنی بہار کے ہمکو مرحبا و خوش آمدی کہکر ترغیب فروکش ہونیکی دیتے تھے تو ہم کہتے تھے کہ شہر حلب دار الامارۃ سیف الدولہ کا ہمارا ارادہ ہے اور تم گذرگاہ مین واقع ہوا اس لئے ہم یہان ٹھہر نہین سکتے معاف رکھئے -

فِيكِ مَرْعَى جِيَادِنَا وَالْمَطَايَا   وَإِلَيْهَا وَجِيفُنَا وَالذَّمِيلُ

الوجيف والذميل ضربان سريعان من السير ترجمہ ای باغو تم مین سے ہر یک مین ہمارے عمدہ گھوڑون اور ناقون کی چراگاہ ہے اور ہماری تیزروی اور سرعت بجانب حلب ہے -

وَالْمُسَمَّوْنَ بِالْأَمِيرِ كَثِيرٌ   وَالْأَمِيرُ الَّذِي بِهَا الْمَأْمُولُ

ترجمہ اور نام کے امیر بہت ہین اور واقعی امیر وہ ہے جو بمقام حلب امیدگاہ خلائق ہے یعنے سیف الدولہ

الَّذِي زُلْتُ عَنْهُ شَرْقًا وَغَرْبًا   وَنَدَاهُ مُقَابِلِي مَا يَزُولُ

ترجمہ سیف الدولہ وہ ہے کہ مین اوس سے جدا ہوکے شرق و غرب مین پہرا مگر اوسکی بخشش میرے برابر رہی کہ کبھی جدا نہوئی اور یہہ اس لئے کہا کہ سیف الدولہ نے اوسکے پاس بحالت ورود عراق ہدیہ بہیجا تہا -

وَمَعِي أَيْنَمَا سَلَكْتُ كَأَنِّي   كُلُّ وَجْهٍ لَهُ بِوَجْهِي كَفِيلُ

الوجہ ما توجہت اليہ - والكفيل الضامن ترجمہ اور اوسکی عطا میرے ساتھ ہے جہان مین جاؤن گویا مین جسطرف متوجہ ہوتا ہون اوسکا موہنہ میرے موہنہ کے سامنے ہونے کا ضامن ہے -

فَإِذَا الْعَذْلُ فِي النَّدَى زَارَ سَمْعًا   فَفِدَاهُ الْعَذُولُ وَالْمَعْذُولُ

ترجمہ سو جب بخشش کرنے کی ملامت کسی کان مین آوے تو ملامت گر اور ملامت کیا گیا دونون ممدوح پر قربان ہون یعنے جو ملامت سخاوت بگوش رغبت سنے وہ فدائے ممدوح ہو -

وَمَوَالٍ تُحْيِيهِمِ مِنْ يَدَيْهِ   نِعَمٌ غَيْرُهُمْ بِهَا مَقْتُولُ

موال معطوف على قولہ العذول - والموالی الاولياء او العبيد ترجمہ اور ممدوح پر فدا ہون اوسکے وہ دوست اور غلام جنکو اوسکے دونون ہاتھون کی نعمتین زندہ کرتی ہین اور وہ اُنکے غیرون یعنے دشمنونکو قتل کرتے ہین - خلاصہ یہہ کہ وہ دشمنونکا مال چھینکر دوستون کو دیدیتا ہے - اور بیان نعمتون کا اگلے شعر مین ہے -

فَرَسٌ سَابِقٌ وَرُمْحٌ طَوِيلٌ   وَدِلَاصٌ زَغْفٌ وَسَيْفٌ صَقِيلُ

الدلاص الدروع البراقة الملساء - والزغف المحكمة النسج ترجمہ وہ نعمتین گھوڑا سب سے آگے بڑہنے والا اور لنبا نیزہ اور زرہین براق ہموار مضبوط بنی ہوئین اور صیقلدار شمشیرین جن کے ذریعہ سے دشمنون کو قتل کرکے اُن کا اسباب لوٹا جاتا ہے -

كُلَّمَا صَبَحَتْ دِيَارَ عَدُوٍّ	قَالَ تِلْكَ الْغُيُوثُ هٰذِهِ السُّيُولُ

ترجمہ جبکہ اُس کے دوست یا غلام دیار کسی دشمن پر صبح کو غارت ڈالتے ہین تو وہ دشمن کہتا ہی کہ یہہ لشکر جو ہمنے پہلے دیکھا تھا وہ بمنزلہ باران تھا اور یہہ جو اُسکے پیچھے آیا بمنزلہ سیلون کے ہے مراد کثرت لشکر ہے - اور یہہ بھی ہو سکتا ہے کہ باران سے مراد سیف الدولہ ہو اور سیلونسے اُسکی اتباع -

دَهِمَتْهُ تَطَايَرُ الزَّرَدُ الْمُحْكَمُ عَنْهُ كَمَا يُطَيَّرُ النَّسِيلُ

دہمتہ جارتہ بغتۃً - والزرد حلق الدرع - والنسيل والسيال مایسقط من ریش الطایر و وبر البعیر وغیرہ ترجمہ احباب و اتباع ممدوح دشمن پر اس تیزی سے دفعۃً جا پڑے کہ اُسکی محکم زرہ ایسی اوڑ گئی جیسے پر یا بال اوڑ جاتا ہی - یعنی دشمن کو وہ بالکل مفید نہوئی -

تَقْنِصُ الْخَيْلَ خَيْلُهُ قَنَصَ الْوَحْشِ وَيَسْتَأْسِرُ الْخَمِيسَ الرَّعِيلُ

الخمیس الجیش العظیم - والرعیل القطعۃ من الخیل تقدم الجیش - والقنص الصید ترجمہ سواران دشمن کو ممدوح کے سوار مثل وحشی جانورونکے شکار کرلیتے ہین اور دشمن کے لشکر کو جسمین پانچون ارکان ہون ایک گروہ سوارون کا جو ممدوح کے لشکر کے آگے بطور ہکٹ چلتا ہے قید کرلیتا ہے -

وَإِذَا الْحَرْبُ أَعْرَضَتْ زَعَمَ الْهَوْلُ لِعَيْنَيْهِ أَنَّهُ تَهْوِيلُ

ترجمہ اور جبکہ لڑائی کہلم کہلا پیش آتی ہے تو وہ ممدوح کی دونون آنکھونسے کہتی ہی کہ یہہ بمنزلہ باتونسے ڈرانے کے ہے نہ حقیقۃً - خلاصہ یہہ ہے کہ ممدوح شدائد جنگ سے خائف نہین ہوتا سرسری بات سمجھتا ہے -

وَإِذَا صَحَّ فَالزَّمَانُ صَحِيحٌ	وَإِذَا اعْتَلَّ فَالزَّمَانُ عَلِيلُ

ترجمہ جبکہ ممدوح تندرست ہی تو سارا زمانہ تندرست ہی اور جب وہ بیمار ہوتا ہی تو زمانہ بھی بیمار ہوتا ہے -

وَإِذَا غَابَ وَجْهُهُ عَنْ مَكَانٍ	فَبِهِ مِنْ ثَنَاهُ وَجْهٌ جَمِيلُ

الثناء الخیر کیف یصرف وما ثنی من حدیث ای نشر ترجمہ اور جبکہ اوسکا روی مبارک کسی مکان سی غائب ہوتا ہی تو اُس مکان مین اُسکے ذکر کار دی نیکو موجود رہتا ہے یعنی ذکر خیر اونکا وہان ہمیشہ رہتا ہے -

لَيْسَ إِلَّاكَ يَا عَلِيُّ هُمَامٌ	سَيْفُهُ دُونَ عِرْضِهِ مَسْلُولُ

ترجمہ ای علی یعنی سیف الدولہ سوائے تیرے کوئی ایسا سردار باہمت نہین ہی کہ اُسکے شمشیر برہنہ اُسکی آبرو کی محافظ ہو -

كَيْفَ لَا يَأْمَنُ الْعِرَاقُ وَمِصْرُ	وَسَرَايَاكَ دُونَهَا وَالْخُيُولُ

سرایا جمع سریۃ وہی ما بین خمس وتسعین الی ثلثمائۃ ترجمہ عراق اور مصر کفار کے حملات سے کسطرح امن مین رہین اس صورت مین کہ تیرے لشکر اور سوار اونسے ورے کفار اور ہر دو ملک مین حائل ہین ۔

لَوْ تَحَرَّفْتَ عَنْ طَرِيقِ الْأَعَادِي	رَبَطَ السِّدْرُ خَيْلَهُمْ وَالنَّخِيلُ

ترجمہ اگر تو دشمنون کے راستہ سے ایک سو ہو جاوے اور انکو نر وکے تو خود عراق و مصر کی بیریان اور خرما کے درخت جو ہر دو ملک مین بکثرت ہوتے ہین دشمنونکے گھوڑونکو اپنے سے باندھ لین یہہ بطور مبالغہ ہے یا بطریق قلب کے یعنی دشمن اپنے گھوڑے اُنسے آباندھین اور ہر دو ملک پر قابض ہو جاوین ۔

وَدَنَى مَنْ أَعَزَّهُ اللهُ فِيهِمْ عَنْهُ	فِيهِمَا إِنَّهُ الْحَقِيرُ الذَّلِيلُ

الضمیر فیہما للعراق ومصر و یعنی بہٖ آل بویہ وکافوراً ترجمہ اور در صورت تیرے یکسو ہو جانے کے وہ شخص جسکو تیرے دشمن کے اون سے روکنے نے صاحب عزت کر رکھا ہے معلوم کریگا کہ وہ فی الواقع حقیر وذلیل ہے جو بطفیل ممانعت ممدوح باعزت ہو رہا ہے اور وہ شخص کون ہے وہ آل بویہ حاکم عراق اور کافور والی مصر ۔

أَنْتَ طُولَ الْحَيَاةِ لِلرُّومِ غَازٍ	فَمَتَى الْوَعْدُ أَنْ يَكُونَ الْقُفُولُ

القفول الرجوع من الغزو ترجمہ تو زندگی بھر روم پر جہاد کرنے والا ہی تو اپنی دار الامارت مین لوٹنے کا کب وعدہ ہے ۔

وَسِوَى الرُّومِ خَلْفَ ظَهْرِكَ رُومٌ	فَعَلَى أَيِّ جَانِبَيْكَ تَمِيلُ

ترجمہ اور علاوہ روم کے تیری پس پشت مثل روم اور بھی دشمن ہین سو تو دونون طرفون مین کسطرف لڑنیکے لئے جھکیگا ۔

قَعَدَ النَّاسُ كُلُّهُمْ عَنْ مَسَاعِيكَ وَقَامَتْ بِهَا الْقَنَا وَالنُّصُولُ

المساعی المطالب الحسنۃ من الجود والکرم وطلب المجد ۔ والنصول جمع نصل وہو السیف ترجمہ تمام لوگ تیری سے نیک کوششونکے عمل مین لانے سے تھک کر بیٹھ رہے اور تیرے نیزے اور تلوارین اُن کوششون پر مستعد ہین ۔

مَا الَّذِي عِنْدَهُ تُدَارُ الْمَنَايَا	كَالَّذِي عِنْدَهُ تُدَارُ الشَّمُولُ

الشمول الخمر التی ضربتہا ریح الشمال فتبردت ترجمہ جفاکش شخص جسکی محفل مین موتونکا دور ہو وہ مثل اُس عیاش شخص کے نہین ہی جسکی مجلس مین دور شراب بارد ہو ۔ شعر کی صفائی اور مضمون کی عمدگی ہر دو نہایت قابل تعریف ہین

لَسْتُ أَرْضَى بِأَنْ تَكُونَ جَوَادًا	وَزَمَانِي بِأَنْ أَرَاكَ بَخِيلُ

ترجمہ مین اس بات کو پسند نہین کرتا کہ تو سخی ہو اور تیری عطا میرے پاس پہونچے ایسے حال مین کہ میرا زمانہ میرے ساتھ اس بات کا بخل کرے کہ مین تجھے دیکھون ۔ یعنی تیری عطا سے مجکو تیرا دیدار زیادہ مرغوب ہے ۔

نَغَّصَ الْبُعْدُ عَنْكَ قُرْبَ الْعَطَايَا	مَرْتَعِي مُخْصِبٌ وَجِسْمِي هَزِيلُ

ترجمہ تیری دوری نے قرب عطایا کو مکدر کر دیا اب حال یہہ ہے کہ میری چراگاہ سرسبز ہے اور میرا جسم لاغر یعنے تیرے فراق مین تیری عطایا سے متلذذ نہین ہوتا اور میرا کھایا پیا میرے جسم کو نہین لگتا ہے۔

اِنْ تَبَوَّأْتُ غَیْرَ دُنْیَاکَ دَارًا	فَاَتَانِیْ نَیْلٌ فَاَنْتَ الْمُنِیْلُ

التبوؔر القصد الی المنزل والاقامتہ فیہ المنیل المعطی ترجمہ اگر مین سوائے اس اپنی دنیا کے کہین اور جا رہون اور وہان میرے پاس کوئی عطا آوے تو مین یہہ سمجھونگا کہ توہی اوسکا عطا کرنے والا ہے۔ یعنے مین تیرے سوا کسی کو معطی نہین سمجھتا اور عطا کو تجھی مین منحصر جانتا ہون۔

مِنْ عَبِیْدِیْ اِنْ عِشْتَ لِیْ اَلْفُ کَافُوْرٍ وَلِیْ مِنْ نَدَاکَ رِیْفٌ وَنِیْلُ

الریف سواد العراق۔ واقلیم عظیم فے ظاہر ارض مصر۔ والنیل ایضا بمصر ترجمہ اگر تو زندہ رہا تو میرے غلامون مین سے ہزار کافور دولت وحشمت مین ہوجاوینگے مجھے اوسکی اور اسکے چھوڑنیکی کچھ پروا نہین مجکو تو تیری ہی عطا بمنزلہ ریف ونیل مصر کے ہے جسپر اوسکو ناز ہے۔

مَا اُبَالِیْ اِذَا اتَّقَتْکَ الرَّزَایَا	مَنْ دَهَتْهُ حُبُوْلُهَا وَالْحُبُوْلُ

الخبل بسکون الباء الفساد والجمع خبول۔ والحبل بکسر الحاء الداہیتہ والجمع حبول ترجمہ جبکہ تو مصائب سے محفوظ رہے تو مجکو اوس شخص کی کچھ پروا نہین جسکو مصائب کے فساد اور خود مصائب پیش آئین اور وہ ہلاک ہوجاوے

وقال فی صباه وقد قیل له ما احسن شعرک ووفرتک وقالها وهو فی المکتب

لَا تَحْسُنُ الْوَفْرَةُ حَتّٰی تُرٰی	مَنْشُوْرَةَ الضَّفْرَیْنِ یَوْمَ الْقِتَالِ

الوفرۃ الشعر التام علی الراس۔ والضفر بن الضفائر سماہا بالمصدر ترجمہ تمام سر کے بال اچھے معلوم نہین ہوتے جب تلک کہ اوسکے دونو طرف کی پٹیان بروز جنگ پراگندہ ندیکھی جاوین۔ عرب کی عادت تھی کہ بروز جنگ سر کے بال واسطے تخویف اعدا کے کھولدیتے تھے۔ خلاصہ یہہ کہ مین جنگی مرد ہون۔

عَلٰی فَتًی مُعْتَقِلٍ صَعْدَةً	یُعِلُّهَا مِنْ کُلِّ وَافِی السِّبَالِ

یقال اعتقل الرمح وانتکب القوس وتقلد السیف۔ والصعدۃ الرمح القصیر۔ ویعلہا یسقیہا الدم مرۃ بعد اخری والسبال جمع سبلۃ وہی فی الفارسیۃ البروت۔ وعلی فتی متعلق بمنشورۃ ترجمہ وہ سر کے بال پراگندہ ہون ایسے جوان مرد کے چہرہ پر جو ایسا نیزہ باندھے ہوئے ہو جسکو بار بار خون اوس دشمن سے سیراب کرتا ہو جسکی مونچھین پوری ہون یعنی کامل جوان ہو۔ لڑکپن اور بیساویج ہیچ ہی ہونہار بروے کے چکنے چکنے پات۔

وقال فی صباه

مُحِبِّي قِيَامِي مَا لِذٰلِكُمُ النَّصْلِ	بَرِيًّا مِنَ الْجَرْحَى سَلِيمًا مِنَ الْقَتْلِ

محبی منادی مضاف ای یامحبی قیامی - والقیام الاقامۃ والوقوف والقیام الی الشی - وجمع الکنایۃ فی ذلکم لانہ یخاطب جماعۃ المحبین ترجمہ ای میری جنگ کے لئے کھڑے ہونیکو دوست رکھنے والو تمھاری تلوارونکو کیا ہوگیا اور اونپر کیا مار ہے کہ وہ زخمونسے بری اور قتل سے سالم ہین یعنے تم میری مدد خون ریزی اعداسے کیون نہین کرتے - اور شارح ابن جنی نے یہہ معنی لکھے ہین - کہ ای وہ شخص جو میرے قیام اور ترک اسفار کو دوست رکھتا ہے مین کیونکر قیام کرون حال آنکہ اس تلوار نے ہنوز کسی دشمن کو نہین مارا

أَرَى مِنْ فِرِنْدِي قِطْعَةً فِي فِرِنْدِهِ	وَجَوْدَةُ ضَرْبِ الْهَامِ فِي جَوْدَةِ الصَّقْلِ

ترجمہ مین اپنے کسی قدر جوہر اصالت جوہر شمشیر مین دیکھتا ہون یعنی میری تلوار تیزی مین کچھ مجھسی ہے اور عمدگی ضرب سر کی عمدگی صیقل سے ہوتی ہے - جتنی شمشیر کی صیقل عمدہ ہوگی اوتنے ہی اوسکی ضرب عمدہ ہوگی یہہ معنی بصورت رفع جودۃ کے ہین اور اگر اوسکو منصوب پڑھین تو وہ من فرندی پر معطوف ہوگا یعنے مین جودۃ ضرب کو جودۃ صیقل سے دیکھتا ہون -

وَخُضْرَةُ ثَوْبِ الْعَيْشِ فِي الْخُضْرَةِ الَّتِي	أَرَتْكَ احْمِرَارَ الْمَوْتِ فِي مَدْرَجِ النَّمْلِ

خضرۃ ثوب العیش استعارۃ من خضرۃ النبات - ویحمد من السیف ما کان مشربا خضرۃ واحمرار الموت شدتہ - موت احمر ای شدید واصلہ من القتل وجریان الدم - ومدرج النمل مدبہ وہو حیث ودرج فیہ بقوائمہ فاثر آثارا دقیقۃ ترجمہ اور خوبی عیش استعمال شمشیر سبز رنگ مین ہے جو تجھکو شدت موت اعدا چیونٹیون کے سوراخ مین دکھلائے یعنے شمشیر کے جوہردار ہونے کے سبب جسمین آثار دقیق جوہر کے مثل پائے مور معلوم ہون -

أَمِطْ عَنْكَ تَشْبِيهِي بِمَا وَكَأَنَّهُ	فَمَا أَحَدٌ فَوْقِي وَلَا أَحَدٌ مِثْلِي

ترجمہ تو میری تشبیہ کا خیال بلفظ ما وکانہ چھوڑدے کیونکہ کوئی مجھسے زیادہ اور میری برابر نہین ہے سب مجھسے کمتر ہین سو کون میرے مشابہ ہوگا - لفظ کانّ تو تشبیہ کے لئے مقرر ہے اور لفظ ما کو تشبیہ سے کچھ علاقہ نہین معلوم ہوتا اس لئے شراح نے اسکے متعدد توجیہین کی ہین - ابن القطاع نے کہا ہے کہ لفظ ما نکرہ بمعنی شی کے ہے عموم کے واسطے پس گویا یہہ کہتا ہے کہ مجھکو کسی شی کے ساتھ تشبیہ نہ دے - اور جرجانی کہتا ہے کہ تو یہہ مت کہہ ما ہو الا کذا وکانہ کذا - اور ربعی متنبی سے ناقل ہے کہ مراد اس لفظ سے یہہ ہے کہ تو یہہ مت کہ ما اشبہہ فلانا بفلان - والاماطۃ الرفع -

وَذَرْنِي وَإِيَّاهُ وَطِرْفِي وَذَابِلِي	نَكُنْ وَاحِدًا نَلْقَى الْوَرَى وَانْظُرَنْ فِعْلِي

الضمیر فی ایاہ للسیف - والطرف الفرس الکریم - والذابل ما لان واہتز من الرماح ترجمہ اے مدح مجھکو اور میری

تلوار اور میرے عمدہ گھوڑے اور میرے لچکتے ہوئے نیزہ کو چھوڑ کہ ہم سب ملکر ایک ہو جاوین اور تمام خلق کا مقابلہ کرین اور اسوقت میری بہادری دیکہ کہ کیسا لڑتا ہون ۔

وقال یمدح سعید بن عبد اللہ بن الحسن الکلابی المنبجی وہو مما قال فی صباہ

اَحْیَا وَاَیْسَرُ مَا قَاسَیْتُ مَا قَتَلَا	وَالْبَیْنُ جَارَ عَلٰی ضَعْفِی وَمَا عَدَلَا

ترجمہ مجکو معلوم نہین ہے کہ مین کسطرح جیتا ہون اور حال یہہ ہے کہ میرے مصائب مین آسانتر مصیبت قاتل ہے اور فراق نے مجھپر باوجود میری ناتوانیون کے ظلم کیا اور پھر کبھی انصاف نکیا یعنی اوسکا ظلم مجھپر برابر رہا ۔

وَالْوَجْدُ یَقْوٰی کَمَا تَقْوٰی النَّوٰی اَبَدًا	وَالصَّبْرُ یَنْحَلُ فِی جِسْمِی کَمَا نَحَلَا

الوجد الحزن والشوق ترجمہ اور غم یا شوق زور پکڑتے جاتے ہین جس قدر فراق زور پکڑتا ہے اور صبر میرے جسم مین گھلتا جاتا ہے جبقدر جسم گھلتا ہے ۔

لَوْلَا مُفَارَقَةُ الْاَحْبَابِ مَا وَجَدَتْ	لَهَا الْمَنَايَا اِلٰی اَرْوَاحِنَا سُبُلَا

ترجمہ اگر دوستون کی جدائی نہوتی تو موتین اپنے لئے ہماری ارواح کی طرف راہ نہ پاتین یعنے ہم نہ مرتے

بِمَا بِجَفْنَيْكِ مِنْ سِحْرٍ صِلِي دَنِفًا	يَهْوَى الْحَيَاةَ وَاَمَّا اِنْ صَدَدْتِ فَلَا

ترجمہ تجکو اُس جادو کی قسم دیتا ہون جو تیری دو آنکھون مین ہے کہ اپنے عاشق زار سے مل اگر تو ملے تو وہ خواہان زندگی ہے اور اگر تو اعراض کرے تو وہ جینا نہین چاہتا ۔ جادوئے چشمان سے یہہ مراد ہے کہ اُسکے دیکھنے سے عقل زائل ہو جاتی ہے ۔

اِلَّا يَشِبْ فَلَقَدْ شَابَتْ لَهُ كَبِدٌ	شَيْبًا اِذَا خَضَبَتْهُ سَلْوَةٌ نَصَلَا

النصول ذہاب الخضاب ۔ والسلوۃ ذہاب المحبۃ ترجمہ وہ عاشق زار اگر پیر نہین ہوا تو اُسکا جگر بیشک بوڑھا ہو گیا ہے یعنے اگر اوسکے سر و ریش کے بال سفید نہین ہوئے تو بسبب صدمہ شوق اوسکا جگر ایسا پیر ہو گیا ہے کہ اگر اوسپر ترک محبت کا خضاب کیا جاوے تو وہ فوراً جاتا رہتا ہے اور وہی عشق کی بھینی آموجود ہوتی ہے ۔

يُجَنُّ شَوْقًا فَلَوْلَا اَنَّ رَائِحَةً	تَزُورُهُ فِي رِيَاحِ الشَّرْقِ مَا عَقَلَا

من روی یحن بالحاء فہو من الحنین ۔ ومن روی یجن بضم الیاء وفتح الجیم فہو من الجنون وہو المناسب لقولہ ماعقلا ترجمہ یہہ لاغر عاشق بسبب شدۃ شوق مجنون ہو جاتا ہے سواگر ایک بو ریاح شرقی مین کہ اُس طرف مسکن دوست ہے اوسکے پاس نہ آتی تو وہ کبھی ہوشمین نہ آتا اور اُسکا جنون مطبق ہوتا ۔

هَا فَانْظُرِي اَوْ فَظُنِّي بِي تَرَيْ حُرَقًا	مَنْ لَمْ يَذُقْ طَرَفًا مِنْهَا فَقَدْ وَاَلَا

الهاء للتنبیہ والمعنی ہا انا ذا وتری جواب الامر - والحرق جمع حرقۃ - دوال نجات ترجمہ ہان تو میرا حال دیکہ اور اگر مجکو دیکھنا گوارا نہین ہے تو میرے حال کا فکر فرما دونون صورتون مین ایسی شورشین دیکھے گی کہ جس شخص نے اونمین سے کسی سوزش کا مزہ نہ چکھا تو وہ مصائب عشق و درد محبت سے بچگیا اور جانبر ہوگیا -

اِلَی الَّتِی تَرَکَتْنِی فِی الْھَوٰی مَثَلَا	عَلَّ الْاَمِیْرَ یَرٰی ذُلِّی فَیَشْفَعَ لِی

ترجمہ کاش امیر ممدوح میری ذلت وخواری جو عشق مین مجکو پیش آرہی ہے دیکھے اور اوس معشوقہ سے جس نے مجکو عشق مین ضرب المثل کردیا ہے میری شفاعت درباب وصل کردے - معلوم رہے کہ یہہ درخواست خلاف شان ممدوح ہے کیونکہ اسمین بڑا پن پایا جاتا ہے اس لئے بہتر روایت یشفعنی ہے جسکا راوی متنبی سو شعرانی ہے اور یہہ مشتق ہے اونکے قول سے کہ کان وترا فشفعتہ باٰخر یعنی وہ طاق تھا مینے اوسکو دوسرے جفت کردیا کہ اس صورت مین یہہ بھی ہوسکتا ہے کہ عاشق کو بہت روپیہ پیسا دیدے جسکے ذریعہ سے اوسکو وصل محبوبہ حاصل ہوجاوے جیسا کسی دل سوختہ نے عبدالرحیم خانخانان کو ایک قطعہ لکھکر دیا اور لاکھہ روپیہ اوڑائے سہ لکہ بخش نواب خان خانان ٭ دارم صنمی کہ دلنشین است ٭ گر جان طلبد مضائقہ نیست زر میطلبد سخن درین است -

لَمَّا بَصُرْتُ بِهٖ بِالرُّمْحِ مُعْتَقِلَا	اَیْقَنْتُ اَنَّ سَعِیْدًا طَالِبٌ بِدَمِی

الاعتقال ان یحمل الرمح بین ساقہ ورکابہ ترجمہ جبکہ مینے سعید ممدوح کو نیزہ باندھے دیکھا تو مجکو یقین ہوگیا کہ وہ محبوبہ سے جسنے مجھے قتل کیا ہے میرے خون کا بدلہ لینے والا ہے -

وَنَائِلُ دُوْنَ نَیْلِی وَصْفَهٗ زُحَلَا	وَاَنَّنِیْ غَیْرُ مُحْصٍ فَضْلَ وَالِدِهٖ

وفی روایتہ فضل نائلہ وہو العطاء - وزحل نجم من النجوم السیارۃ وہو البعدہا من الارض - وانی معطوف علی قولہ ان سعیدا ترجمہ اور مینے یہہ بھی یقین کرلیا کہ مین شرف ومجد اوسکے والد کو یا عطاے ممدوح کی تعریف کو شمار نہین کرسکتا اور قبل وصول اوس کے حد وصف کے زحل پر جو نہایت بلند ہے پہونچ جاؤنگا تب بھی اوسکا حق توصیف ادا نہوگا -

فِی الْاُفْقِ یَسْاَلُ عَمَّنْ غَیْرَهٗ سَاَلَا	قَیْلٌ بِمَنْبِجَ مَثْوَاهُ وَنَائِلُهٗ

قیل خبر مبتدا محذوف ای ہو قیل - ومنبج بلد بالشام عن الفرات مرحلۃ - والقیل بلغۃ حمیر الملک العظیم ترجمہ شہر منبج ایک شاہ عظیم الجاہ کا قرارگاہ ہے اور اوسکی عطا کرانہاسے دنیا مین دائر وسائر ہے اور ان کو پوچھتی ہے جنہون نے سواے ممدوح کسی اور سے سوال کیا ہے تاکہ انکو غنی کردے یا اس بات پر عتاب کرے کہ کیون ممدوح سے سوال نہین کیا -

وَيَحْمِلُ الْمَوْتُ فِي الْهَيْجَاءِ إِنْ حَمَلَا	بِلَوْحِهِ بَدْرًا لِلدُّجَى فِي صَحْنِ غُرَّتِهِ

الغرة غرة الوجه وهو البياض الذی یکون فی وجه الفرس ترجمہ بدر تاریکی یعنے وہ جو تاریکی کو روشن کردے اُسکی پیشانی کے صحن مین ظاہر ہوتا ہے اور جب جنگ مین دشمنو نپر حملہ کرتا ہے تو موت اُسکے ساتھ اعداپر حملہ کرتی ہے یعنی موت بھی اوسکی مطیع ہے

وَسَيْفُهُ فِي جَنَابٍ يَسْبِقُ الْعَذَلَا	تُرَابُهُ فِي كِلَابٍ كُحْلُ أَعْيُنِهَا

کلاب قبیلۃ وجناب قبیلۃ عدوہ - وقولہ سبق العذلا ہو مثل یقال سبق السیف العذل واصلہ من قول رجل قتل رجلا فی الحرب فعذل علے ذلک فقال سبق سیفی عذلکم ترجمہ قبیلہ نبی کلاب مین اوسکے خاک پا نہایت عقیدت سے اُنکی آنکھون کا سرمہ ہے اور اُسکی تلوار قبیلہ جناب مین جو اُسکے اعداہین ملامت سے پیش قدمی کرتی ہے یعنی وہ اُنکو بے تامل قتل کرتا ہے کہ ملامت کو کچھ گنجایش نہین رہتی۔

لَوْ صَاعَدَ الْفِكْرُ فِيهِ الدَّهْرَ مَا نَزَلَا	لِنُورِهِ فِي سَمَاءِ الْفَخْرِ مُخْتَرَقٌ

المخترق موضع الاختراق ویرید بہ المصعد فے الہوا رکانہ یشق الہوار - والنور ما اشتہر وسار من فضلہ ترجمہ اوسکے نور یعنے ذکر خیر کو آسمان فخر پر ایسی راہ ہے کہ اگر فکر مداح اوس راہ مین صعود کرتا رہے تو بسبب منتہی نہونیکے اوس کو اُترنا نصیب نہو۔

قِدْمًا وَسَاقَ إِلَيْهَا حَيْنَهَا الْأَجَلَا	هُوَ الْأَمِيرُ الَّذِي بَادَتْ تَمِيمُ بِهِ

الحین الہلاک وبادت ہلکت ترجمہ وہ ایسا امیر ہے کہ بنی تمیم اوسکے سبب ہمیشہ ہلاک ہوئے اور اُنکی طرف اونکی ہلاکی نے اونکی موت کو ہنکایا - ہلاکی موت کا باعث نہین ہوتی بلکہ موت ہلاکی کا سبب ہوتی ہے سو یہان شاعر نے قلب کردیا ہے اور یہہ جائز ہے کیونکہ ایک دوسرے سے قریب ہے۔

حُلْوٌ كَأَنَّ عَلَى أَخْلَاقِهِ عَسَلَا	مُهَذَّبُ الْجَدِّ يُسْتَسْقَى الْغَمَامُ بِهِ

ترجمہ ممدوح پاکیزہ اصل ہے اور مبارک روکہ اُسکے ذریعہ سے باران مانگا جاتا ہے اور شیرین اخلاق ہے گویا اُس کے اخلاق پر شہد لگا ہوا ہے۔

وَالْحَرْبُ غَيْرُ عَوَانٍ أَسْلَمُوا الْحِلَلَا	لَمَّا رَأَتْهُ وَخَيْلُ النَّصْرِ مُقْبِلَةٌ

العوان الحرب التی قوتل فیہا مرۃ بعد اخری - والحلل جمع حلۃ وہی المنازل التی حلوہا ترجمہ جبکہ ممدوح کو بنی تمیم نے ایسے حال مین دیکھا کہ اُس کے سواران فیروزمند بڑہنے والے تھے اور ابتلک جنگ شدید کی نوبت نہین پہونچی تھی تو وہ اپنے گھر چھوڑ بھاگے گویا اُنکے سپرد کردئے۔

إِذَا رَأَى غَيْرَ شَيْءٍ ظَنَّهُ رَجُلَا	وَضَاقَتِ الْأَرْضُ حَتَّى كَانَ هَارِبُهُمْ

ارادغیرشئی یعتدبہ ویخاف منہ - وقیل ارادبالشئی انسانا خاصتہ لان خوفہ من الانسان ترجمہ اور بسبب شدت خوف کے اوسپر میدان زمین تنگ ہوگیا کہ اونکو گریز کی جگہ نملی یہان تلک اونپر ہراس غالب ہوا کہ اون مین کا بھاگنے والا جب کوئی شئی غیر قابل التفات وغیر خوفناک یا سوائے انسان کے جس سے خوف قتل تھا کوئی اور شئی دیکھتا تو بسبب غلبہ خوف اوسکو بھی ایک مرد سمجھتا تھا -

فَبَعْدَہٗ وَاِلٰی ذَا الْیَوْمِ لَوْ رَکِضَتْ	بِالْخَیْلِ فِیْ لَھَوَاتِ الطِّفْلِ مَا سَعَلَا

ترجمہ سو بعد اوس روز کے جسمین بنی تمیم ہلاک ہوئے آج تلک بنی تمیم ایسے ذلیل وقلیل ہوگئے کہ اگر وہ اپنے گھوڑون کو لڑکے کے تالو مین ہنکا دین تو وہ کھانسے نہین اور اُسکو وہ گھوڑے معلوم بھی نہون یعنے نہایت قلیل المقدار رہگئے ہین - اور یہہ بھی معنی ہوسکتے ہین کہ اگر افواج منصورہ ممدوح اپنے گھوڑے اونکے طفل صغیر کے کام مین ہنکا دین تو وہ بھی باوجود بیعقلی کے ممدوح کے لشکر سے ایسا ہیبت زدہ ہوگیا ہے کہ خوف کے مارے کھانسے بھی نہین پس اُنکے بڑون کا کیا حال ہوگا -

فَقَدْ تَرَکْتَ الْاُوْلٰی لَاقَیْتَھُمْ جَزَرًا	وَقَدْ قَتَلْتَ الْاُوْلٰی لَمْ تَلْقَھُمْ وَجَلَا

الاولیٰ بمعنی الذین - والجزر ما التقی للسباع ترجمہ سو تونے اُن لوگون کو جو تیرے مقابل ہوئے مار کر درندونکا راتب کردیا اور اون لوگون کو جنسے تو لڑا نہین اپنی ہیبت اور خوف سے قتل کردیا -

کَمْ مَھْمَہٍ قَذَفٍ قَلْبُ الدَّلِیْلِ بِہٖ	قَلْبُ الْمُحِبِّ قَضَانِیْ بَعْدَ مَا مَطَلَا

المہمہ ما بعد من الارض - والقذف البعید - والضمیر فی قضانی للمہمہ ای ہذا المہمہ قضانی بعدان مطلا وشق قطعہ ترجمہ بہت سے صحرای بعید الاطراف ہین کہ بسبب خوفناکی کے اوسمین راہبر کا دل مانند دل عاشق مضطرب ہے سو مینے اوسکو بہزار مشقت طے کیا - اور اوسکی قطع کے لئے درنگ اور ادا کا استعارہ کرلیا ہے یعنی ان المہمہ کالمطلوب منہ انقطاعہ بالسیر وہو لطولہ وتاخر انقطاعہ کالمماطل -

عَقَدْتُ بِالنَّجْمِ طَرْفِیْ فِیْ مَفَاوِزِہٖ	وَحُرُّ وَجْھِیْ بِحَرِّ الشَّمْسِ اِذْ اَفَلَا

المفاوز جمع مفازۃ وسمیت بذلک تفاولا بالفوز - وحر الوجہ اشرف شئی فیہ وافل النجم غاب ترجمہ مینے اوس صحرا کے قطع کے لئے اپنی آنکھہ ستارہ سے باندہلی یعنی بخوف گمراہی ستارہ کو ابرابر دیکھتا رہا اور اسکے نشان پر چلتا رہا - اور جبکہ ستارہ غروب ہوگیا تو اپنے چہرہ کے عمدہ حصہ کو آفتاب سے باندہدیا یعنے آفتاب سے سمت درست کرکے چلا - غرض شب وروز سفر کرکے بہزار مشقت ممدوح تلک پہونچا ہون -

اَنْکَحْتُ صُمَّ حَصَاھَا خُفَّ یَعْمَلَۃٍ	تَغَشْمَرَتْ بِیْ اِلَیْکَ السَّھْلَ وَالْجَبَلَا

ضمیر حصاہا للمفازۃ - والصم الاشتداد والصلاب من کل شئی - والیعملۃ الناقۃ القویۃ وتغشمرت تعسفت

ترجمہ اوس جنگل کے سخت تپھرونکو ایسے ناقہ قویہ کے موزہ سے پینے پامال کرایا کہ اسنے مجھے لیکر بزور زمین ہموار و سنگستان کو قطع کیا اور تجھہ تلک پہونچا دیا۔

لَوْ كُنْتَ حَشْوَ قَمِيصِي فَوْقَ نُمْرُقِهَا	سَمِعْتَ لِلْجِنِّ فِي غِيطَانِهَا زَجَلَا

الضمیر فی غیطانہا للمفاوز۔ والغیطان جمع غائط وہو ما اطمان من الارض وانخفض۔ والزجل الصیاح والجلبۃ والنمرق نمرق الکور وہو الذی یلقی علیہ الراکب فخذہ للاستراحۃ ترجمہ اگر تو ای ممدوح میرے کرتہ مین ہوتا یعنی بجاے میرے ناقہ کے گدے پر تو تو اوس جنگل کے گڈھون مین جن کے آواز سنتا یعنی وہ صحرا خوفناک ہو کے مقام تھی جسمین بسبب ویرانہ کے جن ہی رہتے ہین۔

حَتَّى وَصَلْتُ بِنَفْسٍ مَاتَ أَكْثَرُهَا	وَلَيْتَنِي عِشْتُ مِنْهَا بِالَّذِي فَضَلَا

ترجمہ یہان تلک کہ مین تیرے پاس ایسی جان لیکر پہونچا جسمین بہت سے مرچکی ہتی یعنی اسکا گوشت و خون بسبب مصائب سفر جاتا رہا ہو۔ اور کاش مین اب اوس جان کے ساتھ جیتا رہون جو باقی ہو تا کہ تیری خدمت بجالاؤن

أَرْجُو نَدَاكَ وَلَا أَخْشَى الْمِطَالَ بِهِ	يَا مَنْ إِذَا وَهَبَ الدُّنْيَا فَقَدْ بَخِلَا

ترجمہ اب مین تیری عطا کا امیدوار ہون اور درنگ عطا کا مجکو خوف نہین ہو ای وہ شخص کہ اگر وہ تمام دنیا کو بخشدے تو بسبب علو ہمت ایسا معلوم ہو گویا اوسنے بخل کیا کیونکہ ساری دنیا کی تیرے روبرو کچھ حقیقت نہین ہے

وقال فی صباہ وقد اہدی لہ عبد اللہ بن خراسان ہدیۃ فیہا سمک من سکر ولوز فی عسل

قَدْ شَغَلَ النَّاسَ كَثْرَةُ الْأَمَلِ	وَأَنْتَ بِالْمَكْرُمَاتِ فِي شُغُلِ

المکرمات جمع مکرمۃ وہو ما یتکرم بہ الانسان ترجمہ تمام لوگون کو تیرے انعام کی امیدونکی کثرت نے مشغول کر رکھا ہے اور تو کثرت داد و دہش وتحصیل فضائل مین ہمہ تن مصروف ہے کہ سبکی حاجت روائی کرتا ہے۔

تَمَثَّلُوا حَاتِمًا وَلَوْ عَقَلُوا	لَكُنْتَ فِي الْجُودِ غَايَةَ الْمَثَلِ

ای تمثلوا با حاتم فحذف الجار ضرورۃ ترجمہ لوگون نے سخاوت مین حاتم طائی کو ضرب مثل کر رکھا ہو اور اگر وہ سمجھتے تو البتہ تو کثرت عطایا مین نہایت درجہ کا ضرب مثل ہوتا نہ حاتم۔

أَهْلًا وَسَهْلًا بِمَا بَعَثْتَ بِهِ	إِيهًا أَبَا قَاسِمٍ وَبِالرُّسُلِ

یقال ایہا بالنصب ای کف ودع۔ وایہ بالخفض الاستزادۃ من المتکلم ترجمہ مرحبا اوس ہدیہ کو جو تونے بہیجا اور شاباش تیرے قاصدون کو۔ ای ابوالقاسم بس کر کہ مجکو تیرے احسانات نے احاطہ کر لیا۔

هَدِيَّةٌ مَا رَأَيْتُ مُهْدِيَهَا	إِلَّا رَأَيْتُ الْعِبَادَ فِي رَجُلِ

ترجمہ یہہ ایسا ہدیہ ہے کہ مین اُس کے بھیجنے والے کو ایسے حال مین دیکھتا ہون کہ تمام بندگان خدا کے فضائل ایک شخص مین جمع ہین۔

أَقَلُّ مَا فِي أَقَلِّهَا سَمَكٌ	يَلْعَبُ فِي بِرْكَةٍ مِنَ الْعَسَلِ

ترجمہ اقل شئی اِس ہدیہ کے اقل مین ایک مچھلی ہی جو شہد کے حوض مین کھیل رہی ہی۔ حوض سے مراد ظرف شہد ہے۔

كَيْفَ أُكَافِي عَلَى أَجَلِّ يَدٍ	مَنْ لَا يَرَى أَنَّهَا يَدٌ قِبَلِي

ترجمہ مین کس طرح مکافات احسان اُس شخص کی کرون جو اپنی بزرگ تر نعمت کو یہہ بھی نہین سمجھتا کہ اُس کا مجھپر کچھہ احسان ہے۔

وقال ايضاً في صباه

قِفَا تَرَيَا وَدْقِي فَهَاتَا الْمَخَائِلُ	وَلَا تَخْشَيَا خُلْفًا لِمَا أَنَا قَائِلُ

ہاتا اسم اشارۃ بمعنی ہذہ ای ہذہ المخائل۔ والمخائل البرق وما یستدل بہ علے المطر۔ والودق المطر والخلف الاسم من اخلاف الوعد ترجمہ ای میرے دونون دوستون ٹہرو تو میرے باران کو یعنے میرے بڑے عمدہ کامون کو دیکھو اونکے ظہور کے یہہ آثار موجود ہین اور جو مین کہتا ہون اوسمین خلاف وعدگی سے نڈرو۔

رَمَانِي خِسَاسُ النَّاسِ مِنْ صَائِبِ اسْتِهِ	وَآخَرُ قُطْنٌ مِنْ يَدَيْهِ الْجَنَادِلُ

خساس الناس اراذلہم۔ والصائب بمعنی المصیب۔ وقولہ من صائب استہ کقولہم جارنی القوم من فارس وراجل یعنی من ہذہ الاجناس ترجمہ ارذل لوگون نے میرے اپنے طعنون کے تیر مارے سو اونمین بعض تو ایسے ہین کہ اُنکے تیر اونکے سرین ہی تلک پہونچتے ہین یعنی وہ طعن اونہین پر منقلب ہو جاتے ہین اور بعض ایسے ہین کہ وہ مجھپر کچھہ اثر نہین کرتے اور وہ ایسے کمزور ہین کہ اُنکے ہاتھہ کے پتھر مانند روئی کے نرم اور بے اثر ہین

وَمِنْ جَاهِلٍ بِي وَهْوَ يَجْهَلُ جَهْلَهُ	وَيَجْهَلُ عِلْمِي أَنَّهُ بِي جَاهِلُ

علمی مفعول یجہل وقولہ انہ ہو الفاعل ای یجہل جہلہ بے علمی او ہو مفعول علمی ای یجہل علمی بجہلہ ترجمہ اور بعض طاعن ایسے ہین کہ میرے رتبہ کی رفعت کو نہین جانتے اور نہ میرے مرتبہ کے نہ جاننے کو سو یہہ دو جہالتین ہوئین اور وہ یہہ بھی نہین جانتا کہ مین اوسکو جاہل جانتا ہون۔ یہہ اُسکی تیسری جہالت ہے۔

وَيَجْهَلُ أَنِّي مَالِكَ الْأَرْضِ مُعْسِرٌ	وَأَنِّي عَلَى ظَهْرِ السِّمَاكَيْنِ رَاجِلُ

مالک الارض نصب علی الحال وعلے ظہر السماکین فے موضع الحال ای راکبا علے ظہر السماکین۔ والسماکان السماک الرامح والسماک الاعزل وہما ستۃ انجم کل سماک ثلاثۃ ترجمہ اور وہ یہہ بھی نہین جانتا کہ مین ایسے حال مین کہ تمام روئے زمین کا مالک ہو جاؤن بسبب اپنی ہمت بلند کی اپنے نزدیک مفلس تنگدست

ہون اور جس حالمین کہ ہر و نجوم سماکین کی پشت پر سوار ہوجاؤن اپنے کو پیادہ سمجھتا ہون کیونکہ میری ہمت اِس سے زیادہ مرتبہ کی خواہان ہے ۔

تَحْقَرُ عِنْدِی ھِمَّتِی کُلَّ مَطْلَبٍ	وَیَقْصُرُ فِی عَیْنِی الْمَدَی الْمُتَطَاوِلُ

ترجمہ میری ہمت میری رائے مین ہر مطلب عظیم کو حقیر اور ناچیز دکھاتی ہے اور نہایت بعید کو کمتر ۔

وَمَا زِلْتُ طَوْدًا لَا تَزُولُ مَنَاکِبِی	اِلَی اَنْ بَدَتْ لِلضَّیْمِ فِیَّ زَلَازِلُ

الطود الجبل العظیم و مناکبہ عالیہ ترجمہ اور مین ہمیشہ ایسا کوہ رہا کہ میرے دوشونکو حرکت نہ تہی یہانتک کہ مجہہ مین ظلم طاعنان کے زلزلے ظاہر ہوگئے اور مین بسبب شدتِ غضب حرکت مین آگیا ۔

فَقَلْقَلْتُ بِالْھَمِّ الَّذِی قَلْقَلَ الْحَشَا	قَلَاقِلَ عِیْسٍ کُلُّھُنَّ قَلَاقِلُ

قلقل حرک ۔ و قلاقل عیس جمع قلقل و ہی الناقۃ الخفیفۃ السریعۃ السیر ترجمہ سو مین نے بسبب ایسے غم کے جس نے میرے اعضار باطنی کو ہلادیا ایسے ناقہائے سریع السیر کو حرکت دی جو سب کی سب حرکات مجسم تھین یعنے مین ایسے ناقہ دوانون سے سفر اختیار کیا ۔ وعاب الصاحب اسمٰعیل بن عباد ابا الطیب بھذا البیت وقال ما اقلقل الاحشارہ و ماہذہ القافات الباردۃ ۔ ولا یلزمہ من ہذا عیب فقد جرت العادۃ بذلک فقد سلسل الاعشی و سلسل مسلم بن الولید و بلبل الثعالبی فقال سہ واذا البلابل افصحت بلغاتہا ۔ فانف البلابل باحتسار بلابل ۔

اِذَا اللَّیْلُ وَارَانَا اَرَتْنَا خِفَافُھَا	بِقَدْحِ الْحَصَا مَا لَا تُرِیْنَا الْمَشَاعِلُ

واراہ سترہ ۔ والمشاعل جمع مشعل ترجمہ جبکہ شب بسبب اپنی تاریکی کے ہمکو پوشیدہ کرتی تہی تو شترون کے موزے یعنے انکے پاون بسبب پتہرون کے صدمہ کے اِسقدر اشیا کو بباعث اپنی روشنی کے ہمکو دکہاتے تھے جسقدر ہمکو مشعلون کی روشنی نہیں دکہاتی تہی یعنے بسبب تیز روی شترون کے پتہر آپس مین ٹکراتے تھے اور انمین سے آگ نکلتی تھی

کَاَنِّی مِنَ الْوَجْنَاءِ فِی ظَھْرِ مَوْجَۃٍ	رَمَتْ بِیْ بِحَارًا مَا لَھُنَّ سَوَاحِلُ

الوجناء الناقۃ الغلیظۃ الوجنۃ ترجمہ ناقہ کو موج اور صحرا کو بسبب وسعت کے دریا اور اپنے آپکو مثل موج زدہ کے ٹہراکر کہتاہے کہ گویا مین سواری ناقہ کے سبب ایسی موج کی پشت پر سوار تہا کہ اُسنے مجکو ایسے دریاؤن مین ڈال کہا تہا جنکے کنارے نہ تھے ۔ والضمیر فی رمت للموجۃ ۔

یُخَیَّلُ لِیْ اَنَّ الْبِلَادَ مَسَامِعِیْ	وَاَنِّیْ فِیْھَا مَا تَقُوْلُ الْعَوَاذِلُ

اراد بالبلاد المفاوز ترجمہ میرے لئے ایسا خیال باندہا جاتا تہا کہ جنگل اور میدان گویا میرے کان ہین اور مین انمین گفتگو ملامت گرونکی ہون یعنی مین ایک شہر سے گزر کر دوسرے شہر مین بلا توقف جاتا تہا اور ٹہرتا نہ تہا جیسے ملامت گرانِ سعار و دخول عہا لک میرے کان مین نہیں ٹھرتی ایک کان مین آتی ہے اور دوسرے سے نکلجاتی ہے ۔

وَمَنْ يَبْغِ مَا أَبْغِي مِنَ الْمَجْدِ وَالْعُلَى	تَسَاوَى الْمَحَايِي عِنْدَهُ وَالْمَقَاتِلُ

العلی تانیث الاعلی۔ والمحایی جمع المحیا کالصحاری للصحرا وہو مفعل من الحیوۃ ترجمہ اور جو شخص اُس شرف و بلند نامی کا طالب ہو جو میں چاہتا ہوں تو اُسکے نزدیک زندگیاں اور مرگ برابر ہیں۔

أَلَا لَيْسَتِ الْحَاجَاتُ إِلَّا نُفُوسَكُمْ	وَلَيْسَ لَنَا إِلَّا السُّيُوفَ وَسَائِلُ

نصب السیوف لانہا استثنا مقدم ترجمہ اے دشمنو یا اے ملوک عصر خبردار ہو کہ میرے مطالب سوائے تمھاری جان لینے کے اور کچھ نہیں اور ہمکو سوائے اپنی شمشیروں کے اس غرض کے لئے اور وسیلے نہیں ہیں یہ اُس کی لن ترانیاں اُسکے حمق پر دلالت کرتی ہیں۔

فَمَا وَرَدَتْ رُوحَ امْرِئٍ رُوحُهُ لَهُ	وَلَا صَدَرَتْ عَنْ بَاخِلٍ وَهُوَ بَاخِلُ

ترجمہ سو میری شمشیر کسی ایسے مرد کی روح لینے کو نہیں اُترتی کہ اُسکی روح اُسکی ملک رہے بلکہ وہ میری ملک ہو جاتی ہے اور وہ کسی بخیل کے پاس سے ایسے حال میں نہیں لوٹتی کہ وہ اپنی جان کے دینے میں بخیل رہے بلکہ وہ اپنی جان دے ہی دیتا ہے۔

غَثَاثَةُ عَيْشِي أَنْ تَغِثَّ كَرَامَتِي	وَلَيْسَ بِغَثٍّ أَنْ تَغِثَّ الْمَآكِلُ

الغثاثۃ الہزال و غثت اللحم اذا کان مہزولا ترجمہ میری زندگی کی لاغری یعنی بے لطفی یہ ہے کہ میری عزت و حرمت بے لطف و لاغر ہو جائے اور یہ نہیں ہے کہ میری خوراکیں کم ہو جائیں اُنکو تو میں کچھ بھی نہیں سمجھتا۔

وقال لصدیق لہ فی صباہ

أَحْبَبْتُ بِرَّكَ إِذْ أَرَدْتُ رَحِيلَا	فَوَجَدْتُ أَكْثَرَ مَا وَجَدْتُ قَلِيلَا

ترجمہ جب میں نے سفر کا ارادہ کیا تو میں نے چاہا کہ تیرے ساتھ احسان کروں سو اکثر اُس مقدار کا جو میں نے اپنے پاس پایا بہ نسبت تیرے مرتبۂ عالی کے کمتر پایا۔

وَعَلِمْتُ أَنَّكَ فِي الْمَكَارِمِ رَاغِبٌ	صَبٌّ إِلَيْهَا بُكْرَةً وَأَصِيلَا

ترجمہ اور یہ مجھے معلوم تھا کہ تو عمدہ باتوں میں رغبت کرنیوالا اور اُنکا صبح شام عاشق ہے

فَجَعَلْتُ مَا تُهْدِي إِلَيَّ هَدِيَّةً	مِنِّي إِلَيْكَ وَظَرْفَهَا التَّأْمِيلَا

شارح ابوالفتح کہتا ہے کہ یہ شعر دو معانی کا محتمل ہے۔ ایک تو یہ کہ اُسکے دوست نے اُسکو کچھ ہدیہ دیا ہو جو متنبی نے اُسکو بطور ہدیہ واپس دیدیا ہو۔ دوسرے یہ کہ اُسکا یہ ارادہ ہو کہ تیری کریمانہ یہ عادت ہے کہ بوقت رخصت بطور زاد راہ مجکو یہ دیا کرتا ہے سو میں اُسیکو بطور ہدیہ تجکو دیتا ہوں یعنی میں تجسے یہ چاہتا ہوں کہ اب اُسکی آپ تکلیف نہ فرمائیے۔ شارح عروضی سکے یہ معنی کہتا ہے کہ اے دوست تیرا ارادہ مجکو کچھ دینے کا ہے سو میں اپنے اُس ہدیہ کے قبول کرنیکو ہی

اپنا ہدیہ تیرے لئے سمجھتا ہوں کیونکہ تو قبول ہدیہ کو بہت دوست رکھتا ہے شارح واحدی اِس معنی اخیر کو بہت پسند کرتا ہے
قوسہ وظرفہا انا میلا الظرف دعاء الشی یعنے میں نے اپنی تابسل کو جو قبول ہدیہ پر مشتمل ہے مثل استعمال ظرف کے مظروف پر
کر دیا اور ہدیہ حسب اقوال مذکورہ مختلف ہے صورت اول میں ہدیہ ممدوح اسکے پاس پہنچگیا - دوم میں ہدیہ یہ ہوگا کہ ممدوح مادح
کو کوئی ہدیہ ندے - سوم میں یہ کہ دوست متنبی کو کچھ ہدیہ دے -

بِنٌ يَخِفُّ عَلَى يَدَيْكَ قَبُولُهُ ‏ ‏ ‏ ‏ وَيَكُونُ مَحْمَلُهُ عَلَيَّ ثَقِيلَا

ترجمہ یہ ایسا احسان ہے کہ تیرے ہاتھوں پر اُسکے قبول کا بار نہیں پڑتا اور اُسکے شکر کا تحمل بسبب اُسکے کمال کے مجھپر
سخت گران ہوگا شارح ابو الفتح کہتا ہے کہ اُسمیں تجھے کچھ تکلیف نہوگی کیونکہ میں نے تجھکو کوئی شے اپنے مال میں سے نہیں دی
بلکہ وہ تیرا ہی مال تہا جو تیرے پاس لوٹ گیا - اور عروضی کہتا ہے کہ میری تفسیر بیت سابق کی تفسیر ہے کیونکہ شاعر کہتا ہے
کہ یہ ہدیہ یعنی قبول تیرے ہدیہ کا ایک اِحسان ہے جسکو تو پسند کرتا ہے اِسمیں تجھپر کچھ احسان نہیں ہے -

وقال یمدح شجاع بن محمد الطائی المنبجی

عَزِيزٌ أَسًى مَنْ دَاؤُهُ الحَدَقُ النُّجْلُ ‏ ‏ ‏ ‏ عَيَاءٌ بِهِ مَاتَ المُحِبُّونَ مِنْ قَبْلُ

عزیز ای شدید صعب غالب علی الصبر من قولہ تعالی عزیز علیہ ما عنتم او من عز اذا قل وجودہ والاسی فیہ وجہان احدہما الحزن
وفعلہ اسی یاسی سوالاخر العلاج وفعلہ اسا یاسو سو منہ اسوتہ ای اصلحتہ - والحدق جمع حدقۃ وہی السواد الذی فی العین والنجل
الواسعات جمع نجلاء - والعیاء الداء الذی لا علاج لہ قد اعیی الاطباء ترجمہ سخت ہے آرزوئے علاج کے وہ شخص جسکا سبب
مرض چشمان فراخ ہیں یہ ایک ایسا لاعلاج مرض ہے کہ عاشقان سابق اسمیں مبتلا ہوکر مرے ہیں -

وَمَنْ شَاءَ فَلْيَنْظُرْ إِلَيَّ فَمَنْظَرِي ‏ ‏ ‏ ‏ نَذِيرٌ إِلَى مَنْ ظَنَّ أَنَّ الهَوَى سَهْلُ

ترجمہ اور جو شخص عاشق ہونا چاہے تو پہلے یہ شایان ہے کہ مجکو دیکھ لے کیونکہ میرا دیکھنا یا میرا جسم ڈرانیوالا ہے اُس شخص کو
جو خیال کرتا ہے کہ عشق ایک امر آسان ہے -

وَمَا هِيَ إِلَّا لَحْظَةٌ بَعْدَ لَحْظَةٍ ‏ ‏ ‏ ‏ إِذَا نَزَلَتْ فِي قَلْبِهِ رَحَلَ العَقْلُ

ترجمہ اور محبت نہیں ہے مگر بار بار معشوق کا دیکھنا اور جب وہ دل عاشق میں آ اترتی ہے تو عقل کوچ کر جاتی ہے

جَرَى حُبُّهَا مَجْرَى دَمِي فِي مَفَاصِلِي ‏ ‏ ‏ ‏ فَأَصْبَحَ لِي عَنْ كُلِّ شُغْلٍ بِهَا شُغْلُ

ترجمہ عشق محبوبہ میرے سارے اعضا میں ایسا پہیلگیا ہے جیسا خون پس اب مجکو اسمیں ایسی محویت ہے کہ کہیں کی خبر نہیں ہے

وَمِنْ جَسَدِي لَمْ يَتْرُكِ السُّقْمُ شَعْرَةً ‏ ‏ ‏ ‏ فَمَا فَوْقَهَا إِلَّا وَفِيهَا لَهُ فِعْلُ

السقم والسقم بالتحریک والتسکین وضم السین لغتان فصیحتان وما فوقہا یجوزان یکون ما ہو اعظم منہا ویجوزان یرید ما ہو دونہا فی الصغر
کما قال المفسرون فی قولہ تعالی بعوضۃ فما فوقہا بالوجہین ترجمہ بیماری عشق نے میرے جسم میں قلیل وکثیر کچھ نہیں چھوڑا

مگر اسمین اُسکا کامل اثر ہے۔

اِذَا عَذَلَ لُوَّامُهَا اَجَبْتُ بِاَنَّةٍ ‖ حُبَيِّبَتَا قَلْبِيْ فُؤَادِيْ هَيَا جُمْلُ

ابدل الیاء من حبیتی فی النداء الفاً تخفیفا۔ وقلبی بدل من قوله حبیتیا وفوادی بدل من قلبی نداء بعد نداء کقولک اخی سیدی مولای وہو فی موضع نصب لانہ منادی مضاف اراد یا حبیتی یا قلبی یا فوادی۔ والقلب والفواد ہما الحبیبة وقال الواحدی یجوز ان تکون الالف فیہ للندبة اراد یا حبیتاہ یا قلباہ یا فواداہ فحذف الہاء للدرج فی الکلام واراد حبیبة قلبی فصغر للتقریب من قلبہ وجمل من اسماء نساء العرب کہند ولیلی۔ وقولہ انة ہی فعلة من الانین وتکون من شدة الوجع ترجمہ جب ملامتگر محبوبہ کے معاملہ مین مجکو ملامت کرتے ہین تو مین اُنکی گفتگو کیطرف التفات نہین کرتا اور اُنکو رونے کا جواب دیتا ہون یعنی رو پڑتا ہون اور کہتا ہون کہ اے میری بڑی پیاری اے میرے دل اے میرے دل اے جمل میری فریاد رسی کر اور مجکو رنج مفارقت سے نجات دے۔ اگلے شعر مین اسکی تفسیر ہے۔

كَأَنَّ رَقِيْبًا مِنْكِ سَدَّ مَسَامِعِيْ ‖ عَنِ الْعَذْلِ حَتّٰى لَيْسَ يَدْخُلُهَا الْعَذْلُ

الرقیب الحافظ ترجمہ میرا حال ملامت کے نہ سُننے مین ایسا ہے کہ گویا تیری طرف سے ایک محافظ نے میری کان ملامت کے سُننے سے بند کر دئے ہین تاکہ انمین ملامت داخل نہو سکے۔

كَأَنَّ سُهَادَ اللَّيْلِ يَعْشَقُ مُقْلَتِيْ ‖ فَبَيْنَهُمَا فِيْ كُلِّ هَجْرٍ لَنَا وَصْلُ

ترجمہ گویا بیداری شب میری آنکھ پر عاشق ہے سو اِن دونون مین ہماری ہر شب ہجر مین ملاقات رہتی ہے خلاصہ یہ ہے کہ مین شب ہجر مین سوتا نہین ہون۔

اُحِبُّ الَّتِيْ فِي الْبَدْرِ مِنْهَا مَشَابِهُ ‖ وَاَشْكُوْ اِلٰى مَنْ لَّا يُصَابُ لَهُ شَكْلُ

الشکل الشبیہ والنظیر۔ والمشابہ جمع شبہ کالمحاسن جمع حسن ترجمہ مین اُس محبوبہ کا عاشق ہون کہ بدر مین اسکی متعدد مشابہتین ہین جیسا نور اور حسن اور ارتفاع محل اور لوگون سے جدا رہنا اور اُسکے صدمہ فراق کی اُس شخص سے شکایت کرتا ہون جسکے کوئی مشابہ نہین پایا جاتا کہ اسکی عطایا کے ذریعہ سے میری وہان تلک رسائی ہوجائے۔ وہذا تخلص جید حسن لانہ خرج من الغزل الی المدح وفضل الممدوح علی محبوبہ بالکمال بالفاظ عذبۃ سلس سہل بقولہ لا یصاب لہ نظیر

اِلٰى وَاحِدِ الدُّنْيَا اِلَى ابْنِ مُحَمَّدٍ ‖ شُجَاعِ الَّذِيْ لِلّٰهِ ثُمَّ لَهُ الْفَضْلُ

شجاع بدل من ابن حذف منہ التنوین ومثلہ کثیر فی الشعر القدیم والحدیث ترجمہ اسکی محبت کا شکوہ یگانہ زمانہ ابن محمد شجاع سے کرتا ہون کہ اُسکو بعد خداوند تعالی کے فضل و مجد ثابت ہے۔

اِلَى الثَّمَرِ الْحُلْوِ الَّذِيْ طَيِّئٌ لَهٗ ‖ فُرُوْعٌ وَقَحْطَانُ بْنُ هُوْدٍ لَهُ اَصْلُ

قحطان بن ہود وہو ابو قبائل الیمن وعدنان ابو قبائل العرب ترجمہ مین شکوہ جور محبوبہ کا اُس شیرین ثمر سے کرونگا جسکی

اصل قحطان بن ہود ہے اور بنی طے اُسکی شاخین ہین ۔

بغیر نبی بشرتنا به الرسل | الی سید لو بشر الله امة

ترجمہ میرا شکوہ ایسے سردار کیطرف ہے کہ اگر اللہ تعالی کسی اُمت کو سوائے نبی کے اور کیکی بشارت دیتا تو ممدوح کے پیدا ہونے کی رسولان خدا ہمکو ضرور خوشخبری دیتے مگر اللہ تعالی سوائے انبیا کے اور کسی کی بشارت نہین دیتا اسلیے تیری بہی بشارت نہین دی ۔

تحدث عن وقفاته الخيل والرجل | الی القابض الارواح والضيغم الذي

من روی الارواح بالنصب نصبه باسم الفاعل ومن رواه بالخفض جعله مثل الحسن الوجه وسكن قاف الوقفات للضرورة والرجل جمع راجل ترجمہ مین شکوہ کرتا ہون ایسے بہادر شخص سے جو دشمنون کی جانون کا قابض ہے ۔ اور وہ ایسا دلیر شیر ہے کہ اُسکی لڑائیون کا حال اور اُسکی بہادری کی کیفیت تمام سوار و پیادہ جنہون نے اُس کے وقائع بچشم خود دیکھے ہین بیان کرتے ہین ۔

تجمع فی تشتیته للعلی شمل | الی رب مال كلما شت شمله

شت تفرق ترجمہ ایسے صاحب مال کیطرف کہ جب اُسکے مال کی جمعیت متفرق ہو جائے تو اُس مال کے متفرق کرنیکے سبب بلندنامی کی تفریق جمع ہو جاتی ہے ۔ خلاصہ یہ کہ اُسکی سخاوت باعث حصول بلندنامی ہے

وعاینته لم تدر ايهما النصل | همام اذا ما فارق الغمد سیفه

ترجمہ وہ ایسا باہمت سردار ہے کہ جب اُسکی شمشیر اپنی میان سے باہر ہوتی ہے اور تو اُسکو اُسوقت دیکھے تو تو یہ نجانے کہ اُن دونون مین شمشیر کون ہے کیونکہ وہ بہی مثل شمشیر اپنے ارادون مین تیز ہے ۔

فشی بین اهل الارض لانقطع النسل | رایت ابن ام الموت لو ان باسه

ابن ام الموت اخو الموت ترجمہ تو ممدوح کو دشمنون کیلئے ایسا برادر موت دیکھے گا کہ اگر اُسکا خوف اہل زمین مین فاش ہو جائے تو مارے خوف کے آپس مین سب مرجاوین اور سلسلہ توالد بالکل منقطع ہو جائے ۔

غداة كان النبل فی صدره وبل | علی سابح موج المنایا بنحره

ترجمہ ممدوح کو ایسے گھوڑے نرم رفتار پر دیکہا کہ گویا وہ موتون کی موج مین اپنے سینہ کے زور سے تیرتا ہے اُس مصیبتکو کہ گویا تیر اُسکے سینہ مین مثل باران کثیر لگتے ہین اور وہ اُنکی کچھ پروا نہین کرتا ۔

فلم تغض الا والسنان لها کحل | وکم عین قرن حدقت لنزاله

القرن بکسر القاف الکفو والتحدیق شدة النظر واغضت العین غمضت ترجمہ اور اُسکے ہمسران جنگ کی بہت آنکھون نے لڑائی کیلئے اُسکی طرف تیز دیکہا سو اُنکی چشم جھپکنے بہی نہین پائی کہ یہان نیزہ ممدوح کی بمنزلہ سرمہ یعنی میل سرمہ کے ہوگئی یعنے چشم زدن

میں اُسکو مار ڈالا۔

اِذَا قِیْلَ رِفْقًا قَالَ لِلْحِلْمِ مَوْضِعٌ	وَحِلْمُ الْفَتٰی فِیْ غَیْرِ مَوْضِعِہٖ جَھْلُ

ترجمہ جب بوقت جنگ اُسکے ہمسر کہتے ہیں کہ لڑائی میں نرمی کیجیے تو وہ جواب میں کہتا ہے کہ حلم اپنے موقع پر اچھا معلوم ہوتا ہے اور غیر موضع حلم میں جوان کا حلم جہالت میں داخل ہے۔

وَلَوْلَا تَوَلِّیْ نَفْسِہٖ حَمْلَ حِلْمِہٖ	عَنِ الْاَرْضِ لَانْھَدَّتْ وَنَاءَ بِھَا الْحِمْلُ

انہدت سقطت ونار بالحمل اے اثقلہ والحمل بالکسر ما کان علی ظھر وبالفتح ما کان فی بطن او شجرۃ ترجمہ اگر ممدوح زمین سے اپنے حلم کے بوجھ اٹھانے کا متکفل ہوتا اور اسکو اپنے اوپر نہ اٹھا لیتا تو زمین بوجہ سے گر پڑتی اور حلم کا بار بسبب گرانی کے اسکو دبا لیتا۔ چونکہ حلم کو ثقیل مان رکھا ہے چنانچہ کوہ وقار کہتے ہیں اسلئے گرانی میں مبالغہ کیا ہے۔ خلاصہ یہ کہ اگر اسکا حلم مجسم ہو تو اسکا ثقل اسقدر ہوگا کہ زمین اسکو نہ اٹھا سکے۔

نَبَا عَلَدَتِ الْاٰمَالُ عَنْ کُلِّ مَقْصِدٍ	وَضَاقَ بِھَا اِلَّا اِلٰی بَابِکَ السُّبُلُ

ترجمہ لوگوں کی اُمیدیں ہر موقع اُمید سے دور ہوگئیں اور انکا رستہ سوائے تیرے دروازہ کے تنگ اور بند ہوگیا یعنی اب سوائے تیرے کوئی اُمیدگاہ خلائق نہیں رہا۔

وَنَادٰی النَّدٰی بِالنَّائِمِیْنَ عَنِ السُّرٰی	فَاَسْمَعَھُمْ ھُبُّوْا فَقَدْ ھَلَکَ الْبُخْلُ

سبب الرحل من نوم استیقظ ترجمہ اور جو لوگ بسبب شب روی کے سوئے ہوئے اور غافل تھے یعنی سفر کرکے بامید عطا تیرے پاس نہیں آتے تھے انکو تیری سخاوت نے پکارا کہ جاگو اور ہمارے پاس آؤ کہ بخل ہلاک ہوگیا۔ اور یہ پکارنا اسقدر عمل میں آیا کہ انکو سنا دیا۔

وَحَالَتْ عَطَایَا کَفِّہٖ دُوْنَ وَعْدِہٖ	فَلَیْسَ لَہٗ اِنْجَازُ وَعْدٍ وَلَا مَطْلُ

ترجمہ اور اُسکے ہاتھ کی بخششیں اُسکے وعدہ سے ورے حائل ہوگئیں پس وہ وعدہ نہیں کرتا کہ اُسکا پورا کرنا لازم ہو نہ عطا میں درنگ ہے یعنی اُسکی عطا فوری اور نقد ہے وعدہ و درنگ کا جھگڑا ہی نہیں رکھا۔

فَاَقْرَبُ مِنْ تَحْدِیْدِھَا رَدُّ فَائِتٍ	وَاَیْسَرُ مِنْ اِحْصَائِھَا الْقَطْرُ وَالرَّمْلُ

ترجمہ رد فائت جسپر کوئی قادر نہیں ہے وہ بھی اتنا متعذر نہیں جیسے اُسکی بخشش کی حد پانی اور قطرات باران و ذرات ریگ بیابان کا شمار اُسکے عطایا کے شمار کی بہ نسبت بہت آسان ہے۔

وَمَا تَنْقِمُ الْاَیَّامُ مِمَّنْ وُجُوْھُھَا	لِاَخْمَصِہٖ فِیْ کُلِّ نَائِبَۃٍ نَعْلُ

ما یجوز ان یکون استفہامًا معناہ الانکار ویجوز ان یکون نفیا واخبارًا ووجوھہا مبتدء خبرہ نعل واللام متعلق بہ ومن متعلق بتنقم وما نقموا منا ای کرھوا وعابوا۔ والاخمص باطن القدم ترجمہ اور زمانہ اُس شخص کے کس کام کو مکروہ و معیوب سمجھیگا

جسکے روبرو وہ ایسا ذلیل وخوار ہے کہ زمانہ کے چہرے اُسکے کف پا کے ہر حادثہ میں جوتے ہیں پس وہ بیچارہ ممدوح کا کیا مقابلہ کر سکتا ہے۔

وَمَا عَزَّهُ فِيهَا مُرَادٌ أَرَادَهُ	وَإِنْ عَزَّ إِلَّا أَنْ يَكُونَ لَهُ مِثْلُ

عزہ غلبہ وقہرہ ترجمہ اور زمانہ میں کسی مراد کے پورے ہونے نے جسکا اُسنے ارادہ کیا ہو اگرچہ وہ دشوار و کمیاب ہو اُسکو مغلوب اور عاجز نہیں کیا مگر اسباب نے کہ اُسکی مثل ہو یہ آرزو کسیطرح سے پوری نہیں ہوسکتی کیونکہ وہ عدیم المثل ہے

كَفَى ثُعَلًا فَخْرًا بِأَنَّكَ مِنْهُمُ	وَدَهْرًا لِأَنْ أَمْسَيْتَ مِنْ أَهْلِهِ أَهْلُ

وہرا بالنصب عطف علی قولہ ثعلا و اہل خبر مبتدا محذوف ای کفی و ہرا فخرا لان مسیت من اہلہ ہو اہل اے مستحق و متاہل ترجمہ اے ممدوح تیرے قبیلہ ثعل کو تمام عرب پر فخر کرنے کے لئے یہ فضیلت کافی ہے کہ تو اُس میں سے ہے اور تیرے زمانہ کو تمام ازمنہ گذشتہ اور آئندہ پر فخر کرنے کے واسطے یہ خوبی بس ہے کہ تو اِس زمانہ کے لوگوں میں سے ہے اور حقیقت میں یہ فخر تیرے زمانہ موجود کے لئے شایان وکافی ہے۔

وَوَيْلٌ لِنَفْسٍ حَاوَلَتْ مِنْكَ غِرَّةً	وَطُوبَى لِعَيْنٍ سَاعَةً مِنْكَ لَا تَخْلُو

ترجمہ اُس جان کو فسوس جو تجھسے غفلت کرے اور خوشی ہے اُس آنکھ کو جو ایک لحہ بھی تجھسے خالی نہ رہے۔

فَمَا بِفَقِيرٍ شَامَ بَرْقَكَ فَاقَةٌ	وَلَا فِي بِلَادٍ أَنْتَ صَيِّبُهَا مَحْلُ

شام البرق تطلع الیہ والی سحابہ این یمطر والفاقۃ الحاجۃ۔ والصیب المطر الشدید والمحل الجدب ترجمہ سو اُس فقیر کو جو تیرے برق عطا کو دیکھتا ہے کوئی حاجت نہیں رہتی سب پوری ہو جاتی ہیں اور نہ اُن بستیوں میں جنکا تو ابر بسیار بار ہے قحط پڑتا ہے کیونکہ تیرے ہوتے باران کی اُنکو حاجت نہیں رہتی۔

وقال یمدح عبدالرحمن بن المبارک

صِلَةُ الْهَجْرِ لِي وَهَجْرُ الْوِصَالِ	نَكَسَانِي فِي السُّقْمِ نُكْسَ الْهِلَالِ

نکس المریض ینکس نکسا اے اعید الی المرض لیستعمل مجہولا۔ وصلہ لعدۃ مصدر ترجمہ وصال ہجر یار اور دوری وصال نے مجکو بیماری میں ایسا گھٹایا جیسا ہلال بعد ترقی کے گھٹنے لگتا ہے یعنی ہجر نے مجکو ترقی معکوس میں مبتلا کر دیا ہے

فَغَدَا الْجِسْمُ نَاقِصًا وَالَّذِي يَنْقُصُ مِنْهُ يَزِيدُ فِي بَلْبَالِي

البلبال شدۃ الہم والحزن ترجمہ سو میرا جسم گھٹتا جاتا ہے اور جسقدر اُسمیں سے گھٹتا ہے اُسیقدر میری بیچینی بڑہتی ہے

قِفْ عَلَى الدِّمْنَتَيْنِ بِالدَّوِّ مِنْ رَيَّا كَخَالٍ فِي وَجْنَةٍ جَنْبَ خَالِ

الدمنتین تثنیۃ دمنۃ وہی آثار الدار والدو الارض الواسعۃ القفرۃ وریا اسم امرأۃ ترجمہ مساۃ ریا کے دو کھنڈروں پر جو چٹیل میدان میں ہیں ٹھہر اور اُسوقت کو یاد کر جب یہ محبوبہ اُسمیں آباد تھی اور اب تو وہ ایسے رہگئے ہیں جیسے کسی رخسار پر

ایک خال دوسرے خال کے پہلو مین یعنے کہنہ ہو کر سیاہ ہو گئے ہین۔

بطون کانہن نجوم	فی عراص کانہن لیالی

العراص وسط الدار ترجمہ ایسے کنڈرون پر ٹہر کہ وہ بسبب شدت ظہور کے گویا ستارے ہین ایسے صحنون مین گویا وہ شبہائی تاریک ہین خلاصہ یہ ہے کہ مسکن یار کے کھنڈر مثل ستارون کے ہین اور انکے صحن خالی مثل کالی رات کے

ونوئی کانہن علیہن خدام خرس بسوق فی خدالی

النوی جمع نوئی کدلو و دلی وہو الحفر حول البیت لیقیہ ان ید خلہ ماء المطر کالخندق حول البلد والخدام جمع خدمۃ وصلہ سیر لشید فی رسغ البعیر و یسمی الخلخال خدمۃ۔ والخدال السمان ترجمہ اور ان چھوٹی خندقون کو دیکھ جو ڈیرے کے گرد واسطے حفاظت داخل ہونے پانی کے کھودی ہوئی ہین گویا وہ گول گول ہے ان ڈیرون پر ایسی خلخالین ہین جو موٹی ساقون پر پہنائی گئی ہین اور اسلئے وہ بجتی نہین ہین۔ دستور ہے کہ آوازدار زیور جب ساق فربہ پر پہنائے جائین تو پھنس جانے کے سبب بجتے نہیں۔

لا تلمنی فاننی اعشق العشاق فیہا یا اعذل العذالی

الضمیر فی فیہا الرئیا المحبوبۃ۔ ترجمہ اے بڑھیا ملامت کر تو مجکو محبوبہ کے عشق مین ملامت مت کر کیونکہ مین عاشقون مین سب بڑھیا ہون۔ سو مین تیری کب سنتا ہون۔

ما ترید النوی من الحیۃ الذواق حر الفلا و برد الظلال

النوی والفراق۔ والحیۃ الذواق یرید نفسہ ترجمہ فراق مجھسے جو ایک مار گرمی دشت دیدہ و خنکی سایہ کشیدہ ہون کیا چاہتا ہے یعنی مین نے سب مصائب جھیلے ہین اور کیا زمانہ مجکو ستا سکتا ہے۔

فہو امضی فی الروع من ملک الموت واسری فی ظلمۃ من خیال

ترجمہ سو وہ سانپ یعنی مین ملک الموت سے زیادہ خوفناک جگہون مین قبض ارواح کے لئے گھسنے والا ہون اور تاریکی مین خیال سے زیادہ چلنے والا۔

ولحتف فی العز یدنو محب	ولعمر یطول فی الذل قال

ترجمہ اور وہ مار کہنہ یعنے مین اس موت کو جو عزت مین آئے دوست رکھتا ہون اور اس عمر کو جو بحالت ذلت دراز ہووے دشمن سمجھتا ہون۔

نحن رکب ملجن فی زی ناس	فوق طیر لہا شخوص الجمال

یرید من الجن فحذف النون لسکونہا وسکون اللام من الجن کما قالوا فی بنی العنبر بلعنبر ترجمہ ہم لوگ شتر سواران جن کا قافلہ انسانکے لباس مین جو ایسے پرندون پر یعنی شتران تیزرو پر سوار ہین جن کے اجسام بسبب فربہی و کلانی کے پہاڑون

کے مانند ہین۔

مِنْ بَنَاتِ الْجَدِيْلِ تَمْشِيْ بِنَا فِي الْبِيْدِ مَشْيَ الْأَيَّامِ فِي الْآجَالِ

الجدیل فحل کریم کانت العرب تنسب الابل الکرام الیہ ترجمہ وہ پرندے یعنی تیز رو ناقے دختران جدیل شتر نر مشہور سے ہین وہ ہمکو جنگلون مین ایسے تیز لیجاتے ہین جیسا زمانہ موتون مین چلتا ہے۔

كُلُّ هَوْجَاءَ لِلدَّيَامِيْمِ فِيْهَا	أَثَرُ النَّارِ فِي سَلِيْطِ الذُّبَالِ

الہوجاء الناقۃ التی تسری بنفسہا فی السیر لنشاۃ ولا یوصف بہ الذکر فلا یقال بعیر اہوج والدیامیم جمع دیمومۃ وہی الفلاۃ والسلیط الدہن والذبال جمع ذبالۃ وہی الفتیلۃ ترجمہ ایسا ہی ہر ناقہ تیز رو ہے کہ دشتہائے فراخ کو انکے جسام میں ایسی تاثیر ہے جیسے آگ کو بتیون کے تیل مین یعنے جیسے آگ بتیون کے تیل کو فنا کر دیتی ہے ایسے ہی مصائب سفر ناقون کے جسم کو کہائے جاتے ہین۔

عَامِدَاتٍ لِلْبَدْرِ وَالْبَحْرِ وَالضِّرْغَامَةِ ابْنِ الْمُبَارَكِ الْمِفْضَالِ

عامدات قاصدات ترجمہ وہ تیز رو ناقے ایسے شخص کا قصد کرنیوالے ہین جو حسن و شرف و علو مرتبہ مین مثل بدر ہے اور فیض مین مثل دریا اور شجاعت مین مثل شیر کے وہ کون ہے پسر مبارک کثیر الفضل جسکا فضل سب پر فائق ہے

مَنْ يَزُرْهُ يَزُرْ سُلَيْمَانَ فِي الْمُلْكِ جَلَالًا وَيُوسُفًا فِي الْجَمَالِ

ترجمہ جو شخص اُس سے ملا تو وہ ایسے صاحب جلال بادشاہ سے ملا جسکی سلطنت مثل سلیمان وسیع ہے اور وہ مثل یوسف کے صاحب جمال ہے۔

وَرَبِيْعًا يُضَاحِكُ الْغَيْثُ مِنْهُ	زَهَرَ الشُّكْرِ مِنْ رِيَاضِ الْمَعَالِي

ربیعا منصوب عطفا علی مفعول یزر ترجمہ اور وہ ایسے موسم بہار سے ملا جسکے باران سے شگوفہ شکر کی بلند نامیون کے باغون سے شگفتہ ہوتے ہین۔ اسکی نعمتون کو باغ اور شکر کو کلیان ٹھرایا ہے۔

نَفَحَتْنَا مِنْهُ الصَّبَا بِنَسِيْمٍ	رَدَّ رُوْحًا فِي مَيِّتِ الْآمَالِ

نفح المسک اذا فاحت ریحہ وضمیر منہ للربیع ترجمہ صبا نے اُس ربیع کی ہمکو ایسی بو کے خوش پہنچائی جسنے ہماری اُمیدہائے مردہ مین دوبارہ جان ڈالدی۔ صبا سے مراد اُسکا ذکر خیر ہے جو سب جگہ مشہور ہے۔

هَمُّ عَبْدِ الرَّحْمٰنِ نَفْعُ الْمَوَالِي	وَبَوَارُ الْأَعْدَاءِ وَالْأَمْوَالِ

ترجمہ میرے ممدوح عبد الرحمن کا دلی مقصد دوستون کی نفع رسانی اور ہلاک دشمنان اور اُسکی اموال کا ہے۔

أَكْبَرُ الْعَيْبِ عِنْدَهُ الْبُخْلُ وَالطَّعْنُ عَلَيْهِ التَّشْبِيْهُ بِالرِّئْبَالِ

ترجمہ ممدوح کے نزدیک بڑا عیب بخل ہے اور ہمکو شیر سے تشبیہ دینا ایک بڑا طعنہ ہے کیونکہ وہ شیر سے زیادہ بہادر ہے

سَبَقَتْ قَبْلَ سَيْبِهِ بِسُؤَالِ	وَالْجِرَاحَاتُ عِنْدَهُ نَغَمَاتٌ

سیب العطا ترجمہ اور جو سائلوں کی آوازین بسبب اُنکے سوال کے قبل اُسکی عطا کے اُسکے کان میں آتی ہیں وہ آوازین ممدوح کے حق میں بمنزلہ زخموں کے ہیں کیونکہ وہ چاہتا ہے کہ بین قبل سوال سائلوں کے حاجت روائی کردن ۔

ذَا السِّرَاجُ الْمُنِيرُ هٰذَا النَّقِيُّ الْجَيْبِ هٰذَا بَقِيَّةُ الْاَبْدَالِ

النقی الجیب عبارۃ عن الطاہر من العیب وقیل الجیب القلب والابدال جمع بدل وہم العباد سموا ابدالا لانہم ابدال الانبیاء علیہ السلام فی اجابتہ دعواتہم ونصحہم للخلق او لانہ اذا مات احدہم ابدل اللہ فکانہ اخرہم لا ینقصون حتی یقوم الساعۃ ویقال ہم اربعون رجلا فی اقطار الارض ترجمہ ممدوح روشن چراغ ہدایت خلق کا ہے اور یہ پاک دل بے عیب ہے اور ابدال اہل صلاح کا بقیہ ہے۔

فَخُذَا مَاءَ رِجْلِهِ وَانْضَحَا فِي الْمُدْنِ تَأْمَنْ بَوَائِقَ الزِّلْزَالِ

نضح الماء رشہ ترجمہ سو اے میرے دونوں دوستوں ممدوح کے پاؤں کا دھوون لو اور تمام شہروں میں چھڑک دو تو وہ شہر مہلک زلزلوں سے اُسکی برکت اور صلاح کے سبب بچ جاوینگے۔

وَامْسَحَا ثَوْبَهُ الْبَقِيرَ عَلَى دَائِكُمَا تُشْفَيَا مِنَ الْاَعْلَالِ

البقیر ثوب لا کمی وہو الذی یلبسہ الصبیان ویلبس للاموات عند التکفین ترجمہ اور اُسکے بے آستین کرتہ کو اپنے درد کی جگہ چھو او تو تمکو ساری بیماریوں سے شفا ہو جاویگی کیونکہ وہ صالح بابرکت شخص ہے۔

مَالِئًا مِنْ نَوَالِهِ الشَّرْقَ وَالْغَرْبَ وَمِنْ خَوْفِهِ قُلُوبَ الرِّجَالِ

مالئا منصوب علی الحال والشرق والغرب مفعولہ وکذا قلوب ترجمہ وہ ایسے حال میں ہے کہ وہ اپنی عطا سے مشرق و مغرب کو اور اپنے خوف سے دل مردان کو بھر دیا ہے۔

قَابِضًا كَفَّهُ الْيَمِينَ عَلَى الدُّنْيَا وَلَوْ شَاءَ حَازَهَا بِالشِّمَالِ

ترجمہ وہ دنیا کو اپنی دہنی ہتھیلی میں پکڑے ہوئے ہے اور اگر چاہے تو بائیں مٹھی میں دبو چلے یعنی وہ دنیا پر بالکل قابو یافتہ ہے

نَفْسُهُ جَيْشُهُ وَتَدْبِيرُهُ النَّصْرُ وَأَلْحَاظُهُ الظُّبَا وَالْعَوَالِي

الظبا السیوف جمع ظبۃ ترجمہ اسکا نفس اسکا لشکر ہے یعنی وہ تنہا ایک لشکر کا کام دیتا ہے اور اسکی تدبیر ایسی صائب ہے کہ اسکا انجام فتح ہوتا ہے اور ایسا صاحب رعب ہے کہ اسکی نظریں قائم مقام شمشیروں اور تیروں کے ہیں۔

وَقْعُهُ فِي جَمَاجِمِ الْاَبْطَالِ	وَلَهُ فِي جَمَاجِمِ الْمَالِ ضَرْبٌ

الجماجم جمع جمجمۃ وہی الرؤس ترجمہ سر ہائے اموال میں ممدوح ایسی ضرب لگاتا ہے کہ اُسکا اثر دلیران دشمن کے سروں

میں پہونچتا ہے یعنی ممدوح اپنے اموال سائلوں کو دیتا ہے جب وہ تمام ہو جاتے ہیں تو دشمنوں کا مال لوٹکر انکو بخشتا ہے

فهم لاتقائه الدهر في يوم نزال وليس يوم نزال

النزال المحاربة ترجمہ سو اسکے دشمن بسبب اسکے خوف کے ہمیشہ اپنے آپ کو لڑائی میں مبتلا سمجھتے ہیں اگرچہ وہ یوم جنگ نہو یعنی ممدوح کی لڑائی کا ہر وقت انکو خوف رہتا ہے۔

رجل طينه من العنبر الورد وطين العباد من صلصال

العنبر الورد هو الذي يضرب لونه الى الحمرة والصلصال الطين اليابس الذي له صوت ترجمہ ممدوح ایک شخص ہے جسکی سرشت عنبر سرخ سے ہے یعنی وہ طاہر الاصل ہے اور حال یہ ہے کہ اور لوگ کھنکھناتی مٹی سے پیدا ہوئے ہیں

فبقيات طينه لاقت الماء فصارت عذوبة في الزلال

العذب الطيب والماء الزلال البارد ترجمہ سو انکی مٹی کا بقایا پانی میں ملگیا کہ اس میں شیرینی و خنکی آگئی۔

وبقايا وقاره عافت الناس فصارت ركانة في الجبال

البقايا جمع بقية وعفت الشي كرهته والركانة الشدة والصلابة ترجمہ اور اسکے حلم سے جو بچ رہا اسنے لوگوں میں جانے سے کراہیت ظاہر کی سو وہ پہاڑوں میں سختی اور سنگینی بنگیا خلاصہ یہ کہ جہان میں جو خوبیاں ہیں وہ سب ممدوح سے مستفاد ہیں

لست ممن يغره حبك السلم وان لا ترى شهود القتال

ترجمہ میں اُن لوگوں میں سے نہیں ہوں جسکو تیرا صلح کو دوست رکھنا اور عدم حضور جنگ کو پسند کرنا اس امر کے دھوکے میں ڈالے کہ تو بزدلہ ہے بلکہ ان دونوں باتوں کا سبب وہ ہے جو اگلے شعر میں مذکور ہے۔

ذاك شيء كفاكه عيش شانيك ذليلا وقلة الاشكال

ذاک اشارۃ الی القتال والاشکال جمع شکل وهو النظير والمثل ترجمہ یہ جنگ ایسی شے ہے کہ تجھکو تیرے دشمن کی ذلیل زندگی اور تیرے ہمسروں کے معدوم ہونے نے اُس جنگ سے بے پروا کر دیا ہے یعنی تیرے دشمن ذلیل و کم زور ہیں اور بے جنگ تیرے مطیع ہیں اور لڑائی ہمسر سے ہوتی ہے سو وہ مفقود ہے۔

واغتفار لو غير السخط منه | جعلت هامهم نعال النعال

عطف اغتفار علی قولہ قلۃ الاشکال ترجمہ اور تجکو جنگ سے بے پروا کر دیا تیرے ایسے عفو اور درگذر نے کہ اگر تیرا غصہ اُس عفو کو بدل دے تو سر ہائے دشمنان تیرے گھوڑوں کے نعلوں کی جوتیاں بنجائیں یعنی انکو کچل ڈالیں۔

لجياد يدخلن في الحرب اعراء ويخرجن من دم في جلال

اعراء جمع عری وهو الذي لا سرج عليه وجلال جمع جل ترجمہ انکے سر تیرے ایسے گھوڑوں کی نعلوں کی جوتیاں بنجائیں جو لڑائی میں بے گدیوں کے جاتے ہیں اور خون اعدا کی جھولیں پہنکر نکلتے ہیں۔

وَاسْتَعَارَ الْحَدِيدُ لَوْنًا وَأَلْقَى | لَوْنَهُ فِي ذَوَائِبِ الْأَطْفَالِ

الذوائب جمع ذوابۃ وہو شعر الراس ترجمہ اور آہن شمشیر اور نیزہ جو بسبب صیقل وار ہونے کے سفید تھے بسبب خون اعدا انپر خشک ہو کر سیاہ ہو جانے کے دوسرا رنگ مستعار لے لین یعنے سفید سے سیاہ معلوم ہونے لگین اور اپنا رنگ لڑکون کے بالون مین ڈالدین کہ وہ بسبب شدت خوف سیاہ سے سفید ہو جائین ۔

أَنْتَ طَوْرًا أَمَرُّ مِنْ نَاقِعِ السُّمِّ وَطَوْرًا أَحْلَى مِنَ السَّلْسَالِ

نصب طورًا علی الظرف ای فی طور وہو التارۃ والحین والسلسال الماء العذب الذی یتسلسل فی الحلق ترجمہ تو کبھی تو دشمنون کے حق مین خالص زہر سے زیادہ تلخ ہوتا ہے اور کبھی دوستون کے حق مین آب شیرین سے زیادہ شیرین ۔

إِنَّمَا النَّاسُ حَيْثُ أَنْتَ وَمَا النَّاسُ بِنَاسٍ فِي مَوْضِعٍ مِنْكَ خَالِي

ترجمہ حقیقت مین آدمی وہ ہین جہان تو ہے اور جہان تو نہین ہے وہ بے حقیقت آدمی ہین ۔

وقال ارتجالا یصف کلبا ارسلہ ابو علی الاوراجی علی ظبی

وَمَنْزِلٍ لَيْسَ لَنَا بِمَنْزِلِ | وَلَا لِغَيْرِ الْغَادِيَاتِ الْهُطَّلِ

الغادیات السحب والہطل جمع ہاطلۃ وہی الکثیرۃ المطر ترجمہ اور بہت سے فرودگاہ ایسے ہین کہ وہ نہ ہمارے اترنے کی جگہ ہے اور کبھی اور کی سوائے ابرہائے صبح بارکثیر آب کے یعنے وہ باغ ہمارا قیام گاہ نہ تھا کیونکہ ہمکو آگے جانا تھا۔ ہان باران کے برسنے کا موقع تھا چنانچہ اگلے شعر سے معلوم ہوتا ہے ۔

نَدِي الْخُزَامَى ذَفِرِ الْقَرَنْفُلِ | مُحَلَّلٍ مِلْوَحْشِ لَمْ يُحَلَّلِ

الخزامی والقرنفل نبتان طیبان والندی الرطب والذفر الذکی الرائحۃ ومحلل وہو الذی کثر بہ الحلول ترجمہ جسکے خیری دشتی اور لونگ کے درخت تر و تازہ تھے اسمین جنگلی جانور بکثرت پھرتے تھے اور انسان کی گذرگاہ نہ تھا ۔

عَنَّ لَنَا فِيهِ مُرَاعِي مُغْزِلِ | مُحَيَّنُ النَّفْسِ بَعِيدُ الْمَوْئِلِ

المرائی ظبی یقال راعت الظبیۃ اختہا اذا رعت معہا والمغزل التی معہا غزالہا والحین من الحین وہو الہلاک والموئل المنجی ترجمہ ہمکو اس مکان مین ایک ہرن دوسرے ہرن بچہ اسکے ساتھہ چرتا ظاہر ہوا جسکی جان قریب الہلاک و بعید النجات تھی کیونکہ اسکے شکار ہونے کا وقت آگیا تھا ۔

أَغْنَاهُ حُسْنُ الْجِيدِ عَنْ لُبْسِ الْحُلِي | وَعَادَةُ الْعُرْيِ عَنِ التَّفَضُّلِ

التفضل ہو ان تلبس المراۃ ثوبا للخدمۃ وتنام فیہ ترجمہ اس ہرن کو اسکی گردن کے حسن نے زیور پہننے سے بے پروا کر دیا تھا اور برہنگی کی عادت نے استعمال لباس سے ۔

كأنه مضمخ بصندل	معترضا بمثل قرن الأيل

التضمخ الطلاء، والأيل الشاة الوحشية ترجمہ گویا وہ ہرن صندل لپٹا گیا تھا یعنے صندلی رنگ تھا ایسے حال میں پیش آنے والا تھا کہ اسکے سینگ مثل شاخ نرکوہی وحشی کے تھے۔

يجول بين الكلب والتأمل	فحل كلابي وثاق الأحبل

الكلاب الذي يسوق الكلب ويصيد بها ترجمہ وہ ہرن بسبب اپنی تیزروی کے کتے اور اسکے بغور دیکھنے میں مانع اور آڑ ہوجاتا تھا یعنی اسکو اسکے بغور دیکھنے پر قدرت نہیں ہوتی تھی سو میرے سگبان نے اسکی رسیوں کی قید کو جس میں وہ بندھا ہوا تھا کھولدیا اور ہرن پر چھوڑ دیا۔

عن أشدق مسوجر مسلسل	أقب ساط شرس شمردل

الاشدق الواسع الشدق والمسوجر الذي في رقبته ساجورة وفي الصراح ساجور چوب کہ بر گردن سگ بندند تا از سوراخ رز تواند در شدن بانگور خوردن کلب مسوجر سگ با ساجور والمسلسل المقيد بالسلسلة والاقب الضامر البطن والساطي الذي يسطو على الصيد ويصول عليه والشرس العضوض السيء الخلق والشمردل الطويل ترجمہ سے قید دور کی ایک سگ کشادہ دہن ساجور بستہ سے (یعنی اس لکڑی کے بندھے ہوئے سے جو کتے کی گردن پر باندھ دیتے ہیں تاکہ انگوروں کی بیل میں سوراخ سے گھسکر انگور نہ کھاجائے) زنجیر میں بندھے ہوئے باریک کمر حملہ آور بدخو لنبی بیل والے سے جس حیوان کے بیل بنی ہوتی ہے اسکا قدم کشادہ پڑتا ہے۔

منها إذا يثغ له لا يغزل	موثق الفقرة رخو المفصل

ضمير منها للكلاب وثغ من الثغاء وهو الصياح ولا يغزل لا يلهى ولا يتحير والفقرة خرزة الصلب موثق قوي موثق ورخو المفصل اي شديد المتن لين المفاصل ترجمہ یہ کتا منجملہ ان کتوں کے تھا کہ جب اسکے سامنے آواز کیجائے تو وہ حیران اور غافل نہیں ہوتا تھا یعنے سنجاب صید کہتے ہیں کہ جب شکاری کتا ہرن کے پاس آجاتا ہے تو وہ اسکے سامنے ایک نرم آواز ایسی کرتا ہے کہ اسکو سنکر کتا حیران ہوجاتا ہے اور اپنی جگہ پر ٹھیر جاتا ہے شاعر کہتا ہے کہ یہ عیب اس کتے میں نہیں اور اسکی کمر کے منکے اور جوڑ مضبوط ہیں اور وہ سخت کر نرم جوڑ کا ہے جسطرف چاہے فوراً مڑکر شکار کو پکڑ لیتا ہے۔

له إذا أدبر لحظ المقبل	كأنما ينظر من سجنجل

السجنجل المرآة ترجمہ وہ کتا پس پشت سے ایسا دیکھتا ہے جیسا سامنے سے یعنی بسبب اپنی چالاکی اور پھرتی کے فوراً مڑجاتا ہے اور اسکی آنکھیں ایسی صاف ہیں جیسا آئینہ یعنی تیز بین ہے۔

يعدو وإذا أحزن عدو المسهل	إذا تلى جاء المدى وقد تلي

أحزن وقع في الحزن وهي الارض الشديدة الصلبة واسهل اذا وقع في السهل وهي الارض اللينة وتلى تبع والمدى الغاية ترجمہ وہ سخت زمین

اور سنگستان میں ایسا دوڑتا ہے جیسا نرم زمین پر اور جب وہ شکار کے پیچھے لگتا ہے تو وہ شکار تک فوراً پہنچتا ہے اور ہمراہی سکتے پیچھے رہ جاتے ہیں حالانکہ جب اُسکو چھوڑا تھا تو یہ پیچھے کیا گیا تھا۔ یعنی وہ اول تابع تھا اور آخر میں متبوع ہو گیا۔

یقعی قعود البدوی المصطلی　　باربع مجدولة لم تجدل

الاقعاء ان یجلس الکلب علی الیتیہ و مجدولۃ ای مفتولۃ ترجمہ وہ اپنے سُرین کے بل ایسا بیٹھتا ہے جیسا گنوار آگ سے تاپنے والا کہ وہ سُرین پر بیٹھکر اپنے دونوں زانو بلند کر دیتا ہے تاکہ حرارت آتش اُسکے شکم اور سینہ تلک پہنچے۔ ساتھ چار ٹانگوں قدرتی مضبوط کے جو کسی آدمی نے اُنکو مضبوط نہیں کیا۔

فتل الایادی ربذات الارجل　　آثارها امثالها فی الجندل

الضمیر فی آثارہا لایدی الکلب و رجلیہ و فتل جمع فتلاء و ہی الید التی بانت عن العضو فلم یمسہا عند العدو و ہو محمود فی الابل۔ و الربذات الخفیفات السریعات و الجندل الصخر ترجمہ ایسے سگ کی قید دور کی جسکے اگلے پانو کسی دوسرے عضو سے نہین لگتے تھے تاکہ دوڑنے میں نہ اُلجھے یا فتل بمعنے مفتول ہے یعنے گٹھیلے ہاتھ پاؤن کا ہے یعنی تیز رفتار سے اور ایسا زور سے دوڑتا ہے کہ اُسکے ہاتھ پاؤن کے اُنھین کی مانند نشان پتھر جیسی سخت چیزین نمایان ہو جاتے ہیں۔

یکاد فی الوثب من التفتل　　یجمع بین متنه و الکلکل

الفتل الانفتال و الکلکل الصدر ترجمہ وہ شکار پر جست و سرعت سیر کے وقت اپنی نرمی اعضا اور اُنکے گٹھیلے پن کے سبب قریب ہے کہ اپنی کمر اور سینہ کو ایک جا جمع کرے۔

و بین اعلاه و بین الاسفل　　شبیه وسمی الحضار بالولی

الوسمی اول مطر الربیع و الولی یالیہ و الحضار العدو و ترجمہ اسکی اول رفتار و اخیر رفتار ایسی مشابہ ہین جیسے بہار کا اول باران دوسرے باران سے یعنی جس تیزی سے اول دوڑتا ہے ویسا ہی آخر تک تیز رفتار رہتا ہے اور تھکتا نہیں ہے اور نہ سست ہوتا ہے۔

کانه مضبر من جرول　　موثق عند مرامه ذبل

المضبر المشدد۔ و الجرول الحجر قدر الکف ترجمہ گویا وہ سنگ پارہ سے سخت و مضبوط ہے اور لچکدار نیرون سے مستحکم باندھا گیا ہے اُسکے پاؤن کو بسبب درازی کے نیرون سے تشبیہ دی ہے اور درازی سگ میں محمود ہے جیسے گھوڑے اور شتر مین کہ اُسکے سبب ہی مسافت زیادہ اور جلد ہوتی ہے۔

ذی ذنب اجرد غیر اعزل　　یخط فی الارض حساب الجمل

ذی ذنب خفض علی البدل من قولہ اسعق و الاجرد القلیل الشعر و الاعزل الذی لایکون ذنبہ علی استواء فقارہ و ہو عیب

فی الخیل والکلاب ترجمہ سگبان نے ایسے کتے کو چھوڑا جس کی دم پر بال کم تھے اور وہ کج نہ تھی اور ایسی درازتھی کہ وہ زمین پر ایسے نشان کرتی تھی جیسا کاتب حساب ابجد ہوز کا کاغذ پر نشان کرتا ہے۔

كَأَنَّهُ مِنْ جِسْمِهِ بِمَعْزِلِ ۔۔۔ لَوْ كَانَ يُبْلِي السَّوْطَ تَحْرِيكٌ بَلِي

ترجمہ اسکی دم دوڑتے وقت اسکے جسم سے ایسی جدا رہتی ہے کہ گویا وہ اسکے جسم سے الگ اور اسکا جزو نہیں ہے اور اگر چابک کو اسکا ہلانا کہنہ کرتا تو وہ بھی کہنہ ہو جاتی یعنی جیسی تحریک چابک کہ اسکو کہنہ نہیں کرتی ایسا ہی اسکا دم کو بار بار ہلانا کہنہ نہیں کرتا۔

نَيْلُ الْمُنَى وَحُكْمُ نَفْسِ الْمُرْسِلِ ۔۔۔ وَعُقْلَةُ الظَّبْيِ وَحَتْفُ التَّتْفُلِ

التتفل ولد الظبی وقیل ولد الثعلب ترجمہ وہ شکاری کے لئے کامیابی آرزو کی ہے اور بمنزلہ نفس اسکے چھوڑنے والے کے ہے اور وہ ہرن کی قید ہے جو اسکو جانے نہیں دیتا ہے اور موت آہو برہ کی ہے۔

فَانْبَرَيَا فَذَّيْنِ تَحْتَ الْقَسْطَلِ ۔۔۔ قَدْ ضَمِنَ الْآخِرُ قَتْلَ الْأَوَّلِ

انبریا اعترضا یعنی الکلب والظبی۔ فذین منفردین ترجمہ سو ہرن اور کتا تنہا غبار میں پیش آئے ایسے حال میں کہ کتا جو پیچھے تھا قتل ہرن کا جو آگے تھا گویا ضامن ہو گیا تھا۔

فِي هَبْوَةٍ كِلَاهُمَا لَمْ يَذْهَلِ ۔۔۔ لَا يَأْتَلِي فِي تَرْكِ أَنْ لَا يَأْتَلِي

الہبوة الغبرة وما الوت فی کذا ای ما الیت وما قصرت والذہول الغفول عن الشئ ولا فی لا یاتلی زائدة کما فی قولہ تعالی لئلا یعلم اہل الکتاب ای لیعلم ترجمہ وہ غبار میں ایسے حال سے ظاہر ہوئے کہ ہر ایک انہیں کا دوسرے سے غافل نہ تھا۔ کتا ہرن کو شکار کرنا چاہتا تھا اور ہرن بھاگنے میں ساعی تھا اور کتا ترک تقصیر میں کوتاہی نکرتا تھا

مُقْتَحِمًا عَلَى الْمَكَانِ الْأَهْوَلِ ۔۔۔ يَخَالُ طُولَ الْبَحْرِ عَرْضَ الْجَدْوَلِ

مقتحما حال من الکلب العامل فیہ لا یاتلی والاقتحام الدخول فی الامر العظیم الشدید والجدول النہر الصغیر ترجمہ ایسے حال میں قصور نہیں کرتا تھا کہ وہ ہولناک مکان میں بے تامل گھسا جاتا تھا یعنی درازی دریا کو مثل عرض گول کے سمجھتا تھا

حَتَّى إِذَا قِيلَ لَهُ نِلْتَ افْعَلِ ۔۔۔ افْتَرَّ عَنْ مَذْرُوبَةٍ كَالْأَنْصُلِ

المذروبة الانیاب المحدودة والانصل جمع نصل ترجمہ یہاں تلک کہ جب اس سے کہا گیا تو شکار میں کامیاب ہوا اب جو تیرا جی چاہے شکار سے کر تو وہ ایسے تیز دانتوں سے جو مثل پیکان تیر تیز تھے ہنسنے لگا ہے یعنی منہ کھول دیتا ہے

لَا تَعْرِفُ الْعَهْدَ بِصَقْلِ الصَّيْقَلِ ۔۔۔ مُرَكَّبَاتٍ فِي الْعَذَابِ الْمُنْزَلِ

مرکبات صفة المذروبة ترجمہ اسکے تیز دانت صقل صیقلگر کو نہیں جانتے ایسے تیز وہ دانت ہیں کہ گویا عذاب آسمانی میں لگائے گئے ہیں یعنے کتا جو شکار کو اوپر سے آدباتا ہے گویا آسمانی عذاب ہے۔

كأنها من سرعة في الشمأل | كأنها من ثقل في يذبل

ترجمہ گویا وہ دانت سرعت مین مثل بادشمال کے ہین گویا وہ بسبب گرانباری سگ کے جو شکار کو معلوم ہوتی ہے کوہ عظیم یذبل مین (جو حجاز کا مشہور پہاڑ ہے) لگے ہوئے ہین۔ سگ کو سبکروی مین بادشمال سے اور ثقل مین پہاڑ سے تشبیہ دی ہے۔

كأنها من سعة في هوجل | كأنه من علمه بالمقتل

علم بقراط فصاد الاكحل

الهوجل الارض الواسعة ترجمہ گویا اُسکے دانت درازی منہ کے سبب ایک میدان وسیع میں لگے ہوئے ہین گویا اُسنے بسبب جاننے موضع قتل کے بقراط کو فصد ہفت اندام سکہادی ہے۔ صاحب ابن عباد نے متنبی پر اس شعر مین یہ اعتراض کیا ہے کہ رگ اکحل موضع قتل نہین ہے کیونکہ وہ رگہائے فصد سے ہے۔ نہ موضع قتل اُسکا یہ جواب ہے کہ جب سگ مواضع قتل کو جانتا ہے تو اُن موضعون کو بہی جانتا ہوگا جو مواضع قتل نہین ہین تو اُسنے بقراط کو سکہا دیا ہے کہ اکحل موضع قتل نہین ہے۔

فحال ما للقفز في التجدل | وصار ما في جلده في المرجل

حال انقلب والقفز الوثوب۔ والتجدل السقوط على الارض والجدالة الارض والمرجل القدر ترجمہ سو پائے اُنہو جست کے لئے تھے زمین پر گرنے کے لئے ہوگئے یعنے وہ بسبب پکڑنے کتے کے زمین پر پانو مارنے لگا۔ اور وہ گوشت جو اُس کی کہال مین تہا دیگ مین پکانے کے لئے ڈالا گیا۔

فلم يضرنا معه فقد الاجدل | اذا بقيت سالما ابا علي

فالملك لله العزيز ثم لي

ضاره يضيره وهو من الضير۔ والاجدل الصقر ترجمہ سو اُس کتے کے ہوتے ہمکو چرغ کے نہونے نے کچہہ نقصان نہین پہنچایا کیونکہ کتے نے اُس سے بہتر کام دیا۔ ای ابو علی جب تو سلامت ہے تو اصل سلطنت خداوند غالب کی ہے اور پہر تیرے سہارے سے میرے لئے۔ **وقال يمدح بدر بن عمار وقد فصد لعلة**

أبعد نأي المليحة البخل | في البعد ما لا تكلف الابل

البخل بالسكون والتحريك لغتان فصيحتان ترجمہ محبوبہ ملیحہ کی دور تر یعنے نہایت دوری اُسکا بخل وصل عاشق مین ہے اور اقسام دوری مین وہ دوری بہی ہے جسکے قطع کرنے کی شتر کو بہی باوجود اُس کی جفاکشی کے تکلیف نہین دیجاتی یعنے شتر بعد مسافت کو طے کرسکتے ہین مگر اُس دوری کو جو بسبب بخل معشوقہ ہو وہ قطع نہین کرسکتے۔

ملولة ما يدوم ليس لها | من ملل دائم بها ملل

یقال جل ملول وامرأۃ ملول وذو ملول الیہا ر للمبالغۃ ترجمہ جو چیز ہمیشہ بنی رہتی ہے اُس سے اُسکا یعنی محبوبہ کا دل بھرجاتا ہے اور اُسکے باعث ملال ہوجاتا ہے مگر اُسکو اپنے دائم ملال سے ملال نہین آتا۔ ومن روی تدوم بالتاء المثناۃ فوقہا کانت ما نافیۃ یعنی وہ ایک حالت پر ہمیشہ نہیں رہتی مگر ملال پر برابر رہتی ہے۔

کأنما قدُّها إذا انفتلت ‌ ‌ ‌ ‌ سکران من خمر طرفها ثمل

انفتلت تثنت وتمایلت وثمل السکران ترجمہ اُسکا قد جب وہ خراماں چلتی ہے گویا وہ اُسکی آنکھ کی شراب کے نشہ سے مست ہے یعنی گویا اُسکے قد نے اُسکی نگاہ مستانہ کو دیکھا ہے اور اسلئے مست ہوگیا ہے۔

یجذبها تحت خصرها عجز ‌ ‌ ‌ ‌ کأنه من فراقها وجل

ترجمہ محبوبہ کو اُسکے گران بار سرین جو زیر کمر ہیں کھینچتے ہیں اور فربہی کے سبب اُسکا گوشت ایسا حرکت کرتا ہے گویا وہ اُسکے فراق سے ڈرتا ہے اور اِس سبب سے وہ مثل خائف لرزہ مین مبتلا ہے۔

بی حر شوق إلی ترشفها ‌ ‌ ‌ ‌ ینفصل الصبر حین یتصل

ترجمہ مین اُسکے آب دہن کے چوسنے کے شوق کی آگ مین مبتلا ہون جب شوق مجھے ملتا ہے تو میرا صبر جاتا رہتا ہے

فالثغر والنحر والمخلخل والـ ‌ ‌ ‌ ‌ ـمعصم دائی والفاحم الرجل

المخلخل موضع الخلخال والمعصم من الید موضع السوار والفاحم الاسود والرجل الشعر ترجمہ سو محبوبہ کے دندان اور سینہ اور ساق اور پہونچا اور موئے مشکین میرے درد عشق کی دوا ہیں یعنی مین اُنکو دوست رکھتا ہون۔

ومهمه جبته علی قدمی ‌ ‌ ‌ ‌ تعجز عنه العرامس الذلل

العرامس النوق الصلاب والشداد والذلل المذللۃ بالعمل المروضۃ بالسیر وہی جمع ذلول ترجمہ اور بہت سے میدان دور دراز ہیں جنکو مین نے پیادہ طی کیا کہ اُسکے قطع سے ناقہ ہائے مضبوط وسفر کے مشاق عاجز ہیں۔

بصارمی مرتد بمخبرتی ‌ ‌ ‌ ‌ مجتزئ بالظلام مشتمل

مرتد ومجتزئ ومشتمل کلہا اخبار حذف مبتداہا تقدیرہ انا مرتد بسیفی ترجمہ مین اپنی تلوار لٹکائے ہوئے اور مثل چادر کے پہنے ہوئے اور اپنے علم اور واقفیت راہ پر کفایت کرنے والا رہبر کا غیر محتاج اور اندھیرے کو اوڑھے ہوئے اور اسمین پوشیدہ تھا یعنے قطع بیابان بعیدہ کے وقت میرا یہ حال تھا۔

إذا صدیق نکرت جانبه ‌ ‌ ‌ ‌ لم تعینی فی فراقه الحیل

ترجمہ جبکہ مین کسی دوست کے پہلو یعنی مونہ کو اپنے سے اوپرا اور بدلا پاتا ہوں تو میری تدابیر اُسکے چھوڑنے میں مجکو عاجز نہیں کرتین بلکہ اُسکو چھوڑ دیتا ہون۔

فی سعۃ الخافقین مضطرب ‌ ‌ ‌ ‌ وفی بلاد من اختها بدل

انحافقین الشرق والغرب لان الریح تخفق فیہما والمضطرب موضع الاضطراب وہو المجی الذہاب ترجمہ درصورت عدم وقفات
ایک شہر کے لوگون کے مجلو فراخی مشرق ومغرب مین آنے جانے کی گنجایش ہے اور بہت سے شہرون مین اسکی
بہن سے یعنی ایک شہر سے اور شہرون میں اسکا بدل موجود ہے یہاں تر ہے وہاں جا رہے۔

وَفِی اعْتِمَادِ الْاَمِیْرِ بَدْرِ بْنِ عَمَّارٍ عَنِ الشُّغْلِ بِالْوَرٰی شُغُلُ

الاعتماد اراد بہ الاعتماد علیہ القصد وفی روایۃ الاعتمار بالراء المہملۃ ومعناہ الزیارۃ ترجمہ اور امیر بدر بن عمار کے سہارے
اور بھروسے پر مجکو تمام خلق سے بے پروائی ہے کہین اور جگہ جانے کی حاجت نہیں ہے۔

اَصْبَحَ مَالًا کَمَالِہٖ لِذَوِی الْحَاجَۃِ لَا یُبْتَدٰی وَلَا یُسْئَلُ

اراد بمالا تانافعا ترجمہ ممدوح خلق کیواسطے ایسا نافع ہوگیا جیسا اسکا مال حاجتمندون کے لئے نافع ہے کہ وہ
ابتدا سوال نہیں کیا جاتا اور نہ اسکے مانگے جانیکی کچھ حاجت ہے بے مانگے ملتا ہے۔

هَانَ عَلٰی قَلْبِہٖ الزَّمَانُ فَمَا	یَبِیْنُ فِیْہِ غَمٌّ وَلَا جَذَلُ

الجذل الفرح ترجمہ زمانہ اسکے دل کے روبرو خوار ہے کیونکہ اسکے شادی وغم ناپائدار ہیں اسلئے اسمیں نہ غم ظاہر ہوتا
ہے اور نہ شادی یعنی اسکو نہ گئے کا غم ہے اور نہ آئے کی خوشی نہ غم سے مغموم اور نہ سرور سے مسرور۔ اہل عرفان
کے نزدیک یہ بڑا مرتبہ ہے۔

یَکَادُ مِنْ طَاعَۃِ الْحِمَامِ لَہٗ	یَقْتُلُ مَنْ مَادَنَا لَہٗ اَجَلُ

ترجمہ موت جو اسکی مطیع ہے اس سبب سے قریب ہے کہ وہ اسکو مار ڈالے جسکی موت نہیں آئی۔

یَکَادُ مِنْ صِحَّۃِ الْعَزِیْمَۃِ مَا	یَفْعَلُ قَبْلَ الْفِعَالِ یَنْفَعِلُ

ترجمہ بسبب اسکی پختہ عزیمت وصحت قصد کے قریب ہے کہ جو کام وہ کرتا ہے قبل فعل کے ظہور پکڑے یعنی بے
کئے ہوجائے۔ ان دونوں شعروں میں یکاد کے لفظ نے مبالغہ غیر محمود کو محمود بنادیا ہے۔

تُعْرَفُ فِیْ عَیْنِہٖ حَقَائِقُہٗ	کَاَنَّہٗ بِالذَّکَاءِ مُکْتَحِلُ

ترجمہ وہ مضامین محمودہ جو خدا نے اسمیں رکھے ہیں دیکھنے والیکو اسکی آنکھ دیکھنے سے معلوم ہوجاتے ہیں کہ
اسمیں یہ خوبیاں ہیں گویا وہ ذکاوت اور حدت طبع کا سرمہ لگائے ہوئے ہے کہ ناظر کو فوراً معلوم ہوجاتی ہے

اُشْفِقُ عِنْدَ اتِّقَادِ فِکْرَتِہٖ	عَلَیْہِ مِنْہَا اَخَافُ یَشْتَعِلُ

خفف ان ورفع الفعل التقدیر ان یشتعل ترجمہ جبکہ اسکا شعلہ فکر بھڑکتا ہے تو مجکو اس سے ضرر ممدوح کا ڈر ہے
کیونکہ مجکو اس سے اس امر کا خوف ہے کہ وہ اپنی آتش فکر سے جل نہ جائے۔

اَغَرُّ اَعْدَاؤُہٗ اِذَا سَلِمُوْا	بِالْہَرَبِ اسْتَکْثَرُوْا الَّذِیْ فَعَلُوْا

اے ہوا غر و آعدائه بتبدد، وما بعده خبر الاغر السید الکریم الشریف ترجمہ ممدوح سردار کریم و شریف ہے جبکہ اس کے دشمن اُسکے سامنے سے بھاگ کر جان بچاتے ہیں تو وہ اس امر کو نہایت بڑا شمار کرتے ہیں اور اُسکے آگے سے بھاگ جانیکو عمدہ بہادری خیال کرتے ہیں ورنہ اُسکے رعب سے ایسے ویسے کے تو ہاتھ پاؤں پھول جاتے ہیں پھر کیسا بھاگنا۔؟

اَربَعُهَا قَبلَ طَرفِهَا تَصِلُ	يُقبِلُهُم وَجهَ كُلِّ سَابِحَةٍ

ترجمہ ممدوح اپنے اعدا کیطرف ایسے گھوڑوں شبک اور تیز رفتار کو متوجہ کرتا ہے کہ اُنکے چاروں پاؤں اُن کی آنکھوں سے پہلے دشمنوں سے جا ملتے ہیں شاعر نے اُنکی تیز رفتاری میں اتنا مبالغہ کیا کہ اُن میں ضعیف البصری کا عیب ثابت کردیا۔

تَكُونُ مِثلَي عَسِيبِهَا الخُصَلُ	جَردَاءَ مِلءِ الحِزَامِ مُجفَرَةٍ

مجفرة واسعة الجوف فهي تملا الحزام لسعة جنبيها وعظم بطنها والخصل جمع خصلة وهي قبضة من الشعر والعسيب عظم الذنب وبيج قصره وطول، شعره ترجمہ وہ ایسے گھوڑے ہیں جو کم مو ہیں کہ اُنکے تنگ بسبب کلانی ہر دو پہلو و کلانی شکم کے بھرے ہوئے ہیں اور اُنکی دم کے بال دم کی ہڈی سے دو نے ہیں اور گھوڑوں کے لئے یہ امر محمود ہے

اَو اَقبَلَت قُلتَ مَا لَهَا كَفَلُ	اِن اَدبَرَت قُلتَ لَا تَلِيلَ لَهَا

التليل العنق والكفل الردف ترجمہ اگر وہ گھوڑے پشت پھیریں تو بسبب اُونچائی اُنکے پٹھوں کے تو یہ کہنے لگے کہ ان گھوڑوں کے تو گردن نہیں یعنی پٹھوں کی بلندی سے گردن نہیں معلوم ہوتی اور اگر وہ منہ سامنے کریں تو بسبب بلندی گردن کے تو کہے کہ اُنکے پٹھے نہیں۔ گھوڑوں میں اُونچائی گردن اور کلانی پٹھوں کی محمود ہے۔

كَاَنَّمَا فِي فُؤَادِهَا وَهَلُ	وَالطَّعنُ شَزرٌ وَالاَرضُ وَاجِفَةٌ

الشزر الطعن يمنة ويسرة وواجفة مضطربة۔ والوہل الفزع ترجمہ اپنے گھوڑے ایسے وقت دشمنوں پر روانہ کرتا ہے کہ چپ و راست نیزہ بازی ہو رہی ہو اور زمین ایسی طرح ہلتی ہو کہ گویا اُسکے دل میں خوف ہے۔

يَصبُغُ خَدَّ الخَرِيدَةِ الخَجَلُ	قَد صَبَغَت خَدَّهَا الدِّمَاءُ كَمَا

الخریدة المرأة الحییة ترجمہ اور روئے زمین کو خون اعدا نے رنگ دیا ہو جیسے شرم و حیا رخسار زن شرمگین کو رنگدے

بِاَدمُعٍ مَا تَسُحُّهَا مُقَلُ	وَالخَيلُ تَبكِي جُلُودُهَا عَرَقًا

ترجمہ اور گھوڑوں کی کھالیں بلحاظ عرق ایسے اشکوں سے روتی ہوں جو آنکھوں سے نہیں گرے بلکہ مساموں سے

كَاَنَّمَا كُلُّ سَبسَبٍ جَبَلُ	سَارٍ وَلَا قَفرَ فِي مَوَاكِبِهِ

[illegible] لا غر مے اول الابیات والقفر الارض المقفرة من الناس والسبسب المتسع المستوی من الارض ترجمہ ممدوح

ایسا سیر کرنے والا ہے کہ جب وہ کسی طرف کوچ کرتا ہے تو تمام روئے زمین اُسکے لشکر سے بھر جاتا ہے اور کوئی جگہ خالی نہیں رہتی گویا ہر میدان بسبب بلند گھوڑوں اور نیزوں کے پہاڑ ہوجاتا ہے۔

یَمْنَعُهَا أَنْ يُصِيبَهَا مَطَرٌ	شِدَّةُ مَا قَدْ تَضَايَقَ الْأَسَلُ

ترجمہ اُسکے سواروں اور لشکروں کو باران کے ستانے سے نیزوں کی شدت اتصال منع کرتی ہے۔

يَا بَدْرُ يَا بَحْرُ يَا غَمَامَةُ يَا	لَيْثَ الشَّرَى يَا حِمَامُ يَا رَجُلُ

الشری ہو طریق فی سلمیٰ کثیر الاسد تنسب الیہ الاسود ترجمہ اے حسن میں مثل بدر اور کثرت فیض میں مانند ابر اور شجاعت میں مثل شیر بیشۂ شری اے مرگ اعدا اور حقیقت میں ایک مرد کامل۔

إِنَّ الْبَنَانَ الَّذِي تُقَلِّبُهُ	عِنْدَكَ فِي كُلِّ مَوْضِعٍ مَثَلُ

البنان الانامل ترجمہ بیشک تیری اُنگلیوں کی پور جنکو تو اپنے پاس عطائے سائلان میں ہلاتا ہے ہر جگہ سخاوت میں ضرب المثل ہیں۔ وفی روایۃ نقبلہ من التقبیل اے نقبلہ نحن وجمیع الناس۔

إِنَّكَ مِنْ مَعْشَرٍ إِذَا وَهَبُوا	مَا دُونَ أَعْمَارِهِمْ فَقَدْ بَخِلُوا

ترجمہ تو بیشک ایسے گروہ میں سے ہے کہ جب وہ سوائے اپنی عمروں کے سب اموال ومتاع لوگوں کو بخشدیں اور عمر نہ بخشیں تو وہ اپنے نزدیک اپنے کو بخیل خیال کرتے ہیں یعنی وہ لوگ اپنی زندگی تک لوگوں کو بخشدیتے ہیں اِس لحاظ سے کہ وہ حمایت مظلوم میں اپنی جان تک دریغ نہیں کرتے۔

قُلُوبُهُمْ فِي مَضَاءِ مَا امْتَشَقُوا	قَامَاتُهُمْ فِي تَمَامِ مَا اعْتَقَلُوا

الامتشاق ہو السل السیف بسرعۃ۔ والاعتقال ان تجعل الرمح بین الساق والرکاب ترجمہ اُنکے دل اپنے تیغہائے کشیدہ کی مانند تیز ہیں۔ اور اُنکے قامت اُنکے نیزوں کی مانند طویل ہیں۔ والعائدا فی الموصولین محذوف یرید امتشقوہ واعتقلوہ۔

أَنْتَ نَقِيضُ اسْمِهِ إِذَا اخْتَلَفَتْ	قَوَاضِبُ الْهِنْدِ وَالْقَنَا الذُّبُلُ

الذبل الطوال الصلاب ترجمہ تو اپنے نام کی نقیض ہے جبکہ شمشیرہائے قاطع ہندی اور لنبے اور سخت نیزے اطراف مختلف میں چلیں یعنی بوقت جنگ تیری سعادت دشمنوں کے حق میں نحوست ہوجاتی ہے۔ چنانچہ اسکی تفسیر اگلے شعر میں ہے۔

أَنْتَ لَعَمْرِي الْبَدْرُ الْمُنِيرُ وَلٰكِنَّكَ فِي حَوْمَةِ الْوَغَى زُحَلُ

حومۃ الوغی شدۃ الحرب وزحل عند اہل النجوم نحس والقمر سعد ترجمہ اپنی عمر کی قسم تو تو روشن بدر ہے یعنی سعد ہے مگر بوقت شدۃ جنگ اعدا کے لئے مثل ستارۂ زحل نحس اور انکی ہلاکی کا سبب ہوجاتا ہے۔

كتيبةٌ لستَ ربَّها نفلُ	وبلدةٌ لستَ حليَها عطلُ

الكتيبة الجماعة من الخيل والنفل الغنيمة والعطل التي لا حلي عليها ترجمہ جس جماعت کا تو مربی اور سرپرست نہین ہے وہ ہر شخص کے لئے لوٹ ہے اور وہ شہر جسکی تو زینت نہین ہے وہ مثل محبوبہ بے زیور کے زیور سے خالی اور بے رونق ہے

قُصِدتَ من شرقِها ومغربِها	حتى اشتكتكَ الركابُ والسُّبُلُ

الركاب الابل التي يسار عليها واحدة راحلة ولا واحد لها من لفظها ترجمہ شرق اور غرب یعنی تمام اطراف سے تو مقصود شتر سواران ہوگیا کہ وہ بامید عطا تیرے پاس بکثرت آتے ہیں یہانتک کہ تجھسے شتر ہائے سواری اور راہوں نے اپنی فرسودگی اور ماندگی کی شکایت کی ہے کہ ہم تو بسبب کثرت سفر اور گہرائی راہون کے مارے پڑے۔

لم تُبقِ إلّا قليلَ عافيةٍ	قد وفدتْ تجتديكَها العِلَلُ

ترجمہ تو نے اپنا تمام مال سائلوں کو دیدیا اب تیرے پاس تھوڑی سی صحت رہگئی ہے سو بیماریان تیرا آوازہ سخا سنکر اُسکو تجھسے مانگنے آئیں یعنی وہ چاہتی ہے کہ بقیہ صحت ہمکو عنایت کیجے جیسا اور اُمیدوارون کو اموال دئے ہیں۔

عذرُ الملومَينِ فيكَ أنّهما	آسٍ جبانٌ ومِبضعٌ بطلُ

الآسي الطبيب والمبضع حديدة والفاصد ترجمہ ممدوح نے فصد کہلوائی تھی سو فصاد سے خطا ہوئی اور نشتر اُسکے ہاتھ میں گھسگیا تھا اور اسلئے وہ بیمار ہوگیا تھا اس بنا پر شاعر کہتا ہے کہ دونون قابل ملامت یعنی فصاد اور نشتر کا یہ عذر ہے کہ طبیب بزدلہ تہا اور نشتر دلیر اسلئے یہ مضرت پہنچی۔ پہر طبیب کے لئے دوسرا عذر بیان کرتا ہے۔

مددتَ في راحةِ الطبيبِ يداً	وما درى كيفَ يُقطعُ الأملُ

ترجمہ تو نے کف طبیب میں اپنا ہاتھ دیا اور اُسکو یہ معلوم ہوا کہ اُمید کو کسطرح قطع کرے یعنی تیرا ہاتھ ہر شخص کی اُمید یا اُمیدگاہ ہے جو سب پر احسان کرتا ہے اور طبیب عادی قطع عروق کا تھا اُسکو یہ معلوم نہوا کہ اُمید کو کیونکر قطع کرے اسلئے اُسنے فصد مین خطا کی۔

إن يكنِ النفعُ ضرَّ باطنَها	فربّما ضرَّ ظهرَها القُبَلُ

القبل جمع قبلة وهي اللثم بالفم وروي المبضع في موضع النفع وهو الفصد وهذا ظاهر جيد ترجمہ اگر فصد نے باطن دست کو ضرر پہنچایا تو کیا عجب ہے کیونکہ اکثر اُسکی پشت دست کو زائرین کے بوسے نقصان پہنچاتے ہیں یعنی وہ ہاتھ بوسہ گاہ خلائق ہے پس جیسے ظاہر دست کو خلق کے بوسے ستاتے ہیں باطن کو فصد نے ستایا۔

يشقُّ في عِرقِها الفِصادُ ولا	يشقُّ في عِرقِ جودِها العَذَلُ

الفصاد الفصد يعني والشق التاثير ترجمہ اُسکے رگ دست میں فصد اثر کرتی ہے مگر اُسکی رگ جود میں ملامت کچھ اثر

نہیں کر سکتی یعنی درباب کثرۂ عطا کو اُسکو ملامت کر ملامت کرتے ہین مگر اسپر کچھ اثر نہیں ہوتا۔

خَامَرَةٌ إِذْ مَدَدْتَهَا جَزَعٌ ۔۔۔ كَأَنَّهُ مِنْ حَذَاقَةٍ عَجِلُ

خامر خلط ترجمہ جبکہ تو نے فصد کے لئے ہاتھ بڑہایا تو فصاد پر تیرے رعب کے سبب ہیبت چھا گئی اور اُسنے فصد میں شتابی کی گویا اُسنے اپنی واقفکاری سے شتابی کی اور اُسکو پیچھے چھوڑ گیا سو ایسا شخص ضرور خطا کریگا ومن روی العجل بفتح الجیم اراد ذا عجل فحذف المضاف۔

جَاذَ حَدُّوْ دَاجْتِهَادِهٖ فَاَتىٰ ۔۔۔ غَيْرَ اجْتِهَادٍ لِاُمِّهِ الْهَبَلُ

الہبل الثکل وہو مصدر ہبلتہ امہ ای ثکلتہ ترجمہ طبیب نے اسقدر اجتہاد میں کوشش کی کہ اُسکے حدود سے تجاوز کر گیا اِسلئے وہ کام کر بیٹھا جو اجتہاد سے باہر تھا۔ اُسکی ماں بے فرزند ہو جاوے اُسکو کوستا ہے۔

اَبْلَغُ مَا يُطْلَبُ النَّجَاحُ بِهِ الطَّبْعُ وَعِنْدَ التَّعَمُّقِ الزَّلَلُ

الطبع العادۃ والتعمق بلوغ عمق الشئی ترجمہ وہ شئے جس سے زیادہ کامیابی ہوتی ہے وہ عادت ہے اور زیادہ مبالغہ اور تکلف میں خطا و لغزش ہوتی ہے کما قیل ؎ قرب الہلاک بکل ما یتعمق۔

اِرْثِ لَهَا اِنَّهَا بِمَا مَلَكَتْ ۔۔۔ وَبِالَّذِيْ قَدْ اَسَلْتَ تَنْهَمِلُ

ارث لہا اے رق وہلت الماصبۃ والانہمال الانسکاب ترجمہ اُن اموال کو جنکی وہ مالک ہے اور اُن خون اعدا کو جنکو تو نے بہایا ہے بہا ڈالتی ہے۔ یعنے کف سخی ہے اسمین بخل نہیں ہے جو مال پاتی ہے وے ڈالتی ہے اور جو اعدا کے خون اُسنے گرائے ہیں اُسکے عوض خود اپنا خون گراتی ہے۔

مِثْلُكَ يَا بَدْرُ لَا يَكُوْنُ وَلَا ۔۔۔ تَصْلُحُ اِلَّا لِمِثْلِكَ الدُّوَلُ

الدول جمع دولۃ وقال قوم الدولۃ بالفتح والضم سوا فی الحرب وقیل بالضم فی المال وبالفتح فی الحرب وقیل بالعکس وہو من تداول الشئی ترجمہ اے بدر تیرے مانند دنیا میں نہوگا اور تیرے مثل کے ہی لئے دولتیں سزاوار ہیں اور یہان مثل کا لفظ بطور محاورہ کے ہے ورنہ تو عدیم المثل ہے۔

وقال ایضا یمدحہ

بَقَائِيْ شَاءَ لَيْسَ هُمُ ارْتِحَالَا ۔۔۔ وَحُسْنَ الصَّبْرِ زَمُّوْا لَا الْجِمَالَا

قال ابو الفتح اسم لیس مضمر فیہا وہم ابتداء وخبرہ محذوف اے لیس الامر وانجہم شاء وانحذف شاء والتقدمہ فی اول الکلام ویجوز ان یکون ہم اسم لیس الا انہ استعمل الضمیر المنفصل موضع المتصل ضرورۃ وزموا الجمال اے خطموا بالازمۃ ترجمہ جب دوستون نے کوچ کیا اسلئے نہیں ہے کہ میری بقا اور زندگی نے کوچ کیا یعنی اُنکا جانا میری حیات کا جانا تہا گویا میری بقا نے کوچ کا ارادہ کیا۔ اُنھون نے اس امر کا ارادہ نہیں کیا اور وہ لوگ میرے صبر جمیل کی نکیل ڈالکر

لیگئے نہ شترونکی کیونکہ جب سے وہ گئے ہیں میرا صبر جاتا رہا۔ احباب کی رحلت کی نفی اسلئے کرتا ہے کہ اپنی حیات کا کوچ امر عظیم سمجھتا ہے سو اپنی زندگی کے کوچ کے مقابلہ میں انکا جانا بمنزلہ نجانیکے سمجھتا ہے کیونکہ وہ تو لوٹ بھی آسکتے ہیں اور حیات دوبارہ نہیں آتی۔

تَوَلَّوْا بَغْتَۃً فَکَاَنَّ بَیْنًا	تَھَیَّبَنِیْ فَفَاجَانِیْ اغْتِیَالًا

غالہ واغتالہ اذا اہلکہ ترجمہ دوست ناگاہ اور دفعۃً چلے گئے سو گویا فراق مجھسے ڈرا اور مجکو براہ فریب ناگاہ ہلاک کیا اور غفلت میں آمارا۔

فَکَانَ مَسِیْرُ عِیْسِہِمْ ذَمِیْلًا	وَسَیْرُ الدَّمْعِ اِثْرَھُمْ انْہِمَالًا

الذمیل سیر وسط والعیس الابل والانہمال الانہماک ترجمہ سو رفتار انکے شترون کی متوسط تھی اور انکے پیچھے میرے اشک بشدت روان تھے بسبب صدمۂ فراق کے۔

کَاَنَّ الْعِیْسَ کَانَتْ فَوْقَ جَفْنِیْ	مُنَاخَاتٍ فَلَمَّا ثُرْنَ سَالَا

ترجمہ گویا دوستون کے شتر میری مژہ پر بیٹھے ہوئے تھے اور اسلئے میرے اشک رو کے ہوئے تھے جب وہ اٹھے تو میرے اشک جاری ہوگئے قال ابو الفتح ما قیل فی سیب البکاء اظرف من ہذا۔

وَحَجَّبَتِ النَّوٰی الظَّبْیَاتِ عَنِّیْ	فَسَاعَدَتِ الْبَرَاقِعَ وَالْحِجَالَا

ترجمہ اور فراق نے معشوقان آہو مثال کو مجھسے پوشیدہ کردیا سو اُسنے نقابون اور حجلون کی جس میں وہ پہلے پوشیدہ رہتے تھے اعانت کی یعنے سابق پردون میں چھپی رہتے تھے اب پردۂ دوری اسپر مستزاد ہوگیا۔

لَبِسْنَ الْوَشْیَ لَا مُتَجَمِّلَاتٍ	وَلٰکِنْ کَیْ یَصُنَّ بِہِ الْجَمَالَا

الوشی ضرب من الثیاب ترجمہ اُنھون نے جامہائے منقش ریشمی بغرض حصول زینت نہیں پہنے کیونکہ انکو زینت مصنوعی کی حاجت نہین بلکہ بقصد اپنی خوبروئی وحسن چھپانیکے پہنے ہیں۔

وَضَفَّرْنَ الْغَدَائِرَ لَا لِحُسْنٍ	وَلٰکِنْ خِفْنَ فِی الشَّعَرِ الضَّلَالَا

الضفر فتل الشعر والغدائر الذوائب والضلال الغیبوبۃ ترجمہ اُنھون نے اپنے موئے سر کو مینڈھیوں کو خوبصورتی کے لئے نہیں گوندھا مگر انکو یہ خوف ہوا کہ اگر وہ گوندھے نجاوینگے تو وہ محبوبات اپنے بالون کی کثرت اور طول کے سبب انمین غائب ہوجاوین گی۔

بِجِسْمِیْ مَنْ بَرَتْہُ فَلَوْ اَصَارَتْ	وِشَاحِیْ ثَقْبَ لُؤْلُؤَۃٍ لَجَالَا

من سے موضع رفع لانہ مبتدء تقدم خبرہ ویجوز ان یکون فی موضع نصب بتقدیر افدی بجسمی من برتہ ترجمہ میرا جسم قربان اُس محبوبہ کے جسنے اُسکو ایسا لاغر وزار کردیا کہ اگر وہ موتیکے سوراخ کو میرا ہار کرے تو وہ اُسپر ڈھیلا رہے اور جسم انہین

حرکت کرتا ہے۔

وَلَوْلَا اَنِّیْ فِیْ غَیْرِ نَوْمٍ	لَبِتُّ اَظُنُّنِیْ مِنِّیْ خَیَالًا

ترجمہ اور اگر یہ بات نہ ہوتی کہ میں حالت بیداری میں ہوں تو میں اپنے آپکو اپنا خیال خواب سمجھتا۔

بَدَتْ قَمَرًا وَّبَانَتْ خُوْطَ بَانٍ	وَفَاحَتْ عَنْبَرًا وَّرَنَتْ غَزَالًا

ترجمہ محبوبہ اپنے حسن میں بحالت قمر ظاہر ہوئی اور مثل شاخ درخت بان لچکی اور مانند عنبر خوشبو دی اور مانند مثل غزال دیکھا قمرا وغیرہ چاروں حال ہیں یعنی بدت مشرقۃ و بانت متثنیۃ الخ۔

کَاَنَّ الْحُزْنَ مَشْغُوْفٌ بِقَلْبِیْ	فَسَاعَۃَ ھَجْرِھَا یَجِدُ الْوِصَالَا

شعف فواد اے احرقہ ترجمہ گویا غم میرے دل پر عاشق ہے سو بوقت ہجر محبوبہ اسکو دل سے وصل ہوتا ہے۔

کَذَا الدُّنْیَا عَلٰی مَنْ کَانَ قَبْلِیْ	صُرُوْفٌ لَّمْ یُدِمْنَ عَلَیْہِ حَالًا

ترجمہ دنیا کا مجھ سے پہلوں پر بھی یہی حال رہا ہے وہ حوادث ہیں جو ایک حال پر نہیں رہتے۔

اَشَدُّ الْغَمِّ عِنْدِیْ فِیْ سُرُوْرٍ	تَیَقَّنَ عَنْہُ صَاحِبُہُ انْتِقَالَا

ترجمہ میرے نزدیک بڑا غم اس خوشی میں ہے کہ صاحب سرور کو اسکے چلے جانیکا یقین ہو کیونکہ ہر وقت اس کو اسکے زوال کا خوف رہتا ہے۔

اَلِفْتُ تَرَحُّلِیْ وَجَعَلْتُ اَرْضِیْ	قُتُوْدِیْ وَالْغُرَیْرِیَّ الْجُلَالَا

القتود جمع قتد وہو خشب الرحل والغریری فحل کان فی الجاہلیۃ تنسب الیہ کرام الابل والجلال الجلیل کطوال طویل وقیل الجلال الضخم ترجمہ میں اپنے کوچ سے مالوف ہوگیا اور میں نے اپنی زمین یعنی قیام گاہ اپنی چوب پالان اور شتر نر عظیم الجثہ وطیار کو کرلیا۔ اپنے سفر پیشگی کی تعریف کرتا ہے۔

فَمَا حَاوَلْتُ فِیْ اَرْضٍ مُّقَامًا	وَلَا اَزْمَعْتُ عَنْ اَرْضٍ زَوَالَا

ترجمہ سو میں نے کسی جگہ قیام کا ارادہ نہیں کیا اور نہ کسی زمین کو چھوڑنے کا قصد کیا یعنی جب میں قیام نہیں کرتا تو چھوڑنے کے کیا معنی ہیں۔

عَلٰی قَلَقٍ کَاَنَّ الرِّیْحَ تَحْتِیْ	اُوَجِّھُھَا جَنُوْبًا اَوْ شَمَالًا

ترجمہ میں شتر بحالت اضطراب ہنکاتا ہوں اس کی تیز روی کے سبب گویا میں ہوا پر سوار ہوں کبھی میں اس کو بجانب جنوب اور کبھی بجانب شمال متوجہ کرتا ہوں۔

اِلَی الْبَدْرِ بْنِ عَمَّارِ الَّذِیْ لَمْ	یَکُنْ فِیْ غُرَّۃِ الشَّہْرِ الْھِلَالَا

الغرۃ الوجہ واول کل شی غرتہ واراد اول الشہر والبدر یروی بغیر اللام لانہ علم وباللام اراد بہ البدر السماء لا العلم ترجمہ

میں برابر سفر کرتا ہون بدر بن عمار کیطرف جو کبھی شروع ماہ میں ہلال نہیں ہوا بلکہ وہ ہمیشہ ماہ کامل رہا ہے۔

وَلَمْ يَزَلِ الْأَمِيرُ وَلَنْ يَزَالَا	وَلَمْ يَظْهَرْ لِنَقْصٍ كَانَ فِيهِ

ترجمہ اور وہ بعد نقصان کے جو اسمین تھا کامل نہیں ہوا بلکہ وہ کامل ہی پیدا ہوا ہے اور وہ ہمیشہ امیر رہا ہے اور رہیگا

بِكُلِّ مُغَيَّبٍ حَسَنٍ مِثَالَا	بِلَا مِثْلٍ وَإِنْ أَبْصَرْتَ فِيهِ

ترجمہ وہ ہمیشہ بے مثل رہے گا اگرچہ تو اسمیں ہر چیز غائب عمدہ کی مثال دیکھے گا یعنی مثلاً وہ سخاوت میں دریا اور شجاعت میں شیر ہے۔

حُسَامُ الْمُتَّقِي أَيَّامَ صَالَا	حُسَامٌ لِابْنِ رَائِقٍ الْمُرَجَّى

ترجمہ حسام الثانی بدل من ابن رائق وصال تساط وقہر ترجمہ ممدوح ابوبکر بن رائق کی شمشیر ہے جو امیدگاہ خلائق ہے اور ابن رائق امیر المومنین متقی کی جبکہ اسنے اسکو ساتھ سے کر بنی البریدی پر حملہ کیا شمشیر اور اسکا حامی ہے

بَنِي أَسَدٍ إِذَا دَعَوُا النِّزَالَا	سِنَانٌ فِي قَنَاةِ بَنِي مَعَدٍّ

بنی اسد بدل من بنی معد ترجمہ ممدوح بنی معد بن عدنان مین یعنی عرب میں بمنزلہ نیزہ کی بھال کے ہے یعنی اسکی نصرت و تقویت کا باعث ہے بعد اسکے بطور بدل اشتمال کہتا ہے کہ وہ سنان نیزہ بنی اسد ہے جو سعد کی اولاد میں سے ہے یعنی وہ اسدی ہے اور انکی تقویت کا سبب ہے جب وہ لڑائی کے لئے طیار ہوں۔

وَمَقْدُرَةً وَمَحْمِيَةً وَآلَا	أَعَزُّ مُغَالِبٍ كَفًّا وَسَيْفًا

نصب المنصوبات الخمس علی التمیز ترجمہ ممدوح غالب شخص پر غالب ہے از روئے ہاتھ یعنی بلحاظ سخاوت کے اور بلحاظ سیف و شجاعت و باعتبار قدرت و طاقت کے و باعتبار حمایت دوستان و اولاد و کنبہ کے۔

وَأَكْرَمُ مُنْتَمٍ عَمًّا وَخَالَا	وَأَشْرَفُ فَاخِرٍ نَفْسًا وَقَوْمًا

ترجمہ اور وہ باعتبار اپنی ذات اور قوم کے سب فخر کرنے والون مین شریف ہے اور بزرگتر شخص منتسب کا بلحاظ چچا اور ماموں کے ہے یعنی وہ نجیب الطرفین ہے۔

عَلَى الدُّنْيَا وَأَهْلِيهَا مُحَالَا	يَكُونُ أَحَقُّ إِثْنَاءٍ عَلَيْهِ

ترجمہ جو تعریف کرنا اور مدح سرائے دنیا اور اہل دنیا کی نسبت محال شمار ہوتی ہے وہ ممدوح کے حق میں سچی ثناخوانی ہے خلاصہ یہ ہے کہ جس ثنا کا ممدوح مستحق ہے تمام لوگ اسکی ادنی کے بھی مستحق نہیں ہیں۔

إِذَا لَمْ يَتْرُكْ أَحَدٌ مَقَالَا	وَيَبْقَى ضِعْفُ مَا قَدْ قِيلَ فِيهِ

ترجمہ جبکہ کوئی مداح اپنی دانست میں ممدوح کے تمام اوصاف بیان کر دے اور کوئی گفتگو کی جگہ درباب توضیح اسکے فضائل کے نہ چھوڑے تو جو اوصاف بیان کئے گئے ہیں اسکے دوچند بے ذکر باقی رہجاوینگے خلاصہ یہ کہ مادحین

اسکی تعریف کماحقہ نہیں کر سکتے۔

فَیَا ابْنَ الطَّاعِنِیْنَ بِکُلِّ لَدْنٍ	مَوَاضِعَ یَشْتَکِی الْبَطَلُ السُّعَالَا

اللدن اللین المھتز ترجمہ سواے بیٹے ایسے شخصون کے کہ وہ ہر نیزہ لچکدار سے نیزہ زنی دشمنون کے ہر ایسے مقامات پر کرتے تھے جہان کھانسی کی تکلیف دلیر لوگ کرتے ہیں یعنی سینون پر کیونکہ کھانسی کا سبب شش یعنی پھیپھڑے پر نزلہ کا گرنا ہے یا ایسے خوفناک موضع میں جہان مارے خوف کے دلیر لوگ کھانس بھی نہیں سکتے تھے۔

وَیَا ابْنَ الضَّارِبِیْنَ بِکُلِّ عَضْبٍ	مِنَ الْعَرَبِ الْاَسَافِلَ وَالْقِلَالَا

الاسافل الارجل والقلال الروس واحدہا قلۃ وہی اعلی الراس ترجمہ اوراے بہادرون کے فرزند جو شمشیر ہائے براں عرب کے سر پر مارتے تھے کہ وہ پانو تک کاٹتی چلی آتی تھی۔ اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اسافل سے گھٹیا لوگ اور قلال سے بڑھیا مراد ہون یعنی انکا قتل تمام شریرون کے لئے عام تھا۔

اَرٰی الْمُتَشَاعِرِیْنَ غَرُوْا بِذَمِّیْ	وَمَنْ ذَا یَحْمَدُ الدَّاءَ الْعُضَالَا

المتشاعرون المتشبھون بالشعراء والدار العضال الذی لا دوا لہ ترجمہ دونوں نداؤں کا جواب ہے کہ میں ان لوگوں کو جو درحقیقت شاعر نہیں ہیں بلکہ انکی نقل کرتے ہیں دیکھتا ہوں کہ میری مذمت کے حریص ہوگئے ہیں اور کون شخص درد بے دوا کی تعریف کرتا ہے یعنے میں انکے حق میں لاعلاج مرض ہوں اور ان کی بے رونقی کا سبب پس مجکو وہ کسطرح پسند کریں۔

وَمَنْ یَکُ ذَا فَمٍ مُرٍّ مَرِیْضٍ	یَجِدْ مُرًّا بِهِ الْمَاءَ الزُّلَالَا

الزلال الذی نزل فی الحلق لعذوبتہ مثل السلسال ترجمہ اور جس شخص کا ذائقہ دہن بسبب مرض کے تلخ ہو تو وہ اسی سبب سے آب شیرین اور گوارا کو تلخ سمجھیگا یعنی وہ لوگ جو مجکو برا سمجھتے ہیں یہ خود انکا نقصان اور میری ناقدرشناسی ہے مجھ میں کوئی عیب نہین ہے۔

وَقَالُوْا هَلْ یُبَلِّغُکَ الثُّرَیَّا	فَقُلْتُ نَعَمْ اِذَا شِئْتُ اسْتِفَالَا

الثریا یقال ہی ستۃ انجم ترجمہ حاسد لوگ مجھسے کہتے ہیں کہ کیا ممدوح تجکو ثریا پر پہنچادے گا یعنی کیا ایسا تیری ترقی رتبہ کا باعث ہوگا میں نے انکو جوابدیا کہ ہان اسقدر رفعت تو مجکو جب ہوگی جب میں اپنا تنزل چاہوں گا کیونکہ میں اب تو اسکی خدمت کے سبب ثریا سے بلند ہون۔

هُوَ الْمُفْنِیْ الْمَذَاکِیْ وَالْاَعَادِیْ	وَبِیْضَ الْهِنْدِ وَالسُّمْرَ الطِّوَالَا

المذاکی الخیل المسنۃ واحدہا مذکی وہو الذی اتی علیہ بعد القرح سنۃ او سنتان ترجمہ ممدوح کلان سال گھوڑون یعنے پنچ کو اور دشمنون اور شمشیر ہائے براق ہندی اور دراز گندم گون نیزون کو بسبب جنگ ہر روزہ فنا کردیتا ہے

یعنی گھوڑون سے دوڑ دھوپ کا ایسا کام لیتا ہے کہ وہ باوجود اپنی مضبوطی کے ہلاک ہوجاتے ہیں اور ایسے ہی شمشیرین اور نیزے بسبب کثرت طعن وضرب کے فنا ہوجاتے ہیں اور یہی فنا کی ایک صورت ہے کہ یہ سب چیزین باوجود اُنکی عمدگی کے اپنے دوستون کو دیڈالتا ہے۔ یعنی بہادر وسخی ہے۔

وَقَائِدُهَا مُسَوَّمَةً خِفَافًا	عَلٰى حَيٍّ تُصَبِّحُهُ ثِقَالَا

المسومۃ المعلمۃ وقیل ہی المرسلۃ ترجمہ اور ممدوح روانہ کرنے والا اسپان نشانمند اور سبک رو کا ہے اوپر ایک قوم کے جنکو وہ صبح ہی جا دباتا ہے ایسے حال ہیں کہ وہ گھوڑے اُس قوم پر سخت بھاری ہوتے ہیں اور اُن کو پیس ڈالتے ہیں۔

جَوَائِلَ بِالْقُنِيِّ مُثَقَّفَاتٍ	كَأَنَّ عَلٰى عَوَامِلِهَا الذُّبَالَا

جوائل بدل من قولہ مسومۃ والقنی جمع قناۃ کقنا وقنوات وجوائل جمع جائلۃ وعوامل جمع عامل وہو عامل السنان وہو ما قرب منہ والذبال جمع ذبالۃ وہی الفتیلۃ ترجمہ ایسے حال ہین اُن گھوڑونکو روانہ کرتا ہے کہ وہ اسپان نشانمند ایسے نیزوں راست کردہ کو حرکت دیتے ہیں کہ اُنکی پیرپوری پر یہین بہال لگتی ہے گویا چراغ کی بتیان روشن ہیں۔ بسبب اُنکی چمک کے

إِذَا وَطِئَتْ بِأَيْدِيهَا صُخُورًا	يَفِئْنَ لِوَطْءِ أَرْجُلِهَا رِمَالَا

یفئن یعدن ویرجعن ترجمہ جبکہ وہ گھوڑے اپنے اگلے اور پچھلے پانو سے پتھرون کو روندتے ہیں تو اُنکے پاؤنکے صدمہ سے وہ مثل ریت کے ہوجاتے ہیں۔ گھوڑونکی قوت کی تعریف کرتا ہے۔

جَوَابُ مُسَائِلِي أَلَهُ نَظِيرٌ	وَلَا لَكَ فِي سُؤَالِكَ لَا أَلَا لَا

فی البیت تعقید اراد لا ولا لک ضرورۃ کقول الاخرسہ علیک ورحمۃ اللہ السلام ومثلہ قولہ تعالیٰ انزل علی عبدہ الکتاب ولم یجعل لہ عوجا قیما والتقدیر قیما ولم یجعل لہ عوجا ترجمہ جواب میرے سائل کا جسکا یہ سوال ہو کہ کیا ممدوح کا کوئی مثل ونظیر ہے یہ ہے کہ لا ولا لک یعنی ممدوح کا فضائل میں کوئی مثل ومانند نہیں ہے اور نہ اے سائل حمق میں تیرا کوئی نظیر ہے جو ایسی بدیہی بات پوچھتا ہے جسکو سب جانتے ہین کرر النفی لقولہ الاشارۃ الی ان جہل ہذا السائل یوجب اجادۃ الجواب علیہ

لَقَدْ أَمِنَتْ بِكَ الْإِعْدَامَ نَفْسٌ	تَعُدُّ رَجَاءَهَا إِيَّاكَ مَالَا

ترجمہ وہ جان افلاس سے بیشک بیخوف ہوگئی جسنے تیری اُمیدواری کو اپنے لئے بمنزلہ مال سمجھ لیا کیونکہ تو اُسکی اُمید کو پورا کردیگا بلکہ زیادہ دیگا۔

وَقَدْ وَجِلَتْ قُلُوبٌ مِنْكَ حَتّٰى	غَدَتْ أَوْجَالُهَا فِيهَا وِجَالَا

الوجل الخوف والاوجال جمع وجل کوجع ووجاع ترجمہ ہاے دشمنان تجھسے ایسے ڈر گئے ہیں کہ اُنکے خوف اُنکے

دلون میں خود ڈرتے ہیں۔ یہ مبالغہ ہے جیسا کہ کہتے ہیں جن جنونہ و شعر شاعر۔

سُرُورٌ لَکَ اَنْ نَسُرَّ النَّاسَ طُرًّا	تُعَلِّمُهُمْ عَلَيْكَ بِهِ الدَّلَالَا

ترجمہ تیرا سرور کامل سب لوگوں کے سرور کی صورت میں ہوتا ہے سو یہ امر لوگونکو تجھپر ناز کرنا سکھاتا ہے یہانتک کہ اگر کوئی یہ سمجھے کہ میں مسرور نہیں ہوں تو تو اسکے راضی کرنے میں کوشش کرنے لگتا ہے اور جس طرح بنے اس کو خوش کرتا ہے۔

اِذَا سَأَلُوا شَكَرْتَهُمْ عَلَيْهِ	وَاِنْ سَكَتُوا سَأَلْتَهُمُ السُّؤَالَا

ترجمہ تو ایسا کریم الطبع ہے کہ جب لوگ تجھ سے سوال کرتے ہیں تو تو انکا اُلٹا ممنون و شکر گذار ہوتا ہے اور اگر وہ سوال سے ساکت ہو وین تو اُنسے سوال کرنیکا سوال کرتا ہے یعنی کہتا ہے کہ مجھسے مانگو تاکہ میں خوش ہوں۔

وَاَسْعَدُ مَنْ رَاَيْنَا مُسْتَمِيحٌ	يُنِيلُ الْمُسْتَمَاحَ بِاَنْ يُنَالَا

الاستماحۃ طلب العطاء و ینیل یعطی ترجمہ اور ان لوگون میں جنکو ہمنے دیکھا ہے بڑا اسعاد تمند وہ عطاخواہ ہے کہ جب شے بخشش دیا جائے تو وہ گویا اپنے معطی کو دیتا ہے یعنی معطی جب کیکو عطا کرے اور وہ قبول کرے تو وہ قبول عطا کو یہ سمجھے کہ گویا سائل نے مجکو عطا دی۔ سو ایسا حال ممدوح اور اُسکے سائل کا ہے۔

يُفَارِقُ سَهْمُكَ الرَّجُلَ الْمُلَاقِيْ	فِرَاقَ الْقَوْسِ مَا لَاقَى الرِّجَالَا

ما لاقی فی موضع النصب علی الظرف تقدیرہ الامر کذالک مدۃ ملاقات الرجال و یجوزان یکون ما نافیۃ ترجمہ تیرا تیر اُس شخص کے جسم سے جس سے وہ ملتا ہے نفوذ کر کے اِس تیزی سے نکلتا ہے جس تیزی سے کمان سے نکلا تھا یعنی اُسکا زور گھٹتا نہین اور یہی حال اُسکا رہتا ہے جب تک اُسکو مرد ملتے ہیں یکے بعد دیگرے سبکو اُسی زور سے چھیدتا چلا جاتا ہے یا ایسے زور سے کہ گویا لوگون سے ملا ہی نہیں خلاصہ یہ ہے کہ چاہے جسقدر اشخاص پیش آویں اُنکو چھیدکر اُسی زور سے نفوذ کرتا ہے جس زور سے کمان سے نکلا تھا۔

فَمَا تَقِفُ السِّهَامُ عَلَى قَرَارٍ	كَاَنَّ الرِّيشَ يَطَّلِبُ النِّصَالَا

النصال جمع نصل ہو حدیدۃ السہم ترجمہ سو تیرے تیر کی بھال کہیں نہیں ٹھیرتی اور آدمیون کو چھیدتی چلی جاتی ہے گویا پر تیر اُسکے پیکان کو طلب کرتے ہیں اور اُس سے ملنا چاہتے ہیں اور پیکان اُنسے بھاگتا ہے اور چونکہ پر ہا سے تیر اُس سے پیچھے ہیں اسلئے برابر اُسکے پیچھے چلے جاتے ہیں کیا عمدہ خیال ہے۔

سَبَقْتَ السَّابِقِيْنَ فَمَا تُجَارٰى	وَجَاوَزْتَ الْعُلُوَّ فَمَا تُعَالٰى

تجاری تلحق ترجمہ تو پہلون سے فضائل میں بڑھ گیا اب کوئی تجھ سے ملایا نہیں جا سکتا اور بلندقدری کی حد سے تو آگے بڑھگیا ہے اب کوئی تجھ سے بلندقدری میں بلند نہیں کیا جاتا ہے اس صفائی کا کیا کہنا ہے۔

وَاُقْسِمُ لَوْ صَلُحَتْ يَمِيْنَ شَيْءٍ	لَمَا صَلُحَ الْعِبَادُ لَهُ شِمَالًا

ترجمہ اور میں قسم کہتا ہون کہ اگر تو کسی شی کیجانب راست ہونیکی صلاحیت رکھے تو تمام خلق آپکی جانب چپ مفعول ہونہین سکتی

اُقَلِّبُ مِنْكَ طَرْفِيْ فِيْ سَمَاءٍ	وَاِنْ طَلَعَتْ كَوَاكِبُهَا خِصَالًا

ترجمہ میں تجھ سے اپنی آنکھ کو ایک آسمان کیطرف پھیرتا ہوں اگرچہ اُس آسمان کے ستارے بصورت تیرے خصائل حمیدہ کے طالع ہوئے ہیں یعنی تو رفعت میں بمنزلہ آسمان ہے اور تیرے خصائل بمنزلہ کواکب کے وقولہ منک تجرید کما یقال رأیت منہ اسدا۔

وَاَعْجَبُ مِنْكَ كَيْفَ قَدَرْتَ تَنْشَا	وَقَدْ اُعْطِيْتَ فِي الْمَهْدِ الْكَمَالَا

تنشا ای ان تنشا ترجمہ اور میں تیرے معاملہ میں تعجب کرتا ہون کہ تو بڑھنے پر کسطرح قادر ہوا حالانکہ تو گہوارے میں یعنی بحالت طفلی کمال عطا کیا گیا تھا یعنی بہمہ وجوہ کامل پیدا ہوا تھا۔

وقال یمدحہ ویذکر الاسد وقد عجلہ فضربہ بسوطہ

فِي الْخَدِّ اَنْ عَزَمَ الْخَلِيْطُ رَحِيْلًا	مَطَرٌ يَزِيْدُ بِهِ الْخُدُوْدُ مُحُوْلًا

ان عزم لے لان عزم والخلیط ہو الذی یخالطک والمراد بہ الحبیب ترجمہ اس سبب سے کہ دوست نے قصد سفر کیا ہے رخسار پر ایسا باران برس رہا ہے کہ رخسار اُسکے بسبب خشکی اور بے رونقی میں بڑھتے ہیں یعنی باران معمولی سے رونق اور سبزی آتی ہے مگر باران اشک اُسکے خلاف ہے کہ بجائے رونق باعث بے رونقی ہوتا ہے۔

يَا نَظْرَةً نَفَتِ الرُّقَادَ وَغَادَرَتْ	فِيْ حَدِّ قَلْبِيْ مَا حَيِيْتُ فُلُوْلًا

ترجمہ نفت اذہبت والفلول مالحق حد السیف من کثرۃ الضرب ترجمہ اے وہ ایک نظر جو بوقت رخصت محبوب ظہور میں آئی تھی جسنے میرے خواب کو معدوم اور میری تیزی دل کو مادام الحیوۃ کند کر دیا یعنے اُسنے میری تیزی عقل و دل کو کھو دیا پھر لوٹ آ اُس نظر کے اعادہ کی آرزو کرتا ہے۔

كَانَتْ مِنَ الْكَحْلَاءِ سُؤْلِيْ اِنَّمَا	اَجَلِيْ تَمَثَّلَ فِيْ فُؤَادِيْ سُوْلَا

الضمیر فی کانت عائد الی النظرۃ والکحلاء التی بعینہا کحل من غیر تکحل والسول مہموز الا انہ خففہ ترجمہ وہ نظر جسکا ذکر میں نے پہلے کیا محبوبہ سرمگین چشم سے میری دلی آرزو تھی اور حقیقت میں وہ میری موت تھی کہ میرے دل میں بصورت تمنائے دلی متمثل ہو گئی تھی کہ اُسنے مجھے قریب المرگ کر دیا۔

اَجِدُ الْجَفَاءَ عَلٰى سِوَاكَ مُرُوَّةً	وَالصَّبْرَ اِلَّا فِيْ نَوَاكَ جَمِيْلًا

اراد بالجفاء الامتناع فلذا عداہ بعلی والمروۃ الکرم والفعل الحسن ترجمہ یعنی سوائے تیرے اور محبوبہ سے رکنے اور پرہیز کرنے کو نیک کام سمجھتا ہون اور صبر کو اچھا جانتا ہوں مگر تیری جدائی میں۔

وَأَرَى تَدَلُّلَكِ الْكَثِيرَ مُحَبَّبًا ۔۔۔ وَأَرَى قَلِيلَ تَدَلُّلٍ مَمْلُولَا

ترجمہ اور میں تیرے ناز کثیر کو پیارا سمجھتا ہوں اور معشوقوں کے تھوڑے ناز کو باعث ملالت جانتا ہوں۔

تَشْكُو رَوَادِفَكِ الْمَطِيَّةُ فَوْقَهَا ۔۔۔ شَكْوَى الَّتِي وَجَدَتْ هَوَاكِ دَخِيلَا

الروادف الكفل وما حوله جمع رادفة لانه يردف الانسان كالرديف الذي يكون خلف الراكب ترجمہ تیرے سرینہائے گران بار کا وہ ناقہ جسپر تو سوار ہے شکوہ کرتی ہے اور اس ناقہ کے شکوہ سے بڑھکر شکوہ عاشق نیم جان ہے جسکے سینہ میں محبت گھر کر گئی ہے یعنی گو بار سرین بھی زیادہ ہے مگر بار محبت سخت گران ہے۔

وَيُغِيرُنِي جَذْبُ الزِّمَامِ لِقَلْبِهَا ۔۔۔ فَمَهَا إِلَيْكِ كَطَالِبٍ تَقْبِيلَا

ترجمہ اور مجکو تیرا ناقہ کی باگ کو کھینچنا غیرت دلاتا ہے کیونکہ ناقہ اپنے منہ کو تیری طرف ایسا پھیرتی ہے جیسا کوئی طالب بوسہ

حَدَقُ الْحِسَانِ مِنَ الْغَوَانِي هِجْنَ لِي ۔۔۔ يَوْمَ الْفِرَاقِ صَبَابَةً وَغَلِيلَا

ترجمہ جو عورتین اپنے جمال ذاتی کے سبب تزئین سے بے پروا ہین انمیں سے حسین محبوبوں کی آنکھیں بروز فراق میرے عشق اور سوزش درون کو برافروختہ کرتی ہیں یعنی بسبب اپنی دوری کے۔

حَدَقٌ يُذِمُّ مِنَ الْقَوَاتِلِ غَيْرَهَا ۔۔۔ بَدْرُ بْنُ عَمَّارِ بْنِ إِسْمَعِيلَا

یذم یجیر ترجمہ وہ ایسی آنکھیں ہیں کہ انکے سوا سب قاتلوں سے بدر بن عمار بن اسمعیل پناہ دیتا ہے مگر چشمان خونریز معشوقوں پر اسکا بھی زور نہیں چلتا ہے اور وہ کھلے خزانے عاشقوں کو قتل کرتی ہیں۔

اَلْفَارِجُ الْكُرَبَ الْعِظَامَ بِمِثْلِهَا ۔۔۔ وَالتَّارِكُ الْمَلِكَ الْعَزِيزَ ذَلِيلَا

ترجمہ ممدوح اپنے دوستوں سے مصائب عظیمہ کو اتنے ہی مصائب اپنے دشمنوں پر ڈالکر کھولدیتا ہے یعنی دشمنوں کے اموال لوٹکر اپنے دوستونکو دیدیتا ہے اور دشمنوں کے غالب بادشاہ کو ذلیل کر چھوڑتا ہے۔

مَحِكٌ إِذَا مَطَلَ الْغَرِيمُ بِدَيْنِهِ ۔۔۔ جَعَلَ الْحُسَامَ بِمَا أَرَادَ كَفِيلَا

المحك اللجوج ترجمہ وہ ایسا ضدی اور لیچڑ ہے کہ جب اسکا قرضدار اسکے دین کی ادامیں درنگ کرے تو اپنے ارادہ کا اپنی تلوار کو ضامن کرتا ہے یعنی بزور شمشیر اس سے وصول کرتا ہے اور اپنا حق کسی پر نہین چھوڑتا ہے۔

نَطِقٌ إِذَا حَطَّ الْكَلَامُ لِثَامَهُ ۔۔۔ أَعْطَى بِمَنْطِقِهِ الْقُلُوبَ عُقُولَا

النطق جيد النطق والقول واللثام ما يجعل على الوجه من العمامة كانت العرب تفعله لاجل حر الشمس واذا ارادوا ان يتكلموا كشفوا اللثام ترجمہ وہ ایسا گویا ہے کہ جب کلام اپنے برقع کو اپنے چہرہ سے اٹھائے یعنی جب وہ گفتگو کرنے لگے تو اپنی گویائی سے دلہائے سامعین کو ہوشیاریاں عنایت کرے کیونکہ اسکا کلام حکیمانہ ہے۔

أَعْدَى الزَّمَانَ سَخَاؤُهُ فَسَخَا بِهِ ۔۔۔ وَلَقَدْ يَكُونُ بِهِ الزَّمَانُ بَخِيلَا

ترجمہ ممدوح کی سخاوت زمانہ میں اثر کر گئی یعنی زمانہ نے اُس سے سخاوت سیکھی سو اسلئے زمانہ نے اُسکو ہمین لطور بخشش عنایت کیا یعنی اُسکو عدم سے وجود میں لایا اور اگر زمانہ اُس سے سخاوت نہ سیکھتا تو وہ اُسکے بخشنے میں بخیل ہوتا اور اُسکو ہمیں نہ دیتا اور خاص اپنے لیے رکھ چھوڑتا اور اگر معترض کہے کہ سیکھنا موجود سے ہوتا ہے اور ممدوح اُس وقت معدوم تہا تو اُسکا جواب یہ ہے کہ گویا زمانہ کو قبل وجود ممدوح یہ معلوم ہوگیا تھا کہ درصورتِ وجود ایسا کامل سخی ہوگا پس اِس علم کی بنا پر اُس سے سخاوت سیکھی۔ اور اگر یہ استفادہ زمانہ کو نہوتا تو وہ ہمیشہ بخیل رہتا۔ ابن فورجہ شعر کے یہ معنی کہتا ہے کہ زمانہ نے ممدوح سے سخاوت سیکھی تو اُسنے مجھے ممدوح کو دیدیا یعنی اُسنے مجکو ہدایت اُسکی خدمت کی حاضری کی کی اور اگر اُس سے سخاوت نہ سیکھتا تو زمانہ مجھپر یہ احسان نکرتا۔

فَكَاَنَّ بَرْقًا فِيْ مُتُوْنِ غَمَامَةٍ	هِنْدِيُّهُ فِيْ كَفِّهِ مَسْلُوْلَا

الغمامۃ السحابۃ وہندیہ سیفہ المصنوع من حدید الہند ترجمہ سو گویا برق جوابر کی پشتوں میں چمکتی ہے اُسکی برہنہ ہندی شمشیر اُسکے ہاتھ میں ہے یہ تشبیہ معکوس ہے کیونکہ تلوار کی چمک کو برق سے تشبیہ دیتے ہیں یہاں اُسکا عکس برق کو شمشیر کی چمک سے تشبیہ دی ہے۔

وَمَحَلُّ قَائِمِهِ يَسِيْلُ مَوَاهِبًا	لَوْكُنَّ سَيْلًا مَّا وَجَدْنَ مَسِيْلَا

ضمیر قائمہ للسیف ترجمہ اور جگہ قبضہ شمشیر کی یعنے ممدوح کا ہاتھ از روئے بخششوں کے بہتا ہے یعنی عطایا اُسکے ہاتھ سے مثل باران برابر بہتے ہیں اگر یہ عطایا سیل یعنی رو بنجائیں تو بسبب اپنی کثرت کے بہنے کی جگہ نہ پائیں۔

رَقَّتْ مَضَارِبُهُ فَهُنَّ كَاَنَّمَا	يُبْدِيْنَ مِنْ عِشْقِ الرِّقَابِ نُحُوْلَا

رقت خفت ومضاربہ حدہ وہو ما یضرب بہ الرقاب ترجمہ اُس تلوار کی دہارین باریک و پتلی ہیں گویا وہ یہ لاغری بسبب عشق گردنہائے اعدا کے ظاہر کرتی ہیں یعنے وہ گویا گردنہائے دشمنوں پر عاشق ہیں اُسکی محبت میں لاغر ہوگئی ہیں۔

اَمُعَفِّرَ اللَّيْثِ الْهِزَبْرِ بِسَوْطِهِ	لِمَنِ ادَّخَرْتَ الصَّارِمَ الْمَصْقُوْلَا

عفرہ اذا رماہ فی العفر بالتحریک وہو التراب والہزبر الاسد ترجمہ اے اپنے تازیانہ سے شیر ژیان کو خاک میں لٹانیوالے تونے کس جاندار کے لئے شمشیر صیقلدار ذخیرہ رکھی ہے یعنی جب تونے شیر کو جو تمام حیوانات سے قوی اور بہادر ہے اپنے تازیانہ سے خاک میں گرا دیا تو شمشیر کس غرض سے رکھی ہے۔ اِسکا قصہ یہ ہے کہ ایک شیر نے گائے پچھاڑ رکھی تھی بدر بن عمار نے اُسے للکارا تو شیر فوراً ممدوح کے گھوڑے کے پٹھوں پر آکودا اور اُسکو تلوار کھینچنے کی مہلت ندی تو اُسنے اُسکے ایسا کوڑا مارا کہ وہ نیچے گر پڑا اور سپاہیوں نے اُسکا کام تمام کر دیا۔

وَقَعَتْ عَلَى الْاُرْدُنِّ مِنْهُ بَلِيَّةٌ	نُضِدَتْ بِهَا هَامُ الرِّفَاقِ تُلُوْلَا

الاردن نہر بالشام والرفاق جمع رفقۃ والتلول جمع تل وہو الجبل الصغیر ترجمہ اُس شیر کے سبب اردن نہر کے پاس

پڑوس والوں اور مسافروں پر ایک ایسی بلائے عظیم نازل ہوئی تھی کہ مسافروں کے سروں کے ٹیلہ مرتب و تیار ہوگئے تھے یعنی وہ بڑا مردم خوار تھا۔

وَرْدٌ إِذَا وَرَدَ الْبُحَيْرَةَ شَارِبًا ‌ ‌ ‌ وَرَدَ الْفُرَاتَ زَئِيرُهُ وَالنِّيلَا

الورد لون يضرب الی الحمرة والبحيرة بحيرة طبرية والفرات نهر الشام ترجمہ وہ شیر مائل بسرخی جب بحیرہ طبریہ پر پانی پینے آتا تھا تو اسکے دہاڑنے کی آواز فرات اور نیل تلک جاتی تھی۔

مُتَخَضِّبٌ بِدَمِ الْفَوَارِسِ لَابِسٌ ‌ ‌ ‌ فِي غِيلِهِ مِنْ لِبْدَتَيْهِ غِيلَا

الغيل الاجمة والمراد بلبدتيه الشعر الذی علی كتفيه لعظم كثافته عليهما ترجمہ وہ خون سواران کشتہ سے رنگین ہے اور اپنے بن میں بسبب کثرت موہائے ہر دوش ایک بن اور بیشہ کو پہنے ہوئے ہے۔

مَا قُوبِلَتْ عَيْنَاهُ إِلَّا ظُنَّتَا ‌ ‌ ‌ تَحْتَ الدُّجَى نَارَ الْفَرِيقِ حُلُولَا

حلولا حال من الفريق ترجمہ اسکی دونوں آنکھیں تاریکی شب میں نہیں مقابلہ کیجاتی تھیں مگر وہ یہ خیال کیجاتی تھیں کہ کسی گروہ کی آگ جبکہ وہ فروکش ہیں تاریکی میں چمکتی ہے۔ کہتے ہیں کہ شیر اور بلی اور سانپ کی آنکھیں اندھیرے میں مثل آتش روشن معلوم ہوتی ہیں۔

فِي وَحْدَةِ الرُّهْبَانِ إِلَّا أَنَّهُ ‌ ‌ ‌ لَا يَعْرِفُ التَّحْرِيمَ وَالتَّحْلِيلَا

الرهبان جمع راهب وهو زاهد النصاری وهم يوصفون بالوحدة والانقطاع عن الناس ترجمہ وہ شیر راہبوں کیطرح تنہا رہتا تھا مگر وہ حرام وحلال نہیں جانتا تھا۔ کہتے ہیں قوی شیر کے بیشہ میں دوسرا شیر نہیں رہسکتا۔

يَطَأُ الثَّرَى مُتَرَفِّقًا مِنْ تِيهِهِ ‌ ‌ ‌ فَكَأَنَّهُ آسٍ يَجُسُّ عَلِيلَا

الثری التراب والآسی الطبيب ترجمہ وہ اپنے غرور کے سبب زمین پر بنرمی و آہستگی چلتا ہے کیونکہ اسکو کسیکا خوف نہیں ہے سو گویا وہ ایک طبیب ہے کہ آہستہ مریض کو چھوتا ہے۔

وَيَرُدُّ عُفْرَتَهُ إِلَى يَافُوخِهِ ‌ ‌ ‌ حَتَّى تَصِيرَ لِرَأْسِهِ إِكْلِيلَا

العفرة الشعر المجتمع علی قفاه واليافوخ الرأس والاكليل التاج ترجمہ اور وہ بوقت غصہ اپنی گردن کے بال اپنے سر پر لوٹا لاتا ہے یہاں تک کہ وہ اسکے سر کے تاج ہوجاتے ہیں۔

وَتَظُنُّهُ مِمَّا يُزَمْجِرُ نَفْسُهُ ‌ ‌ ‌ عَنْهَا لِشِدَّةِ غَيْظِهِ مَشْغُولَا

الزمجرة تردد الصوت ترجمہ اسکے بار بار آواز کرنیسے اسکی طبیعت گمان کرتی تھی کہ وہ بسبب غصہ کی شدت کے اپنے آپسے غافل و بے پروا ہے۔

قَصُرَتْ مَخَافَتُهُ الْخُطَا فَكَأَنَّمَا ‌ ‌ ‌ رَكِبَ الْكَمِيُّ جَوَادَهُ مَشْكُولَا

ترجمہ شیر کے خوف سے چلنے والوں کے قدم کوتاہ کر دیے تھے یعنی اسکے خوف سے کسی حیوان کو طاقت رفتار نہیں رہتی تھی گویا بہادر شخص اپنے گھوڑے پر ایسے حال میں سوار ہوا ہے کہ اسکے پائے بند یعنی اسکیل لگی ہوئی تھی اور بعض شراح اسکی شرح اسطرح کرتے ہیں کہ خوف ممدوح نے شیر کے قدم کوتاہ کردیئے کہ وہ لشکر کے لوگوں پر حملہ نکر سکے ۔

الْقَی فَرِیْسَتَہ وَبَرْبَرَ دُوْنَہَا	وَقَرُبْتَ قُرْبًا خَالَہٗ تَطْفِیْلَا

الفریسۃ صید الاسد ہی البقرۃ التی اہاجہ عنہا و السربرۃ الصیاح والصوت ترجمہ شیر نے اپنی پچھاڑی ہوئی گائی کو چھوڑا اور اُس سے ورے تجکو دیکھکر اُس سے دفع کرنے کے لیے دھاڑا اور تو اے ممدوح اُس سے اسقدر نزدیک ہوا کہ اُسنے سمجھا کہ یہ ناخواندہ مہمان بنکر آیا ہے تاکہ میرے شکار میں شریک ہو ۔

فَتَشَابَہَ الْخُلُقَانِ فِیْ اِقْدَامِہٖ	وَتَخَالَفَا فِیْ بَذْلِکَ الْمَاکُوْلَا

الخلقان الفعلان والطبعان والاقدام الشجاعۃ ترجمہ سو تیری اور شیر کی خصلتیں بہادری میں تو ہمرنگ ہوئیں اور وہ دونوں اسباب میں مخالف نکلیں کہ تو اپنی خوراک سائل کو دیدیتا ہے اور وہ اس بارے میں بخیل ہے ۔

اَسَدٌ یَرٰی عُضْوَیْہِ فِیْکَ کِلَیْہِمَا	مَتْنًا اَزَلَّ وَسَاعِدًا مَفْتُوْلَا

الازل الممسوح القلیل اللحم والمفتول القوی الشدید ترجمہ وہ ایسا شیر ہے کہ اپنے سے دونوں عضو تجھمیں یکساں ہے یعنی تپلی کمر اور بازو قوی و تیار خلاصہ یہ ہے کہ تو شیر اندام ہے ۔

فِیْ سَرْجِ ظَامِیَۃِ الْفُصُوْصِ طِمِرَّۃٍ	یَاْبٰی تَفَرُّدُہَا لَہَا التَّمْثِیْلَا

الطمرۃ الفرس الوثابۃ وظامیۃ الفصوص عطاش لیست برہلۃ رخوۃ وکذا خیول العرب والظامئۃ الدقیقۃ والفصوص المفاصل ترجمہ تو اُس سے مقابل ہوا ایک گھوڑی باریک جوڑ بند کی زین میں جو ہر وقت جست کے لئے آمادہ ہے اور اُسکی یکتائی اپنی تشبیہ و تمثیل سے انکار کرتی ہے یعنی اُسکا مشابہ نہیں ہے ۔

نَیَّالَۃِ الطَّلِبَاتِ لَوْ لَا اَنَّہَا	تُعْطِیْ مَکَانَ لِجَامِہَا مَا نِیْلَا

الطلبات جمع طلبۃ وہی الحاجۃ ترجمہ وہ گھوڑی حاجات میں کامیاب ہونے والی ہے اسپر سوار ہو کر جہاں چاہو پہنچ جاؤ اور ایسی دراز گردن اور بلند سر ہے کہ اگر وہ سر جھکا کر اپنا منہ سوار کے سامنے نکرنے تو مقدور نہیں کہ ہاتھ وہاں تک پہنچایا جاوے یعنی باین ہمہ شائستہ و مطیع ہے ۔

تَنْدٰی سَوَالِفُہَا اِذَا اسْتَحْضَرْتَہَا	وَیُظَنُّ عَقْدَ عِنَانِہَا مَحْلُوْلَا

السوالف جمع سالفۃ وہی صفحۃ العنق واستحضرتہا من الحضر وہو العدو وتندی تعرق ترجمہ جب تو اُسے سرپٹ دوڑائے تو اُسکے کرانہائے گردن پر عرق کی تری آجاتی ہے اور ایسی نرم و بلند گردن ہے کہ جب لگام کھینچنے کا اشارہ کرو تو گردن اونچی کرلیتی ہے اور باگ کے ڈھیلا ہونے سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ اسکی باگ کی گرہ کھلگئی ہے ۔

مَا زَالَ يَجْمَعُ نَفْسَهُ فِي زَوْرِهِ ۔۔۔ حَتَّى حَسِبْتُ الْعَرْضَ مِنْهُ الطُّولَا

الزورة عظم الصدر ترجمہ شیر کی تعریف پھر شروع کرتا ہے کہ وہ جب تیرے سامنے آیا تو برابر اپنے آپ کو استخوان سینہ میں اکٹھا کرتا رہا یعنی سمٹے گیا یہانتک کہ تو اُسکے طول کو عرض خیال کرنے لگا۔ اور شیر کی عادات مقررہ میں ہے کہ حملت کیوقت اپنے جسم کو سمیٹ لیتا ہے۔

وَيَدُقُّ بِالصَّدْرِ الْحِجَارَ كَأَنَّهُ ۔۔۔ يَبْغِي إِلَى مَا فِي الْحَضِيضِ سَبِيلَا

ترجمہ اور وہ شیر بحالت غضب اپنے سینہ سے پتھروں کو صدمہ پہنچاتا اور انکو کوٹتا ہے گویا وہ اس چیز کیطرف جو پستی زمین میں ہے راہ ڈھونڈتا ہے یعنی زمین میں گھسنا چاہتا ہے۔

فَكَأَنَّهُ غَرَّتْهُ عَيْنٌ فَادَّنَى ۔۔۔ لَا يُبْصِرُ الْخَطْبَ الْجَلِيلَ جَلِيلَا

ادّنی افتعل من الدنو ترجمہ سو گویا اسکو اسکی آنکھ نے دھوکا دیا اور اُسنے تجکو اپنے غضب کے جوش میں خوب نہ دیکھا ورنہ وہ تیری ہیبت اور رعب کے سبب سے بھاگ جاتا سو وہ ایسے حال میں مغرور تجھسے نزدیک ہوا کہ امر عظیم کو عظیم نہیں سمجھتا تھا۔

أَنَفُ الْكَرِيمِ مِنَ الدَّنِيَّةِ تَارِكٌ ۔۔۔ فِي عَيْنِهِ الْعَدَدَ الْكَثِيرَ قَلِيلَا

الانف الاستنکاف ترجمہ شریف کی کمینہ امر سے نفرت اُسکی آنکھ میں مجمع کثیر کو قلیل دکھلاتی ہے اسلئے وہ بھاگتا نہیں ہے۔

وَالْعَارُ مَضَّاضٌ وَلَيْسَ بِخَائِفٍ ۔۔۔ مِنْ حَتْفِهِ مَنْ خَافَ مِمَّا قِيلَا

مضاض موجع محرق ترجمہ اور عار وننگ ایک جلانیوالی آگ ہے اور جو شخص کہ لوگوں کے طعنہ سے ڈرتا ہے وہ اپنی موت سے نہیں ڈرتا

سَبَقَ الْتِقَاءَكَهُ بِوَثْبَةِ هَاجِمٍ ۔۔۔ لَوْ لَمْ تُصَادِمْهُ لَجَازَكَ مِيلَا

المصادمة مفاعلة من الصدم وهو الصك ترجمہ وہ تیرے ملاقی ہونیسے پہلے جست حملہ آور پر سبقت کر بیٹھا یعنی وہ قبل مقابلہ تیرے گھوڑے کے پیچھے پر چڑھ آیا اگر تو اس سے مقابلہ نکرتا اور اُسے وہاں نہ بٹھاتا تو تیری ہیبت سے تجھسے ایک میل یعنی بقدر تین فرسخ کے بھاگجاتا مگر تیرے مقابلہ نے اُسے بھاگنے کی فرصت ندی۔

خَذَلَتْهُ قُوَّتُهُ وَقَدْ كَافَحْتَهُ ۔۔۔ فَاسْتَنْصَرَ التَّسْلِيمَ وَالتَّجْدِيلَا

انخذال ضد النصر ترجمہ اسکی قوت نے اُسے جوا بدیا اور چھوڑ دیا جبکہ تو نے اُسکے منہ در منہ شمشیر بازی کی تو اُسنے تیرے مطیع ہونے اور خاک پر گرنیسے مدد مانگی کیونکہ مقابلہ تو ناممکن تھا۔

قَبَضَتْ مَنِيَّتُهُ يَدَيْهِ وَعُنْقَهُ ۔۔۔ فَكَأَنَّمَا صَادَفْتَهُ مَغْلُولَا

ترجمہ اُسکی موت نے اُسکے دونوں ہاتھ اور گردن پکڑ لئے سو جب تو نے اُس سے مقابلہ کیا تو گویا اُسکی گردن میں طوق پڑا ہوا تھا قال الواحدی اساء المتنبی حیث لم یجعل اثر الممدوح وقال کانہ کان مغلول الیدو العنق لقبض المنیۃ علیہ یمکن ان یجاب قبض المنیۃ اثر مکافحۃ الممدوح فلا اساءۃ فیہ۔

فَجَابَهُمْ وَلِمِنْكَ أَمْسِ مُهُوْلَا	سَمِعَ ابْنُ عَمَّتِهِ بِهِ وَبِحَالِهِ

ابن عمتہ اسد من جنسہ لم یرد تحقیق النسب والہرولۃ الاضطراب فی العدو والمہول المخوف ترجمہ اُسکے پھوپھی بیٹے یعنی اُسکے ہم جنس شیر سنے یہ سُنا کہ تو نے اُسے قتل کر دیا تو اُسنے پرسوں تیرے خوف کے مارے خائفانہ بھاگ کر تجھسے جان بچائی۔

وَكَفَتْلِهِ اِلَّا يَمُوْتَ قَتِيْلَا	وَاَمَرُّ مِمَّا فَرَّ مِنْهُ فِرَارُهُ

فی البیت تقدیم وتاخیر تقدیرہ فرارہ امر مما فر منہ وامر خبر مقدم ترجمہ اُسکا بھاگ جانا ہلاک سے تلخ تر ہے اور اُسکا مقتول ہوکر نہ مرنا مثل اُسکے مقتول ہونیکے ہے کیونکہ وہ ننگ سے مرجاویگا۔

وَعَظَ الَّذِي اتَّخَذَ الْفِرَارَ خَلِيْلَا	تَلَفُ الَّذِي اتَّخَذَ الْجَرَاءَةَ خُلَّةً

الجراءۃ الشجاعۃ والخلۃ الخلیل ترجمہ اُس شیر کے ہلاک ہونے نے جسنے شجاعت کو دوست بنایا تھا اُس شیر کو نصیحت کی جسنے گریز کو اپنا دوست بنالیا یعنی وہ سمجھ گیا کہ درصورت مقابلہ میں بھی مقتول ہونگا۔

فِي النَّاسِ مَا بَعَثَ الْاِلٰهُ رَسُوْلَا	لَوْ كَانَ عِلْمُكَ بِالْاِلٰهِ مُقَسَّمًا

ترجمہ اگر تیری خدا شناسی سب لوگوں میں تقسیم ہو جاتی تو خدا کسی رسول کو نہ بھیجتا خود راہ راست پر ہو جاتے اور کسیکو تعلیم دین کی حاجت نہ پڑتی۔ نعوذ باللہ من ہذہ المبالغۃ القبیحۃ۔

لَوْ كَانَ لَفْظُكَ فِيْهِمْ مَا اَنْزَلَ الْقُرْاٰنَ وَالتَّوْرٰىةَ وَالْاِنْجِيْلَا

ترجمہ اگر تیرا کلام لوگوں میں موجود ہوتا تو خدا قرآن توراۃ اور انجیل کو نازل نفرماتا یعنی تیرے کلام معجز نظام سے حلال وحرام سب معلوم ہو جاتے۔ وہذا اقبح من الاول عفا اللہ عنہ۔

تُعْطِيْهِمْ لَمْ يَعْرِفُوا التَّاْمِيْلَا	لَوْ كَانَ مَا تُعْطِيْهِمْ مِنْ قَبْلِ اَنْ

ترجمہ اگر سائلوں کے پاس تیرے عطا سے پہلے اسقدر موجود ہوتا جسقدر تو اُنکو بخشتا ہے تو وہ اُمیدواری کو نجانتے کیونکہ تیری عطا اس کثرت سے ہوتی ہے کہ پھر اُمیدواری کی حاجت نہیں رہتی۔

وَلَقَدْ جُهِلْتَ وَمَا جُهِلْتَ خُمُوْلَا	فَلَقَدْ عُرِفْتَ وَمَا عُرِفْتَ حَقِيْقَةً

ترجمہ اور بیشک تو پہچانا گیا یعنی تجکو سب آدمی جانتے ہیں مگر حقیقت میں تو نہیں جانا گیا یعنی تیری کنہ کسیکو نہیں معلوم ہوئی اور تو نہ پہچانا گیا بسبب گمنامی کے بلکہ بسبب کہ تیری لیاقت دریافت کرنیکی کسی میں عقل نہیں ہے۔

وبما تجشمہا الجیاد صہیلا	نطقت بسودد لک الحمام تغنیا

الضمیر فی تجشمہا للجیاد و تغنینا و صہیلا مصدران فی موضع الحال ترجمہ کبوتر اپنے گانے یعنی گٹکنے کیوقت تیری سرداری کی تعریف بولتے ہیں اور گھوڑے ہنہنا کر اس چیز کی ثنا کرتے ہیں جس کی آن کو تونے تکلیف دی ہے یعنی تیری شہسواری کی تعریف کرتے ہیں غرض حیوان لا یعقل بھی تیرے ثناخوان ہین -

فیہا و لا کل الرجال فحولا	ما کل من طلب المعالی نافذا

نافذا و فحولا منصوبان بما علی لغۃ اہل الحجاز ترجمہ ہر طالب بلند نامی اس تلک پہنچنے والا نہیں ہے اور نہ تمام مرد بہادر ہین بلکہ یہ خدا کی دین ہے جسے چاہے اسے دے -

وقال وقد نظر الی خلع مطواۃ ولم یرہا علیہ لعلۃ منعتہ

عذانی ان اراک بہا اعتلالی	اری حللا مطواۃ حسانا

الحلل جمع حلۃ وہی عند العرب ثوبان رداء و ازار و عدانی منعنی ترجمہ میں تہ کئے ہوئے عمدہ حلونکو دیکھتا ہوں کہ میرے بیمار ہونے نے انکو تمھارے زیب بدن دیکھنے سے منع کیا جس روز ممدوح کے پاس خلعتہائے ولایت آئے اس روز متنبی بیمار تھا اسلئے انکو پہنے ہوئے نہیں دیکھا -

ایطوی ما علیک من الجمال	وہبک طویتہا وخرجت عنہا

ترجمہ اور تو یہ بات تسلیم کرے کہ ان خلعتون کو تونے اپنے بدن سے آتار دیا اور تو انمین سے جدا ہو گیا - کیا اسکے آتارنے اور تہ کرنے سے تیرا جمال تہ ہو سکتا ہے یعنی نہیں ہو سکتا کیونکہ تو لباس سے جمال حاصل نہیں کرتا بلکہ لباس تجھسے جمال حاصل کرتا ہے -

وانت لہا النہایۃ فی الکمال	وان بہا وان بہ لنقصا

ترجمہ وربیشک ان خلعتون میں اور اس جمال میں جو انکے پہننے سے حاصل ہوتا ہے کامل نقصان ہے اور تم سے ان خلعتون کے لئے اور اس جمال کے لئے جو بذریعہ انکے پہرنیکے حاصل ہوتا ہے کمال کا نہایت درجہ حاصل ہوتا ہے

مع الاولی بجسمک فی قتال	لقد ظلت اواخرہا الاعالی

ظلت دامت و اقامت والاعالی التی تظہر للناس من اللباس والاولی التی تباشر جسدہ ترجمہ بیشک تیرے اوپر کے اور کپڑے یعنی دثار ان کپڑون سے جو تیرے جسم سے لگے ہیں یعنی شعار سے تیرے جسم کے شرف کے سبب ہمیشہ لڑائی میں رہتے ہیں کہ کیوں ہمکو اس جسم کا اتصال نصیب نہوا -

کأن علیک افئدۃ الرجال	تلاحظک العیون وانت فیہا

ترجمہ جبکہ تو خلعت پہنے ہوتا ہے تو تجھکو لوگون کی آنکھیں برابر دیکھتی رہتی ہیں گویا تمام دلہائے مردان تجھپر آگئے

ہیں یعنی وہ تجھکو دوست رکھتے ہیں یا تیرے خلقون کو پسند کرتے ہیں اور جب اُنکے دل تیری طرف مائل ہیں تو آنکھیں
دل کی تابع ہیں یعنی جسکو دل پسند کرتا ہے اسکو دیکھتی رہتی ہیں۔

فَقَدْ اَحْصَیْتُ حَبَّاتِ الرِّمَالِ	مَتٰی اَحْصَیْتُ فَضْلَکَ فِیْ کَلَامٍ

ترجمہ تیرے فضل کو جب میں اپنے کلام میں شمار کرلون تو یہ ایسی بات ہے کہ دانہ ہائے ریگ کو شمار کرلون جو قابل
تسلیم عقل نہیں ہے ولقد احسن من قال فی الفارسیۃ ؎

کہ تر کنم سر انگشت و صفحہ بشمارم	کتاب فضل ترا آب بحر کافی نیست

وقال ایضاً فیہ

فِیْ شُرْبِھَا وَکَفَتْ جَوَابَ السَّائِلِ	عَذَلَتْ مُنَادَمَۃُ الْاَمِیْرِ عَوَاذِلِیْ

ضمیر شربہا للخمر وجاز لدلالۃ المنادمۃ علیہا والمنادمۃ مقلوب من المدامۃ لانہ یدمن شرب المدام مع ندیمہ ترجمہ مین جو امیر
کے ساتھ مجلس مینوشی میں ندیم رہتا ہوں اسپر ملامت گر مجکو ملامت کرتے ہیں سو منادمۃ امیر نے میرے ملامتگران
شرب ہی کو ملامت کی اور یہ ملامت یا منادمت اُس شخص کے سوال کے جواب کے لئے جو مجھ سے کہتا تہا کہ تو کیون
شئی مسکر پیتا ہے کافی ہو گئی یعنی اُسنے یہ جواب دیا کہ منادمت امیر باعث حصول شرف ہے اور شرف بہرحال مطلوب ہے
نہ ممنوع۔

وَحَمَلْتُ شُکْرَکَ وَاصْطِنَاعُکَ حَامِلِیْ	مَطَرَتْ سَحَابُ یَدَیْکَ رِیَّ جَوَانِحِیْ

الجوانح الاضلاع التی تحت الترائب وہی مما یلی الصدر ترجمہ تیرے دونون ہاتھون کے ابر نے یعنی تیرے باران سخانے
میرے اعضائی باطنی کے سیرابی برسادی اور اُسکی پیاس بجھادی اور اسلئے مین نے بارگران تیرے شکر کو اٹھایا
اور تیرے احسان نے مجکو مع بار شکر اٹھالیا یعنی مین نے تیرے انعام کے شکر کا بوجھ اٹھایا اور تیرے احسان نے
مجکو اٹھالیا کیونکہ وہ میرے تمام بار اٹھاتا ہے۔

وَالْقَوْلُ فِیْکَ عُلُوُّ قَدْرِ الْقَائِلِ	فَمَتٰی اَقُوْمُ بِشُکْرِ مَا اَوْلَیْتَنِیْ

متی ہو سوال عن الزمان فکانہ قال ای زمان اقوم لشکرک ترجمہ مین کسوقت تیرے عطایا کا شکر کرسکتا ہون اور اس
امر کے لئے مستعد ہوسکتا ہون حالانکہ تیری تعریف میں گفتگو عین بلندی قدر قائل کی ہے جب میں تیرا شکر کرتا ہون
تو مجھکو ایک اور جدید نعمت علو قدر کی حاصل ہوتی ہے تو بس ہین اس سلسلہ غیر متناہی کو کیونکر تمام کرسکتا ہون
ونعم ما قیل ؎ گر کسے شکر او فزون گوید۔ شکر توفیق شکر چون گوید۔

وقال یمدحہ

یَوْمًا تَوَفَّرَ حَظُّہٗ مِنْ مَالِہٖ	یَدْ ذُوْفَتٰی لَوْکَانَ مِنْ سُوَّالِہٖ

ترجمہ بدر الیسا جوان مرد سخی ہے کہ وہ اگر کسی روز اپنے سائلین کے زمرہ میں داخل ہو جاوے تو اُسکو اُسکے مال سے زیادہ حصہ ملے خلاصہ یہ ہے کہ وہ اپنے واسطے اپنے مال سے کمتر رکھتا ہے اور سائلونکو زیادہ دیتا ہے۔

تَتَحَيَّرُ الْاَفْعَالُ فِي اَفْعَالِهِ	وَيَقِلُّ مَا يَاْتِيْهِ فِي اِقْبَالِهِ

ترجمہ اور لوگون کے افعال اُسکے افعال کو دیکھکر حیران ہو جاتے ہیں کیونکہ اُسکے افعال اُنکے افعال سے بہت بڑھے ہوئے ہیں۔ اور جبکہ وہ کوئی کام کرتا ہے تو گو کیسا ہی عظیم ہو مگر اُسکے اقبال کے سامنے وہ کمتر معلوم ہوتا ہے

قَمَرًا نَرٰى وَسَحَابَتَيْنِ بِمَوْضِعٍ	مِنْ وَجْهِهِ وَيَمِيْنِهِ وَشِمَالِهِ

ترجمہ ممدوح کے چہرے اور اُسکے دست راست وچپ کے سبب ایک قمر اور دو ابر ہم ایک جگہ اکٹھے دیکھتے ہیں یعنی اُسکا چہرہ مثل قمر ہے اور اُسکے دونون ہاتھ دو ابر ہین کہ اُنسے دوستون کے لئے بخشش کرتا ہے اور دشمنون کے خون گراتا ہے۔

سَفَكَ الدِّمَاءَ بِجُوْدِهٖ لَا بَاْسِهٖ	كَرَمًا لِاَنَّ الطَّيْرَ بَعْضُ عِيَالِهٖ

ترجمہ وہ خونریزی اعدا براہ کرم کرتا ہے نہ براہ تخویف کیونکہ پرندے بھی منجملہ اُسکے اہل وعیال کے ہین جنکی پرورش اُسکے ذمہ ہے خلاصہ یہ ہے کہ قتل اعدا سے اُسکی غرض براہ کرم پرندون کی پرورش ہے نہ اور۔

اِنْ يُفْنِ مَا يَحْوِيْ فَقَدْ اَبْقٰى بِهٖ	ذِكْرًا يَزُوْلُ الدَّهْرُ قَبْلَ زَوَالِهٖ

ترجمہ وہ اگر اپنے مال مجتمع کو سخاوت میں فنا کر دیتا ہے تو اس امر کے سبب وہ اپنی ایسی یادگاری چھوڑتا ہے کہ اُس ذکر خیر کے زائل ہونیسے پہلے زمانہ فنا ہو جاویگا یعنی بسبب سخا اُسکا ذکر جمیل ہمیشہ باقی رہے گا۔

وسألہ حاجۃ فقضاہا لہ

قَدْ اُبْتُ بِالْحَاجَةِ مَقْضِيَّةً	وَعِفْتُ فِي الْجَلْسَةِ تَطْوِيْلَهَا

ابت رجعت وعفت کرہت ترجمہ میں اپنی حاجت روائی کرکے یعنی کامیاب ممدوح کے پاس سے واپس جاتا ہون اور نشست میں درازی کو معیوب سمجھتا ہون کیونکہ میرا مطلب حسب دلخواہ پورا ہو گیا

اَنْتَ الَّذِيْ طُوْلُ بَقَاءٍ لَهٗ	خَيْرٌ لِنَفْسِيْ مِنْ بَقَائِيْ لَهَا

ترجمہ اے ممدوح تو وہ شخص ہے کہ اُسکی درازی حیات میری درازی حیات سے میرے نفس کے لئے بہتر ہے۔

وقال یمدح القاضی ابا الفضل احمد بن عبد اللہ الانطاکی

لَكِ يَا مَنَازِلُ فِي الْقُلُوْبِ مَنَازِلُ	اَقْفَرْتِ اَنْتِ وَهُنَّ مِنْكِ اَوَاهِلُ

اقفرت خلوت والاواہل العامرۃ التی بہا الاہل ترجمہ اے منازل محبوبان ہمارے دلون میں تمہارے گھر ہین تو تو محبوبون سے خالی ہو گئی کیونکہ وہ یہان سے کوچ کر گئے مگر دلہائے عاشقان اُنسے آباد ہیں یعنی ہمارے دلمین

آنکی ہمیشہ یاد لگی رہتی ہے۔

يَعْلَمْنَ ذَالِكِ وَمَا عَلِمْتِ وَاِنَّمَا ۔۔۔ اَوْلٰى كُمَا يَبْكِي عَلَيْهِ الْعَاقِلُ

الاولی الاحق وارادبالعاقل الفواد ترجمہ لہائے عاشقان رنج مفارقت احباب کو جانتے ہیں اور تم اسکو نہیں جانتے اور زیادہ تر لائق رونیکے لئے منازل خالیہ پر وہ ہے جو سمجھتا ہے یعنی دل نہ تم کہ سخت بیخبر ہو۔

وَاَنَا الَّذِي اجْتَلَبَ الْمَنِيَّةَ طَرْفُهُ ۔۔۔ فَمَنِ الْمُطَالَبُ وَالْقَتِيلُ الْقَاتِلُ

ترجمہ اور میں ہی وہ شخص ہوں کہ جس کی آنکھ نے بسبب نظارۂ محبوب اپنی موت بزور اپنی طرف کھینچ لی سو کس سے اس خون کا دعوی کیا جائے حالانکہ مقتول خود اپنا قاتل ہے۔

تَخْلُو الدِّيَارُ مِنَ الظِّبَاءِ وَعِنْدَهُ ۔۔۔ مِنْ كُلِّ تَابِعَةٍ خَيَالٌ خَاذِلُ

الضمیر فی الطرف عائدالی قولہ الذی اجتلب والتابعۃ التی تتبع امہاتی المرعی فکانہ ارادبہ الصغیرۃ من الظباء والخاذل المتاخر ترجمہ منازل تو زنان آہو چشم سے خالی ہو گئیں اور مجکو انکے بچہ بچہ کا خیال ہے جو ان کی رحلت کے بعد انکے پیچھے رہگیا ہے۔

اَللَّاءِ اَفْتَكُهَا الْجَبَانُ بِمُهْجَتِي ۔۔۔ وَاَحَبُّهَا قُرْبًا اِلَيَّ الْبَاخِلُ

قال ابوالفتح یجوز ان یکون اللاء نعتا للظباء ولایمتنع ان یکون محمولا علی قولہ من کل تابعۃ لان کل قد دلت علی معنی الجمع ترجمہ وہ ایسے آہو ہیں کہ انمیں جو زیادہ خائف و بزدل ہے وہ ہی میری جان کے لئے زیادہ خونریز ہے اور انمیں زیادہ تر قرب مجکو اس کا پسند ہے جو صاحب وصل زیادہ بخیل ہے۔

اَلرَّامِيَاتُ لَنَا وَهُنَّ نَوَافِرٌ ۔۔۔ وَالْخَاتِلَاتُ لَنَا وَهُنَّ غَوَافِلُ

نوافر جمع نافرۃ داراوبہا البعیدۃ والختل الخدع ترجمہ وہ آہو ایسے ہیں کہ وہ تیر نظر ہمارے دور سے مارتے ہیں اور اپنے حسن پر ہمکو فریفتہ کر لیتے ہیں حال آنکہ ہمارے حال سے غافل ہوتے ہیں۔

كَافَاْنَنَا عَنْ شِبْهِهِنَّ مِنَ الْمَهَا ۔۔۔ فَلَهُنَّ فِي غَيْرِ التُّرَابِ حَبَائِلُ

المہا بقرالوحش تشبہ النساء بہن لسواد عینہن والحبائل جمع حبالۃ الصائد ترجمہ آن زنان آہو مثال نے اپنے ہمرنگ اور مشابہ گاوان وحشی کا ہمسے بدلہ یعنی ہم گاوان وحشی کا شکار کرتے ہیں ان زنان محبوبہ نے انکا ہمسے انتقام لیا اور ہمکو بذریعہ اپنی آنکھوں کے جو مثل چشمہائے گاوان مذکور سیاہ اور فراخ ہیں شکار کر لیا سو انکے ایسے جال ہیں جو خلاف متعارف جال کے مٹی میں چھپے ہوئے نہیں ہیں۔

مِنْ طَاعِنِي ثُغَرِ الرِّجَالِ جَاذِرٌ ۔۔۔ وَمِنَ الرِّمَاحِ دَمَالِجٌ وَخَلَاخِلُ

الثغر جمع ثغرۃ وہی ثغرۃ النحر التی بین الترقوتین والجاذر جمع جوذر وہو ولد البقرۃ الوحشیۃ والدملج والدملوج المعضد

جمعه ویالیج والخلخال مایکون من ذهب او فضة فی الساق وجاذر مبتدء وخبره مقدم علیه ترجمه بعض تیره زنان مثل چنبر گردن یعنی اُس چھوٹے گڈھے ہیں جوگردن کے دونوں ہنسلیوں کے بیچمیں ہوتا ہے بچہ ہاے گاوان وحشی بھی ہیں یعنی وہ محبوبان جو فراخی و سیاہی چشم میں اُنکی مانند ہیں اور اُنکے نحروں میں بازو بند اور پای زیب یا گوجریان ہیں یعنے اِسطرح کی محبوبات اپنے زیور کی خوشنمائی سے مردون کے زخمہاے کاری لگاتی ہیں -

وَلِذَا اسْمُ اَغْطِيَةِ الْعُيُونِ جُفُونُهَا ۔ مِنْ اَنَّهَا عَمَلَ السُّيُوفِ عَوَامِلُ

ترجمه اور اِس سبب سے نام غلافہاے چشمان کا جفون چشم ہے اِسلئے کہ وہ تلواروں کا کام کرنیوالی ہیں جفن کے معنی قرہ چشم کے اور غلاف شمشیر کے ہیں خلاصہ یہ کہ قرہ چشم کا نام غلاف شمشیر اسلئے رکھا ہے کہ نگاہیں جو اُنمیں سے نکلتی ہیں تلوار کا ساکام کرتی ہیں -

كَمْ وَقْفَةٍ سَجَرَتْكَ شَوْقًا بَعْدَمَا ۔ غَرِيَ الرَّقِيبُ بِنَا وَلَجَّ الْعَاذِلُ

ویروی سجرتک بالسین المهملة والجیم ای ملأتک او اوقدتک ویروی شجرتک بالشین المعجمة والجیم ای حبستک وصرفتک ویروی بالسین المهملة والحاء ای جعلتک مسحورًا بالشوق حتے صرت کالواله المجنون او انها اصابت سحرک ای رئتک ترجمه تیرے لئے بہت سے ایسے توقف ہیں کہ اُسنے تجھے شوق سے بھردیا یا اُسنے مجھے روکدیا کہ وہاں سے کہیں جانہ سکا یا اُسنے مجھے والہ و شیدا کردیا یا اُسنے تیرے شش یعنے پھیپڑے پر زخم لگایا بعد اُسکے کہ رقیب مشتاق ملامت ہوا اور ملامتگر نے ملامت میں مبالغہ کیا اور تمام کلام اگلے شعر میں ہے ای کم وقفة دون التعانق -

دُوْنَ التَّعَانُقِ نَاحِلَيْنِ كَشَكْلَتَيْ ۔ نَصْبٍ اَدَقَّهُمَا وَضَمَّ الشَّاكِلُ

ناحلین حال من وقفنا ای کم وقفة وقفنا ناحلین واراد بالشکلة الشکلة التی تکون فی الاعراب وهی الفتحة وضم الشاکل الکاتب یرید بضم قرب ولم یرد الضم الذی فی الاعراب المسمی رفعًا ترجمه بہت سے وقفہ بے معانقہ کے ایسے حال میں تھے کہ ہم دونوں بسبب صدمہ عشق لاغر اور قریب یکدگر تھے مثل دو شکل نصب کے جنکو کاتب نے بہت باریک و پاس پاس لکھدیا ہو کہ وہ باوجود غایت قرب متعانق نہیں ہوتے - یہ تشبیہ نہایت عمدہ ہے -

اِنْعَمْ وَلَذَّ فَلِلْاُمُوْرِ اَوَاخِرٌ ۔ اَبَدًا اِذَا كَانَتْ لَهُنَّ اَوَائِلُ

ترجمه نعمتوں سے متمتع ہو اور لذت حاصل کر جب تلک جوانی ہے کیونکہ ہمیشہ تمام اُمور کے لئے نہایتیں ہیں جب اُنکے آغاز ہوں یعنی جس چیز کیلئے آغاز ہے اُسکے لئے ضرور انجام بھی ہوتا ہے جوانی بھی ایک روز تمام ہوجائیگی -

مَا دُمْتَ مِنْ اَرَبِ الْحِسَانِ فَاِنَّمَا ۔ رَوْقُ الشَّبَابِ عَلَيْكَ ظِلٌّ زَائِلُ

الارب الحاجة وروق الشباب اوله رلقیة اوله ترجمه جب تک تجھے زنان حسین کی حاجت ہے یعنی تو جوان ہے مزے اُٹھا کیونکہ تو جوانی تیرے لئے ایک سایہ جانیوالا ہے -

لِلْهَوِ آوِنَةٌ تَمُرُّ كَأَنَّهَا ۔۔۔ قُبَلٌ يُزَوَّدُهَا حَبِيبٌ رَاحِلُ

آونۃ جمع اوان ترجمہ کھیل کے زمانے ایسے جلد گذرتے ہیں گویا وہ دوست کوچ کنندہ کے بوسے ہیں جو وقت
رخصت بطور توشہ اپنے عاشق کو دیتا ہے گو وہ لذیذ ہیں مگر سریع الزوال ہیں۔

جَمَحَ الزَّمَانُ فَمَا لَذِيذٌ خَالِصٌ ۔۔۔ مِمَّا يَشُوبُ وَلَا سُرُورٌ كَامِلُ

الجماح الاسراع وجمح الفرس اذا غلب فارسہ والمشوب المختلط ترجمہ زمانہ سنونہ زوری کی سو کوئی چیز لذیذ بے
ملونی شر کے نہین ہے اور نہ کوئی پوری خوشی ہے۔

حَتَّى أَبُو الْفَضْلِ بْنُ عَبْدِ اللهِ رُؤْيَتُهُ الْمُنَى وَهِيَ الْمَقَامُ الْهَائِلُ

ترجمہ کوئی خالص لذت نہیں ہے یہان تلک کہ ابو الفضل بن عبد اللہ کا دیدار لوگون کی آرزوئیں ہیں اور اسکے
رعب کے سبب یہ اسکا دیدار بھی محل خوف ہے یعنی اسکا دیدار گو لذیذ ہے مگر اسکی ہیبت وہان بھی محل استلذاذ
ہو جاتی ہے قال ابو الفتح ہذا خروج ما روی اغرب منہ ولقد صدق فیما قال۔

مَمْطُورَةٌ طُرُقِي إِلَيْهَا دُونَهَا ۔۔۔ مِنْ جُودِهِ فِي كُلِّ فَجٍّ وَابِلُ

الہاء فی الیہا ودونہا للرؤیۃ وروی الیہ دونہ والمرجع الممدوح والفج الطریق الواسع ترجمہ میرے تمام راستے رویت
ممدوح یا ممدوح کیطرف قبل اسکے پہنچنے کے سیراب و تروتازہ ہیں کیونکہ اسکی بخشش کے سبب ہر چوڑی سڑک پر بڑی بڑی
بوندون کا باران موجود ہے یعنی لوگ اسکے احسان سے قبل وصول متمتع ہوتے ہیں۔

مَحْجُوبَةٌ بِسُرَادِقٍ مِنْ هَيْبَةٍ ۔۔۔ تَثْنِي الْأَزِمَّةَ وَالْمَطِيُّ ذَوَامِلُ

الذوامل السائرات سیر الذمیل وہو المرتفع عن العنق ومثلہ الرسیم ترجمہ ممدوح کی رویت ہیبت کے ایسے سراپردون
میں پوشیدہ ہے کہ اگر ان ناقون کو جو گردن اٹھا کر چلتے ہیں اس کی ہیبت کا خیال دل میں گزر جاوے تو اسکے
رعب کے سبب انکا قدم آگے نہ بڑھے اور وہ پیچھے کو لوٹ پڑین۔

لِلشَّمْسِ فِيهِ وَلِلرِّيَاحِ وَلِلسَّحَابِ وَلِلْبِحَارِ وَلِلْأُسُودِ شَمَائِلُ

الشمائل جمع شمال وہی الاخلاق ترجمہ ممدوح میں اشیاء ذیل کی خصلتین موجود ہیں یعنی وہ نورانیت اور عموم فیض
مین مثل آفتاب کے اور تصرف میں مثل ہواؤن کے اور کثرت جود میں مثل ابر و دریاؤن کے اور ہیبت و شجاعت
وقوت میں مانند شیرون کے ہے یعنی اسکے منافع عام ہیں اور رعب تمام۔

وَلَدَيْهِ مِلْعِقْيَانِ وَالْأَدَبِ الْمُفَادِ وَمِلْحَيَاةِ وَمِلْمَمَاتِ مَنَاهِلُ

یرید من العقیان من الحیوۃ ومن الممات فحذف النون لسکونہ وسکون اللام والعقیان الذہب والمناہل لشارب
ترجمہ ممدوح کے پاس سونے اور ادب موجود اور زندگی کے دوستون کیلئے اور مرگ کے دشمنون کے واسطے

گھاٹ تیار رہتے ہیں ہر شخص جسکا مستحق ہوتا ہے پاتا ہے۔

لسرى إليه قطا الفلاة الناهل	لو لم يهب لجب الوفود حواله

لجب الوفود صوت الوفود وهم السؤال ويقال حوله وحواليه وحواله وحواليه والناهل الشارب الاول دون العلل ترجمه اگر ممدوح کی گرد وپیش شور سائلان طالب عطای ممدوح کا خوف نہ پایا جاتا تو جنگل کا قطا پرندہ تشنہ بامید عطا اسکے پاس چلا آتا کیونکہ اسکا فیض سبکو پہنچتا ہے

من ذهنه ويجيب قبل تسائل	يدري بما بك قبل تظهره له

اراد قبل ان في الموضعين فلما حذف حرف النصب رد الفعل الى الرفع ترجمه ممدوح اس حال کو جو تجھپر گذر رہا ہے قبل تیرے اظہار کے اپنی حدت فہم سے جان لیتا ہے اور اپنی ذکاوت کے سبب تیرے سوال سے پہلے جواب دیتا ہے۔

احداقنا وتحار حين يقابل	وتراه معترضا لها ومولیا

حار یحور حوار جع ترجمه اور جبکہ وہ ہماری آنکھوں کے سامنے برابر کو گزرتا ہے یا پشت پھیر کر جاتا ہے تو اسکو ہماری آنکھیں دیکھتی ہیں اور جبکہ وہ روبرو اور مقابل ہوتا ہے تو بسبب نورانیت اور رعب کے ہماری آنکھیں بند ہوجاتی ہیں۔

كل الضرائب تحتهن مفاصل	كلماته قضب وهن فواصل

قضب جمع قاضب وهو السيف القاطع فواصل تفصل بين الخصوم والمفاصل جمع المفصل والضرائب جمع ضريبة بمعنى المضروبة ترجمه کلمات ممدوح شمشیر ہائے قاطع ہیں جو درمیان متخاصمین کے ناطق فیصلہ کرتے ہیں وہ تمام معاملہ جنپر وہ شمشیر چلاتا ہے ہے اور انمیں حکم دیتا ہے بمنزلہ اعضا ہین یعنی قطع خصومات نہایت صفائی سے کرتا ہے کہ آئندہ ان میں محل گفتگو و تکرار نہیں رہتا ہے۔

حتى كأن المكرمات قبائل	هزمت مكارمه المكارم كلها

ترجمه ممدوح کے افعال نیکو نے تمام لوگون کے مکارم کو شکست دی اور انپر غالب آگئے یہان تلک کہ گویا مکارم قبیلے اور اقوام ہین جو ایک دوسرے پر غالب آگئے ہیں۔

ام الدهيم وام دفر هابل	وقتلن دفرا والدهيم فما ترى

دفر والدهيم اسمان من اسماء الداهية وام الدفر النتن ويقال للدنيا ام دفر لخبثها وكانت الدهيم ناقة لعمرو بن الزبان و كانت له جماعة من بنين فقتلوا وحملت رؤسهم على الدهيم وخليت فذهبت الى بيت ابيهم عمرو فرأت الناقة امته له و فوقها الرؤس وهي لا تعلم ماهي فقالت لقد جئني بنوك الليلة ببيض النعام فضربت العرب بها المثل تقول ام الدهيم

العرب تقول صبحتهم الدهيم وبابل تاكل بهلبت المرءة ولدها ثكلته ترجمہ اور مکارم ممدوح سے نے دفر اور دہیم کو جو منجملہ اسمائے مصائب ہیں قتل کر ڈالا اب وہ دیکھی نہیں جاتیں یعنی معدوم ہوگئیں ام دہیم اور ام دفر یعنی مصائب ہر یک بے اولاد اور ستنی ہوگئیں اسکے مکارم کے سبب سے۔

عَلّامَةُ العُلَماءِ وَاللُّجُّ الَّذِي ۔۔۔ لَا يَنْتَهِي وَلِكُلِّ لُجٍّ سَاحِلُ

اللج معظم الماء والساحل المرسی ترجمہ وہ منجملہ علما سب سے زیادہ عالم ہے اور سخاوت میں ایسا دریا کثیر الماء ہے جسکا اوڑ ہنین اور دستور تو یہ ہے کہ ہر دریا کا کنارہ اور لنگر گاہ ہوتا ہے مگر اسکے نہین۔

لَوْ طَابَ مَوْلِدُ كُلِّ حَيٍّ مِثْلَهُ ۔۔۔ وَلَدَ النِّسَاءُ وَمَا لَهُنَّ قَوَابِلُ

ترجمہ اگر ہر زندہ کی ولادت مثل ممدوح کے طاہر و پاک ہو تو عورتین بچے بے اعانت دائیون کے جو آلایش اطفال دور کرتی ہین جنین۔

لَوْ بَانَ بِالْكَرَمِ الْجَنِينُ بَيَانَهُ ۔۔۔ لَدَرَتْ بِهِ ذَكَرٌ أَمُ انْثَى الْحَامِلُ

ترجمہ اگر بچہ شکم مادر میں ایسا کرم ظاہر کرے جیسا اُسنے کیا ہے تو البتہ زن حاملہ پہلے سے جان جاوے کہ وہ جنین نر ہے یا مادہ۔

لِيَزِدْ بَنُو الْحَسَنِ الشِّرَافُ تَوَاضُعًا ۔۔۔ هَيْهَاتَ تُكْتَمُ فِي الظَّلَامِ مَشَاعِلُ

کان ہذا الممدوح نسب ولد الحسن بن علی علیہما السلام ترجمہ لایق ہے کہ اولاد اشراف حسنؓ تواضع مین ترقی کرین کہ یہ امر اُنکے لئے باعث اخفائی شرافت نہوگا کیونکہ یہ کب ہوسکتا ہے کہ تاریکیون میں مشعلون کے نور پوشیدہ ہوجائیں بلکہ زیادہ ظاہر ہوتے ہیں۔

سَتَرُوا النَّدَى سِتْرَ الْغُرَابِ سِفَادَهُ ۔۔۔ فَبَدَا وَهَلْ يَخْفَى الرَّبَابُ الْهَاطِلُ

ترجمہ اولاد حسنؓ سخاوت کو ایسا چھپاتی ہیں جیسا کوا اپنی جفتی کو سو وہ سخاوت ظاہر ہوگئی اور چھپائے سے نہ چھپی اور کسطرح پوشیدہ رہتی کہ ابر بسیار بارکہین چھپا رہتا ہے۔

جَفَخَتْ وَهُمْ لَا يَجْفَخُونَ بِهَا بِهِمْ ۔۔۔ شِيَمٌ عَلَى الْحَسَبِ الْأَغَرِّ دَلَائِلُ

الجفخ الفخر والشیم جمع شیمۃ وہی الخلیقۃ والاغر الابیض الواضح وفی العبارۃ تقدیم وتاخیر تقدیرہ جفخت بہم شیم وہم لا یفخرون بہا ترجمہ ان کی خصلتین اُنپر فخر کرتی ہیں اور وہ اُنپر نازش نہین کرتے اور اُنکے خصائل اُنکے حسب روشن کی دلیلین ہیں یعنے شرافت آبا کی۔

مُتَشَابِهِي وَرَعِ النُّفُوسِ كَبِيرُهُمْ ۔۔۔ وَصَغِيرُهُمْ عَفُّ الْإِزَارِ حُلَاحِلُ

عف الازار کنایۃ عن العفاف والاحتراز عن الزنا والحلاحل السید العظیم ترجمہ اُنکا بڑا اور چھوٹا پرہیزگاری میں ہمرنگ

پاک ازار پرہیز گار اور سردار ہے۔

یَا اَفْخَرُ فَاِنَّ النَّاسَ فِیْکَ ثَلٰثَۃٌ ۔ مُسْتَعْظِمٌ اَوْ حَاسِدٌ اَوْ جَاھِلٌ

ترجمہ اے ممدوح فخر کر کیونکہ لوگ تیرے معاملہ مین تین قسم کے ہیں یا تو تیری عظمت کرنیوالے ہیں یا حاسد یا تیرے علو قدر سے ناواقف

وَلَقَدْ عَلَوْتَ فَمَا تُبَالِیْ بَعْدَمَا ۔ عَرَفُوْا اَیَحْمَدُ اَمْ یَذُمُّ الْجَاھِلُ

ترجمہ اور بیشک تو بلند قدر ہوا بعد اسکے کہ لوگون نے تیرے فضل اور شرف کو جان لیا تجکو اسبات کی پروا نہیں رہی کہ کوئی تیری تعریف کرتا ہے یا جاہل مذمت کیونکہ تیری تعریف سے تجکو علو قدر زیادہ نہین ہوتا اور کسیکی مذمت سے تجکو نقصان پہنچتا ہے۔

اُثْنِیْ عَلَیْکَ وَلَوْ تَشَاءُ لَقُلْتَ لِیْ ۔ قَصَّرْتَ فَالْاِمْسَاکُ عَنِّیْ نَائِلُ

ترجمہ مین تیری تعریف کرتا ہون اور اگر تو چاہے تو یہ کہنے لگے کہ تو نے تعریف میں کوتاہی کی کیونکہ مجھ سے حق ثنا ادا نہین ہوتا سو اس اعتراض سے تیرا رکنا مجھپر ایک نعمت عظیم ہے۔

لَا تَجْسُرُ الْفُصَحَاءُ تُنْشِدُ ھٰھُنَا ۔ بَیْتًا وَلٰکِنِّی الْھِزَبْرُ الْبَاسِلُ

ترجمہ تیرے حضور میں اور فصحا کو ایک شعر پڑہنے کی بہی جرءت نہیں ہوتی کیونکہ تو شعر فہم اور نکتہ گیر ہے مگر مین تو ایک شیر دلیر ہون کہ تیرے روبرو قصیدہ پڑہ رہا ہوں اور بسبب جودت اپنے کلام کے اعتراض سے نہین ڈرتا ہون

مَا نَالَ اَھْلُ الْجَاھِلِیَّۃِ کُلُّھُمْ ۔ شِعْرِیْ وَلَا سَمِعَتْ بِسِحْرِیْ بَابِلُ

بابل موضع بالعراق مابین الکوفۃ وبغداد وینسب الیہ السحر ترجمہ اہل جاہلیۃ یعنے اُن شعرا نے جو قبل ظہور اسلام گزرے ہیں میرے سے شعر نہیں پائے اور نہ خود بابل نے میرا سا سحر سُنا دیکھنا تو اور ہے۔

وَاِذَا اَتَتْکَ مَذَمَّتِیْ مِنْ نَاقِصٍ ۔ فَھِیَ الشَّھَادَۃُ لِیْ بِاَنِّیْ فَاضِلُ

ترجمہ اور جب تیرے روبرو کوئی ناقص آدمی میری ہجو کرے سو یہ میرے فاضل ہونیکی عین گواہی ہے کیونکہ ناقص ہمیشہ فاضل کو ناپسند کرتا ہے کہ وہ اُسکا غیر جنس ہے۔

مَنْ لِّیْ بِفَھْمِ اُھَیْلِ عَصْرٍ یَدَّعِیْ ۔ اَنْ یَّحْسُبَ الْھِنْدِیَّ فِیْھِمْ بَاقِلُ

باقل اسم رجل من العرب یوصف بالعی یضرب بہ المثل و ذلک انہ اشتری ظبیاً باحد عشر درہما فقیل لہ بکم اشتریت ففتح الفیہ و فرق اصابعہ واخرج لسانہ یشیر بذلک الی احد عشر فانفلت الظبی فصار مثلا فی العی ترجمہ میرے روبرو فہم ایسے اہل عصر کا کون ضامن ہو سکتا ہے جو دعوی کرتا ہے کہ باقل جیسا کم گو حساب اہل ہند جانتا تھا باوجودیکہ اُسکی کم گوئی پہلے مذکور ہوچکی قیل الباقل انما اتی ذلک من سوء عبارتہ لا من سوء حسابہ فلو قال سہ ان نفہم الخطباء

فیہم باقل او نحو ذلک لکان اصوب واجاب عنہ الواحدیؒ بانہ لو بنی من سبابتہ وابہامہ دائرہ ومن خنصرہ عقدۃ لم نیفلت منہ الظبی وفصح قول ابی الطیب فی نسبتہ الی جہل الحساب ۔

وَاَمَا وَحَقِّكَ وَهُوَ غَايَةُ مُقْسِمٍ	لَلْحَقُّ اَنْتَ وَمَا سِوَاكَ الْبَاطِلُ

مقسم بکسر السین الحالف وبفتحہا القسم ترجمہ اور تیرے حق کی قسم اور یہ آخیر درجہ قسم کھانیوالیکا یا قسم کا ہے البتہ حق تو ہی ہے اور تیرے سوا سب باطل ہے ۔

اَلطِّيبُ اَنْتَ اِذَا اَصَابَكَ طِيبُهُ	وَالْمَاءُ اَنْتَ اِذَا اغْتَسَلْتَ الْغَاسِلُ

الطیب مبتدء وانت مبتدأ ثان وطیبہ خبر انت ای الطیب انت طیبہ واذا اصابک والماء انت غاسلہ اذا اغتسلت ترجمہ جب خوشبو تیرے جسم کو لگتی تو تو اسکے لئے خوشبو کا کام دیتا ہے اور جب تو غسل کرے تو پانی تیرے جسم سے کسب طہارت کرتا ہے یعنی تو خوشبو سے زیادہ خوشبو دار ہے اور پانی سے زیادہ پاک ۔

مَا دَارَ فِي الْحَنَكِ اللِّسَانُ وَقَلَّبَتْ	قَلَمًا بِاَحْسَنَ مِنْ نَثَاكَ اَنَامِلُ

النثا بتقدیم النون الخیر وہو مقصور قال ابو الفتح ہو یستعمل فی المدح والذم والممدوح فی المدح لاغیر ترجمہ زبان تالو میں تیری خبروں سے زیادہ اچھی جگہ دور نہیں کرتی اور نہ سرہائے انگشتان قلم کو حرکت دیتے ہیں یعنی تقریر اور تحریر کے لئے تیرے اخبار سے عمدہ اور کوئی موقع نہیں ہے وہذا غایۃ المدح

وقال یہجو قوما توعدوہ

اَمَاتَكُمْ مِنْ قَبْلِ مَوْتِكُمُ الْجَهْلُ	وَجَرَّبَكُمْ مِنْ خِفَّةٍ بِكُمُ النَّمْلُ

ترجمہ تمکو تمہارے مرنے سے پہلے جہل ونادانی نے مار ڈالا اور تم ایسے سبکسر اور ہلکے ہو کہ تمکو چیونٹیاں کھینچ لے گئیں دستور ہے کہ نادان خفیف العقل کو ہلکا اور کم وزن کہتے ہیں اور حلیم کو کوہ وقار اور گران سنگ شمار کرتے ہیں ۔

وُلَيْدَ اَبِي الطَّيِّبِ الْكَلْبِ مَا لَكُمْ	فَطِنْتُمْ اِلَى الدَّعْوَى وَمَا لَكُمْ عَقْلُ

ولید تصغیر ولد وہو ہہنا بمعنی الجماعت ترجمہ اے اولاد ابی الطیب سگ شغال کی تمکو کیا ہوگیا ہے کہ تم دعوی اس نسب کا سمجھنے لگے جو درحقیقت تمہارے لئے نہیں ہے حالانکہ تم بے عقل ہو اس بیعقلی پر اس دون کی سمجھ تم میں کہاں سے آگئی ؟

وَلَوْ ضَرَبَتْكُمْ مَنْجَنِيقِي وَاَصْلُكُمْ	قَوِيٌّ لَهَدَّتْكُمْ فَكَيْفَ وَلَا اَصْلُ

رفع اصلا لانہ جہل لا بمعنی لیس ترجمہ اور اگر میرا منجنیق یعنی فلاخن یا گوپھن تمہارے لگے اس حال میں کہ تمہاری اصل قوی ہو تو بھی وہ فلاخن تمکو توڑ دے یعنی میری ہجو اس صورت میں بھی تمہارا خاکا اُڑا دے ۔ سو اس صورت

میں تمھارا کیا حال ہوگا جب تمھاری کچھ اصل ہی نہیں۔

لما کنتم نسل الذی ما لہ نسل	ولو کنتم ممن یدبر امرہ

ترجمہ اگر تم اُن لوگوں میں ہوتے جو اپنے کار کی تدبیر کر سکتے ہیں یعنی تم عاقل ہوتے تو تم اُس شخص کی نسل کا دعوے نکرتے جو بلا نسل شریف ہے غرض اُس قوم کی ہجو کرتا ہے جو اپنے کو شریف شمار کرتی تھی۔

وقال وقد جعل ابو محمد بن طغج یضرب بکمہ البخور یقول سوقا الی ابی الطیب

وافصح الناس فی المقال	یا اکرم الناس فی الفعال

ترجمہ اے تمام کاموں میں سب لوگوں سے عمدہ اور سخی اور گفتگو میں سب سے زیادہ فصیح

فھکذا قلت فی النوال	ان قلت فی ذا البخور سوفا

قلت ای اشرت یقال قال بکمہ ای اشار ترجمہ اگر تو نے اپنی آستین کے اشارہ سے خوشبو کی دھونی میری طرف ہنکادی۔ تو کیا عجب ہے کیونکہ تو بخشش میں بھی ایسا ہی کہا کرتا ہے کہ یہ سب متنبی کو دیدو

وقال وقد بلغہ ان اسحٰق بن کیغلغ یتھدد ببلاد الروم وکان ابو الطیب بدمشق

یجوب حزونا بیننا وسھولا	اتانی کلام الجاھل بن کیغلغ

الحزن الارض الصلبۃ الوعرۃ والسھول جمع سھل وھی الارض الطیبۃ اللینۃ ویجوب یقطع ترجمہ جاہل ابن کیغلغ کی دہمکی سخت اور ہموار اور نرم زمینوں کو قطع کرتی آئی۔ یعنی یہ جاہل باوجود اسقدر مسافت بعیدہ کے مجکو دہمکاتا ہے

وبینی سوی رمحی لکان طویلا	ولو لم یکن بین ابن صفراء حائل

صفراء اسم امۃ وقیل کنایۃ عن الاست والعرب تنسب الرجل الی الاست ترجمہ اور اگر نہو درمیان ابن صفراء کے یا اپنی مادر کے پائخانہ کے سوای میرے نیزہ کے فاصلہ کے تو یہ فاصلہ بھی اُسکے لئے دراز ہے کیونکہ وہ بسبب اپنی نزدلی کے مجپر حملہ نہیں کرسکتا پھر اسقدر دراز فاصلہ پر وہ میرا کیا کرسکتا ہے۔

ولکن تسلی بالبکاء قلیلا	واسحٰق مامون علی من اھانہ

ترجمہ اور جو اسحٰق مذکور کی اہانت کرے اُسکو اسکا کچھ خوف نہیں ہے مگر وہ اپنے تھوڑے گریہ سے اپنی تسلی کرلیتا ہے

ولیس جمیلا ان یکون جمیلا	ولیس جمیلا عرضہ فیصونہ

ترجمہ اُسکی آبرو اچھی نہیں ہے کہ وہ اُسکی حفاظت کرے اور اُسکی عزت کا اچھا ہونا اچھا بھی نہیں ہے۔

لقد کان من قبل الھجاء ذلیلا	ویکذب ما اذللتہ بھجائہ

ترجمہ اور میں نے ہجو کرکے اُسکو ذلیل نہیں کیا کیونکہ وہ قبل ہجو ذلیل تھا اور یہ جھوٹ بولتا ہے کہ میں نے اُسکو ہجو کرکے ذلیل کیا ہے۔

وقال یمدح ابا العشائر

لا تحسبوا ربعکم ولا طللہ	اول حی فراقکم قتلہ

الربع المنزل صیفا وشتاءً والطلل ما شخص من آثار الدیار ترجمہ تم اپنے ویران گھر اور اُسکے آثار باقیماندہ کو یہ سمجھو کہ یہ اول شی زندہ ہے جسکو تمھارے فراق نے قتل کر دیا بلکہ اس سے پہلے تمھارے فراق نے بہت سی جانین ہلاک کی ہیں۔ محبوبون کے اُس گھر سے چلے جانیکو گھر کی موت قرار دی کیونکہ اُنکی رحلت کے سبب اُسکی رونق جاتی رہی گویا وہ مردہ ہوگیا کیونکہ منازل کی زندگی آبادی سے ہے اور اسلئے غیر آباد زمین کو موات کہتے ہیں والھذا قیل من احیٰی مواتا الخ یرید ارضا خرابا فعمرہا اسلئے ویرانی گھر کو موت سے تعبیر کیا وللہ درہ۔

قد تلفت قبلہ النفوس بکم	واکثرت فی ھواکم العذلہ

العذلہ جمع عاذل وعذول ترجمہ اُس گھر کی موت سے پہلے تمھارے فراق کے صدمات سے بہت سے عشاق کی جانین ضائع گئی ہیں اور ملامتگرون نے تمھارے عشق کی باب مین بہت سی ملامت کی ہے۔

خلا وفیہ اھل واوحشنا	وفیہ صرم مروح ابلہ

الصرم الجماعت من البیوت بمن فیہا ترجمہ اُنکا گھر اُنسے خالی ہوگیا اور اُس میں اور لوگ آباد ہوگئے اور ہمکو اُس گھر نے ایسے حال میں متوحش کیا کہ اُس مین غیرون کا مجمع تھا جو ہنگام شام اپنے شترون کو اپنے گھر لاتے تھے وہ گھر اب بھی آباد ہیں مگر غیرون سے اِسلئے وہ ہمارے حساب میں ویران ہین۔

لو سار ذاک الحبیب عن فلک	ما رضی الشمس برجہ بدلہ

الضمیر فی برجہ للحبیب تقدیرہ لو سار الحبیب عن برج من بروج السماء لم یرض برجہ الشمس تحلہ بدلا منہ ترجمہ اگر یہ ہمارا حبیب کسی آسمان سے رحلت کرے تو اُسکا برج یعنی جس میں حبیب موجود تھا اُسکی جگہ آفتاب کے قیام کو بھی پسند نکرے کیونکہ شمس اُسکا قائمقام نہیں ہوسکتا گھٹیا ہے۔

احبہ والھوی وادورہ	وکل حب صبابۃ ولہ

الھوی یجوزان یکون فی موضع نصب عطفا علے الضمیر المنصوب فی قولہ احبہ ویجوز ان یکون فی موضع خفض علی القسم والصبابۃ رقۃ الشوق والولہ ذہاب العقل ترجمہ مین اُس دوست کوچ کرنے والیکو اور اُسکی محبت کو اور اُسکے منازل کو دوست رکھتا ہون اور ہر قسم کی محبت شیفتگی اور بیخودی ہے۔

ینصرھا الغیث وھی ظامئۃ	الی سواہ وسحبہا ھطلہ

ارض منصورۃ اذا اصابہا المطر ترجمہ دار حبیب پر باران برستا ہے اور اُسکو تر و تازہ کرتا ہے اور وہ دار سوائی اُن کسی اور شے کی تشنہ ہے یعنی اُس حبیب کی جو اُسکو چھوڑ گیا ہے حالانکہ اُسپر ابر بکثرت برستے ہیں۔

وَاحَرَبَا مِنكِ يَا جَدَايَتَهَا ‏ ‏ ‏ مُقِيمَةً فَاعْلَمِي وَمُرْتَحِلَه

نصب مقیمۃ علی الحال والجدایۃ بکسر الجیم وفتحہا ولد الظبی والحرب الہلاک فاذا وقع الرجل فی الہلاک قال واحربا ترجمہ
لے آہو بچہ اس گھر کے یعنی اے محبوبہ تیرے باعث میرے ہلاک ہونیکا سخت افسوس ہے سو تو اس امر کو معلوم
کرلے خواہ تو اس گھر میں رہے یا کوچ کر جائے کیونکہ جب تو یہاں مقیم تہی تو وصل مین بخیل تہی اور جب کہ چلی گئی تو
تیرا درد فراق مارے ڈالتا ہے۔

لَوْ خُلِطَ الْمِسْكُ وَالْعَبِيرُ بِهَا ‏ ‏ ‏ وَلَسْتِ فِيهَا لَخِلْتُهَا تَفِلَه

العبیر یقال الزعفران وقیل اخلاط من الطیب تجمع والتفلۃ المتغیرۃ الریح ترجمہ اگر مشک و عنبر اُس گھر مین پھیلایا جائے
جب تو وہان نہو میں اُس گھر کو بدبودار سمجھون۔

أَنَا ابْنُ مَنْ بَعْضُهُ يَفُوقُ أَبَا الْبَاحِثِ وَالنَّجْلُ بَعْضُ مَنْ نَجَلَه

البحث التفتیش والنجل الولد ترجمہ میں اُس شخص کا فرزند ہون جسکا بعض یعنی میں باعتبار نسب اُس شخص کے پدر
پر فائق ہون جو میرے نسب کی تفتیش کرتا ہے اور فرزند جزو اپنے باپ کا ہوتا ہے۔

وَإِنَّمَا يَذْكُرُ الْجُدُودَ لَهُمْ ‏ ‏ ‏ مَنْ نَفَرُوهُ وَأَنْفَدُوا حِيَلَه

النفر الغلبۃ ترجمہ فخر کرنے والون کے روبرو اپنے اجداد کا ذکر وہ کرتا ہے جو فخر ذاتی میں مغلوب ہوتا ہے
اور فضیلت ذاتی کے بیان کرنے میں اُسکے تمام حیلے تمام کر دیتے ہیں۔

فَخْرًا لِعَضْبٍ أَرُوحُ مُشْتَمِلَه ‏ ‏ ‏ وَسَمْهَرِيٍّ أَرُوحُ مُعْتَقِلَه

فخرا نصبہ علی المصدر ای افخر فخرا ترجمہ فخر کر تو اُس شمشیر بران پر کہ میں اُسکو آخر روز میں لٹکائے جاتا ہون اور اُس
نیزہ پر جو شام کو ران تلے دبائے جاتا ہون۔

وَلْيَفْخَرِ الْفَخْرُ إِذْ غَدَوْتُ بِهِ ‏ ‏ ‏ مُرْتَدِيًا خَيْرَهُ وَمُنْتَعِلَه

ترجمہ اور مناسب ہے کہ فخر مجھپر فخر کرے کیونکہ میں ہر صبح بہترین فخر کو اپنی چادر اور پاپوش بناتا ہون یعنی سر
سے پاون تک اُسمین پوشیدہ ہون۔

أَنَا الَّذِي بَيَّنَ الْإِلٰهُ بِهِ الْأَقْدَارَ وَالْمَرْءُ حَيْثُمَا جَعَلَه

ترجمہ میں وہ شخص ہوں کہ خدا نے اُسکے سبب لوگون کے مرتبے ظاہر کر دئے جیسا کوئی ہوتا ہے ایسا ہی میں اُسکا
وصف بیان کرتا ہون یا یہ کہ جو مجھپر احسان کرتا ہے وہ صاحب مروت ہوتا ہے اور جو میری قدر نہیں کرتا وہ نالائق
اور خبیث ہے اور آدمی کا مرتبہ وہ ہے جہان وہ اپنے آپکو ٹھہراوے یعنی جو شخص خودداری کرتا ہے لوگ اُسکی
عظمت کرتے ہیں اور جو آپکو گرا دیتا ہے وہ گر جاتا ہے وللہ در القائل ؎ ہمت بلند دار کہ نزد خدا و خلق

باشد بقدر ہمت تو اعتبار تو

جَوْهَرَةٌ يَفْرَحُ الْكِرَامُ بِهَا	وَغُصَّةٌ لَا يُسِيغُهَا السَّفِلَهُ

ماے انا جوہرۃ والغصۃ ما نیصب بہ الانسان فلا یسیغہ والسفلۃ جمع سافل وہو الدنی من الناس ترجمہ مین ایسا جوہر ہون کہ سخی لوگ اُس سے خوش ہوتے ہیں کیونکہ مین اُنکے فضائل واقعیہ بیان کرتا ہون اور مین ایک بلاسے گلوگیر ہون کہ اُسکو کمینے نگل نہیں سکتے کیونکہ میں رزائل حقیقیہ نظم کرتا ہون۔

إِنَّ الْكِذَابَ الَّذِي أُكَاذِبُهُ	أَهْوَنُ عِنْدِي مِنَ الَّذِي نَقَلَهُ

الکذاب الکذب ترجمہ اُس قوم کیطرف جنہی ابو العشائر سے اسکی غمازی کی تھی اشارہ کرکے کہتا ہے کہ بیشک وہ جھوٹ جسکو مین جھٹلاتا ہون میں اُسکو اسکے ناقل سے بھی ذلیل سمجھتا ہون۔

فَلَا مُبَالٍ وَلَا مُدَاجٍ وَلَا	وَانٍ وَلَا عَاجِزٌ وَلَا تُكَلَهُ

المداجی الساتر المخادع والوانی المقصر والفان کبیر السن الذی افنتہ الایام والتکلۃ الذی یکل امرہ الی غیرہ ترجمہ سو مین اُس غمازی کی کچھ پروا نہیں کرتا اور نہ پوشیدہ اور دبکر کہتا ہون بلکہ نقارہ کی چوٹ کہتا ہون اور نہ میں انتقام لینے میں سُست اور عاجز اور نہ بھروسہ طلب کہ دوسرے سے در باب مکافات خیر یا شر کے طالب امداد ہون۔

وَدَارِعٍ سِفْتُهُ فَخَرَّ لَقًا	فِي الْمُلْتَقَى وَالْعَجَاجِ وَالْعَجَلَهْ

سفتہ ضربتہ بالسیف والدارع لابس الدرع واللقی الشی المطروح والعجلۃ من الاستعجال الذی یکون من المضارب و الطاعن فے الضرب والطعن ویجوز انیکون بمعنی الثکل من قولہم ناقۃ عجول اذا فقدت ولدہا ترجمہ اور مین نے بہت سے زرہ پوشون کے تلوار ماری سو وہ بےخود ہوکر میدان جنگ وغبار میں بسبب میری تیزدستی کے گرگیا۔

وَسَامِعٍ رُعْتُهُ بِقَافِيَةٍ	يَحَارُ فِيهَا الْمُنَقِّحُ الْقُوَلَهْ

القولۃ الجید القول ترجمہ اور مین نے بہت سے سُننے والون کو ایسے اشعار کہکر ڈرایا ہے کہ جسکی خوبی سے خوبی کلام کی تحقیق کرنے والا گویا فصیح حیران ہوجاے اور اُنکو سنکر دنگ رہجاوے۔

وَرُبَّمَا يَشْهَدُ الطَّعَامَ مَعِي	مَنْ لَا يُسَاوِي الْخُبْزَ الَّذِي أَكَلَهْ

ترجمہ ایک شخص مسعودی نام کیطرف جو متنبی کی غمازی کرکے ابو العشائر کا مصاحب بنگیا تھا اشارہ کرکے کہتا ہے کہ بسا اوقات میرے ساتھ کھانے مین ایسا شخص شریک ہوتا ہے جسکی قدر اتنی بھی نہین ہے جتنی اُسنے خوراک کھائی ہے۔

وَيُظْهِرُ الْجَهْلَ بِي وَأَعْرِفُهُ	وَالدُّرُّ دُرٌّ بِرَغْمِ مَنْ جَهِلَهْ

ترجمہ اور وہ میری ناشناسائی ظاہر کرتا ہے اور مین اُسکو خوب جانتا ہون اور موتی موتی ہی ہے خلاف مرضی اُس شخص

کے جو اُسکو نہیں جانتا یعنی اگر وہ میری عظمت وقدر نجانے تو اُس سے مجکو نقصان نہیں ہے۔

مُسْتَحْيِيًا مِنْ أَبِي الْعَشَائِرِ أَنْ ‌ ‌ ‌ أَسْحَبَ فِي غَيْرِ أَرْضِهِ حُلَلَهْ

ترجمہ اور میں حج باوجود اعدا انمیں مقیم ہون اُسکی یہ وجہ ہے کہ میں ابو العشائر سے اِس امر کی شرم کرتا ہون کہ اُس کے خلعتہائے وسیعہ اُسکی سلطنت کے سوا کسی اور علاقہ میں کھینچتا پھرون۔

أَسْحَبُهَا عِنْدَهُ لَدَى مَلِكٍ ‌ ‌ ‌ ثِيَابُهُ مِنْ جَلِيسِهِ وَجِلَهْ

ترجمہ میں اُن خلعتون کو ممدوح کے پاس پہنتا ہون وہ ایسا بادشاہ ہے کہ اُسکے لباس اُسکے ہمنشین سے خائف رہتے ہیں کہ مبادا وہ یہ لباس اپنے مصاحب کو بخشدے اور میں اُسکے شرف قرب سے محروم رہون۔

وَبِيضُ غِلْمَانِهِ كَنَائِلِهِ ‌ ‌ ‌ أَوَّلُ مَحْمُولِ سَيْبِهِ الْحَمَلَهْ

السیب العطا والنائل ایضا العطا ترجمہ اور اُسکے گورے غلام مثل اُسکے اور عطا کے ہیں بلکہ اُسکے غلام جنپر بار عطا لدا ہوا ہے اور اُس بوجھ کے اٹھانیوالے ہیں اُسکے عطایا میں اول ہیں یعنی وہ حاملان عطایا ممدوح سے ہیں اور خود عطا غلامون کو مع اموال بخشدیتا ہے۔

مَا لِي لَا أَمْدَحُ الْحُسَيْنَ وَلَا ‌ ‌ ‌ أَبْذُلُ الْوُدَّ مِثْلَ مَا بَذَلَهْ

ترجمہ مجکو کیا ہو گیا ہے کہ میں حسین یعنی ابو العشائر کی تعریف نہیں کرتا اور اسقدر اُسکی دوستی کا برتاو نہیں کرتا جسقدر اُسنے کیا ہے یہ شاعر کا قدیم ہیکڑپن ہے کہ سائل ہو کر ممدوح کا ہمسر دوست بنتا ہے۔

أَأَخْفَتِ الْعَيْنُ عِنْدَهُ خَبَرًا ‌ ‌ ‌ أَمْ بَلَغَ الْكَيْذُبَانُ مَا أَمَلَهْ

الکیذبان الکذاب ویجوز ان یکون العین الرقیب انشہ علی اللفظ ترجمہ کیا رقیب اور غماز یا معائنہ نے میرے اخلاص کی کوئی خبر ممدوح سے چھپا دی یا جھوٹا نمام اپنی مراد کو پہونچگیا یعنی نہیں پہنچا۔

أَلَيْسَ ضَرَّابَ كُلِّ جُمْجُمَةٍ ‌ ‌ ‌ مَنْخُوَّةٍ سَاعَةَ الْوَغَى زَعِلَهْ

النخوۃ التی بہا النخوۃ والزعلہ والبطرۃ ترجمہ کیا ممدوح ہر کاسہ سر صاحب نخوت ومتکبر پُر غرور پر بوقت جنگ بڑا شمشیر زن نہیں ہے ؟ بلکہ ہے پھر کیونکر کوئی اُسکی شجاعت کا انکار کرسکتا ہے۔

وَصَاحِبَ الْجُودِ مَا يُفَارِقُهُ ‌ ‌ ‌ لَوْ كَانَ لِلْجُودِ مَنْطِقٌ عَذَلَهْ

ترجمہ اور کیا وہ ایسا سخی نہیں ہے کہ عطا اُس سے کسی حال میں جدا نہیں ہوتی یہان تک کہ اگر عطا کے زبان ہوتی تو وہ کثرت بخشش پر اُسکو ملامت کرتی اور اُسکو مسرف کہتی۔

وَرَاكِبَ الْهَوْلِ مَا يُفَتِّرُهُ ‌ ‌ ‌ لَوْ كَانَ لِلْهَوْلِ مَحْزَمٌ هَزَلَهْ

الہول الامر العظیم الشدید ترجمہ کیا ممدوح امر خوفناک کا سوار اور اُسپر ایسا غالب نہیں ہے کہ ہول اُسکو کبھی سست

نہیں کرسکتی اگر ہول کے سینہ ہوتا تو وہ اُسکو بھی ویلا کردیتا یعنی وہ ہمیشہ اُمور خوفناک میں گھسنے کا عادی ہے۔

وَفَارِسَ الْاَحْمَرِ الْمُکَلَّلِ فِیْ	طَیِّ الْمَشْرَعِ الْقَنَا قَبْلَهٗ

المشرع لغت والمکلل الجاد والاحمر فرسہ اللذی رکبہ فی وقعۃ الطاکیۃ ترجمہ اور کیا وہ سوار اسپ سرنگ کا اور نیزے میں کوشش کرنیوالا اور نیزون کو اُسکی طرف تولنے والا اور راست کرنے والا نہیں ہے؟ بلکہ ہے۔

لَمَّا رَأَتْ وَجْهَهٗ خُیُولُهُمْ	اَقْسَمَ بِاللّٰهِ لَا رَأَتْ کَفَلَهٗ

ترجمہ جبکہ اُنکے سوارون اور گھوڑون نے ممدوح یا اُسکے گھوڑے کا چہرہ دیکھا یعنی جب وہ اُنکے مقابل ہوا تو ہمون نے قسم کہائی کہ وہ اُسکا پٹھا نہ دیکھیں گے یعنی وہ ہم سبکو فنا کرکے لوٹے گا۔

فَاَکْبَرُوْا فِعْلَهٗ وَاَصْغَرَهٗ	اَکْبَرُ مِنْ فِعْلِهِ الَّذِیْ فَعَلَهٗ

قال ابوالفتح تم الکلام عند قولہ واصغرہ واستانف اکبر ای ہو اکبر ترجمہ لوگون نے اُسکے کام کو بڑا شمار کیا اور ممدوح نے اسکو کمتر خیال کیا اور یہ بات کہ اُسنے اِستنے بڑے کام کو چھوٹا شمار کیا اُسکے اُس کام سے جو کیا عمدہ اور بڑا ہے اور نہایت تعریف کے لائق ہے اور روی اصغر بالرفع یرید واصغر فعلہ اکبر مما استعظموہ یعنی اُسکا چھوٹا کام بھی اُس سے بڑا ہے کہ جسکو اُنھون نے بڑا شمار کیا۔

اَلْقَائِلُ الْوَاصِلُ الْکَمِیْلُ فَلَا	بَعْضُ جَمِیْلٍ عَنْ بَعْضِهٖ شَغَلَهٗ

الکمیل الکامل ترجمہ وہ عمدہ گفتگو کا آدمی ہے اُسکے عطایا متواصل ومتواتر رہتے ہیں اور کامل ہے اِسلئے اُسکو بعض عمدہ کام اور عمدہ کامون سے نہیں روکتے جسکی تفصیل اگلے شعر میں ہے۔

فَوَاهِبٌ وَالرِّمَاحُ تَشْجُرُهٗ	وَطَاعِنٌ وَالْهِبَاتُ مُتَّصِلَهٗ

یشجرہ ینفذ فیہ ویخالطہ ترجمہ سو وہ اُس حالت میں بھی بخشش کرتا ہے جب نیزے اُس سے ملتے ہیں یعنی جنگ میں اور دشمنون کے نیزے مارتا ہے اور اِس حال میں بھی اُسکی عطائیں برابر جاری رہتی ہیں۔

وَکُلَّمَا اٰمَنَ الْبِلَادَ سَرٰی	وَکُلَّمَا خِیْفَ مَنْزِلٌ نَزَلَهٗ

ترجمہ اور جبکہ شہر وںمین امن کردیتا ہے تو وہان سے چلدیتا ہے اور جبکہ کسی مقام پر خوف کیا جاتا ہے تو وہان ہی اُتر پڑتا ہے۔ "سچ ہے جہان ڈر وہان سپاہی کا گھر"

وَکُلَّمَا جَاهَرَ الْعَدُوُّ ضُحًی	اَمْکَنَ حَتّٰی کَاَنَّهٗ خَتَلَهٗ

الختل الاخذ خدعۃ علی بغتۃ ترجمہ اور جبکہ وہ دشمن سے بوقت چاشت کھلم کھلا لڑتا ہے تو اُسپر ایسا قابو پالیتا ہے گویا اُسکو فریب سے ناگہان مار لیا۔ اُسکی قوت وشجاعت کی تعریف کرتا ہے

یَحْتَقِرُ الْبِیْضَ وَاللِّدَانَ اِذَا	سَنَّ عَلَیْهِ الدِّلَاصَ اَوْ نَثَلَهٗ

الروایۃ الجیدۃ فی البیض بکسر الباء وھی السیوف المصقولۃ والّلدان جمع لدن وھی الرماح اللینۃ وتن صدب و الدلاص الدروع البراقۃ وشن درعہ لبسہا وشل القاہا عنہ ترجمہ وہ شمشیر ہائے براق و چکدار اعدا کو بے حقیقت سمجھتا ہے چاہے زرہ پوش ہو یا بے زرہ۔

وَھَذَّبَتْ شِعْرِیَ الْفَصَاحَۃُ لَہُ	قَدْ ھَذَّبَتْ فَھْمَہُ الْفَقَاھَۃُ لِی

الفقہ الفہم ترجمہ اُس کی فہم کو اُس کی سمجھ نے میرے لئے درست کر دیا کہ وہ میرے شعر کو کما حقہ سمجھتا ہے اور جید اور ردی کی تمیز کرتا ہے اور میری فصاحت نے میرے شعر کو اُسکے لئے درست کر دیا کہ میں اشعار فصیحہ سے اُسکی تعریف کرتا ہون۔

لَا یَحْمَدُ السَّیْفُ کُلَّ مَنْ حَمَلَہْ	فَصِرْتُ کَالسَّیْفِ حَامِدًا یَدَہُ

ترجمہ سوئیں اُسکے قوت دست کی ایسی تعریف کرتا ہون جیسی اُسکی تعریف شمشیر کرتی ہے یعنی وہ بڑا تلوریا ہے اور یہ اُسکی غایت مدح ہے کیونکہ تلوار اُٹھانے والے بہت ہیں مگر تلوار ہر حامل سیف کی تعریف نہیں کرتی بلکہ یہ حصہ ممدوح کا ہے۔

واستاذن کافور فی المسیر الی الرملۃ لتخلص مالا فقال نحن نبعث فی خلاصہ فنلفیک فقال ابوالطیب

إِلَی بَلَدٍ أُحَاوِلُ فِیہِ مَالَا	أَتَحْلِفُ مَا تُکَلِّفُنِی مَسِیرًا

احاول طلب ترجمہ کیا تو اس بات کی قسم کھاتا ہے کہ تو مجکو اس شہر کیطرف جانے کی تکلیف نہ دیگا جہان مجھے مال لینا ہے کافور نے سوال کے جواب میں کہا تھا لا واللہ لانکلفک نحن نبعث رسولا یقبضہ لک اسلئے حلف کا ذکر کیا۔

وَأَبْعَدُ شُقَّۃً وَأَشَدُّ حَالَا	وَأَنْتَ مُکَلِّفِی أَنْبَی مَکَانًا

ترجمہ حالانکہ تو مجکو اُس سے بعد مکان و دور تر فاصلہ اور سخت تر حال کی تکلیف دینے والا ہے کیونکہ تیرے پاس قیام ان سب شقتون سے زیادہ سخت ہے۔

فَلَقَّیْتَنِی الْفَوَارِسَ وَالرِّجَالَا	إِذَا سِرْنَا عَنِ الْفُسْطَاطِ یَوْمًا

الفسطاط مصر والرجال الرجالۃ ترجمہ جبکہ ہم کسی روز مصر سے چلنے لگینگے تو تو مجکو اپنے سوار و پیادے جو میرے لوٹانے کو بھیجے گا دکھلائیو کہ وہ کیسے بہادر ہیں اور کسطرح مجکو واپس لائینگے۔

وَأَنَّکَ رُمْتَ مِنْ ضَیْمِی مُحَالَا	لِتَعْلَمَ قَدْرَ مَنْ فَارَقْتَ مِنِّی

ترجمہ تاکہ تو معلوم کرے اُس شخص کی قدر جس سے تو میرے فراق کے سبب جدا ہوا اور یہ بھی جان لے کہ میرے اوپر ظلم کرنے کا تیرا محال ارادہ تھا کیونکہ میں بہادر ہون مجپر کون ظلم کر سکتا ہے۔

وقال یمدح اباشجاع فاتکا

لَا خَيْلَ عِنْدَكَ تُهْدِيهَا وَلَا مَالُ ... فَلْيُسْعِدِ النُّطْقُ إِنْ لَمْ تُسْعِدِ الْحَالُ

نصب الخیل بلا التی لنفی الجنس ورفع مال لانہ معطوف علی موضع الخیل وہو الا بتداء ومثلہ قول الشاعر ؎ لا ام لی انکان ذاک ولا اب ترجمہ شاعر اپنے نفس کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ نہ تو تیرے پاس گلہ اسپان ہے اور نہ مال کہ تو بشکریہ عطایا ممدوح کی نذر کرے جب حال یہ ہے تو سزاوار ہے کہ تیری گویائی مدد کرے اور تو مدح ممدوح کرے اگر مال نے مدد کی تو خیر۔

وَاجْزِ الْأَمِيرَ الَّذِي نُعْمَاهُ فَاجِئَةٌ ... بِغَيْرِ قَوْلٍ وَنُعْمَى النَّاسِ أَقْوَالُ

ترجمہ اور اس امیر کو جسکی نعمتیں بے وعدہ ناگاہ تیرے پاس آجاتی ہیں مدح وثنا کا بدلہ دے اور اور لوگوں کا سوائے ممدوح کے یہ حال ہے کہ انکی نعمتیں صرف انکی باتیں ہیں وگرہیچ۔

فَرُبَّمَا جَزَتِ الْإِحْسَانَ مُولِيَهُ ... خَرِيدَةٌ مِنْ عَذَارَى الْحَيِّ مِكْسَالُ

الخریدۃ الجاریۃ الحییۃ والجمع خرائد وخرد والعذاری جمع عذراء وہی الجاریۃ البکر والمکسال الفاترۃ ترجمہ کیونکہ اکثر شرمگین چھوکری زنان باکرہ قوم میں سے جو نہایت سست اور قلیل التصرف ہوتی ہے احسان کا بدلہ محسن کو دیدیتی ہے تو مرد ہوکر محسن کا شکر کیوں نہیں ادا کرتا

وَإِنْ تَكُنْ مُحْكَمَاتُ الشُّكْلِ تَمْنَعُنِي ... ظُهُورَ جَرْيٍ فَلِي فِيهِنَّ تَصْهَالُ

الصہیل والصہال للفرس مثل النہیق والنہاق للحمیر ترجمہ اور اگر سخت پای بندیں مجکو کھلے چلنے سے روکتی ہیں تو مجھے ان قیدوں ہی میں ہنہنانا اور آواز کرنا ہے یہ لطو مثل ہے کہ جب گھوڑے کے مضبوط پائے بند لگا دیتے ہیں تو دوڑ نہیں سکتا مگر اس شوق میں ہنہناتا ہے خلاصہ یہ کہ اگر میں تمہاری مدد ظاہر بمقابلہ کافور نہیں کرسکتا تو تمہارا مادح اور شکر گذار ہوں یہ فاتک دشمن کافور تھا اور متنبی اسکو دوست رکھتا تھا مگر بخوف کافور ظاہر نہیں کرسکتا تھا۔

وَمَا شَكَرْتُ لِأَنَّ الْمَالَ فَرَّحَنِي ... سِيَّانِ عِنْدِي إِكْثَارٌ وَإِقْلَالُ

ترجمہ اور میں تیرا شکر گزار اسلئے نہیں کہ تیرے اموال مرسلہ نے مجھکو خوش کیا کیونکہ میرے نزدیک کثیر وقلیل برابر ہیں

لَكِنْ رَأَيْتُ قَبِيحًا أَنْ يُجَادَ لَنَا ... وَأَنَّنَا بِقَضَاءِ الْحَقِّ بُخَّالُ

البخال جمع باخل ککاتب وکتاب ترجمہ مگر مجکو یہ برا معلوم ہوا کہ آپکی طرف سے ہمپر بخشش کیجائے اور ہم حق نعمت یعنی ادائے شکر میں سخت بخیل ہوں کہتے ہیں کہ متنبی فاتک کا بڑا شکر گزار تھا۔

فَكُنْتُ مَنْبِتَ رَوْضِ الْحَزْنِ بَاكَرَهُ ... غَيْثٌ بِغَيْرِ سِبَاخِ الْأَرْضِ هَطَّالُ

الحزن ہی الارض البعیدۃ وخصہا لبعدہا عن الغبار وسباخ الارض التی لا تنبت لملوحتہا واحدہا سبخۃ ترجمہ سو جب مجپر ممدوح نے احسان فرمایا تو میں ایک باغ کا قطعہ پستی سے دور زمین کا ہو گیا جسپر صبح ہی باران آبرسا جو شور زمین پر

نہیں سایالکہ عمدہ زمین یعنی ممدوح کا باران احسان مجھپر جو بمنزلہ عمدہ زمین کے ہوں برسا۔ بستی سے دوری کی تخصیص اسواسطے کی کہ ایسا باغ گرد و غبار آبادی سے محفوظ رہتا ہے۔

غیثٌ یبیّنُ للنظّارِ موقعُہُ ۔ انّ الغیوثَ بما تأتیہِ جُھّالُ

ترجمہ تیرے باران کرم کے موقع نے دیکھنے والونکو یہ امر ظاہر کر دیا کہ باران ہائے رسمی اپنے فیض میں جاہل ہیں اور موقع و بیموقع کو نہیں جانتے و من نصب موقعہ فمعناہ انت غیث یبین موقعہ للناظرین لانہ اتی علی مکان اثر فیہ احسن تاثیر ثم قال مبتدیا ان الغیوث الخ یرید انہا تاتی علی الارض السبخۃ۔ خلاصہ یہ کہ باران رسمی موقع اور غیر موقع کو نہیں جانتا مگر تو جانتا ہے

لا یدرکُ المجدَ الّا سیّدٌ فطنٌ ۔ لما یشقُّ علی الساداتِ فعّالُ

ترجمہ شرف حاصل نہیں کر سکتا مگر سردار دانا جو ایسے کام بکثرت کرے جو اور سرداروں پر انکا کرنا دشوار ہو۔

لا وارثٌ جھلتْ یمناہُ ما وہبتْ ۔ ولا کسوبٌ بغیرِ السیفِ سآّلُ

ترجمہ شرف اور مجد کو وہ شخص حاصل نہیں کر سکتا جو اموال کا اپنے پدر سے وارث ہوا ہو اور ممدوح کو اسکے باپ کی میراث نہیں پہونچی کیونکہ اسکا پدر سخی تھا اسنے سائلوں کو سب بخشدیا تھا اور اسکا دست راست جس سے سخاوت کرتا ہے اپنی بخشش کی مقدار بسبب کثرت کے بھول گیا ہے اور ممدوح کی کمائی بذریعہ شمشیر ہے نہ اسکے سوا کسی اور تدبیر سے اور نہ بغیر ذریعہ شمشیر کے کسی سے سوال کرتا ہے

قال الزمانُ لہُ قولاً فافہمہُ ۔ انّ الزمانَ علی الامساکِ عذّالُ

ترجمہ زمانہ نے ممدوح سے ایک بات کہی اور اسکو خوب سمجھا دی اور بیشک زمانہ بخل پر بڑا ملامتگر ہے یعنی زمانہ نے اسکو سمجھا دیا کہ مال باقی رہنے والی شے نہیں ہے اور یہ اسکا قول بزبان حال ہے نہ بطور قال۔

تدری القناۃُ اذا اھتزّتْ براحتہِ ۔ انّ الشقیَّ بہا خیلٌ وابطالُ

ترجمہ جب نیزہ اسکے ہاتھ میں ہلتا ہے تو وہ معلوم کر لیتا ہے کہ مجھ سے دشمنوں کے گھوڑوں اور بہادروں کی کمبختی لگے گی۔

کفاتکٍ ودخولُ الکافِ منقصۃٌ ۔ کالشمسِ قلتُ وما للشمسِ مثالُ

ترجمہ مجد و شرف وہی شخص حاصل کرتا ہے جو بصفات مذکورہ متصف ہو مثل فاتک کے اسپر یہ اعتراض ہوتا ہے کہ کاف تشبیہ سے نقصان مدح ہوا کیونکہ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ اسکے مانند اور بھی ہیں اسکا جواب دیتا ہے کہ میرا کفاتک کہنا ایسا ہے جیسا کالشمس کہوں حالانکہ اسکے مشابہ اور مانند کوئی نہیں ہے۔ پس یہ بطور توسع و مجاز کے ہے

القائدُ الاسدَ غذّتہا براثنہُ ۔ بمثلہا من عداہُ وھی اشبالُ

الاسد منصوب باعمال اسم الفاعل والبراثن من السباع والطیر بمنزلۃ الاصابع من الانسان والمخلب ظفر البراثن والاشبال

جمع شبل وہو ولد الاسد ترجمہ ممدوح لڑائی کے لئے ایسے بہادر شیر صفت روانہ کرتا ہے جنکو اُسکے پنجہ یعنی اُسکی سیف وسنان نے ویسے ہی بہادر دشمنوں کو قتل کرکے پرورش کیا ہے جبکہ وہ شبل بچہ ہائے شیر تھے یعنی اُسنے اپنے بہادر غلاموں کو دشمنوں کے اموال لوٹکر بچپن سے پرورش کیا ہے۔

وَلِلسُّيُوفِ كَمَا لِلنَّاسِ آجَالُ	اَلْقَاتِلُ السَّيْفَ فِي جِسْمِ الْقَتِيلِ بِهِ

ترجمہ وہ بزور ضرب تلوار کو اُس دشمن کے جسم میں قتل کردیتا ہے یعنی توڑ دیتا ہے جسکو اُس تلوار سے قتل کرتا ہے اور جیسے آدمیونکی موت کے اوقات مقررہ ہیں ایسے ہی تلوار کے لئے بھی موت کا وقت ہے

وَمَالَهُ بِاَقَاصِي الْبِرِّ اَهْمَالُ	تَغِيرُ عَنْهُ عَلَى الْغَادَاتِ هَيْبَتُهُ

الاہمال والہمال الابل بلا راع ترجمہ ممدوح کی ہیبت اُسکی طرف سے لوٹونکو لوٹتی ہے اور حال یہ ہے کہ اُسکے شتر اطراف بعیدہ زمین میں بے محافظ او رگلہ بان کے چرتے پھرتے ہیں اور کوئی اُنکو لوٹ نہیں سکتا اُسکی ہیبت کے سبب آول مصرع کے یہ معنی بھی ہو سکتے ہیں کہ اور لوگ تو مونکا مال لوٹکر ممدوح کے پاس اُسکی ہیبت کے سبب پہنچا دیتے ہیں تو گویا اُسکی ہیبت اوروں کی غارت پر لوٹ ڈالتی ہے۔

عَيْرٌ وَهَيْقٌ وَخَنْسَاءُ وَذَيَّالُ	لَهُ مِنَ الْوَحْشِ مَا اخْتَارَتْ اَسِنَّتُهُ

العیر حمار الوحش والہیق ذکر النعام والخنسا البقرة الوحشیة والذیال الثور الوحشی ترجمہ وحشی جانوروں میں جنکو نیزہ پسند کریں گویا وہ اُسکی ملک او رقابو میں ہیں اُنکو بذریعہ عمدہ گھوڑوں کے تیروں سے شکار کرلیتا ہے پھر وہ گورخر ہو یا شتر مرغ ہو یا نیل گائے یا اُسکا نر خلاصہ یہ ہے کہ وہ جنگ پیشہ ہے اور عمدہ شکاری اور یہ ہی وحشی اُسکی خوراک ہیں۔

كَاَنَّ اَوْقَاتَهَا فِي الطِّيبِ آصَالُ	تُمْسِي الضُّيُوفُ مُشَهَّاةً بِعَقْوَتِهِ

المشہی الذی یعطی ما اشتہی والعقوة ما حول الدار والاصال جمع اصیل کیتیم وایتام وہو آخر النہار ترجمہ مہمان لوگ اُسکے دولت خانہ کے گرد منہ مانگی مرادیں حاصل کرکے شام کرتے ہیں اور اُنکی ایسی مزے میں گذرتی ہے کہ گویا اُنکی اوقات خوشی میں شامیں ہیں۔ عرب گرم ملک ہے شام وصبح کو بسبب برودت وغروب آفتاب وخنک ہوا کے نہایت پسند کرتے ہیں۔

خَرَاذِلٌ مِنْهُ فِي الشِّيزَى وَاَوْصَالُ	لَوِ اشْتَهَتْ لَحْمَ قَارِيهَا لَبَادَرَهَا

القاری الضیف بادرہا عاجلہا خراذل یا خرازل اللال القطع والاوصال جمع وصل ہو کل عظم لا یکسر ولا یخلط بہ غیرہ والشیزی جفان تصنع من خشب اسود قیل من الجوز ترجمہ اگر اُسکے مہمان اپنے میزبان کے گوشت کی بالفرض خواہش کریں تو اُسکے دینے میں بھی بخل نکرے اور اُنکے پاس فوراً اُس کے گوشت کے پارے اور استخوان بڑے کٹھروں میں آموجود ہوں۔ ممدوح کی مہمان نوازی کی تعریف کرتا ہے۔

لا يعرف الرزء في مال وفي ولد	الا اذا احتفز الضيفان ترحال

الرزء المصيبة واحتفزه واحتفره دعاه ودفعه ترجمہ وہ مال اور اولاد کی مصیبت کی کچھ حقیقت نہیں سمجھتا مگر جب کوچ مہمانوں کا ہو تب اسکو مصیبت سمجھتا ہے۔

يروي صدى الارض من فضلات ما شربوا	محض اللقاح وصاف اللون سلسال

الصدى العطش والمحض الذي لم يشب بماء واللقاح جمع لقحة وهي الناقة الحلوب والسلسال الذي يسهل جريه في الحلق ترجمہ خالص دودھ ناقوں کا اور شراب صاف خوشگوار تشنگی زمین کو مہمانوں کے باقیماندہ مشروبات سے سیراب کرتے ہیں یعنی وہ ہر گروہ مہمانوں کے لئے ضیافت جدید طیار کرتا ہے اور باقیماندہ شیر و شراب اور مہمانوں کے لئے ذخیرہ نہیں کرتا ہے بلکہ انکو گرا دیتا ہے یا یہ کہ وہ مہمانوں کے لئے اس کثرت سے شیر و شراب پیش کرتا ہے کہ انسے پیا نہیں جاتا ناچار باقیماندہ اس کثرت سے گراتے ہیں کہ زمین کے لئے بمنزلہ باران کے ہو جاتا ہے۔

يقري صوارمه الساعات عبط دم	كأنما الساع نزال وقفال

القرى الضيافة والعبط الطري من الدم واللحم والساع جمع ساعة والنزال والقفال الاضياف منهم من يرحل ومنهم من ينزل ترجمہ اسکی شمشیر ہائے بران تمام اوقات کی خون تازہ سے ضیافت کرتی ہیں یعنی ہر دم مہمانوں کے لئے جدید ذبائح ذبح کرتا ہے باسی گوشت نہیں کھلاتا ہے یا یہ کہ ہر دم خون اعدا گراتا ہے گویا اوقات مہمانوں کا نووارد و قافلہ یا رخصت ہونیوالوں کا گروہ ہے خلاصہ یہ کہ خون تازہ سے مراد یا خون ذبائح ہے یا خون دشمنان۔

تجري النفوس حواليه مخلطة	منها عداة واغنام وآبال

اراد بالنفوس الدماء واغنام جمع غنم وآبال جمع ابل ترجمہ اسکے گرداگرد مختلف خون باہم آمیختہ بہتے رہتے ہیں بعض تو خون دشمنان ہیں اور بعض خون بکریوں شتروں کا مہمانوں کے واسطے ہے یعنی وہ مجاہد و سخی ہے۔

لا يحرم البعد اهل البعد نائله	وغير عاجزة عنه الاطفال

ترجمہ دوری فاصلہ اہل دوری کو اسکے عطا سے محروم نہیں کرتی بلکہ اسکی بخشش مثل باران عام ہے یہاں تک کہ چھوٹے بچے جو کہیں آ جا نہیں سکتے وہ بھی اسکی عطا سے محروم نہیں ہیں۔

امضى الفريقين في اقرانه ظبة	والبيض هادية والسمر ضلال

الفريقان الجيشان والاقران جمع قرن وهو العدو المكافي والظبة حد السيف ترجمہ وہ اپنے ہمسروں میں دونوں لشکروں سے بلحاظ دھار شمشیر زیادہ تلوار یا اور دشمنوں کا قاتل ہے جبکہ تلواریں رہنما ہوں اور گندم گون نیزے بھٹکنے والے شمشیر کے رہنما ہونیکے یہ معنی ہیں کہ وہ دشمن مقابل کو براہ راست قتل کرتی ہے اور نیزے کو بھٹکنے والا اسلئے کہا کہ نیزے کبھی بجانب چپ دشمن اور کبھی بطرف راست لگتے ہیں۔

یُرِیكَ مَخْبَرُهُ اَضْعَافَ مَنْظَرِهِ ۔۔۔ بَیْنَ الرِّجَالِ وَفِیهَا الْمَاءُ وَالْاٰلُ

الال السراب ترجمہ تجکو امتحان فضائل ممدوح اسکے ظاہر سے منجملہ اور لوگون کے بہت زیادہ خوبیان دکھلا دیگا یعنی ہرچند ممدوح کا ظاہر جمال وجلال سے آراستہ ہے مگر باطن بدرجہا اُس سے بہتر ہے اور اور لوگ تو بعض پانی ہین اور بعض محض دھوکا یعنی اُنکا باطن یا موافق ظاہر ہے یا ظاہر سے ناقص یہ باطن ظاہر سے اچھا ہونا تیرا ہی خاصہ ہے

وَقَدْ یُلَقِّبُهُ الْمَجْنُونَ حَاسِدُهُ ۔۔۔ اِذَا اخْتَلَطْنَ وَبَعْضُ الْعَقْلِ عُقَّالُ

العقال داء یاخذ الدواب فی ارجلہا یمنعہا من المشی ترجمہ اور اُسکا حاسد اُسکو مجنون کا لقب دیتا ہے جبکہ لڑائی میں سیف وسنان آپس میں گڈمڈ ہوجاتے ہیں اور بعض عقل عمدہ کام سے روکنے والی ہوتی ہے یعنی چونکہ وہ میدان جنگ میں سخت بیباکانہ لڑتا ہے اور موت کی کچھ پروا نہیں کرتا اسلئے حاسد اُسکو مجنون کہتے ہیں اور حقیقت میں ایسے وقت استعمال عقل واحتیاط موجب بدنامی ہوتا ہے اور بعض العقل اسواسطے کہا کہ کامل عقل اُسی امر کو پسند کرتی ہے جیسی دلیری فاتک کرتا ہے پس واقع میں وہ کامل عاقل ہے۔ ولقد احسن الشاعر فے ہذا۔

یَرْمِی بِهَا الْجَیْشَ لَا بُدَّ لَهُ وَلَهَا ۔۔۔ مِنْ شَقِّهِ وَلَوَاَنَّ الْجَیْشَ اَجْبَالُ

الضمیر فے بہا للخیل ویجوز ان یکون للنفس ترجمہ ممدوح اپنے سوارون کو دشمن کے لشکر پر پھینک مارتا ہے یعنی دفعۃً حملہ کرتا ہے کہ ممدوح اور اُسکے سوارون کو سوائے اسکے چارہ نہیں ہے کہ اُسکو چیر کر اُسمیں گھس جاوین اگرچہ وہ لشکر مضبوطی میں پہاڑون کی مانند ہون یعنی اُسکا لقب مجنون اسلئے رکھا گیا ہے کہ وہ اسقدر متہور ہے۔

اِذَا الْعِدَا نَشِبَتْ فِیهِمْ مَخَالِبُهُ ۔۔۔ لَمْ یَجْتَمِعْ لَهُمْ حِلْمٌ وَرِئْبَالُ

الرئبال الاسد ترجمہ جبکہ دشمنون میں اُسکے پنجے یعنی ہتھیار گڑ جاتے ہیں تو اُنکے لئے حلم اور شیر جمع نہیں ہوتے یعنے نہ تو اُنسے اُسکی ضربات کا تحمل ہوسکتا ہے اور نہ مانند شیر دلیری دکھا سکتے ہیں غرض اُنسے کچھ بن نہیں آتا۔

یَرُوعُهُمْ مِنْهُ دَهْرٌ صَرْفُهُ اَبَدًا ۔۔۔ مُجَاهِرٌ وَصُرُوفُ الدَّهْرِ تَغْتَالُ

یروعہم یفزعہم والاغتیال الاہلاک علی غفلۃ ترجمہ ممدوح مین سے ایک ایسا زمانہ نکلکر دشمنون کو ڈراتا ہے کہ اُسکے حوادث ہمیشہ کھلم کھلا ہوتے ہیں اور حوادث رسمی زمانہ کے ناگاہ ہلاک کرتے ہیں۔ ممدوح کو زمانہ بسبب تعظیم شان کہا خلاصہ یہ ہے کہ رسمی زمانہ تو دفعتہً ہلاک کرتا ہے اور یہ ایسا زمانہ ہے کہ اطلاع کرکے دشمنون کو مارتا ہے پس یہ زمانہ رسمی سے فاضلتر ہے

اَنَالَهُ الشَّرَفَ الْاَعْلٰی تَقَدُّمُهُ ۔۔۔ فَمَا الَّذِی یَتَوَقّٰی مَا اَتٰی نَالُوا

ترجمہ اسکی پیش روی نے اُسکو شرف اعلیٰ پر پہونچا دیا یعنی چونکہ وہ میدان جنگ میں سب سے آگے بڑھکر لڑتا ہے اسلئے یہی اعلیٰ درجہ اُسکو ملگیا سو وہ مصیبت جس سے دشمن ڈرتے تھے کہ ممدوح اُسکو عمل میں لاویگا وہ اُسکے تقدم کے سبب اُنکو پہنچ گئی

إِذَا المُلُوكُ تَحَلَّتْ كَانَ حِلْيَتَهُ	مُهَنَّدٌ وَأَصَمُّ الكَعْبِ عَسَّالُ

اسم کان مضمر فیہا والجملۃ بعدہا فی موضع الخبر ای اذا کان الملوک کذا کان الممدوح ہذہ حالہ ترجمہ جبکہ اور بادشاہ تاج وزیور سے مزین ہون تو ممدوح کا زیور شمشیر ہندی اور ٹھوس گرہ کا لچکدار نیزہ ہے۔

أَبُو شُجَاعٍ أَبُو الشُّجْعَانِ قَاطِبَةً	هَوْلٌ نَمَتْهُ مِنَ الهَيْجَاءِ أَهْوَالُ

نمتہ غذتہ وربتہ ترجمہ اسکی کنیت ابو شجاع ہے اور حقیقت میں وہ سب بہادرون کا پدر و مربی ہے۔ اور دشمنون کے حق میں عین ہول وخوف ہے کہ جنگ کے خوفون نے اُسے پرورش کیا اور غذا دی کیونکہ وہ خورد سالی سے جنگ ہی میں پلا ہے۔

تَمَلَّكَ الحَمْدَ حَتَّى مَا لِمُفْتَخِرٍ	فِي الحَمْدِ حَاءٌ وَلَا مِيمٌ وَلَا دَالُ

ترجمہ وہ تعریف کا پورا مالک ہو گیا یہانتک کہ کسی فخر کرنیوالے کیلئے حصہ مین حمد میں سے نہ حا ہے اور نہ میم ہے اور نہ دال ہے یعنی سوائے ممدوح کوئی کسی جزو حمد کا بھی مالک نہین ہے یعنی کوئی مستحق حمد سوائے ممدوح نہیں ہے۔

عَلَيْهِ مِنْهُ سَرَابِيلٌ مُضَاعَفَةٌ	وَقَدْ كَفَاهُ مِنَ المَاذِيِّ سِرْبَالُ

الماذی الدروع اللینۃ شبہہا بلین العسل الماذی۔ والسربال الثوب والجمع سرابیل ترجمہ ممدوح پر حمد کے تو تو لباس ہیں حالانکہ حرب مین زرہ کا ایک پیراہن اُسکو کافی ہے۔ یعنی وہ مرنیسے اتنا نہیں ڈرتا جتنا ننگ و عار و بزدلی سے احتراز کرتا ہے۔

وَكَيْفَ أَسْتُرُ مَا أَوْلَيْتَ مِنْ حَسَنٍ	وَقَدْ غَمَرْتَ نَوَالًا أَيُّهَا النَّالُ

النال الکثیر العطاء رجل نال اذا کان کثیر السوال ترجمہ اور جو تو نے مجکو براہ کرم عنایت کیا ہے اسکو مین کسطرح چھپاؤن حالانکہ تو نے اے کثیر العطا مجکو بخشش مین چھپا لیا۔

لَطَفْتَ رَأْيَكَ فِي بِرِّي وَتَكْرِمَتِي	إِنَّ الكَرِيمَ عَلَى العَلْيَاءِ يَحْتَالُ

لطفت بلغت الغایۃ من اللطف ترجمہ تو نے اپنی رائے کو میرے احسان و تعظیم مین غایت درجہ کو پہنچا دیا اور شخص سخی بلند نامی کے کام میں ہمیشہ حیلہ جو رہتا ہے کہتے ہیں کہ فاتک متنبی سے مراسلت رکھتا تہا اور اسکی تعظیم و توقیر ظاہر الخوف کا فور نہیں کرتا تہا اتفاقاً وہ ایک دفعہ اُسکو سفر میں ملگیا تو اُسنے اُسپر احسان نمایان کئے اور بنہایت اکرام سے پیش آیا۔ دوسرے مصرعہ میں اُسکی طرف اشارہ کرتا ہے

حَتَّى غَدَوْتَ وَلِلْأَخْبَارِ تَجْوَالُ	وَلِلْكَوَاكِبِ فِي كَفَّيْكَ آمَالُ

ترجمہ تو ہمیشہ اکرام و طلب بلند نامی میں ساعی رہا یہان تک کہ تو ایسا ہو گیا کہ تیرے اخبار کرم ہر طرف جولانی کرنے لگے اور ستارون کو با این ہمہ بلندی تیرے دونوں ہاتھون کی بخشش میں اُمیدین بندھگیں یا تیرے ذریعہ سے

اگر ہم چاہیں تو کواکب تلک پہونچ سکتے ہیں۔

وَقَدْ اَطَالَ ثَنَائِیْ طُوْلُ لَابِسِہٖ	اِنَّ الثَّنَاءَ عَلَی التِّنْبَالِ تِنْبَالُ

التنبال القصیر ترجمہ طول لابس ثنا نے میری ثنا کو دراز کر دیا بیشک چھوٹے قد کے آدمی پر تعریف بھی چھوٹی ہو جاتی ہے یعنے تیری مدح سے میرے اشعار شریف شمار ہوئے اور کمتر کی تعریف کے شعر بھی کم قدر ہو جاتے ہیں۔

اِنْ کُنْتَ تَکْبُرُ اَنْ تَخْتَالَ فِیْ بَشَرٍ	فَاِنَّ قَدْرَکَ فِی الْاَقْدَارِ یَخْتَالُ

اختال الرجل اذا مشی الخیلاء و ہو اظہار العجب ترجمہ اگر تو اسبات کو بڑی شمار کرتا ہے کہ تو کسی بشر کے رو برو فخر اور غرور سے چلے تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ تیرا مرتبہ اور بادشاہوں کے مراتب میں اکڑ کر چلتا ہے یعنی انکا مرتبہ تیرے مرتبہ سے کمتر اور گھٹیا ہے۔

کَاَنَّ نَفْسَکَ لَا تَرْضَاکَ صَاحِبَہَا	اِلَّا وَاَنْتَ عَلَی الْمِفْضَالِ مِفْضَالُ

ترجمہ گویا تیرا نفس تجکو اپنا مصاحب بنانا پسند نہیں کرتا مگر اس حال میں کہ تو کثیر الفضل اشخاص سے فضل میں بڑھا ہوا ہو کہ اس صورت میں تیرا نفس تیرے ساتھ رہنے کو پسند کرتا ہے۔

وَلَا تَعُدُّکَ صَوَّانًا لِمُہْجَتِہَا	اِلَّا وَاَنْتَ لَہَا فِی الرَّوْعِ بَذَّالُ

ترجمہ اور گویا تیرا نفس تجکو اپنی جان کا محافظ شمار نہیں کرتا مگر جبکہ تو اسکو خوفناک جنگوں میں صرف کرنیوالا ہو

لَوْلَا الْمَشَقَّۃُ سَادَ النَّاسُ کُلُّہُمْ	اَلْجُوْدُ یُفْقِرُ وَالْاِقْدَامُ قَتَّالُ

ترجمہ اگر حصول سرداری میں محنت نہوتی تو سب لوگ سردار بنجاتے مگر اسکا حصول سخت دشوار ہے کیونکہ بخشش محتاج کر دیتی ہے اور میدان جنگ میں پیشروی آدمی کو قتل کرنے والی ہے۔

وَاِنَّمَا یَبْلُغُ الْاِنْسَانُ طَاقَتَہٗ	مَا کُلُّ مَاشِیَۃٍ بِالرَّحْلِ شِمْلَالُ

الشملال الناقۃ القویۃ السریعۃ ترجمہ اور انسان فضائل مین نہیں پہونچتا مگر بسبب اپنی طاقت کے دیکھو ہر ناقہ بالان بردار سریع السیر اور قوی نہیں ہوتی یعنے ہر کریم غایۃ کرم کو نہیں پہونچتا۔

اِنَّا لَفِیْ زَمَنٍ تَرْکُ الْقَبِیْحِ بِہٖ	مِنْ اَکْثَرِ النَّاسِ اِحْسَانٌ وَاِجْمَالُ

ترجمہ ہم ایسے زمانہ میں ہیں کہ بری بات کا چھوڑنا اکثر لوگوں میں احسان و نکوکاری ہے پس یہ امر عجائب سے ہے کہ فاتک سا سخی اور خلق کا خیرخواہ و نفع رسان ہمارے زمانہ میں پیدا ہوا۔

ذِکْرُ الْفَتٰی عُمْرُہُ الثَّانِیْ وَحَاجَتُہٗ	مَا فَاتَہٗ وَفُضُوْلُ الْعَیْشِ اَشْغَالُ

ترجمہ یادگار نیک جوان کی دوسری عمر ہے۔ اور اسکی حاجت و قوت اور ضرورت بقدر قوت ہے اور زیادہ سامان عیش نکمے جھگڑے ہیں۔

وقال يمدح ابا الفوارس دليسر بن كشكرور سنة ثلث وخمسين و ثلثمائة وقد كان جاء الى الكوفة لقتال الخارجي الذي نجم بها من بني كلاب وانصرف الخارجي عن الكوفة قبل وصول دليسر اليها

كدعواك كلٌّ يدّعي صحة العقل ۔۔۔ ومن ذا الذي يدري بما فيه من جهل

ترجمہ زن ملامتگر کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ تیرے دعوی کی مانند ہر ایک شخص اپنی رائے کی صحت کا دعوی کرتا ہے یعنی جیسے تو یہ سمجھتی ہے کہ درباب ملامت عشق میری رائے درست ہے ایسا ہی ہر شخص اپنی رائے کو درست سمجھتا ہے اور وہ کون شخص ہے کہ اپنی نادانی کی مقدار کو جانے یعنی کوئی نہیں ہے ۔

لهنّك اولى لائم بملامة ۔۔۔ وأحوج ممن تعذلين الى العذل

لهنك اصله لانك فابدل الهمزة هاء لئلا تجمع حرفا التاكيد اللام وان ترجمہ کیونکہ تو زیادہ سزاوار ملامت ملامتگر کی ہے بہ نسبت میرے اور زیادہ محتاج ملامت ہے اُس سے جسکو تو ملامت کرتی ہے ۔ یعنی مجھے کیونکہ میرا محبوب ایسا ہے کہ جسکے عشق میں گنجایش ملامت نہیں ہے اسکی وجہ آگے ہے ۔

تقولين ما في الناس مثلك عاشق ۔۔۔ جدي مثل من احببته تجدي مثلي

نصب مثلك على الحال من عاشق ترجمہ تو کہتی ہے کہ آدمیوں میں کوئی عاشق تجھسا نہیں ہے تو مثل میرے محبوب کی حسن صورت و سیرت میں تلاش کر اگر وہ ملجاویگا تو وہاں ہی مجھسا عاشق صادق ملجاوے گا یعنی تیرا قول درست ہے جیسا میرا محبوب بے مثل ہے ایسا ہی میں عشق میں بے مانند ہوں ۔

محبّ كني بالبيض عن مرهفاته ۔۔۔ وبالحسن في اجسامهن عن الصقل

البيض و المرهفات السيوف والبيض ايضا النساء البيض ترجمہ میں ایسا عاشق ہوں کہ جب میں بیض بولتا ہوں تو اُنسے تلواریں مراد لیتا ہوں نہ زنان سفید رنگ اور اُنکے اجسام کے حسن سے صیقل شمشیر کا قصد کرتا ہوں نہ حسن معشوقوں کا یعنی میں مرد جنگی ہوں نہ عیاش ۔

وبالسمر عن سمر القنا غير انني ۔۔۔ جناها احبّائي واطرافها رسلي

ترجمہ اور میں گندم گون سے معشوقان گندم گون مراد نہیں لیتا ہوں بلکہ تیرے گندم گون ہاں نیزوں کے پہل یعنے حصول بلند نامی میرے دوست ہیں ۔ اور اُن نیزوں کے اطراف میرے قاصد ہیں جنکے ذریعہ سے میرے پیام حصول شرف مجد کے برابر جاری رہتے ہیں ۔ یعنے میں فضائل کو بواسطہ استعمال نیزوں کے حاصل کرتا ہوں ۔

عَلِمَتْ فُؤَادًا لَمْ تُبِتْ فِيْهِ فَضْلَةً ۔۔۔ لِغَيْرِ الثَّنَايَا الْغُرِّ وَالْحَدَقِ النُّجْلِ

الغر البیض والنجل الواسعۃ ترجمہ خدا کرے مین اپنے ایسے دل کو کھو بیٹھون کہ اُسمیں سوائے دندانہاے معشوقان اور انکی چشمہاے فراخ کے کوئی جاے زائد باقی نہیں ہی یعنی وہ وقف محبوبان ہوگیا ہے۔

فَمَا حُرِمَتْ حَسْنَاءُ بِالْهَجْرِ غِبْطَةً ۔۔۔ وَلَا بَلَّغَتْهَا مَنْ شَكَى الْهَجْرَ بِالْوَصْلِ

حسناء امرأۃ نکرۃ مبتدا وآلہا رفع بلغتہا تعود الی غبطۃ ترجمہ کوئی زن حسینہ جب ہجر اختیار کرے اپنے عاشق مہجور کو غبطہ سے محروم نہین کرتی اسلئے کہ اگر وہ وصل کا احسان کرے تو غبطہ کو نہیں پہونچاتی کیونکہ اُسکا وصل سریع الزوال و ناپائدار ہے۔ شاکی ہجر سے مراد عاشق ہے یہ معنی وحدی نے لکھے ہیں اور شارح خطیب لکھتے ہیں کہ شاعر حرص طلب نساسے منع کرتا اور کہتا ہے کہ جب تو زن حسینہ سے ہجر اختیار کرے گا تو وہ تیری طرف مائل ہوگی اور تیرا حال قابل غبطہ ہوگا اور جب تو اُس سے شکوہ ہجر کرے گا اور اُس سے بعجز پیش آویگا تو اُس کی آنکھون میں ذلیل ہوجاویگا تو وہ اپنے وصل سے محروم کرے گی پھر غبطہ کا موقع نہ رہے گا۔

ذَرِيْنِيْ أَنَلْ مَا لَا يُنَالُ مِنَ الْعُلَى ۔۔۔ فَصَعْبُ الْعُلَى فِي الصَّعْبِ وَالسَّهْلُ فِي السَّهْلِ

ترجمہ زن ملامت کنندہ کو خطاب کرتا ہے کہ تو مجکو چھوڑ اور دشوار کامون کے اختیار کرنے میں مجکو ملامت نکر تاکہ میں وہ مراتب رفیعہ حاصل کرون جو کسیکو حاصل نہیں ہوئے سو سخت اور بڑی رفعت مرتبہ سخت کامون کے اختیار کرنے مین ہے اور سہل بلندنامی امور سہل میں ہے۔

تُرِيْدِيْنَ لُقْيَانَ الْمَعَالِيْ رَخِيْصَةً ۔۔۔ وَلَا بُدَّ دُوْنَ الشَّهْدِ مِنْ إِبَرِ النَّحْلِ

ترجمہ تو حصول مراتب بلند کو ارزان جانتی ہے اور حال یہ ہے کہ شہد کے پہلے نیش زنبور عسل ضرور ہے۔

حَذِرْتِ عَلَيْنَا الْمَوْتَ وَالْخَيْلُ تَلْتَقِيْ ۔۔۔ وَلَمْ تَعْلَمِيْ عَنْ أَيِّ عَاقِبَةٍ تُجْلِيْ

تجلی تکشف والاجلاء الکشف ترجمہ تو مجکو ایسے وقت مرنیسے ڈراتی ہے جب سوار گڈمڈ ہو رہے ہیں اور تو نہیں جانتی کہ لڑائی کس انجام کو ظاہر کرے گی یعنی مجکو اُس مین کیا نیک نامی حاصل ہوگی۔

فَلَسْتُ غَبِيْنًا لَوْ شَرَيْتُ مَنِيَّتِيْ ۔۔۔ بِإِكْرَامِ دِلَّيْرَ بْنِ لَشْكَرُوَزٍّ لِيْ

دلیر و لشکروز اسمان من اسماء الدیلم وبہما استجاع بالعربیۃ والغبین المغبون وشریت اشتریت ابتعت ترجمہ جبکہ اپنی موت بعوض اکرام دلیر بن لشکروز خریدون تو مین خسارہ میں نہونگا بلکہ بڑا نفع حاصل کرونگا۔

تَمُرُّ الْأَنَابِيْبُ الْخَوَاطِرُ بَيْنَنَا ۔۔۔ وَنَذْكُرُ إِقْبَالَ الْأَمِيْرِ فَتَحْلَوْلِيْ

الانابیب جمع انبوب وہو ما بین کعوب القناۃ واحلی واحلولی بمعنی ترجمہ نیزہاے لچکدار بوقت جنگ ہم میں سخت تلخ معلوم ہوتے مگر جب ہم اقبال امیر یاد کرتے ہین تو اُنکی تلخی شیرین معلوم ہونے لگتی ہے۔

وقد عاب قوم عليه تحلولي مع قوله تجلي وقالوا كيف جمع بينهما في القافية ولا صحة للواو وليس الامر كذلك لان الواو والياء اذا سكنتا
وانفتح ما قبلهما كالقول والبين اجرينا مجرى الصحيح وقال ابن جني في هذه القافية فساد لان واو تحلولي ردف لانها ساكنة
قبل حروف الروي وليس في هذه القصيدة قافية مردفة غير هذه وهذه عيب عندهم الا انه جار في الشعر القديم -

وَلَوْ كُنْتُ اَدْرِيْ اَنَّهَا سَبَبٌ لَهُ ‏ ‏ ‏ ‏ لَزَادَ سُرُوْرِيْ بِالزِّيَادَةِ فِي الْقَتْلِ

ترجمہ اگر میں جانتا کہ یہ لڑائی سبب قدوم امیر کی ہوگی تو جسقدر قتل زیادہ ہوتا اتنے ہی میری خوشی زیادہ ہوتی -

فَلَا عَدِمَتْ اَرْضُ الْعِرَاقَيْنِ فِتْنَةً ‏ ‏ ‏ ‏ دَعَتْكَ اِلَيْهَا كَاشِفَ الْخَوْفِ وَالْمَحْلِ

كاشف منصوب على النداء او الحال والعراقان الكوفة والبصرة وقيل العراق الاول الكوفة والبصرة وما بينهما الى
حلوان ومن حلوان الى الري العراق الثاني والمحل الجدب ترجمہ سو دونوں عراقوں کی زمین ایسی فتنہ کو گم نکیو جسنے
تجھے اپنی طرف اسے دور کرنے والے خوف وقحط کے بلایا -

ظَلِلْنَا اِذَا اَنْبَى الْحَدِيْدُ نُصُوْلَنَا ‏ ‏ ‏ ‏ نُجَرِّدُ ذِكْرًا مِنْكَ اَمْضٰى مِنَ النَّصْلِ

التبوا التاخر عن انفاذ والنصول السيوف ترجمہ جبکہ آہن ہماری تلواروں کے پھلوں کو نکما کر دیتا تھا یعنی جنگ میں تو
ہم تیرا خالص ذکر کرتے تھے جو تلوار سے زیادہ رواں ہے سو تلواریں اپنا کام برابر دینے لگتی تھیں -

وَنَرْمِيْ نَوَاصِيْهَا مِنِ اسْمِكَ فِي الْوَغٰى ‏ ‏ ‏ ‏ بِاَنْفَذَ مِنْ نُشَّابِنَا وَمِنَ النَّبْلِ

اسكن الياء في نواصيها للضرورة والضمير فيها للخيل الاعداء والنبل سهام العرب وسائر سهام العجم النشاب ترجمہ اور ہم
تیرا نام لیکر لڑائی میں گھوڑوں کی پیشانیوں پر تیر مارتے ہیں جو ہمارے سب تیروں ساخت عرب وعجم سے زیادہ
موثر اور گھسنے والے ہیں -

فَاِنْ تَكُ مِنْ بَعْدِ الْقِتَالِ اَتَيْتَنَا ‏ ‏ ‏ ‏ فَقَدْ هَزَمَ الْاَعْدَاءَ ذِكْرُكَ مِنْ قَبْلِ

جعل الظرف نكرة فاعربها لكونه قال اولا وقد قرء لبعض القراء لله الامر من قبل ومن بعد ترجمہ سو اگر تو ہمارے پاس بعد
خاتمہ جنگ آیا تو اسکا کیا مضائقہ ہے کیونکہ دشمنوں کو تیرے نام کی برکت یا تیرے نام لینے نے کہ وہ ہماری حمایت
کرتا ہے تیرے تشریف لانیسے پہلے ہی بھگا دیا -

وَمَا زِلْتُ اَطْوِي الْقَلْبَ قَبْلَ اجْتِمَاعِنَا ‏ ‏ ‏ ‏ عَلٰى حَاجَةٍ بَيْنَ السَّنَابِكِ وَالسُّبْلِ

السنابك مقادم الحوافر واحدها سنبك والسبل الطرق ترجمہ اور قبل تیری اور ہماری ملاقات کے میں اپنے دل کو
ہمیشہ مستعد وبیچین کرتا تھا اس مطلب کے لئے جو سنبھالے سپاہان اور راہوں سے متعلق تھا یعنی میرا ارادہ تھا کہ
کہ گھوڑوں پر سوار ہو کر راہ طی کروں بارادہ حصول ملاقات مگر الحمد کہ یہ نعمت گھر بیٹھے نصیب ہو گئی -

وَلَوْ لَمْ تَسِرْ سِرْنَا اِلَيْكَ بِاَنْفُسٍ ‏ ‏ ‏ ‏ غَرَائِبَ يُؤْثِرْنَ الْجِيَادَ عَلَى الْاَهْلِ

ترجمہ اور اگر تو نہ آتا تو ہم تیری طرف ایسی جانون کو لیکر جنکے اخلاق خستہ نہایت عجیب ہیں اور وہ سواری اسپان و سفر کو اہل و عیال سے زیادہ پسند کرتے ہیں ضرور سفر کرتے۔

وَخَيْلٍ إِذَا مَرَّتْ بِوَحْشٍ وَرَوْضَةٍ	أَبَتْ رَعْيَهَا إِلَّا وَمِرْجَلُنَا يَغْلِي

المرجل القدر و یغلی من الغلیان بالطبخ ترجمہ اور ایسے گھوڑون پر سوار ہو کر تیری خدمت میں حاضر ہوتے کہ جب وہ وحشی جانورون اور چراگاہ سے گزرتے تو گھانس نہ چرتے مگر جب کہ ہماری ہنڈیان اُنکے گوشت سے جوش کھاتیں یعنی وہ سفر سے نہیں تھکتے اور منزل پر پہنچکر وحشیون کا شکار کرتے ہیں۔

وَلَكِنْ رَأَيْتُ الْفَضْلَ فِي الْفَضْلِ شِرْكَةً	فَكَانَ لَكَ الْفَضْلَانِ فِي الْقَصْدِ وَالْفَضْلِ

ترجمہ مگر ہمنے اپنے قصد کو فضل میں شرکت سمجھا۔ یعنے اگر ہم تیری طرف سفر کرتے تو ہمکو فضل قصد حاصل ہوتا مگر ہمکو یہ امر گوارا نہوا۔ اب فضل قصد اور فضل ذاتی تیرے لئے رہا بلا شرکت غیر۔

وَلَيْسَ الَّذِي يَتَّبِعُ الْوَبْلَ رَائِدًا	كَمَنْ جَاءَهُ فِي دَارِهِ رَائِدُ الْوَبْلِ

الوبل المطر الکثیر۔ والرائد الذی تقدم القوم لطلب الکلاء۔ ورائد الابل مقدمہ ترجمہ اور وہ شخص جو لطلب باران جاوے اُس شخص کی مانند نہیں جسکے خود گھر میں باراں آجاوے یعنی ہم بڑے خوش قسمت ہیں کہ گھر بیٹھے تیرے شرف ملازمت سے مشرف و مستسعد ہوئے۔

وَمَا أَنَا مِمَّنْ يَدَّعِي الشَّوْقَ قَلْبُهُ	وَيَحْتَجُّ فِي تَرْكِ الزِّيَارَةِ بِالشُّغْلِ

ترجمہ میں اُن لوگون میں نہیں ہون کہ اُسکا دل شوق کا دعوی کرے اور ترک ملاقات میں کامون کے پیش آنیکی حجت پکڑے اور بہانہ ضرورات کرے

أَرَادَتْ كِلَابٌ أَنْ تَقُومَ بِدَوْلَةٍ	لِمَنْ تَرَكَتْ رَعْيَ الشُّوَيْهَاتِ وَالْإِبِلِ

الشویہات تصغیر شاۃ اصلہ شوہۃ بالتحریک فلما صغر رد الی الاصل و جمع بالہاء والالف ترجمہ بنی کلاب نے جو تیری غیبت میں کو فہ پر چڑھ گئے یہ ارادہ کیا کہ سلطنت قائم کرین اگر یہ ارادہ کیا ہے تو اُنھون نے بکریان اور شتر چرانا جو اُنکا خاص کام ہے کسکے لئے چھوڑا ہے۔ یعنی وہ ضعیف ذلیل لوگ ہیں۔

أَبَى رَبُّهَا أَنْ يَتْرُكَ الْوَحْشَ وَحْدَهَا	وَأَنْ يُؤْمِنَ الضَّبَّ الْخَبِيثَ مِنَ الْأَكْلِ

ترجمہ بنی کلاب کے ربنے یہ پسند نکیا کہ وحشی جانور تنہا رہیں اور سوسمار یعنی گوہ بد مزہ اُنکے کھانے سے بیخوف کیجاوے بلکہ خدا کو یہ منظور ہوا کہ وہ جنگلون میں وحشیون کے ساتھ رہیں اور سوسمار کھایا کرین۔

وَقَادَ لَهَا دِلِيرُ كُلَّ طِمِرَّةٍ	تُنِيفُ بِخَدَّيْهَا سَحُوقٌ مِنَ النَّخْلِ

الطمرۃ الفرس العالیۃ الکریمۃ والسحوق النخلۃ الطویلۃ ترجمہ اور امیر دلیر نے بنی کلاب کی لڑائی کے لئے تمام گھوڑے

ایسے بلند عمدہ چڑالایا اسکے ہر دو رخسار کو ایک اونچا درخت خرما بلند کرتا ہے یعنی اسکی بلندی کے سبب یہ معلوم ہوتا ہے کہ اسکے ہر دو رخسار گویا بلند درخت خرما پر رکھے ہوئے ہیں۔

وکل جواد تلطم الارض کفه	باغنی عن النعل الحدید من النعل

ترجمہ اور وہ ہر عمدہ گھوڑا چڑھالایا جسکا ہاتھ اپنی سختی اور قوت کے سبب زمین کے ایسے سخت سم کا طمانچہ مارتا ہے جو بسبب اپنی صلابت کے نعل آہنی سے بے پروا ہے۔ واستعار اللطم للحافر والکف کما یستعار للانسان الحافر من الفرس۔

فولت تریغ الغیث والغیث خلفت	وتطلب ما قد کان فی الید بالرجل

ترجمہ بنو کلاب بسبب انعام واحسان ممدوح کے ایسے آرام وآسایش میں تھے جیسے کوئی باران میں ہوتا ہے اب انھون نے اس سے بغاوت کی اور شکست کھا کر بھاگے اور اس امن وچین کو جو انکے قبضہ میں تھی بھاگ کر طلب کرنے لگے۔

تحاذر هزل المال وهی ذلیلة	واشهد ان الذل شر من الهزل

المال السائمة من الابل وغیرہا والہزال الضعف والاضاعة ترجمہ وہ اپنے مویشی کی لاغری اور ضائع ہونے سے ڈرتے ہیں حال آنکہ وہ خود ضعیف ہوگئے ہیں اور میں گواہی دیتا ہون کہ ذلت ضعف لاغری سے بدتر ہے۔

واهدت الینا غیر قاصدة به	کریم السجایا یسبق القول بالفعل

السجایا جمع سجیة وہی الخلق ترجمہ اور اسنے بے ارادہ ہمارے پاس ایک کریم الاخلاق کا تحفہ بھیجا جس کا فعل قول سے سبقت کرتا ہے یعنی وعدہ سے پہلے عطا کرتا ہے۔ خلاصہ یہ کہ اگر بنی کلاب بغاوت نکرتے تو ممدوح یہان تشریف نہ لاتا۔ پس گویا اسکا آنا جو انکی بغاوت کے سبب ہوا انھون نے ہمکو ہدیہ دیا۔

تتبع آثار الرزایا بجوده	تتبع آثار الاسنة بالفتل

الرزایا الفجایع وآثار الاسنة الجراحات۔ والفتل جمع فتیلة وہی التی یجعل فیہا الطبیب المرہم لیوصلہ الی الجرح ترجمہ وہ اپنی بخشش سے مصائب کی نشانیون کو ڈھونڈتا پھرا جیسا بذریعہ فتیلہ ہائے مرہم نشان زخمہائے نیزون کا تلاش کیا جاتا ہے یعنی جسکا نقصان ہوا تھا اسپر اپنی عطا کا مرہم رکھکر اسکا علاج کیا۔

شفی کل شاک سیفه ونواله	من الداء حتی الثاکلات من الثکل

الثاکلات فی موضع نصب عطفا علی کل تقدیرہ شفی کل الثاکلات وہی جمع ثاکلة وہی التی ثکلت ولدہا ترجمہ ہر دردمند کو درد سے اسکی شمشیر عطا نے شفا بخشی یہان تلک کہ نشان فرزند مردہ کو وہ بغیر زندگی یعنی اپنے کرم سے تمام مصیبتون کا تدارک کردیا

عفیف تروق الشمس صورة وجهه	ولو نزلت شوقا لحاد الی الظل

حاد مال ورجع ترجمہ وہ ایسا پارسا ہے کہ اسکے چہرہ کی شکل آفتاب کو اچھی معلوم ہوتی ہے اور اگر آفتاب بتقاضائے شوق اسکے پاس اتر آئے تو چونکہ وہ مؤنث ہے ممدوح براہ تقوی اس سے بچکر سایہ مین جا کھڑا ہو۔

شجاع كأن الحرب عاشقة له
إذا زارها فدته بالخيل والرجل

ترجمہ وہ ایسا بہادر ہے کہ گویا لڑائی اُس کی عاشق ہے جب وہ لڑائی میں جاتا ہے تو دشمن کے سوار و پیادے اُسپر قربان کردیتی ہے وہذا احسن تعلیل عجیب لم یسبق الیہ ۔

وريان لا تصدى إلى الخمر نفسه
وعطشان لا تروى يداه من البذل

التصدی التعطش والصدی العطش ترجمہ وہ ایسا تروتازہ ہے کہ اُسکا نفس شراب کا تشنہ نہیں ہوتا اور وہ جود و عطا کا تشنہ ہے کہ اُسکے دونون ہاتھ بخشش سے سیراب نہیں ہوتے ۔

فتمليك دلير وتعظيم قدره
شهيد بوحدانية الله والعدل

ترجمہ سو دلیر کو مالک ملک بنانا اور اُسکے مرتبہ کا بڑہانا خداوند تعالی کی وحدانیت اور اُسکے عدل کے گواہ ہیں ۔

وما دام دلير يهز حسامه
فلا ناب في الدنيا لليث ولا شبل

ترجمہ اور جب تلک دلیر اپنے شمشیر کو حرکت دیتا ہے تو دنیا میں شیر اور بچہ شیر کے دانت کسیکو نہیں ستا سکتے ہین ۔

وما دام دلير يقلب كفه
فلا خلق من دعوى المكارم في حل

ترجمہ اور جب تلک دلیر اپنے ہاتھ کو عطا کے لیے حرکت دیتا ہے یا اپنے ہاتھ کو واسطے سائلین مین عطا کے لئے لوٹاتا ہے تو کسی خلق کو دعوای مکارم حلال نہیں ہے کیونکہ اُسکا ساکرم کسی میں نہین ہے ۔

فتى لا يرجى أن تتم طهارة
لمن لم يطهر راحتيه من البخل

الطہارۃ التبری من الدنس ترجمہ ایسا سخی ہے کہ طہارۃ کاملہ اُس شخص کیلئے نہیں سمجھتا جو اپنے دونون ہاتھ بخل سے پاک نکرے ۔

فلا قطع الرحمن أصلا أتى به
فإني رأيت الطيب الطيب الأصل

ترجمہ سو خدائی رحمن اُس اصل کو نہ کاٹے جو ایسے شخص کو لائی کیونکہ میں اُسکو طیب سمجھتا ہون جو طیب الاصل ہو ۔

وقال يمدح عضد الدولة ويذكر وقعة وهسوذان بالطرم كان والده ركن الدولة انفذ اليه جيشا من الري فهزمه واخذ بلده

أثلث فإنا أيها الطلل
نبكي وترزم تحتنا الإبل

ثلثت الرجلين صرت ثالثہما والارزام تقدیم المہملة علی المعجمة حنین الابل ترجمہ اے دیار یار کے کھنڈر ہم روتے ہیں اور ہماری سواری کے شتر رونے مین ہماری مدد کرتے ہیں تو ہمارا تیسرا گریہ کرنے میں ہوجا یعنی ہم اس غم سے روتے ہیں کہ بسبب رحلت احبہ تیری رونق و زینت جاتی رہی تو بھی رونے مین ہمارا شریک و ثالث بنجا ۔

أولا فلا عتب على طلل
إن الطلول لمثلها فعل

ترجمہ اور اگر تو ہمارا گریہ میں مساعد و شریک نہیں ہوتا تو کھنڈر پر کچھ عتاب نہین ہوسکتا بیشک کھنڈر اسیطرح کے کام

کرنے والے ہیں۔ یعنی رونا انکا کام نہیں ہے قولہ کمثلہا ای کمثل ہذہ الفعلۃ وہو ترک البکاء۔

لو کنت تنطق قلت معتذرا	بی غیر ما بک ایہا الرجل

ترجمہ منجانب طلول عذر عدم مساعدت گریہ کرتا ہے کہ اگر تو گویا ہوتا تو بطور عذر خواہی کہتا کہ اے شخص فراق احبہ سے مجھپر وہ صدمہ ہے جو تجھپر نہیں اسکی شرح اگلے شعر مین ہے۔

ابکاک انک بعض من شغفوا	لم ابک انی بعض من قتلوا

الشغف احراق الحزن للقلب ترجمہ تو مجھسے یہ کہتا کہ تو اسواسطے روتا ہے کہ تو انکے عاشقوں میں ہے۔ یعنی تو غم مفارقت مین مبتلا ہے مگر جیتا تو ہے اور میں اسواسطے نہین روتا کہ مین منجملہ انکے مقتولوں کے ہوں۔

اب میں کیونکر رووں ؎ برنیاید ز کشتگان آواز۔ ابو الفتح کہتا ہے کہ جب وہ جواب دینے پر قادر ہوا تو کیوں رونے میں مساعد ہوا اسکا یہ جواب دیتا ہے کہ تکلیف گریہ جواب دینے سے سخت تر ہے۔

ان الذین اقمت وارتحلوا	ایامہم لدیارہم دول

ہذہ تتمۃ کلام الطلل والدول جمع دولۃ وہی مدۃ قیام الاحبۃ فی الطلل ترجمہ بیشک وہ دوست جو کوچ کر گئے اور مین بعد انکی رحلت کے ٹھہرا رہا وہ ایسی خوبیوں کے اشخاص ہین کہ وہ جہان قیام فرمائین تو انکا قیام انکی فرودگاہوں کے لئے نعمت غیر مترقبہ ہے کہ وہ انکے قیام کے سبب سے بھی آباد ہو جاتی ہین

الحسن یرحل کلما رحلوا	معہم وینزل حیثما نزلوا

ترجمہ جب وہ کسی مقام سے کوچ کرتے ہیں تو وہانکی رونق اور خوبی انکے ساتھ کوچ کر جاتی ہے اور جہان وہ فروکش ہوتے ہیں وہ حسن ورونق وہان ہی اتر پڑتی ہے۔

فی مقلتی رشاء تدیرہما	بدویۃ فتنت بہا الحلل

الظرف متعلق بالحسن الرشا ولد الظبیۃ الصغیر۔ والحلل جمع حلۃ وہی القوم المجتمعون فی بیوت مجتمعۃ النزول ترجمہ وہ حسن کوچ کرتا ہے دو آنکھوں چھوٹے ہرنوٹے یعنی آہو برہ میں جنکو ایک زن بدویہ حرکت دیتی ہے جسپر تمام اہل قافلہ مفتون ہو رہے ہیں۔ یعنی حسن چشمان ہمرنگ آہو برہ زن بدویہ میں کوچ کرتا ہے۔

تشکو المطاعم طول ہجرتہا	وصدودہا ومن الذی تصل

ہجرتہا وصدودہا النصب عطفا علی طول والہجر عطفا علی ہجرتہا ترجمہ کھانے معشوقہ کے بہت دنوں سے انکو چھوڑ دینے کے اور اسکی اعراض کے شاکی ہیں۔ یعنی وہ ہمیشہ سے کم خوراک ہے جو عورتوں کی خوبیوں میں شمار ہوتی ہے پھر کہتا ہے کہ اگر محبوبہ نے کھانا چھوڑا تو کیا عجب ہے کیونکہ ہجر اسکی قدیمی عادت ہے وہ کسی سے بھی نہین ملتی۔

ما اسارت فی القعب من لبن	ترکتہ وہو المسک والعسل

الجملۃ الابتدائیۃ فی موضع الحال من ترکتہ وما بمعنی الذی وہو مبتدء وخبرہ ترکتہ والسؤر ما ابقاہ الشارب لغیرہ۔ والقعب

قدح من خشب بقعر ترجمہ معشوقہ جو پیالہ میں اپنا جھوٹا دودہ چھوڑتی ہے تو اُسکا یہ حال ہوتا ہے کہ وہ بسبب اُسکے خوشبودار ہونیکے بمنزلہ مشک ہو جاتا ہے اور بسبب شیرینی لب وآب دہن شہد۔

قَالَتْ اَلَا تَصْحُو فَقُلْتُ لَهَا	اَعْلَمْتِنِي اَنَّ الْهَوٰى ثَمَلُ

اثمل السکران وثمل السکر ترجمہ زن لائمہ نے کہا کہ تو کیون مدہوشی عشق سے ہوش میں نہیں آتا تو مین نے اُس کو جواب دیا کہ تو نے تو مجکو بتا دیا کہ محبت نشہ ہے کیونکہ ہوش میں آنا نشہ ہی کے بعد ہوتا ہے اور پہلے تو مین بسبب مدہوشی عشق کے یہ بات نہین جانتا تھا۔ خلاصہ یہ کہ محبت ایک نشہ ہے جو عقل پر غالب آتا ہے اور مست شخص ملامت گر کی ملامت نہیں سنتا ہے سو یہ تیری سرزنش محض بیکار ہے۔

لَوْ اَنَّ فَنَّا خُسْرَ صَبَّحَكُمْ	وَبَرَزْتِ وَحْدَكِ عَاقَهُ الْغَزَلُ

فنا خسرمن اسماء الدیلم وہو اسم عضد الدولہ وصبحکم مشددا ومخففا اتاکم صباحا للغارۃ۔ والغزل لکلف بامور النساء ترجمہ اگر عضد الدولہ اے محبوبہ تمکو بوقت شب لوٹنے آجاوے اور تو ای محبوبہ تنہا اُسکے سامنے آوے تو ممدوح کو رغبت زنان معشوقہ اہتمام جنگ قتل وغارت سے روکدے باوجودیکہ وہ نہایت پارسا ہے۔ قال ابوالفتح ما احسن ماکنی عن الہزیمۃ بقولہ عاقہ الغزل وقال ابن فورجۃ لو کانت ہذہ احدی السعالی لما ہزمت احدا فکیف عضد الدولہ وما وجہ الہزیمۃ عمن توصف بالحسن ویقال فیہا بدیۃ فقنت بہا المحل وانما ہو وصف لعضد الدولہ بالرغبۃ عن النساء والتوفر علی الجد ثم لما بالغ فی وصف ہذہ وارادا لخروج الی المدح الی بالغایۃ فی ذکر حسنہا حتی لوان عضد والدولہ مع توفر وجدہ علی تدبیر الملک لو تعرضت ہذہ المراۃ لقد حث فی طلبہ غزلا عاقہ عن الرجوع عنہا الاتراہ یقول بعدہ ماکنت فاعلۃ وضیفکم وکیف یضاف المنہزم وانما غلطا ابوالفتح لما سمع قولہ وتفرقت عنکم کتائبہ وانما تتفرق حینئذ عنہم للتوفر اعلی الغزل واللہو لذۃ الظفر بالحبیب۔

وَتَفَرَّقَتْ عَنْكُمْ كَتَائِبُهُ	اِنَّ الْمِلَاحَ خَوَادِعٌ قُتُلُ

الکتائب جمع کتیبۃ ہی جماعۃ من الخیل ترجمہ ای ہمراہیان محبوبہ عضد الدولہ محبوبہ کیطرف ایسا مائل ہو کہ لشکر کے انتظام کا اُسکو کچھ خیال نرہے اور اُسکے لشکر متفرق ہو جائین اور تمکو ستانہ سکین۔ اور یہ امر بیشک درست ہے کہ زنان نمکین عقل کو فریب دینے والی اور بڑی قاتل ہوتی ہین۔

مَا كُنْتِ فَاعِلَةً وَضَيْفُكُمْ	مَلِكُ الْمُلُوكِ وَشَأْنُكِ الْبَخَلُ

ترجمہ اے محبوبہ تو اُس حال مین کیا کرے گی جبکہ تمہارا مہمان شہنشاہ ہوگا اور تیری عادت بخل کی ہے۔

اَتُمَنِّعِيْنَ قِرًى فَتَفْتَضِحِي	اَمْ تَبْذُلِيْنَ لَهُ الَّذِي يَسَلُ

ترجمہ یا تو ضیافت سے روکے گی تو فضیحت ہوگی۔ یا جو وہ مانگے تو دیگی اور اپنی عادت کو بدلڈالیگی۔ ابہام اور

التمیم الذی یسیل کی نہایت لطیف ہے اور باوجود شوخی کے مضمون کو نہایت تہذیب سے ادا کیا ہے

بَلْ لَا یَحُلُّ بِحَیْثُ حَلَّ بِهِ	بُخْلٌ وَلَا جَوْرٌ وَلَا وَجَلُ

ترجمہ یہ مذکور بخل مینے کیسا کیا بلکہ جہان ممدوح فروکش ہوتا ہے وہان بخل اور ظلم اور خوف کا پتا نہیں لگتا پھر بخل کا وہان کیا موقع ہے۔

مَلِكٌ إِذَا مَا الرُّمْحُ أَدْرَكَهُ	طُنُبٌ ذَكَرْنَاهُ فَيَعْتَدِلُ

الطنب اعوجاج فی الرمح ترجمہ ممدوح ایسا بادشاہ راست طبع ہے کہ جب نیزہ مین کجی آجاوے تو ہم اسکا ذکر کر دیتے ہیں تو وہ سیدھا ہو جاتا ہے۔

إِنْ لَمْ يَكُنْ مَنْ قَبْلَهُ عَجَزُوا	عَمَّا يَسُوسُ بِهِ فَقَدْ غَفَلُوا

ترجمہ اگر شاہان سابق نے ایسا عمدہ بندوبست ملک کا نہیں کیا جیسا ممدوح کرتا ہے تو انھون نے غفلت کی کیونکہ کامل بندوبست وہ ہے جو اُسنے کیا۔

حَتَّى أَتَى الدُّنْيَا ابْنُ بَجْدَتِهَا	فَشَكَى إِلَيْهِ السَّهْلُ وَالْجَبَلُ

ابن بجدۃ تہا عالم بدخلتہا و ماتیکل من اسورہا۔ یقال ہو عالم بجدۃ امرک بفتح الباء وضمہا اے بدخلۃ امرک۔ وعندہ بجدۃ ذلک ای علمہ۔ ویقال للعالم بالشی ہو ابن بجدتہ ترجمہ دنیا کا انتظام سابق نادرست رہا یہان تک کہ اس میں اسکے اسرار باطنی اور ضبط امور کا واقفکار پیدا ہوا اور زمین ہموار اور پہاڑ نے یعنی ساری دنیا نے شکوہ بے بندوبستی کیا یعنی یہ کہا کہ تجھ سے پہلے بسبب غفلت سلاطین دنیا مین ایسی ایسی بدانتظامیان رہین۔

شَكْوَى الْعَلِيلِ إِلَى الْكَفِيلِ لَهُ	أَنْ لَا تَمُرَّ بِجِسْمِهِ الْعِلَلُ

ترجمہ سہل و جبل نے ممدوح سے ایسا شکوہ کیا جیسا شخص بیمار اپنے ایسے طبیب سے کرتا ہے جو اسبات کا ضامن ہو گیا ہے کہ بیمار کے جسم میں بیماریان نرہیں۔ یعنی دنیا بسبب فساد کے بمنزلہ بیمار تھی اور ممدوح ایک طبیب اسکی شفا کا ضامن ہے۔

قَالَتْ فَلَا كَذَبَتْ شَجَاعَتُهُ	أَقْدِمْ فَنَفْسُكَ مَا لَهَا أَجَلُ

فلا کذبت دعاء اعترض بین الفعل والفاعل ترجمہ ممدوح کو اسکی شجاعت نے کہا کہ میدان جنگ مین آگے بڑھکر لڑ کیونکہ تیری جان کو کچھ جوکھون نہیں ہے۔ خدا کرے اس کی شجاعت اِس قول میں جھوٹی نہ نکلے اور ممدوح ہمیشہ جیتا رہے

فَهُوَ النِّهَايَةُ إِنْ جَرَى مَثَلٌ	أَوْ قِيلَ يَوْمَ وَغًى مَنِ الْبَطَلُ

ترجمہ اگر شجاعت میں کوئی مثل دیجائے تو وہ اعلی درجہ شجاعت میں ہے یا کہا جائے بروز جنگ کون بڑا بہادر ہے تو یہ بڑا شجاع نکلے گا۔

عَدَدُ الْوُفُودِ الْعَامِدِيْنَ لَهٗ ۔ دُوْنَ السِّلَاحِ الشُّكْلُ وَالْعُقُلُ

الوفود جمع وافد وہم الذین یفدون علی الملوک للعطاء۔ والشکل جمع شکال وہو مایجعل فے قوائم الفرس۔ والعقل جمع عقال وہو مایربط البعیر ترجمہ جو لوگ بطلب عطا اُسکا قصد کرتے ہین اور اُسکے حضور مین حاضر ہوتے ہین اُنکا سارا سامان جو اپنے ساتھ لاتے ہیں پائے بند اسپان و شتران ہے نہ ہتھیار یعنی اُنکو سلاح ساتھ رکھنے کی تو کچھ حاجت نہین ہوتی کیونکہ اُسکے اِنتظام کامل کے سبب راہون میں امن ہے البتہ پائے بند اسپان و شتران ساتھ لاتے ہین اور ممدوح کی سواریان اُن مین باندھکر بطور انعام لیجاتے ہین۔

فَلِشُكْلِهِمْ فِيْ خَيْلِهٖ عَمَلٌ ۔ وَلِعُقْلِهِمْ فِيْ بُخْتِهٖ شُغُلُ

البخت الابل العجمیۃ وہی غیر العربیۃ وہی صبورۃ علی البرد والمطر غیر صابرۃ علی الحر والعطش ترجمہ سو اُنکے پائی بندا اسکیلیں اُسکے گھوڑون مین بڑی لوٹ ڈالتے ہیں اور اُنکے زانوبندون کو اُسکے شترون مین ایک بڑا شغل ہوتا ہے غرض جتنے گھوڑے اور شتر چاہتے ہیں بطور انعام لیجاتے ہیں۔

تُمْسِيْ عَلٰى اَيْدِيْ مَوَاهِبِهٖ ۔ هِيَ اَوْ بَقِيَّتُهَا اَوِ الْبَدَلُ

ترجمہ عطایائے ممدوح کے ہاتھون پر بوقت شام وہ شتریا اُن میں کے باقیماندے یا سیم و زر سے اُنکا بدل ہوتا ہے یعنی اول آنے والونکو شتر دیتا ہے جسقدر وہ چاہیں اور دوم آنیوالون کو بقیہ شتران اگر باقی رہے ہون اور جو باقی نرہے ہون تو اُنکا بدل یعنے قیمت دیتا ہے غرض اُسکے عطا گوناگون ہے۔

يُشْتَاقُ مِنْ يَدِهٖ اِلٰى سَبَلٍ ۔ شَوْقًا اِلَيْهِ يَنْبُتُ الْاَسَلُ

السبل بالتحریک المطر ترجمہ اُسکے سخی ہاتھ سے ایک باران کیطرف اشتیاق کیا جاتا ہے یعنی لوگ اُسکے دست عطا کے جو بمنزلہ باران ہے مشتاق رہتے ہیں اور استعمال سلاح اِس خوبی سے کرتا ہے کہ اُسی کے ہاتھ کے استعمال کے شوق میں اور اُسکی دست بوسی کے شرف حاصل کرنیکو نیزے زمین سے اُگتے ہین۔

سَبَلٌ تَطُوْلُ الْمَكْرُمَاتُ بِهٖ ۔ وَالْمَجْدُ لَا الْحُوْذَانُ وَالنَّفَلُ

الحوذان نبت۔ والنفل نبت طیب الریح ترجمہ ممدوح ایسا باران ہے کہ اُسکے سبب سے مکارم و شرف بڑھتے ہیں اور نشو و نما حاصل کرتے ہیں نہ حوذان و نفل جو دو قسم کی گھاس ہیں جو باران رسمی سے بڑھتی ہیں۔

وَاِلَى حَصَى اَرْضٍ اَقَامَ بِهَا ۔ بِالنَّاسِ مِنْ تَقْبِيْلِهَا يَلَلُ

الیلل قصر الاسنان العلیا وانعطافہا الی داخل الفم ترجمہ اور لوگ مشتاق ہیں اُس سرزمین کے سنگریزون کیطرف جسپر ممدوح مقیم ہے یعنی اُسکی زمین بوس کے ایسے شائق ہیں کہ لوگون کے دانت اُسکو بوسہ دیتے دیتے چھوٹے اور اندر کیطرف ٹیڑھے ہوگئے ہین

اِنْ لَّمْ تُخَالِطْهُ ضَوَاحِكُهُمْ ۔ فَلِمَنْ تُصَانُ وَتُذْخَرُ الْقُبَلُ

الضاحک جمع ضاحک وہی التی بین الانیاب والاضراس وہی اربع ضواحک ترجمہ اگر اسکی قیام گاہ کی زمین کے سنگریزون سے لوگون کے اگلے دانت جو بوقت خندہ ظاہر ہوتے ہین نہ ملین۔ پہر وہ کس چیز کے لئے محفوظ او ذخیرہ کئے جاتے ہیں۔ یعنی انسے بہتر ہونے کے لئے کون جگہ ہے۔

وَفِي وَجْهِهِ مِنْ نُورِ خَالِقِهِ	قُدَرٌ هِيَ الْآيَاتُ وَالرُّسُلُ

ترجمہ ممدوح کے مبارک چہرہ پر اسکے خالق کے نور سے ایسی قدرتین نمایان ہیں کہ وہ بمنزلہ آیات ورسولان کے ہیں یعنی ایسا نور ہے کہ اس سے خدا کی قدرت نمایان ہے جس کی خبر آیات ورسولون سے ثابت ہے۔

وَإِذَا الْقُلُوبُ أَبَتْ حُكُومَتَهُ	رَضِيَتْ بِحُكْمِ سُيُوفِهِ الْقُلَلُ

القلل جمع قلۃ وہی الروس ترجمہ اور جبکہ لوگون کے دل اس کی حکومت سے انکار کرین تو انکے سر شمشیر کے حکم سے راضی ہو جاوین گے۔ یعنی مقتول ہونگے۔

وَإِذَا الْخَمِيسُ أَبَى السُّجُودَ لَهُ	سَجَدَتْ لَهُ فِيهِ الْقَنَا الذُّبُلُ

الذبل الیابسۃ الدقاق ترجمہ اور جبکہ کامل لشکر کے لوگ اسکے سجدہ سے انکار کرین تو اس لشکر مین نیزہ ہائے باریک خشک اسکو سجدہ کرینگے۔ یعنی وہ لوگ نیزون سے مقتول ہونگے۔

أَرَضِيتَ وَهْسُوذَانُ مَا حَكَمَتْ	أَمْ تَسْتَزِيدُ لِأُمِّكَ الْهَبَلُ

وہسوذان ہو ابن محمد کان قد ہزمہ ابو عضد الدولۃ بالطرم وہو موضع فی عراق العجم والہبل الثکل تقول العرب لام فلان الہبل ترجمہ اے وہسوذان تو اس حکم پر جو شمشیر ہائے رکن الدولہ پدر عضد الدولہ نے کیا یعنی تیرے لشکر کو قتل کیا راضی ہو گیا یا اس سے زیادہ ذلت چاہتا ہے۔ تیری مادر بے فرزند ہو جائے۔ یہ جملہ بطور بد دعا ہے۔

وَرَدَتْ بِلَادَكَ غَيْرَ مُغْمَدَةٍ	وَكَأَنَّهَا بَيْنَ الْقَنَا شُعَلُ

شعل جمع شعلۃ وہی القبس من النار ترجمہ اس کی تلوارین تیرے علاقہ مین ایسی برہنہ آئین گویا وہ نیزون میں شعلہ ہائے آتش ہیں۔

وَالْقَوْمُ فِي أَعْيَانِهِمْ خَزَرٌ	وَالْخَيْلُ فِي أَعْيَانِهَا قَبَلُ

الخزر ضیق العین او ان یکون الانسان کانہ ینظر بموخرہا۔ والقبل اقبال احدی العینین علی الاخری کالاحول وذلک تفعلہ الخیل لعزۃ انفسہا ترجمہ اور قوم رکن الدولہ کی آنکھون مین بسبب غرور بہادری کے ترچھاپن تھا اور سوارون کی آنکھون مین مثل احول دیکھنا۔ خلاصہ یہ کہ سوار اور ممدوح کے گھوڑے بسبب بیقدری دشمن انکو ترچھی نظر سے دیکھتے تھے۔

فَأَتَوْكَ لَيْسَ بِمَنْ أَتَوْا قِبَلٌ	بِهِمْ وَلَيْسَ بِمَنْ نَأَوْا خَلَلُ

الخلل الاختلال ترجمہ سو لشکر رکن الدولہ تجھپر چڑہ آیا جنمیں تجکو مقابلہ کی طاقت نہ تھی اور نہ اُس سپاہ میں جو اُسنے
وہ در بھی کچھ اختلال و پریشانی تھی۔ کثرت لشکر اور خوبی انتظام کی تعریف کرتا ہے۔

لَمْ يَدْرِ مَنْ بِالرَّيِّ اَنَّهُمْ	فَصَلُوْا وَلَا يَدْرِيْ اِذَا قَفَلُوْا

الرّے مدينة معروفة بين فارس وخراسان وكانت قاعدة ركن الدولة والفصل الخروج عن قاعدة الاستقرار الى العدو۔ والقفول الرجوع ترجمہ کثرت لشکر رکن الدولہ کا بیان کرتا ہے کہ باوجودیکہ رے سے اتنا لشکر کثیر وہسوذان کے مقابلہ پر بھیجا گیا مگر وہان والون کو یہ بھی نہ معلوم ہوا کہ یہان سے لشکر گیا ہے اور جبکہ یہ لوگ بعد فتح لوٹے تو یہ بھی خبر نہوئی کہ یہان کوئی آیا ہے۔

فَاَتَيْتَ مُعْتَزِمًا وَلَا اَسَدٌ	وَمَضَيْتَ مُنْهَزِمًا وَلَا وَعِلٌ

الوعل التيس الجبلي ترجمہ اے وہسوذان تو ایسا قصد کرکے آیا کہ ایسا حملہ شیر بھی نہین کرتا اور بھاگتا ہوا ایسا چلدیا کہ ایسا بز کوہی بھی نہیں بھاگتا۔ ای لا اسد کان یقدم اقدامک ولا وعل یهزم انهزامک فحذف الخبر للعلم به۔

تُعْطِيْ سِلَاحَهُمْ وَرَاحَهُمْ	مَا لَمْ تَكُنْ لِتَنَالَهُ الْمُقَلُ

الراح جمع راحة وهي راحة الكف۔ والمقل جمع مقلة ترجمہ تو ایسے حال مین بھاگا کہ انکے ہتھیارون اور انکے ہاتھونکو اپنے لشکر کے مقتول ہونے یا اپنے سامان کثیر کے غارت ہونے سے وہ چیز دیتا تھا جو دیکھنے مین نہین آئی۔

اَسْخَى الْمُلُوْكِ بِنَقْلِ مَمْلَكَةٍ	مَنْ كَادَ عَنْهُ الرَّاْسُ يَنْتَقِلُ

ترجمہ ترک شاہی کے لئے سب بادشاہون سے زیادہ وہ بادشاہ سخی ہے جو اپنے سر کے اُترنیسے ڈرے یہ شعر بطور استہزا کے ہے کہ جب وہسوذان اپنے سر کے کٹنے سے ڈرا تو عضد الدولہ کو ملک بخش گیا۔

لَوْلَا الْجَهَالَةُ مَا دَلَفْتَ اِلٰى	قَوْمٍ غَرِقْتَ وَاِنَّمَا تَفَلُوْا

ترجمہ اے وہسوذان اگر تیری نادانی نہوتی تو تو ایسی قوم کے پاس بھی نہ پھٹکتا جنکے صرف تھوکنے سے تو غرق ہوگیا۔ یعنی اگر تجھے عقل ہوتی تو تو کبھی ایسی قوم سے جنگ نکرتا جنکے ادنی حملہ کی بھی تو تاب نہ لاسکا۔

لَا اَقْبَلُوْا سِرًّا وَلَا ظَفِرُوْا	غَدْرًا وَلَا نَصَرَتْهُمُ الْغِيَلُ

الغيل جمع غيلة وهي القتل على غفلة ترجمہ وہ تجھسے لڑنے پوشیدہ نہ آئے اور نہ انھون نے براہ فریب فتح پائی اور نہ تیری غفلتون نے انکی مدد کی یعنے انھون نے علی الاعلان تجھے آگاہ کرکے چڑہائی کی اور تجھ سے کچھ نہ ہوسکا۔

لَا تَلْقَ اَفْرَسَ مِنْكَ تَعْرِفُهُ	اِلَّا اِذَا مَا ضَاقَتْ بِكَ الْحِيَلُ

ترجمہ اے وہسوذان جسکو تو اپنے سے زیادہ شاہسوار جانتا ہے اُس سے ہرگز مت لڑ مگر جبکہ سب تدبیرین ختم ہوجائین اور کوئی بچنے کی راہ نرہے یعنی تجکو بعجز والحاح پیش آکر لڑائی سے بچنا تھا۔

لَا يَسْتَحِي اَحَدٌ يُقَالُ لَهُ ‏ ‏ ‏ ‏ نَضَلُوكَ آلُ بُوَيْهِ اَوْ فَضَلُوا

استحی بمعنے استحیی فحذف احدی الیائین ونضلوک غلبوک ۔ والتناضل المسابقة فی الرمی ونضلوک آتی بعلامة الجمع قبل الفاعل علی اللغة البراغیث ویجوزان یکون بدلا من الضمیر ترجمہ وہ شخص شرم نہین کرتا جسکو یہ کہا جاوے کہ آل بویہ تجھپر تیر اندازی میں غالب رہے اور بڑہگئے کیونکہ وہ سب سے غالب ہیں ۔

قَدَرُوا فَعَفَوْا وَعَدُوا فَوَفَوْا سُئِلُوا ‏ ‏ ‏ ‏ اَغْنَوْا عَلَوْا اَعْلَوْا وَلُوا عَدَلُوا

ترجمہ آل بویہ دشمنوں پر قادر ہوئے تو اُنکے قصور معاف کردے وعدہ کیا تو وفا کیا۔ سوال کئے گئے تو سائلین کو غنی کردیا۔ بلندرتبہ ہوئے تو اپنے متوسلین کو بلندرتبہ کیا۔ والی ولایت ہوئے تو اُنھون نے انصاف کیا۔

فَوْقَ السَّمَاءِ وَفَوْقَ مَا طَلَبُوا ‏ ‏ ‏ ‏ فَاِذَا اَرَادُوا غَايَةً نَزَلُوا

یعنے علت منازلهم فوق السماء ترجمہ وہ لوگ ایسی قوم ہے کہ اُنکا مرتبہ آسمان اور اُنکے مطلوبات معالیسے بلند ہے سوجب وہ ایسے نہایت بلندامرکا ارادہ کرتے ہیں جسپر اورونکی دسترس نہین ہوتی تو وہ اپنے رفعت مرتبہ سے اُترتے ہین اور اسوقت وہ کام کرتے ہیں ۔غرض وہ ہرایت سے بڑہے ہوئے ہیں۔

قَطَعَتْ مَكَارِمُهُمْ صَوَارِمَهُمْ ‏ ‏ ‏ ‏ فَاِذَا تَعَذَّرَ كَاذِبٌ قَبِلُوا

تعذر تکلف العذر ترجمہ اُنکے کرمون نے اُنکی تلوارون کو توڑدیا یعنی اُنکا کرم اُنکے غضب پر غالب ہے سوجب کوئی جھوٹا شخص بطور عذر باتین بناتا ہے تو یہ لوگ براہ کرم اُسکا عذر قبول کرلیتے ہین ۔

لَا يَشْهَرُوْنَ عَلَى مُخَالِفِهِمْ ‏ ‏ ‏ ‏ سَيْفًا يَقُوْمُ مَقَامَهُ الْعَذَلُ

شہر السیف اذا جردہ من غمدہ ترجمہ یہ لوگ اپنے مخالف کے قتل کے لئے اپنی ایسی شمشیر نہین کھینچتے جسکے قائم مقام ملامت ہوسکے۔ یعنی اگر دشمن ملامت ونصائح سے راہ پر آجاے تو اُسکو قتل نہین کرتے ۔

فَاَبُوْ عَلِيٍّ مَنْ بِهِ قَهَرُوْا ‏ ‏ ‏ ‏ وَاَبُوْ شُجَاعٍ مَنْ بِهِ كَمَلُوْا

ابوعلی الحسن بن بویہ رکن الدولة والد عضد الدولة وابوشجاع ہو فناخسر عضد الدولة ترجمہ سو رکن الدولہ ابوعلی وہ شخص ہے جسکے اقبال سے آل بویہ بادشاہون پر غالب ہوئے۔ اور عضد الدولة وہ شخص ہے کہ جسکے سبب آل مذکور نے کمال رفعت حاصل کی۔

حَلَفَتْ لِذَا بَرَكَاتُ غُرَّتِهِ ‏ ‏ ‏ ‏ فِي الْمَهْدِ اَنْ لَا فَاتَهُمْ اَمَلُ

الغرة الطلعة والوجہ ترجمہ رکن الدولہ کے روبرو برکات چہرۂ مبارک عضد الدولہ نے جب وہ گہوارہ مین تہا قسم کہائی ہے کہ اُس مولود کی برکت سے آل بویہ کے سب مطالب پورے ہوجاوینگے وخرج ابوشجاع یتصید ومعہ آلة الصید وکان لیسیر قدام الجیش بمنة وشامة فلا یرے الا صادہ حتی وصل اسلے وشت الاردن۔ وہو موضع

حسن علے عشرۃ فراسخ من شیراز تحف بہ الجبال وفیہ غاب ومیاہ ومروج فکانت الوحوش لصاد واذا عصمت بالجبال اخذت الرجال علیہا المضائق فافا اشخنہا النشاب ہربت من روس الجبال اسلے الدشت فتسقط بین یدیہ فاقام بذلک المکان ایاما علی عین ما حسنۃ ومعہ ابو الطیب فوصف الحال وانشدہ فی رجب سنۃ اربع وخمسین وثلثمائۃ وفی سنۃ قتل ابو الطیب۔

مَا اَجْدَرَ الْاَیَّامَ وَاللَّیَالِیْ ۔۔۔ بِاَنْ تَقُوْلَ مَالَہٗ وَمَالِیْ

یقال فلان جدیر بکذا ای خلیق وقولہ مالی وقد ذکر الجمیعن الایام واللیالی وکان حقہ ان یقول مالنا الا انہ ذہب بالجمیعن الی الدہر فکانہ قال ما اجدر الدہر ترجمہ رات اور دن کسقدر لایق ہیں یہ بات کہنے کے لئے کہ وہ کہے کہ متنبی کا ہمارے ساتھ کیا معاملہ ہے کہ وہ ہمیشہ ہمکو تکلیف مالا یطاق دیتا ہے۔ یعنی وہ ہمسے ایسی درخواستین کرتا ہے جو ہمارے مقدور مین نہین۔ خلاصہ یہ کہ اور لوگ زمانہ کی شکایت کیا کرتے ہیں مگر میں ایسا زبردست ہون کہ زمانہ میری شکایت کرے تو بجا ہے۔

لَا اَنْ یَکُوْنَ ھٰکَذَا مَقَالِیْ ۔۔۔ فَتًی بِنِیْرَانِ الْحُرُوْبِ صَالِیْ

الصالی للحرب الذی یقاسی شدتہا فشبہہا بحر النار ترجمہ یہ بات لایق نہین ہے کہ مین زمانہ سے ایسی گفتگو کرون اور اسکو قابل خطاب سمجھون کیونکہ میں ایک جوان ہون جو لڑائیون کی آگون میں داخل ہوتا ہون۔

مِنْہَا شَرَابِیْ وَبِہَا اغْتِسَالِیْ ۔۔۔ لَا یَخْطُرُ الْفَحْشَاءُ لِیْ بِبَالِیْ

الفحشاء الاقدام علی ما حرمہ اللہ تعالی ترجمہ میں ایک بہادر ہون کہ میرا پانی پینا اور میرا غسل کرنا اسی لڑائی کے پانی سے ہے یعنی میں ہمیشہ اسی میں مستغرق رہتا ہون اور بدکاری تو میرے خیال و دل میں بھی نہین گزرتی۔

لَوْ جَذَبَ الزَّرَّادُ مِنْ اَذْیَالِیْ ۔۔۔ مُخَیِّرًا لِیْ صَنْعَتَیْ سِرْبَالِیْ

الزراد صانع الزرد وہی الدروع۔ والاذیال اسافل الثیاب احدہا ذیل وہو الذی یقع الی الارض۔ والسربال القمیص ودہنا کنی بہ الدروع استعارۃ وجمعہ سرابیل ترجمہ اگر زرہ گر میرے دامن کھینچے یعنی مجکو اپنی طرف متوجہ کرے ایسے حال میں کہ وہ مجکو درمیانی دو قسمون کے پیراہن کے اختیار دینے والا ہو یعنی وہ مجھسے کہے کہ تو لباس متعارف چاہتا ہے یا پیراہن زرہ۔

مَا سُمْتُہٗ سَرْدَ سِوٰی سِرْوَالِیْ ۔۔۔ وَکَیْفَ لَا وَاِنَّمَا اِدْلَالِیْ

الزرد الدرع۔ والسرد مداخلۃ حلق الدروع بعضہا فی بعض۔ والسروال العجمی وہو الازار ترجمہ اگر زرہ گر مجکو دونون قسم کے پیراہن مذکورہ بالا مین اختیار دے تو مین سوائے ازار کے کسی اور پیراہن کی تکلیف نہ دون بغرض ستر عورت اور باقی بدن برہنہ رہنے دون۔ خلاصہ یہ کہ میری جسم کی حفاظت کے لئے میری شمشیر کافی ہے ان پردہ پوشی کے لئے

اثار ضروری ہے۔ اور میں کسطرح عفیف و بہادر نہوں اور سوائے اِسکے نہیں کہ میرا فخر و غرور ممدوح کے ذریعہ سے ہے۔ جیسا اگلے شعر میں ہے۔

بِفَارِسِ الْمَجْرُوحِ وَ الشِّمَالِ	اَبِیْ شُجَاعٍ قَاتِلِ الْاَبْطَالِ

المجروح والشمال فرسان کانا لعضد الدولۃ ترجمہ میرا ناز و فخر سوار اسپان مجروح و شمال پر ہے اور وہ کون ہے یعنی ابو شجاع عضد الدولۃ جو قاتل دلیران ہے پھر میں کسطرح شجاع نہ ہوں۔

سَاقِیْ کُؤُسِ الْمَوْتِ وَالْجِرْیَالِ	لَمَّا اَصَارَ الْقُفْصَ اَمْسِ الْخَالِیْ

الجریال صبغ احمر شبیہ الخمر۔ والقفص جیل من الاکراد اصحاب اخبیۃ۔ والخالی الذاہب ترجمہ وہ دشمنوں کو کاسہائے موت اور دوستوں کو جامہائے شراب پلانیوالا ہے جبکہ اسنے گروہ قفص کو جو ایک فریق کردوں کا ہے مثل دیروز گذشتہ کے کردیا یعنی ایسا نیست کردیا کہ پھر اٹھ نہ سکیں گے۔

وَقَتَّلَ الْکُرْدَ عَنِ الْقِتَالِ	حَتّٰی اتَّقَتْ بِالْفَرِّ وَالْاِجْفَالِ

الاجفال الاجتہاد فی الہرب۔ وعن بمعنی الباء او علی اصلہ ترجمہ اور اسنے قوم کرد کو بسبب مقاتلہ کے قتل کردیا یا انکو قتال سے روکدیا بسبب اپنے لشکر اور قوت کے یہانتک کہ اس قوم نے بسبب شدت گریز کے اپنی جان بچائی۔ ورنہ سب مارے جاتے۔

فَهَالِكٌ وَطَائِعٌ وَجَالِیْ	وَاقْتَنَصَ الْفُرْسَانَ بِالْعَوَالِیْ

الجالی الہارب عنہ بالجلا یعنی بالاخراج عن الوطن کرہا ترجمہ سو جو لڑے وہ مقتول ہوئے اور بعض نے اطاعت اختیار کرلی اور بعض جلاوطن ہوگئے اور ممدوح نے نیزوں سے سواروں کا شکار کرلیا۔

وَالْعُتُقِ الْمُحْدَثَةِ الصِّقَالِ	سَارَ لِصَیْدِ الْوَحْشِ فِی الْجِبَالِ

العتق جمع عتیق وہی السیوف القدیمۃ۔ وسار لصید الوحش جزاء لما فی لما اصار فی البیت السابق ترجمہ اور ممدوح نے شکار سواران شمشیرہائے کہنہ سے کیا جنکی صیقل جدید تھی۔ اور جب جنگ سے فارغ ہوا تو حسب عادت ملوک وحشیوں کا شکار کرنیکے واسطے پہاڑوں میں چلا گیا۔

وَفِیْ رِقَاقِ الْاَرْضِ وَالرِّمَالِ	عَلٰی دِمَاءِ الْاِنْسِ وَالْاَوْصَالِ

رقاق الارض اللینۃ الوطیئۃ۔ والاوصال جمع وصل من اعضاء الانسان ترجمہ اور ممدوح شکار کے واسطے نرم زمینوں اور ریگستان میں آدمیوں کے خون اور انکے اعضائے مقطوعہ کو پامال کرکے گیا۔

مُنْفَرِدُ الْمُهْرِ عَنِ الرِّعَالِ	مِنْ عِظَمِ الْهِمَّةِ لَا الْمَلَالِ

ترجمہ ایسے حال میں گیا کہ اسکا سواری کا نوعمر بچھیرہ گلہ اسپان سواران سے بسبب بلندی ہمت کے جدا تھا

بسبب تنگدلی اور ملالت کے۔ یعنی اسکا آگے جانا بسبب بہادری کے تھا نہ بباعث ملال کے اپنے ہمراہیوں سے

وَشِدَّةِ الضَّنِّ لَا الاِسْتِبْدَالِ　　مَا يَتَحَرَّكْنَ سِوَى انْسِلَالِ

الضن البخل۔ والانسلال الخروج من بین الاصحاب خفیۃ ویفہم من عبارۃ التبیان عطف شدۃ الضن علی الملال لے لامن شدۃ الضن فعلی ہذا لا انیاسبہ لا الاستبدال اذ کان المناسب حینئذٍ والاستبدال بالعطف یعنی لامن خدۃ الضن والاستبدال فالظاہر انہ عطف علی من عظم الہمۃ ای انفردعنہم من شدۃ الضن بصحبتہم فی کل وقت لئلا یضرب برعب السلطان ترجمہ اور ممدوح لشکر سے جدا تہا بخیال تحرز صحبت ممتد جو مانع تقاضای رعب ہے نہ اس سبب سے کہ وہ اپنے لشکر سے دوسرا لشکر بدلنا چاہتا تھا کیونکہ اسکے گھوڑے اور سوار ایسے شائستہ ہین کہ سوائے سٹک جانے اور حرکت خفیفہ کے اور حرکت ہی نہین کرتے

فَهُنَّ يُضْرَبْنَ عَلَى التَّصْهَالِ　　كُلُّ عَلِيلٍ فَوْقَهَا مُخْتَالِ

التصہال تفعال من الصہیل۔ والمختال المعجب بنفسہ والمتکبر فی مشیہ ترجمہ سو اگروں کے گھوڑے ہنہناوین اور بولین تو تادیبًا چابک مارے جاتے ہیں ہر سوار اپنی بہادری پر متکبر و مغرور جو براہ ادب بیمارانہ خاموش اسپر بیٹھا ہے خبر آگے ہے۔

يُمْسِكُ فَاهُ خَشْيَةَ السُّعَالِ　　مِنْ مَطْلَعِ الشَّمْسِ إِلَى الزَّوَالِ

ترجمہ وہ اپنے منہ کو بخوف کھانسی سورج کے نکلنے کیوقت سے دوپہر ڈہلے تک بند رکھتا ہے۔ یعنی براہ تعظیم ممدوح یا بخوف فرار شکار۔

فَلَمْ يَئِلْ مَا طَارَ غَيْرَ آلِ　　وَمَا عَدَا فَانْغَلَّ فِي الْأَدْغَالِ

یئیل ینج ویرجع الی موئل۔ والآل المقصر۔ والادغال الآجام وہی الشجر الملتف لواحد دغل والنغل دخل فی الشجر ترجمہ سو وہ پرندہ جسنے پروازمین کوتاہی کی اپنی جان بچاکر جائے پناہ مین نہ پہونچا۔ پس وہ طائر جسنے پروازمین قصور کیا اس کی ہلاکی کا کیا پوچھنا ہے اور جو بچگیا وہ بن مین گہس گیا۔

وَمَا احْتَمَى بِالْمَاءِ وَالدِّحَالِ　　مِنَ الْحَرَامِ اللَّحْمِ وَالْحَلَالِ

الدحال جمع دحلۃ وہی ہوتیۃ من الارض یجتمع فیہا ماء وتنبت القصب ترجمہ اور حرام اور حلال گوشت کی جانداروں مین سے نہ پانی مین بچا اور نہ نشیبون مین سب شکار ہوئے۔

إِنَّ النُّفُوسَ عَدَدُ الْآجَالِ　　سَقْيًا لِدَشْتِ الْأَرْزَنِ الطِّوَالِ

سقیا مصدر وہو جار لہا بالسقیا۔ والطوال بکسر الطاء جمع طویل ترجمہ شکاری جانوروں کے جانین موتوں کے لئے طیار ہین۔ تا کہ نئے ممدوح توانکو شکار کرے۔ خدا صحرائے دراز ارزن کو تر و تازہ رکھے

بَيْنَ الْمُرُوجِ الْفِيحِ وَالْأَغْيَالِ　　مُجَاوِرِ الْخِنْزِيرِ وَالرِّئْبَالِ

الفیح جمع فیحاۃ وہی الواسعۃ۔ والاغیال جمع غیل وہی الاجمۃ للاسد والخنزیر خنزیر ا الرئبال الاسد ویجوز فی مجاور الحرکات الثلاث فالرفع بالخبر والجر نعت لدشت والنصب علی الحال ترجمہ یہ صحرائے ارژن ایسے وسیع ہیں اور بیشوں میں واقع ہے جن میں خنزیر اور شیر دونوں ہمسایہ یکدگر ہیں۔

دَانِی الخَنَانِیصِ مِنَ الاَشبَالِ ۔۔۔ مُستَشرِفَ الدُّبِّ عَلَی الغِزَالِ

الخنانیص جمع خنوص وہو ولد الخنزیر والاستشراف ہو النظر من مکان عال الی السافل ترجمہ اسمیں بچہ ہائے خنزیر یعنے گھینٹے بچہ ہائے شیر سے قریب ہیں۔ اور خرس یعنے ریچھ پہاڑ پر سے ہرن پر جو میدانی جانور ہے تاک لگا رہا ہے۔

مُجتَمِعَ الاَضدَادِ وَالاَشکَالِ ۔۔۔ کَاَنَّ فَنَّا خُسرَہٗ ذَا الاَفضَالِ
خَافَ عَلَیہَا عَوَزَ الکَمَالِ ۔۔۔ فَجَاءَہَا بِالفِیلِ وَالفَیَّالِ

العوز الفقدان ترجمہ اس دشت میں مختلف قسم کے وحشی اور ایک قسم کے بہت سے جمع ہیں۔ مختلف قسم کے جیسے ریچھ کوہی وحشی اور ہرن صحرائی ہے اور ایک قسم کے جیسے درندے کہ وہ سب ایک قسم کے ہیں اور وجہ اجتماع اقسام مختلف یہ معلوم ہوتی ہے کہ گویا صاحب افضال عضد الدولہ نے اس دشت پر فقدان کمال کا خوف کیا یعنی اس امر کا کہ اس میں باوجود اجتماع اجناس حیوانات کثیرہ کے اب بھی بعض حیوانات نہیں ہیں اسلئے اسمیں ہاتھی اور فیلبان بھی لے آیا تاکہ اسکا کمال بہمہ وجوہ پورا ہو جائے۔

فَقُیِّدَت الاُیَّلُ فِی الحِبَالِ ۔۔۔ طَوعَ وُہُوقِ الخَیلِ وَالرِّجَالِ

الایل جمع ایل وہو التیس الجبلی۔ والوہوق حبل یثنی علی صناعۃ توخذ فیہ الدابۃ والانسان ترجمہ سو بزہائے کوہی رسیوں میں قید کئے گئے ایسے حال میں کہ وہ مطیع ہیں کمند ہائے گھوڑوں اور مردمان کے۔

تَسِیرُ سَیرَ النَّعَمِ الاَرسَالِ ۔۔۔ مُعتَمَّۃً بِیَبَسِ الاَجذَالِ

النعم والانعام ذوات الاربع من الحیوانات وقیل ابل وغنم۔ والاجذال جمع جذل وہو اصل الشجرۃ اذا قطع اعلاہا ویبس جمع یابس۔ والارسال القطع من الابل ترجمہ پہلے تو وہ بڑے تیز دوڑتے تھے مگر اب تو وہ ایسے چلتے ہیں جیسے شتروں کی قطاریں یعنی مطیعانہ ایسے حال میں کہ گویا وہ خشک درختوں کی جڑوں کا عمامہ باندھے ہوئے ہیں یعنے سینگوں سے۔

وُلِدنَ تَحتَ اَثقَلِ الاَحمَالِ ۔۔۔ قَد مَنَعَتہُنَّ مِنَ التَّفَالِ

قال ابو الفتح اثقل الاحمال الجبال۔ وقال ابن فورجۃ القرون لان الواحد منہا اذا قطع حملہ حمار اور ے قال الواحدی قول ابی الفتح اظہر لانہا ولدن بلا قرون ومن البعید ان یراد قرون ابویہا۔ والتفال علی الراس ترجمہ وہ گردن با

بوجھوں کے تلے یعنی پہاڑوں یا شاخہای کثیر الوزن کے تلے پیدا ہوئے یعنی گو وہ وقت ولادت زیر شاخ ثقیل کے تلے نہ تھے مگر باعتبار مآل الیہ کے کہدیا ہے اور وہ شاخہای پیچ پیچ ایسی ہیں کہ کوئی اُنکے سر کی جوئیں تلاش نہیں کر سکتا

لا تشرك الأجسام في الهزال	إذا تلفتن إلى الأظلال
أرينهن أشنع الأمثال	كأنها خلقن للإذلال

وزيادة في سبة الجهال

الہزال نقصان الجسم من اللحم۔ والاظلال ظل القرون وتلفتن بمعنے التفتن ترجمہ اُن کے سینگ دبلاپن میں انکے اجسام کے شریک نہیں ہوتے کیونکہ اُنکے سینگ باریک ہیں اور جسم موٹے۔ جبکہ وہ نرہائے کوہی یا بارہ سنگے اپنے سایوں کو دیکھتے ہیں تو وہ سائے انکو انکی بری صورتیں دکھلاتے ہیں۔ یعنے اُنکے سائے اور پرچھائیاں سخت بدنما معلوم ہوتی ہیں۔ تو انکی شاخیں گویا اُنکے ذلیل کرنیکے واسطے پیدا ہوئی ہیں۔ جاہلوں کے دشنام بڑہانیکے لئے یا اسواسطے کہا کہ جب کوئی شخص جاہلانہ کام کرتا ہے تو اسکو بطور سرزنش کہتے ہیں کہ یہ قرنان یعنے سینگدار حیوان ہے انسان نہیں ہے۔

والعضو ليس نافعا في حال	لسائر الجسم من الخبال

اراد بالعضو القرن وليس هو من جملة الاعضاء لان العضو ما شارك البدن في الالم والقرن ليس كذلك فيجوز ان يكون سماه عضوا للمجاورة الاعضاء۔ والخبل الفساد ترجمہ اور عضو تمام جسم کو فساد سے نہیں بچاتا اور نافع نہیں ہوتا۔ یعنے اُسکا عضو سینگ حد سے بڑہگیا ہے تو جسم کو اُس سے کیا فائدہ ہے۔

وأوفت الفدر من الأوعال	مرتديات بقسي الضال

اوفت اشرفت والفدر من الوعول المسنة الضخمة واحدها فادر۔ والضال شجر السدر البري تعمل منه القسي وهو جمع قوس ومرتديات اشارة الى انها متصلة من رؤسها الى اكفالها كالرداء ترجمہ اور شکاریوں کا غل غپاڑا سنکر بڑے بڑے موٹے اور بوڑہے نرہائے کوہی جنہوں نے شکاریوں کا خوف بسبب دشوار گزاری کوہ کے کبھی نہیں جھیلا تھا پہاڑوں پر سے نیچے کو جھانکنے لگے۔ ایسی حالت میں کہ جنگلی بیریوں کی کمانیں بطور چادر اوڑہے ہوئے تھے یعنی اُنکے سینگ کلان وپیچیدہ سے اُنکا تمام بدن ڈھکا ہوا تھا۔

نواخس الأطراف للأكفال	يكدن ينفذن من الآطال

الآطال الاطراف واطراف القرون والخواصر واحدها اطل۔ وينفذن يخرقن۔ والاكفال جمع كفل وهو العجز ترجمہ وہ نر بسبب کلانی شاخوں کے اُنسے اپنے پٹھے ایسے زور سے کھجلاتے تھے کہ قریب تہا کہ انکے سینگ انکے تہیگاہوں میں گھس جائیں اور اُنکو چیر ڈالیں۔

لَهَا لُحًى سُودٌ بِلَا سِبَالِ ۔۔۔ نُصُلُهَا بِالْوَضْعِ لَا الْإِجْلَالِ

اللحی جمع لحیۃ۔ والسبال ما احاط بالشفۃ العلیا ترجمہ انکی کالی ڈاڑھیاں ہیں بغیر مونچھوں کے یعنی جو انکے بال گردنوں سے لٹکتے ہیں وہ بمنزلہ ریش ہیں مگر انکی مونچھیں نہیں ہیں۔ اور انکی ریش کلاں ہنسانیکے کام میں آتی ہے نہ انکی تعظیم کے لئے۔

كُلُّ أَثِيثٍ نَبْتُهَا مُتْفَالِ ۔۔۔ لَمْ تُغْذَ بِالْمِسْكِ وَلَا الْغَوَالِي

تَرْضَى مِنَ الْأَدْهَانِ بِالْأَبْوَالِ ۔۔۔ وَمِنْ ذَكِيِّ الْمِسْكِ بِالدَّمَالِ

الاثیث من الشعر الکثیر الملتف۔ والمتفال المنتن۔ والغوالی ضرب من الطیب واحدہا غالیۃ۔ والدمال زبل الدواب وہو سرجین ترجمہ انکی ہر ریش کے بال بہت اور باہم پیچیدہ بدبودار ہیں۔ اور نہ مشک و غالیہ ہیں ملا گیا اور وہ تیلون کے عوض پیشابون سے راضی ہیں اور تیز مشک کے بدلہ اپنی مینگنیوں سے۔

لَوْ سُرِّحَتْ فِي عَارِضَيْ مُحْتَالِ ۔۔۔ لَعَدَّهَا مِنْ شَبَكَاتِ الْمَالِ

بَيْنَ قُضَاةِ السَّوْءِ وَالْأَطْفَالِ

المحتال صاحب الحیلۃ ای الذی یحتال علی اموال الناس ترجمہ اگر ایسی ریش دو رخسار پر کسی شخص حیلہ گر کی ہو اور اسمیں شانہ کرکے اسکو دراز کیجاوے اور سپٹکاری جاوے تو وہ شخص بیشک اس ریش کو تحصیل مال کے لئے جال بنائے کیونکہ صاحب ریش دراز معظم شمار ہوتا ہے اور امانت دار سمجھا جاتا ہے۔ پس اگر وہ خیانت کا ارادہ کرے تو نوبت کچھ کہا سکتا ہے درمیان برے قاضیوں اور یتیم لڑکوں کے۔ یعنی اسکے ذریعہ سے قاضی لوگ یتیموں کا مال کھا جاتے ہیں۔

شَبِيهَةَ الْإِدْبَارِ بِالْإِقْبَالِ ۔۔۔ لَا تُؤْثِرُ الْوَجْهَ عَلَى الْقَذَالِ

شبیہۃ تروی بالجر بدلا من کل اثیث وبالنصب علی الحال ترجمہ انکی ریش بسبب کلاں اور عریض ہونے کے پس و پیش سے یکساں معلوم ہوتی ہے اور چہرہ کو قفا سے زیادہ پسند نہیں کرتی بلکہ سبکو محیط ہے۔

فَاخْتَلَفَتْ فِي وَابِلَيْ نِبَالِ ۔۔۔ مِنْ أَسْفَلِ الطَّوْدِ وَمِنْ مَعَالِ

النبال جمع نبلۃ ترجمہ سو وہ نیزہائے کوہی تیروں کے دو باران کبیر القطرات میں مضطر پھرتے ہیں۔ کبھی پستی کوہ سے اوپر کو جاتے ہیں اور کبھی بلندی سے پستی کیطرف۔ یعنی تیرباران سے گھبرائے پھرتے تھے۔

قَدْ أَوْدَعَتْهَا عَتَلُ الرِّجَالِ ۔۔۔ فِي كُلِّ كَبِدٍ كَبِدَيْ نِصَالِ

العتل القسی الفارسیۃ۔ والرجال جمع راجل۔ والنصال جمع نصل وہی الحدیدۃ المرکبۃ فی السہم وکبدہا وسطہا وکبد القوس قبضتہا ترجمہ پیادوں کی کمانوں نے نیزہائے کوہی کے ہر جگر میں تیروں کے بھالوں کے بیرو قبضہ لطوبا رکھدے تھے یعنے تیرکانوں کے تیر انکے جگروں میں لگتے تھے۔

فَهُنَّ يَهْوِيْنَ مِنَ الْقِلَالِ ۔ مَقْلُوْبَةَ الْاَظْلَافِ وَالْاِرْقَالِ

یہوین یسقطن من اعالی الجبال۔ والقلال جمع قلة وہی راس الجبل۔ والارقال ضرب من العدو۔ والاظلاف جمع ظلف وہی للوحوش کالحافر للدواب ترجمہ سو وہ بکرے پہاڑ کی چوٹیون سے ایسے حال مین گرتے تھے کہ اُنکی کھریان اور تیزروی اُلٹی کی گئی تھی۔ یعنی سابق اُنکی کھریان نیچے ہوتین تھین اور باقی جسم اُوپر اور اُنھین کے ذریعہ سے تیز چلتے تھے۔ اب وہ پشت کے بل تیزی سے گرتے تھے۔

یُرْقِلْنَ فِی الْجَوِّ عَلَی الْمَحَالِ ۔ فِیْ طُرُقٍ سَرِیْعَةِ الْاِیْصَالِ

یرقلن یعدون۔ والجو ما ارتفع من الہواء۔ والمحال جمع محالة وہی فقار الظہر ترجمہ سو وہ مابین ہوائے آسمان وزمین کے مہرہ ہائے پشت پر ایسی راہون مین چلتے تھے کہ وہ اُنکو زمین پر بہت جلد پہنچا دیتی تہیں کیونکہ وہ پہاڑون کی چوٹیون سے زمین پر گرتے تھے۔

یَنَمْنَ فِیْهَا نِیْمَةَ الْمِكْسَالِ ۔ عَلَی الْقَفٰی اَعْجَلَ الْعِجَالِ

النیمة ہیئة النوم۔ والمکسال الکسلان۔ والروایة الصحیحة الکسال جمع کسل وکسلان۔ کعجال جمع عجل وعجلان۔ والقفی جمع قفا کعصا وعصی۔ والعجال جمع عجل ترجمہ وہ اُس راہ مین قفا کے بل یعنے چت بہیئت کاہلان سوتے تھے اور باوجود خواب کاہلانہ جلد بازون سے تیز چلتے تھے۔

لَا یَتَشَكَّیْنَ مِنَ الْكَلَالِ ۔ وَلَا یُحَاذِرْنَ مِنَ الضَّلَالِ

الکلال الاعیاء والتعب الضعف۔ والضلال العمی عن القصد ترجمہ وہ تیز رفتاری مذکورہ مین تھکنے کی شکایت نہین کرتے تھے اور راہ بھولنے سے نہین ڈرتے تھے سیدھے زمین پر پہونچتے تھے۔

فَكَانَ عَنْهَا سَبَبَ التَّرْحَالِ ۔ تَشْوِیْقُ اِكْثَارٍ اِلَی اِقْلَالِ

خبر کان مقدم علی اسمہا وتقدیر الکلام فکان تشویق اکثار الی اقلال سبب الترحال عنہا ترجمہ سو شوق اس امر کا کہ کثیر کو قلیل کیا جائے وہان سے کوچ کا باعث ہوا۔ یعنی باوجودیکہ شکار کی وہت حد سے زیادہ ہوتی ہے مگر چونکہ شکار بکثرت کیا گیا اسلئے اُس سے سیر ہو گئے

فَوَحْشُ نَجْدٍ مِنْهُ فِیْ بَلْبَالِ ۔ یَخَفْنَ فِیْ سَلْمٰی وَفِیْ قِبَالِ

نجد ما بین مکة والعراق۔ والبلبال الہم والحزن۔ وسلمٰی احد جبلی طی والاخراجاء وقبال جبل فی ارض بنی عامر ورعدی ابن جنی فی قتال بالتاء لمصدر القتل یقال ہو جبل عال لقرب دومة الجندل ترجمہ سو سب وحشیان مقام نجد ممدوح سے ڈر رہے ہین کہ کہین یکجو بھی شکار نکرلے اور اِس خوف سے ہر دو کوہ سلمٰی وقبال مین جا چھپے۔

نَوَافِرَ الضِّبَابِ وَالْاَوْرَالِ ۔ وَالْخَاضِبَاتِ الرُّبْدِ وَالرِّئَالِ

نوافر حال من الوحش ای تخفن نوافر تنفر صنابہا والہا۔ والضباب جمع ضب۔ والاورال جمع ورل۔ والخاضبات جمع خاضبة وہی النعامة۔ والربد جمع ربداء وہی التی اربد لونہا وقیل الخاضبة التی رعت الربیع فاحمرت سوقہا ویسمی الظلیم خاضبا ولایقال الالظلیم دون النعامة۔ والریال جمع رال وہو فرخ النعام ترجمہ ممدوح سے اطراف کے وحشی گھبرا رہے ہیں اور سوسمارا ور ورل اور بھو سلے شتر مرغ جنکی ساقین بسبب طیار می کے سرخ ہوگئی ہیں اور اُسکے بچے گھبرائے پھرتے ہین باوجودیکہ انہین اور ممدوح میں فاصلہ بعید حائل ہے۔

یَسْمَعْنَ مِنْ اَخْبَارِہِ الْاَزْوَالِ	وَالظَّبْيِ وَالْخَنْسَاءِ وَالذَّيَّالِ

مَا يُبْعِثُ الْخُرْسَ عَلَى السُّؤَالِ

الخنساء البقرة الوحشیة۔ والذیال الثور الوحشی الطوال الذنب۔ والازوال جمع زول وہو الحسن العجیب من کل شئ ترجمہ اور ہرن اور نیل گائے مادہ اور اُسکا نر دم دراز ممدوح کے شکار کرنے سے خائف ہین۔ اور اُسکے شکار کی ایسی عجیب اور عمدہ خبرین سنتے ہین کہ وہ بہرے اشخاص کو بھی اُسکے حالات کے پوچھنے کے واسطے برانگیختہ کرتی ہیں۔ یہ مبالغہ ہے۔

تَوَدُّ لَوْ يُتْحِفُهَا بِوَالِ	فُحُوْلُهَا وَالْعُوْذُ وَالْمَتَالِي

الحول جمع حائل وہی ضد الحامل۔ وروی ابوالفتح فحولہا جمع فحل وہو الذکر من الابل والعوذ التی تعوذ بہا اولادہا وہی الحدیثات النتاج۔ والمتالی التی تتلوہا اولادہا واحدہا متلیة ترجمہ سو وہ ناقے جو حاملہ نہین ہین سا اور نوزائیدہ اور دیر کی بیاہی ہوئی جنکے پیچھے اُنکے بچے پھرتے ہین۔ یہ سب آرزو رکھتے ہیں کہ ممدوح اُنپر کوئی والی بھیجے یعنی اُنکی تمنا ہے کہ ہمپر منجانب ممدوح کوئی والی آجاوے جو ہمپر سواری کرے اور ہمین تابعدار کرے اور شکار سے بچاوے

يُوْجِفُهَا مِنْ هٰذِهِ الْاَهْوَالِ	يَرْكَبُهَا بِالْخُطْمِ وَالرِّحَالِ

الخطم جمع خطام وہو زمام الابل۔ والرحال جمع رحل للابل ترجمہ وہ والی فرستادہ ممدوح اُنپر نکیلین لگا کر اور کجاوے رکھکر سوار ہوا اور شکار ہونے کے خوف سے اُنکو نجات دیوے۔

وَمَاءِ كُلِّ مُسْبِلٍ هَطَّالِ	وَيُخْمِسُ الْعُشْبَ وَلَا تُبَالِي

المسبل الماء الہاطل من الغمام یرید ماء المطر ترجمہ اور وہ والی ہے پانچوان حصہ گھاس کا اور پانی ہر باران بسیار بار کا لے اور یہ اس زیر باری کی کچھ پروا نہین کرتے۔ ایام جاہلیت میں سردار لوگ مال غنیمت سے چوتھائی لیتے تھے شرع نے پانچوان حصہ مقرر کر دیا۔ خلاصہ درخواست وحشیان یہ ہے کہ ہمکو بطور رعیت رہنا و خمس لگا دینا منظور ہے۔ مگر خوف شکار سے امن عنایت ہو۔

لو شئت صدت الاسد بالثعالی	یا اقدر السفار والقفال

السفار المسافرون۔ والقافل واحد القفال وہو الراجع من سفرہ۔ والثعالی الثعالب ابدل الباء من الیاء۔ ترجمہ اے مسافرون اور سفر سے آنیوالون پر زیادہ قدرت والے یعنی سب لوگون مین توانا تو اگر چاہے تو شیرون کو لومڑیون یعنی ضعیفون سے شکار کرے۔

ولو جعلت موضع الالال	او شئت غرقت العدی بالآل
	لآلیا قتلت بالآلی

الآل السراب وہو ما یتخیل فی بطون الفلوات عند شدۃ الحر۔ والالال جمع الۃ بفتح الہمزۃ وشد اللام ترجمہ یا اگر تو چاہے تو اپنے دشمنون کو دہوکے مین غرق کرے اور اگر تو بجائے آلات جنگ موتیون کا استعمال کرے تو تو دشمنونکو موتیون سے ہی سے قتل کر ڈالے۔

فی الظلم الغائبۃ الہلال	لم یبق الا طرد السعالی

الطرد الصید۔ والسعالی جمع سعلاۃ وہی الغول یقال تتمثل فی الفلوات علی صورۃ الجن۔ والظلم جمع ظلمۃ واراد بغائبۃ الہلال اللیالی التی لا قمر فیہا ترجمہ جبکہ تو نے بادشاہون اور وحوش کو مغلوب کرلیا تو اب صرف شکار چڑیلون او غولون کا رہگیا ہے جو شبہائے تاریک مین مختلف صورتون میں ظاہر ہوتے ہیں۔

فقد بلغت غایۃ الآمال	علی ظہور الابل الابال

الاباال جمع آبل وہی التی اجتزءت بالرطب عن الماء ترجمہ تو چڑیلون کا شکار ایسے شترون کی پشتون پر سوار ہوکر کرے جو تر گھاس کھاکر پانی پینے سے بے پرواہو جاتے ہیں۔ اور تخصیص شترونکی اسلئے کی کہ گھوڑے بیابانہائے خشک مین کام نہین دے سکتے۔ اور یہ شکار تیرے لئے کچھ دشوار نہیں ہے کیونکہ تو اپنی سب تمناؤن کو پہنچ گیا ہے

فی الامکان عند لا امکان	فلم تدع فیہا سوی المحال

ترجمہ سو تو نے مقاصد مین سوائے محال کے جسکے واسطے نہ مکان ہے نہ کامیاب ہونا کوئی مطلب بے حصول کے نہیں چھوڑا۔ یعنی امور مستحیلہ کے سوائے تو نے سب حاصل کرلئے۔

النسب الحلی وانت حالی	یا عضد الدولۃ والمعالی

ترجمہ اے بازو دولت و مراتب بلند کے تیرا النسب عالی تیرے لئے بمنزلہ زیور باعث زینت ہے اور تو بازیور

حلیا تحلی منک بالجمال	بالادب لا الشنف ولا الخلخال

الشنف القرط الاعلی۔ والحلی بفتح الحاء وسکون اللام وبکسر الحاء واللام وبضم الحاء وکسر اللام ترجمہ تو بازیور ہے اپنے ادب کے سبب نہ گوشوارہ اور پازیب کے باعث۔ اور تیرا زیور ایسا ہے کہ آستہ تیرے سبب جمال کا زیور پہن لیا

ہے یعنی پدر پسر کے واسطے اور پسر پدر کے لئے موجب زینت و فخر ہے۔

وَرُبَّ قُبْحٍ وَحُلًى ثِقَالِ	اَحْسَنُ مِنْهَا الْحُسْنُ فِي الْمِعْطَالِ

المعطال التی لاحلی علیہا وکذلک العاطل والعطل ترجمہ سو بہت سی بدصورتی وزیور ہا سے گر ان ہیں کہ اُس سے حسن زنان خوبصورت بے زیور کا اچھا معلوم ہوتا ہے۔خلاصہ یہ ہے کہ نسب شریف بجز تیرے اور کیسکو مفید نہیں ہے اور نسب کا شرف اوروں پر ایسا ہے کہ جیسے بدشکل عورت بہت سا زیور پہن لے کہ اُسکی بدصورتی کو اُسکا زیور چھپا نہیں سکتا۔ابن القطاع کہتا ہے کہ اکثر شارحین نے اِس شعر میں تصحیف کی ہے اور قبح کو بقاف و با پڑھا ہے اور یہ غلط ہے کیونکہ سب جانتے ہیں کہ حسن قبح سے بہتر ہے۔اور روایت صحیح فتح فا و تا و خا معجمہ ہے جسکے معنے چھلے کے ہیں جسکو زنان عرب بھی مثل اور اقوام کے زینت کے لئے پہنتی ہیں۔

فَخْرُ الْفَتَى بِالنَّفْسِ وَالْاَفْعَالِ	مِنْ قَبْلِهٖ بِالْعَمِّ وَالْاَخْوَالِ

الہا، فی من قبلہ تعود الی فخر ای قبل فخر ترجمہ واقعی فخر جوان کا شرف نفس و نیکو کرداری کے ساتھ ہے قبل اُس فخر سے بذریعہ چچا اور ماموں کے یعنے فخر مادر و پدر پیچھے ہے اور خوبی نفس و افعال پہلے۔

وقال یمدح سیف الدولۃ ابا الحسن علی بن عبد اللہ العدوی وہی اول ما انشدہ سنۃ سبع وثلثین وثلثمائۃ عند نزولہ انطاکیۃ من ظفرہ بحصن برزویۃ وکان جالسا تحت شراع الدیباج فانشد

وَفَاؤُكُمَا كَالرَّبْعِ اَشْجَاهُ طَاسِمُهٗ	بِاَنْ تُسْعِدَا وَالدَّمْعُ اَشْفَاهُ سَاجِمُهٗ

وفاؤکما مبتدء وکالربع خبرہ وتم الکلام۔ولا یجوز ان یتعلق البا بالوفا اذ لا یجوز ان یتعلق بالمبتدء بعد الاخبار عنہ شی فالبا متعلق لفعل یدل علیہ الکلام ای وفیتما بان تسعدا واشجاہ اخزنہ۔والطاسم الدارس کالطامس۔والساجم السائل ترجمہ شاعر ان دونوں دوستوں کو جنھوں نے اُس سے یہ عہد کیا تھا کہ منازل مندرسہ یار کو دیکھکر ہم روتے ہیں تیری مدد کرینگے۔یعنی تیرے ساتھ ملکر خوب روئیں گے خطاب کرکے کہتا ہے کہ تمھاری وفا در باب میرے امداد گریہ کے مثل اُس منزل کہنہ حبیب کے ہے۔بعد ازان وجہ شبہ بیان کرتا ہے کہ جیسا ان کھنڈروں نے بسبب اپنی کہنگی و ویرانی کے مجکو رولایا ہے ایسا ہی میرے ساتھ تمھارے رونے نے مجکو اس غم سے شفا دی ہے کیونکہ دوسرے کی مشارکت گریہ سے رونا اور زیادہ ہو جاتا ہے۔اور آدمی جسقدر زیادہ روتا ہے اُسیقدر دل ہلکا ہو جاتا ہے چنانچہ کہتا ہے والدمع اشفاہ ساجمہ یعنی اشک جسقدر زیادہ بہتے ہیں اُسی قدر رفع غم کرتے ہیں۔شارح واحدی کہتا ہے کہ شاعر اپنے دوستوں سے در باب گریہ طالب امداد ہے۔یعنی تم میرے ساتھ ملکر خوب گریہ کرو کیونکہ رونا غمکو دور کرتا ہے۔اور شارح ابن القطاع یہ معنی کہتا ہے کہ اے دوستو تمنے

جو مجھسے وعدہ امداد گریہ کیا تھا وہ کہنہ مندرس ہو گیا مثل دیار حبیب کے۔ اِس سے پہلے تو مین ویرانی منزل اور اسکے بوسیدہ اور کہنہ ہونے پر روتا تھا۔ اب مین اُسکے ساتھ تمھاری وفا کے مندرس ہونے پر بھی روتا ہون اور اشک ریزی سے طالب شفا و راحت ہون۔

اَعَقُّ خَلِیْلَیْہِ الصَّفِیَّیْنِ لَائِمُہٗ	وَمَا اَنَا اِلَّا عَاشِقٌ کُلُّ عَاشِقٍ

تم الکلام عند قولہ و اما انا الا عاشق ثم ابتدء فقال کل عاشق الخ فعلی ہذا کل مرفوع و روی بعضہم کل بالنصب علی انہ المفعول لعاشق اے اعشق کل عاشق۔ والاعق ہہنا بمعنے العاق لئلا یشترک فی نفس العقوق الصفی کقولہ تعالی ہوا ہون علیہ لانہ تعالی لا یوصف بان لبعض الاشیاء اہون علیہ من بعض ترجمہ صورت اول مین نہین ہون مگر عاشق اور ہر عاشق صادق کا یہ حال ہوتا ہے کہ اُسکے دو ... دوستون مین سرکش و نافرمان وہ دوست ہوتا ہے جو اسکو درباب عشق ملامت کرے خلاصہ یہ کہ جو دوست مجکو درباب عشق ملامت کرے گا وہ میرا دشمن ہوگا۔ اور صورت دوم مین یہ ترجمہ ہوگا کہ مین نہین ہون مگر عاشق ایسے عاشق کا جو اپنے دوستون خالص سے اسکو نافرمان سمجھے جو اسکو ملامت کرے اِس صورت مین اظہار نفرت لائم بہت بڑھکر ہے۔

وَیَسْتَصْحِبُ الْاِنْسَانُ مَنْ لَا یُلَائِمُہٗ	وَقَدْ یَتَزَیّٰی بِالْھَوٰی غَیْرُ اَھْلِہٖ

التزیی تکلف الزی والقیاس التزدی ولکنہ استعمل بالیاء۔ و یلائمہ یوافقہ ترجمہ اور کبھی بتکلف لباس عشق غیر اہل عشق پہنلیتا ہے اور کبھی انسان اپنے غیر موافق کے ساتھ رہتا ہے۔ یہ تعریض ہے دونوں دوستون پر کہ وہ سچے عاشق مزاج نہین ہین اور اِسلئے اُنھون نے گریہ مین میری شرکت پسند نکی

وُقُوْفُ شَحِیْحٍ ضَاعَ فِی التُّرْبِ خَاتِمُہٗ	بَلِیْتُ بِلَی الْاَطْلَالِ اِنْ لَمْ اَقِفْ بِھَا

ترجمہ اگر مین دیار مندرسہ احبہ پر ایسا جمکر بحالت تکلیف کھڑا نہون جیسا شخص بخیل کہ اسکی انگشتری خاک مین رل گئی ہو تو مین ایسا مضمحل و کہنہ ہو جاؤن جیسے کہنڈر دیار دوستون کے۔ یعنی اگر دیار محبوب کو دیکھکر ایسا بچین کھڑا نہون تو مین خود کہنہ و ہلاک ہو جاؤن۔ غرض اپنے آپکو کوستا ہے اُس بخیل کے ساتھ جس کی انگشتری خاک مین رلگئی ہو اسواسطے تشبیہ دی کہ دستور ہے جب کوئی بڑی چیز مثل کنگن کے گم ہو جاتی ہے تو اسکو مٹی مین کہڑے کہڑے تلاش کرتے ہین۔ اور جو کوئی چھوٹی چیز ہو مثل موتیکے تو اسکو بیٹھکر مٹی میں تلاش کرتے ہین اور جب کوئی شے مثل انگشتری کے مٹی مین گر جائے تو اسے جھککر تلاش کرتے ہیں۔ اور جھکنے مین کہڑے رہنے اور بیٹھنے سے زیادہ تکلیف ہوتی ہے۔ پس شاعر کہتا ہے کہ اگر مین منازل ویران احباب کو دیکھکر اپنے جگر پہ ہاتھ رکھکر بحالت تکلیف مثل انگشتری گم شدہ بخیل کے کھڑا نہون تو مین خود مضمحل مثل خانہاے ویران ہو جاؤن

کَمَا یَتَوَقّٰی رَیِّضُ الْخَیْلِ حَازِمُہٗ	کَئِیْبًا تَوَقَّانِی الْعَوَاذِلُ فِی الْھَوٰی

لیٔبا حال من قولہ اقف۔ والریض الصعب من الخیل وہو من الاضداد۔ والذی یشد حزامہ ویتوقی منہ۔ والحازم الذی یشد حزامہ ولبیوسہ ترجمہ اگرمین ایسا بے چین کھڑا ہوں کہ زنان ملامت گر میرے چھیڑنے سے ایسی بچتی ہوں جیسا سخت فرج گھوڑے کا تنگ کسنے والا اُس سے ڈرتا ہے۔

قِفِي تَغرَمِ الأُولَى مِنَ اللَّحظِ مُهجَتِي	بِثَانِيَةٍ وَالمُتلِفُ الشَّيءَ غَارِمُه

الاولی فاعل تغرم ومہجتی فی موضع نصب لوقوع الغرامۃ علیہا وتغرم مجزوم لانہ جواب للامر ترجمہ اپنی محبوبہ سے خطاب کرکے کہتا ہے کہ ٹھہر تا تیری نگاہ اول نگاہ دوم کے ذریعہ سے میری جان کا تاوان دے۔ یعنی تیری اول نگاہ سے مین کشتہ ہوگیا ہوں اب جب تجکو دوسری بار دیکھونگا تو زندہ ہوجاؤنگا اور نہ نگاہ ثانی میری جان کا تاوان ہوجاویگی۔ وقال ابن القطاع من روی تغرمی باثبات الیاء وکان الاصل تغرمین فحذف النون للجزم والخطاب للمحبوبۃ والمہجۃ ہے المحبوبۃ ومہجتی فی موضع نصب بالنداء۔ والاولی مفعولہ۔ اس صورت مین ترجمہ یہ ہوگا کہ اے محبوبہ میری جان ر و انگی میں توقف کرتا کہ تو میری نگاہ اول کا تاوان نگاہ دوم سے دیدے وقال ابوالفتح قفی یا محبوبۃ تغرم اللحظۃ الاولی التی لحظتک مہجتی بلحظۃ ثانیۃ۔ ترجمہ بطورحاصل یہ ہے کہ اے محبوبہ ذرا دم لے اور میری نگاہ اول کا جسنے مجھے قتل کردیا ہے میری جان کو دوسری نگاہ کا تاوان دے۔ پھر تاوان بیان کرتا ہے کہ جو شئی کو تلف کرتا ہے۔ وہی اُسکا تاوان دیتا ہے۔

سَقَاكِ وَحَيَّانَا بِكِ اللهُ إِنَّمَا	عَلَى العِيسِ نَورٌ وَالخُدُورُ كَمَائِمُه

النور من الزہر ماکان ابیض والزہر الاصفر۔ والکمائم ادعیۃ الزہر والنور قبل ان یتفتق ترجمہ اے محبوبہ خدا تجکو تروتازہ رکھے اور ہمکو تیرے لطف سے زندہ رکھے۔ اور سوائے اسکے نہین ہے کہ شتران سفید پر معشوقات خوشبو اور صفائی مین مثل کلیون کے سوار ہین انکے پردے بمنزلہ غلافہائے شگوفہ ہیں غرض جب انکو شگوفہ کہا تو اُسکی بنا پر اُسکے لئے تروتازگی کی دعا کی۔

وَمَا حَاجَةُ الأَظعَانِ حَولَكِ فِي الدُّجَى	إِلَى قَمَرٍ مَا وَاجِدٌ لَكِ عَادِمُه

ترجمہ زنان ہودج نشین کو جو تیرے گرد و پیش ہین تاریکی شب مین ماہ کی کیا حاجت ہے۔ جسکے پاس تو ہے وہ چاند کا گم کرنے والا نہین ہے۔

إِذَا ظَفِرَت مِنكِ العُيُونُ بِنَظرَةٍ	أَثَابَ بِهَا مُعيِي المَطِيِّ وَرَازِمُه

ظفرت فازت۔ واثاب رجع۔ والرازمۃ من النوق ہی التی قامت من الاعیاء والقعدہا الہزال من المشی ترجمہ جبکہ شترون کی آنکھیں تجھ سے ایک نظر کے ذریعہ سے کامیاب ہوجاوین۔ تو واماندہ اور دبلے شتر ونکو جو تھک کر ضعف سے کھڑے ہوگئے ہین اُس نظر کے سبب اُنکی طاقت بحالت اصلی رجوع کریگی اور جبکہ غیر ذوی العقول کا یہ حال ہے

تو ذوی العقول کو بدرجۂ اولی توانائی حاصل ہو گی۔

حَبِیْبٌ کَاَنَّ الْحُسْنَ کَانَ یُحِبُّہٗ ۔ فَاٰثَرَہٗ اَوْ جَارَ فِی الْحُسْنِ قَاسِمُہٗ

ترجمہ یہ ایسا حبیب ہے گویا حسن اسکو دوست رکھتا تھا اور اسی لئے اسکو پسند کرلیا اور سب کا سب اسی کو آگیا یا حسن کی تقسیم میں حسن کے تقسیم کرنیوالے نے جور کیا کہ تمام حسن اسکو دیدیا اور وںکو محروم رکھا۔

تَحُوْلُ رِمَاحُ الْخَطِّ دُوْنَ سِبَائِہٖ ۔ وَتُسْبٰی لَہٗ مِنْ کُلِّ حَیٍّ کَرَائِمُہٗ

الخط موضع بالیمامۃ تنسب الیہ الرماح الخطیۃ۔ والکرائم جمع کریمۃ ترجمہ خطی نیزے اس حبیب کے بردہ و قیدی کرنیکے ورے حائل و مانع ہیں۔ یعنی یہ حبیب ایک زبردست قوم میں سے ہے کوئی اسکو قیدی نہیں بنا سکتا ہے اور اسکی محبت کے لئے ہر گروہ میں سے عمدہ اشخاص قید کئے جاتے ہیں۔

وَیُضْحِیْ غُبَارُ الْخَیْلِ اَدْنٰی سُتُوْرِہٖ ۔ وَاٰخِرُھَا نَشْرُ الْکِبَاءِ الْمُلَازِمُہٗ

الکبا العود الذی یتبخر بہ۔ والنشر فوحہ ترجمہ اور غبار اسپان قوم حبیب اسکے پاس جانیوالے کے لئے اس سے قریب تر پردے ہیں قولہ ادنی ای اقرب الی طالبہ اور آخر ان پردوں کا خوشبو چوب کبا کی ہے جو اسکے ہر وقت پاس رہتی ہے۔ یعنی اسکی عزت کے بہت سے پردے ہیں منجملہ اسکے طالب سے قریب پردہ غبار اسپان سواران محافظ ہے اور آخر پردہ خوشبودار چیزوں کا دھواں ہے جو بسبب اپنی کثرت کے بمنزلہ پردہ محبوب کے لئے ہو گیا۔

وَمَا اسْتَغْرَبَتْ عَیْنِیْ فِرَاقًا رَاَیْتُہٗ ۔ وَلَا عَلَّمَتْنِیْ غَیْرَ مَا الْقَلْبُ عَالِمُہٗ

ترجمہ اور وہ فراق احباب جسکو میں نے دیکھا میری آنکھوں کو عجیب نہیں معلوم ہوا اور میری آنکھ نے مجکو ایسی شے نہیں سکھائی جسکو دل نجانتا ہو۔ خلاصہ یہ ہے کہ میں ہمیشہ فراق احبہ و مصائب دہر میں مبتلا رہا ہوں اب جو فراق یا مصیبت دیکھتا ہوں مجکو عجیب و غریب معلوم نہیں ہوتی۔

فَلَا یَتَّھِمْنِی الْکَاشِحُوْنَ فَاِنَّنِیْ ۔ رَعَیْتُ الرَّدٰی حَتّٰی حَلَتْ لِیْ عَلَاقِمُہٗ

الکاشح الذی یضمر لک العداوۃ۔ والعلاقم جمع علقمۃ وہی المرارۃ ترجمہ اعدائے دلی مجپر جزع و فزع کی تہمت نکریں کیونکہ میں عادی مصائب زمانہ ہو گیا ہوں۔ یعنی میں نے انکو چکھا اور اپنی غذا بنا لیا یہانتلک کہ تلخیہائے زمانہ مجکو شیریں معلوم ہونے لگیں۔

مُشِبُّ الَّذِیْ یَبْکِی الشَّبَابَ مُشِیْبُہٗ ۔ فَکَیْفَ تَوَقِّیْہِ وَبَانِیْہِ ھَادِمُہٗ

شب یشب فہو مشب لو کان خدرہ۔ والضمیر فی توقیہ للباکی وفی بانیہ وہادمہ للشباب ترجمہ جو شخص جوانی کو یاد کرکے روتا ہے اسکو معلوم کرلینا چاہئے کہ اسکا پیر کرنے والا وہ ہے جسنے اسے جوان کیا تھا۔ یعنی زمانہ سو وہ روز پیری سے کیسا بچ سکتا ہے حالانکہ بانی جوانی ہی اسکا ہادم ہے۔

وغائب لون العارضين وقادمه	وتكملة العيش الصبا وعقيبه

تمام العيش ہو الصبا اوالاثم ماتیعقبہ من بلوغ الاشد حتی یکون یافعاً مترعرا ۔ وغائب لون العارضین لون جلدۃ العارض المستتر بالشعر۔ والقادم سواد الشعر الثابت ترجمہ اور تکملہ عیش اور جمیع حالات زندگی اول کودکی ہے اور اُسکے پیچھے آدمی یعنے نوجوانی وآغاز ریش جس سے رنگ ہر دو رخسار بسبب برآمد سبزہ ریش اُسکے تلے چھپ جاتا ہے اور جو اس سے آگے آوے یعنی سیاہی کامل موئے ریش۔ غرض زندگی مراد تین اشیاء مذکورہ سے ہے یعنی اول صبا دوم ترعرع سوم تکمیل جوانی اور پیری کو منجملہ تکملہ کے نہین شمار کیا کیونکہ مثل مشہور ہے من شاب فقد مات۔

قبیح ولکن احسن الشعر فاحمہ	وما خضب الناس البیاض لانہ

الفاحم الاسود الشدید السواد ترجمہ اور لوگون نے سفید بالونکا خضاب اسلئے نہین کیا کہ یہ رنگ بُرا ہے بلکہ اس سبب سے کہ عمدہ مووہ ہیں جو سخت سیاہ ہون کہ اُسکے سبب سے آدمی زنان جوان کی نظرون مین حقیر نہیں ہوتا۔ بلکہ یہ باعث اُنکی رغبت کا ہوتا ہے۔

حیا بارق فی فازۃ انا شائمہ	واحسن من ماء الشبیبۃ کلہ

ماء الشبیبۃ نضارتہا۔ والحیا مقصوراً لمطر۔ والبارق السحاب ذوالبرق اللامع والشائم الذی یرقب موضع الغیث۔ و الفازۃ القبۃ والخیمۃ۔ وکان سیف الدولۃ فی خیمۃ من دیباج قدوصفہا ابوالطیب فی ہذہ القصیدۃ وتشبب الی المدح باحسن تشبیب ترجمہ تمام تروتازگی ورونق جوانی سے وہ برق دار باران خوبتر ہے جو ایک خیمہ مین مقیم ہے اور مین اُس کیطرف بامید باران۔ یعنی اُسکے جود کثیر کے دیکھ رہا ہون۔ اِس شعر مین مدح وحسن وجود وتامیل وتستغرب کو جمع کیا ہے۔

واغصان دوح لم تغن حمائمہ	علیہا ریاض لم تحکہا سحابۃ

لم تحکہا ای لم تنسجہا ترجمہ اُس خیمہ پر ایسے باغ ہیں جنکو ابر نے نہین بنا یعنے طیار کیا اور شاخین ایسے بڑے درختون کی ہیں جنکی قمریان خوش آوازی سے نہیں بولتی ہیں۔ یعنی اُسپر درختون اور پرندون کی تصویرین ہیں

من الدر سمط لم یثقبہ ناظمہ	وفوق حواشی کل ثوب موجہ

الموجہ من کل شئی ذو الوجہین۔ والسمط السلک۔ واراد بالسمط الدوائر البیض علی حاشیۃ الاثواب التی اتخذت منہا الخیمۃ ترجمہ ہر کپڑے دورخہ کے حاشیون پر ایسی موتیکی لڑیان ہیں جنکو اُنکے پرونے والے نے نہین پرویا یعنی اُن موتیون کو کسی نے نہین پرویا ہے۔ کیونکہ وہ حقیقی موتی نہین ہیں بلکہ اُنکی تصویرین ہیں۔

یحارب ضد ضدہ ویسالمہ	تری حیوان البر مصطلحا بہا

ترجمہ اس خیمہ پر حیوانات خشکی کے بحالت صلح ایک جا جمع ہیں کہ ایک مخالف دوسرے مخالف سے جنگ کر رہا ہے

اور اُس سے صلح ہی کرتا ہے۔ یعنی تصویرین ایسی کھینچی ہیں مثلاً شیر ہاتھی سے لڑ رہا ہے مگر چونکہ اُمین جانین
نہیں ہے اِسلئے حقیقت مین لڑتے نہین۔ پس گویا باہم صلح رکھتے ہین۔

اِذَا ضَرَبَتْهُ الرِّيحُ مَاجَ كَأَنَّهُ	تَجُولُ مَذَاكِيهِ وَتَدْأَى ضَرَاغِمُهْ

المذاکی المسنتہ من الخیل۔ ووئت الرجل اذا ختلتہ۔ وروی بالذال المعجمۃ من ذأی الابل اذا طرد ہا ترجمہ جب خیمہ کے
کپڑے کو ہوا اُڑاتی ہے تو وہ موج مارنے لگتا ہے گویا وہ گھوڑے جنکی تصویرین اُسپر کھچی ہوئی ہیں جولانی کرتے ہیں
اور اُسکے مصور شیر ہرن پر داو لگاتے ہین۔

وَفِي صُورَةِ الرُّومِيِّ ذِي التَّاجِ ذِلَّةٌ	لِأَبْلَجَ لَا تِيجَانَ إِلَّا عَمَائِمُهْ

الابلج ہو النقی مابین الحاجبین وروی لا ابلخ بالخاء المعجمۃ وہو المتکبر العظیم فی نفسہ ترجمہ رومی تاجدار کی صورت میں جو
اِس خیمہ پر کھینچی ہوئی ہے۔ ایک متکبر عظیم القدر یا کشادہ ابرو۔ یعنی سیف الدولہ کے روبرو ذلت و خواری ہے کہ وہ
اُسکو سجدہ کر رہی ہے اور وہ ممدوح ایسا شخص ہے کہ وہ تاجون کی کچھ حقیقت نہین سمجھتا ہے اور عمامون کو تاج جانتا
ہے۔ وفی کلامہم القدیم العمائم تیجان العرب والسیوف ازدیتہا۔ واتخاذ رائتہا۔

يُقَبِّلُ أَفْوَاهَ الْمُلُوكِ بِسَاطُهُ	وَيَكْبُرُ عَنْهَا كُمُّهُ وَبَرَاجِمُهْ

البراجم من الاصابع مفاصلہا ترجمہ بادشاہون کے منہ اُسکے فرش کو بوسہ دیتے ہین اور اُسنے اُسکی آستین اور
انگشتان و دست کا مرتبہ اُس سے بڑا ہے کہ وہ اُنکو بوسہ دیسکین کیونکہ یہ عظیم القدر ہیں۔

قِيَامًا لِمَنْ يَشْفِي مِنَ الدَّاءِ كَيُّهُ	وَمَنْ بَيْنَ أُذْنَيْ كُلِّ قَرْمٍ مَوَاسِمُهْ

قیاما حال من الملوک۔ والقرم السید والمواسم جمع میسم وہو الذی یوسم بہ ترجمہ تمام بادشاہ اُس شخص کے
سامنے اِستادہ ہیں جسکا داغ یعنے اُسکی ضرب شمشیر مرض بغاوت سے شفا دیتی ہے اور ہر قرم کے دونون کانون
بین اُسکے آہن کے داغ ہیں۔ یعنے اُسکے مطیع و حلقہ بگوش ہین۔

قَبَائِعُهَا تَحْتَ الْمَرَافِقِ هَيْبَةً	وَأَنْفَذُ مِمَّا فِي الْجُفُونِ عَزَائِمُهْ

القبائع جمع قبیعۃ وہی قبیعۃ السیف وہی الحدیدۃ التی فوق مقبض السیف واراد قبائع سیوف الملوک فحذف المضاف
ترجمہ بادشاہ اُسکے سامنے ایسے حال میں کھڑے ہوتے ہیں کہ اُنکی شمشیر کے وہ لوہے جو قبضہ ہائے سیف
کے اوپر ہوتے ہیں۔ یعنی بند شمشیر اُنکی کہنیون کے تلے ہیں۔ یعنی اُسکی ہیبت و عظمت کے سبب اُنکے سہارے
کھڑے ہین۔ اور اُسکے قصد اُس چیز سے جو میان میں ہے یعنی شمشیر سے بھی زیادہ اثر و نفوذ کرنے والے ہیں۔
یعنے اُسکے ارادون کو کوئی روک نہیں سکتا۔

لَهُ عَسْكَرَا خَيْلٍ وَطَيْرٍ إِذَا رَمَى	بِهَا عَسْكَرًا لَمْ يَبْقَ إِلَّا جَمَاجِمُهْ

النسور فيها اللحيل الطير فلما جعلها جماعة كنى عنها بلفظ الجمع۔ والجماجم جمع جمجمة وهي عظم الراس ترجمہ ممدوح کے دو لشکر ہیں ایک تو سوار ونکا اور دوسرا پرندون کا جو مقتول دشمنون کا گوشت کھانے کے لئے اُسکے ساتھ رہتا ہے جب ان لشکرون کو کسی لشکر پر پھینک مارتا ہے تو صرف اُنکی کھوپریان باقی رہجاتی ہین اور کچھ نہیں بچتا۔ سب ادالائے ہموار نہموار کھا جاتے ہین۔ کھوپریون کی وجہ تخصیص یہ ہے کہ وہ انسان کے جسم مین سب ہڈیون سے بڑی ہوتی ہے یا یہ کہ انکا دستور تھا کہ قیدی دشمنون کی گلے مین مقتول دشمن کے سر لٹکاتے تھے اسلئے سوائے کھوپریون کے اور کچھ باقی نہین رہتا تھا۔

وموطئها من كل باغ ملاغمه	أجلتها من كل طاغ ثيابه

الاجلة جمع جل۔ والملاغم جمع ملغم وهو ما حول الفم۔ وتلغمت المرأة اذا تطيبت حول الفم ترجمہ ممدوح کے گھوڑونکی جھولین ہر سرکش کے کپڑے ہین اور ان گھوڑونکی روندنے کی جگہ ہر باغی کے چہرے۔

ومل سواد الليل مما تزاحمه	فقد مل ضوء الصبح مما تغيره

اراد تغير فيه فحذف الظرف وهو شائع ترجمہ اے ممدوح روشنی صبح اس سبب سے ملول ہوگئی کہ تو اس مین دشمنون پر لوٹ ڈالتا ہے۔ عرب کی عادت ہے کہ بوقت صبح جو ہنگام غفلت ہوتا ہے لوٹتے ہین۔ اور لوٹ کیوقت واصباحاہ کہتے ہین۔ یعنی تیری کثرت غارتگری سے صبح بھی تنگ آگئی ہے۔ اور تیری مزاحمت سے باعث تاریکی شب ملول ہوگئی ہے۔ کیونکہ جہان تلک شب پہنچتی ہے یعنی ساری دنیا مین وہان تلک تو پہنچتا ہے۔ دوسرے معنی یہ ہو سکتے ہین کہ روشنی صبح کو تو اپنی سلاح کی چمک دمک سے غیرت دلاتا ہے۔ اور تاریکی شبکو اُنکی روشنی مزاحمت کرکے دفع کردیتی ہے۔ یا غبار لشکر کی کثرت سے تاریکی شب کا تو مقابلہ کرتا ہے۔

ومل حديد الهند مما تلاطمه	ومل القنا مما تدق صدوره

ترجمہ دشمنون کی نیزے اس لئے ملول ہوگئی کہ تو اُنکے سینون یعنی حصہ بالائی کو تلوارون یا گرز سے توڑ دیتا یا کاٹ دیتا ہے اور اُنکی شمشیرین تنگ آگئین اسلئے کہ تو اُنپر طمانچہ سپر مارتا ہے۔ اور رفع صدور بھی درست ہوسکتا ہے۔ اس صورت مین ترجمہ یہ ہوگا کہ تیرے نیزے تنگ ہوگئے۔ اس سبب سے کہ اُنکے حصہ بالا سینہ دشمنان کو بکثرت صدمہ پہنچاتے ہین۔

سحاب اذا استسقت سقتها صوارمه	سحاب من العقبان يزحف تحتها

العقبان جمع عقاب وهو طائر كبير معروف من الجوارح۔ وانث السحاب الثانية وذكر للاولى وذلك ان كل جمع بينه وبين واحده الهاء يجوز تذكيره وتانيثه فاخذ بالامرين ترجمہ وہ عقاب جو اُسکے لشکر کے اوپر صف بستہ پرواز کرتے ہین اُنکو ابر سے تشبیہ دی اور خود لشکر کو بسبب درخشانی اسلحہ وخون باری ونعرہ بہادران ابر کہا اسلئے کہتا ہے

عقابونکا ایک ابر ہے کہ جسکے تلے لشکر کا ابر تیز چل رہا ہے جب سحاب بالا سحاب پایئن سے پانی مانگتا ہے تو اُسکی تلوارین سحاب بالا کو سیراب کرتی ہین استجاب اسمین یہ ہے کہ سحاب زیرین سحاب بالا کو سیراب کرتا ہے وہذا من اغراب الصنعۃ ۔

سَلَكْتُ صُرُوفَ الدَّهْرِ حَتَّى لَقِيتُهُ ۔۔۔ عَلَى ظَهْرِ عَزْمٍ مُؤْيَدَاتٍ قَوَائِمُهُ

المؤیدات التقویات ترجمہ مین حوادث دہر کو طے کرکے ممدوح سے ملا۔ ایسے قوی ارادہ کی پشت پر سوار ہو کر جسکے پانو بہت قوی تھے ۔ اپنے عزم کو مرکوب ٹھہرایا کہ سفر بے عزم کے نہین ہوتا ۔ اور جب اُسکو مرکوب ٹھہرایا تو اُسکے لئے پشت و پا تو بطور استعارہ مقرر کئے ۔

مَهَالِكَ لَمْ تَصْحَبْ بِهَا الذِّئْبُ نَفْسَهُ ۔۔۔ وَلَا حَمَلَتْ فِيهَا الْغُرَابَ قَوَادِمُهُ

نصب مہالک بفعل دل علیہ الکلام اے قطعت مہالک ۔ والقوادم صدور ریش الجناح من الطائر اربع فی کل جناح ترجمہ مین نے ممدوح کی ملاقات کے لئے ایسی خوفناک جگہ طے کی کہ اُسمین بھیڑیے کی جان اُسکے ساتھ نہین رہ سکتی یعنے اُن جنگلون مین بھیڑیا بھی زندہ نہ رہ سکے اور اُنمین کوے کے شہپر اُسکو اُٹھا نہ سکین اور وہ گر پڑے تخصیص گرگ و زاغ اسواسطے کی ہے کہ یہ ہر دو آبادی سے دور رہتے ہین اور جب یہ عاجز ہوئے تو اور جانور بطریق اولےٰ عاجز ہونگے ۔

فَأَبْصَرْتُ بَدْرًا لَا يَرَى الْبَدْرُ مِثْلَهُ ۔۔۔ وَخَاطَبْتُ بَحْرًا لَا يَرَى الْعِبْرَ عَائِمُهُ

العبر العبور والشط ۔ والعائم السابح ترجمہ سو جب مین اُس سے ملا تو مین نے ایسے ماہ تمام کو دیکھا کہ اُس بدر اسمی نے باوجود اپنی جہانگردی کے اُسکی مانند کوئی بدر نہین دیکھا اور ایسے دریائے جود سے بالمواجہ باتین کین کہ اُسمیں پیرنے والا کبھی کنارہ کو نہ دیکھے بسبب اُسکی وسعت و درازی کے

غَضِبْتُ لَهُ لَمَّا رَأَيْتُ صِفَاتِهِ ۔۔۔ بِلَا وَاصِفٍ وَالشِّعْرُ تَهْذِي طَمَاطِمُهُ

الطماطم جمع طمطم وہو الذی لایفصح ترجمہ جب مین نے صفات ممدوح بے مداح دیکھین اور وہ شعر جو اُسکی مدح مین شاعران ناواقف نے کہے تھے اُنکی فصاحت بمنزلہ ہذیان کے تھی تو مین اِس سبب سے خفا ہوا ۔ یعنی شاعران حاضر دربار اُسکے اوصاف مین قاصر پائے اِسلئے مین حاضر ہوا تاکہ وہ میری قدردانی فرمائے ۔

وَكُنْتُ إِذَا يَمَّمْتُ أَرْضًا بَعِيدَةً ۔۔۔ سَرَيْتُ فَكُنْتُ السِّرَّ وَاللَّيْلُ كَاتِمُهُ

یممت قصدت ترجمہ جب مین ممدوح کی خدمت مین حاضر ہونیکے لئے فاصلہ بعید کا ارادہ کرتا تھا تو رات کو سفر کرتا تھا تاکہ اور قدردان مجکو ترک کریں اور مین پوشیدہ مثل بھید کے تھا اور رات رازدار یعنی بھید کی چھپانے والی ۔

لَقَدْ سَلَّ سَيْفَ الدَّوْلَةِ الْمَجْدُ مُعْلَمًا ۔۔۔ فَلَا الْمَجْدُ مُخْفِيهِ وَلَا الضَّرْبُ ثَالِمُهُ

معلماً بکسر اللام حال من المجد ترجمہ مجد و شرفت نے علی الاعلان سیف الدولہ کو ظاہر کیا یعنے قتل اعداکے لئے سواے مجد اسکو چھپا نہیں سکتی اور نہ ضرب سے اسمیں دندانے پڑتے ہیں۔ کیونکہ وہ شمشیر آہنی نہیں ہے

علی عاتق الملک الاغر نجادہ	وفی ید جبار السموات قائمہ

من روی الملک نقیح الیم اراد الخلیفۃ وہو الناصر لدین اللہ ومن رواہ بضم المیم وہو الاکثر اراد المملکۃ والاغر الابیض الکریم والقائم السیف قبضتہ ترجمہ اُس شمشیر کا پرتلہ بادشاہ روشن اور کریم کے دوش پر ہے۔ یعنی وہ خلیفہ کیلیے زینت ہے یا وہ زینت دوش سلطنت کا ہے اور اُس تلوار کا قبضہ ہاتھ مین خداوند تعالی کے ہے۔ یعنے اُسکی تمام کاروائی حسب مرضی ایزد سبحانہ کے ہے۔

تحاربہ الاعداء وہی عبیدہ	وتدخر الاموال وہی غنائمہ

ترجمہ ممدوح کے دشمن اُس سے لڑتے ہیں حالانکہ وہ اُسکے غلام ہیں یعنے غلام ہیں وہ سب اُسکے قیدی ہوتے ہین اور وہ لوگ اموال جمع کرتے ہیں اور آخر کو یہ سب اُسکی لوٹ میں آنے والے ہیں۔ یہ امر عجیب ہے

ویستکبرون الدہر والدہر دونہ	ویستعظمون الموت والموت خادمہ

ترجمہ اور لوگ زمانہ کو بڑا شمار کرتے ہیں حالانکہ وہ اُس سے کمتر ہے یعنی اُسکا مطیع ہے سب کام اُسکی مرضی کے موافق کرتا ہے۔ اور لوگ موت کو عظیم خیال کرتے ہیں حالانکہ موت اُسکی خادم ہے کہ اُسکو جب چاہتا ہے دشمنون پر مسلط کر دیتا ہے اور وہ سبکو مار ڈالتی ہے۔

وان الذی سمی علیاً لمنصف	وان الذی سماہ سیفا لظالمہ

ترجمہ اور بیشک وہ شخص جسنے اسکا نام علی رکھا ہے وہ البتہ منصف ہے کیونکہ وہ حقیقت میں عالی قدر ہے اور بیشک اُس شخص نے جسنے اُسکا نام سیف رکھا ہے ظالم ہے کیونکہ تلوار قسم جمادات مین سے ہے اور یہ عاقل فاضل

وما کل سیف یقطع الہام حدہ	وتقطع لزبات الزمان مکارمہ

اللزبات جمع لزبۃ وہی الشدۃ ترجمہ اور ہر تلوار کی دہار سرون کو نہیں کاٹتی بلکہ کبھی چپٹ جاتی ہے اور اُس سے خط بھی نہیں پڑتا۔ اور ممدوح کے عمدہ کرم زمانہ کی سختیون کو کاٹ ڈالتے ہین پس تلوار کو اُس سے کیا نسبت۔

وقال یمدحہ وقد عزم علی الرحیل عن انطاکیۃ

این ازمعت ایہذا الہمام	نحن نبت الربی وانت الغمام

الازماع العزم علی الرحیل۔ والہمام الملک العظیم الہمۃ۔ والربی جمع ربوۃ وخص الربی لان الروضۃ اذا کانت علیہا کانت انضر ترجمہ اے شاہ عزیم الہمۃ تو ہمارے پاس سے کس جگہ کا قصد رکھتا ہے ایسی صورت مین کہ ہم لوگ

بٹیلون کی گھانس ہیں اور تو بمنزلہ ابر کے ہے پس ہمارا ظہور و بقا صرف تیرے سبب سے ہے کیونکہ جاہاے مرتفعہ مین صرف باران سے آب پاشی کرتا ہے

نَحْنُ مَنْ ضَايَقَ الزَّمَانُ لَهُ فِيكَ وَخَانَتْهُ قُرْبَكَ الْأَيَّامُ

ترجمہ ہم وہ لوگ ہیں کہ زمانہ نے اپنے لئے تیرے معاملہ مین ہمسے بخل کیا اور ایام نے تیرے قرب کے بابین ہماری خیانت کی یعنے زمانہ تیرا عاشق ہے اسلئے تجکو ہمسے جدا کرکے صرف اپنا کر لیا جیسا کوئی رقیب یار کو تنہا لے اڑتا ہے۔

فِي سَبِيلِ الْعُلَا قِتَالُكَ وَالسِّلْـمُ وَهَذَا الْمُقَامُ وَالْإِجْذَامُ

الاجذام الاسراع فے السیر ترجمہ تیری جنگ و صلح و قیام و تیزروی سب بلندنامی کی راہ مین ہے۔

لَيْتَ أَنَّا إِذَا ارْتَحَلْتَ لَكَ الْخَيْـلُ وَأَنَّا إِذَا نَزَلْتَ الْخِيَامُ

ترجمہ کاش جب تو کوچ کرتا تو ہم تیرے گھوڑے ہوتے اور جب تو فروکش ہوتا تو ہم تیرے خیمہ یعنی ہر حاجت مین تیرے خدمت گذار ہوتے۔ یہ وہی شعر ہے کہ معترضین نے جسپر اعتراض کیا تھا کہ متنبی نے اس شعر مین سیف الدولہ سے اپنے آپکو بلند سمجھا جسکے جواب مین لقد نسبوا الخیام الی علاء کہا ہے۔ واحدی کہتا ہے کہ یہ اچھا نہین کہا کہ ہم تیرے لئے چوپاے ہو جاوین۔ شاعر کو چاہئے کہ ممدوح کی مدح میں اپنی تذلیل نکرے۔ جیسا یہ کہنا اچھا نہین ہے کہ کاش میں تیری زوجہ ہو جاؤن۔

كُلَّ يَوْمٍ لَكَ ارْتِحَالٌ جَدِيدٌ وَمَسِيرٌ لِلْمَجْدِ فِيهِ مُقَامُ

ترجمہ تیرے لئے ہر روز ایک جدید سفر درپیش رہتا ہے جس سے تیری بلند ہمتی پائی جاتی ہے اور ہر روز تجکو ایک کوچ ہے جسمین شرف مقیم ہے یعنی تیرا ہر سفر باعث حصول مجد و شرف ہے۔

وَإِذَا كَانَتِ النُّفُوسُ كِبَارًا تَعِبَتْ فِي مُرَادِهَا الْأَجْسَامُ

ترجمہ اور جبکہ ہمتیں اور طبیعتیں بڑی ہوتی ہیں تو انکی مراد کے حاصل کرنے مین جسم سخت تکلیف اٹھاتے ہیں۔

وَكَذَا تَطْلُعُ الْبُدُورُ عَلَيْنَا وَكَذَا تَقْلَقُ الْبُحُورُ الْعِظَامُ

جعل بدر کل شہر علی حیالہ بدرا فجمع لذلک والا فالبدر واحد ترجمہ اور جیسا کہ تو حرکت و سفر کرتا ہے ایسا ہی بدر کا حال ہے کہ وہ کبھی طلوع کرتا ہے اور کبھی غروب ہو جاتا ہے اور ایسے ہی بڑے سمندر متحرک رہتے ہیں۔

وَلَنَا عَادَةُ الْجَمِيلِ مِنَ الصَّبْـرِ لَوَ انَّا سِوَى نَوَاكَ نُسَامُ

نسام نکلف ترجمہ اور تیرے فراق کے سوائے کسی اور سے ہمکو تکلیف دیجاوے تو ہمکو عادت صبر جمیل کی ہے مگر تیری جدائی پر ہمکو صبر نہیں ہو سکتا۔

كُلُّ عَيْشٍ مَا لَمْ تُطِبْهُ حِمَامٌ	كُلُّ شَمْسٍ مَا لَمْ تَكُنْهَا ظَلَامٌ

قامت الہاء مقام خبر کان والاجودان یقول تکن ایاہا ترجمہ ہر زندگی جسکو تو اپنے قرب کے سبب اچھا نکردے تو وہ بمنزلہ موت کے ہے اور جب تو آفتاب نہو تو آفتاب بمنزلہ تاریکی ہے۔

أَزِلِ الْوَحْشَةَ الَّتِي عِنْدَنَا يَا	مَنْ بِهِ يَأْنَسُ الْخَمِيسُ اللُّهَامُ

اللہام العظیم الذی یلہم کل شی ویہلکہ ترجمہ اے وہ شخص کہ اُسکے سبب لشکر عظیم مانوس ہوتا ہے بسبب اُس کی تقویت کے تو ہماری وحشت کو دور کردے یعنی تو ہمارے پاس مقیم رہ۔

وَالَّذِي يَشْهَدُ الْوَغَى سَاكِنَ الْقَلْبِ كَأَنَّ الْقِتَالَ فِيهَا ذِمَامُ

ترجمہ اور اے وہ شخص کہ لڑائی میں ایسا بحالت اطمینان جاتا ہے کہ گویا لڑائی نے اُس سے عہد کرلیا ہے کہ اُسکو کچھ ضرر نہیں پہنچے گا۔

وَالَّذِي يَضْرِبُ الْكَتَائِبَ حَتَّى	تَتَلَاقَى الْفِهَاقُ وَالْأَقْدَامُ

الفہاق جمع فہقۃ وہی العظم الذی یکون علی اللہاۃ وہو مرکب الراس فی العنق وقیل ہی خرزۃ العنق المتصلۃ بالظہر ترجمہ اور اے وہ شخص کہ اپنی تلوار سے لشکروں کو قتل کرتا ہے اور اُنکی گردن کو قطع کرتا ہے یہاں تلک کہ وہ قدموں سے ملجاتی ہے۔

وَإِذَا حَلَّ سَاعَةً بِمَكَانٍ	فَأَذَاهُ عَلَى الزَّمَانِ حَرَامُ

ترجمہ اور جب وہ ایک ساعت کسی مکان میں ٹھہرتا ہے تو وہ مکان اُسکی پناہ میں ہوجاتا ہے اسلئے اُس کا ستانا اور اُسپر حوادث نازل کرنا زمانہ پر حرام ہوجاتا ہے۔

وَالَّذِي تُنْبِتُ الْبِلَادُ سُرُورٌ	وَالَّذِي تَمْطُرُ السَّحَابُ مُدَامُ

ترجمہ اور جہان وہ کچھ قیام فرماتا ہے تو وہ چیز جو وہاں کی شہر اوگاتے ہیں وہ خوشی ہوتی ہے اور جو ابر برساتے ہیں وہ شراب ہوتی ہے یعنی وہاں ہمیشہ کو سامان عیش مہیا ہوجاتا ہے۔

كُلَّمَا قِيلَ قَدْ تَنَاهَى أَرَانَا	كَرَمًا مَا اهْتَدَى إِلَيْهِ الْكِرَامُ

ترجمہ جبکہ ممدوح کے حق میں کہا جاتا ہے کہ وہ کرم میں نہایت درجہ کو پہنچ گیا اب اُس سے زیادہ نہیں ہوسکتا تو وہ ایسے حال میں ایسا کرم دکھاتا ہے کہ سخی لوگ وہاں تلک نہیں پہنچے۔ یعنے پہلے سے زیادہ سخاوت کرتا ہے۔

وَكِفَاحًا تَكِعُّ عَنْهُ الْأَعَادِي	وَارْتِيَاحًا يَحَارُ فِيهِ الْأَنَامُ

کاع الرجل یکع بکسر الکاف اذا عجز عن الشی۔ والارتیاح الاہتزاز للکرم ترجمہ اور ممدوح ایسی رویاروی شمشیرزنی دکھاتا ہے کہ اُسکے دشمن اُس سے عاجز ہوجاتے ہیں اور بخشش کرکے ایسا خوش ہونا دکھاتا ہے کہ تمام خلق اُسکے بابمیں

حیران رہجاتے ہیں اور اُنکی عقلیں زنگ ہوجاتی ہین۔

إِنَّمَا هَيْبَةُ الْمُؤَمَّلِ سَيْفِ الدَّوْلَةِ الْمَلِكِ فِي الْقُلُوبِ حُسَامُ

ترجمہ سوائے اِسکے نہیں ہے کہ رعب ہیبت اُمیدگاہ خلائق سیف الدولہ بادشاہ کی تمام دلون مین بمنزلہ تلوار کے ہے یعنے اُسکو دشمنون سے لڑنیکی کچھ حاجت نہین ہے اُسکی ہیبت ہی کار شمشیر ران دیتی ہے۔

وَكَثِيرٌ مِنَ الشُّجَاعِ التَّوَقِّي	وَكَثِيرٌ مِنَ الْبَلِيغِ السَّلَامُ

ترجمہ جو بہادر شخص اُس سے اپنی جان بچالے یہ اُسکا بڑا کام ہے اور جو گویا بلیغ اُسکو سلام کرلے تو یہ امر کثیر ہے کیونکہ اُسکی ہیبت کے سبب کوئی ہمکلام نہین ہوسکتا۔

وقال یمدحہ

أَنَا مِنْكَ بَيْنَ فَضَائِلٍ وَمَكَارِمٍ	وَمِنِ ارْتِيَاحِكَ فِي غَمَامٍ دَائِمِ

الارتیاح الاہتزاز بالمعروف ترجمہ مین تیرے سبب فضائل ظاہرہ و مکارم شاملہ مین ہون اور تیرے سخاوت کے جوش ہونیسے ابر دام بار مین جسکا فیض کبھی منقطع نہیں ہوتا۔

وَمِنِ احْتِقَارِكَ كُلَّ مَا تَحْبُو بِهِ	فِيمَا أُلَاحِظُهُ بِعَيْنَيْ حَالِمِ

الحالم النائم۔ حلم اذا رای فی منامہ شیئا ترجمہ اور تو جو بکثرت عطا فرماکر اُسکو حقیر سمجھتا ہے تو میرا حال ہر اُس چیز میں جو میں دیکھتا ہون ایسا ہے جیسا کوئی خواب دیکھتا ہے۔ کیونکہ اسقدر جو و چشم ظاہر بین کے دیکھنے مین نہیں آتی ناچار میں یہ سمجھتا ہون کہ یہ حال خواب میں دیکھ رہا ہون۔

إِنَّ الْخَلِيفَةَ لَمْ يُسَمِّكَ سَيْفَهَا	حَتَّى ابْتَلَاكَ فَكُنْتَ عَيْنَ الصَّارِمِ

الہاء فی سیفہا للدولۃ ترجمہ بیشک خلیفہ نے تیرا نام اپنی دولت کی سیف نہین رکھا یہان تلک کہ تیرا امتحان کیا تو تو حقیقی شمشیر قاطع ہے جسکا وار خالی نہیں جاتا۔

وَإِذَا تَتَوَّجَ كُنْتَ دُرَّةَ تَاجِهِ	وَإِذَا تَخَتَّمَ كُنْتَ فَصَّ الْخَاتَمِ

ترجمہ اور جبکہ خلیفہ تاج پہنے تو تو اُسکے تاج کا موتی ہے اور جب وہ انگشتری پہنے تو تو اُسکی انگشتری کا نگینہ ہے یعنے تو ہر حالت میں اُسکی زینت کا باعث ہے۔

وَإِذَا انْتَضَاكَ عَلَى الْعِدَى فِي مَعْرَكٍ	هَلَكُوا وَضَاقَتْ كَفُّهُ بِالْقَائِمِ

ترجمہ اور جبکہ خلیفہ معرکہ جنگ میں دشمنون پر تجھے سونتے تو سب دشمن ہلاک ہوجاوینگے اور خلیفہ کا ہاتھ یعنی پنجہ تیرے قبضہ کے پکڑنے سے تنگی کریگا۔ کیونکہ تیرا مرتبہ اُسکی اطاعت سے زیادہ ہے بسبب علو تیرے مرتبہ کے

أَبْدَى الْعُدَاةُ بِكَ السُّرُورَ كَأَنَّهُمْ	فَرِحُوا وَعِنْدَهُمُ الْمُقِيمُ الْمُقْعِدُ

ترجمہ تیری سخا ہمیشہ اس شخص کے لئے جو تیرے وصف کیواسطے مستعد ہو سبب عجز کا ہے کہ وہ تیری تعریف کما حقہ نہین کرسکتا۔ اور جو تیرے وصف کو پوشیدہ رکھنا چاہے تو تیرا وصف پوشیدہ رکھنے والے کے دل کو تنگ کردیگا کیونکہ وہ بے اختیار تیرا وصف کرنا چاہتا ہے اور باین ہمہ وہ وصف کے بیان مین عاجز ہے اسلئے دل تنگ رہتا ہے

وقال یمدحہ ویصف الجیش سنۃ ثمان وثلثین وثلثمائۃ بمیافارقین

اِذَا کَانَ مَدْحٌ فَالنَّسِیْبُ الْمُقَدَّمُ	اَکُلُّ فَصِیْحٍ قَالَ شِعْرًا مُتَیَّمُ

نسب الرجل بالمرءۃ اذا شبب بہا۔ والتشبیب ہو الغزل ترجمہ شعرا کی عادت ہے کہ اول قصائد واشعار مین تشبیب سے شروع کرتے ہیں۔ سو متنبی اس عادت کا انکار کرتا ہے اور کہتا ہے کہ یہ کیسی عادت ہے کہ جب مدح کرنا منظور ہو تو مقدم تشبیب لاتے ہیں اور وجہ انکار یہ ہے کہ کیا جو فصیح شعر کہے وہ عاشق زار ہوتا ہے حالانکہ یہ کلیہ غلط ہے۔ پس التزام تشبیب لغو ہے۔ اور جبکہ یہ بات ٹہر چکی۔

لَحُبُّ ابْنِ عَبْدِ اللّٰہِ اَوْلٰی فَاِنَّہٗ	بِہٖ یُبْدَاُ الذِّکْرُ الْجَمِیْلُ وَیُخْتَمُ

ابن عبد اللہ ہو علی بن عبد اللہ سیف الدولۃ ترجمہ تو البتہ محبت سیف الدولۃ بن عبد اللہ کے اولی و فضل ہے کیونکہ ذکر جمیل اسی سے شروع ہوتا ہے۔ اور اسی پر ختم کیا جاتا ہے یعنے تشبیب کی کچھ حاجت نہین۔

اَطَعْتُ الْغَوَانِیْ قَبْلَ مَطْمَحِ نَاظِرِیْ	اِلٰی مَنْظَرٍ یَصْغُرْنَ عَنْہُ وَیَعْظُمُ

ارا د لیعظم عنہن فحذ ف للقرینۃ۔ وطمح ببصرہ اذا ابعد البصر بالنظرۃ ترجمہ مین نے زنان حسینہ کی جو اپنے حسن کی سبب آرایش سے بے پروا ہین قبل میرے دیکھنے ایسے چہرہ کے جسکے حسن کے روبرو زنان حسینہ بے قدر ہین اور وہ چہرہ اُنسے خوشنمائی مین بہت زیادہ اطاعت کی اور جب اُسکو دیکھا تو اُنکی تابعداری چھوڑ دی۔

تَعَرَّضَ سَیْفُ الدَّوْلَۃِ الدَّھْرَ کُلَّہٗ	یُطَبِّقُ فِیْ اَوْصَالِہٖ وَیُصَمِّمُ

التطبیق ہو الذی اذا اصاب المفصل قطعہ لا یمیل یمینا ولا شمالا۔ والتصمیم ان یثبت فی صمیم المفصل وہو الذی بہ قوامہ ترجمہ سیف الدولہ تمام زمانہ سے ایسی طرح متعرض ہوا کہ اسکے جوڑ بند توڑ دئے اور اسکو ذلیل وخوار کردیا۔

فَجَازَ لَہٗ حَتّٰی عَلَی الشَّمْسِ حُکْمُہٗ	وَبَانَ لَہٗ حَتّٰی عَلَی الْبَدْرِ مِیْسَمُ

المیسم من الوسم وہو الکی ترجمہ اسکا حکم سب پر نافذ ہے یہانتک کہ آفتاب پر کہ نہایت عظیم القدر ہے اور اسکا جمال ظاہر ہوا۔ یہانتک کہ بدر پر اسکی غلامی کا داغ ہے۔ مراد کلف سے ہے جو اُسکے چہرہ پر گو ندسیا ہی ہے۔

کَاَنَّ الْعِدٰی فِیْ اَرْضِہِمْ خُلَفَاؤُہٗ	فَاِنْ شَاءَ حَازُوْہَا وَاِنْ شَاءَ سَلَّمُوْا

ترجمہ گویا اُسکے دشمن اپنے علاقون مین اُسکے خلیفہ ہین سو اگر یہ انکا رہنا وہان چاہے تو رہ سکتے ہین

اور جو انکا نکالتا چاہے تو اُسکو علاقہ سپرد کردین یعنے روم اُسکے تابع ہین۔

وَلَا كُتُبٌ اِلَّا الْمَشْرَفِيَّةُ عِنْدَهُ ۔۔۔ وَلَا رُسُلٌ اِلَّا الْخَمِيْسُ الْعَرَمْرَمُ

المشرفیۃ السیوف المصنوعۃ بمشارف الیمن ترجمہ اور اُسکے نامے نہین ہین مگر اُسکی تلوارین اور اُسکے قاصد نہین ہین مگر لشکرہاے کلان۔ یعنی اعدا کے پاس نامہ وپیام نہین بہیجتا بلکہ اپنی شجاعت سے اُنکو مغلوب کرتا ہے۔

فَلَمْ يَخْلُ مِنْ نَصْرٍ لَهُ مَنْ لَهُ يَدٌ ۔۔۔ وَلَمْ يَخْلُ مِنْ شُكْرٍ لَهُ مَنْ لَهُ فَمُ

ترجمہ سو اُسکی اعانت سے کوئی ہاتہہ والا خالی نہیں ہے اور اُسکے شکر سے کوئی دہن والا محروم نہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ بسبب سخاوت وشجاعت کے محبوب القلوب ہے اور اُسکی سلطنت کی بنا محبت ہے

وَلَمْ يَخْلُ مِنْ اَسْمَائِهِ عُوْدُ مِنْبَرٍ ۔۔۔ وَلَمْ يَخْلُ دِيْنَارٌ وَلَمْ يَخْلُ دِرْهَمُ

ترجمہ اور اُسکے اسمار والقاب سے کوئی منبر خالی نہین ہے اور نہ دینار ودرم یعنی اُسکا خطبہ سب جگہ پڑہا جاتا ہے اور اُسکا سکہ ہر جگہ جاری ہے کیونکہ اُنپر اُسی کے نام کا سکہ لگتا ہے۔

ضَرُوْبٌ وَمَا بَيْنَ الْحُسَامَيْنِ ضَيِّقٌ ۔۔۔ بَصِيْرٌ وَمَا بَيْنَ الشُّجَاعَيْنِ مُظْلِمُ

ترجمہ ممدوح بڑا شمشیر زن ہے جبکہ طرفین کی دونون تلوارون مین کچھ زیادہ فاصلہ نرہے یعنی جبکہ اعدا سے مٹ بھیڑ ہوجاے اور جبکہ دو بہادرون میں بسبب غبار جنگ تاریکی ہوجاے تو وہ بسبب اپنے استقلال کے خوب دیکھنے والا ہے۔

تُبَارِيْ نُجُوْمَ الْقَذْفِ فِيْ كُلِّ لَيْلَةٍ ۔۔۔ نُجُوْمٌ لَهُ مِنْهُنَّ وَرْدٌ وَاَدْهَمُ

نجوم القذف ہی التی تقذف بہا الشیاطین ترجمہ ممدوح کے اسپان جو بسبب چمک سلاح کے تابان ہیں اور کوئی تو اُنمین سرنگ برنگ گل ہے اور کوئی مشکی آن ستارون کا مقابلہ کرتے ہیں جنسے شیاطین سنگسار کیئے جاتے ہین یعنے جیسے ستارہ ہاے مذکورہ سریع السیر ہوتے ہیں ایسے ہی اُسکے گھوڑے بحالت تیز رفتاری شیاطین انس کو سنگسار کرتے ہیں

يَطَاْنَ مِنَ الْاَبْطَالِ مَنْ لَا حَمَلْنَهُ ۔۔۔ وَمِنْ قِصَدِ الْمُرَّانِ مَا لَا يُقَوَّمُ

القصد بالکسر قطع الرماح اذا انکسرت الواحد قصدۃ۔ والمران الرماح سمی بذلک لمرانتہ ای اللینہ ترجمہ ممدوح کے گھوڑے دلیران مقتول دشمن سے آن کشتون کو روندتے ہیں جنکا اٹہانا دشمن کو نصیب نہین ہوتا اور نیزہ ہاے شکستہ سے جو اُنکے جسم مین ٹوٹ گئے ہیں اُن نیزونکو جو پہر سیدہے نہین ہوسکتے۔ اور من لا حملنہ کے یہ معنے بھی ہوسکتے ہین کہ اُنکو روندتے ہین جو ممدوح کے گھوڑون پر سوار نہین ہیں۔ یعنے دشمنون کو۔

فَهُنَّ مَعَ السِّيْدَانِ فِي الْبَرِّ عُسَّلٌ ۔۔۔ وَهُنَّ مَعَ النِّيْنَانِ فِي الْمَاءِ عُوَّمُ

السیدان جمع سید و ہو الذئب۔ والعسل جمع عاسل من عسلان الذئب وہو الاسراع والنینان جمع نون وہو الحوت والعوم جمع عائم وہو السابح ترجمہ سو وہ گھوڑے خشکی مین بھیڑیون کے ساتھ دوڑنے والے ہیں۔ اور مچھلیون کے ساتھہ دریا میں تیرنے والے۔ یعنی ممدوح کو خشکی اور تری دونون کی جنگ پیش آتی ہین اور ہر جگہ اُس کے گھوڑے خوب کام دیتے ہیں۔

وَهُنَّ مَعَ الْغِزْلَانِ فِي الْوَادِ كُمَّنٌ	وَهُنَّ مَعَ الْعِقْبَانِ فِي النِّيقِ حُوَّمُ

النیق اعلی الجبل۔ والحوم جمع حائم وہو الدوران من حومان الطیر ترجمہ اور وہ گھوڑے ہرنون کے ساتھہ بھی نالون اور جنگلون میں پوشیدہ ہونیوالے ہین اور کبھی عقابون کے ساتھ پہاڑ کی چوٹیون میں چکر لگاتے ہیں یعنے اُنکے نزدیک میدان اور پہاڑ برابر ہیں۔

إِذَا جَلَبَ النَّاسُ الْوَشِيجَ فَإِنَّهُ	بِهِنَّ وَفِي لَبَّاتِهِنَّ يُحَطَّمُ

الوشیج عروق القنا ثم صار اسما لہ۔ واللبات جمع لبۃ وہی مافوق النحر والضمیر فی فانہ للوشیج علی روایۃ من فتح الطاء ومن کسرہا فالضمیر لسیف الدولہ ترجمہ جبکہ لوگ نیزے کی لکڑی دور سے لاتے ہیں تو وہ نیزے اُن گھوڑون کے ذریعہ سے دشمنون کے سینہ کے سرون میں توڑے جاتے ہیں یا ممدوح اُسکو اُس مقام پر توڑتا ہے

بِغُرَّتِهِ فِي الْحَرْبِ وَالسِّلْمِ وَالْحِجَى	وَبَذْلِ اللُّهَى وَالْحَمْدِ وَالْمَجْدِ مُعْلِمُ

الباء متعلقۃ بمعلم۔ والحجی العقل۔ واللہی العطایا والمعلم ہو الذی یعلم نفسہ بعلامۃ عند الحرب ترجمہ ممدوح اپنے چہرۂ نورانی سے لڑائی وصلح اور عقل کے صرف کرنے میں اور مجد و شرف مین نشان مند ہے۔ یعنی جب تو اُسکے چہرہ کو دیکھے تو فوراً معلوم کر لیگا کہ وہ ان اُمور مین نامی ہے۔ وہ جب لڑتا ہے جسوقت لڑنا بہتر ہو اور ایسے ہی صلح کا حال ہے اور باقی صفات کے آثار اُسکے چہرہ پر نمودار ہیں۔

يُقِرُّ لَهُ بِالْفَضْلِ مَنْ لَا يَوَدُّهُ	وَيَقْضِي لَهُ بِالسَّعْدِ مَنْ لَا يُنَجِّمُ

ترجمہ جو شخص اُسکو دوست نہین رکھتا وہ بھی اُسکے فضل کا مقر ہے اور جو نجوم نہین جانتا وہ بھی اُسکی سعادت بخت کا حکم لگاتا ہے کیونکہ اُسکا فضل و سعد ایسا ظاہر ہے کہ اُسکا انکار کسی سے نہیں ہو سکتا۔

أَجَارَ عَلَى الْأَيَّامِ حَتَّى ظَنَنْتُهُ	تُطَالِبُهُ بِالرَّدِّ عَادٌ وَجُرْهُمُ

ترجمہ اُسنے سب لوگونکو خلاف رضائے زمانہ اُسکے حوادث سے پناہ دی یہان تلک کہ میرا اُسکی نسبت ایسا گمان ہے کہ اقوام عاد و جرہم جنکو عرصہ دراز سے زمانہ نے معدوم کر دیا ہے وہ بھی ممدوح سے درخواست کریں کہ ہمکو بھی حوادث زمانہ سے نجات دیکر پھر دنیا میں واپس لائے۔

ضَلَالًا لِهَذِي الرِّيحِ مَاذَا تُرِيدُهُ	وَهَدْيًا لِهَذَا السَّيْلِ مَاذَا يُؤَمِّمُ

ترجمہ خدا اس ہوا کو گمراہ کرے اُسکا راہ بین ممدوح کے ستانے سے کیا ارادہ ہے اور باران کو خدا راہ راست دکھاوے کہ وہ کرم میں آ سکے مشابہ ہے۔ پھر کہتا ہے کہ ابر کا اِس بارش سے کیا قصد ہے شرح اگلے شعر میں ہے۔

اَلَمْ یَسْأَلِ الْوَبْلُ الَّذِیْ رَامَ ثَنْیَنَا	فَیُخْبِرَهُ عَنْکَ الْحَدِیْدُ الْمُثَلَّمُ

نصب یخبرہ لانہ جواب الاستفہام بالفاء والوبل المطر الشدید ترجمہ کیا اُس باران شدید نے جسنے ہمارے لوٹانیکا قصد کیا تیرا حال اولو العزمی کا کسی سے نہ پوچھا اگر وہ پوچھتا تو آہن سیف و سنان جو بسبب کثرت جنگ دندانہ دار ہوگیا ہے ممدوح کی کیفیت سے اُسکو خبر دیدیتا یعنے ہتیار اُسکو بتلا دیتے کہ ممدوح کو دہار تلوار وغیرہ کی تو پہیر نہیں سکتی تیری تو کیا حقیقت ہے۔

وَلَمَّا تَلَقَّاكَ السَّحَابُ بِصَوْبِهِ	تَلَقَّاهُ أَعْلَى مِنْهُ كَعْبًا وَأَكْرَمُ

بصوبہ اے بالصوب بہ وہو الماء۔ وفلان اعلی کعبًا من فلان ارفع من صاحبہ قدرا واصلہ فی المصارعین لان کعب الغالب اعلی من کعب المغلوب ترجمہ اور جبکہ ابر تجہ سے مع اپنے باران کے ملا تو ایسے شخص سے ملا جو اُس سے بلحاظ شرف بلند مرتبہ تھا اور باعتبار سخاوت اُس سے زیادہ سخی۔

فَبَاشَرَ وَجْهًا طَالَمَا بَاشَرَ الْقَنَا	وَبَلَّ ثِیَابًا طَالَمَا بَلَّهَا الدَّمُ

ترجمہ باران ایسے مبارک چہرہ سے ملا جو بسا اوقات نیزون سے ملتا تھا اور اُسنے ایسے کپڑے تر کئے جنکو خون اعدا اکثر تر کرتا تھا یعنی جب تو نیزون اور خون سے روگردان نہیں ہوتا تو باران کی کیا حقیقت ہے۔

تَلَاكَ وَبَعْضُ الْغَیْثِ یَتْبَعُ بَعْضَهُ	مِنَ الشَّامِ یَتْلُو الْحَاذِقَ الْمُتَعَلِّمُ

تلاک تبعک ترجمہ باران نے تیری ایسے حال میں پیروی اختیار کی کہ پارہائے ابر ایک دوسرے کے پیچھے ملک شام سے چلے آتے تھے جیسا شاگرد بامید تعلم اُستاد حاذق کے پیچھے پیچھے چلا آتا ہے۔ یعنی تو سخاوکرم میں اُستاد ہے اور ابر شاگرد سو جیسا شاگرد اُستاد کی پیروی بامید سیکھنے کے کرتا ہے ایسا ہی ابر نے بامید تعلم سخا تیری پیروی کی وللہ در المتنبی حیث اجاد

فَزَارَ الَّتِیْ زَارَتْ بِكَ الْخَیْلُ قَبْرَهَا	وَجَشَّمَهُ الشَّوْقُ الَّذِیْ تَتَجَشَّمُ

جشمہ کلفہ ترجمہ سو باران نے تیری والدہ کی قبر کی زیارت کی جس کی تیرے سواروں نے تیرے ساتھ زیارت کی اور اُسکو اُس شوق نے تکلیف دی جسنے تجھے تکلیف سفر دی۔ ابر کا قبر کو زیارت کرنا نہایت بامزہ مضمون ہے دعا میں کہتے ہیں سقی اللہ ثراہ

وَلَمَّا عَرَضْتَ الْجَیْشَ کَانَ بَهَاؤُهُ	عَلَی الْفَارِسِ الْمُرْخَی الذُّؤَابَةِ مِنْهُمُ

من نصب الذوابۃ جعلہ کالضارب الرجل فاعل اسم الفاعل ومن جر جعلہ کالحسن الوجہ۔ والذوابۃ الضفیرۃ من

شعر الراس - ہذا ہو الاصل وسمی ما سدل من العمامۃ بذلک وہو المراد ہہنا ترجمہ اور جب تونے لشکر کی پر پیٹ لی اور شمار کیا تو باوجود کثرت جوانان زینت اور رونق اُسکی اُس شہسوار کے سبب تھی کہ اُنمین اُسکے عمامہ کی دم لٹکی ہوئی تھی یعنے تیرے باعث عرب کے سردارون کی بوقت جنگ یہی وردی ہوتی ہے۔

حَوَالَيْهِ بَحْرٌ لِلتَّجَافِيفِ مَائِجٌ	يَسِيرُ بِهِ طَوْدٌ مِنَ الْخَيْلِ أَيْهَمُ

التجافیف جمع تجفاف وہو بالفارسیۃ برگستوان - والایہم الذی لا یہتدی الیہ ترجمہ ممدوح کے گرد گھوڑون کی براق یا کھرونکا ایک دریا موج زن تھا جسکو گھوڑونکا ایک پہاڑ کہ اُس میں بسبب کثرت کے راہ نہیں ملتی تھی لئے جاتا تھا۔ کثرت پاکھرونکو دریا سے اور اسپان بلند کو پہاڑ سے تشبیہ دی ہے۔ اور اُسمین عجیب یہ امر تھا کہ پہاڑ دریا کو لئے جاتا تھا۔

تَسَاوَتْ بِهِ الْأَقْتَارُ حَتَّى كَأَنَّهُ	يُجَمِّعُ أَشْتَاتَ الْجِبَالِ وَيَنْظِمُ

الاقتار جمع قتر وہو الناحیۃ من الارض وہی مثل الاقطار ترجمہ گھوڑون کے پہاڑ سے اطراف زمین برابر ہوگئے گویا اُسنے تمام پہاڑونکو ایک جگہ جمع اور منتظم کر لیا۔

وَكُلُّ فَتًى لِلْحَرْبِ فَوْقَ جَبِينِهِ	مِنَ الضَّرْبِ سَطْرٌ بِالْأَسِنَّةِ مُعْجَمُ

کل عطف علی بحر ترجمہ اور اُسکے گرداگرد ہر ایک ایسا بہادر جوان تھا کہ اُسکی پیشانی پر ضرب شمشیر کی ایک سطر اور زخمہائے نیزون کے نقطے لگے ہوئے تھے۔ یعنی وہ جوان سمکہ ہو کر لڑنے والے تھے اسلئے زخم اُنکے چہرون پر تھے نہ پشتون پر۔

يَمُدُّ يَدَيْهِ بِالْمُفَاضَةِ ضَيْغَمٌ	وَعَيْنَيْهِ مِنْ تَحْتِ التَّرِيكَةِ أَرْقَمُ

یرید ویفتح عینیہ وہو من باب علفتہا تبنا وماءا باردا ای وسقیتہا ماءا باردا وامید یدیہ منہ فحذف للعلم بہ۔ والمفاضۃ الدرع الواسعۃ۔ والتریکۃ البیضۃ تشبیہا بالتریکۃ وہی بیضۃ النعامۃ اذا انفقت وخرج الفرخ فترکت۔ والارقم ضرب من الحیات وجمعہ اراقم وسمی بذلک لنقش فے ظہرہ ترجمہ وسیع زرہ میں اپنے دونون ہاتھ ایک شیر دراز کرتا ہے اور خود کے تلے اپنی دونون آنکھیں ایک کوڑیالا سانپ کھولتا ہے یعنے اُنمین ہریک بسبب قوت وشجاعت شدت حملہ میں مثل شیر وماراقم کے ہے اُنکے مقابلہ کی ہمت کیکو نہیں ہے۔

كَأَجْنَاسِهَا رَايَاتُهَا وَشِعَارُهَا	وَمَا لَبِسَتْهُ وَالسِّلَاحُ الْمُسَمَّمُ

المسمم الذی سقی السم۔ وشعارہا الکلام الذی یتکلم بہ وقت الحرب وہو کلام اصطلحوا علیہ واراد بالشعار ہہنا اللباس ترجمہ مثل اجناس گھوڑون کی عمدگی اور اختلاف رنگون میں اُنکے جھنڈے اور اُنکے لباس اور جملہ سامان اور اُنکے ہتیار زہر پرورده ہیں۔

وَاَدَّبَهَا طُولُ الْقِتَالِ فَطَرْفُهُ ۔۔۔ يُشِيرُ اِلَيْهَا مِنْ بَعِيدٍ فَتَفْهَمُ

ترجمہ اوران گھوڑون کو مشق جنگ نے مہذب بنادیا ہے سوانکا سوار انکی طرف آنکھ سے دور سے اشارہ کرتا ہے تو وہ سمجھ جاتے ہین اورحسب اشارہ کے کام کرنے لگتے ہین ۔

تُجَاوِبُهُ فِعْلًا وَمَا تَعْرِفُ الْوَحَى ۔۔۔ وَيُسْمِعُهَا لَحْظًا وَمَا يَتَكَلَّمُ

الوحی الصوت الخفی ترجمہ وہ گھوڑے اپنے سوار کو بروئے فعل جواب دیتے ہیں حالانکہ وہ آواز نہین سمجھتے اور سوار انکو باشارہ چشم اپنا مطلب سناتا ہے اور کلام نہیں کرتا ۔

تُجَانِفُ عَنْ ذَاتِ الْيَمِينِ كَاَنَّهَا ۔۔۔ تَرِقُّ لِمَيَّافَارِقِينَ وَتَرْحَمُ

التجانف المیل۔ ومیافارقین بلدة من اعمال دیاربکر ترجمہ وہ گھوڑے داہنی طرف جانیسے کنارہ کرتے ہیں گویا وہ شہر میافارقین پر نرم دلی اور رحم کرتے ہیں۔ کیونکہ وہان والدۂ سیف الدولہ کے قبر ہے اُس شہر کو پامال کرنے سے احتراز کرتے ہیں۔

وَلَوْ زَحَمَتْهَا بِالْمَنَاكِبِ زَحْمَةً ۔۔۔ دَرَتْ اَیُّ سُورَيْهَا الضَّعِيفُ الْمُهَدَّمُ

السور حصار البلد ترجمہ اوراگر وہ گھوڑے اپنے کندھون سے اسکا کچھ بھی مقابلہ کرین تو اُس شہر کو بخوبی معلوم ہوجائے کہ حصار لشکر وحصار شہر مین سے کون ضعیف افتادہ ہے یعنی شہر مذکور کو معلوم ہوجائے کہ اسکی فصیل باوجود استحکام ضعیف ہے اور کثرت لشکر کا مقابلہ نہیں کرسکتی۔ قال ابوالفتح ومن العجب ما جریٰ ان ابا الطیب انشد هذه القصیدة عصرا ووقع السور لیلا

عَلٰى كُلِّ طَاوٍ تَحْتَ طَاوٍ كَاَنَّهُ ۔۔۔ مِنَ الدَّمِ يُسْقٰى اَوْ مِنَ اللَّحْمِ يُطْعَمُ

الطاوی الخمیص الجوف ترجمہ ہر باریک کمر گھوڑا زیرران ہر باریک کمر سوار کے ہے اور ایسی تیزی سے جاتے ہیں کہ گویا انکو خون اعدا پلایا جاتا ہے اور انکا گوشت کھلایا جاتا ہے کہ اُس شوق میں تیزی کرتے ہیں ۔

لَهَا فِي الْوَغٰى زِيُّ الْفَوَارِسِ فَوْقَهَا ۔۔۔ فَكُلُّ حِصَانٍ دَارِعٌ مُتَلَثِّمُ

الحصان الذکر من الخیل۔ والدارع ما علیه تجفاف والمتلثم علی وجهه مخفة من حدید ترجمہ اُن گھوڑون کا وہی لباس ہے جو اُن سوارونکا جو اُنپر سوار ہین پس ہر گھوڑا پاکھر سے زرہ پوش اور آہنی چہرہ پر واسطے حفاظت کے ڈالے ہوئے ہے ۔

وَمَا ذَاكَ بُخْلًا بِالنُّفُوسِ عَلَى الْقَنَا ۔۔۔ وَلٰكِنَّ صَدْمَ الشَّرِّ بِالشَّرِّ اَحْزَمُ

ترجمہ اور یہ سوارون کا زرہ پوش ہونا اس سبب سے نہیں ہے کہ وہ اپنے جانونکا موت سے بخل کرتے ہین کیونکہ بسبب شجاعت کے انکو اپنے مرنیکی کچھ پروا نہیں ہے۔ بلکہ بات یہ ہے کہ مقابلہ شر کا شر سے زیادہ ہوشیاری

کی بات ہے۔ شر اول سے مراد شر اعدا ہے اور شر ثانی سے مطلب وہ شر ہے جو انکے مقابلہ مین کیگئی اُسکو
جو بطور قصاص ہے شر بخیال مشاکلہ کہا گیا کقولہ تعالیٰ جزاء سیئۃ سیئۃ مثلہا۔

أَتَحْسَبُ بِيضُ الهِنْدِ أَصْلَكَ أَصْلَهَا	وَأَنَّكَ مِنْهَا سَاءَ مَا تَتَوَهَّمُ

ترجمہ کیا شمشیر ہائے ہندی یہ سمجھتی ہیں کہ تیری اور انکی اصل ایک ہے اور تو اُسی قسم کی سیف ہے یہ انکا
گمان بد ہے یعنے گو مشارکت اسمی ہے مگر تو اُنسے اعلیٰ و اشرف ہے۔

إِذَا نَحْنُ سَمَّيْنَاكَ خِلْنَا سُيُوفَنَا	مِنَ التِّيهِ فِي أَغْمَادِهَا تَتَبَسَّمُ

ترجمہ جبکہ ہم تیرا نام سیف لیتے ہین تو ہم خیال کرتے ہیں کہ ہماری تلوارین اپنے میانون میں غرور سے
تبسم کرنے لگتی ہیں۔ یعنی صرف بلحاظ مشارکت نام کے۔

وَلَمْ نَرَ مَلْكًا قَطُّ يُدْعَى بِدُونِهِ	فَيَرْضَى وَلَكِنْ يَجْهَلُونَ وَتَحْلُمُ
أَخَذْتَ عَلَى الأَعْدَاءِ كُلَّ ثَنِيَّةٍ	مِنَ العَيْشِ تُعْطِي مَنْ تَشَاءُ وَتَحْرِمُ

الثنیۃ الجبل الصغیر وقیل ہی الطریق فی راس الجبل ترجمہ اور ہمنے کوئی ایسا بادشاہ تیرے سوا نہیں دیکھا
کہ وہ اپنے مرتبہ اور اپنے نام سے کمتر نام کے ساتھ پکارا جاوے اور وہ اسپر راضی ہو جائے۔ یعنی تجھے جو سیف
کہتے ہیں یہ نام تیرے رتبہ سے کم ہے مگر دشمن تیری قدر سے جاہل ہیں اور تو بردباری کرتا ہے۔ تونے دشمنون
کی زندگی کی سب راہیں روکدی ہیں اور اب اُنکی زندگی کی کوئی صورت باقی نہیں رہی ہے۔ جسکو تو چاہے
دے اور جسے چاہے نہ دے۔ سو یہ باتین رسمی شمشیر میں نہین ہوتین

فَلَا مَوْتَ إِلَّا مِنْ سِنَانِكَ يُتَّقَى	وَلَا رِزْقَ إِلَّا مِنْ يَمِينِكَ يُقْسَمُ

ترجمہ سو موت کا خوف نہین ہے مگر تیرے نیزے سے اور کسیکو رزق نہیں دیا جاتا ہے مگر تیرے دست راست سے

وقال یعاتب سیف الدولۃ وانشدہا فی محفل من العرب وکان سیف الدولۃ اذا تأخر عنہ مدحہ شق علیہ واحضر من لاخیر فیہ وتقدم الیہ بالتعرض لہ فی مجلسہ بما لایحب واکثر علیہ مرۃ بعد مرۃ فقال یعاتبہ

وَاحَرَّ قَلْبَاهُ مِمَّنْ قَلْبُهُ شَبِمُ	وَمَنْ بِجِسْمِي وَحَالِي عِنْدَهُ سَقَمُ

وا حرف الندبۃ۔ وکان الاصل قلبی فابدل من الیاء الفا طلبا للخفۃ والعرب تفعل ذلک فی النداء وتستجلب الہاء للسکت
کما تثبت فی الوقف۔ وقلباہ بکسر الہاء وضمہا وہو جائز عند الکوفیین قال ابو الفتح الکسر لالتقاء الساکنین الالف والہاء
دون ضمہا تشبیہا بالہاء ودرجاہ والکوفیون ینشدون لبعض الاعراب ؎ وقد رابنی قولہا یا ہناہ ویحک الحقت
شرا بشر۔ والشبم البارد ترجمہ میرے دل کی حرارت کا اُس شخص کی محبت سے جسکا دل میری مہر سے سرد

سخت افسوس ہے اور اُس سے جسکی اعراض کے سبب میرا جسم اور حال بیمار شدید ہے یعنی افسوس اِس بات کا ہے کہ میرا دل تو اُس کی آتش محبت سے جلتا ہے اور وہ سخت دل سرد ہے۔

وَتَدَّعِي حُبَّ سَيْفِ الدَّوْلَةِ الْأُمَمُ	مَا لِي أُكَتِّمُ حُبًّا قَدْ بَرَى جَسَدِي

اکتم مبالغہ فی الکتمان وبری جسدی انحلہ واضناہ ترجمہ مجھکو کیا ہو گیا ہے کہ میں اُس محبت کو چھپاتا ہوں جسنے میرے جسم کو لاغر کر دیا ہے اور حال یہ ہے کہ سیف الدولہ کی محبت کا دعوی تمام لوگ کرتے ہیں غرض یہ ہے کہ جنکے محبت کے دعوے بے دلیل ہیں وہ تو اخفائے حب ممدوح نہیں کرتے تو میں عاشق صادق ہوکر کیوں رنج اخفا اُٹھاؤں۔

فَلَيْتَ أَنَّا بِقَدْرِ الْحُبِّ نَقْتَسِمُ	إِنْ كَانَ يَجْمَعُنَا حُبٌّ لِغُرَّتِهِ

الغرۃ الطلعۃ والوجہ الحسن الاغر ترجمہ اگر اُسکے روئے مبارک کی محبت مجھے اور تمام خلائق کو اکٹھا کرتی ہے یعنی دونوں میں مشترک ہے تو کاش ہم میں ہر ایک بقدر اپنی دوستی کے اُسکے انعام واحسان یا مراتب باہم تقسیم کریں۔ تو اس صورت میں اُسکے احسانات یا مراتب میں میرا حصہ زیادہ ہوگا۔

وَقَدْ نَظَرْتُ إِلَيْهِ وَالسُّيُوفُ دَمُ	قَدْ زُرْتُهُ وَسُيُوفُ الْهِنْدِ مُغْمَدَةٌ
وَكَانَ أَحْسَنَ مَا فِي الْأَحْسَنِ الشِّيَمُ	فَكَانَ أَحْسَنَ خَلْقِ اللهِ كُلِّهِمِ

فی المصرع الاخیر تقدیم وتاخیر والتقدیر وکان الشیم احسن مافی الاحسن ترجمہ میں نے ممدوح کو ایسے حال میں بھی دیکھا ہے کہ تلواریں ہندی میانوں میں تھیں یعنے بحال صلح اور ایسے وقت میں بھی دیکھا ہے کہ شمشیریں بسبب کثرت خونریزی کے سراسر خون معلوم ہوتی تھیں۔ سو وہ دونوں حالوں میں سب خلق اللہ سے عمدہ تھا اور اُسکی نیک خصلتیں تمام اُسکے اچھے کاموں میں سب سے اچھی تھیں۔

فِي طَيِّهِ أَسَفٌ فِي طَيِّهِ نِعَمُ	فَوْتُ الْعَدُوِّ الَّذِي يَمَّمْتَهُ ظَفَرٌ

الضمیر فے طیہ الاول عائد الی الظفر وفی الثانی للاسف ترجمہ تیرے آگے سے اُس دشمن کا بھاگ جانا جسکے قتل کا تو نے قصد کیا۔ ایسی فتحمندی ہے کہ اُسکی تہ میں افسوس ہے کہ وہ زندہ بھاگ گیا اور اِس افسوس کی تہ میں نعمتیں بھی ہیں کیونکہ تجکو اُسکے قتل کی تکلیف نہ ہوئی جسمیں خوف مجروح ہونے کا بھی تھا۔

لَكَ الْمَهَابَةُ مَا لَا تَصْنَعُ الْبُهَمُ	قَدْ نَابَ عَنْكَ شَدِيدُ الْخَوْفِ وَاصْطَنَعَتْ

البہم جمع بہمۃ الابطال ترجمہ تیرا رعب شدید دشمنوں کے حق میں تیرا قائم مقام ہوگیا اور اُنکو بھگا دیا۔ اور تیرے لئے تیری ہیبت نے وہ کام کیا جو دلیر لوگ نہیں کرتے۔

أَنْ لَا يُوَارِيَهُمْ أَرْضٌ وَلَا عَلَمُ	أَلْزَمْتَ نَفْسَكَ شَيْئًا لَيْسَ يَلْزَمُهَا

ترجمہ تونے اپنے نفس پر ایسی شے لازم کرلی ہے جو فی الحقیقت اسکو لازم نہ تھی وہ یہ ہے کہ دشمنوں کو نہ زمین چھپا سکے اور نہ پہاڑ یعنی لڑائی سے مقصود دشمن کا بھگا دینا ہوتا ہے نہ یہ کہ کہین اسکو پناہ نہ ملے ۔

أَكُلَّمَا رُمْتَ جَيْشًا فَانْثَنَى هَرَبًا	تَصَرَّفَتْ بِكَ فِي آثَارِهِ الْهِمَمُ

ترجمہ کیا تونے یہ قاعدہ مقرر کیا ہے کہ جب تو کسی لشکر کا قصد کرے اور وہ بھاگتا ہوا لوٹ جاوے تو تیری ہمتین اسکے پیچھے تجکو لئے پھرین یہان تلک کہ تو انکو تہ تیغ کرے سو ایسا ہونا نچاہئے وجہ اگلے شعر مین ہے ۔

عَلَيْكَ هَزْمُهُمُ فِي كُلِّ مُعْتَرَكٍ	وَمَا عَلَيْكَ بِهِمْ عَارٌ إِذَا انْهَزَمُوا

ترجمہ کیونکہ تجھپر یہ فرض ہے کہ انکو ہر میدان سے بھگادے ۔ اگر وہ تجھ سے لڑین اور اگر وہ بسبب تیری ہیبت کے بے لڑے بھاگ جاوین تو اس سے تجھپر کچھ ننگ و عار عائد نہیں ہوتا ۔

أَمَا تَرَى ظَفَرًا حُلْوًا سِوَى ظَفَرٍ	تَصَافَحَتْ فِيهِ بِيضُ الْهِنْدِ وَاللِّمَمُ

تصافحت تلاقت بالصفاح وہی السیوف ۔ واللمم جمع لمۃ وہی الشعر اذا الم بالمنکب ترجمہ کیا تو کسی فتح کو شیرین نہین سمجھتا سوائے اس فتح کے جس میں شمشیر ہائے ہندی اور سر دشمنان باہم ملین ۔

يَا أَعْدَلَ النَّاسِ إِلَّا فِي مُعَامَلَتِي	فِيكَ الْخِصَامُ وَأَنْتَ الْخَصْمُ وَالْحَكَمُ

ترجمہ اے لوگون میں بڑے عادل مگر میرے معاملہ میں کہ اس مین تو عدل نہین کرتا ۔ تجھی میں میرا جھگڑا اور تجھی سے جھگڑا ہے اور تو ہی حکم ہے کیونکہ تو بادشاہ ہے تیرے سوا تیرا کون فیصلہ کرسکتا ہے ۔

أُعِيذُهَا نَظَرَاتٍ مِنْكَ صَادِقَةً	أَنْ تَحْسِبَ الشَّحْمَ فِيمَنْ شَحْمُهُ وَرَمُ

قال ابو الفتح سألتہ عن الہاء علی ای شیٔ تعود فقال علی النظرات وقد اجاز مثلہ الاخفش فی قولہ تعالی فانہا لا تعمی الابصار فقال الہاء ساجعۃ الی الابصار وغیرہ من النحویین یقول انہا اضمار علی شریطۃ التفسیر کانہ فسر الہاء بالنظرات ترجمہ تیری صادق نگاہون کے واسطے پناہ مانگتا ہون اس عیب سے کہ تو صاحب ورم کو طیار چربی والا سمجھے یہ بطور مثل کے ہے یعنی تیری نظر صادق ہے ہر چیز کو دیکھتے ہی اسکا حال واقعی معلوم کرلیتی ہے ۔ پس تجکو مناسب نہین ہے کہ گھٹیا شاعرون کو مثل میرے عمدہ شاعر سمجھے اور ورم والے کو صاحب چربی جانے ۔

وَمَا انْتِفَاعُ أَخِي الدُّنْيَا بِنَاظِرِهِ	إِذَا اسْتَوَتْ عِنْدَهُ الْأَنْوَارُ وَالظُّلَمُ

صاحب دنیا یعنے زندہ شخص کو اپنی آنکھ سے کیا فائدہ ہے جب اسکے نزدیک روشنیان اور تاریکیان برابر ہون یعنے تجکو لازم ہے کہ مجھ مین اور کمتر شاعرون مین فرق سمجھے

أَنَا الَّذِي نَظَرَ الْأَعْمَى إِلَى أَدَبِي	وَأَسْمَعَتْ كَلِمَاتِي مَنْ بِهِ صَمَمُ

ترجمہ مین وہ شخص ہون کہ اندھے نے بھی میری ادب اور لیاقت شعری کو دیکھلیا ۔ یعنے میرے اشعار تمام روئے

زمین پر شایع ہوگئے اور سبکو انکی خوبی معلوم ہوگئی۔ اور میرے اشعار نے بہرونکو بھی صاحب سماعت کردیا کہ انہون نے بھی میرا کلام سنلیا۔ وکان المعریؒ اذا انشد ہذا البیت قال انا الاعمیٰ۔

اَنَامُ مِلْءَ جُفُوْنِیْ عَنْ شَوَارِدِهَا	وَیَسْهَرُ الْخَلْقُ جَرَّاهَا وَیَخْتَصِمُ

ضمیر شواردہا للکلمات۔ والشوارد والنوافر من قولہم شرد البعیر اذا نفر ویقال فعلت ذاک من جراک ای من اجلک ترجمہ مین تلاش مضامین دقیق سے (یعنی اُن مضامین کی تلاش سے جو اور شاعرون کے ذہنون مین نہیں آتے اور اُنسے بہاگتے ہیں) بڑے آرام سے بہری چشم سوتا ہون کیونکہ اس قسم کے مضامین دقیقہ دست بستہ میرے آگے کہڑے رہتے ہین اور اُنکی تلاش کی تکلیف مجکو کرنی نہیں پڑتی۔ اور اور شاعر اُنکی تلاش میں رات بہر جاگتے ہیں اور باہم جہگڑتے ہین۔ اور کہینچا تانی کرتے ہیں۔

وَجَاهِلٍ مَدَّهُ فِیْ جَهْلِهِ ضَحِکِیْ	حَتّٰی اَتَتْهُ یَدٌ فَرَّاسَةٌ وَفَمُ

اصل الفرس دق العنق ومنہ سمی الاسد فراسًا ترجمہ اور بہت سے نادان ہیں کہ انکو اُنکے جہل مین میرے زہرخند نے کہینچا ہے یعنی وہ میرے ہنسنے کے دہوکے میں آگئے ہیں یہان تلک کہ اُسکے پاس چیر پہاڑ کرنے والا ہاتھ اور منہ آیا اور اُسکو ہلاک کردیا۔ یعنی آخر مین نے اُنھین تباہ کردیا۔

اِذَا نَظَرْتَ نُیُوْبَ اللَّیْثِ بَارِزَةً	فَلَا تَظُنَّنَّ اَنَّ اللَّیْثَ مُبْتَسِمُ

ترجمہ جبکہ تو دندان شیر کہلے ہوئے دیکہے تو یہ مت سمجھ کہ شیر تبسم کرتے والا ہے بلکہ وہ تیرے ہلاک کرنے کا قاصد ہے۔ ایسا ہی اگر مین جاہل سے ہنسکر بولون تو یہ میری خوشنودی کی علامت نہین ہے بلکہ سبب اُسکی ہلاکی کا ہے۔

وَمُهْجَةٍ مُهْجَتِیْ مِنْ هَمِّ صَاحِبِهَا	اَدْرَکْتُهَا بِجَوَادٍ ظَهْرُهٗ حَرَمُ

ترجمہ اور بہت سی جانین ہین کہ اُس جاندار کا قصد میری جان ہے یعنی وہ میرے قتل کا ارادہ رکھتا ہے کہ مین اُس جان کو بوسیلہ ایسے عمدہ گھوڑے کے جا مارا جس کی پشت سوار کے لئے بمنزلہ حرم مکہ معظمہ جائے امن ہے۔ یعنے اُس تلک کوئی نہین پہنچ سکتا۔

رِجْلَاهُ فِی الرَّکْضِ رِجْلٌ وَالْیَدَانِ یَدٌ	وَفِعْلُهٗ مَا تُرِیْدُ الْکَفُّ وَالْقَدَمُ

ترجمہ اُسکے دونون اگلے پاؤ بمنزلہ ایک پانو کے ہیں اور دونون پچھلے پاؤ بمنزلہ ایک پانو کے یعنی وہ سیدھی چال کا گھوڑا ہے اگلے پاؤن دونون ایک ساتھ اُٹھاتا ہے اور رکھتا ہے اور ایسے ہی دونون پچھلے پانون۔ اور اُسکا کام اور رفتار اُس موافق ہے جو ہاتھ بذریعہ لگام یا چابک کے اور قدم بواسطہ اشارہ یا ایڑ کے چاہے۔ یعنی وہ بے اشارہ لگام و چابک اور ایڑ کے مرضی سوار کے موافق کام کرتا ہے۔

وَمُرْهَفٍ سِرْتُ بَیْنَ الْجَحْفَلَیْنِ بِهٖ	حَتّٰی ضَرَبْتُ وَمَوْجُ الْمَوْتِ یَلْتَطِمُ

المرہف السیف الرقیق الشفرتین ترجمہ اور بہت سی تیز شمشیرین ہیں کہ مین اسکو لیکر وبڑے لشکرون کے بیچ میں گھسا ہون ایسے حال میں کہ موج موت تھپیڑے مار رہی تھی یہان تلک کہ مین نے وہ شمشیر دشمن کے جاماری

فَالْخَیْلُ وَاللَّیْلُ وَالْبَیْدَاءُ تَعْرِفُنِیْ ۔ وَالضَّرْبُ وَالطَّعْنُ وَالْقِرْطَاسُ وَالْقَلَمُ

البیداء الفلاة البعیدة عن الماء ترجمہ سو گھوڑے اور رات اور خشک جنگل مجکو بخوبی جانتے ہیں اور ضرب شمشیر ونیزہ اور کاغذ وقلم یعنی میں صاحب رزم وبزم وسفر وشجاعت وفصاحت ہون۔

صَحِبْتُ فِی الْفَلَوَاتِ الْوَحْشَ مُنْفَرِدًا ۔ حَتّٰی تَعَجَّبَ مِنِّی الْقُوْرُ وَالْاَکَمُ

القور بالضم جمع قارة وہی الاکمة ترجمہ مین جنگلون میں تنہا وحشیون کے ساتھ رہا یہان تلک کہ میری جفاکشی سے ٹیلہ اور پہاڑ کہ سوائے انکے کچھ وہان نہ تہا تعجب کرنے لگے۔ اپنے سفر پیشگی کی تعریف کرتا ہے۔

یَا مَنْ یَعِزُّ عَلَیْنَا اَنْ نُفَارِقَهُمْ ۔ وِجْدَانُنَا کُلَّ شَیْءٍ بَعْدَکُمْ عَدَمُ

ترجمہ اے وہ شخص کہ تمہاری مفارقت ہمکو سخت گران ہے اور تمہاری جدائی میں ہمکو ہر شے کا پانا ہیچ ہے۔

مَا کَانَ اَخْلَقَنَا مِنْکُمْ بِتَکْرِمَةٍ ۔ لَوْ اَنَّ اَمْرَکُمْ مِنْ اَمْرِنَا اَمَمُ

امم امر بین امرین لابعید ولا قریب ترجمہ ہم کسقدر تمہاری تکریم کے سزاوار ہوتے اگر تم درباب محبت ہم سے قریب ہوتے۔ یعنی اگر تم ہمپر ایسے مہربان ہوتے جیسا ہم تمسے محبت رکھتے ہین توتم ہماری بڑی قدر کرتے۔

اِنْ کَانَ سَرَّکُمْ مَا قَالَ حَاسِدُنَا ۔ فَمَا لِجُرْحٍ اِذَا اَرْضَاکُمْ اَلَمُ

ترجمہ اگر تمکو ہمارے حاسدون کے قول نے خوش کیا ہے تو اس زخم کا جسنے تمکو خوش کیا ہے ہمین درد معلوم نہیں ہوگا کیونکہ ہم ہر حال میں تمہاری موافقت کو دوست رکھتے ہیں ؎ ہرچہ از دوست میرسد نیکوست۔

وَبَیْنَنَا لَوْ رَعَیْتُمْ ذَاکَ مَعْرِفَةٌ ۔ اِنَّ الْمَعَارِفَ فِیْ اَهْلِ النُّهٰی ذِمَمُ

النہی جمع نہیة وہی العقل۔ والذمم العہود واحدہا ذمة ترجمہ اور اگر تمکو ہمسے محبت نہین ہے تو روشناسی اور شناسائی تو ضرور ہے۔ کاش تم اسکی رعایت کرو کیونکہ بیشک آشنائیان عقلمندون کے نزدیک بمنزلہ عہد ہیں۔

کَمْ تَطْلُبُوْنَ لَنَا عَیْبًا فَیُعْجِزُکُمْ ۔ وَیَکْرَهُ اللّٰهُ مَا تَاْتُوْنَ وَالْکَرَمُ

ترجمہ تم کب تک ہماری عیب جوئی کروگے اور تمکو ہمارا عیب ملنا عاجز کردیگا یعنے ہمارا عیب تمکو نہ ملیگا اور تمہاری اس حرکت کو خداوند تعالی برا سمجھے گا اور تمہارا کرم وانصاف بھی۔ یعنے یہ تمہاری عادت کب تلک رہنے گی اسکو چھوڑنا چاہئے۔ کہ خداوند جل شانہ عیب جوئی کو ناپسند کرتا ہے۔ اور تمہارا کرم وعدل بھی۔

مَا اَبْعَدَ الْعَیْبَ وَالنُّقْصَانَ عَنْ شَرَفِیْ ۔ اَنَا الثُّرَیَّا وَذَانِ الشَّیْبُ وَالْهَرَمُ

ذان اشارة الی العیب والنقصان ترجمہ عیب ونقصان میرے شرف وبزرگی سے کسقدر دور ہین یعنے بہت

کیونکہ مین ثریا کے ستارون کے موافق ہون اور عیب و نقصان مثل پیری کے ہین سو جیسا ثریا کو بڑہاپا نہین ستاسکتا ہے اور اُس سے دور رہتاہے ایسے ہی نقصان اور عیب مجھ سے دور رہتے ہین

لَیْتَ الْغَمَامَ الَّذِیْ عِنْدِیْ صَوَاعِقُہٗ	یُزِیْلُھُنَّ اِلٰی مَنْ عِنْدَہُ الدِّیَمُ

ترجمہ کاش وہ ابر جس کی بجلیان مجھپر گرتی ہیں وہ اُن بجلیون کو اُس شخص پر گرادے جس پر باران کرم برابر برستے ہیں یعنے کاش یہ عتاب جو مجھپر ہورہا ہے اُن لوگون پر ہو جو ممدوح کی سخاوت سے زیادہ مستفید ہوتے ہین

اَرَی النَّوٰی تَقْتَضِیْنِیْ کُلَّ مَرْحَلَۃٍ	لَا تَسْتَقِلُّ بِھَا الْوَخَّادَۃُ الرُّسُمُ

النوی البعد۔ والوخد والرسم ضربان من السیر۔ والوخاوۃ من الابل التی تسیر بالوخد واحدہا واخدۃ۔ والرسم التی تسیر بالرسم واحد تہا رسوم ورسم ترجمہ مین فراق کو دیکھتا ہون کہ وہ مجکو ہر ایسی منزل کے قطع کرنے کی تکلیف دیتا ہے کہ شتران تیز رو پویہ جانے والے اُسکے قطع کا بوجھ نہیں اُٹھا سکتے۔ یعنی فراق مجھ سے کہتا ہے کہ اب ممدوح سے منازل بعیدہ قطع کرکے دور چلا جا۔

لَئِنْ تَرَکْنَ ضُمَیْرًا عَنْ مَیَامِنِنَا	لَیَحْدُثَنَّ لِمَنْ وَدَّعْتُھُمْ نَدَمُ

لیحدثن اللام جواب القسم۔ وضمیر جبل علی یمین طالب سفر من الشام وہو قریب من دمشق ترجمہ بخدا اگر میرے شتران سواری کے کوہ ضمیر کو جب مین ارادہ سفر کرونگا ہمارے دستہائے راست کیطرف چھوڑدینگے تو وہ سواریان اُس شخص کو جسکو مین رخصت کرونگا ندامت پیدا کرینگے یعنے میرے جانے کے بعد سیف الدولہ میرے چلے جانے سے پشیمان ہوگا چنانچہ ایسا ہی ہوا۔

اِذَا تَرَحَّلْتَ عَنْ قَوْمٍ وَقَدْ قَدَرُوْا	اَنْ لَّا تُفَارِقَھُمْ فَالرَّاحِلُوْنَ ھُمُ

ترجمہ اپنے جانیکا عذر سیف الدولہ کو خطاب کرکے بیان کرتا ہے کہ جب تو کسی قوم سے چلا ہو ایسے حال مین کہ اُنکو تیرے جدا ہونے کی قدرت تھی تو اِس صورت مین کوچ کرنے والی درحقیقت وہ قوم ہے نہ تو۔ یعنی اگر ممدوح میری تکریم کرکے مجکو ٹہرالیتا تو مین ٹہرجاتا۔ جب اُسنے ایسا نہ کیا تو باعث مفارقت وہ خود ہے۔

شَرُّ الْبِلَادِ بِلَادٌ لَا صَدِیْقَ بِھَا	وَشَرُّ مَا یَکْسِبُ الْاِنْسَانُ مَا یَصِمُ

یصم یعیب ترجمہ شہرون مین بدترین وہ شہر ہیں جس مین کوئی دوست نہو اور انسان کی بدتر وہ کمائی ہے جو اُسکو عیب لگائے۔

وَشَرُّ مَا قَنَصَتْہُ رَاحَتِیْ قَنَصٌ	شُھْبُ الْبُزَاۃِ سَوَاءٌ فِیْہِ وَالرَّخَمُ

الرخم جمع رخمۃ وہو طائر اقبح لیشبہ النسر فی الخلقۃ والاشہب من البزاۃ بالغلب بیاضہ علی سوادہ ترجمہ اور میرے ہاتھ کے شکارون مین وہ شکار بدتر ہے جس مین باز اشہب اور رخم (جو ایک مردار خوار چیل کی قسم کا بے حقیقت

پرندہ سے) برابر ہو یعنی ہر چند عطایائے سیف الدولہ کثیر ہیں مگر چونکہ اُس میں بدّی اور گھٹیا شاعر برابر ہیں۔ اسلئے وہ مجکو پسند نہیں ہیں۔ عطا ہر ایک کے مرتبہ کے موافق چاہیئے۔

بِاَیِّ لَفْظٍ تَقُوْلُ الشِّعْرَ زِعْنِفَةٌ	تَجُوْزُ عِنْدَكَ لَا عُرْبٌ وَّلَا عَجَمُ

زعنفۃ بکسر الزاء اللئیم الساقط من الناس ہو ماخوذ من زعنفۃ الادیم و ہو ما سقط من زوائدہ ترجمہ کس فصاحت لفظ کے بھروسہ پر ناکس لئیم شخص تیری خدمت میں شعر کہکر گزارتا ہے کہ نہ وہ فصاحت میں مثل عرب ہے اور نہ سلامتی طبیعت اور خوبی نطق میں مثل عجم ہے۔ یعنے وہ کچھ بھی نہیں ہے۔ وصحف بعضہم نحو ربا لخار من خوار الثور وہو قبیح المعنے خلاف الروایۃ۔ یعنی اُسکا شعر پڑھنا مثل آواز گاؤ غیر موزون مکروہ ہے اور غیر قابل التفات

هٰذَا عِتَابُكَ اِلَّا اَنَّهٗ مِقَةٌ	قَدْ ضُمِّنَ الدُّرَّ اِلَّا اَنَّهٗ كَلِمُ

المقۃ المحبۃ ترجمہ یہ میرے شعر بظاہر تجھپر میری طرف سے عتاب ہیں اور حقیقت میں یہ تبقاضائے محبت ہے کیونکہ عتاب دوستوں ہی پر ہوتا ہے۔ اور اِس میں موتی پروئے ہوئے ہیں گو یہ کلمات ہیں۔ ولما انشد ہذہ القصیدۃ وانصرف کان فے المجلس رجل لیعادیہ فکتب الی ابی العشائر علی لسان سیف الدولۃ کتابًا الی انطاکیۃ لیشرح فیہ ذکر القصیدۃ واغراہ بہ فوجہ ابو العشائر عشرۃ من غلمانہ فوقفوا قریبا من باب سیف الدولۃ فے اللیل و انفذوا الیہ رسولا علی لسان سیف الدولۃ فلما قرب منہم ضرب رجل منہم بیدہ الی عنان فرسہ فسل ابو الطیب السیف فوثب علیہ الرجل و تقدمت فرسہ بہ فعبر قنطرۃ کانت بین یدیہ واصاب احدہم فرسہ بسہم فانتزعہ واستقلت الفرس بہ وتباعد لیقطعہم من مدوان کان بہم ورجع الیہم بعدان فنی نشابہم فضرب احدہم بالسیف فی ذراعہ فوقفوا علی صاحبہم المجروح وسار و ترکہم فلما یئسوا منہ قال احدہم نحن غلمان ابی العشائر فحینئذ قال ؎ ومنتسب عندی الی من احبہ وللنبل حولی من یدیہ حفیف وقد تقدم شرحہا فی حرف الفاء۔

وقال یمدحہ وقد عوفے من مرض

اَلْمَجْدُ عُوْفِيَ اِذْ عُوْفِيْتَ وَالْكَرَمُ	وَزَالَ عَنْكَ اِلٰى اَعْدَائِكَ الْاَلَمُ

زال خبر ولیس ہو دعا لانہ خاطبہ بعد زوال علتہ ترجمہ شرف و مجد و کرم صحت عطا کئے گئے جب تو تندرست ہوا اور تیری بیماری تجھسے جدا ہو کر نصیب اعدا ہوئی۔

صَحَّتْ بِصِحَّتِكَ الْغَارَاتُ وَابْتَهَجَتْ	بِهَا الْمَكَارِمُ وَانْهَلَّتْ بِهَا الدِّيَمُ

ترجمہ تیری بیماری کے سبب جو دشمنوں پر لوٹ مار بند ہو گئی تھی گو یا وہ بھی بیمار ہو گئی تھی تیری صحت کے باعث وہ بھی تندرست ہو گئی یعنے دشمن مقتول و غارت زدہ ہونے لگے اور تیری صحت سے تمام عمدہ کام خوش ہو گئے اور اُسکے سبب باران جو بند تھے پھر برسنے لگے۔

وراجع الشمس نور كان فارقها ۔ كأنما فقده في جسمها سقم

ترجمہ تیری بیماری کے غم میں جو آفتاب کی روشنی جاتی رہی تھی صحت کے سبب پھر لوٹ آئی۔ گویا فقدان نور شمس اُسکے جسم کی بیماری تھی تیری صحت کے سبب وہ بھی تندرست ہوگیا اور اُسمیں نور آگیا۔

ولاح برقك لي من عارضي ملك ۔ ما يسقط الغيث الا حين يبتسم

العارض اول یا یلی الناب من داخل الفم ویقال ہو الناب ترجمہ اور اے ممدوح جب تو نے تبسم کیا تو تیری برق دندان مثل برق دونوں طرف کے دندان ایک شاہ عظیم القدر سے ظاہر ہوئی اور باران نہیں برستا مگر جبکہ وہ تبسم فرماتا ہے یعنے وہ تبسم کرتا ہے تو انعام عطا کرتا ہے اور وہ مکان آباد ہوجاتا ہے۔

يسمى الحسام وليست من مشابهة ۔ وكيف يشتبه المخدوم والخدم

یسمی بمعنے یسمی ترجمہ اُسکا نام شمشیر رکھا جاتا ہے اور یہ امر اس سبب سے نہیں ہے کہ ممدوح اور رسمی شمشیر میں کچھ مشابہت ہے حالانکہ مرتبہ ممدوح بالاتر ہے اور کسطرح مخدوم وخادم ہمرنگ وبرابر ہوسکیں۔ شمشیر تو اُسکی خادم ہے

تفرد العرب في الدنيا بمحتده ۔ وشارك العرب في احسانه العجم

المحتد الاصل من قولہم حتد بالمکان اقام بہ ترجمہ تمام دنیا میں یہ شرف صرف عرب ہی کو حاصل ہے کہ ممدوح عربی الاصل ہے اور اُسکے احسان میں عرب کا شریک عجم بھی ہوگیا یعنے اُسکا احسان سب کو پہونچا ہے۔

واخلص الله للاسلام نصرته ۔ وان تقلب في آلائه الامم

ترجمہ اور اللہ تعالی نے ممدوح کی نصرت کو اسلام کے لئے خالص کردیا ہے اگرچہ تمام لوگ اُسکے احسانات میں کروٹیں لے رہے ہیں۔ یعنی گو اُسکا انعام عام ہے مگر اُسکی نصرت اسلام کے ساتھ خاص ہے۔

وما اخصك في برء بتهنئة ۔ اذا سلمت فكل الناس قد سلموا

ترجمہ میں تیری صحت کی مبارکباد خاص تجھے کو نہیں دیتا بلکہ سب آدمیوں کو کیونکہ جب تو سالم ہے تو سب سالم ہیں وقال سلموا علی معنی کل لا علی لفظہا مثل قولہ تعالی وکل اتوہ داخرین وعلی اللفظ قولہ تعالی کلہم آتیہ۔

وانفذ رجل الی سیف الدولۃ ابیاتا یذکر انہ رآہا فی النوم ویشکو الفقر فقال

قد سمعنا ما قلت في الاحلام ۔ وانلناك بدرة في المنام

ترجمہ جو تو نے خواب میں دیکھا وہ ہمنے سنا اور ہمنے تجکو ایک ہزار کا توڑا خواب ہی میں دیدیا یعنے بطور صلہ کے

وانتبهنا كما انتبهت بلا شيء ۔ وكان النوال قدر الكلام

النوال العطاء ترجمہ اور ہم بیدار ہوئے جیسا تو بے کسی شی کے جاگا اور ہماری عطا بقدر تیرے کلام کے تھی۔

كنت فيما كتبته نائم العين ۔ فهل كنت نائم الاقلام

ترجمہ اے شخص تو ان اشعار میں خوابیدہ چشم تھا کیا تو بوقت کتابت سوتی ہوئی قلم تھا کہ ایسے لفظ ردی خط بد میں لکھے۔

أَيُّهَا الْمُشْتَكِي إِذَا رَقَدَ الْأَعْدَامُ لَا رَقْدَةٌ مَعَ الْإِعْدَامِ	

لا مئی لیس ترجمہ اے بوقت خواب افلاس کے شکوہ کرنے والے افلاس میں تو نیند ہی نہیں آتی پس تو باوجود افلاس کسطرح سویا۔

افْتَحِ الْجَفْنَ وَاتْرُكِ الْقَوْلَ فِي النَّوْمِ وَمَيِّزْ خِطَابَ سَيْفِ الْإِمَامِ	

ترجمہ اب آنکھ کھول اور خواب کی بات چھوڑ اور سیف خلیفہ سے سمجھ کر خطاب کر یعنی ادب سے۔

الَّذِي لَيْسَ عَنْهُ مُغْنٍ وَلَا مِنْهُ بَدِيلٌ وَلَا لِمَا رَامَ حَامِي	

ترجمہ وہ ایسی سیف ہے کہ کوئی اس سے بے پرواکرنے والا نہیں۔ اور نہ اسکا کوئی قائم مقام اور نہ اسکے ارادہ کو کوئی روکنے والا۔

كُلُّ آخَائِهِ الْكِرَامِ بَنِي الدُّنْيَا وَلَكِنَّهُ كَرِيمُ الْكِرَامِ	۱

الآخا جمع اخ کا الاباء جمع اب ترجمہ اسکے سب بھائی اہل دنیا کے کریم واجب التعظیم ہیں مگر یہ ممدوح سب کریموں کا کریم ہے اور اسکے ہمرتبہ کوئی نہیں ہے۔

وقال یمدحہ

۱	عَلَى قَدْرِ أَهْلِ الْعَزْمِ تَأْتِي الْعَزَائِمُ	وَتَأْتِي عَلَى قَدْرِ الْكِرَامِ الْمَكَارِمُ

العزائم جمع عزیمۃ وہی القصد ترجمہ صاحب ارادوں کی قدر کے موافق انکے ارادے ہوتے ہیں اور سخیوں کی قدر کے موافق انکے عمدہ کام ہوتے ہیں یعنی جتنا کوئی شخص عظیم القدر ہوگا اتنے ہی اسکے ارادے عظیم اور بلند ہونگے۔ اور جسقدر کوئی زیادہ کریم ہوگا اسیقدر اسکے مکارم کے ارادے بھی بڑے ہونگے۔ وکان سبب ہذہ القصیدۃ ان سیف الدولۃ سار نحو ثغر الحدث وکان اہلہا قد سلموہا الی الدمستق فنزل بہا سیف الدولۃ فی جمادی الآخرۃ سنۃ ثلث واربعین وثلثمائۃ فبدء فی یومہ فخط الاساس وحفر اولہ بیدہ ابتغاء ما عند اللہ فلما کان یوم الجمعۃ نازلہ ابن الفقاس دمستق النصرانیۃ فی خمسین الف فارس وراجل من جموع الروم والارمن والبلغر والصقلب ووقعت الوقعۃ یوم الاثنین سلخ جمادی الاخری وان سیف الدولۃ حمل بنفسہ فی نحو من خمسمائۃ من غلمانہ فقصد موکبہ فہزمہ واظفرہ اللہ بہ وقتل ثلاثۃ آلاف من مقاتلتہ واسر خلقا کثیرا فقتل بعضہم واستبقی البعض واسر تودس الاعور بطریق سمندو وہو صہر الدمستق علی ابنتہ واسر ابن الدمستق واقام علی الحدث الی ان بناہا ووضع بیدہ آخر شرافۃ منہا یوم الثلاثا ثالث عشرۃ لیلۃ خلت من رجب وانشد فی ہذا الیوم ابو الطیب ہذہ القصیدۃ لسیف الدولۃ

باسحدث۔

٢	وَتَعْظُمُ فِي عَيْنِ الصَّغِيرِ صِغَارُهَا	وَتَصْغُرُ فِي عَيْنِ الْعَظِيمِ الْعَظَائِمُ

ترجمہ اور چھوٹے اور کم قدر شخص کی آنکھ مین چھوٹے قصد یا چھوٹے مکارم بڑے معلوم ہوتے ہین اور بلند ارادہ شخص کے نظر مین بڑے کام بھی چھوٹے معلوم ہوتے ہیں۔ مقصود مدح سیف الدولہ ہے کہ اُسنے اسقدر بڑے دشوار کام کو سہل اور آسان سمجھا اور بآسانی فوراً انجام کو پہونچایا۔

٣	يُكَلِّفُ سَيْفُ الدَّوْلَةِ الْجَيْشَ هَمَّهُ	وَقَدْ عَجَزَتْ عَنْهُ الْجُيُوشُ الْخَضَارِمُ

الخضارم جمع خضرم وہو العظیم الکبیر ترجمہ سیف الدولہ اپنے لشکر کو اپنے سے ارادہ کی تکلیف دیتا ہے یعنی چاہتا ہے کہ سارا لشکر مجھ جیسا بلند ارادہ ہو اور حال یہ ہے کہ بڑے بڑے لشکر اُسکے ارادہ کے پورا کرنے سے عاجز ہین کیونکہ اُسکا سا ارادہ طاقت بشری سے باہر ہے۔

٤	وَيَطْلُبُ عِنْدَ النَّاسِ مَا عِنْدَ نَفْسِهِ	وَذٰلِكَ مَا لَا تَدَّعِيهِ الضَّرَاغِمُ

ترجمہ ممدوح لوگون مین وہ شجاعت چاہتا ہے جیسی اُسمین ہے حالانکہ یہ شجاعت اسقدر بڑھی ہوئی ہے کہ شیر بھی اُسکا دعوی نہین کر سکتے باوجودیکہ وہ بہادری میں ضرب المثل ہیں۔

٥	يُفَدِّي أَتَمُّ الطَّيْرِ عُمْرًا سِلَاحَهُ	نُسُورُ الْمَلَا أَحْدَاثُهَا وَالْقَشَاعِمُ

القشاعم النسور الطویلات العمر۔ والملا وجہ الارض۔ والاحداث الشواب واحدہا حدث وہو الشاب۔ نسور بدل من اتم الطیر واحداثہا والقشاعم عطف بیان ترجمہ سلاح ممدوح پر پرندے طویل العمر یعنی کرگسان روئے زمین بچے اور پیر قربان ہین کیونکہ اُنکو ممدوح کی سلاح کے ذریعہ سے اجسام مردگان کھانے کو ملتے ہین اور ہمیشہ قتل اعدا ملتے ہین

٦	وَمَا ضَرَّهَا خَلْقٌ بِغَيْرِ مَخَالِبٍ	وَقَدْ خُلِقَتْ أَسْيَافُهُ وَالْقَوَائِمُ

القوائم جمع قائم وہو قائم السیف ترجمہ اور کرگسان صغیر و کبیر کو بغیر چنگلون کے پیدا ہونا کچھ مضر نہین ہے جبکہ شمشیر ہائے ممدوح اور اُنکے قبضے پیدا کئے گئے ہین یعنی اگر بالفرض بے چنگال پیدا ہوں تو کچھ نقصان اُن کو نہین ہے سیف ممدوح اُنکی رزق رسانی کے لیے کافی ہے۔ اور بچے اور بوڑھے کرگسون کی تخصیص اسواسطے کی ہے کہ وہ اپنا رزق بسبب ضعف بذریعہ شکار حاصل نہیں کر سکتے۔

٧	هَلِ الْحَدَثُ الْحَمْرَاءُ تَعْرِفُ لَوْنَهَا	وَتَعْلَمُ أَيُّ السَّاقِيَيْنِ الْغَمَائِمُ

اُی مبتدئۃ والغمائم الخبر۔ والحدث ہی القلعۃ التی بناہا سیف الدولۃ فی بلاد الروم وعلیہا کانت الوقعۃ ترجمہ کیا قلعہ حدث جو بالفعل سرخ رنگ ہے اپنا اصلی رنگ جانتا ہے۔ کیونکہ بالفعل اُسکا اصلی رنگ جاتا رہا اب اُسکو سرخ پتھرون سے بنایا ہے یا خون سے اُسکا رنگ سرخ ہوگیا ہے۔ اور یہ بھی اُسے معلوم ہے کہ اُسکو منجملہ دو ساقیون کے

کسنے تروتازہ کیا ہے یعنی غمائم بمعنے ابرون نے یا جماجم بمعنے کھوپریون نے۔ وحذف ذکر الجماجم اکتفاء بذکر الغمائم والقرینۃ قولہ سقتہا الجماجم فی البیت الآتی۔

۸	سَقَتْہَا الْغَمَامُ الْغُرُّ قَبْلَ نُزُوْلِہٖ	فَلَمَّا دَنَا مِنْہَا سَقَتْہَا الْجَمَاجِمُ

الغر ذوات البرق۔ والجماجم جمع جمجمۃ ترجمہ اُس قلعہ کو قبل تشریف لانے سیف الدولہ کے ابر با برق نے سیراب کیا۔ اور جب ممدوح اُسکے پاس آیا تو اُسکو خون سرہائے اعدا نے یعنے اُن دشمنون کو جو ممدوح کی غیبت مین اُسپر قابض ہوگئے قتل کرکے قلعہ کو رنگین وتر کردیا۔

۹	بَنَاہَا فَاَعْلٰی وَالْقَنَا تَقْرَعُ الْقَنَا	وَمَوْجُ الْمَنَایَا حَوْلَہَا مُتَلَاطِمُ

ترجمہ ممدوح نے قلعہ بنا کیا اور اُسکو بلند کیا ایسے حال مین کہ نیزے نیزون سے ٹکراتے تھے اور موتون کی موج اُسکے گرد جوش مین تہی۔ یعنی دشمن بذریعۂ جنگ اُسکو روکنا چاہتے تھے مگر وہ نرکا۔

۱۰	وَکَانَ بِہَا مِثْلُ الْجُنُوْنِ فَاَصْبَحَتْ	وَمِنْ جُثَثِ الْقَتْلٰی عَلَیْہَا تَمَائِمُ

الجثث جمع جثۃ وہی الجسد ترجمہ اور قلعہ حدث پر بسبب قبضۂ دشمنان وکشت وخون ہر روز ایک جنون کی سی حالت تہی سو جب تو نے بعد قتل اعدا قلعہ واپس لیا اور سرہائے دشمنان اُسپر لٹکا دیئے تو اُسکے واسطے وہ سر بمنزلہ تعویذون کے ہوگئے اور اُسکا جنون جاتا رہا اور وہ کشت وخون بالکل منقطع ہوگیا۔ اور اُسکو کچھ خوف نرہا۔ ابوالطیب نے کہا ہے کہ مین نے اپنے شعر مین کسیکی اصلاح قبول نہین کی مگر سیف الدولہ کی۔ مین نے جیف القتلی اُسکے سامنے پڑہا اُسنے کہا کہ بجائے جیف جثث پڑہنا چاہیئے اُسکو مین نے قبول کیا اور دوہرا کر جثث القتلی پڑہا۔

۱۱	طَرِیْدَۃُ دَہْرٍ سَاقَہَا فَرَدَدْتَّہَا	عَلَی الدِّیْنِ بِالْخَطِّیِّ وَالدَّہْرُ رَاغِمُ

الطریدۃ المطرودۃ۔ والخطی الرماح۔ والرغم لصوق الانف بالتراب دارا وبہ الذلۃ ترجمہ وہ قلعہ راندہ زمانہ تھا کہ زمانہ نے اُسکو رومیون کے قبضہ مین کردیا اور رومیون نے اُسے منہدم و ویران کر ڈالا تھا سو تو نے اُسکو پھر اہل دین کے قبضہ مین بمدد نیزۂ خطی کے لوٹا دیا اور خلاف مرضی زمانہ کفار کے قبضہ سے نکال لیا اب زمانہ کی ناک خاک آلودہ ہوگئی یعنے وہ ذلیل ہوگیا۔

۱۲	تُفِیْتُ اللَّیَالِیْ کُلَّ شَیْءٍ اَخَذْتَہٗ	وَہُنَّ لِمَا یَاْخُذْنَ مِنْکَ غَوَارِمُ

تفیت تفعل من الفوت۔ والغوارم جمع غارمۃ ترجمہ جس چیز پر تو قابض ہوجاتا ہے وہ زمانہ کے ہاتھ سے نکلجاتی ہے۔ یعنی زمانہ اُسکو تجھسے واپس نہین لے سکتا اور راتین یعنے زمانہ جو تجھسے لیتی ہین وہ اُسکا تاوان تجکو دیتی ہین۔ خلاصہ یہ کہ تو زمانہ سے غالب ہے۔

١٣	إِذَا كَانَ مَا تَنْوِيهِ فِعْلًا مُضَارِعًا	مَضَى قَبْلَ أَنْ تُلْقَى عَلَيْهِ الْجَوَازِمُ

وإذا بالمضارع الاستقبال ترجمہ جب تو کسی کام کے انجام کا قصد کرتا ہے تو یہ فعل مستقبل ہوتا ہے مگر وہ فعل تیرے بخت سعید کے سبب اِس سے پہلے کہ اسپر حروف جازمہ لگائے جائین مثل لم ولائے نہی وعلامت امر کے فعل ماضی ہوجاتا ہے یعنے ظہور مین آجاتا ہے اور اِسکی حاجت نہیں ہوتی کہ سائل اعطنی وعاذل لا تعطو حاسد لم یفعل کہے۔ غرض ممدوح کی خوش اقبالی کی تعریف کرتا ہے۔

١٤	وَكَيْفَ تُرَجِّي الرُّومُ وَالرُّوسُ هَدْمَهَا	وَذَا الطَّعْنُ آسَاسٌ لَهَا وَدَعَائِمُ

الاساس ما یبنیٰ علیہ اُسّ الحائط۔ والاساس جمع اُسس کاباب وسبب ترجمہ اور روم اور روس کسطرح قلعہ کے منہدم کرنے کے اُمیدوار ہین حالانکہ یہ تیری نیزہ زنی اُسکی بنیاد وستون سے یعنے وہ بذریعہ تیرے تیرون وسلاح کے محفوظ ہے پھر وہ کسطرح غالب آسکتے ہین۔

١٥	وَقَدْ حَاكَمُوهَا وَالْمَنَايَا حَوَاكِمُ	فَمَا مَاتَ مَظْلُومٌ وَلَا عَاشَ ظَالِمُ

ترجمہ اور رومیون نے اُس قلعہ کا محاکمہ کیا اور موتین حاکم تھین سو مظلوم یعنے قلعہ جسکو گرانا چاہتے تھے اور اِسلئے وہ مظلوم تھا نہ مرا۔ یعنی قائم رہا اور نہ ظالم یعنے رومی جو گرانا چاہتے تھے زندہ رہے۔ یہان قلعہ اور روم کو دو متخاصم قرار دیا ہے اور موت یعنی لڑائی کو حکم اور فیصلہ یہ ہوا کہ قلعہ سالم رہے اور آدمی مقتول ہون۔

١٦	أَتَوْكَ يَجُرُّونَ الْحَدِيدَ كَأَنَّهُمْ	سَرَوْا بِجِيَادٍ مَا لَهُنَّ قَوَائِمُ

ترجمہ وہ رومی ایسے حال مین آئے کہ وہ لوہے کو کھینچتے تھے۔ یعنے سوار اور گھوڑے سب لوہے مین پوشیدہ تھے گویا وہ ایسے گھوڑے لیکر آئے تھے جنکے پاؤن میں بھی بسبب پاکھرون کے تمام پانو لوہے مین چھپے ہوئے تھے۔

١٧	إِذَا بَرَقُوا لَمْ تُعْرَفِ الْبِيضُ مِنْهُمُ	ثِيَابُهُمُ مِنْ مِثْلِهَا وَالْعَمَائِمُ

البیض السیوف ترجمہ جب وہ بسبب کثرت آہن پوشی کے چمکتے تھے تو تلوارون مین اور اُن مین کچھ فرق نہین معلوم ہوتا تھا کیونکہ اُنکے سرون پر تلوارین اور خود اور بدن پر زرہین تہین اور ایسے ہی اُنکے عمامے یعنی خود لوہے کے تھے۔

١٨	خَمِيسٌ بِشَرْقِ الْأَرْضِ وَالْغَرْبِ زَحْفُهُ	وَفِي أُذُنِ الْجَوْزَاءِ مِنْهُ زَمَازِمُ

الزحف التقدم۔ والجوزاء النجم معروفۃ۔ والزمازم جمع زمزمۃ وہو صوت لا یفہم لتداخلہ ترجمہ رومیون کا ایک کامل لشکر تھا اُسکی رفتار شرق وغرب زمین مین تھی۔ یعنے بسبب کثرت کے تمام روئے زمین کو گھیرے ہوئے تھا۔ اور

اسکا غل غپاڑہ جوزا کے کان تلک پہنچتا تہا۔ وخص الجوزاء بالذکر من سائر البروج لانہا علی صورت الانسان۔

۱۹ تَجَمَّعَ فِيهِ كُلُّ لِسْنٍ وَاُمَّةٍ ... فَمَا تُفْهِمُ الْحُدَّاثَ اِلَّا التَّرَاجِمُ

اللسن اللغۃ واللسان ایضا۔ والحداث جمع حادث وہو بمعنی متحدث۔ والتراجم جمع ترجمان ترجمہ اُس لشکر میں ہر مختلف زبان کا آدمی اور ہر قوم جمع تھی۔ سو باتیں کرنے والونکو ترجمان ہی سمجھا سکتا تھا۔ کثرت لشکر روم کی بیان کرتا ہے۔

۲۰ فَلِلّٰهِ وَقْتٌ ذَوَّبَ الْغِشَّ نَارُهُ ... فَلَمْ يَبْقَ اِلَّا صَارِمٌ اَوْ ضُبَارِمُ

یرید بالغش الضعفاء من الرجال والسلاح۔ والضبارم الاسد الشدید الغلیظ ترجمہ سو کیا عمدہ وہ وقت تھا جسکی آگ نے کمزور اشخاص یا ناقص سلاح کو گلا دیا تھا۔ سو میدان جنگ مین نہ ٹھہرا مگر شجاع مثل شیر دلیر یا شمشیر قاطع کے باقی سب بہاگ گئے یا نکمے ہو گئے۔

۲۱ تَقَطَّعَ مَا لَا يَقْطَعُ الدِّرْعَ وَالْقَنَا ... وَفَرَّ مِنَ الْاَبْطَالِ مَنْ لَا يُصَادِمُ

ترجمہ جو شمشیر زرہ اور نیزونکو کاٹ نہین سکتی تھی وہ خود ٹوٹ گئی۔ اور دلیرون مین سے وہ شخص بہاگ گیا جو اپنے دشمن کو صدمہ نہین پہنچا سکتا تھا۔

۲۲ وَقَفْتَ وَمَا فِي الْمَوْتِ شَكٌّ لِوَاقِفٍ ... كَاَنَّكَ فِي جَفْنِ الرَّدٰى وَهُوَ نَائِمُ

ترجمہ تو ایسے مقام پر ثابت قدم رہا کہ وہان کے کھڑے رہنے والیکو مرگ مین شک نہ تھا اور ہر طرف تیری موت کے اسباب تجکو ایسے احاطہ کئے ہوئے تھے کہ گویا تو بلا کی کا حدقہ چشم تھا یعنے وہ تجکو ہر طرف سے گھیرے ہوئے تھی جیسا حدقہ چشم بوقت بند کرنے چشم کے گہرا ہوا ہوتا ہے مگر بلا کی تیری طرف سے خواب مین تھی یعنے وہ تیرے ہلاک کرنے سے غافل تھی۔ اِسلئے تو سلامت رہا۔

۲۳ تَمُرُّ بِكَ الْاَبْطَالُ كَلْمٰى هَزِيْمَةً ... وَوَجْهُكَ وَضَّاحٌ وَثَغْرُكَ بَاسِمُ

کلمی جرحی وہو جمع کلیم۔ وہزیمۃ بمعنے مہزومۃ۔ والوضاح الواضح المتبسم ترجمہ دلیر لوگ تیرے سامنے زخمی شکست خوردہ بہاگے جاتے تھے اور تیرا حال ایسے نازک وقت مین یہ تہا کہ تیرا چہرہ شگفتہ اور تیرے دندان ہنسنے والے تھے۔ یعنے تجہ پر اِس سے کچھ ہیبت اور دہشت طاری نہین ہوتی تھی۔ کہتے ہین کہ جب متنبی نے یہ دونون شعر سیف الدولہ کے روبرو پڑہے تو اُسنے اعتراض کیا اور کہا کہ دونون شعرون مین مصرعہ اخیر مصرعہ اول کے مطابق نہین ہے مناسب یہ ہے کہ شعر اول کا اخیر مصرعہ شعر دوم کا مصرعہ اخیر کیا جاوے و بالعکس تاکہ کلام درست ہوئے۔ متنبی نے جوابدیا کہ مولانا مین نے اول ذکر موت کا کیا اور اُسکی مناسبت سے ذکر ردی کیا اور چونکہ روی منہزم ترش اور اُسکی آنکھین گریان ہوتی ہین۔ لہذا اُسکے بعد مین نے یہ کہا وہ جیکی وضاح

وتخرک باسم تاکہ جمع بین الاضداد ہوجائے۔ یہ سنکر سیف الدولہ خوش ہوگیا اور اسکو پانچسو اشرفی انعام دیں

۲۴	تجاوزت مقدار الشجاعة والنھی	الی قول قوم انت بالغیب عالم

النھی العقل ترجمہ اے ممدوح تو رتبہ شجاعت وعقل سے بڑھگیا کہ عقل اسکی حد کو دریافت نہین کرسکتی اور اس مرتبہ کو پہنچگیا ہے جو ایک گروہ تیرے معاملہ میں کہتا ہے کہ تو امور غیبیہ جانتا ہے یعنی اسقدر بے باک لڑتا ہے کہ گویا تو انجام جنگ یعنی اپنی جیتے رہنے کو جانتا ہے اور موت سے نہیں ڈرتا۔

۲۵	ضممت جناحیہم علی القلب ضمۃ	تموت الخوافی تحتہا والقوادم

الخوافی اربع ریشات تلو الاربعا قبلہا من جناحی الطائر۔ والقوادم اربع ریشات فی اول جناحی الطائر وعلیہا معولتہ فی طیرانہا۔ وجناحی العسکر المیمنۃ والمیسرۃ ولما سماہا جناحین جعل رجالہا خوافی وقوادم والجناح یشتمل علی القوادم والخوافی ترجمہ تو تے دہنے اور بائین بازوئے لشکر دشمن کو ایسی طرح انکے قلب لشکر مین مغلوب کرکے جمع کردیا کہ انکے چھوٹے پر اور شہپر یعنے چھوٹے اور بڑے سب مرگئے۔

۲۶	بضرب اتی الہامات والنصر غائب	وصار الی اللبات والنصر قادم

بضرب متعلق لضممت۔ والہامات الرؤس واللبات النحور ترجمہ تو نے انکی جناحین لشکر کو قلب پر بزور شمشیر جاکے سروں پر لگی جمع کردیا اور تو نے اس امر کو فتح نہ سمجھا یہانتلک کہ وہ شمشیر انکے سینون تلک پہنچی اور فتح دم نقد موجود ہوگئی۔ خلاصہ یہ ہے کہ دشمنوں کے سروں پر تو تلوار مارنیکو فتح نہین سمجھتا جب تلک کہ وہ انکے سینون تلک نہ پہنچ جائے۔ یعنی قتل دشمن کو فتح خیال کرتا ہے۔ یہ تقریر شارح ابو الفتح کی ہے اور ابن فورجہ یہ معنی کہتا ہے کہ اس عرصۂ قلیل مین کہ تیری تلوار سر دشمن سے اسکے سینہ تلک پہنچ جائے تجکو فتح حاصل ہوگئی یعنے فوراً فتح ہوگئی اور کچھ دیر نہ لگی۔

۲۷	حقرت الردینیات حتی طرحتہا	وحتی کان السیف للرمح شاتم

ترجمہ تو نے ردینی نیزوں کی لڑائی کو ذلیل سمجھا اور ان نیزوں کو پھینک کر تو نے تلوار پکڑی کیونکہ نیزہ نرمی دور سے ہوتی ہے جو نامرد بھی کرسکتا ہے اور تلوار غایت قرب وجرأت کو چاہتی ہے جو سوائے مرد جانباز کے دوسرے سے بن نہین آتی اور جبکہ تلوار کو پسند اور نیزہ کو ناپسند کیا تو نیزہ ایسا حقیر ہوگیا کہ گویا شمشیر نیزہ کو ذلیل سمجھکر اسکو دشنام دیتی ہے۔

۲۸	ومن طلب الفتح الجلیل فانما	مفاتیحہ البیض الخفاف الصوارم

ترجمہ اور جو شخص بڑی فتح کا طالب ہو تو اس کی کنجیاں سوائے شمشیر صیقلدار اور سبک اور بران کے نہین ہین۔

٢٩	نَثَرْتَهُمْ فَوْقَ الْاُحَيْدِبِ نَثْرَةً	كَمَا نُثِرَتْ فَوْقَ الْعَرُوْسِ الدَّرَاهِمُ

الاحیدب جبل۔ والنثر التفریق ترجمہ تونے کوہ احیدب پر دشمنون کی لاشون کو ایسا بکھیر اجیسا دلھن پر دراہم کہ انکے موقع وقوع مختلف ہوتے ہیں۔ ایسے ہی انکی لاشین کوئی یہان اور کوئی وہان گری ۔

٣٠	تَدُوْسُ بِكَ الْخَيْلُ الْوُكُوْرَ عَلَى الذُّرٰی	وَقَدْ كَثُرَتْ حَوْلَ الْوُكُوْرِ الْمَطَاعِمُ

وکر الطائر موضع مبیتہ۔ والذری روس الجبال ترجمہ تیرے گھوڑے تجکو لیکر پہاڑ کی چوٹیوں پر پرندون کے آشیانے روندتے ہیں ایسے حال مین کہ آشیانون کے مردار خوار طیور کی خوراکین بکثرت موجود تہین۔ یعنی جب دشمن بھاگ کر پہاڑ کی چوٹیون پر چڑہ گئے تو تو مع اپنے سوارون کے انکے قتل کے لئے وہان ہی جا پہنچا اور قتل کر ڈالا۔ پس مردار خوار پرندون کو وہان خوراک بکثرت فراہم ہوگئی۔

	تَظُنُّ فِرَاخُ الْفُتْخِ اَنَّكَ زُرْتَهَا	بِاُمَّاتِهَا وَهْيَ الْعِتَاقُ الصَّلَادِمُ

الفتخ اناث العقبان واحدتہا فتخاء وسمیت بذلک لطول جناحہا ولینہ فی الطیران والفتخ لین المفاصل۔ والعتاق کرام الخیل۔ والصلادم جمع صلدم وہی الفرس الشدیدۃ الصلبۃ القویۃ ترجمہ عقاب کے مادہ کے بچے تیرے گھوڑون کو دیکھکر یہ خیال کرتے ہیں کہ تو انکے پاس انکی مادرون کو لیکر آیا ہے کیونکہ وہ سرعت و سبکی رفتار مین انکے موافق ہیں۔ حالانکہ وہ عمدہ مضبوط سخت گھوڑیان ہیں۔ یا یہ کہ انکے گھونسلون کے پاس مردون کی لاشین اس کثرت سے پڑی ہیں کہ عقاب کے بچے یہ خیال کرتے ہیں کہ انکی مادرین انکی خوراک لیکر آئی ہین

	اِذَا زَلِقَتْ مَشَّيْتَهَا بِبُطُوْنِهَا	كَمَا تَتَمَشّٰى فِي الصَّعِيْدِ الْاَرَاقِمُ

الصعید وجہ الارض۔ والاراقم الحیات ترجمہ جب وہ گھوڑے بوقت چڑہائی پہاڑ کے پہسلتے ہین تو تو انکو انکے شکم کے بل ہنکاتا ہے جیسا کہ زمین پر سانپ شکم کے بل چلتے ہین۔ گھوڑون کی شائستگی اور ممدوح کی شہسواری کی تعریف کرتا ہے۔

	اَفِيْ كُلِّ يَوْمٍ ذَا الدُّمُسْتُقُ مُقْدِمٌ	قَفَاهُ عَلَى الْاِقْدَامِ لِلْوَجْهِ لَائِمُ

ترجمہ کیا ہر روز یہ دمستق سپہسالار رومیان چڑہ کر اور پیش قدمی کر کے تیری طرف آویگا اور اس پیش قدمی پر اس کی پشت اسکے منہ کو ملامت گر ہوگی کہ کیون اول اسطرف منہ کیا تہا اور آخر کیون پشت دکھائی۔ ذا کا اشارہ تحقیر کے لئے ہے۔

	اَيُنْكِرُ رِيْحَ اللَّيْثِ حَتّٰى يَذُوْقَهٗ	وَقَدْ عَرَفَتْ رِيْحَ اللُّيُوْثِ الْبَهَائِمُ

ترجمہ کیا دمستق بوئی شیر کو نہیں پہچانے گا جب تلک اسکا تجربہ نہیں کریگا اور اسکا مزہ چکھ نہ لیگا۔ او رحال یہ کہ شیرون کی بو کو تو چارپائے بہی جانتے ہین۔ پس وہ آنسے بہی نادان ہے اگر ہوشیار ہوتا تو سیف الدولہ

کا نام ہی سنکر بھاگجاتا۔

وَقَدْ فَجَعْتَهُ بِابْنِهِ وَابْنِ صِهْرِهِ	وَبِالصِّهْرِ حَمْلَاتُ الْاَمِيْرِ الْغَوَاشِمُ

الغواشم الغواصب۔ والحملات بفتح المیم واسکن للضرورۃ ترجمہ اور بیشک سابق سیف الدولہ کے زبردست حملوں نے دمستق کو اُسکے فرزند و پسر داماد و داماد کا صدمہ و درد پہنچایا ہے اور وہ کم فہم اسپر بھی نسمجھا اور لڑائی سے باز نرہا۔

مَضٰى يَشْكُرُ الْاَصْحَابَ فِىْ فَوْتِهِ الظُّبَا	بِمَا شَغَلَتْهَا هَامُهُمْ وَالْمَعَاصِمُ

الظبا جمع ظبۃ وہی حد السیف۔ والمعاصم جمع معصم وہو الزند ترجمہ دمستق ایسے حال میں بھاگا کہ وہ درباب تلواروں کی دھاروں سے اپنے بچنے کے اپنے ہمراہیوں کا شکر گزار تھا۔ کیونکہ ممدوح کی تلواروں کو اُسکے ہمراہیوں کے سروں اور پہنچوں نے روک لیا۔ یعنی ممدوح کی تلواریں اُسکے لشکر کے قتل میں مصروف ہوئین دمستق اس فرصت مین بھاگ گیا۔ گویا اُسکے اصحاب کے قتل نے اُسے بچا لیا۔

وَيَفْهَمُ صَوْتَ الْمَشْرَفِيَّةِ فِيْهِمُ	عَلٰى اَنَّ اَصْوَاتَ السُّيُوْفِ اَعَاجِمُ

ترجمہ اور دمستق آواز سیوف مشرفیہ کو جو اُسکے یاروں پر پڑ رہی یقین سمجھتا تھا۔ باوجودیکہ آواز شمشیروں کی سمجھ مین نہیں آتی ہے یعنی وہ شمشیروں کی چھناچھن پڑنے سے سمجھتا تھا کہ اُسکے لشکری مقتول ہو رہے ہین

يُسَرُّ بِمَا اَعْطَاكَ لَا عَنْ جَهَالَةٍ	وَلٰكِنَّ مَغْنُوْمًا نَجَا مِنْكَ غَانِمُ

ترجمہ دمستق جو اپنے ہمراہی اور جملہ اسباب تجکو دیکر بھاگا وہ اس سے خوش ہے نہ براہ نادانی کے بلکہ اس سبب سے کہ جو شخص لشکر تجھ سے بچگیا وہ حقیقت مین لوٹنے والا ہے کہ اپنی جان تو بچا لے گیا۔

وَلَسْتَ مَلِيْكًا هَازِمًا لِنَظِيْرِهِ	وَلٰكِنَّكَ التَّوْحِيْدُ لِلشِّرْكِ هَازِمُ

الہازم والتوحید خبران للکن کقولک حلو حامض ترجمہ تو نے جو دمستق کو شکست دی یہ ایسی بات نہیں ہے کہ ایک بادشاہ اپنی مثل کو شکست دے بلکہ تو توحید ہے جسنے شرک کو بھگا دیا۔ خلاصہ یہ ہے کہ یہ مقابلہ ایک شاہ کا دوسرے شاہ سے نہ تھا۔ بلکہ مقابلہ توحید اور شرک کا تہا۔

تَشَرَّفُ عَدْنَانٌ بِهٖ لَا رَبِيْعَةٌ	وَتَفْتَخِرُ الدُّنْيَا بِهٖ لَا الْعَوَاصِمُ

الضمیر للملیک۔ ومضر وربیعۃ ابنا نزار بن معد بن عدنان وربیعۃ رہط سیف الدولۃ والعواصم قلاع وحصون من اعمال حلب وقیل ہی من الفرات الی حمص ترجمہ ممدوح کے سبب عدنان اُسکا جد اعلی مشرف ہوگیا نہ اُسکی اولاد میں سے صرف ربیعہ قوم سیف الدولہ کی اور اُسکے سبب سے دنیا مفتخر ہوگئی۔ نہ صرف یہاں انطاکیہ

لَكَ الْحَمْدُ فِى الدُّرِّ الَّذِىْ لِىْ لَفْظُهٗ	فَاِنَّكَ مُعْطِيْهِ وَاِنِّىْ نَاظِمُ

یریدبالدرشعرہ ترجمہ آن اشعار آبدار کے کہنے مین جو مثل موتیون کے ہیں اور انکے پرونے یعنے نظم کرنیمین صرف لفظ میرے ہین اور معانی تیری طرف سے عطا ہوئے ہیں۔ مین تیرا شکرگذار ہون کیونکہ معانی کا عطا کرنے والا توہی ہے۔ اور مین تو فقط انکا ناظم ہون۔ خلاصہ یہ ہے کہ اگر تجھ مین ایسے عجیب وعمدہ اوصاف نہوتے تو مجکو یہ مضامین ہی نہ سوجھتے جیسا سابق اسکا قول گذرا ہے ۵ من یہتدی فے الفعل مالا یہتدی فی القول حتی یفعل الشعراء۔ یہ مضمون نہایت عمدہ ہے۔

وَاِنِّی لَتَعْدُوْ بِیْ عَطَایَاکَ فِی الْوَغیٰ ۔۔۔ فَلَا اَنَا مَذْمُوْمٌ وَّلَا اَنْتَ نَادِمٌ

تعدو اے تجری وتسرع ترجمہ اور بیشک تیرے عطیہ گھوڑے مجکو جنگ مین سنتے دوڑے پھرتے ہیں سو بہات مین مین قابل مذمت نہیں ہون کیونکہ تیرا شکرگذار ہون۔ اور نہ تو پشیمان کیونکہ تو مجکو بہت کچھ عنایت کرتا ہے

عَلٰی کُلِّ طَیَّارٍ اِلَیْهَا بِرِجْلِهٖ ۔۔۔ اِذَا وَقَعَتْ فِیْ مِسْمَعَیْهِ الْغَمَاغِمُ

علی متعلق بتادم ای لست نادما علی کل طیارۃ والغماغم جمع غمغمۃ وہی الصوت المختلف والمراد بہ اصوات الابطال فی الحرب ترجمہ تو ایسے گھوڑے پرسوار ہوکر نادم نہیں ہے جو لڑائی کیطرف اپنے پاؤن سے اڑے یعنی تیز جاوے جبکہ اسکے دونون کانون مین نعرۂ مردان کا ندا پہنچے۔

اَلَا اَیُّهَا السَّیْفُ الَّذِیْ لَسْتَ مُغْمَدًا ۔۔۔ وَلَا فِیْکَ مُرْتَابٌ وَّلَا مِنْکَ عَاصِمُ

ترجمہ ای وہ شمشیر جو کبھی میان مین نہیں رہتی اور نہ تیرے فضائل مین شک کی گنجائش ہے اور نہ کوئی کسیکو تجھسے بچا سکتا ہے۔

هَنِیْئًا لِضَرْبِ الْهَامِ وَالْمَجْدِ وَالْعُلیٰ ۔۔۔ وَرَاجِیْکَ وَالْاِسْلَامِ اَنَّکَ سَالِمُ

جواب ندار ترجمہ تیری سلامتی ضرب سرہائے دشمنان اور شرف اور بلندی رتبہ اور تیرے امیدوار اور اسلام کو مبارک وگوارا ہو کیونکہ فضائل مذکورہ صرف تیری ذات مین منحصر ہیں۔

وَلِمْ لَا یَقِی الرَّحْمٰنُ حَدَّیْکَ مَا وَقیٰ ۔۔۔ وَتَفْلِیْقُهٗ هَامَ الْعِدیٰ بِکَ دَائِمُ

لم ہو استفہام انکاری وما بمعنی ما دام ترجمہ اور کسواسطے خداوند رحمان تیرے دونون دہارونکی حفاظت نکرے جبتک اسکو منظور ہے یعنی ہمیشہ اور حال یہ ہے کہ خداوند تعالی سرہائے دشمنان کو یعنے دشمنان دین کو تیرے سبب ہمیشہ چیرتا ہے پس تو اسکے دین کا حامی ہے۔ اور وہ تیرا حافظ ہے۔

وقال یمدحہ وقد ورد علیہ رسول الروم یطلب الہدنۃ فی سنہ ۳۴۳

اَرَاعَ کَذَا کُلَّ الْمُلُوْکِ هُمَامُ ۔۔۔ وَسَحَّ لَهٗ رُسُلَ الْمُلُوْکِ غَمَامُ

اراع افزع۔ والہمام الملک العظیم الہمۃ۔ وسح امطر۔ وکذا فی موضع نصب صفۃ مصدر محذوف اے روعا کذا مثل ہذا

ترجمہ کیا بادشاہ عالی ہمت نے جیسا میں دیکھتا ہوں سب بادشاہوں کو ڈرا دیا اور کیا قاصدان شاہان کو اُسکے لئے ابر نے برسا دیا ہے کہ سکے قاصد اُسکے پاس بطلب صلح آتے ہیں۔

وَدَانَتْ لَهُ الدُّنْيَا فَاَصْبَحَ جَالِسًا   وَاَيَّامُهَا فِيمَا يُرِيدُ قِيَامُ

دانت اطاعت ترجمہ تمام دنیا ممدوح کی مطیع ہوگئی سو اب آرام سے بیٹھا ہے اور زمانہ اُسکے ارادہ کے پورا کرنے کے لئے کمربستہ کھڑا ہے کہ جو وہ چاہتا ہے مہیا ہو جائے۔

اِذَا زَارَ سَيْفُ الدَّوْلَةِ الرُّومَ غَازِيًا   كَفَاهَا لِمَامٌ لَوْ كَفَاهُ لِمَامُ

اللمام الزیادة القلیلة ترجمہ جبکہ سیف الدولہ روم پر جہاد کے لئے آتا ہے تو روم کو اُس کا کمتر نزول کافی ہوتا ہے کاش اُسکو نزول قلیل کافی ہو مگر وہ بے تمام ملک کے سر کئے نہیں ٹہرتا۔

فَتًى يَتَّبِعُ الْاَزْمَانُ فِي النَّاسِ خَطْوَهُ   لِكُلِّ زَمَانٍ فِي يَدَيْهِ زِمَامُ

ترجمہ وہ ایسا جوانمرد ہے کہ لوگوں میں زمانے اُسکے قدم بقدم چلتے ہیں۔ یعنے جسپر وہ احسان کرتا ہے زمانہ بھی اُسپر احسان کرتا ہے اور جسکا یہ برا کرتا ہے زمانہ بھی اُسکا برا کرتا ہے۔ اُسکے دونوں ہاتھوں میں ہر زمانہ کی باگ ہے یعنی ہر زمانہ اُس کی مرضی کا تابع ہے جیسا گھوڑا باگ سے مطیع ہوتا ہے۔

تَنَامُ لَدَيْكَ الرُّسْلُ اَمْنًا وَغِبْطَةً   وَاَجْفَانُ رَبِّ الرُّسْلِ لَيْسَ تَنَامُ

ترجمہ بادشاہوں کے قاصد تیرے پاس بامن تمام سوتے ہیں اور تو جو اُنپر انعام کرتا ہے اِس سے اور لوگ اُنپر غبطہ کرتے ہیں کہ کاش ہمکو بھی نعمت حاصل ہو مگر قاصدوں کے مالکوں کی پلکیں نہیں سوتیں۔ اِس خیال سے کہ دیکھے ہماری درخواست قبول ہوتی ہے یا نہیں۔ یا اِس سبب سے کہ تو نے قاصدوں کو تو امن عنایت کیا ہے اسلئے وہ بے خوف ہیں اور اُنکے بھیجنے والوں کو بسبب عدم حصول امن خوف جان ہے۔

حِذَارًا لِمُعْرَوْرِي الْجِيَادِ فُجَاءَةً   اِلَى الطَّعْنِ قُبْلًا مَا لَهُنَّ لِجَامُ

اعروریت الفرس رکبتہ عریانا بلا سرج۔ والقبل المقابلة والمواجهة وہی مخففة من القبل۔ وقال ابو الفتح ہو جمع اقبل وقبلاء وہو الذی اقبلت احدیٰ عینیہ علی الاخریٰ تشاوساً وغیرة نفس ترجمہ وہ نہیں سوتے ہیں بخوف اُس شخص کے جو بوقت واقعہ ناگہانی عمدہ گھوڑوں کی ننگی پشت یعنے بے زین و بے لگام پر جو نیزہ بازی کیطرف متکبرانہ چڑھی آنکھوں سے دیکھتے ہیں سوار ہو جاتا ہے یعنے وہ ایسا چست ہے کہ بوقت ضرورت اسپان بے زین و لگام پر سوار ہو کر دشمنوں کو مارتا ہے اور توقف زین کسنے اور لگام چڑہانے کا گوارا نہیں کرتا۔ یعنی سیف الدولہ

تَعَطَّفُ فِيهِ وَالْاَعِنَّةُ شَعْرُهَا   وَتُضْرَبُ فِيهِ وَالسِّيَاطُ كَلَامُ

ضمیران فی الطرفین للطعن المذکور فی البیت السابق ترجمہ اور ایسے حال ہیں کہ اُنکی باگیں اُنکی ایال کے

بال ہین اُس نیزہ زنی مین اُنکو ایک طرف سے دوسری طرف پھیرتا ہے یعنی باشارۂ ایال اور آہنی جنگ کے وقت اُنکو مارا بھی جاتا ہے مگر اُنکے تازیانے کلام کرخست ہین۔ خلاصہ یہ ہے کہ اُسکے گھوڑے ایسے شایستہ اور تیز ہین کہ باشارۂ موئی ایال وکلام سخت لگام کا کام اور تازیانہ کا مقصدا داکرتے ہین۔

وَمَا تَنفَعُ الْخَيْلُ الْكِرَامُ وَلَا الْقَنَا	إِذَا لَمْ يَكُنْ فَوْقَ الْكِرَامِ كِرَامُ

ترجمہ اور عمدہ گھوڑے اور نیزے کچھ فائدہ بخش نہین ہین جبکہ عمدہ گھوڑون پر عمدہ اور بہادر آدمی سوار نہون

إِلَى كَمْ تَرُدُّ الرُّسْلَ عَمَّا أَتَوْا لَهُ	كَأَنَّهُمْ فِيمَا وَهَبْتَ مَلَامُ

ترجمہ تو کب تلک قاصدون کو اُس غرض سے جس کے لئے وہ آئے ہین ایسا ناکام لوٹا ویگا گویا کہ وہ تیرے بخشش کے معاملہ مین ملامت ہین یعنی جیسا تو درباب کثرت سخاوت ملامت نہیں سنتا ہے ایسا ہی تو کب تلک اُن کی صلح کی درخواستین نہین سنے گا اور اُنکو ناکامیاب واپس کریگا۔ وہذا ہو المدح الموجہ۔

فَإِنْ كُنْتَ لَا تُعْطِي الذِّمَامَ طَوَاعَةً	فَعَوْذُ الْأَعَادِي بِالْكَرِيمِ ذِمَامُ

الذمام جمع ذمة وہی العہد ترجمہ اور اگر تو بخوشی عہد وصلح نہین دیگا تب بھی تجپر صلح اور عہد کا دینا لازم آگیا۔ کیونکہ دشمنونکا شخص کریم سے پناہ چاہنا یہی عہد وصلح ہے اگلے شعر مین اسکی تاکید کرتا ہے۔

وَإِنَّ نُفُوسًا أَمَّمَتْكَ مَنِيعَةٌ	وَإِنَّ دِمَاءً أَمَّلَتْكَ حَرَامُ

ترجمہ اور بیشک جن جانون نے تجھ سے ارادہ صلح کا کیا ہے وہ مکرم وعزیز ہین اور جن خونون نے تجھ سے اُمید امن کی ہے وہ قابل حرمت ہین اور اُنکا قتل حرام ہے۔

إِذَا خَافَ مَلْكٌ مِنْ مَلِيكٍ أَجَرْتَهُ	وَسَيْفَكَ خَافُوا وَالْجِوَارُ تُسَامُ

الملک والملیک واحد ترجمہ جبکہ کوئی بادشاہ کسی دوسرے بادشاہ سے ڈرتا ہے تو تو خائف کو پناہ دیتا ہے اور رومی تیری تلوار سے ڈرے اور تیری ہسائگی اور پناہ قصد کیگئی ہے اور جب تو غیرون سے پناہ دیتا ہے تو تجکو اپنے نفس سے پناہ دینا اولی ہے۔

لَهُمْ عَنْكَ بِالْبِيضِ الْخِفَافِ تَفَرُّقٌ	وَحَوْلَكَ بِالْكُتْبِ اللِّطَافِ زِحَامُ

ترجمہ لوگ تیری تیز تلوارون سے ڈرکر تجھ سے متفرق ہوگئے ہین اور تیرے پاس اُنکی عرائض نیاز کا ازدحام ہے۔ پس اُنکی درخواست قابل قبول ہے۔

تَغُرُّ حَلَاوَاتُ النُّفُوسِ قُلُوبَهَا	فَتَخْتَارُ بَعْضَ الْعَيْشِ وَهُوَ حِمَامُ

ترجمہ جانون کی شیرینیان یعنے حب حیوۃ اُنکے دلونکو فریب دیتی ہین یہان تلک کہ وہ عیش ذلیل کو پسند کرتا ہے اور در حقیقت وہ زندگی موت ہوتی ہے۔

وَنَشْرُ الْحِمَامَيْنِ الزُّؤَامَيْنِ عِيْشَةً	بُذُلٌّ الَّذِي يَخْتَارُهَا وَيُضَامُ

الموت الزوام العاجل ويضام يظلم ترجمہ اور دو جلد موتون سے یعنی مرگ متعارف اور مرگ ذلت سے وہ زندگی بدتر ہے کہ جسکا اختیار کرنے والا ذلیل اور مظلوم ہو یعنی موت ذلت دونون موتون سے بدتر ہے۔

فَلَوْ كَانَ صُلْحًا لَمْ يَكُنْ بِشَفَاعَةٍ	وَلٰكِنَّهُ ذُلٌّ لَهُمْ وَغَرَامُ

الغرام الشر الدائم اللازم منہا الغریم لملازمتہ ترجمہ سو اگر یہ پیام رومیان صلح ہوتا تو وہ بذریعہ شفاعت سواران سرحد نہوتا مگر یہ پیام درحقیقت رومیون کی ذلت و عار لازمی ہے۔

وَمَنٌّ لِفُرْسَانِ الثُّغُورِ عَلَيْهِمِ	بِتَبْلِيغِهِمْ مَا لَا يَكَادُ يُرَامُ

ترجمہ اور یہ قبول صلح تیرے سواران سرحدات کا اُنپر احسان ہے کہ اُنھون نے رومیون کو ایسے مطلب پر کامیاب کر دیا جسکے پورے ہونیکا اُنکو گمان بھی نہ تھا۔ اور اب تو نے بذریعہ سفارش سواران مذکور اُنکا کہنا مان لیا۔

كَتَائِبُ جَاؤُوا خَاضِعِيْنَ فَأَقْدَمُوا	وَلَوْ لَمْ يَكُوْنُوا خَاضِعِيْنَ لَخَامُوا

الکتائب جمع کتیبۃ من الخیل ۔ والخائم الناکص وخام عنہ ای جبن ترجمہ یہ ایک گروہ رومی سوارون کا ہے جو خشوع سے تیرے پاس آئے اور اسیلیے وہ آگے بڑھے ہے اور اگر وہ نیازمندانہ نہ آتے تو تیرے پاس آنیسے ڈرتے اور نہ آسکتے

وَعَزَّتْ قَدِيْمًا فِي ذَرَاكَ خُيُوْلُهُمْ	وَعَزُّوْا وَعَامَتْ فِي نَدَاكَ وَعَامُوا

الذری الظل وعام سبح ترجمہ اور تیرے سایۂ عاطفت مین اسپہائے رومیان اور خود رومی ہمیشہ معزز ہوئے ہین اور وہ دونون تیرے دریائے کرم مین تیرے ہین یعنے وہ ہمیشہ تیرے ممنون و نیازمند رہے ہین اُنکی درخواست صلح قبول ہونی چاہیئے۔

عَلٰى وَجْهِكَ الْمَيْمُوْنِ فِي كُلِّ غَارَةٍ	صَلٰوةٌ تَوَالٰى مِنْهُمُ وَسَلَامُ

المیمون ذو الیمن والبرکۃ ۔ والصلوۃ الرحمۃ ۔ والسلام البرکۃ ترجمہ تیرے روئے مبارک پر ہر لڑائی میں اُنکیطرف سے رحمت و برکت ہے یعنے باوجودیکہ تو اُنکو لوٹنے جاتا ہے مگر جب وہ تیرا چہرہ مبارک دیکھتے ہیں رحمت بھیجتے ہین

وَكُلُّ أُنَاسٍ يَتْبَعُوْنَ إِمَامَهُمْ	وَأَنْتَ لِأَهْلِ الْمَكْرُمَاتِ إِمَامُ

ترجمہ اور سب لوگ اپنے پیشوا کے تابع ہوتے ہیں اور تو جملہ اہل کرم و فضائل کا امام ہے اسلئے سب تیرے تابع ہین

وَرُبَّ جَوَابٍ عَنْ كِتَابٍ بَعَثْتَهُ	وَعُنْوَانُهُ لِلنَّاظِرِيْنَ قَتَامُ

ترجمہ اور بہت سے مخالفون کے خط کا جواب تو نے بھیجا کہ اُنکا سرنامہ دیکھنے والون کیواسطے غبار تیرے لشکر کا تھا یعنے اکثر دفعہ یہ ہوا ہے کہ تو نے غبار اپنے لشکر کو قائم مقام جواب نامہ دشمن کر دیا ہے۔

تَضِيقُ بِهِ الْبَيْدَاءُ مِنْ قَبْلِ نَشْرِهِ ۔۔۔ وَمَا فُضَّ بِالْبَيْدَاءِ عَنْهُ خِتَامُ

الفض الکسر والختام طابع الکتاب ترجمہ تیرے لشکر کی کثرت سے بڑے وسیع میدان قبل انتشار لشکر تنگ ہوجاتے ہیں حالانکہ اُس میدان مین اُس لشکر کی مہر نہین توڑی گئی ۔ لشکر کو جب کتاب کہا تو اسکے پھیلنے اور منتشر ہونے کے لئے مہر کا توڑنا استعارہ کیا ۔ وللہ درہ فقد ابدع والطف ۔

حُرُوفُ هِجَاءِ النَّاسِ فِيهِ ثَلَاثَةٌ ۔۔۔ جَوَادٌ وَرُمْحٌ ذَابِلٌ وَحُسَامُ

الجواد الفرس والکریم والذابل الرمح الیابس المستقیم ترجمہ اُس کتاب یعنی لشکر کے حروف تہجی تین ہین عمدہ گھوڑا اور سوکھا اور سیدھا نیزہ اور برّان شمشیر یعنے یہ لشکر انسے مرکب ہے جیسا کتاب حروف ہجا سے ۔

إِذَا الْحَرْبُ قَدْ أَتْعَبْتَهَا فَالْهُ سَاعَةً ۔۔۔ لِيُغْمَدَ نَصْلٌ أَوْ يُحَلَّ حِزَامُ

الہی الرجل عن الشئ اذا اعرض ولہا یلہو اذا اخذ فی اللہو ترجمہ اے مرد جنگی تونے گھوڑون اور سوارون کو بہت تکلیف جنگ دی اب تھوڑی دیر یہ شغل چھوڑدے تاکہ شمشیر میان مین کیجاوے اور گھوڑے کا تنگ کھولا جاوے

وَإِنْ طَالَ أَعْمَارُ الرِّمَاحِ بِهُدْنَةٍ ۔۔۔ فَإِنَّ الَّذِي يَعْمُرْنَ عِنْدَكَ عَامُ

عمر الرجل طال عمرہ ترجمہ اور اگرچہ لوگون کے نیزون کی عمر بسبب طول ایام صلح دراز ہوجاتی ہے مگر تیرے ہان بسبب تیری عادت جنگ کے غایۃ عمر نیزون کی ایک برس ہے بعد اسکے تو جنگ مین نیزے دشمنون پر ضرور توڑے گا ۔

وَمَا زِلْتَ تُفْنِي السُّمْرَ وَهْيَ كَثِيرَةٌ ۔۔۔ وَتُفْنِي بِهِنَّ الْجَيْشَ وَهْوَ لُهَامُ

السمر الرماح ۔ واللہام الکبیر الذی یلتہم کل شئ ترجمہ تو ہمیشہ اپنے گندم گون نیزون کو جو بکثرت ہیں دشمنون کے قتل کے سبب فنا کرتا ہے یا فنا کرتا رہیو اور ان نیزون کے ذریعہ سے لشکر کثیر کو فنا کرتا ہے یا فنا کرتا رہیو ۔ خلاصہ یہ کہ مازلت یا اخبار ہے یا دعا ۔

مَتَى عَاوَدَ الْجَالُونَ عَاوَدْتَ أَرْضَهُمْ ۔۔۔ وَفِيهَا رِقَابٌ لِلسُّيُوفِ وَهَامُ

الجالون الذین اخرجوا من دیارہم ترجمہ جب وہ لوگ جو تیرے خوف سے جلا وطن ہوگئے ہیں بسبب صلح کے اپنے وطن کو لوٹ آوینگے تو تو پھر اُنکی سرزمین مین ایسے حال میں جائیو کہ وہان تیری تلوار کے لئے اُنکی گردنین اور سر ہونگے جو بمنزلہ خوراک شمشیر ہین ۔

وَرُبَّوْا لَكَ الْأَوْلَادَ حَتَّى تُصِيبَهَا ۔۔۔ وَقَدْ كَعَبَتْ بِنْتٌ وَشَبَّ غُلَامُ

الوا و معطوف علی عاودت وحتی للعاقبۃ کقولہ تعالی لیکون لہم عدوا وحزنا والکاعب الناہدۃ الثدی ترجمہ اور جب اُنپر پھر حملہ کریو کہ جب وہ اپنی اولاد کو تیری خدمت کے لئے پرورش کرلین اس غرض سے کہ وہ تیرے کام آوین ایسے حال مین کہ اُنکی لڑکیان نار پستان ہوجاوین اور غلام جوان تاکہ وہ تیری برشے ہو کر خدمت کرین

یعنے یہ صلح مصلحت سے خالی نہیں ہے۔

إِلَى الْغَايَةِ الْقُصْوَى جَرَيْتَ فَقَامُوا	جَرَى مَعَكَ الْبَارُونَ حَتَّى إِذَا انْتَهَوا

ترجمہ اور بادشاہ برائے کسب دستور کل مکارم تیرے ساتھ چلے یہان تلک کہ جب وہ نہایت اعلی مکارم کو پہنچے تو وہ تھک کر ٹھہر رہے۔ اور تو آگے بڑھکر برابر ترقی کرتا رہا۔ یعنے کسی اہل کرم سے تیرا مقابلہ نہین ہوسکتا۔

وَلَيْسَ لِبَدْرٍ مَا تَمَمْتَ تَمَامُ	فَلَيْسَ لِشَمْسٍ مُذْ أَنَرْتَ إِنَارَةٌ

ترجمہ سوکسی آفتاب مین جب سے تو روشن ہوا ہے روشنی نہین رہی اور جب سے تو کامل ہوا ہے کسی بدر کو کمال نصیب نہین ہوا۔

وقال یمدحہ و یودعہ اسلے اقطاعا لہ

تَرُوقُ عِدَاهُ رِيشُهَا لِسِهَامِهِ	أَيَا رَامِيًا يُصْمِي فُؤَادَ مَرَامِهِ

الاصماء اصابۃ المقتل من الرمی۔ اصماہ اذا قتلہ ترجمہ لے تیرانداز کہ تو اپنی مراد کے دل مین ایسا تیر مارتا ہے کہ وہ فوراً وہان ہی شکار ہوجاتی ہے یعنی بمجرد عزم تیرا مطلب حاصل ہوجاتا ہے وقولہ تربی یہ بطور مثل ہے یعنے جیسا کہ تیر کا زور اور قوت نفوذ بذریعہ پر کے ہوتی ہے ایسے ہی تیری تقویت اموال اعداسے ہے۔ پس گویا اُسکے دشمن کا مال اُسکے تیر کے پر ہین اور باعث حصول طاقت جہاد یعنے دشمن جو جمع اموال کرتے ہین اُسیکے لئے ہین۔

عَلَى طِرْفِهِ مِنْ دَارِهِ بِحُسَامِهِ	أَسِيرُ إِلَى إِقْطَاعِهِ فِي ثِيَابِهِ

الاقطاع ما اقطعہ من البلاد۔ والطرف الفرس ترجمہ اب مین اُس سے رخصت ہوکر اُسیکے عطا کی ہوئی جاگیر کیطرف اُسی کے خلعت پہنے ہوئے اُسی کی عنایتی گھوڑے پر اُسی کے بخشے ہوئے گھر سے اور اُسکی بخشی ہوئی تلوار باندہے ہوئے جاتا ہون۔ یعنی جو کچھ میرے پاس ہے سب اُسیکا بخشا ہوا ہے۔

وَرُومِ الْعِبِدَّى هَاطِلَاتُ غَمَامِهِ	وَمَا مَطَرَتْنِيهِ مِنَ الْبِيضِ وَالْقَنَا

الروم جمع رومی کزنج وزنجی ترجمہ اور اُن چیزون مین مستغرق جاتا ہون جو اُسکے کرم کے ابرہائے بیران نے تلوارون اور نیزون اور غلامان رومی سے مجھپر برساوی ہین وبکثرت عنایت فرمائی ہین۔

وَمَنْ فِيهِ مِنْ فُرْسَانِهِ وَكِرَامِهِ	فَتًى يَهَبُ الْإِقْلِيمَ بِالْمَالِ وَالْقُرَى

الاقلیم القری المجتمعۃ ترجمہ وہ ایسا سخی ہے کہ وہ ولایت کو مع اموال و دیہات کے اور جو اُس مین ہے سوار اور عمدہ گھوڑون سے یعنی کل بخشدیتا ہے۔

جَزَاءً لِمَا خُوِّلْتُهُ مِنْ كَلَامِهِ	وَيَجْعَلُ مَا خُوِّلْتُهُ مِنْ نَوَالِهِ

التخویل التملیک والنوال العطاء ترجمہ اور جو مین اُس کی عظیم عطایا کا اُس کی بخشش کے سبب مالک کیا جاتا

ہون وہ مجکو صلہ اُس چیز کا کرتا ہے جو میں اُسکے کلام سے عطا کیا جاتا ہون مراد کلام سے شعر ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ اُن اشیاء عظیمہ کو جو مجھے بخشتا ہے۔ عوض اُن میرے اشعار مدحیہ کا کرتا ہے جنکے مضامین مین نے خود اُس سے سیکھے ہین۔ سیکھنے کے یہ معنی ہیں کہ اگر اُسمین اسقدر فضائل نہوتے تو وہ مضامین ہرگز مجکو نسوجھتے۔ پس گویا وہ مجکو ایسی چیز کے بدلے انعام دیتا ہے جو اُسی کے وہی ہوئی ہے۔

فَلَوْذَالَتِ الشَّمْسُ الَّتِی فِی سَمَائِہٖ	مُطَالِعَۃَ الشَّمْسِ الَّتِی فِی لِثَامِہٖ

اللثام ما کان علی الوجہ الی العین من القناع والعمامۃ۔ واضاف السماء الی الممدوح مبالغۃ فی المدح ترجمہ سو وہ آفتاب سمی جو ممدوح کے آسمان میں ہے یعنے وہ اُسکی ہی برکت سے قائم ہے ہمیشہ اُسکے چہرہ آفتاب مثال کو جو اُسکی نقاب مین مستور ہے بسبب کمال نور کے بنظر حیرت دیکھتا رہے۔

وَلَازَالَ تَجْتَازُ الْبُدُوْرُ بِوَجْہِہٖ	تَعَجَّبُ مِنْ نُقْصَانِہَا وَتَمَامِہٖ

ترجمہ اور ہر ماہ کی بدر اُسکے چہرہ مبارک کے روبرو اپنے نقصان اور اُسکے کامل وتمام ہونے سے تعجب کرتے گزریو یعنی تو ہمیشہ بحال کمال زندہ رہیو

وانشد سیف الدولۃ متمثلاً لقول النابغۃ

وَلَاعَیْبَ فِیْہِمْ غَیْرَ اَنَّ سُیُوْفَہُمْ	بِہِنَّ فُلُوْلٌ مِنْ قِرَاعِ الْکَتَائِبِ

فقال ابو الطیب مرتجلا

رَاَیْتُکَ تُوْسِعُ الشُّعَرَاءَ نَیْلًا	حَدِیْثَہُمُ الْمُوَلَّدَ وَالْقَدِیْمَا

النیل العطاء۔ والحدیث المولد من الشعراء ہم الذین خالطوا الحضر وتربوا فی البلاد۔ والقدماء کشعراء الجاہلیۃ ترجمہ مین نے تجکو دیکھا کہ تو شعرا کو عطاء وسیع کثیر بخشتا ہے گو وہ جدید شہرون میں پرورش پائے ہون یا پرانے وقتون کی ہون مثل شعرائے ایام جاہلیۃ۔ تفصیل عطا اگلے شعر مین ہے۔

فَتُعْطِی مَنْ بَقِیْ مَالًا جَسِیْمًا	وَتُعْطِی مَنْ مَضٰی شَرَفًا عَظِیْمًا

بقی لغۃ طی یقال بقی ولقت مکان بقی ولقیت ترجمہ سو تو اُن شاعرونکو جو زندہ باقی ہین مال کثیر بخشتا ہے اور جو مر گئے ہیں اُنکے اشعار پڑھکر اُنکو بڑی بزرگی عنایت کرتا ہے۔

سَمِعْتُکَ مُنْشِدًا اَبْیَاتَ زِیَادٍ	نَشِیْدًا مِثْلَ مُنْشِدِہٖ کَرِیْمَا

ترجمہ مین نے تجکو دو شعر زیاد یعنی نابغہ کے پڑھتے سُنا وہ شعر ایسے اچھے تھے جیسا اُنکا پڑھنے والا یعنی تو اور وہ دو شعر یہ تھے۔۔ + ولا عیب فیہم غیر ان سیوفہم + بہن فلول من قراع الکتائب + تورثن من ازمان یوم حلیمۃ + الی الیوم قد جربن کل التجارب

فَمَا اَنْکَرْتُ مَوْضِعَہٗ وَلٰکِنْ	غَبَطْتُ بِذَاکَ اَعْظُمَہُ الرَّمِیْمَا

ترجمہ سوؔین نے نابغہ کے علو رتبہ کا شعر مین انکار نہین کیا کیونکہ واقعی وہ بڑا عمدہ شاعر ہے مگر مین نے اسکے استخوانہائے بوسیدہ پر غبطہ کیا کہ کاش یہ دولت مجکو ہی نصیب ہو۔

وقال فی صباہ یمدحہ سنۃ احدی وعشرین وثلثمائۃ

ذِکَرُ الصِّبَا وَمَرَابِعِ الآرَامِ	جَلَبَتْ حِمَامِی قَبْلَ وَقْتِ حِمَامِی

من روی مرابع بالجر عطفہ علی الصبا ومن رفعہ عطفہ علی ذکر۔ والارام جمع ریم وہن الظباء البیض واراد بہن النساء الحسان والمرابع جمع مربع وہو المکان الذی یربعون فیہ ومن روی بالتاء المثناۃ فوقہا اراد جمع مرتع وہو المرعی ترجمہ یادگار ایام کودکی ومنازل بہار وزنان ہمرنگ آہوان سفید یا انکی جاہائے لہو ولعب کی یادگار نے میری موت کو قبل وقت مرگ کھینچ بلایا۔ یعنی ان ایام عیش کی یاد کے سبب میں بن آئی مرگیا۔

دِمَنٌ تَکَاثَرَتِ الْهُمُومُ عَلَیَّ فِی	عَرَصَاتِهَا کَتَکَاثُرِ اللُّوَّامِ

الدمن جمع دمنۃ وہی آثار القوم بعد رحیلہم ترجمہ وہ منازل محبوبہ آثار آبادی قوم ہین جنکو ویران دیکھکر انکے صحنون مین مجہپر غم ایسے بکثرت طاری ہوئے جیسا ملامتگران کا ہنگامہ تھا۔ یعنی درباب عشق محبوبہ۔

فَکَأَنَّ کُلَّ سَحَابَةٍ وَکَفَتْ بِهَا	تَبْکِی بِعَیْنَیْ عُرْوَةَ بْنِ حِزَامِ

عروۃ احد العشاق المشہورین صاحب عفراء ترجمہ سو گویا ہر پارۂ ابر جو ان آثار دیار پر برسا وہ عروۃ بن حزام کی دونون آنکھون سے روتا ہے جو عاشق مشہور مسماۃ عفرا کا ہے۔

وَلَطَالَمَا أَفْنَیْتُ رِیقَ کَعَابِهَا	فِیهَا وَأَفْنَتْ بِالْعِتَابِ کَلَامِی

الکعاب بالفتح الکاعب وہی الجاریۃ التی قد کعب ثدیہا ترجمہ اور جب وہان محبوبہ آباد تھی تو اکثر آب دہن اس کی زنہائے نارپستان کا مین چوسکر تمام کر دیا تھا اور اسنے عتاب کرکے مجکو بند کر دیا تھا۔

قَدْ کُنْتَ تَهْزَأُ بِالْفِرَاقِ مَجَانَةً	وَتَجُرُّ ذَیْلَیْ شِرَّةٍ وَعُرَامِ

المجانۃ الخلاعۃ۔ والماجن الذی لا یبالی بما یکلم بہ۔ والشرۃ الحدۃ والنشاط والعرام شرس الخلق ترجمہ اے قلب تو قبل ابتلای عشق فراق پر براہ بے باکی ہنسا کرتا تھا۔ اور دو دامن نشاط و تندخوئی کے کھینچتا تھا۔ اور کہتا تھا کہ فراق کس بلا کا نام ہے مگر اب تو فراق سے تیرا حال زار ہے۔

لَیْسَ الْقِبَابُ عَلَی الرِّکَابِ وَإِنَّمَا	هُنَّ الْحَیَاةُ تَرَحَّلَتْ بِسَلَامِ

القباب الہوادج۔ والرکاب الابل ترجمہ یہ ہودج شترون پر نہین ہین یہ تو ہماری زندگی ہے جو ہمسے سلام رخصت کے جاتی ہے۔ یعنی جب زندگی چلی گئی تو اب مین کیسے زندہ رہ سکتا ہون۔

لَیْتَ الَّذِی خَلَقَ النَّوَی جَعَلَ الْحَصَی	لِخِفَافِهِنَّ مَفَاصِلِی وَعِظَامِی

ترجمہ کاش جس ذات پاک نے فراق پیدا کیا وہ میرے اعضا اور استخوانون کو اُن شتران سواری کے پاؤن کے لئے سنگریزے بنا دیتا تاکہ اُنکے قدم میرے اعضا پر پڑتے

مُتَلَاحِظَيْنِ نَسُحُّ مَاءَ شُؤُونِنَا ۔ حَذَرًا مِنَ الرُّقَبَاءِ فِي الْأَكَامِ

متلاحظین منصوب علی الحال من فعل محذوف ای سرنا اولقینا۔ وقال الواحدی قدم الحال علی العامل وہو قولہ نسح ۔ والسح السکب والشئوون جمع شان وہو مجری الدمع۔ والاکام جمع اکمۃ وہی المطمئنۃ من الارض اوہی التل ترجمہ ہم روتے تھے اور ایک دوسرے کو دیکھتے جاتے تھے بخوف رقیبون کے جو غارون میں یا پشتون میں پوشیدہ ہون وفی روایۃ فی الاکمام یعنی ہم اپنے اشکون کو بخوف رقیبون کے اپنی آستینون میں گراتے تھے

أَرْوَاحُنَا انْهَمَلَتْ وَعِشْنَا بَعْدَهَا ۔ مِنْ بَعْدِ مَا قَطَرَتْ عَلَى الْأَقْدَامِ

الانہمال الانصباب ترجمہ یہ اشک جو آنکھون سے جاری ہین یہ پانی نہین ہے بلکہ ہماری روحین ہین جو بہنے لگین اور ہمارے قدمون تلک پہنچین اور تعجب یہ ہے کہ ہم بعد ذہاب روحون کے زندہ رہے۔

لَوْ كُنَّ يَوْمَ جَرَيْنَ كُنَّ كَصَبْرِنَا ۔ عِنْدَ الرَّحِيلِ لَكُنَّ غَيْرَ سِجَامِ

کن الثانیۃ زائدۃ۔ والسجام الغزیرۃ الکثیرۃ ترجمہ اگر ہمارے اشک اُس روز کہ جاری ہوئے ہمارے صبر کی مانند قلیل بوقت رحیل ہوتی تو وہ ریزان نہوتے۔ غرض اظہار قلت صبر وکثرت اشک ہے۔

لَمْ يَتْرُكُوا لِي صَاحِبًا إِلَّا الْأَسَى ۔ وَذَمِيلُ ذِعْلِبَةٍ كَفَحْلِ نَعَامِ

الذمیل ضرب من السیر السریع۔ والذعلبۃ الناقۃ السریعۃ۔ واراد بفحل النعام الذکر لسرعتہ۔ ترجمہ دوست مجکو تنہا چھوڑکر چلے گئے اور سوائے غم کے اور تیز رفتار ناقہ کے جو مثل شتر مرغ نر کے چالاک ہے میرا یار غمگسار نچھوڑا۔ یعنی اب مین حالت اضطرار مین مارا پھرتا ہون۔

وَتَعَذُّرُ الْأَحْرَارِ صَيَّرَ ظَهْرَهَا ۔ إِلَّا إِلَيْكَ عَلَيَّ فَرْجَ حَرَامِ

ترجمہ اور اسخیا اور آزاد مردون کی قلت وکمیابی نے پشت اُس ناقہ کو سوائے تیری طرف کے اور طرف جانیکو ممنوع مثل شرمگاہ حرام کے کردیا۔ یعنی تیرے سوا سخی نہین ہے اسلئے صرف تیری طرف سفر کیا۔

أَنْتَ الْغَرِيبَةُ فِي زَمَانٍ أَهْلُهُ ۔ وُلِدَتْ مَكَارِمُهُمْ لِغَيْرِ تَمَامِ

الہا فی غریبۃ للمبالغۃ کما فی علامۃ ترجمہ تو ایک نہایت عجیب شی ہے ایسے زمانہ مین کہ اہل زمانہ کے مکارم و فضائل ناقص وناتمام ہین۔ یقال ولد المولود لتمام بالکسر والفتح۔

أَكْثَرْتَ مِنْ بَذْلِ النَّوَالِ وَلَمْ تَزَلْ ۔ عَلَمًا عَلَى الْإِفْضَالِ وَالْإِنْعَامِ

العلم العلامۃ التی یعرف بہا الشی۔ ترجمہ تو نے بخشش بکثرت کی اور تو ہمیشہ کارہائے فضل وانعام مین سرنام ہے

عَدَمُ الثَّنَاءِ نِهَايَةُ الْاِعْدَامِ	وَرَفَلْتَ فِي حُلَلِ الثَّنَاءِ وَاِنَّمَا

ترجمہ اور تو ہمیشہ تعریفوں کے لباس پہنے ہوئے تبخترانہ چلتا ہے یعنی تیری سخاوت کے سبب شعرا ہمیشہ مدح تیری کرتے ہیں۔ اور حقیقت میں غایۃ افلاس یہ ہے کہ کوئی اس کی تعریف نکرے نہ قلت تونگری

مَا يَصْنَعُ الصَّمْصَامُ بِالصَّمْصَامِ	عَيْبٌ عَلَيْكَ تُرَى بِسَيْفٍ فِي الْوَغَى

اراد ان ترى فحذف ترجمہ تیرے لئے یہ عیب ہے کہ تو تلوار لیکر میدان جنگ میں آوے کیونکہ تلوار کا تلوار کے پاس کیا کام ہے یعنے تو خود ہی سیف الدولہ ہے شمشیر ہی کی تجھے کیا حاجت ہے۔

فَبَرِئْتُ حِينَئِذٍ مِنَ الْاِسْلَامِ	اِنْ كَانَ مِثْلُكَ كَانَ اَوْ هُوَ كَائِنٌ

ترجمہ جب کوئی تیرا مثل ہوا ہو یا آیندہ ہووے تو میں اسلام سے بیزار ہو جاؤں یعنے اسلام کی قسم کھاتا ہوں کہ تو بے مثل ہے۔

حَتَّى افْتَخَرْنَ بِهِ عَلَى الْاَيَّامِ	مَلِكٌ زُهَتْ بِمَكَانِهِ اَيَّامُهُ

اراد زہیت فابدل من الکسرۃ فتحۃ فانقلبت الیاء الفا ثم حذفت لاجتماع الساکنین علی لغۃ طی کقولہم نبت و لا یستعیا ابا محمولا۔ وزہا تکبر وافتخر ترجمہ وہ ایسا بادشاہ ہے کہ اسکے سبب اس کا زمانہ مفتخر کیا جاتا ہے یہاں تلک کہ یہ زمانہ زمانہائے سابقہ پر فخر کرتا ہے۔

مِنْ حِلْمِهِ فَهُمُ بِلَا اَحْلَامِ	وَتَخَالُهُ سَلَبَ الْوَرَى اَحْلَامَهُمْ

ترجمہ اسکی مزید عقل کے سبب تو یہ خیال کریگا کہ اسنے تمام خلق کی عقل خود لے لی ہے اور تمام عالم اسکے مقابلہ میں بے عقل ہے۔ والاحلام العقول۔

عَنْ اَوْحَدِيِّ النَّقْضِ وَالْاِبْرَامِ	وَاِذَا امْتُحِنَ تَكَشَّفَتْ عَزَمَاتُهُ

اصل الابرام فتل الحبل والخیط۔ والنقض ضدہ ترجمہ اور جب تو اسکا امتحان کرے تو اسکے ارادے ایسے شخص سے ظاہر ہونگے جو ادھیڑنے اور بٹنے میں یعنی بند و بست امور میں یکتا ہے یعنی انتظام امور جنگ و صلح خوب جانتا ہے۔ تو اعن اوحدی ای رجل اوحدی۔

لَمْ يَرْضَ بِالدُّنْيَا قَضَاءَ ذِمَامِ	وَاِذَا سَاَلْتَ بَنَانَهُ عَنْ نَيْلِهِ

الذمام ہہنا الحق ترجمہ اور جب تو اس کی انگلیوں سے اسکی عطا کا حال پوچھے تو وہ تمام دنیا بخشکر بھی اس بات پر راضی نہوگا کہ حق سائل ادا ہو گیا بلکہ اسکا حق اس سے بھی زیادہ جانتا ہے۔

فِي عَمْرِو حَابَ وَضَبَّةَ الْاَغْتَامِ	مَهْلًا اَلَا لِلّٰهِ مَا صَنَعَ الْقَنَا

اراد عمرو بن حابس فرخم المضاف الیہ فی غیر النداء علی مذہب الکوفیین۔ والاغتام الاغبیاء الجہال ترجمہ جب کام

تیرے نیزون نے عمرو بن حابس و جاہلان و ناکسان قوم ضبہ مین کیا ہے یہ بہت عمدہ ہوا۔ اب آرام کر

لَمَّا تَحَكَّمَتِ الْأَسِنَّةُ فِيهِمُ	جَارَتْ وَهُنَّ يَجُرْنَ فِي الْأَحْكَامِ

ترجمہ جب تیرے نیزے اُنپر قادر اور حاکم ہوگئے تو اُنھون نے اُنپر جور اور زیادتی کی۔ یعنی اُنکو خوب قتل کیا اور یہ جور عین عدل تھا کیونکہ وہ لوگ تیرے احکام کے قبول کرنے مین زیادتی اور ظلم کرتے تھے۔ جیسا کیا ویسا پایا

فَتَرَكْتَهُمْ خَلَلَ الْبُيُوتِ كَأَنَّمَا	غَضِبَتْ رُؤُوسُهُمُ عَلَى الْأَجْسَامِ

ترجمہ سو تو نے اُنکو اُنکے گھرون مین ایسا کر چھوڑا کہ گویا اُنکے سر اُنکے اجسام سے ناراض تھے۔ یعنی تو نے اُنکے سر اجسام سے جدا کر کے وہان ہی چھوڑ دیے۔

أَحْجَارُ نَاسٍ فَوْقَ أَرْضٍ مِنْ دَمٍ	وَنُجُومُ بِيضٍ فِي سَمَاءِ قَتَامِ

البیض بفتح البا المغافر۔ والقتام الغبار۔ واحجار مرفوع علی انہ خبر مبتدءٍ محذوفٍ ای ثم احجار ترجمہ میدان معرکہ مین بجائے پتھرون کے آدمی تھے۔ یعنی مقتول بکثرت تھے اور زمین وہان کی سراسر خون تھی۔ اور غبار کے آسمان مین خودون کے ستارے تھے۔ ویحتمل ان البیض بکسر البا یعنے السیوف اللامعۃ۔

وَذِرَاعِ كُلِّ أَبِي فُلَانٍ كُنْيَةً	حَالَتْ فَصَاحِبُهَا أَبُو الْأَيْتَامِ

نصب کنیۃ علی الحال من ابی فلانٍ تقدیرہ کل اب لفلان۔ وذراع عطف علی احجار ترجمہ اور اُس میدان کارزار مین دست مقطوع ہر فلان کے باپ کا تھا مثلاً ابوزید یا ابو خالد کا۔ یعنی قبل قتل اُسکی یہ کنیت تھی۔ اب بعد قتل اُس کی کنیت پلٹ کر ابو الایتام یعنے یتیمون کا باپ ہوگئی۔ کیونکہ مقتول کی اولاد یتیم ہوگئی اور اب اُسکی کنیت ابو الایتام ہوگئی۔

عَهْدِي بِمَعْرَكَةِ الْأَمِيرِ وَخَيْلِهِ	فِي النَّقْعِ مُحْجِمَةً عَنِ الْإِحْجَامِ

من روی وخیلہ بالجر عطفہ علی المعرکۃ۔ ومن روی محجمۃ بالنصب جعلہ حالاً ورفع خیلہ علی الاستیناف والواو واو الحال۔ والاحجام التاخر ترجمہ میرا علم معرکہ امیر اور اُسکے سوارون مین یہ ہے کہ وہ غبار جنگ مین پیچھے ہٹنے سے ممنوع اور دور ہین بلکہ ہمیشہ آگے بڑھتے ہین۔

يَا سَيْفَ دَوْلَةِ هَاشِمٍ مَنْ رَامَ أَنْ	يَلْقَى مَنَالَكَ رَامَ غَيْرَ مَرَامِ

ترجمہ اے شمشیر سلطنت عباسیہ کی جو بنی ہاشم مین ہین جس شخص نے یہ ارادہ کیا کہ تیرے مطلب کو پہونچے یعنی تیری برابری کرے تو اُسنے ایسی چیز کا ارادہ کیا جسکی آرزو کبھی پوری نہوگی۔

صَلَّى الْإِلٰهُ عَلَيْكَ غَيْرَ مُوَدَّعٍ	وَسَقَى ثَرًى أَبَوَيْكَ صَوْبُ غَمَامِ

غیر مودع ای انا معک قلباً وان فارقت شخصاً او علی التفاؤل ویجوز ان یکون ان روی صحبتک فانت مشیع غیر مودع

وصوب الغمام المطر ترجمہ خداوند تعالیٰ تجھپر رحمت کرے کہ مین تجکو دل سے رخصت کیا ہوا نہین سمجھتا گو جسمی مفارقت ہے یا یہ کہ خدا تجکو تجھ سے جدا نکرے اور تیرے ماں باپ کی قبر کو ریزش ابر یعنے باران تر کرے

وَكَسَاكَ ثَوْبَ مَهَابَةٍ مِنْ عِنْدِهِ	وَأَرَاكَ وَجْهَ شَقِيقِكَ الْقَمْقَامِ

القمقام اصلہ البحر لانہ مجتمع الماء من قولہم تقمقم لہ عصبیہ ای جمعہ وقبضہ ۔ واراد بشقیقہ اخاہ ناصر الدولۃ ترجمہ اور خدا تجکو اپنے پاس سے لباس ہیبت ورعب پہنائے کہ تیرے دشمن تجھ سے ڈرتے رہین اور تجکو تیرے حقیقی بھائی ناصر الدولہ کا پیارا چہرہ دکھلاوے ۔

فَلَقَدْ رَمَى بَلَدَ الْعَدُوِّ بِنَفْسِهِ	فِي رَوْقِ أَرْعَنَ كَالْغِطَمِّ لُهَامِ

الروق القرن واستعارہ لانف العسکر والارعن الجیش المضطرب لکثرتہ ۔ والغطم الکثیر الماء واللہام الذی یلتہم کل شئی ۔ ترجمہ کیونکہ اسنے یعنے تیرے برادر نے اپنی جان کو دشمن کے شہر پر مثل تیر پھینک مارا ہے ایسے حال مین کہ وہ مقدم اور پیشرو ایسے لشکر کثیر کا ہے جو بزرگ دریائے عظیم ہر شی کو نگلجاتا ہے ۔

قَوْمٌ تَفَرَّسَتِ الْمَنَايَا فِيكُمُ	فَرَأَتْ لَكُمْ فِي الْحَرْبِ صَبْرَ كِرَامِ

ترجمہ تم لوگ ایسے ہو کہ موتون نے تمکو تامل دیکھا سو جنگ مین تمکو مثل شریف لوگون کے صابر پایا ۔

تَاللهِ مَا عَلِمَ امْرُؤٌ لَوْلَاكُمُ	كَيْفَ السَّخَاءُ وَكَيْفَ ضَرْبُ الْهَامِ

ترجمہ بخدا اگر تم مخلوق نہوتے تو کوئی نجانتا کہ سخاوت کی کیفیت کیا ہوتی ہے اور دشمنون کے سر کسطرح اڑتے ہین

وقال بمدحہ سنۃ خمس و اربعین وہی آخر قصیدۃ قالہا بحضرۃ سیف الدولۃ

عُقْبَى الْيَمِينِ عَلَى عُقْبَى الْوَغَى نَدَمُ	مَاذَا يَزِيدُكَ فِي إِقْدَامِكَ الْقَسَمُ

ترجمہ اُس سردار رومی کو جسنے قسم کھائی تھی کہ مین سیف الدولہ پر فتح پاؤنگا خطاب کرکے کہتا ہے کہ انجام تیری قسم کا انجام جنگ میں پشیمانی ہے ۔ کیونکہ تیری کامیابی بمقابلہ ممدوح ممکن نہیں ہے ۔ تیری قسم تیری بہادری کے لئے کیا مفید ہے یعنے کچھ نہین ۔ یعنی اگر تو بہادر ہے تو بے قسم ہی کچھ کرکے دکھلاتا اور قسم کا محتاج نہوتا

وَفِي الْيَمِينِ عَلَى مَا أَنْتَ وَاعِدُهُ	مَا دَلَّ أَنَّكَ فِي الْمِيعَادِ مُتَّهَمُ

ترجمہ اور تو اپنے وعدہ ظفر پر قسم کھاتا ہے اِس سے ثابت ہوتا ہے کہ تو اپنے وعدہ مین سچا نہین ہے کیونکہ راستگو محتاج قسم کا نہین ہوتا ہے ۔

آلَى الْفَتَى ابْنُ شُمُشْقِيقٍ فَأَحْنَثَهُ	فَتًى مِنَ الضَّرْبِ تُنْسَى عِنْدَهُ الْكَلِمُ

آلی حلف ومنہ الایلاء ۔ وابن شمشقیق لبطریق الروم ترجمہ جوان ابن شمشقیق نے سیف الدولہ سے خود لڑنے کی قسم کہائی ہے

سو اُس کی قسم کو ایک ایسے جوانمرد یعنی ممدوح نے بضرب شمشیر توڑ دیا کہ جسکے روبرو اُسکے رعب سے کہی بات بھلائی جاتی ہے۔ یعنی قسم کھانے والے کو یہ یاد نہین رہتا کہ مین نے اُس سے لڑنے کی قسم کھائی ہے سب جھیلے فرار کرتا ہے۔

وَفَاعِلٌ مَا اشْتَهَى يُغْنِيهِ عَنْ حَلِفٍ	عَلَى الْفِعَالِ حُضُورُ الْفِعْلِ وَالْكَرَمُ

فاعل معطوف علی فتی ترجمہ اور رومی کی قسم کو توڑ دیا ایک شخص نے کہ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے کوئی اس کا معارض نہین ہوتا ہے اور اسکو احسانات پر قسم کھانے سے حضور فعل سخاوکرم نے بے پروا کر دیا ہے۔ یعنی جو فوراً بخشش کرے اسکو قسم کھانے کی کیا حاجت ہے۔

كُلُّ السُّيُوفِ إِذَا طَالَ الضِّرَابُ بِهَا	يَمَسُّهَا غَيْرَ سَيْفِ الدَّوْلَةِ السَّأَمُ

السام الضجر ترجمہ تمام شمشیرین جب اُنکے ہاتھ زیادہ مارے جاوین تو اُنکو تنگدلی اور کندی چھو جاتی ہے سوائے امیر سیف الدولہ کے کہ اُسکا جی لڑائی سے کبھی نہین بھرتا ہے۔

لَوْ كَلَّتِ الْخَيْلُ حَتَّى لَا تَحَمَّلَهُ	تَحَمَّلَتْهُ إِلَى أَعْدَائِهِ الْهِمَمُ

من روی تحملہ رفعا وہو المشہور والمختار جعلہ فعل الحال من حتی کانہ قال حتی ہی غیر متحملۃ ومن نصب اراد الی ان لا تحملہ ترجمہ اگر بالفرض اُسکے گھوڑے تھک جاوین یہان تلک کہ اُسکو دشمنون تلک نہ پہنچا سکین تو اُسکو اُسکے ہمتہائے بلند دشمنون تلک پہنچا وینگی وہ گھوڑون ہی کے بھروسہ پر نہین ہے۔

أَيْنَ الْبَطَارِيقُ وَالْحَلْفُ الَّذِي حَلَفُوا	بِمَفْرِقِ الْمَلْكِ وَالزَّعْمُ الَّذِي زَعَمُوا

ترجمہ سرداران روم اور وہ قسم جو اُنھون نے اپنے بادشاہ کے سر کی کھائی کہان گئی اور کہان گیا اُن کا خیال باطل۔

وَلَّى صَوَارِمَهُ إِكْذَابَ قَوْلِهِمِ	فَهُنَّ أَلْسِنَةٌ أَفْوَاهُهَا الْقِمَمُ

الضمیر فی ولی لسیف الدولۃ۔ والقمم جمع قمۃ وہی الراس ترجمہ ممدوح نے اپنی تلوارون کو اُنکے قول کی تکذیب کا والی کر دیا یعنے اِس بات کا کہ وہ وعدہ کرکے آئے تھے کہ ہم نہین بھاگین گے سو اب اُسکی تلوارین زبانین ہیں جنکے منہ سرہائے اعدا ہین۔ یعنی جیسے زبانین منہ مین گردش کرتی ہیں ایسے ہی تلوارین اُنکے سرون مین متحرک ہین۔

نَوَاطِقٌ مُخْبِرَاتٌ فِي جَمَاجِمِهِمْ	عَنْهُ بِمَا جَهِلُوا مِنْهُ وَمَا عَلِمُوا

ہذا البیت تفسیر للمصراع الاخیر من البیت السابق ترجمہ اب تلوارین ممدوح کی دشمنون کی کھوپریون مین جسقدر وہ نہین جانتے تھے اور جسقدر جانتے تھے ممدوح کی بہادری کا حال بیان کر رہی ہین۔ یعنی سابق مین وہ

کسیقدر حال شجاعت ممدوح جانتے تھے اب شمشیرون کی زبانی کماحقہ معلوم ہوگیا۔

مِنْ كُلِّ مِثْلِ وَبَارٍ اَهْلُهَا اِرَمُ	اَلرَّاجِعُ الْخَيْلَ مُحْفَاةً مُقَوَّدَةً

محفاۃ ای قد حفیت من الطراد۔ مقودۃ ای یقودہا من بلد الی بلد۔ وبار مدینۃ قدیمۃ الخراب وہی من مساکن الجن وہی بینہ علی الکسر مثل خدام وقطام۔ ارم جیل من الناس یقال انہم عاد ترجمہ ممدوح ایسا شخص ہے کہ میدان جنگ سے اپنے گھوڑون کو بحالت سودہ پائی بسبب کثرت سفر وان کے ایسے شہروں سے لوٹانیوالا ہے جو مثل شہر وبار کے اس کی غارتگری کے باعث تباہ وبرباد اور اُسکے باشندے مثل قوم ارم یعنے عاد کے ہلاک ہوگئے ہیں۔

بِاَنَّ دَارَكَ قِنَّسْرُوْنَ وَالْاَجَمُ	كَتَلِّ بِطْرِيْقَ الْمَغْرُوْرِ سَاكِنُهَا

تل بطریق موضع ببلاد الروم بقرب ملطیۃ۔ وقنسرون مدینۃ من اعمال حلب۔ والاجم موضع بالشام ترجمہ وہ شہر جو خراب ہوگئے وہ مثل تل بطریق کے ہیں جہان کے باشندے اِس امر سے دھوکھا دیے گئے تھے کہ تیرا گھر شہرہاے قنسرین واجم ہیں۔ یعنی وہ تجکو اپنے سے زیادہ فاصلہ پر سمجھتے تھے اور یہ خیال کرتے تھے کہ تو اتنے فاصلہ دور دراز سے نہیں آسکتا۔

اِذَا قَصَدْتَ سِوَاهَا عَادَهَا الظُّلَمُ	وَظَنِّهِمْ اَنَّكَ الْمِصْبَاحُ فِيْ حَلَبٍ

ظنہم بالجر عطف علی ان دارک ترجمہ اور وہ اس امر کے دھوکھے مین تھے کہ تو حلب کے لئے بمنزلہ چراغ ہے جب اس سے دور جگہہ کا قصد کریگا تو وہان تاریکیان لوٹ آوینگی یعنے بے بندوبستی ہوجاویگی۔

وَالْمَوْتَ يَدْعُوْنَ اِلَّا اَنَّهُمْ وَهِمُوْا	وَالشَّمْسَ يَعْنُوْنَ اِلَّا اَنَّهُمْ جَهِلُوْا

ترجمہ اور تجکو وہ لوگ آفتاب جانتے تھے مگر وہ اسبات کو بھول گئے کہ آفتاب کی روشنی قریب وبعید کو برابر پہنچتی ہے۔ اور وہ تجکو اپنی موت کہتے تھے۔ مگر اُنکو یہ وہم ہوگیا کہ موت ہر جگہ پہنچ سکتی ہے یا نہین۔

اِلَّا وَجَيْشُكَ فِيْ جَفْنَيْهِ مُزْدَحِمُ	فَلَمْ تُتِمَّ سَرُوْجُ فَتْحَ نَاظِرِهَا

سروج موضع قرب الفرات وہو اول الشام ترجمہ مقام سروج نے ابھی اپنی آنکھ پوری نہیں کھولی تھی یعنے صبح نہین ہوئی تھی کہ تیرا لشکر اُسکی دونون آنکھون میں مجتمع تھا۔

وَالشَّمْسُ تُسْفِرُ اَحْيَانًا وَتَلْتَثِمُ	وَالنَّقْعُ يَاْخُذُ حَرَّانًا وَبُقْعَتَهَا

صرف حران للضرورۃ وہو موضع۔ والبقعۃ قال ابوالفتح بضم البا ہی المکان الواسع من الارض۔ ورواہ المعری ابوالعلاء بفتح البا۔ وقال ہی مکان افیح کالبطحا۔ وقال الخوارزمی بضم البا فی ہذا الموضع لانہ اذا ذکر ان النقع وہو الغبار اخذ حران اخذ بقعتہا فلا یحتاج الی ذکرہ ترجمہ باوجودیکہ حران سروج سے فاصلہ بعیدہ پر ہے کہ غبار لشکر ممدوح

مقام حران اور مکان تقبعۃ الحران تلک جو مشہور جگہ ہے پہونچگیا بسبب کثرت دواد وش لشکر کے اور کثرت غبار
کے باعث کبھی آفتاب ظاہر ہوتا اور کبھی اپنے چہرہ پر نقاب غبار ڈالکر پوشیدہ ہوجاتا تھا۔

وَمَا بِهَا الْبُخْلُ لَوْلَا أَنَّهَا نِقَمُ	سُحْبٌ تَمُرُّ بِحِصْنِ الرَّانِ مُمْسِكَةً

ترجمہ ممدوح کا لشکر مثل ابرہائے متراکم کے ہے کہ وہ قلعہ ران پر جب گذرتا ہے تو بارش سے رُک جاتا ہے
کیونکہ قلعہ مذکور ممدوح کا ہے اور بارش سے اسکا رکنا بخل کے سبب سے نہین بلکہ وہ ابر انتقام اور عذاب
کے ہین جسکے سزاوار دشمن ہین نہ دوست خلاصہ یہ ہے کہ جب وہ لشکر قلعہ مذکور پر پہنچا تو اہل قلعہ سے نہ لڑا کیونکہ
وہ توابع سیف الدولہ سے ہیں اور لڑنا بارش عذاب ہے جس کے مستحق دشمن ہین۔

فَالْأَرْضُ لَا أَمَمٌ وَالْجَيْشُ لَا أَمَمُ	جَيْشٌ كَأَنَّكَ فِي أَرْضٍ تُطَاوِلُهُ

الضمیر المرفوع فی تطاولہ للارض۔ والضمیر المفعول للجیش۔ والامم بین القریب والبعید ترجمہ تیرا لشکر ایسی زین
میں ہے کہ گویا وہ تیرے لشکر سے درازی مین بحث کرتی ہے یعنے وہ چاہتی ہے کہ تیرے لشکر کے اُترنے کے
بعد میں کسیقدر خالی رہون اور اُس سے درازی مین زیادہ رہون۔ سو زمین بھی درازی مین توسط سے بڑھی
ہوئی ہے اور لشکر بھی یعنے دونون درازہین جسکی تفصیل اگلے شعر مین ہے

وَإِنْ مَضَى عَلَمٌ مِنْهُ بَدَا عَلَمُ	إِذَا مَضَى عَلَمٌ مِنْهَا بَدَا عَلَمٌ

الضمیر المذکر للجیش والمؤنث للارض۔ والعلم للارض ہو الجبل وللجیش ہو الرایت ترجمہ جبکہ زمین کا ایک پہاڑ گزر جاتا ہے
تو دوسرا پہاڑ ظاہر ہوتا ہے اور اگر لشکر کا ایک جھنڈا گزرتا ہے تو دوسرا جھنڈا ظاہر ہوجاتا ہے۔ یعنی دونون غیر
متناہی ہین۔

وَوَسْمُهَا عَلَى آنَافِهَا الْحَكَمُ	وَشُزَّبٌ أَحْمَتِ الشِّعْرَى شَكَائِمَهَا

الشزب جمع شازب وہی الفرس الضامر۔ والشعری تطلع فی شدۃ الصیف۔ والشکائم جمع شکیمۃ وہی راس اللجام والحکم
جمع حکمۃ وہو ما علی انف الفرس ترجمہ اور ایسے گھوڑے بدن کے ہلکے ظاہر ہوتے ہین کہ اُنکے لگامون کو شعری
کے طلوع کی گرمی نے گرم کردیا اور اُس حصہ لگام نے جو گھوڑون کی ناک پر رہتا ہے بسبب شدت حرارت کے اُن کی
ناکون پر داغ دیدیئے۔

تَنِشُّ بِالْمَاءِ فِي أَشْدَاقِهَا اللُّجُمُ	حَتَّى وَرَدْنَ بِسِمْنِينٍ بُحَيْرَتَهَا

سمنین موضع من بلاد الروم والنشیش صوت الماء وغیرہ اذا غلا۔ واللجم جمع لجام ترجمہ یہان تلک کہ وہ گھوڑے
بحیرہ مقام سمنین پر ایسی حالت مین آترے کہ جب وہ پانی پینے لگے تو بسبب شدت حرارت آہنی لگام ان کے
موہون میں بسبب لگنے پانی کے آواز کرنے یعنے سنسنانے لگا۔ دستور ہے کہ جب آہن گرم پر پانی پڑتا ہے تو جوش

کی آواز آنے لگتی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ بسبب سرعت سفر لگام آتاری نہین گئی اور گھوڑون نے لگام چڑھے پانی پیا

وَاَصْبَحَتْ بِقُرَى هِنْزِيطَ جَائِلَةً	تَرْعَى الظُّبَا فِي خَصِيبٍ نَبْتُهُ اللِّمَمُ

الضمیر فے ترعی للخیل۔ والظبا مفعول ترعی۔ وقری ہنزیط بلاد الروم۔ والظبا جمع ظبة وہی حد السیف والخصیب المکان الکثیر النبات۔ واللمم جمع لمة وہو ما الم بالمنکب من الشعر۔ وجائلة تجول بالغارة ترجمہ اور اُن گھوڑون نے ہنزیط کے دیہات مین لوٹ مار کرتے صبح کی اور شمشیر کی دھارین ایک عمدہ سبزہ زار مین چرتی تھین مگر انکا سبزہ وہ موہائے سرہائے اعداء تھے جو اُن کی دوش تلک لٹکتے تھے یعنے شمشیرہائے ممدوح دشمنون کے سرون کو قطع کرتی تھین

فَمَا تُرِكْنَ بِهَا خُلْدٌ لَهُ بَصَرٌ	تَحْتَ التُّرَابِ وَلَا بَازٌ لَهُ قَدَمُ

الخلد ضرب من الفار لیست له عیون ترجمہ سو تلوارون نے اُس سرزمین پر کوئی چھچھوندر صاحب نظر مٹی مین اور اور کوئی باز صاحب قدم پہاڑون مین باقی نچھوڑے بلکہ سبکو قتل کر ڈالا۔ خلاصہ یہ کہ رومیان گریختہ دو قسم کے تھے ایک تو وہ کہ بخوف ممدوح تہ خانون مین گھس گئے تھے انکو چھچھوندر صاحب بصر کہا اور دوسرے یہ کہ بھاگ کر پہاڑون پر چڑھ گئے تھے انکو قدم والا باز کہا غرض سب مقتول ہوئے

وَلَا هِزَبْرًا لَهُ مِنْ دِرْعِهِ لِبَدٌ	وَلَا مَهَاةً لَهَا مِنْ شِبْهِهَا حَشَمُ

الہزبر الاسد۔ واللبد جمع لبدة وہی ما علی کتف الاسد من شعرہ۔ والمہاة بقرة الوحش۔ والحشم الخدم ترجمہ اور ممدوح کی تلوارون نے نہ ایسا شیر مرد چھوڑا کہ اُسکے موئے شانہ سے اُس کی زرہ ہے اور نہ ایسی زن جمیلہ چھوڑی کہ اُسکے خدمتگار اُسی کے مانند خوبصورت تھے یعنے اُسنے بہادر دشمنون کو قتل اور زنان خوش چشم کو اسیر کرلیا اور بردہ بنالیا

تَرْمِي عَلَى شَفَرَاتِ الْبَاتِرَاتِ بِهِمْ	مَكَامِنُ الْأَرْضِ وَالْغِيطَانُ وَالْأَكَمُ

الشفرات جمع شفرة وہی حد السیف۔ والباترات القاطعات۔ ومکامن الارض الخفی منہا والغیطان جمع غائط وہو المطمئن من الارض۔ والاکم جمع اکمة الجبل وحیال وہی الہضاب ترجمہ دشمنان شامت زدون کو زمین کی جاہائے پوشیدہ اور گڈھون اور پشتون نے شمشیرہائے بران کی دھارون پر پھینک مارا یعنے جاہائے نجات نے بھی انکو پناہ ندی اور سب مقتول ہوئے۔

وَجَاوَزُوا أَرْسَنَاسَ مُعْتَصِمِينَ بِهِ	وَكَيْفَ يَعْصِمُهُمْ مَا لَيْسَ يَنْعَصِمُ

ارسناس نہر معروف ببلادہم ترجمہ اور وہ لوگ تیرے خوف سے نہر ارسناس کے پار اتر گئے کہ اُسکی پناہ مین بچجائین مگر انکو نہر نے بھی نہ بچایا اور کس طرح بچاوے انکو نہر جو خود ممدوح سے بچ نہین سکی کیونکہ وہ اُسکو بذریعہ پلون اور کشتیون کے عبور کر گیا۔

وَلَا نَصُدُّكَ عَنْ بَحْرٍ لَهُمْ سَعَةٌ	وَلَا يَرُدُّكَ عَنْ طَوْدٍ لَهُمْ شَمَمُ

الطود الجبل۔ والشمم العلو ترجمہ اور اُنکے دریا کی وسعت تجکو روک نہین سکتی اور اُنکے پہاڑ کی بلندی تجکو ناکام نہین لوٹا سکتی۔ تیری ہمت بلند تجکو ہر جگہ کامیاب کرتی ہے۔

قَوْمًا اِذَا تَلِفُوْا قُدْمًا فَقَدْ سَلِمُوْا	ضَرَبْتَهٗ بِصُدُوْرِ الْخَيْلِ حَامِلَةً

ضمیر المفعول فی ضربتہ للنہر وہو ارسناس ترجمہ تونے نہر ارسناس کے ایسے گھوڑون کے سینے مارے جو ایسی قوم کو اپنے اوپر سوار کئے ہوئے تھے کہ اگر وہ آگے بڑھنے مین مارے جاوین تو اسکو اپنی عین سلامتی سمجھین۔

كَمَا تَجَفَّلُ تَحْتَ الْغَارَةِ النَّعَمُ	تَجَفَّلُ الْمَوْجُ عَنْ لَبَّاتِ خَيْلِهِمِ

التجفل الاسراع فی الذہاب۔ والغارۃ الخیل الغائرۃ علی العدو۔ والنعم واحد الانعام وہی المال الراعیۃ واکثر ما یقع ہذا الاسم علی الابل ترجمہ جب گھوڑے پانی میں تیرتے ہین تو موج اُنکے سینوں کے زور کے سبب ایسی پھیلتی ہے جیسے چوپاے سواران غارتگر سے ڈرکر متفرق ہوجاتے ہین۔

سُكَّانُهٗ رِمَمٌ مَسْكُوْنُهَا حُمَمُ	عَبَرْتَ تَقْدُمُهُمْ فِيْهِ وَفِيْ بَلَدٍ

الرمم البالیۃ من العظام۔ والحمم جمع حممۃ وہی ما احترق بالنار ترجمہ تونے نہر ارسناس کو ایسی طرح عبور کیا کہ تو اس نہر کے گزرنے میں اور اپنے شہر کے داخل ہونے مین سب سے آگے تھا جسکے رہنے والے بسبب قتل کے استخوان پوسیدہ ہوگئے تھے۔ اور مکانات اُنکے جلکر خاکستر۔

قَبْلَ الْمَجُوْسِ اِلَى ذَا الْيَوْمِ تَضْطَرِمُ	وَفِيْ اَكُفِّهِمُ النَّارُ الَّتِيْ عُبِدَتْ

ترجمہ اور سیف الدولہ کے لشکریون کے ہاتھوں شمشیرین صفائی و لمعان میں یا ہلاک اعدا مین مثل آتش ہین اور وہ شمشیر اسے آتش وش ایسی تھین کہ مجوس سے پہلے عبادت کیگئی تھین یعنے اُنکے پہلے سے سب تابع ہین اور جب سے آجکے دن تلک مثل آتش مشتعل ہیں۔

تُجِدْهَا اَوْ تُعَظِّمْ مَعْشَرًا عَظُمُوْا	هِنْدِيَّةٌ اِنْ تُصَغِّرْ مَعْشَرًا صَغُرُوْا

جزم الشرط ولم یات بجواب مجزوم وہو جائز فی الشعر علی قبح ترجمہ وہ آگ کیا ہے شمشیر ہندی ہے اور اس مین یہ خاصہ ہے کہ اگر وہ کسی گروہ کو ذلیل کرنا چاہے تو وہ بذریعہ اسکی دھار کے ذلیل ہوجاتی ہے اور اگر وہ کسی گروہ کو بڑا کرنا چاہے تو وہ بڑی ہوجاتی ہے۔ یعنی وہ بادشاہ ہے جسے چاہے عزیز کرے اور جسے چاہے ذلیل

اَبْطَالُهَا وَلَكَ الْاَطْفَالُ وَالْحُرَمُ	قَاسَمْتَهَا تَلَّ بِطْرِيْقٍ فَكَانَ لَهَا

ترجمہ تونے اپنے میں اور اس شمشیر میں مقام تل بطریق تقسیم کرلیا سو اسکے حصہ مین تو مقام مذکور کے بہادر لوگ آئے جنکو اسنے قتل کردیا اور تیرے حصہ مین اسکے لڑکے اور عورتین یعنے یہ تیرے بردے اور قیدی ہوگئے۔

على جحافلها من نضحه رثم	تلقى بهم زبد التيار مقربة

التيار الموج۔ والمقربة في الاصل الفرس المدناة من البيوت لكرمها واعدادها للغارة والجحافل جمع جحفلة وهي للذي بحافر كالشفة للانسان۔ والرثم بياض في شفة الفرس العليا ترجمہ ایک عمدہ گھوڑی جو بسبب خوبی کے ہروقت پاس رکھنے کے لائق ہے اور جسکے لبون کے گرداگرد ترے کفہائے دریا یعنی موج کے جھاگون سے سفیدی ہے۔ لشکر ممدوح کو اپنے اُوپر سوار کرکے دشمنون سے جا ملتی ہے۔ یہان گھوڑی سے مُراد کشتیان ہین اور کفہائے دریا کو جو بسبب تموج آب پیدا ہوتے ہین اور کنارہ کشتی پر لگ جاتے ہین سفیدی لبہائے اسپ سے تشبیہ دی ہے

مكدودة وبقوم لا بها الالم	دهم فوارسها ركاب ابطنها

رفع دهم على البدل من مقربة۔ وفوارسها مبتدء وركاب خبره۔ والالم مبتدء وخبره الجار والمجرور مقدم عليه ترجمہ وہ کشتیان بسبب قیر کے رنگ کے سیاہ ہین۔ اُسکے سوار اُسکے شکمون مین سوار ہوتے ہیں نہ مثل گھوڑدن وغیرہ کے آن کی پشتون پر اور وہ کشتیان بسبب کھنچائی کے رنج مین ڈالی گئی ہین۔ مگر اس رنج کی تکلیف کشتیونکو نہین ہوتی بلکہ ملاحون کو۔

وما لها خلق منها ولا شيم	من الجياد التي كدت العدو بها

ترجمہ وہ کشتیان اُن گھوڑون مین سے ہین جنکے ذریعہ سے تیری تدبیر اور فریب دشمنون پر چل گیا حالانکہ اُن کشتیون مین نہ گھوڑون کی سی سرشت ہے اور نہ عادتین۔

كلفظ حرف وعاه سامع فهم	نتاج رأيك في وقت على عجل

ترجمہ یہ کشتیون کا ایجاد ایک ایسے شتابی کے وقت مثل تلفظ ایک حرف کے کہ اُسکو سامع فہیم نے سنا تیری رائے کا نتیجہ ہے یعنی تونے یہ ایجاد ایسا جلد کیا جیسا ایک حرفی کلمہ مثل ق بولے اور سامع فہیم اُسکو سمجھ جاوے۔

ان يبصروك فلما ابصروك عموا	وقد تمنوا غداة الدرب في لجب

الدرب موضع۔ واللجب اختلاف الاصوات۔ ترجمہ اور دشمنون نے بوقت صبح جنگ بمقام درب یہ آرزو کی کہ وہ تجکو دیکھیں۔ سو اُنھون نے تجکو دیکھا تو تیری ہیبت کے سبب مرگئے اسلئے اندھے ہوگئے۔ یعنی اُنکی بینائی جاتی رہی یا ایسے خوف زدہ ہوئے کہ اُنکو کوئی تدبیر اپنی نجات کی نسوجھی۔ یا تیری ہیبت کے سبب نابینا ہوگئے

وسمهريته في وجهه غمم	صدمتهم بخميس انت غرته

الغمم كثرة الشعر وسيالة على الوجه ترجمہ تونے اُنکو ایسے کامل لشکر کا صدمہ پہنچایا جسکا مکھیا تو تھا اور اُس کی نیزے اُسکے چہرہ پر مثل موئے کثیر تھے۔ یعنی بکثرت تھے۔

يسقطن حولك والارواح تنهزم	فكان اثبت ما فيهم جسومهم

ترجمہ سوانکی جو چیز ثابت رہی۔ یعنی نہ بھاگی وہ اُنکے جسم تھے جو تیرے گرد و پیش گر رہے تھے اور اُنکی روحیں بھاگی جاتی تھیں۔ یعنی بسبب موت کے۔

وَالْمَشْرَفِيَّةُ مِلْءَ الْيَوْمِ فَوْقَهُمُ	وَالْأَعْوَجِيَّةُ مِلْءَ الطُّرْقِ خَلْفَهُمُ

نصب ملا علی الحال من الضمیر فی الظرف۔ والاعوجیۃ خیل منسوبۃ الی اعوج فحل کان لکندۃ ما کان فی فحول العرب اکثر ذکرا منہ وکانوا یفخرون بہ وقد مر وجہ تسمیتہ سابقا ترجمہ اور سپاہان نسل اعوج اُنکے پیچھے اِس کثرت سے تھے کہ اُنسے تمام راہیں پر تھیں اور تلواریں اُنکے سروں پر اسقدر تھیں کہ اُنکی روشنی سے تمام روز پر تھا گویا قائمقام آفتاب جہانتاب تھیں۔

نَوَافِقَتْ فُلَلٌ فِي الْجَوِّ تَصْطَدِمُ	إِذَا تَوَافَقَتِ الضَّرْبَاتُ صَاعِدَةً

ترجمہ ضربات شمشیر دلیران جو ہاتھ بلند کر کے مارتے ہیں جب موافق ہوتی تھیں یعنے پے در پے پڑتی تھیں تو سرہائے دشمنان ہوا میں باہم ٹکراتے تھے۔ یعنی ہر ضرب میں ایک سر اُڑتا تھا۔

أَلَّا انْثَنَى فَهُوَ يَنْأَى وَهِيَ تَبْتَسِمُ	وَأَسْلَمَ ابْنُ شُمُشْقِيقٍ أَلِيَّتَهُ

ترجمہ اور ابن شمشقیق رومی نے اپنی اِس قسم کو کہ میدان جنگ سے نہ بھاگونگا چھوڑ دیا۔ یعنی اُس کا ایفا نکیا۔ سو اب وہ میدان سے بھاگ کر دور ہوتا جاتا ہے اور اُسکی قسم اُسپر ہنستی ہے یعنی اُس سے تمسخر کرتی ہے

فَيَسْرِقُ النَّفَسَ الْأَدْنَى وَيَغْتَنِمُ	لَا يَأْمُلُ النَّفَسَ الْأَقْصَى لِمُهْجَتِهِ

الاقصی الابعد وہو ضد الادنی وطابق بینہما ترجمہ ابن شمشقیق اپنی جان کے لئے اُمید نفس دراز یعنے پورے سانس لینے کی نہیں رکھتا سو اب وہ چھوٹا سانس ذرہ میں لیتا ہے اور اُسیکو غنیمت سمجھتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ بسبب شدت خوف پورا سانس نہیں لیسکتا اور چھوٹے چھوٹے سانس لیتا ہے۔ بعض شراح نے نفس اقصی سے ناک کی راہ کا سانس اور نفس ادنی سے دہن کا سانس لینے کو مراد لیا ہے۔ یعنی خوف سے بجائے سانس کو نمارتا ہے۔ وارادہو یسرق فلذلک رفعہ۔

صَوْبُ الْأَسِنَّةِ فِي أَثْنَائِهَا دِيَمُ	تَرُدُّ عَنْهُ قَنَا الْفُرْسَانِ سَابِغَةٌ

سابغۃ ای درع سابغۃ۔ والصوب المطر۔ والدیم جمع دیمۃ وہو المطر الدائم واثناءہا اطرافہا ترجمہ ابن شمشقیق سے نیزے سواروں کی ایسی کامل زرہ جو اُسکے بدن پر ہے روکتی ہے کہ نیزوں کا بکثرت اُسکے اطراف پر لگنا ایسے باراں ہیں جو کبھی بند نہیں ہوتے۔

كَأَنَّ كُلَّ سِنَانٍ فَوْقَهَا قَلَمُ	تَخُطُّ فِيهَا الْعَوَالِي لَيْسَ تَنْفُذُهَا

ترجمہ اُس زرہ میں نیزے نہیں گھسنے صرف اُس میں خط یعنی لکیریں نکالدیتے ہیں گویا ہر نیزہ اُسپر ایسا ہے

جیسا کاغذ پر قلم - ہذا البیت وما قبلہ اشبہ بذم ایدی فرسان الممدوح ورماہم منہ بالمدح وہو لدیع العدو حیث لم تنفذ رماحہم فیہ -

فَلَا سَقَى الْغَيْثُ مَا وَارَاهُ مِنْ شَجَرٍ	لَوْ زَلَّ عَنْهُ لَوَارَى شَخْصَهُ الرَّخَمُ

واراہ اخفاہ - والرخم جمع رخمۃ وہو طائر ابقع یشبہ النسر فی الخلقۃ ترجمہ سو باران اُس شجر کو ترکیجو جس نے اُسے چھپالیا اگر وہ درخت اُس سے جدا ہوجاتا تو اُسکے جسم کو ابلق چیل اپنے شکم میں چھپالیتی یعنے رومی ندکو رکو سپاہ ممدوح قتل کرڈالتی - اور مردار خوار پرندے اُسکو کھا جاتے -

أَلْهَى الْمَمَالِكَ عَنْ فَخْرٍ قَفَلْتَ بِهِ	شُرْبُ الْمُدَامَةِ وَالْأَوْتَارُ وَالنَّغَمُ

الہاہ شغلہ - والممالک جمع مملکۃ وہی جمع ملک کالمشائخ جمع مشیخۃ وہو جمع شیخ واراد ارباب الممالک ترجمہ اہل ملک یعنی بادشاہون کو ایسے فخر سے جسکے ساتھ مشرف ہوکر تو لوٹا ہے شراب نوشی اور سازون کے تارون اور نغمون نے مشغول اور غافل کردیا اور اسلئے اُنکو وہ فخر جو تجکو حاصل ہوا میسر نہوسکا -

مُقَلَّدًا فَوْقَ شُكْرِ اللهِ ذَا شُطَبٍ	لَا تُسْتَدَامُ بِأَمْضَى مِنْهُمَا النِّعَمُ

مقلدا حال والعامل فیہا قفلت ای رجعت مقلدا - والضمیر فی منہما للشکر والسیف وقولہ لا تستدام ہو استیناف وذا شطب سیف فیہ طرائق ترجمہ تو ایسے حال مین بعد حصول فخر لوٹا کہ تو نے شکر خدا وند تعالی کو اپنا شعار بنالیا تھا یعنے وہ لباس جو بدن کے بالون سے ملا ہوا ور دوش شکر پر اپنی دھاریون دار تلوار لٹکا رکھی تھی اور نعمتون کے دوام و برقرار رہنے کے لئے شکر و تلوار سے زیادہ کوئی چیز پرتاثیر نہین ہے - خلاصہ یہ ہے کہ دوام نعمائے الٰہی کے لئے شکر اور سیف قوی باعث ہیں سو تجہ میں دونون موجود ہیں -

أَلْقَتْ إِلَيْكَ دِمَاءُ الرُّومِ طَاعَتَهَا	فَلَوْ دَعَوْتَ بِلَا ضَرْبٍ أَجَابَ دَمُ

خونہائے روم نے تیری پوری اطاعت قبول کرلی - یعنی وہ تیرا لوہا مان گئے سو اگر تو اُنکو بے ضرب شمشیر بلائے تو اُنکا خون فوراً حاضر ہوئے - یعنی اب بے جنگ تیرے مطیع ہین - وہذہ مبالغۃ ملیحۃ -

يُسَابِقُ الْقَتْلُ فِيهِمْ كُلَّ حَادِثَةٍ	فَمَا يُصِيبُهُمُ مَوْتٌ وَلَا هَرَمُ

ترجمہ تیرا اُنکو قتل کرنا اُنکی ہر مصیبت کے پہونچنے سے سبقت کرتا ہے - یعنی تیرے قتل کے سوائے اُن کو کوئی مصیبت نہین پہونچتی - یہان تلک کہ نہ اُنکو موت ہی ستاتی ہے اور نہ پیری - کیونکہ وہ اِن دوحالون سے پہلے ہی مقتول ہوجاتے ہین -

نَفَتْ رُقَادَ عَلِيٍّ عَنْ مَحَاجِرِهِ	نَفْسٌ تُفَرِّجُ نَفْسًا غَيْرَهَا الْحُلُمُ

عن محاجرہ اے عن محاجر عینیہ - والحلم النوم ترجمہ علی یعنے سیف الدولہ کے خواب کو اُسکی آنکھون سے

اسکے ایسے نفس عالی نے دور کردیا کہ اسکے سوائے اور لوگون کے نفسون کو خواب خوش کرتے ہین - یعنے وہ بسبب اپنی ہمت بلند کے تحصیل فضائل کے لئے بیدار رہتا ہے اور اور بادشاہ ہین وآرام کو ناپسند کرتے ہین

اَلْقَائِمُ الْمَلِكُ الْهَادِي الَّذِي شَهِدَتْ	قِيَامَهُ وَهُدَاهُ الْعُرْبُ وَالْعَجَمُ

ترجمہ وہ مدبر بادشاہ دین حق کا ایسا ہادی ہے کہ اُس کی تدبیر اور ہدایت کے عرب وعجم گواہ ہین -

اِبْنُ الْمُعَفِّرِ فِي نَجْدٍ فَوَارِسَهَا	بِسَيْفِهِ وَلَهُ كُوفَانُ وَالْحَرَمُ

المعفر الذی عفر الفرسان فی العفر وہو التراب یریدا با الہیجا لما حارب القرامطۃ بنجد- ونجد ما بین الکوفۃ والحجاز ارض کبیرۃ- وکوفان الکوفۃ- والحرم اراد مکۃ شرفہا اللہ تعالیٰ ترجمہ ممدوح پسر اُس شخص کا ہے جسنے نجد کے سوارون کو اپنی شمشیر سے خاک مین ملادیا اور قتل کردیا- یعنی ابن ابو الہیجا ہے جسنے قرامطہ کو نجد مین تباہ کردیا اور اُسکے علاقہ مین کوفہ ومکہ معظمہ ہے-

لَا تَطْلُبَنَّ كَرِيمًا بَعْدَ رُؤْيَتِهِ	إِنَّ الْكِرَامَ بِأَسْخَاهُمْ يَدًا خُتِمُوا

ترجمہ بعد ملاقات ممدوح کسی سخی کی ہرگز مت تلاش کر کیونکہ سخی لوگ ختم ہوگئے اُسی شخص پر جو سب سخیون سے سخی ہے-

وَلَا تُبَالِ بِشِعْرٍ بَعْدَ شَاعِرِهِ	قَدْ أُفْسِدَ الْقَوْلُ حَتَّى أُحْمِدَ الصَّمَمُ

ترجمہ اور بعد شاعر ممدوح کے یعنی میرے کسی شعر کی پروا مت کر اور اُنکے شعر مت سُن کیونکہ بیشک اُنکے قول ایسے بگاڑے گئے کہ بہرے پن کے تعریف کی گئی کہ اُسکے سبب سامع اُنکے سننے سے محفوظ رہتا ہے-

وقال یمدح التاتا وارادان یستکشفہ عن مذہبہ وہی من قولہ فی صباہ

كُفِّي أَرَانِي وَيْكِ لَوْمَكِ أَلْوَمَا	هَمٌّ أَقَامَ عَلَى فُؤَادٍ أَنْجَمَا

قال الخطیب یحتمل المصرع الاول وجہین احدہما ان یکون مستغنیا بنفسہ والتقدیر کفی لومک فانی ارانی الوم منک ای اکثر لوما وہم فی المصراع الثانی مرفوع بابتدا مضمر او خبر مقدم ای ہذا ہم او بفعل اے اصابنی ہم وویکلمۃ ترحم ترجمہ اس صورت مین یہ ہوگا کہ اے لائمہ خدا تجھپر رحم کرے اپنی ملامت کو روک اور بس کر کیونکہ مین اپنے آپکو تیری ملامت سے زیادہ قابل ملامت سمجھتا ہون یعنی اب تیری ملامت کی حاجت نہین ہے اب میرا یہ حال ہے کہ غم عشق میرے دل رفتہ پر جمکر بیٹھ گیا ہے- والوجہ الثانی ان یکون المصرع الاول متعلقا بالثانی فیکون ہم فاعل ارانی- وانجم اقلع یقال انجمت السماء اذا اقلعت عن المطر ترجمہ اس صورت مین یہ ہوگا کہ اے زن ملامتگر میری ملامت کو چھوڑدے کیونکہ اُس غم نے جو میرے دل رفتہ پر مقیم ہے مجکو یہ معلوم کرا دیا ہے کہ تیری ملامت خود زیادہ قابل ملامت ہے- خلاصہ یہ ہے کہ مین حزین ہون اور ملامت سے اور غم زیادہ ہوتا ہے

پس تیری ملامت لائق ملامت ہے۔

وَخَيَالُ جِسْمٍ لَمْ يُخَلِّ لَهُ الْهَوَى	لَحْمًا فَيُنْحِلَهُ السِّقَامُ وَلَا دَمَا

وخیال عطف علی قولہ ہم۔ ونصب فینحلہ لانہ جواب نفی مالبفاء ترجمہ اور تجکو قابل ملامت سمجھا دیا ہے اُس میرے جسم نے جو بسبب شدت لاغری کے صرف بمنزلہ خیال رہگیا۔ اور محبت نے اُسکے لئے نہ گوشت چھوڑا ہے کہ بیماری محبت اُسے دُبلا کرسکے اور نہ خون باقی رکھا ہے بلکہ سب تحلیل کر دیا ہے۔ پس ایسے حال میں ملامت کا کیا موقع ہے۔

وَخُفُوقُ قَلْبٍ لَوْ رَأَيْتَ لَهِيبَهُ	يَا جَنَّتِي لَظَنَنْتَ فِيهِ جَهَنَّمَا

الخفوق الخفقان و اضطراب القلب ترجمہ لائمہ کے خطاب سے اعراض کرکے محبوبہ کو خطاب کرتا ہے۔ اور اگر عاذلہ سے محبوبہ ہی مراد ہے تو اس صورت مین اعراض نہین ہوگا۔ ترجمہ اور اُس اضطراب دل نے کہ اگر تو ای جنت و باعث ہرگونہ راحت اُسکے شعلہ کو دیکھے تو یہ خیال کرے کہ اُس مین تو دوزخ ہے بسبب شعلہ زنی و حرارت باطنی کے۔

وَإِذَا سَحَابَةُ صَدِّ حِبٍّ أَبْرَقَتْ	تَرَكَتْ حَلَاوَةَ كُلِّ حُبٍّ عَلْقَمَا

الحب المحبوب۔ وابرقت اظہرت برقہا۔ والعلقم شجر مُر و یقال الحنظل ترجمہ اور جبکہ ابر اعراض محبوب اپنی برق چمکاتا ہے تو وہ شیرینی ہر شے مرغوب کو مثل ایلوے کے تلخ کر دیتا ہے۔

يَا وَجْهَ دَاهِيَةَ الَّتِي لَوْلَاكِ مَا	أَكَلَ الضَّنَا جَسَدِي وَرَضَّ الْأَعْظُمَا

داہیۃ اسم التی شبب بہا ولہذا لم یصرفہا۔ وقال ابن فورجۃ لیس ہو اسم علم لہا ولکن کنی بہ عن اسمہا علی سبیل التصغیر لعظیم ما حل بہ من حبہا وقال الواحدی لو لم تکن علما لکان الوجہ صرفہا۔ والرض السحق والتکسیر ترجمہ اے روئے محبوبہ داہیہ یا اے روئے محبوبہ جو میرے لئے بڑی مصیبت ہے اگر تو نہوتا تو لاغری میرے جسم کو نکھا جاتی اور نہ میرے اُستخوانون کو چورا چورا کر دیتی۔

إِنْ كَانَ أَغْنَاهَا السُّلُوُّ فَإِنَّنِي	أَصْبَحْتُ مِنْ كَبِدِي وَمِنْهَا مُعْدِمَا

السلو البغض والسام۔ والمعدم الفقیر ترجمہ اگر محبوبہ کو مجھ سے اُسکے اعراض نے بے پروا کر دیا ہے تو میں بیشک اپنے جگر اور محبوبہ سے مفلس ہو گیا ہون۔ یعنی میں اُسکا محتاج ہون اگرچہ وہ مجھسے مستغنی ہے۔

غُصْنٌ عَلَى نَقَوَيْ فَلَاةٍ نَابِتٌ	شَمْسُ النَّهَارِ تُقِلُّ لَيْلًا مُظْلِمَا

نقوی تثنیۃ نقی یقال نقوان نقیان وہو الکثیب من الرمل۔ وتقل تحمل ترجمہ محبوبہ یعنے اُسکا قامت ایک شاخ ہے جو اُوپر دو تودہ ریگ صحرا یعنے ہر دو سرین کے جمنے والی ہے اور آفتاب روز یعنے اُس کا نورانی چہرہ

شب تاریک یعنے موے سیاہ سر کو اٹھائے ہوئے ہے۔

إلّا لِتَجْعَلَنِي لِغُرْمِي مَغْنَمَا	لَمْ تَجْمَعِ الْأَضْدَادَ فِي مُتَشَابِهٍ

الغرم الغرام وہو مالزمہ من ہوا ہا۔ والمغنم الغنیمۃ ترجمہ محبوبہ نے اشیا متضادہ اپنی نزاکت قد وگلابی سرین وچہرہ منور وموئی سیاہ کو اپنے قامت میں جسکے تمام اعضا خوبی وحسن میں ہمرنگ یکدگر ہیں جمع نہیں کیا مگر اسلئے کہ وہ مجکو میرے عشق کیواسطے مثل مال غنیمت کردے۔ یعنی تاکہ میں ان اشیائی متضادہ کو دیکھکر از خود رفتہ عاشق زار ہوجاؤں۔

بَهَرَتْ فَانْطَقَ وَاصِفِيهِ وَأَفْحَمَا	كَصِفَاتِ أَوْحَدِنَا أَبِي الْفَضْلِ الَّتِي

بہرت ظہرت وغلبت۔ والافحام ضد النطق۔ والکاف فی موضع نصب صفۃ لمصدر محذوف تقدیرہ لم تجمع جمعا مثل صفات ترجمہ مثل صفاتہاے یگانہ ابوالفضل کے کہ وہ خوب ظاہر ہوئیں اور اپنے ثناخوانوں کو اپنے وصف میں گویا کیا۔ اور آخر کار انکو بسبب عدم احاطۂ اوصاف خاموش کردیا۔ خلاصہ یہ ہے کہ محبوبہ میں اوصاف متضادہ مذکورہ ایسے جمع ہیں جیسے ممدوح میں کہ وہ اعدا کے حق میں تلخ اور دوستوں کیواسطے شیریں اور بزم میں خوش اخلاق اور رزم میں غضبناک ہے۔

أَعْطَاكَ مُعْتَذِرًا كَمَنْ قَدْ أَجْرَمَا	يُعْطِيكَ مُبْتَدِئًا فَإِنْ أَعْجَلْتَهُ

ترجمہ ممدوح تجکو ابتداہی میں بے سوال دیتا ہے اور اگر تو اس سے شتابی کرے اور قبل اعطا سوال کربیٹھے تو وہ تجکو ایسی عذرخواہی کے ساتھ عنایت کریگا کہ گویا اسنے تیرا گناہ کیا ہے۔

وَيَرَى التَّوَاضُعَ أَنْ يُرَى مُتَعَظِّمَا	وَيَرَى التَّعَظُّمَ أَنْ يُرَى مُتَوَاضِعًا

ترجمہ اور وہ اپنی بڑائی اس صورت میں سمجھتا ہے کہ وہ خاکساری کرے اور اپنی فروتنی اور پستی اس امر میں خیال کرتا ہے کہ وہ متکبر اور معظم دیکھا جائے۔ یعنی وہ خاکساری کو عظمت سمجھتا ہے۔

خَالَ السُّؤَالَ عَلَى النَّوَالِ مُحَرَّمَا	نَصَرَ الْفَعَالَ عَلَى الْمِطَالِ كَأَنَّمَا

نصرہ رفعہ واعلاہ واظہرہ۔ والفعال بفتح الفا استعمل فے الفعل الجمیل ترجمہ اسنے اپنے کارہاے نیک کو درنگ پر غالب ومنصور کردیا ہے۔ یعنی عطا میں تاخیر نہیں کرتا ہے گویا اسنے سوال عطا کو حرام سمجھ لیا ہے۔ یعنی وہ سوال سائل سے ایسا احتراز کرتا ہے جیسا حرام سے اسلئے قبل سوال بخشتا ہے۔

مِنْ ذَاتِ ذِي الْمَلَكُوتِ أَسْمَى مَنْ سَمَا	يَا أَيُّهَا الْمَلِكُ الْمُصَفَّى جَوْهَرًا

اسمی من سما موضعہ نصب لانہ منادی مضاف۔ ویجوز ان یکون موضعہ رفعا ای انت اسمی من سما ای اعلی من علا۔ ویجوز ان یکون فی موضع جر صفۃ ذی الملکوت۔ وذی الملکوت ہو اللہ تعالی۔ ترجمہ اے وہ بادشاہ

کہ اس کی اصل و ذات خداوند تعالیٰ کی جانب سے یعنی اسکی عنایت سے پاک و صاف ہے اور اے بلند تر ہر رفیع القدر کے۔ شارح واحدی کہتے ہیں کہ یہ الفاظ مدح انسان میں مکروہ و موہم ہیں۔ شاعر اسواسطے لایا ہے کہ اگر ممدوح ان الفاظ سے راضی ہوا تو معلوم ہوجاوے گا کہ وہ بد مذہب ہے اور اگر ناخوش ہوا تو معلوم ہوجاوے گا کہ وہ خوش اعتقاد ہے۔ غرض متنبی اس شعر سے اسکے مذہب کا حال معلوم کرتا ہے۔

نُورٌ تَظَاهَرَ فِيكَ لَاهُوتِيَّةٌ	فَتَكَادُ تَعْلَمُ عِلْمَ مَا لَمْ يُعْلَمَا

اللاھوت لفظ عبرانی یقال للہ لاھوت وللانسان ناسوت۔ وتظاھر ظھر او تعاون ای عاون بعضہ بعضاً ترجمہ تجھ میں نور الٰہی ظاہر ہوگیا ہے سو قریب ہے کہ تو اس چیز کو جان لے جو ہرگز نہیں جانی جاتی یعنے غیب کو۔

وَيَهُمُّ فِيكَ إِذَا نَطَقْتَ فَصَاحَةً	مِنْ كُلِّ عُضْوٍ مِنْكَ أَنْ يَتَكَلَّمَا

ترجمہ اور جب تو فصیحانہ گفتگو کرتا ہے تو وہ نور الٰہی یہ قصد کرتا ہے کہ تیرے ہر عضو سے کلام کرے نہ صرف زبان سے۔

أَنَا مُبْصِرٌ وَأَظُنُّ أَنِّي نَائِمٌ	مَنْ كَانَ يَحْلُمُ بِالْإِلٰهِ فَأَحْلُمَا

ترجمہ میں تجکو دیکھ رہا ہوں اور تیری نہایت عظمت کے سبب میں یہ گمان کرتا ہوں کہ میں سوتا ہوں اور یہ رویت خواب میں ہے۔ دستور ہے کہ جب انسان کوئی نہایت عجیب چیز دیکھتا ہے تو براہ تحیر یہ سمجھنے لگتا ہے کہ کہیں خواب دیکھ رہا ہوں یہانتلک کلام تمام ہوگیا۔ پھر کہتا ہے کہ کون خدا کو خواب میں دیکھتا ہے تاکہ میں دیکھوں شارحین نے متنبی کے اس شعر پر بایں خیال کہ اس سے انکار رویت لازم نکلتا ہے بیچارہ شاعر کی بڑی دہجیاں اڑائی ہیں۔ کیونکہ اس باب میں روایات متواترہ وارد ہیں بندۂ مترجم کے نزدیک یہ مبالغہ مذمومہ ہے۔

كَبُرَ الْعِيَانُ عَلَيَّ حَتَّى أَنَّهُ	صَارَ الْيَقِينُ مِنَ الْعِيَانِ تَوَهُّمَا

ترجمہ تیرا دیکھنا مجکو ایک عظیم معلوم ہوا یہانتلک کہ تیرا دیدار یقینی مجکو ایک امر وہمی معلوم ہونے لگا۔

يَا مَنْ لِجُودِ يَدَيْهِ فِي أَمْوَالِهِ	نِقَمٌ تَعُودُ عَلَى الْيَتَامَى أَنْعُمَا

ترجمہ اے وہ شخص کہ اسکے دونوں ہاتھوں کی بخشش کو اسکے اموال میں ایسے انتقام ہیں کہ وہ یتیموں کے حق میں نعمتیں ہوجاتے ہیں یعنی وہ اپنے اموال کو ایسا بیدریغ خرچ کرتا ہے کہ گویا وہ اس سے انتقام لیتا ہے۔ جیسا دشمن سے انتقام لیکر اسکو ہلاک کرتے ہیں ایسا ہی وہ اموال کو متفرق و ہلاک کرتا ہے۔

حَتَّى يَقُولَ النَّاسُ مَاذَا عَاقِلًا	وَيَقُولَ بَيْتُ الْمَالِ مَاذَا مُسْلِمَا

ترجمہ یہانتلک اموال کو بکثرت صرف کرتا ہے کہ لوگ کہتے ہیں کہ یہ عاقل نہیں بلکہ مجنون ہے اور بیت المال کہنے لگتی ہے کہ یہ شخص مسلمان نہیں ہے کہ اموال مسلمانوں کو تلف کئے دیتا ہے اور اسمیں کچھ باقی نہیں چھوڑتا

اِذَا كَانَ مِثْلُكَ نَزْكٌ اِذْ كَانِ لَنَا	اِذْ لَا تُرِيْدُ لِمَا اُرِيْدُ مُتَرْجِمَا

ترجمہ تجھ جیسے سخی کو میرا اپنی حاجت کو یاد دلانا یاد دلاتا ہے کیونکہ جو مین چاہتا ہون اُسکے سے تو مترجم نہین چاہتا بلکہ تو جانتا ہے۔

وقال فی صباہ

اِلَى اَيِّ حِيْنٍ اَنْتَ فِيْ زِيِّ مُحْرِمٍ	وَحَتّٰى مَتٰى فِيْ شِقْوَةٍ وَاِلٰى كَمِ

ترجمہ توکب تلک لباس احرام باندھنے والے میں رہے گا۔ یعنی بسبب افلاس کے جامہ دوختہ نہ پہنے گا اور برہنہ رہے گا۔ یا جیسا محرم قتل حیوانات سے محترز رہتا ہے توکب تلک قتل اعدا سے کنارہ کرے گا اور کسوقت تلک تو مبتلاے شقاوت باعث فقر رہے گا اور کتنے زمانہ تلک۔

وَاِنْ لَا تَمُتْ تَحْتَ السُّيُوْفِ مُكَرَّمًا	تَمُتْ وَتُقَاسِ الذُّلَّ غَيْرَ مُكَرَّمِ

ترجمہ اور اگر تو شمشیرون کے نیچے باعزت و حرمت نہین مریگا تب بھی مرے گا اور رنج ذلت بیحرمتی مین کھینچے گا

فَثِبْ وَاثِقًا بِاللّٰهِ وَثْبَةَ مَاجِدٍ	يَرَى الْمَوْتَ فِي الْهَيْجَا جَنَى النَّحْلِ فِي الْفَمِ

ترجمہ سو متوکلا علی اللہ تو اُس شریف مرد کا سا اٹھنا اُٹھ جو لڑائی میں مرنے کو ایسا شیرین سمجھے جیسے منہ مین شہد

وقال فی صباہ

ضَيْفٌ اَلَمَّ بِرَاْسِيْ غَيْرَ مُحْتَشِمِ	وَالسَّيْفُ اَحْسَنُ فِعْلًا مِنْهُ بِاللِّمَمِ

المحتشم المستحیی المنقبض۔ واللمم جمع لمۃ وہو الشعر الذی الم بالمنکبین۔ ومن روی غیر بالنصب جعلہ حالا وہو الاکثر ومن رفعہ جعلہ صفۃ الضیف ترجمہ یہ پیری ایک ناخواندہ بے شرم مہمان ہے جو میرے سر پر دفعتہ آدھمکا اور جو کام اُسنے میرے سر کے بالون کے ساتھ کیا ہے اُس سے تلوار کا کام بہت اچھا ہے کیونکہ پیری بالون کو بدتر رنگ جو سفیدی ہے اُس رنگتی ہے اور تلوار بالون کو سُرخ کرتی ہے جو عمدہ رنگ ہے۔

اِبْعَدْ بَعِدْتَ بَيَاضًا لَا بَيَاضَ لَهُ	لَاَنْتَ اَسْوَدُ فِيْ عَيْنِيْ مِنَ الظُّلَمِ

قال ابو الفتح لا یقال اسود من کذا لان الالوان لا یبنی منہا افعل التفضیل الا ان الکوفیین قد حکی عنہم ما اسود شعرہ وما ابیضہ فان صح ہذا فلکثرۃ استعمالہم ہذین الحرفین ترجمہ تو دفع ہو تو ہلاک ہووے تو ایسی سفیدی ہے جسکے لیے سفید روئی نہین ہے بیشک تو میری آنکھ مین تاریکیون سے تاریک ہے۔

بِحُبِّ قَاتِلَتِيْ وَالشَّيْبِ تَغْذِيَتِيْ	هَوَايَ طِفْلًا وَشَيْبِيْ بَالِغَ الْحُلُمِ

یحتمل موضع ہوای وشیبی الرفع والجر فالرفع ان یکونا مبتدئین وطفلا وبالغ حالین سدا مسد الخبرین تقدیرہ ہوای اذ کنت طفلا وشیبی اذ کنت بالغ الحلم۔ والجر علی ابدالہما من الحب وحسن ابدال الہوی من الحب انکان بمعنا

ترجمہ میر التعذیہ پیری اور دوستی محبوبہ سے ہے جس کی محبت نے مجکو قتل کر ڈالا ہے یعنے جیسے غذا موجب پرورش
اور ہر جاندار کو لازم ہے ایسے ہی میں نے یار کی دوستی اور پیری میں پرورش پائی ہے۔ جوانی آئی ہی نہین
کیونکہ بحالت طفلی مین عاشق ہو گیا اور آغاز جوانی میں پیر ہو گیا۔ یعنی بسبب صدمات عشق طفلی ہی میں موی سر
سفید ہو گئے۔ پھر جوانی کہان آئی۔

فَمَا أَمُرُّ بِرَسْمٍ لَا أُسَائِلُهُ	وَلَا بِذَاتِ خِمَارٍ لَا تُرِيقُ دَمِي

الرسم اثر الدیار ما کان لاصقا بالارض ترجمہ سو اب میرا یہ حال ہے کہ مین کسی خانہ ویران کے باقیماندہ
آثار پر نہین گزرتا کہ اُس سے حال دیار محبوبہ نہ پوچھون۔ یعنی اُسکو دیکھکر نشان باقی دیار محبوبہ بے اختیار یاد
آجاتے ہین اور نہ کسی ایسی برقع پوش عورت پر گزرتا ہون کہ وہ میرا خون نگرائے۔ یعنی ہر خوبصورت زن
کو دیکھکر یاد محبوبہ آجاتی ہے۔ اور یہ امر میرے قتل کا باعث ہو جاتا ہے۔

تَنَفَّسَتْ عَنْ وَفَاءٍ غَيْرِ مُنْصَدِعٍ	يَوْمَ الرَّحِيلِ وَشَعْبٍ غَيْرِ مُلْتَئِمِ

المنصدع المنشق۔ والشعب الفراق او اراد بالشعب القبیلة ای فراق شعب غیر مجتمع لارتحالهم وتفرقهم فی کل جهة
والملتئم المجتمع ترجمہ جس روز حبیبہ رخصت ہوئی تو اُسنے بسبب اپنی وفائے ثابت و صحیح کے اور فراق
کے جسکے بعد اُمید اجتماع نہ تھی یا بسبب فراق اُس قبیلہ کے جو پھر جمع نہوگا۔ ٹھنڈا سانس بھرا۔

قَبَّلْتُهَا وَدُمُوعِي مَزْجُ أَدْمُعِهَا	وَقَبَّلَتْنِي عَلَى خَوْفٍ فَمًا لِفَمِ

نصب فما علی الحال کقولک فوہ الی فی ترجمہ مین نے محبوبہ کا ایسے حال میں بوسہ لیا کہ میرے اشک اُسکے
اشکون سے ملے ہوئے تھے اور اُسنے میرا بوسہ باوجود خوف رقیبون کے منہ در منہ لیا۔ مقصود یہان غایت
اتصال ہے۔

فَذُقْتُ مَاءَ حَيَاةٍ مِنْ مُقَبَّلِهَا	لَوْ صَابَ تُرْبًا لَأَحْيَى سَالِفَ الْأُمَمِ

المقبل موضع التقبیل۔ وصاب نزل ترجمہ سو مین نے اُسکی بوسہ گاہ سے ایسے آب حیات کا مزہ چکھا کہ اگر وہ
زمین پر جا پڑے تو پہلی اُمتون کو جو مر گئی ہین زندہ کر دے۔

تَرْنُو إِلَيَّ بِعَيْنِ الظَّبْيِ مُجْهِشَةً	وَتَمْسَحُ الطَّلَّ فَوْقَ الْوَرْدِ بِالْعَنَمِ

مجهشة متحیرة قد تغیر وجهها للبکاء ولم تبک۔ والعنم دود احمر یکون فی الرمل وقیل هو نبت فی الرمل احمر وقال الجوہری
هو شجر لین الاغصان تشبه به انامل الجواری ترجمہ وہ محبوبہ روتی چشم بناکر میری طرف بچشم آہو دیکھتی ہے اور
اپنے رخسار مثل گلاب سے اشک مثل شبنم کو اپنی انگشتہائے سرخ سے پونچھتی ہے۔ یہان شاعر نے چار چیزونکو
چار چیزون سے بے حرف تشبیہ تشبیہ دی ہے۔ محبوبہ کو آہو سے اور اُسکے اشکون کو شبنم سے اور رخسار کو

کلاب سے اور انگشتہائے سرخ کو عنم سے ۔

رُوَيدَ حُكمَكِ فينا غَيرَ مُنصِفَةٍ ‎ | ‎ بِالنّاسِ كُلِّهِمِ أَفديكِ مِن حَكَمِ

روید اسم من اسماء الافعال اے امہل وارفق ترجمہ اے محبوبہ ایسے حال مین کہ تو ظالمہ ہے اور حاکمہ مین تجھپر تمام جہان کو قربان کرتا ہون تو اپنے حکم جفا کو ہمپر موقوف کر اور چھوڑ یہ کیا بات ہے کہ مین تجکو تمام عالم سے محبوب رکھتا ہون اور تو ایسے شخص فدائی پر ظلم کرتی ہے ۔

أَبدَيتِ مِثلَ الَّذي أَبدَيتُ مِن جَزَعٍ ‎ | ‎ وَلَم تُجِنّي الَّذي أَجنَنتُ مِن أَلَمِ

اجننت اخفیت سترته ترجمہ تونے بوقت رحلت ایسا جزع و فزع ظاہر کیا جیسا مین نے حالانکہ تیرے دل مین اسقدر رنج فراق نہین ہے جیسا میرے دل مین ہے بلکہ اس سے بمدارج کم ہے ۔

إِذاً لَبَزَّكِ ثَوبَ الحُسنِ أَصغَرُهُ ‎ | ‎ وَصِرتِ مِثلِيَ في ثَوبَينِ مِن سَقَمِ

تاویل اذاً انکان الامر کما جری او کما ذکرت و بزہ سلبہ ترجمہ اگر تیرے دل مین مثل میرے غم ہوتا تو میرے رنج کا کمتر جزو تیرے لباس حسن کو اتار لیتا یعنی صدمہ فراق تیرے یہ رنگ و روپ جاتا رہتا اور تو میرے مانند چادر و ازار بیماری مین ہوتی عرب کا اصلی لباس چادر و ازار ہے اسلئے ثوبین بصیغہ تثنیہ لایا یعنی تو حلہ بیماری کو پہنے ہوئے ہوتی ۔

لَيسَ التَعَلُّلُ بِالآمالِ مِن أَرَبي ‎ | ‎ وَلا القَناعَةُ بِالإِقلالِ مِن شِيَمي

التعلل تزجیۃ الوقت بالشیٔ الیسیر ابدالشیٔ ۔ والاقلال الفقر والحاجۃ ترجمہ امیدون مین اوقات گزاری اور ٹالم ٹولا کرنا میرا مقصد نہین ہے اور نہ افلاس پر قناعت کرنا میری خصلت ۔ خلاصہ یہ ہے کہ مین طالب کثیر ہون اور طلب اموال مین سفر کرنے والا ہون ۔

وَما أَظُنُّ بَناتِ الدَهرِ تَترُكُني ‎ | ‎ حَتّى تَسُدَّ عَلَيها طُرقَها هِمَمي

بنات الدہر صروفہ و حوادثہ ترجمہ اور مین خیال نہین کرتا کہ حوادث زمانہ میرا پیچھا چھوڑین حب تلک کہ میری بلند ہمتین اسکی راہین بند نکرین ۔ یعنی جب تلک مین اموال و رجال سے تقویت حاصل نکرون ۔

لُمِ اللَيالي الَّتي أَخنَت عَلى جِدَتي ‎ | ‎ بِرِقَّةِ الحالِ وَاعذُرني وَلا تَلُمِ

الجدۃ الغنی و رقۃ الحال الفقر ۔ و اخنی علیہ الدہر اہلکہ ترجمہ اے مخاطب درباب میری فقیری کے اس زمانہ کو ملامت کر جسنے میری تونگری کو ہلاک اور میرے حال کو پتلا کردیا اور مجکو معذور رکھ اور ملامت نکر ۔

أَرى أُناساً وَمَحصولي عَلى غَنَمٍ ‎ | ‎ وَذِكرَ جودٍ وَمَحصولي عَلى الكَلِمِ

المحصول مصدر نقل من اسم المفعول ترجمہ مین الناس کو دیکھتا ہون اور میرا حصول مقصد بدمہ ایسے اشخاص کے ہے جو عقل مین مثل گوسفند ہین اور مین ذکر بخشش سنتا ہون اور میرا حصول مطلب صرف زبانی جمع خرچ

پر ہے یعنی جن سے میرا معاملہ اور اُمید حصول غرض ہے وہ محض بیعقل وخسیس ہیں۔ ایسے لوگون سے کیا اُمید نفع ہوسکتی ہے۔ قولہ وکرجو دای اسمع بذکر الجود فہو من باب علفتہا تبنا وماءً باردًا اے علفتہا تبنا وسقیتہا ماءً باردًا۔

وَرَبَّ مَالٍ فَقِيرًا مِنْ مُرُوَّتِهِ	لَمْ يُثْرِ مِنْهَا كَمَا أَثْرَى مِنَ الْعَدَمِ

ورب مال عطف علی قولہ اناسا وذکر جود وضمیر مروتہ عائد الی رب المال۔ والاثراء کثرۃ المال ترجمہ اور مین ایسے صاحب مال کو دیکھتا ہون کہ اپنی مروت مین بالکل فقیر ہے یعنی سخت بیمروت۔ وہ مروت سے ایسا تونگر نہین ہوا جیسا کہ وہ فقیری سے تونگر ہوا ہے۔ غرض بسبب حصول مال بعد فقر تونگر تو ہوگیا۔ مگر مروت مین مفلس ہی رہا۔

سَيَصْحَبُ النَّصْلُ مِنِّي مِثْلَ مَضْرِبِهِ	وَيَنْجَلِي خَبَرِي عَنْ صِمَّةِ الصِّمَمِ

النصل نصل السیف۔ والصمۃ الحیۃ الشجاع والصمم جمعہ ترجمہ قریب ہے کہ میری تلوار کا پہل مجہ سے ایسے تیز مزاج شخص کو اپنے ہمراہ لیگا جیسی اُسکی دہار ہے اور میری خبر ظاہر ہوگی ایک شخص سے جو سب بہادرون مین بہادر ہے۔ قولہ مجہ سے ایسے شخص کو الخ و قولہ ایک ایسے شخص سے الخ اسکو صنعت تجرید کہتے ہین جیسا رأیت من زید اسدًا مین۔

لَقَدْ تَصَبَّرْتُ حَتَّى لَاتَ مُصْطَبَرٍ	فَالْآنَ أُقْحِمُ حَتَّى لَاتَ مُقْتَحَمِ

التاء فی لات زائدۃ والجر بہ شاذ وقد جر بہ العرب فی اشعارہم۔ وقال الکلبی لات بلغۃ الیمن بمعنی لیس۔ والمصطبر بمعنی الاصطبار۔ والمقتحم بمعنی الاقتحام وہو الدخول فی الشئ ترجمہ بیشک مین نے بہت صبر کیا یہان تلک کہ اب قوۃ صبر مجہین باقی نہیں رہی سو اب مین مہالک جنگ میں اپنی نفس کو ڈالتا ہون اور تمام دشمنون کو قتل کرون گا کہ پہر جنگ کی حاجت نرہے گی۔

لَأَتْرُكَنَّ وُجُوهَ الْخَيْلِ سَاهِمَةً	وَالْحَرْبُ أَقْوَمُ مِنْ سَاقٍ عَلَى قَدَمِ

ساہمۃ متغیرۃ الوجوہ۔ وقامت الحرب علی ساقہا اشتدت ترجمہ بیشک مین شدت حرب وضرب ودوادوش کے سبب چہرہ ہائے اسپان کو متغیر کرچہوڑونگا ایسے حال مین کہ لڑائی اُس سے خوب قائم ہوگی جیسے ساق قدم پر بلندشی کہڑی ہوتی ہے۔ یعنی سخت جنگ برپا کرونگا۔

وَالطَّعْنُ يُحْرِقُهَا وَالزَّجْرُ يُقْلِقُهَا	حَتَّى كَأَنَّ بِهَا ضَرْبًا مِنَ اللَّمَمِ

اللمم الجنون ترجمہ اور نیزہ زنی گہوڑون پر کار آتش کریگی اور ڈپٹنا گہوڑون کو ایسا بے چین کریگا کہ گویا اُنکو کسی قسم کا جنون ہے یعنی وہ بسبب کثرت کود پہاند کے نہایت تیزی کرینگے۔

کانّما الصّاب معصوب علی اللجم	قد کلّمتها العوالی فھی کالحۃ

کلمتها جرحتها کالحۃ فتحت افواہہا لمابہا من الجراح - والصاب بنت مر ترجمہ گھوڑون کو مین ایسے حال مین کرچھوڑونگا کہ انکو نیزون نے زخمی کردیا ہوگا پس بسبب کثرت زخمون کے انکے منہ کھلے کے کھلے رہگئے ہونگے۔ گویا ایلوا ان کی لگامون پر برابرا گیا ہے کہ اس کی تلخی سے منہ بند نہین کرسکتے -

حتیّ ادلت لہ من دولۃ الخدم	بکل منصلت ما زال منتظری

الباء متعلقۃ بقولہ لاترکن - وادلت لہ ای اغنتہ علیہ حتی جعلت لہ الدولۃ والخدم الذین لایستحقون الامارۃ ترجمہ حالات مذکورہ ظہور مین لاؤن گا باعانت مردان کے کہ مثل شمشیر برہنہ کے تیز اور میرے خروج کے ہمیشہ منتظر رہتے ہین یہانتلک کہ مین انکو ان لوگون سے جو لائق سلطنت نہین ہین سلطنت دلوا دونگا

ویستحل دم الحجاج فی الحرم	شیخ یری الصلوات الخمس نافلۃ

شیخ صفۃ لمنصلت ترجمہ وہ مرد چالاک ایسا جاہل کلان سال و بیباک اور خونریز ہے کہ نماز ہائے پنجگانہ کو نفل سمجھتا ہے اور حرم شریف مکہ مین خون حاجیون کو حلال سمجھتا ہے باوجودیکہ وہ گناہ کبیرہ ہے - یا یہ کہ شیخ سے مراد پرانی تلوار ہے کہ کہنگی شمشیر اس کی مدح ہے یا بسبب صیقل کے اسکو پیر کہا

اسد الکتائب رامتہ ولم یرم	وکلّما نطحت تحت العجاج بہ

رامتہ زالت عنہ و ہو لایبرح وارادعنہ فحذف ووصل الفعل واراد بالنطح القتال ترجمہ اور جبکہ لشکرون کے شیر زیر غبار اس مرد چالاک بیباک یا اس قدیم شمشیر سے جنگ کرین تو وہ بہادر لوگ اس سے دور ہوجاوین یعنی بھاگ جاوین اور وہ اپنی جگہ سے نہ ٹلے -

وتکتفی بالدم الجاری عن الدیم	تنسی البلاد بروق الجو بارقتی

الدیم جمع دیمۃ وہی المطر الدائم ترجمہ میری شمشیر کی چمک شہرون یا شہر والون کو آسمان و زمین کے بیچ مین چمکتی بجلیون کو بھلادیوے گی اور وہ شہر بسبب خون جاری اعدا کے بارشون سے بے پروا ہوجاوینگے۔

حیاض خوف الردی للشاء والنعم	ردی حیاض الردی یا نفس واترکی

ردی من ورد الماء - والشاء جمع شاۃ - والنعم یقال ہو واحد الانعام وقیل النعم یراد بہ الابل خاصۃ ترجمہ ای میرے جی ہلاکی کے حوضون کے گھاٹون پر اتر یعنے لڑائیون مین گھسجا اور مرا رہ اور خوف ہلاکی کے حوضون کو بکریون اور شترون کے لئے چھوڑ جو کسی سے لڑکر اپنی جان بچا نہین سکتے -

فلا دعیت ابن ام المجد والکرم	ان لم اذرک علی الارماح سائلۃ

ترجمہ اے میری جان اگر مین تجکو نیزون پر بہتا ہوا نچھوڑون تو مین بھائی شرف و کرم کا نہ پکارا جاؤن -

وَالطَّيْرُ جَائِعَةٌ لَحْمٌ عَلَىٰ وَضَمٍ	أَيَمْلِكُ الْمُلْكَ وَالْأَسْيَافُ ظَامِئَةٌ

لحم فاعل ایملک ای ایملک لحم علی وضم الملک۔ والوضم کل شیٔ یوضع علیہ اللحم ویضرب مثلاً للضعیف الذی لا امتناع عندہ۔ والظامی العطشان ترجمہ کیا سلطنت کا مالک ہو سکتا ہے وہ گوشت مقطوع جو تختہ وغیرہ پر رکھا ہے۔ یعنی ایسا شخص جو دفع مہالک پر قادر نہو اور وہ بھی ایسی حالت مین کہ تلوارین ہماری اُسکے خون کی پیاسی ہون اور پرندے گوشت خوار بھوکے ہون۔

وَلَوْ مُثِّلْتُ لَهُ فِي النَّوْمِ لَمْ يَنَمِ	مَنْ لَوْ رَآنِي مَاءً مَاتَ مِنْ ظَمَإٍ

من بدل من قولہ لحم علی وضم ترجمہ کیا ایسا بزدل شخص مالک سلطنت ہو سکتا ہے کہ اگر وہ مجھکو پانی سمجھ جاوے تو وہ خوف سے پانی چھوڑ دے اور تشنہ مرجاوے۔ اور اگر میری صورت اُسکو خواب میں نظر آوے تو وہ سونا چھوڑ دے اِس خوف سے کہ مبادا میں اُسکو خواب میں نظر آجاؤن۔

وَمَنْ عَصَىٰ مِنْ مُلُوكِ الْعُرْبِ وَالْعَجَمِ	مِيعَادُ كُلِّ رَقِيقِ الشَّفْرَتَيْنِ غَدًا

ترجمہ ہر ایک دو دھاری شمشیر اور سرکش شاہان عرب وعجم کا وعدۂ ملاقات کل کو ہے۔ یعنی میں اُنسے کل لڑونگا

وَإِنْ تَوَلَّوْا فَمَا أَرْضَىٰ لَهَا بِهِمِ	فَإِنْ أَجَابُوا فَمَا قَصْدِي بِهَا لَهُمُ

ترجمہ سوا گران بادشاہون نے میرا کہا مان لیا اور میری اطاعت قبول کرلی تو میں اُن شمشیرون کو لیکر انکا قصد نکرونگا اور اگر وہ مجھ سے لڑے اور بھاگے تو میں تلواروں کو صرف اُنھیں دینا پسند نکرونگا۔ بلکہ مددگارون کو بھی قتل کرونگا۔ یہ شعر کیسا صاف اور اِسکے الفاظ کیا عمدہ ہیں۔

وقال وقد عذلہ معاذ فی اقدامہ فی الحرب

خَفِيٌّ عَنْكَ فِي الْهَيْجَا مُقَامِي	أَبَا عَبْدِ الْإِلٰهِ مُعَاذُ إِنِّي

ترجمہ اے خدا کے بندہ معاذ میرا مقام جنگ مین تجھ سے پوشیدہ ہے کیونکہ بسبب ہجوم دلیران و اختلاط اعدا تونے مجھے نہ دیکھا و معاذ مرفوع بالبدل من عبد الالہ ولوکان عطف بیان لکان منصوبا منونًا لانہم اجروعطف البیان مجری الصفۃ۔

نُخَاطِرُ فِيهِ بِالْمُهَجِ الْجِسَامِ	ذَكَرْتَ جَسِيمَ مَا طَلَبِي وَإِنَّا

لفظ ما یحتمل انیکون زائدۃ او بمعنی الذی ترجمہ تو نے اِس امر عظیم کا ذکر کیا جو ہمارا مطلوب ہے اور جس میں ہم اپنی ارواح عظیمہ کو خطرہ مین ڈالتے ہیں۔ اور یہ سب تحمل مصائب واسطے حصول شرف و مجد کے ہے۔

وَيَجْزَعُ مِنْ مُلَاقَاتِ الْحِمَامِ	أَمِثْلِي تَأْخُذُ النَّكَبَاتُ مِنْهُ

ترجمہ کیا مجھ جیسے ہوشیار بہادر یا صابر شخص سے مصائب حصہ لے سکتے ہین اور مجھسا دلیر ملاقات موت سے

کھبرا سکتا ہے۔ یعنی نہیں

لخضّبَ شعرَ مفرقِهِ حُسَامِي	وَلَو بَرَزَ الزَّمَانُ إِلَيَّ شَخصًا

ترجمہ اور اگر زمانہ میرے روبرو مجسم ہو کر ظاہر ہووے تو ضرور میری برندہ شمشیر اسکے سر کے بال اسکے خون سے رنگدے اوسکو زخمی کر دے۔ جب زمانہ سے جو محل مصائب و انکا موجد ہے میں نہیں ڈرتا تو مصائب کی کیا حقیقت ہے

وَلَا سَارَت وَفِي يَدِهَا زِمَامِي	وَمَا بَلَغَت مَشِيئَتَهَا اللَّيَالِي

ترجمہ اور زمانہ میرے معاملہ میں اپنی مراد کو نہین پہنچا اور مجھکو ذلیل نہین کر سکا اور نہ وہ ایسے حال میں چلا کہ اسکے ہاتھ میں میری باگ ہو یعنی وہ مجکو مطیع نہ کر سکا۔

فَوَيلٌ فِي التَّيَقُّظِ وَالمَنَامِ	إِذَا امتَلَأَت عُيُونُ الخَيلِ مِنِّي

ارا د اصحاب الخیل فحذف کقولہ علیہ السلام یا خیل اللہ ارکبی وارادفویل لہا فحذف للعلم بہ ترجمہ جبکہ سواران دشمن کی آنکھیں مجھسے پر ہو جاتی ہیں تو انکی بیداری اور خواب پر افسوس ہے۔ یعنی وہ مجھسے سخت خائف ہین۔ میرے دیکھنے کے بعد انکو بیداری میں چین ہوتا ہے نہ خواب مین۔

وقال لبعض بنی کلاب شرب ہذا الکاس سرور آبک فقال ارتجالاً

شَرِبنَ الَّذِي مِن مِثلِهِ شَرِبَ الكُرُومُ	إِذَا مَا شَرِبتَ الخَمرَ صِرفًا مُهَنَّأً

الصرف الخمر الخالصۃ غیر ممزوجۃ بشیٔ ومن مثلہ شرب الکرم یرید الماء ترجمہ جبکہ تو گوارا شراب خالص پیوے تو ہم وہ پئیں گے جس میں سے انگور نے پیا ہے یعنی پانی۔

يُسقَونَهَا دِيًّا وَسَاقِيهِم العَزمُ	أَلَا حَبَّذَا قَومٌ نُدَامَاهُمُ القَنَا

ترجمہ کیا عمدہ وہ قوم ہے جس کے یاران مجلس نیزے ہیں۔ یعنی بہادر لوگ جو نیزوں سے لڑتے ہیں اور انکو خون تازہ دشمنان پلاتے ہیں اور حقیقت میں انکے ساقی انکے ارادہائے بلند ہین۔

وقال وقد مدلہ انسان یدہ بکاس وحلف بالطلاق لیشربہا

لَأُعَلِّلَنَّ بِهَذِهِ الخُرطُومِ	وَأَخٍ لَنَا بَعَثَ الطَّلَاقَ أَلِيَّةً

الالیۃ القسم۔ والعلل السقی مرۃ بعد اخری۔ والخرطوم من اسماء الخمر وسمیت بہا لاخذہا بالخراطیم شربہا او لانہا فی الدنان ینصب فی صورۃ الخرطوم ترجمہ اور ہمارے بہت سے بھائیوں نے طلاق کی قسم کہائی ہے کہ البتہ مین یہ شراب دوبارہ پی لون۔

عَن شُربِهَا وَشَرِبتُ غَيرَ أَثِيمِ	فَجَعَلتُ رَدِّي عِرسَهُ كَفَّارَةً

ترجمہ سو میں نے اسکی زوجہ کو اسکی طرف لوٹانا کفارہ اپنے شراب پینے کا کر دیا۔ اور میں نے ایسے حال مین

شراب پی کہ میں گناہگار نہ تھا۔ یعنی اسکی قسم کے بعد شراب نہ پیتا تو اسکی زوجہ پر طلاق ہو جاتی۔ لہٰذا میں اس عمل میں گناہ گار نہوا۔

وقال یمدح الحسین بن اسحاق التنوخی

مَلَامُ النَّوَى فِي ظُلْمِهَا غَايَةُ الظُّلْمِ	لَعَلَّ بِهَا مِثْلَ الَّذِي بِي مِنَ السُّقْمِ

النوی البعد ترجمہ فراق یار جو مجھپر ظلم کر رہا ہے اسکو اس بارہ میں ملامت وسرزنش کرنا نہایت ظلم ہے کیونکہ شاید فراق کو بیماری عشق محبوبہ ایسی ہی ہو جیسی مجکو ہے اسلئے اسنے محبوبہ کو اپنے لئے خاص اور مجھسے جدا کر لیا ہے۔

فَلَوْ لَمْ تَغَرْ لَمْ تَزْوِ عَنِّي لِقَاءَكُمْ	وَلَوْ لَمْ تُرِدْكُمْ لَمْ تَكُنْ فِيكُمْ خَصْمِي

الزوی الدفع والمنع۔ والخصم المخاصم ترجمہ سو اگر فراق درباب تمہاری ملاقات کے رشک وغیرت نکرتا تو وہ مجھسے تمہاری ملاقات کو نہ روکتا اور اگر وہ تمکو اپنا مقصود نہ سمجھتا تو وہ تمہارے معاملہ میں مجھسے نہ جھگڑتا۔

أَمُنْعِمَةٌ بِالْعَوْدَةِ الظَّبْيَةُ الَّتِي	بِغَيْرِ وَلِيٍّ كَانَ نَائِلُهَا الْوَسْمِي

الوسمی اول المطر والولی بالیہ والنائل العطاء ترجمہ کیا وہ معشوقہ آہو مثال جس کی ملاقات کا اول باران عطا بے باران دوم کے تھا (یعنی وہ صرف ایکدفعہ ملی اور دوبارہ نہ ملی) پھر بھی اپنے واپس آنیکا مجھپر احسان رکھے گی اور میری آرزو پوری کرے گی۔

تَرَشَّفْتُ فَاهَا سُحْرَةً فَكَأَنَّنِي	تَرَشَّفْتُ حَرَّ الْوَجْدِ مِنْ بَارِدِ الظَّلْمِ

الترشف المص۔ والظلم ماء الاسنان وبریقہا ترجمہ میں نے بوقت صبح جس میں بسبب بخارات معدہ کے بوئے دہن متغیر ہو جاتی ہے اسکا آب دہن چوسا۔ سو مجھپر ایسی حالت طاری ہوئی کہ گویا میں نے حرارت عشق خنک آب دندان سے چوسی۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ ایسی طیب النکہت ہے کہ کبھی اسکی خوشبو میں فرق نہیں آتا اور مصرعۂ دوم اس خیال پر مبنی ہے کہ جب عاشق آب دہن معشوق چوستا ہے تو آتش محبت زیادہ شعلہ زن ہوتی ہے۔

فَتَاةٌ تَسَاوَى عِقْدُهَا وَكَلَامُهَا	وَمَبْسِمُهَا الدُّرِّيُّ فِي الْحُسْنِ وَالنَّظْمِ

العقد قلادۃ من در ترجمہ محبوبہ ایسی زن جوان ہے کہ اسکی گلی کا موتیوں کا ہار اور اسکا کلام اور اسکے دانت جنکا رنگ موتی کا سا ہے خوبصورتی اور نظم میں برابر ہیں۔

وَنَكْهَتُهَا وَالْمَنْدَلِيُّ وَقَرْقَفٌ	مُعَتَّقَةٌ صَهْبَاءُ فِي الرِّيحِ وَالطَّعْمِ

المندلی ہوالعود یتبخر بہ وہو منسوب الی مندل موضع بالہند۔ والقرقف من اسماء الخمر وکذالک الصہباء وسمیت بذالک للونہا واصل الصہوبۃ الشقرۃ فی شعر الراس ترجمہ اور ایسے ہی دہن کی خوشبو اور عود ہندی اور شراب کہنہ گلرنگ خوشبو اور مزہ میں برابر ہیں یعنے نکہت اور شراب مزہ میں اور عود بوئی خوش میں۔ کیونکہ عود ذائقہ دار نہیں ہوتا۔

وَاَطْعَنُهُمْ وَالشُّهْبُ فِی صُوْرَۃِ الدُّہْمِ	جَفَتْنِیْ کَاَنِّیْ لَسْتُ اَنْطَقَ قَوْمِهَا

الشہب من الخیل التی یخالط الوانہا بیاض۔ والدہم السود ترجمہ محبوبہ نے مجہپر جفا کی گویا میں اسکی قوم میں بڑا گویا اور بڑا نیزہ زن نہیں ہوں جبکہ سبزہ رنگ گھوڑے بسبب قطرات خون مقتولان اور کثرت غبار کے اسپہائے مشکی کی صورت میں ہو جاتے ہیں۔ اور اس قول کی بنا عادات زنان عرب پر ہے کہ وہ فصیح و گویا و بہادر کیطرف رغبت رکھتی ہیں۔ اور خون خشک ہو کر سیاہ ہو جاتا ہے۔

وَتَنْکُرُ فِی الْاَفْعٰی فَیَقْتُلُهَا سُمِّیْ	یُحَاذِرُنِیْ حَتْفِیْ کَاَنِّیْ حَتْفُهٗ

النکز کالغرز العض بشئی محدود ونکزتہ الحیۃ ای لسعتہ بانفہا فاذا عضتہ بانیابہا قیل نشطتہ ترجمہ میری موت مجھسے ایسی ڈرتی ہے کہ گویا میں اسکی موت ہوں اور مجکو سانپ افعی کاٹتا ہے تو اسکو میرا زہر مار ڈالتا ہے۔

وَبِیْضُ السُّرَیْجِیَّاتِ یَقْطَعُهَا لَحْمِیْ	طِوَالُ الرُّدَیْنِیَّاتِ یَقْصِفُهَا دَمِیْ

الردینیات رماح منسوبۃ الی ردینۃ امرءۃ السمہر وکانا یقومان الرماح بخط ہجر۔ والسریجیات سیوف منسوبۃ الی قین اسمہ سریج ترجمہ لمبے نیزوں کو میرا خون توڑ ڈالتا ہے اور شمشیرہائے سریجیہ کو میرا گوشت ٹکڑے ٹکڑے کر دیتا ہے۔ غرض بیان اپنی شجاعت کا بطریق مبالغہ ہے۔

اَخَفُّ عَلَی الْمَرْکُوْبِ مِنْ نَفْسِیْ جِرْمِیْ	بَرَتْنِیْ السُّرٰی بَرْیَ الْمُدٰی فَرَدَدْنَنِیْ

المدی جمع مدیۃ وہی السکین۔ والجرم الجسد۔ والسری الاسم من سری سریۃ ترجمہ مجکو شب روی نے ایسا قطع کر دیا جیسے چھری کاٹتی ہے سو اسنے مجکو ایسے حال میں کر دیا کہ میرا جسم سواری پر میرے سانس سے بھی زیادہ ہلکا ہے۔

اِذَا نَظَرَتْ عَیْنَایَ شَاءَهُمَا عِلْمِیْ	وَاَبْصَرَ مِنْ زَرْقَاءِ جَوٍّ لِاَنَّنِیْ

البصر عطف علی اخف۔ جو قصبۃ بالیمامۃ وزرقاء اسم امرءۃ من اہل جو شدیدۃ البصر کانت تدرک بصرہا الشئی البعید فضربت العرب بہا المثل فقالوا ابصر من زرقاء الیمامۃ وشاءہما ای سبقہما ترجمہ اور مجکو شب روی نے مسماۃ زرقاء مقام جو کی رہنے والی سے بھی زیادہ بینا کر دیا کیونکہ میرا یہ حال ہے کہ جب کسی چیز کو میری دونوں آنکھیں دیکھتی ہیں تو اسنے میرا علم سبقت کر جاتا ہے۔ یعنی میں دیکھنے سے پہلے چیز کو جان لیتا ہوں

كأني دحوت الأرض من خبري بها | كأني بنى الإسكندر السد من عزمي

الدحو البسط. والخبرة العلم بالشيء ترجمہ میں تمام زمین کے حالات سے ایسا واقف ہون کہ گویا مین نے زمین کو خود بچھایا ہے اور ایسا صاحب عزم ہون کہ گویا سکندر ذو القرنین نے لوگون کو یاجوج و ماجوج کے قتل و غارت سے محفوظ رکھنے کے لئے دیوار جسکو سد سکندری کہتے ہیں میرے ہی قصد سے بنائی ہے۔

لألقى ابن إسحٰق الذي دق فهمه | فأبدع حتى جل عن دقة الفهم

اللام متعلقة بقوله برتني اے برتني السري لالقى الممدوح ترجمہ مجکو سفرون نے اسلئے مضمحل کردیا تاکہ مین ابن اسحق سے ملون جو دقیق الفہم ہے اور نئی نئی ایجاد کرتا ہے یہان تلک کہ فہم دقیق بھی اسکو دریافت نہین کرسکتا۔

وأسمع من ألفاظه اللغة التي | يلذ بها سمعي ولو ضمنت شتمي

ترجمہ اور تاکہ مین اُس کی زبان سے ایسی لغت سنون جس سے میرے کان لذت حاصل کرین اگرچہ مین میری گالیان ہی ہون

يمين بني قحطان رأس قضاعة | وعرنينها بدر النجوم بني فهم

ترجمہ وہ بنی قحطان کے لئے مثل دست راست کے ہے اور سردار اور ناک بنی قضاعہ کا ہے اور بنی فہم کا جو بمنزلہ نجوم ہیں بدر ہے۔

إذا بيت الأعداء كان استماعهم | صرير العوالي قبل قعقعة اللجم

ترجمہ وہ ایسا صاحب تدبیر اور سدھے ہوئے گھوڑون والا ہے کہ جب اپنے دشمنون پر شبخون مارتا ہے تو وہ دشمن اپنے اجسام مین آواز نیزہ زنی قبل آواز لگامون کی سنتے ہیں یعنے اُسکا لشکر اور گھوڑے ایسے مہذب اور شایستہ ہین کہ وہ چپ چاپ دشمنون کو آمارتے ہیں اور کھڑکا ونکا کچھ نہیں ہونے پاتا۔

مذل الأعزاء المعز وإن يئن | به يتمهم فالموتم الجابر اليتم

خبر مبتدء محذوف. والاعزاء جمع عزیز. ویئن یحین ترجمہ ممدوح عزیزون کو ذلیل کرنے والا اور ذلیلون کو عزت بخشنے والا ہے اور اگر اُسکے حکم سے اُنکی یتیمی کا وقت پہنچ جاوے تو وہ یتیم کرنے والا اور یتیمی کے نقصان کا جبر کرنے والا ہے یعنی یتیمون کے پدرون کا قاتل ہے۔ اور یتیموں کا محسن اور پرورش کرنیوالا ہے۔

وإن تمس داء في القلوب قناته | فممسكها منه الشفاء من العدم

من روى ممسكها بفتح السين هو موضع الامساك وهو الكف مثل المدخل والمخرج موضع الادخال والاخراج ومن كسر اراد نفسه والعدم الفقر ترجمہ اور اگر اُسکے نیزے دلہائے اعدا کے لئے بمنزلہ مرض ہیں تو کفدست عدم

جونیزون کا اٹھانے والا ہے مرض افلاس کے لئے شفا ہے ۔یعنی اس کی بخشش سے لوگون کا افلاس جاتا رہتا ہے ۔ دا ا ور شفا مین صنعت لضاد ہے ۔

مُقَلَّدُ طَاغِي الشَّفْرَتَيْنِ مُحَكَّمٌ	عَلَى الْهَامِ اِلَّا اَنَّهُ جَائِرُ الْحُكْمِ

الشفرتان حدا السیف ۔ والطاغی الذی یتجاوز الحد ترجمہ وہ ایسی تلوار گلے سے لٹکانے والا ہے جسکی دونون دھارین اعدا پر حد سے زیادہ زیادتی کرتی ہیں ۔ اور دشمنون کے سرون پر قابو یافتہ ہے مگر اُسکا حکم قتل اعدا مین جور کے مرتبہ مین پہنچگیا ہے ۔ کیونکہ وہ سبکو قتل کرڈالتا ہے ۔

وَجَدْنَا ابْنَ اِسْحٰقَ الْحُسَيْنَ كَجَدِّهٖ	عَلٰى كَثْرَةِ الْقَتْلٰى بَرِيْئًا مِنَ الْاِثْمِ

ترجمہ ہمنے ابن اسحاق حسین کو اس امر مین مثل اپنے دادا کے پایا کہ وہ باوجود کثرت کشتگان گناہ سے پاک ہے کیونکہ وہ کافران حربی کو قتل کرتا ہے جنکے قتل سے مستحق ثواب ہوتا ہے بعض شراح نے کحدہ بالحاء المہملہ پڑھا ہے اِس صورت مین ضمیر راجع سیف کیطرف ہوگی ۔یعنی جیسا تلوار پر گناہ نہین ہوتا ایسا ہی ممدوح بیگناہ ہے

تَحَرَّجَ عَنْ حَقْنِ الدِّمَاءِ كَاَنَّهٗ	يَرٰى قَتْلَ نَفْسٍ تَرْكَ رَاْسٍ عَلٰى جِسْمِ

التحرج الکف عن الشئی والامساک عنہ ۔ وحقن الدما رخطہا وترکہا فی ابدانہا ترجمہ ممدوح خون اعدا کے محفوظ رکھنے سے رُک گیا یعنے ہمیشہ اُنکی خونریزی کرتا ہے گویا وہ دشمن کے کسی سر کو کسی جسم پر چھوڑنے اور باقی رکھنے کو مثل خون ناحق کے گناہ کبیرہ سمجھتا ہے ۔

مَعَ الْحَزْمِ حَتّٰى لَوْ تَعَمَّدَ تَرْكَهٗ	لَاَلْحَقَهٗ تَضْيِيْعُهُ الْحَزْمَ بِالْحَزْمِ

الحزم قوۃ الرای والتدبیر ترجمہ ہمنے ممدوح کو ایسی رائے قوی وتدبیر کے ساتھ متصف پایا کہ اگر بالفرض قصداً ترک ہوشیاری کرے تو اُسکو اُسکا ہوشیاری کا ضائع کرنا ہوشیاری سے ملا دیتا ہے یعنی اُسکی ترک ہوشیاری صرف اِس صورت مین ہوتی ہے کہ طلب مجد کے لئے اپنا بالکل مال بخشدیتا ہے سو یہ عین ہوشیاری ہے

وَفِي الْحَرْبِ حَتّٰى لَوْ اَرَادَ تَاَخُّرًا	لَاَخَّرَهُ الطَّبْعُ الْكَرِيْمُ اِلَى الْقُدْمِ

الظرف متعلق بوجدنا وہو معطوف علی قولہ مع الحزم اے وجدناہ مع الحزم وفی الحرب والقدم الاقدام ترجمہ اور ہمنے ممدوح کو ہمیشہ بہادرانہ جنگ مین مصروف پایا یہان تلک کہ اگر وہ لڑائی مین تاخر وتامل کرے تو اُسکی عمدہ طبیعت اُسکو پیش قدمی کیطرف تاخر سے ہٹا کر لیجاوے ۔یعنی وہ بالطبع بہادر ہے رُکنا اور ہٹنا جانتا ہی نہین ۔

لَهٗ رَحْمَةٌ تُحْيِي الْعِظَامَ وَغَضْبَةٌ	بِهَا فَضْلَةٌ لِلْجُرْمِ عَنْ صَاحِبِ الْجُرْمِ

ترجمہ ممدوح کے مزاج مین ایسی رحمت ہے کہ وہ استخوانہائے مردہ کو زندہ کر دیتی ہے یعنے اُسکی

رحمت سے مردے بھی محروم نہیں ہیں اور ایسا غصہ ہے کہ اسکی زیادتی مجرم سے بڑھکر جرم تلک پہونچتی ہے یعنی اُسکے غضب سے مجرم اور جرم دونوں فنا ہوجاتے ہیں۔ جرم اسلئے فنا ہو جاتا ہے کہ پھر دنیا میں اُس کے غضب کے خوف سے کوئی وہ جرم نکر سکے پس گویا اُسکے غضب کے خوف سے وہی ہلاک ہوگیا۔

وَرِقَّةُ وَجْهٍ لَوْ خَتَمْتَ بِنَظْرَةٍ ۔۔۔ عَلَى وَجْنَتَيْهِ لَا انْمَحَى أَثَرُ الْخَتْمِ

ترجمہ اُسکے لئے ایسی نرم روی ہے کہ اگر تو اُسکے چہرہ پر ایک نظر کرے تو اُسکے دونوں رخساروں پر مہر کا سا نشان ہوجاوے گا اور پھر وہ نشان مہر مٹنے کا نہیں۔ یعنی وہ نہایت شرم رو اور باحیا ہے کمیت نہیں ہے۔

أَذَاقَ الْغَوَانِي حُسْنُهُ مَا أَذَقْنَنِي ۔۔۔ وَعَفَّ فَجَازَاهُنَّ عَنِّي عَلَى الصُّرْمِ

الغوانی جمع غانیۃ وہی التی غنیت بحسنہا عن الحلی وقیل بزوجہا والصرم القطع ترجمہ ممدوح نے زنان حسینہ کو اپنے عشق کا وہ مزہ چکھایا ہے جو اُن عورتوں نے مجکو اپنے عشق کا مزہ چکھایا ہے۔ یعنی جو مصائب عشق خوبصورت عورتوں نے مجھپر ڈالی یقین اسیطرح کے صدمات اپنی محبت کے اُنھوں پر ڈالے ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ زنان حسینہ ممدوح پر عاشق ہیں اور اسپر ممدوح عفیف و پارسا ہے اسلئے اُنکے وصال سے محترز ہے تو اُسنے میری طرف سے اُنکو آلام فراق کی جزا دی۔ جیسا اُن عورتوں نے اپنے فراق سے مجکو ستایا تھا اُسیطرح ممدوح نے میرے بدلے اُنکو ستایا

فِدًى مَنْ عَلَى الْغَبْرَاءِ أَوَّلُهُمْ أَنَا ۔۔۔ لِهَذَا الْأَبِيِّ الْمَاجِدِ الْجَائِدِ الْقَرْمِ

الفدیٰ یمد اذا فتحت الفاء ویقصر اذا کسرت۔ والغبراء الارض۔ والابی بمعنی الآبی وہو الذی یابی الدنایا۔ والجائد الجواد۔ والقرم السید ترجمہ اُس بُرے کاموں سے بچنے والے شریف سخی سردار پر تمام روئے زمین پر رہنے والے قربان سب سے پہلے میں کیونکہ وہ سبکا سردار ہے اور میرا سب سے زیادہ محسن ہے

لَقَدْ حَالَ بَيْنَ الْجِنِّ وَالْأُنْسِ سَيْفُهُ ۔۔۔ فَمَا الظَّنُّ بَعْدَ الْجِنِّ بِالْعُرْبِ وَالْعُجْمِ

العُرب والعَرب والعجم والعَجم بمعنی کالسُقم والسَقم۔ وحال منع ورد ترجمہ بیشک اُسکی تلوار درمیان انس و جن کے حائل ومانع ہوگئی اب جن انسان کو نہیں ستا سکتے۔ سو بعد ڈر جانے جن جیسے صاحب قوت کے تیرا عرب وعجم کی نسبت کیا خیال ہے یعنے وہ بیشک تجھ سے ڈرینگے۔

وَأَرْهَبَ حَتَّى لَوْ تَأَمَّلَ دِرْعَهُ ۔۔۔ جَرَتْ جَزَعًا مِنْ غَيْرِ نَارٍ وَلَا فَحْمِ

ارہب اخاف ترجمہ ممدوح نے اپنی ہیبت سے ہر چیز کو خواہ وہ عاقل ہو یا غیر عاقل ڈرا دیا یہاں تلک کہ اگر وہ اپنی زرہ کیطرف بغور دیکھے تو وہ بے آگ اور کوئلوں کے مارے خوف کے بہنے لگے۔

لَقِیلَ کَرِیمٌ ھَیَّجَتْہُ ابْنَۃُ الْکَرْمِ	وَجَادَ فَلَوْ لَا جُودُہٗ غَیْرَ شَارِبٍ

ترجمہ ممدوح نے بکثرت بخشش کی سو اگر اسکی بخشش بے شراب پئے ہوتی تو ضرور یہ کہا جاتا کہ یہ ایک سخی ہے کہ اسکو دختر رز یعنی شراب نے کرم وجود پر برانگیخت کیا ہے۔

لِیَشْھَوْ نَنَا وَ الْحَاسِدُوْ لَکَ بِالرَّغْمِ	اَطَعْنَاکَ طَوْعَ الدَّھْرِ یَا ابْنَ ابْنِ یُوسُفٍ

ارتفع الحاسدون عطفا علی الضمیر المرفوع فی اطعناک وحسن العطف علی الضمیر المرفوع من غیر تاکید لطول الکلام کقولہ تعالی لو شاء اللہ ما اشرکنا ولا آباؤنا وقولہ والحاسدو احذف النون لانہ شبہہ بالاسم الموصول کانہ قال والذین حسدوک ترجمہ ہمنے تیری تابعداری اپنی خوشی سے ایسی کی جیسے زمانہ نے تیری اطاعت کی اے ابن یوسف کے بیٹے اور تیرے حاسدوں نے بخواری وذلت اِس صورت میں طوع فاعل کیطرف مضاف ہے اور یہ بھی ہوسکتا ہے کہ اضافت مفعول کیطرف ہو۔ یعنی ہمنے تیری اطاعت کی جیسے لوگ زمانہ کی اطاعت کرتے ہیں اور بیشک زمانہ کا ہر کوئی تابع ہے۔

لِخِلْنَاکَ قَدْ اَعْطَیْتَ مِنْ قُوَّۃِ الْوَھْمِ	وَثِقْنَا بِاَنْ تُعْطِیْ فَلَوْ لَمْ تَجُدْ لَنَا

الوہم الظن ترجمہ اور ہمنے تیری عطا پر کلی اعتماد کر رکھا ہے سو اگر بالفرض تو ہمکو عطا نہ دے تو ہم اپنے وہم کی قوۃ کے سبب یہ خیال کریں کہ تو نے ہمکو بیشک عطا دی ہے۔

وَظَنَّ الَّذِیْ یَدْعُوْ ثَنَائِیْ عَلَیْکَ اسْمِیْ	دُعِیْتُ بِتَقْرِیْظِیْکَ فِیْ کُلِّ مَجْلِسٍ

التقریظ مدح الرجل حیا والتابین مدحہ میتا ترجمہ اِس سبب سے کہ مَیں تیری ہمیشہ مدح کرتا ہوں لوگ ہر مجلس میں مجکو تیرا مداح کہکر پکارتے ہیں اور جو شخص مجکو پکارتا ہے وہ یہ خیال کرتا ہے کہ میرا نام ثنائی علیک ہے یعنے مدح تیری پس پکارتا ہے کہ یا ثناء فلان۔ اِس شعر میں دو وجہ سے مبالغہ ہے ایک یہ ہے کہ میرے اصلی نام پر یہ وصف غالب آگیا۔ دوسرے یہ کہ مَیں خود تیری مدح ہوگیا مداح نہیں رہا جیسا کہتے ہیں زید عدل۔

بِمَا نِلْتُ حَتّٰی صِرْتُ اَطْمَعُ فِی النَّجْمِ	وَاَطْمَعْتَنِیْ فِیْ نَیْلِ مَا لَا اَنَالُہٗ

ترجمہ تو نے بسبب اپنی عطاء دائمی کے مجکو اُس چیز کے حاصل کرنے کی طمع میں ڈالدیا جسکو مَیں حاصل نہیں کرسکتا یہاں تلک کہ مجکو اِس امر کی طمع ہوگئی کہ رفعت قدر میں ستاروں تلک پہنچ جاؤں۔ یعنی یہ خواہش مجکو اِس سبب سے ہوئی کہ تو نے میری سب آرزوئیں پوری کیں۔

فَجَلَّ ذَھَابًا اِلٰی مُدَّۃٍ مِنْہُ بِالْکَلْمِ	اِذَا مَا ضَرَبْتَ الْقِرْنَ ثُمَّ اَجَزْتَنِیْ

القرن کفو الرجل فی شجاعتہ والجائزۃ العطیۃ للشاعر۔ والکلم الجرح ترجمہ جبکہ تو اپنے ہمسر بہادر کے

زخم لگا دے پھر تو مجکو صلہ مدح عنایت فرمائے تو میری درخواست یہ ہے کہ تو زخم وسیع دشمن میں مجکو ایکدفعہ سونا بھر کے عنایت کر کہ اس صورت میں مجکو زر کثیر حاصل ہوجاویگا۔ خلاصہ یہ ہے کہ تو زخم وسیع دشمن کے لگاتا ہے

وَنَفْسٌ بِهَا فِي مَأْزِقٍ أَبَدًا تَرْمِي	أَبَتْ لَكَ ذَمِّي نَخْوَةٌ يَمَنِيَّةٌ

النخوة الكبر اراد التكبر عن الدنايا والمازق مضيق الحرب ترجمہ تیرے تکبر یمنیہ نے یعنی عیوب سے بچنے نے جو اہل یمن کے فرح میں ہوتا ہے اور اُس نفس نے جسکو تو ہمیشہ تنگنائی جنگ میں بے باکانہ پھینکتا ہے مجکو تیری مذمت سے بچایا ہے یعنی مجکو اس سبب سے تیری مذمت کا موقع نہیں ملتا کہ تو ہمیشہ بُرے کاموں سے بچتا ہے اور بڑا بہادر ہے۔

لَكَانَ قَرَاهُ مَكْمَنَ الْعَسْكَرِ الدَّهْمِ	فَكَمْ قَائِلٍ لَوْ كَانَ ذَا الشَّخْصُ نَفْسَهُ

القرى الظهر۔ والمكمن المخفى والمستتر۔ والدهم الكثير ترجمہ اور بہت سے کہنے والے یہ کہتے ہیں کہ اگر جسم ممدوح مثل اُسکے نفس اور ہمت کے ہوتا تو لشکر گران اُسکے پس پشت پوشیدہ ہوجاتا۔ اس شعر کا مضمون یکھوہ ہے

عَلَى امْرِئٍ يَمْشِي بِوَقْرٍ مِنَ الْحِلْمِ	وَقَائِلَةٍ وَالْأَرْضَ أَعْنِي تَعَجُّبًا

نصب الارض باعنى تقديره وقائلة اعنى الارض وتعجباً مصدر فى موضع الحال ترجمہ اور بہت سے کہنے الی یعنے زمین براہ تعجب یہ کہتی ہے کہ مجھپر ایک مرد ہے کہ میرے سے حلم کے ساتھ چلتا ہے۔ ممدوح کے وقار اور بھاری بھرکم ہونے کی تعریف کرتا ہے۔ یعنی اُسکا حلم مانند زمین کے گران ہے جیسا کہتے ہیں کہ وہ وقار

تَوَاضَعْتَ وَهُوَ الْعُظْمُ عُظْمًا عَنِ الْعُظْمِ	عَظُمْتَ فَلَمَّا لَمْ تُكَلَّمْ مَهَابَةً

نصب عظما على المصدر وقال ابو الفتح نصبه بعظمت على الحال وكانه قال تعظمت متعظما عن العظم والتعظيم ترجمہ تو عظیم القدر اور بلند ہمت ہوا سو جب تجھ سے بسبب خوف وہیبت لوگ کلام نکر سکے تو تو نے فروتنی اختیار کی ایسے حال میں کہ تو عظمت سے بچتا تھا اور عظمت حقیقی اسیکا نام ہے کیونکہ تواضع شریف کی اُسکے شرف سے افضل ہے۔

وقال یمدح علی بن ابراہیم التنوخی

أَحَدَّتْ شَيْءٍ عَهْدًا بِهَا الْقِدَمُ	أَحَقُّ عَافٍ بِدَمْعِكَ الْهِمَمُ

العافى الدارس الذاهب ترجمہ اُن چیزوں میں جو محو و مندرس و معدوم ہوگئی ہیں سب سے زیادہ لائق گریہ ہمتیں ہیں۔ نہ خانہا ئے ویران و نشانہا ئے باقیماندہ کیونکہ ہمتوں کو معدوم ہوئے ایک ایسا زمانہ دراز گذر چکا ہے کہ قدم یعنی زمانہ قدیم کا وقت بھی اُس کی نسبت نہایت نو پیدا چیز ہے۔ اور جبکہ زمانہ قدیم اُنکی نسبت نو پیدا چیز ہے تو اُسکے دیکھنے کی کسیکو نوبت نہیں پہنچی۔

يُفْلِحُ عُرْبٌ مُلُوكُهَا عَجَمُ	وَإِنَّمَا النَّاسُ بِالْمُلُوكِ وَمَا

ترجمہ اور سوائے اِسکے نہین ہے کہ رفعت مرتبہ لوگون کی بادشاہون سے ہوتی ہے اور اُن عرب کو کیا فلاح وخیر حاصل ہوسکتی ہے جنکے بادشاہ عجمی ہون کیونکہ اُمین تنافر اختلاف عادت وزبان مانع اختلاط و تلطف ہے۔

لَا اَدَبٌ عِنْدَهُمْ وَلَا حَسَبٌ	وَلَا عُهُودٌ لَّهُمْ وَلَا ذِمَمُ

الحسب الکرم والمال ترجمہ عجمیون میں نہ ادب ہے نہ کرم اور نہ عہد اور نہ رعایت ذمہ داری۔

فِي كُلِّ اَرْضٍ وَطِئْتَهَا اُمَمٌ	تُرْعٰى بِعَبْدٍ كَاَنَّهُمْ غَنَمُ

ترجمہ جس زمین میں تو جاوے ایسے گروہ مردمان کو دیکھے گا جو ایک غلام کی زیر حفاظت چرائے جاتے ہیں گویا وہ بکریان ہیں۔ یہ اشارہ ہے امرائے ترکون اور اُنکی رعایا کیطرف۔

يَسْتَخْشِنُ الْخَزَّ حِيْنَ يَلْبَسُهٗ	وَكَانَ يُبْرٰى بِظُفْرِهِ الْقَلَمُ

الخز ثیاب تعمل من الابریسم ترجمہ اب اُس غلام کا دماغ ایسا بگڑا کہ جب جامہ ہاے ریشمین پہنتا ہے تو اُنکو درشت وسخت سمجھتا ہے۔ اور پہلے اُسکے ناخن ایسے بڑھے رہتے تھے کہ اُنسے قلم تراشا جاتا تھا۔

اِنِّيْ وَاِنْ لُمْتُ حَاسِدِيَّ فَمَا	اُنْكِرُ اَنِّيْ عُقُوْبَةٌ لَّهُمُ

ترجمہ اور اگرچہ مین اپنے حاسدون کو ملامت کرتا ہون مگر مین بیشک اسبات کا انکار نہین کرتا کہ مین اُنکے لئے عذاب ہون کیونکہ میرے کمالات کے سبب اُنکے نقصان ظاہر ہوتے ہیں اور اُنکو میرے فضل وشرف کے باعث سخت تکلیف ہوتی ہے اسلئے وہ اپنے حسد میں معذور ہین۔

وَكَيْفَ لَا يُحْسَدُ امْرُؤٌ عَلَمٌ	لَهٗ عَلٰى كُلِّ هَامَةٍ قَدَمُ

العلم ہو الجبل المنیف ارادبہ ہہنا شہرتہ فی الناس۔ والہامتہ الراس ترجمہ پھر اُنکے حسد کا عذر کرتا ہے کہ کیونکر حسد نکیا جاوے ایک بڑا نامور مثل کوہ کے نمایاں شخص یعنے مین کہ اُسکا قدم ہر سر پر ہو یعنی اُسکا شرف سب سے زیادہ ہوا ور اور لوگ اُس سے کمتر۔

يَهَابُهُ اَبْسَاُ الرِّجَالِ بِهٖ	وَيَتَّقِيْ حَدَّ سَيْفِهِ الْبُهَمُ

الابسا بمعنی آنس۔ والبہم الابطال ترجمہ وہ ایسا شخص ہو کہ جو مرد اُس سے زیادہ مانوس ہو وہ بھی ہیبت کے سبب اُس سے ڈرے اور اُس کی تلوار کی دہار سے بہادر لوگ بھی خوف کھائین۔

كَفَانِي الذَّمَّ اَنَّنِيْ رَجُلٌ	اَكْرَمُ مَالٍ مَلَكْتُهُ الْكَرَمُ

کفانی بمعنی منعنی ترجمہ مجکو مذمت سے اِس بات نے بچایا ہے کہ مین ایسا جوانمرد ہون کہ جس عمدہ مال کا مین مالک ہوا وہ میری عطا و بخشش ہے۔ یعنی مین بسبب سخاوت کے مذمت سے بچا رہا

مَا لَيْسَ يَجْنِي عَلَيْهِمُ الْعَدَمُ	يَجْنِي الْغِنَا لِلِّئَامِ لَوْ عَقِلُوا

اللئام جمع لئیم وہو البخیل والعدم الفقر یجنی یکسب ترجمہ تونگری بخیلوں کو اگر وہ سمجھین اسقدر برائی حاصل کراتی ہے جسقدر انکو افلاس نقصان نہیں پہنچاتا۔ کیونکہ بخیل تونگر نہایت برا ہے بخلاف مفلس کے کہ وہ معذور ہے

وَالْعَارُ يَبْقَى وَالْجُرْحُ يَلْتَئِمُ	هُمْ لِأَمْوَالِهِمْ وَلَيْسَ لَهُمْ

ترجمہ بخیل لوگ اپنے مال کے خادم و محافظ ہیں اور انکے مال انکو کچھ مفید نہیں ہوتے یعنی وہ لوگ نہ دنیا میں مدح و ثنا حاصل کرتے ہیں نہ ثواب آخرت کیونکہ وہ کسیکو کچھ نہیں دیتے اگر اور آفات سے انکا مال بچ رہا تو وارثوں مین منتقل ہوتا ہے پھر اسکو کیا ملا اور عار باقی رہتی ہے اور زخم بھر جاتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ بخیل مصداق خسر الدنیا والاخرۃ کا ہوتا ہے۔

مَنْ طَلَبَ الْمَجْدَ فَلْيَكُنْ كَعَلِيٍّ يَهَبُ الْأَلْفَ وَهُوَ يَبْتَسِمُ

ترجمہ جو شخص طالب شرف ہو تو اسکو چاہئے کہ وہ مثل علی ممدوح کے ہو کہ وہ ہزار بحالت خوشروئی بخشتا ہے

لَيْسَ لَهَا مِنْ وَحَائِهَا أَلَمُ	وَيَطْعَنُ الْخَيْلَ كُلَّ نَافِذَةٍ

یرید اصحاب الخیل والوحاء السرعۃ یمد ویقصر ترجمہ اور وہ سواروں کی بدن میں ایسا گھسنے والا نیزہ مارتا ہے کہ اسکی سرعت و تیز دستی کے سبب مقتول کو کچھ الم معلوم نہین ہوتا کیونکہ وہ قبل وصول الم مر جاتا ہے اور مردہ کو درد نہیں معلوم ہوتا۔ تیز دستی میں اس سے زیادہ مبالغہ نہیں ہو سکتا۔

فَمَا لَهُ بَعْدَ فِعْلِهِ نَدَمُ	وَيَعْرِفُ الْأَمْرَ قَبْلَ مَوْقِعِهِ

ترجمہ اور وہ انجام امر کو اسکے وقوع سے پہلے جانتا ہے اسلئے اسکو بعد کرنے کسی کام کے ندامت نہین ہوتی

وَالْأَمْرُ وَالنَّهْيُ وَالسَّلَاهِبُ وَالْبِيضُ لَهُ وَالْعَبِيدُ وَالْحَشَمُ

السلاہب جمع سلہبۃ و سلہب وہو الفرس الطویل الذنب۔ والحشم اتباع الرجل ترجمہ اور ممدوح کے لئے امر نہی اور لمبی بیل کے دراز دم گھوڑے و شمشیر ہائے براق اور غلام اور تابعدار نوکر موجود ہیں۔ یعنے اسکے پاس جملہ سامان ریاست تیار ہے۔

تَكَادُ مِنْهَا الْجِبَالُ تَنْفَصِمُ	وَالسَّطَوَاتُ الَّتِي سَمِعْتَ بِهَا

السطوات جمع سطوۃ وہی القہر بالبطش۔ والفصم الکسر من غیر ان یبین ترجمہ اور ممدوح کے لئے ایسی زبردستیان اور قہر ہیں جسکا حال بسبب کثرت شہرت تو نے سنا ہوگا وہ حملات اور قہر ایسے ہین کہ قریب ہے کہ انکی شدت اور ہیبت سے پہاڑ پارہ پارہ ہو جاوین۔

يُرْعِيكَ سَمْعًا فِيهِ اسْتِمَاعٌ إِلَى الدَّاعِي وَفِيهِ عَنِ الْخَنَا صَمَمُ

ارعنی سمعک بمعنی اسمع منی ترجمہ ممدوح کیطرف سے تیری معروض سننے کو ایسے کان لگا تا ہے جس میں خاصہ فریادی کی فریاد سننے کا ہے اور اُس میں فحش کے سننے سے بہرہ پن ہے یعنے کلام فاحش سنتا ہی نہیں ہے

یُرِیکَ مِنْ خَلْقِہٖ غَرَائِبَہٗ ۔ فِی مَجْدِہٖ کَیْفَ یُخْلَقُ النَّسَمُ

غرائبہ منصوب بالمصدر وہو خلقہ یرید اخلق غرائبہ ۔ والنسم جمع نسمۃ وہی النفس والروح ترجمہ ممدوح جو اپنے مجد و شرف میں غرائب حسنات و عجائب برکات پیدا کرتا ہے تو وہ تجکو یہ دکھلاتا ہے کہ روح کیسے پیدا کیجاتی ہے یعنی اُسکے افعال عجائب قدرت خداوند تعالیٰ کے نمونہ ہیں اور اُس سے یہ ظاہر ہوتا ہے کہ جب مخلوق ایسے عجیب کاموں کے پیدا کرنے پر قادر ہے تو ایسے بڑے کام خداوند تعالیٰ پر کیا دشوار ہیں ۔

مِلْتُ اِلٰی مَنْ یَکَادُ بَیْنَکُمَا ۔ اِنْ کُنْتُمَا السَّائِلَیْنِ یَنْقَسِمُ

ترجمہ حسب عادت عرب اپنے دو دوستوں کیطرف خطاب کرتا ہے کہ مَیں ایسے سخی کیطرف مائل و راغب ہوا ہوں کہ اگر تم دونوں اُس سے اُسی کا سوال کرو تو قریب ہے کہ وہ تم میں اپنے آپ کو آدھا آدھا تقسیم کر دے اور مال کی تو کچھ حقیقت نہیں ہے ۔

مِنْ بَعْدِ مَا صِیغَ مِنْ مَوَاہِبِہٖ ۔ لِمَنْ اُحِبُّ الشُّنُوفُ وَالْخَدَمُ

الشنف ماکان فی اعلی الاذن والقرط ماکان فی الشحمۃ ۔ والخدم جمع خدمۃ وہی الخلخال ترجمہ یعنے ممدوح کیطرف رغبت کی اور اُس کی خدمت میں حاضر ہوا جبکہ اُسکے عطایائے کثیر میرے پاس آچکین ہیں یہانتک کہ مَیں نے اپنے دوستوں کے لئے آویزہائے گوش اور خلخالین بنوا دیں یعنے اُسکی جود سے میں مالدار ہو گیا

مَا بَذَلَتْ مَا بِہٖ یَجُوْدُ یَدٌ ۔ وَلَا تَہَدّٰی لِمَا یَقُوْلُ فَمُ

ترجمہ جسقدر اُسنے بخشش کی ہے اُسکے سوا کسی ہاتھ نے نہین کی اور جسقدر کلام فصیح وہ بولتا ہے اُسکی طرف کسی مُنہ نے راہ نہیں پائی ۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ اجود الناس و افصح الناس ہے ۔

بَنُو الْعَفَرْنٰی مَحَطَّۃَ الْاَسَدِ الْاُسْدُ وَلٰکِنْ رِمَاحُہَا الْاَجَمُ

محطۃ بدل من العفرنی وفتحۃ لعدم الصرافۃ ۔ والاسد الاول صفۃ لمحطۃ ۔ والثانیۃ خبر لبنوا العفرنی ۔ والمحطۃ ہو جد الممدوح یقال ان المنصور عرض الاسلام علیہ فلم یسلم فقتلہ ۔ والعفرنی من اسماء الاسد واصلہ من العفر کانہ یریدانہ لیعفر صیدہ لقوتہ ۔ والالف والنون للالحاق لسفرجل ترجمہ پسران جد ممدوح محطہ شیر کے سب شیر ہیں مگر اُنکے نیزے اُنکی حفاظت کے لئے ایسے ہیں جیسے شیروں معمولی کے لئے اُنکے بن ہوتے ہیں یعنے یہ لوگ شیر جنگ ہیں نہ شیر بن ۔

فَوْقَہُمْ بُلُوْغُ الْغُلَامِ عِنْدَہُمُ ۔ طَعْنُ نُحُوْرِ الْکُمَاۃِ لَا الْحُلُمُ

الحلم البلوغ ترجمہ وہ ایسی قوم ہے کہ لڑکے کا بالغ ہونا اُنکے نزدیک یہ ہے کہ وہ دلیروں کی گردنوں میں تیر سے مارے محض احتلام کو علامت بلوغ نہیں سمجھتے یعنی شجاعت کو علامت بلوغ سمجھتے ہیں۔

كَأَنَّمَا يُولَدُ النَّدَى مَعَهُمْ	لَا صِغَرٌ عَاذِرٌ وَلَا هَرَمُ

الہرم الکبر والعجز عن التصرف ترجمہ گویا سخاوت اُنکے ساتھ پیدا کیجاتی ہے یعنی اُنکی ہمزاد ہے نہ کودکی اُنکو سخاوت سے معذور رکھنے والی ہے نہ پیری۔ یعنی وہ ہر حال میں سخی ہیں۔

إِذَا تَوَلَّوْا عَدَاوَةً كَشَفُوا	وَإِنْ تَوَلَّوْا صَنِيعَةً كَتَمُوا

الصنیعۃ المعروف ترجمہ جبکہ وہ والی عداوت ہوتے ہیں۔ یعنی کسی سے عداوت رکھتے ہیں تو علی الاعلان اسکو ظاہر کر دیتے ہیں دشمن سے وہ بطور فریب انتقام نہیں لیتے اور اگر کسی کے ساتھ احسان کرتے ہیں تو اُس کو لوگوں سے چھپاتے ہیں یعنی اُنکا احسان لطور ریا وسمعہ نہیں ہے۔

تَظُنُّ مِنْ فَقْدِكَ اعْتِدَادَهُمُ	أَنَّهُمْ أَنْعَمُوا وَمَا عَلِمُوا

الاعتداد بالیقین ترجمہ اس امر سے کہ وہ اپنی سخاوت کو معتد بہ نہیں سمجھتے بلکہ اُسکو حقیر اور کمتر جانتے ہیں تو یہ خیال کریگا کہ اُنھوں نے بحالت نادانستگی انعام دیا ہے یعنی وہ لوگ صاحب ہمت بلند ہیں اپنے دئے کو تھوڑا سمجھتے ہیں خواہ کتنا ہی بڑا ہو۔

إِنْ بَرَقُوا فَالْحُتُوفُ حَاضِرَةٌ	أَوْ نَطَقُوا فَالصَّوَابُ وَالْحِكَمُ

برقوا خوفوا وتہددوا۔ والحتوف جمع حتف وہو الہلاک ترجمہ اگر وہ اپنے دشمنوں کو دھمکاتے ہیں تو اُنکی موتیں فوراً حاضر ہو جاتی ہیں اور اگر گفتگو کرتے ہیں تو درست بات اور حکمتیں بولتے ہیں۔

أَوْ حَلَفُوا بِالْغَمُوسِ وَاجْتَهَدُوا	فَقَوْلُهُمْ خَابَ سَائِلِي الْقَسَمُ

الغموس من الیمین التی من کذب فیہا غمستہ فی الاثم ترجمہ جبکہ وہ ایسی قسم کھاتے ہیں جسکے توڑنے میں قسم کھانے والا گناہ کے دریا میں ڈوب جائے اور اُس قسم کے پورا کرنے میں اُنکو نہایت کوشش ہو تو خاب سائلی اُنکی قسم ہے یعنی یہ کہتے ہیں کہ اگر مثلاً میں فلاں کام کروں تو میرا سائل مجھ سے ناکامیاب ہو خلاصہ یہ ہے کہ اُنکی بڑی سخت قسم خاب سائلی ہے کیونکہ وہ محرومی سائل کو سب سے زیادہ سخت گناہ جانتے ہیں

أَوْ رَكِبُوا الْخَيْلَ غَيْرَ مُسْرَجَةٍ	فَإِنَّ أَفْخَاذَهُمْ لَهَا حُزُمُ

ترجمہ یا وہ بخیال سخت فریادرسی برہنہ پشت گھوڑوں پر سوار ہوں تو اُنکی رانیں اُن گھوڑوں کی تنگ ہو جاتی ہیں یعنی جیسا زین کو گرجانے سے تنگ روکتا ہے ایسا ہی اُنکی رانیں اور آسن اُنکو گھوڑے سے پر گرنے سے روکتے ہیں۔ غرض یہ ہے کہ شاہسوار اور آسنوں کے مضبوط ہیں۔

	مِنْ مُهَجِ الدَّارِعِيْنَ فَاَحْتَلَمُوْا	اَوْ شَهِدُوا الْحَرْبَ لَاقِحًا اَخَذُوْا	

اللاقح الحرب الشدیدۃ مشبہۃ بالناقۃ اذا حملت ترجمہ اور اگر وہ سخت جنگ میں حاضر ہو دیں تو دشمنان زرہ پوش کی جانیں جسقدر چاہیں لیلیویں۔ یعنی جتنے دشمن چاہیں قتل کر دیں۔

	كَاَنَّهَا فِيْ نُفُوْسِهِمْ شِيَمُ	تُشْرِقُ اَعْرَاضُهُمْ وَاَوْجُهُهُمْ	

الشیم الخلائق واحدتہا شیمۃ ترجمہ انکی آبروئیں اور انکے چہرے ایسے چمکتے ہیں گویا وہ انکے نفوس میں خصلتیں ہیں یعنے وہ لوگ پاک صورت و سیرت و باآبرو ہیں۔

لَوْلَاكَ لَمْ تَتْرُكِ الْبُحَيْرَةَ وَالْغَوْرُ دَفِيٌّ وَمَاؤُهَا شَبِمُ

ارا د بالبحیرۃ بحیرۃ طبریہ موضع بالشام۔ وبحیرۃ تصغیر بحرۃ وہی الواسعۃ ولیست تصغیر بحر لان البحر مذکر۔ والغور موضع بالشام وکل ما انخفض من الارض والشبم البارد۔ والدفی الحار ترجمہ اگر تو یہاں تشریف نہ رکھتا تو میں بحیرہ طبریہ کو چھوڑ کر یہاں نہ آتا حالانکہ موضع غور گرم ہے اور اسکا پانی خنک یعنی صرف تیری خدمت میں حاضر ہونے کے لئے یہ تمام سرد و گرم کی تکالیف میں نے گوارا کی ہیں۔

	تَهْدِرُ فِيْهَا وَمَا بِهَا قَطَمُ	وَالْمَوْجُ مِثْلُ الْفُحُوْلِ مُزْبِدَةً	

مزبدۃ حال من الفحول او من الموج او البحیرۃ۔ وہدر الفحل اذا ہاج واخرج زبادتہ۔ والقطم شہوۃ الضراب ومنہ فحل قطم۔ والموج جمع موجۃ فلہذا قال کالفحول ترجمہ بحیرہ اور اسکی موج کا وصف بیان کرتا ہے کہ موجوں کا حال تھا کہ وہ مثل شترہائے نر کے جھاگ لانے والی تھیں اور بحیرہ میں مانند مست شتر کے آواز کرتی تھیں حالانکہ انکو جفت ہونے کی شہوت نہ تھی۔

	فُرْسَانُ بُلْقٍ تَخُوْنُهَا اللُّجُمُ	وَالطَّيْرُ فَوْقَ الْحُبَابِ تَحْسَبُهَا	

الحباب الطرائق۔ والابلق ما کان فیہ سواد و بیاض۔ وشبہہا ببلق الخیل لان زبدہ ابیض وما لیس بمزبد فہو یضرب الی الخضرۃ ترجمہ اور پرندے جو پانی کی دھار پر بے اختیار جاتے تھے ایسے حال میں بہتے تھے کہ گویا وہ ایسے اسپہائے ابلق کے سوار ہیں جنکی باگیں ٹوٹ گئی ہیں کہ ایسی صورت میں گھوڑے جسطرف چاہتے ہیں بے مرضی سوار چلے جاتے ہیں۔ طیور کو سواران ابلق گھوڑوں سے اور امواج کو اسپہائے ابلق سے تشبیہ دی ہے۔ کیونکہ کف پانی کے سفید ہوتے ہیں اور رنگ پانی مائل بسیاہی

	جَيْشَا وَغًى هَازِمٌ وَمُنْهَزِمُ	كَاَنَّهَا وَالرِّيَاحُ تَضْرِبُهَا	

ترجمہ گویا وہ پرندے اس حال میں کہ ہوائیں انپر صدمہ یا طمانچہ مارتی تھیں اور انکی قطاریں یکے بعد دیگرے متواتر بہتی چلی آتی تھیں دو لشکر جنگ ہیں ایک بھاگنے والا اور دوسرا بھگانے والا کہ ہازم منہزم کا تعاقب

کرتا تھا یہ اشارہ ہے کثرت طیور کیطرف۔

كَاَنَّهَا فِيْ نَهَارِهَا قَمَرٌ | حُفَّ بِهٖ مِنْ جِنَانِهَا ظُلَمُ

ترجمہ گویا وہ بحیرہ یعنی اسکا پانی بسبب اپنی صفائی کے اپنے روز میں ایک چاند تھا کہ اسکے گرد و پیش کی باغوں کی شدت سبزی مائل بسیاہی کے سبب اسکو تاریکیوں نے احاطہ کر لیا تھا۔ خلاصہ یہ ہے کہ آب مثل قمر تابان تھا اور اسکے کناروں کے باغوں کی سیاہی نے اسے چاروں طرف سے گھیر رکھا تھا پس گویا دن میں قمر کو رات نے احاطہ کر لیا تھا۔ اور روز کی تخصیص اسواسطے کی کہ یہ کیفیت روز ہی میں معلوم ہوتی ہے۔ وقال حف بہ ولم یقل حفہ کما ہو الظاہر لانہ عداہ علی معنے الفعل لان حف بمعنی احاط بہ فلہذا عداہ بمعناہ کقولہ تعالی وقد احسن بی اے لطف بی۔

نَاعِمَةُ الْجِسْمِ لَا عِظَامَ لَهَا | لَهَا بَنَاتٌ وَمَا لَهَا رَحِمُ

ترجمہ بحیرہ کی چیستان کہتا ہے کہ وہ ایسا جسم کا نرم ہے کہ اسکی ہڈیاں نہیں ہیں۔ اور اسکی بیٹیاں یعنی دختریں ہیں حالانکہ اسکے بچہ دان نہیں ہے۔ بیٹیوں سے مراد مچھلیاں وغیرہ حیوانات آبی ہیں۔

يُبْقَرُ عَنْهُنَّ بَطْنُهَا اَبَدًا | وَمَا تَشَكّٰى وَلَا يَسِيْلُ دَمُ

البقر الشق ترجمہ بحیرہ کے شکم کو چیر کر اس کی دختریں ہمیشہ نکالی جاتی ہیں یعنی اسکے شکم سے مچھلیاں شکار کیجاتی ہیں اور باوجود شق شکم نہ اسکو درد ہوتا ہے نہ خون بہتا ہے۔

تَغَنَّتِ الطَّيْرُ فِيْ جَوَانِبِهَا | وَجَادَتِ الرَّوْضَ حَوْلَهَا الدِّيَمُ

جادت من الجود وہو المطر ترجمہ پرندے اسکے اطراف میں چہچہاتے ہیں اور اسکے گرد کے باغوں کو باران ہمیشہ تر کرتے ہیں۔

فَهِيَ كَمَاوِيَّةٍ مُطَوَّقَةٍ | جُرِّدَ عَنْهَا غِشَاؤُهَا الْاَدَمُ

الماویۃ المرآۃ شبہت بالماء لصفائہا۔ ومطوقۃ لہا طوق فضۃ او ذہب ترجمہ سو وہ بحیرہ بسبب صفائی آب کے مثل اس آئینہ کے ہے جس کے گرداگرد سونے یا چاندی کا طوق یا چوکھٹا لگا ہوا ہو اور اس سے اسکا ادہوڑی کا غلاف اتار لیا ہو یعنے اسکا آب صاف مثل آئینہ ہے اور اسکے گرد کے باغ مانند طوق آئینہ بی غلاف کے۔

يَشِيْنُهَا جَرْيُهَا عَلٰى بَلَدٍ | يَشِيْنُهُ الْاَدْعِيَاءُ وَالْقَزَمُ

یشینہا یعیبہا۔ والقزم ہم رذال الناس۔ والادعیاء ہم الذین ینسبون الی غیر آباہم ترجمہ اس بحیرہ کو یہ امر عیب لگاتا ہے کہ وہ ایسے شہر پر بہتا ہے جسکو سکونت مجہول النسب اور کمینوں کی عیب دار کرتی ہے۔ یعنی بحیرہ

اس قابل نہ تھا کہ وہ ایسے ناقص لوگوں میں ہے۔

فِي الْفِعْلِ قَبْلَ الْكَلَامِ مُنْتَظِمُ	أَبَا الْحُسَيْنِ اسْتَمِعْ فَمَدْحُكُمُ

ترجمہ اے ابو الحسین سن کہ تمہاری تعریف کردار قبل گفتار نظم ہونیوالی ہے کیونکہ مداح تمہارا سب سے پہلے خود تمہارا فعل ہے اور ایک روایۃ میں فی العقل ہے یعنی لوگ تمہاری تعریف قبل نظم کلام سمجھتے ہیں۔

وَجَادَتِ الْمَطْرَةُ الَّتِي تَسِمُ	وَقَدْ تَوَالَى الْعِهَادُ مِنْهُ لَكُمُ

العهاد جمع عهد و هو المطر الذی یکون بعد المطر و یجمع ایضا عهودا۔ والمطرة التی تسم ہی الوسمی وہی التی تکون فی اول السنة فهی التی تسم الارض بالنبات وضمیر منہ للمدح او المادح ترجمہ اور منجانب مادح باران مدح تمہارے لئے متواتر برسا اور یہ قصیدہ جو بمنزلہ باران اول بہار ہے خوب برسا۔ مدائح کو باران سے اسلئے تشبیہ دی کہ وہ مشتمل انعامات ہیں۔

فَإِنَّهُ فِي الْكِرَامِ مُتَّهَمُ	أُعِيذُكُمْ مِنْ صُرُوفِ دَهْرِكُمُ

ترجمہ میں تمکو تمہارے زمانہ کے حوادث سے خدا کی پناہ میں دیتا ہوں کیونکہ زمانہ عمدہ لوگوں کے ستانیمیں متہم ہے۔

وقال یمدح المغیث بن علی العجلی

وَعُمْرٌ مِثْلُ مَا يَهَبُ اللِّئَامُ	فُؤَادٌ مَا تُسَلِّيهِ الْمُدَامُ

ترجمہ میرا دل ایسا ہے کہ اسکو شراب تسکین نہیں دیتی کیونکہ میں صاحب عزم بلند ہوں عیاش اور مینوش نہیں ہوں اور عمر ایسی کوتاہ اور کمتر ہے جیسے بخیلوں کی بخشش تھوڑی اور حقیر ہوتی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ دیکھئے اس تھوڑے عرصہ میں میری مرادیں پوری ہوتی ہیں یا نہیں کسینے خوب کہا ہے ؎ فکر معاش و عشق بتان یاد رفتگان ✤ تھوڑی سی عمر میں کوئی کیا کیا کرے۔

وَإِنْ كَانَتْ لَهُمْ جُثَثٌ ضِخَامُ	وَدَهْرٌ نَاسُهُ نَاسٌ صِغَارٌ

ترجمہ اور میرا زمانہ ایسا ہے کہ اسکے آدمی کم ہمت اور حقیر القدر ہیں اگرچہ انکے بدن بڑے موٹے تازے ہیں۔ ذوق آدمیت سے ہے بالا آدمی کا مرتبہ ✤ پست ہمت یہ نہو گو پست قامت ہو تو ہو۔ ولہ ہوتے سیرت سے ہیں مردان دلاور ممتاز ✤ ورنہ صورت میں تو کچھ کم نہیں شہباز سے چیل۔

وَلَكِنْ مَعْدِنُ الذَّهَبِ الرَّغَامُ	وَمَا أَنَا مِنْهُمُ بِالْعَيْشِ فِيهِمْ

الرغام التراب ترجمہ میں جو انمیں زندگی بسر کرتا ہوں انکے میل کا نہیں ہوں بلکہ انسے اعلیٰ اور افضل ہوں جیسے سونے کی کان کہ اسکا مواد مٹی ہے باوجود اسکے کہ وہ اس سے فائق و اشرف ہے۔

اَنَا اِبْنُ عَبْرَ اَنَّهُمْ مُلُوْكٌ	مُفَتَّحَةٌ عُيُوْنُهُمْ نِيَامُ

ترجمہ وہ لوگ مثل خرگوشون کے ہیں سوائے اِسکے کہ وہ بظاہر بادشاہ ہیں اور وہ کھلی آنکھوں مثل خرگوش سونے والے غافل ہیں۔ کہتے ہیں کہ خرگوش کی بحالت خواب آنکھین کھلی رہتی ہیں۔ ظاہر اس جگھہ یہ تھا کہ وہ بظاہر بادشاہ ہیں اور حقیقت میں مثل خرگوش ہیں۔ مگر بطور مبالغہ عکس کردیا ہے۔

بِاَجْسَامٍ يَحَرُّ الْقَتْلُ فِيْهَا	وَمَا اَقْرَانُهَا اِلَّا الطَّعَامُ

یحر لشیتہ من قولہم حر یومنا یحر حرارۃ ترجمہ اُن لوگون کے ایسے اجسام ہین کہ وہ بسبب بسیار خواری اکثر مرتے ہیں یعنے تخمہ سے اور اُنکے ہمسر اور رفقا کھانے ہی میں مصروف رہتے ہیں اور بسبب بدہضمی مرجاتے ہین

وَخَيْلٍ لَا يَخِرُّ لَهَا طَعِيْنٌ	كَاَنَّ قَنَا فَوَارِسِهَا ثُمَامُ

خیل معطوف علی قولہ باجسام۔ وخر یخر لسقط۔ والثمام نبت ضعیف واحد ہا ثمامۃ ترجمہ اور اُنکے ایسے سوار ہین کہ اُنکے نیزون سے کوئی زخمی زمین پر نہیں گرتا یعنی اس سبب سے کہ وہ بزدلی کے باعث کسی سے نہین لڑتے یا قوت بازو نہیں رکھتے۔ گویا اُسکے سوارون کے نیزے مثل گیاہ ثمام نرم ہیں۔

خَلِيْلُكَ اَنْتَ لَا مَنْ قُلْتَ خِلِّيْ	وَاِنْ كَثُرَ التَّجَمُّلُ وَالْكَلَامُ

ترجمہ تو ہی اپنا دوست ہے نہ وہ شخص جسکو تو اپنا دوست بتاتا ہے اگرچہ اُس کی سخن آرائی اور تملقانہ گفتگو زیادہ ہو

وَلَوْ حِيْزَ الْحِفَاظُ بِغَيْرِ عَقْلٍ	تَجَنَّبَ عُنُقَ صَيْقَلِهِ الْحُسَامُ

الحفاظ ہو المحافظۃ علی الحقوق ورعی الذمام ترجمہ اور اگر بیواسطہ عقل حفاظت حقوق و ایفائے عہد جمع کیا جاسکے تو شمشیر بران اپنے صیقلگر کی گردن کاٹنے سے احتراز کرے مگر ایسا نہین ہوتا۔ غرض یہ ہے کہ اہل زمانہ بے تمیز و کم فہم ہین اسلئے اُنسے محافظت حقوق اہل فضل نہیں ہوتی ہے۔

وَشِبْهُ الشَّيْءِ مُنْجَذِبٌ اِلَيْهِ	وَاَشْبَهُنَا بِدُنْيَانَا الطَّغَامُ

الطغام جمع طغامۃ وہو الجاہل الذی لا یعرف شیئاً ترجمہ اور ہمرنگ اپنے ہمرنگ کیطرف مائل ہوتا ہے اور ہماری دنیا سے زیادہ مشابہ جاہل اور فرومایہ اشخاص ہیں اسلئے دنیا کمینون کیطرف راغب ہے۔

وَلَوْ لَمْ يَعْلُ اِلَّا ذُوْ مَحَلٍّ	تَعَالَى الْجَيْشُ وَانْحَطَّ الْقَتَامُ

القتام الغبار ترجمہ اور اگر بلند نہوتا مگر صاحب مرتبہ رفیعہ تو لشکر اوپر ہوتا اور غبار نیچے۔

وَلَوْ لَمْ يَرْعَ اِلَّا مُسْتَحِقٌّ	لِرُتْبَتِهِ اَسَامَهُمُ الْمُسَامُ

سامت السائمۃ اذا رعت۔ واسمتہا اذا رعیتہا۔ والمسام الرعیۃ او البہائم والضمیر فی اسامہم للملوک ترجمہ اور اگر رعیت داری اور حکومت نکرے مگر وہ شخص جو اپنے مرتبہ عالیہ کا مستحق ہو تو بادشاہان زمانہ کو اُنکی رعیت

اپنا تابعدار یعنی رعیت بنائے کیونکہ رعیت اُس سے زیادہ لایق ہے اور مسّام سے بہائم مراد ہیں تو یہ مطلب ہوگا
کہ بہائم بھی ایسے بادشاہوں سے اعقل ہیں اور یہ اُس سے کمتر۔

وَمِنْ خَبَرِ الْغَوَانِیْ فَالْغَوَانِیْ	ضِیَاءٌ فِیْ بَوَاطِنِهٖ ظَلَامُ

ترجمہ اور زنان حسینہ کی یہ خبر ہے کہ وہ بظاہر روشنی اور نور ہیں اور اُنکے دل تاریک کہ عاشقوں پر رحم نہیں
کرتیں۔ الغرض معاملات دنیا تمام اُلٹے ہیں۔ بادشاہوں کا یہ حال ہے اور معشوقوں کا وہ۔

اِذَا کَانَ الشَّبَابُ السُّکْرَ وَالشَّیْبُ هَمًّا فَالْحَیٰوةُ هِیَ الْحِمَامُ

ترجمہ جبکہ جوانی بدمستی و مدہوشی اور پیری سراسر غم و الم ہے تو زندگی حقیقت میں موت ہی ہے۔

وَمَا کُلٌّ بِمَعْذُوْرٍ بِبُخْلٍ	وَلَا کُلٌّ عَلٰی بُخْلٍ یُلَامُ

ترجمہ اور ہر شخص درباب بخل معذور نہیں ہے بلکہ قابل سخت ملامت ہے مثلاً اگر تونگر یا وہ شخص جو عمدہ لوگوں
اور سخیاکی اولاد ہے بخل کریے تو البتہ قابل ملامت ہے اور نہ ہر شخص بخیلی اختیار کرنے میں لائق سرزنش
ہے جیسا مفلس یا بخیل کی اولاد کہ اُسنے اپنے باپ کو سخی نہیں دیکھا وہ کس سے سخاوت سیکھے۔

وَلَمْ اَرَ مِثْلَ جِیْرَانِیْ وَمِثْلِیْ	لِمِثْلِیْ عِنْدَ مِثْلِهِمْ مُقَامُ

ترجمہ اور مَیں نے حشمت میں اپنے ہمسایوں کی مانند اور فضل و شرف اور احتیاج میں اپنی مانند نہیں دیکھا
کہ مجھسا صاحب فضل ایسے خسیسوں کے پاس رہے اور وہ لوگ میری مدارات نکریں مطلوب مم ہمسائگان
اور اپنے قیام کے اُنمیں ہے۔

بِاَرْضٍ مَا اشْتَهَیْتُ رَاَیْتُ فِیْهَا	فَلَیْسَ یَفُوْتُهَا اِلَّا کِرَامُ

ترجمہ مَیں ایسی جگہ مقیم ہوں کہ وہاں جو اموال و نعم دیکھنا چاہوں سب موجود ہیں۔ مگر وہاں سخی لوگ نہیں
ہیں سب بخیل ہیں۔

فَهَلَّا کَانَ نَقْصُ الْاَهْلِ فِیْهَا	وَکَانَ لِاَهْلِهَا مِنْهَا التَّمَامُ

الغریب فے منہا اللکرام ترجمہ سو کیوں اُس سرزمین کے باشندے شمار میں کم نہوئے اور کیوں اُسکے باشندے
[illegible] میں پورے نہوئے

بِهَا الْجَبَلَانِ مِنْ صَخْرٍ وَفَخْرٍ	اَنَافَا ذَا الْمُغِیْثُ وَذَا اللُّکَامُ

سرفا و طالا۔ واللکام جبل یقال لہ جبل الابدال۔ والمغیث ہو الممدوح ترجمہ اُس زمین پر دو پہاڑ
ہیں ایک پتھر کا اور دوسرا فخر کا جو دونوں بہت بلند ہیں۔ یہ مغیث ممدوح ہے اور یہ کوہ لکام صخر کو فخر پر مقدم
کیا بلحاظ متانت اور خداقت کے اور فخر کے کوہ کو صخر کے کوہ حقیقی پر عطف کیا۔

یمُرُّ بِہَا کَمَا مَرَّ الغَمَامُ	وَلَیْسَتْ مِنْ مَوَاطِنِہٖ وَلٰکِنْ

ترجمہ اور یہ سرزمین جسکے اہل کی مین نے مذمت بیان کی ممدوح کے اقامتگاہون میں نہین ہے مگروہ وہان ایسا گزر جاتا ہے جیسا ابر اور اسلئے اُنکو منفعت پہنچ جاتی ہے بلالحاظ زمین ناقص وکامل کے ۔

اَبَدًا مَالَہَا اَضِعْہٖ فِطَامُ	سَقَی اللّٰہُ ابْنَ مُنْجِبَۃٍ سَقَانِیْ

المنجبۃ من ولدت ولدا نجیبا ترجمہ خداوند تعالی فرزند ابن منجبہ کو یعنی اُس عورت کے فرزند کو جو نجیب اولاد کی ماں ہے یعنی ممدوح کو تروتازہ رکھے کہ اُسنے مجکو ایسا دودھ پلایا اور نفع پہونچایا کہ اُسکے شیر خوار کو دودھ کا چھوڑانا نہین ہے یعنی اُسکا مجپر فیض دائم ہے ۔

وَمِنْ اِحْدٰی عَطَایَاہُ الدَّوَامُ	وَمِنْ اِحْدٰی فَوَائِدِہٖ العَطَایَا

ترجمہ اگر من موصولہ پڑھا جائے تو ترجمہ یہ ہوگا کہ ممدوح وہ شخص ہے کہ منجملہ اسکے فوائد کے بخششین ہیں اور منجملہ عطا اُسکے کے دوام ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ بخشتا ہے اور ہمیشہ بخشتا رہتا ہے ۔ اور اگر لفظ من کو لفظ جار پڑھین تو یہ معنی ہونگے کہ ممدوح کی منجملہ فوائد کے بخششین ہیں الخ اس صورت میں من سقانی سے متعلق ہوگا۔

اَکَسِلْکِ الدُّرِّ یُخْفِیْہِ النِّظَامُ	وَقَدْ خَفِیَ الزَّمَانُ بِہٖ عَلَیْنَا

ترجمہ اور بیشک بسبب محاسن ممدوح کے زمانہ کی بدیان ہمپر پوشیدہ ہوگیئن جیسا موتیون کی لڑی کا دھاگا پروئے ہوئے موتیون میں پوشیدہ ہوجاتا ہے اور اُسکو موتیون سے زینت حاصل ہوجاتی ہے۔

تَلَذُّ لَہُ المُرُوَّۃُ وَھِیَ تُؤْذِیْ	وَمَنْ یَعْشَقْ یَلُذُّ لَہُ الغَرَامُ

المروۃ الکرم ترجمہ ممدوح کو کرم میں بڑا مزہ آتا ہے حالانکہ وہ کریم کو باعث تکلیف ہوتا ہے اور اسمین کیا عجب ہے کیونکہ وہ عاشق کرم ہے اور جو عاشق ہوتا ہے اُسکو درد عشق مزہ دیتا ہے ۔

وَوَاصَلَہَا فَلَیْسَ بِہٖ سَقَامُ	تَعَلَّقَہَا ھَوٰی قَیْسٍ لِلَیْلٰی

ترجمہ اُسکو مروت سے ایسا عشق ہے جیسا قیس مجنون کو لیلی کے ساتھ مگر فرق اتنا ہے کہ ممدوح کو مروت کے ساتھ وصل دائمی ہے اسلئے اُسکو اُسکے عشق میں بیماری نہین ہے بخلاف مجنون کے کہ اُسکو وصل لیلی میسر نہیں ہوا اِسلئے سقیم رہا۔

فَمَا نَدْرِیْ اَشَیْخٌ اَمْ غُلَامُ	یَرُوْعُ رَکَانَۃً وَیَذُوْبُ ظَرْفًا

ترجمہ وہ اپنی متانت ووقار سے دیکھنے والون کو ڈراتا ہے وبوقت ظرافت وخوش دلی ایسا نرم ہوجاتا ہے کہ قریب ہے کہ پگھل جائے سو ہم نہین جانتے کہ وہ پیر ہے یا نوجوان یعنی وہ وقار مین پیر ہے اور ظرافت مین نوجوان ۔

وَاَمَّا فِی الجِدَالِ فَلَا یُرَامُ	تَمَلَّکُہُ المَسَائِلُ فِی العَطَایَا

ترجمہ بخشش کیوقت سوالہائے سائلان ممدوح کے مالک ہوجاتے ہیں یعنی وہ جو مانگیں وہی دیڈالتا ہے مگر بوقت جنگ وہ کسی کی نہیں سنتا اور کوئی اُسکا قصد نہیں کرسکتا۔ یعنی وہ کریم و شجاع ہے۔

وَقَبضُ نَوالِہِ شَرَفٌ وَعِزٌّ ۔۔۔ وَقَبضُ نَوالِ بَعضِ القَومِ ذامُ

الذام المذمۃ والعیب ترجمہ اور اسکی بخشش کا لینا باعث شرف و عزت ہے اور بعض بخیل لوگونکی عطا قبول کرنا باعث مذمت وعیب ہے کیونکہ وہ سائلون کو بخوشی نہیں دیتے بلکہ بُرے جی سے۔

اَقامَت فِی الرِّقابِ لَہٗ اَیادٍ ۔۔۔ ہِیَ الاَطواقُ وَالنّاسُ الحَمامُ

الحمام عند العرب القماری والفواخت وغیرہما من ذوات الاطواق۔ والایادی جمع ید من النعمۃ۔ وجمع الجارحۃ ایدی ترجمہ ممدوح کے عطایا تمام لوگون کی گردنون پر ثابت وقائم ہیں وہ نعمتیں بمنزلہ طوق کے ہیں اور تمام لوگ بمنزلہ طوقدار حیوانات کے۔ یعنی اُسکی نعمتین لوگون کے گلون کا ہار ہین۔

اِذا عُدَّ الکِرامُ فَتِلکَ عِجلٌ ۔۔۔ کَما الاَنواءُ حینَ تُعَدُّ عامُ

الانواء جمع نوء وہو طلوع النجم من منازل القمر فی الغرب وطلوع آخر یقابلہ فی المشرق فسمی النجم نوءا ترجمہ جبکہ اسخیا کا شمار کیا جائے تو اُنکا مجموعہ بنی عجل ہے جیسے منازل قمر جب شمار کیجاوین تو اُنکا مجموعہ سال تمام ہے کیونکہ منازل قمر اٹھائیس ہیں اور ہر ماہ کے لئے ایک نوء ہے جنکا مجموعہ سال تمام ہے۔

تَقی جَبَہاتُہُم ما فی ذُراہُم ۔۔۔ اِذا بِشِفارِہا حَمِیَ اللِّطامُ

الذری العلو۔ والذری ایضا کل ما استترت بہ یقال انا فی ذری فلان ای کنفہ وسترہ والشفار السیوف واللطام المصادمۃ بہا ترجمہ بصورتیکہ جبہاتہم مفعول پڑھا جاوے تو معنی یہ ہونگے کہ اُنکی پیشانیان اُن لوگون کی حفاظت کرتی ہیں جو اُنکی پناہ میں ہیں یعنی وہ قوم بنی عجل اپنے چہروں پر زخم کھاتے ہیں جبکہ تلوارون کی دھارون سے جنگ ہو اور اپنے توابع کو بچاتے ہیں۔ اور اگر جبہاتہم کو منصوب پڑھا جائے تو ترجمہ یہ ہوگا کہ اُنکی تلوارین اُنکے چہرون کو زخم سے بچاتی ہیں جبکہ تیغ زنی بکثرت ہو۔ وما فی ذراہم ای السیوف لانہا تقلد فی اعالی البدن۔

وَلَو یَمَّمتَہُم فِی الحَشرِ تَجدو ۔۔۔ لَاَعطَوکَ الَّذی صَلَّوا وَصاموا

یمم قصد ترجمہ اور اگر بالفرض تو اُنکے پاس بروز حشر جہان کوئی کسیکا نہوگا طلب عطا جائے تو وہ ایسے سخی ہیں کہ ایسے کڑے وقت میں بھی رد سوال نکرین گے بلکہ اپنی صلواۃ وصوم کا ثواب تجکو دیدینگے۔

فَاِن حَلُموا فَاِنَّ الخَیلَ فیہِم ۔۔۔ خِفافٌ وَالرِّماحُ بِہا عُرامُ

ترجمہ سو اگر وہ حلیم باوقار ہین تو کیا مضائقہ ہے۔ کیونکہ اُنکے گھوڑے سبکرو اور اُنکے نیزون میں شوخی

اور تیزی ہے خلاصہ یہ ہے کہ انکا حلم بزدلی سے نہیں ہے بلکہ بسبب شرافت کے ہے۔ والعرام الشراسة وصبی عارم بین العرامة فیہ شرس وحدة

وَعِندَهُمُ الجِفَانُ مُكَلَّلَاتٌ	وَشَزْرُ الطَّعنِ وَالضَّربُ التُّؤَامُ

مکللات حال۔ والجفان جمع جفنة وہی اناء یتخذ من الخشب۔ والشزر ما ادیر بہ عن الصدر ترجمہ اور انکے پاس مہمانون کے لئے ایسے کٹھرے پُر از طعام ہیں کہ گوشت کے پارے انکے سرون پر بمنزلہ تاج ہیں اور نیزے پہلوہیں لگنے والے اور شمشیر زنی متواتر۔

تُصَرِّعُهُم بِأَعيُنِنَا حَيَاءً	وَتَنبُو عَن وُجُوهِهِمُ السِّهَامُ

تنبو ترتفع ترجمہ وہ ایسے باحیا و شرم رو ہین کہ جب انکو دیکھتے ہیں۔ تو انکی حیا کے سبب ہم انپر قابو پا لیتے ہیں اور قادر ہو جاتے ہیں اور ہمارے حسب آرزو ہمپر بخشش کرتے ہیں اور بوقت جنگ ایسے باہیبت ہین کہ انکی طرف کوئی شست باندھکر تیر نہیں مار سکتا ہے پس دشمنون کے تیر انکے چہرون کے پاس بھی نہین جا سکتے انکا نشانہ خطا جاتا ہے۔

قَبِيلٌ يَحمِلُونَ مِنَ المَعَالِي	كَمَا حَمَلَت مِنَ الجَسَدِ العِظَامُ

القبیل الجماعة تکون من الثلاثة فصاعدا من قوم شتی ترجمہ وہ ایسی گروہ ہے کہ وہ بلند نامیون کو ایسے اٹھاتے ہیں جیسے بدن کو ہڈیان یعنی قیام معالی انھین سے ہے جیسا قیام بدن استخوانون سے ہے۔

قَبِيلٌ أَنتَ أَنتَ وَأَنتَ مِنهُم	وَجَدُّكَ بِشرُ نِ المَلِكُ الهُمَامُ

قال الخطیب الواو حالیة وانت فی موضع الحال ای انت منتسبا الیہم فلا تقدیم فیہ کما قال الواحدی وتقدیر الکلام ہم قبیل انت وجدک منہم وانت فی الشرف انت ترجمہ بنی عجل ایسی گروہ ہے کہ تو باین علو تبہ کہ تو ہے اور تیرا دادا بشر جو بادشاہ صاحب عزم ہے اُس قوم مین سے ہے پس افتخار بنی عجل کے لئے یہ کافی ہے۔

لِمَن مَالٌ تُمَزِّقُهُ العَطَايَا	وَيَشرَكُ فِي رَغَائِبِهِ الأَنَامُ

ترجمہ البہا مال کثیر جسکو تیرے عطایا متفرق کرتے ہین اور تیری عمدہ اشیا مین تمام خلق حصہ دار ہے تیرے سوا کسکو میسر ہے۔

وَلَو تَدعُوَّا صَاحِبَهُ فَتَرضَى	لِأَنَّ بِصُحبَةٍ يَجِبُ الذِّمَامُ

اراد لصحبة فحذف الہا ضرورة وہو جائز۔ والذمام والعہد وقیل ہو جمع ذمة وہی الامان وروی فیرضی بالیا والضمیر للمال ای فیرضی المال بذلک حتی یجب لہ منک الامان ترجمہ صورت اول ہم تجکو صاحب اُس

مال کا نہیں بچاتا اور تو اسپر راضی بھی نہیں ہے کیونکہ اگر تو اس مال کا صاحب ہے تو اسکے متفرق کرنے سے تجکو امان دینا لازم آجاوے اور تو اسکو جمع رکھنا نہین چاہتا ہے۔ صورت دوم میں یہ خلاصہ ہوگا کہ اگر میں تجکو صاحب اُس مال کا کہوں تو مال خوش ہوجاویگا کیونکہ وہ جانتا ہے کہ صاحب شی کا اُس شی کو متفرق نہین ہونے دیتا۔

تُحَایِدُہٗ کَاَنَّکَ سَامِرِیٌّ	تُصَافِحُہٗ یَدٌ فِیْہَا جُذَامُ

حاد عن الشی بحید ومال عنہ وعدل۔ والسامری ہو المذکور فی القرآن وارادہہنا واحدا من قبیلتہ ای کانک رجل سامری کقولک حنفی وشافعی ترجمہ اے ممدوح تو اس مال سے احتراز کرتا ہے جیسا سامری کہ وہ ہر شخص کے چھونے سے بچتا تھا کیونکہ وہ بسبب بددعا موسی علیہ السلام کے ایسے حال میں ہوگیا تھا کہ اگر اُسے کوئی چھوئے تو اُسے فوراً تپ چڑھ جاتی تھی وہ ہر شخص کے مس سے بچتا تھا خصوصاً مجذوم کے ہاتھ سے کہ ایمان علاوہ تپ کے نفرت طبعی بھی ہے۔ اور یہ بددعا بسبب ایجاد گوسالہ پرستی ہوئی تھی۔

اِذَا مَا الْعَالِمُوْنَ عَرَوْکَ قَالُوْا	اَفِدْنَا اَیُّہَا الْحِبْرُ الْہُمَامُ

عراہ واعتراہ قصدہ واراہ۔ والحبر العالم وقال الفرا ہو بالکسر وہو العالم بتحبیر الکلام وتحسینہ ترجمہ جبکہ علماء تیرے پاس آتے ہیں تو کہتے ہیں کہ اے عالم صاحب عزم ہمکو اپنے علم سے فائدہ بخشئے کیونکہ تو سب سے اعلم ہے

اِذَا مَا الْمُعْلَمُوْنَ رَاَوْکَ قَالُوْا	بِہٰذَا یُعْلَمُ الْجَیْشُ اللُّہَامُ

المعلم صاحب العلامتہ فی الحرب ترجمہ جبکہ وہ لوگ کہ ہنگامہ جنگ مین صاحب نشان شجاعت ہیں تجھے دیکھتے ہیں تو کہتے ہیں کہ اس شخص سے لشکر عظیم جانا جاتا ہے یعنی یہ تنہا بجائے لشکر عظیم ہے یا اُس کے ساتھ لشکر عظیم ہوگا۔

لَقَدْ حَسُنَتْ بِکَ الْاَوْقَاتُ حَتّٰی	کَاَنَّکَ فِیْ فَمِ الدَّہْرِ ابْتِسَامُ

ترجمہ تیرے سبب اوقات اہل زمانہ اچھی حالت میں ہوگئے گویا وہان زمانہ کے لئے تو بمنزلہ تبسم کے ہے یعنی اہل زمانہ تجھ سے سابق ترشرو بسبب مصائب کے رہتے تھے۔ خوشوقتی تیرے ہی زمانہ میں پائی گئی

وَاُعْطِیْتَ الَّذِیْ لَمْ یُعْطَ خَلْقٌ	عَلَیْکَ صَلٰوۃُ رَبِّکَ وَالسَّلَامُ

ترجمہ تجکو منجانب خداوند تعالی وہ انعام عطا ہوئے جو کیکو نہین ملے تجھپر خدا کی رحمت و سلامتی رہے دعائیہ

وقال یمدح عمر بن سلیمان الشرابی وہو یومئذ یتولی الفداء بین العرب والروم

نَرٰی عِظَمًا بِالْبَیْنِ وَالصَّدُّ اَعْظَمُ	وَنَتَّہِمُ الْوَاشِیْنَ وَالدَّمْعُ مِنْہُمُ

البین البعد والفراق۔ والواشون النمامون ترجمہ ہم لوگ فراق کو مصیبت عظیمہ سمجھتے ہین حالانکہ یہ غلط ہے کیونکہ فراق یار تو مسافت قطع کرنیسے مبدل بوصال ہو جاتا ہے بلکہ سخت تر مصیبت اعراض دوست ہے جس کے لئے قطع مسافت اور سفر ہی نہیں ہے۔ وفی روایۃ نری عظما بالصد والبین اعظم ترجمہ ہم اعراض دوست کو مشقت شاقہ سمجھتے ہین حالانکہ سخت تر باعتبار محنت فراق ہے کیونکہ جب دوست اعراض فرماتا ہے تو دیدار سے تو محروم نہین ہوتے بخلاف فراق کے کہ اُسمیں دولت دیدار نصیب نہیں ہوتی۔ اور دوسرے مصرع کے یہ معنی ہیں کہ ہم افشائے راز محبت میں چغلخورون پر تہمت رکھتے ہیں حالانکہ سب سے زیادہ غماز اشک ہے جو فوراً پردہ فاش کرتا ہے۔

وَمَنْ لُبُّهٗ مَعَ غَیْرِہٖ کَیْفَ حَالُہٗ	وَمَنْ سِرُّہٗ فِیْ جَفْنِہٖ کَیْفَ یَکْتُمُ

ترجمہ اور جسکی عقل اُسکے پاس نہو بلکہ یار کے پاس ہو اُسکا حال کیسا تباہ ہوگا اور جسکا راز اُسکے مژہ میں ہو وہ اپنے بھید کو کیسے پوشیدہ رکھے گا۔ یہ تفسیر اول شعر کے دوسرے مصرع کی ہے۔

وَلَمَّا الْتَقَیْنَا وَالنَّوٰی وَرَقِیْبُنَا	غَفُوْلَانِ عَنَّا ظَلْتُ اَبْکِیْ وَتَبْسِمُ

ترجمہ اور جبکہ ہم اور دوست ملے ایسے حال میں کہ فراق اور ہمارا رقیب ہم دونون سے بے خبر تھے تو ہم پر یہ حال گذرا کہ مین روتا تھا صدمات فراق یار کرکے اور محبوبہ براہ تعجب و ناز تبسم کرتی تھی۔

فَلَمْ اَرَ بَدْرًا ضَاحِکًا قَبْلَ وَجْھِھَا	وَلَمْ تَرَ قَبْلِیْ مَیِّتًا یَتَکَلَّمُ

ترجمہ سو مین نے قبل چہرۂ محبوبہ ماہ تمام کو ہنستے ہوئے نہین دیکھا تھا۔ اور محبوبہ نے مجھسے پہلے مردہ باتین کرتے نہیں دیکھا تھا۔

ظَلُوْمٌ کَمَتْنَیْهَا لِصَبٍّ کَخَصْرِهَا	ضَعِیْفُ الْقُوٰی مِنْ فِعْلِهَا یَتَظَلَّمُ

المتنان الجانبان الاسفلان من الظہر۔ والخصر ما فوقہما ترجمہ وہ اپنے عاشق زار پر جو مثل اُسکی کمر کے ناتوان و لاغر ہے ایسا ظلم کرتی ہے جیسے اُسکے دونون سرین ثقیل اُس کی کمر نازک پر جس سے وہ متعلق ہین بسبب اپنی گرانباری کے ظلم کرتے ہیں۔ پھر اپنی ناتوانی کا حال بیان کرتا ہے کہ میں ضعیف القوی ہون اور اسکے جور کا شکوہ کرتا ہون۔

بِفَرْعٍ یُعِیْدُ اللَّیْلَ وَالصُّبْحُ نَیِّرٌ	وَوَجْهٍ یُعِیْدُ الصُّبْحَ وَاللَّیْلُ مُظْلِمُ

الباء تتعلق بمحذوف ای تسبی او تقبل بفرع او تتعلق بیعید اے یعید اللیل بفرع والصبح بوجہ والباء بمعنی مع ترجمہ جبکہ صبح روشن ہوتی ہے تو وہ اپنے موئے سر کو کھولکر شب کو لوٹا لاتی ہے اور جب تاریک شب ہوتی ہے تو اپنے چہرۂ تابان کو دکھاکر صبح کو لوٹا لاتی ہے یعنی جمع بین الضدین کردیتی ہے۔

وَلٰکِنَّ جَیْشَ الشَّوْقِ فِیْهِ عَرَمْرَمُ	فَلَوْ کَانَ قَلْبِیْ دَارَهَا کَانَ خَالِیًا

العرمرم العظیم الکبیر ترجمہ سو اگر میرا دل اُسکے گھر کے موافق ہوتا تو وہ بھی خالی ہوتا جیسا محبوبہ کا گھر اُسکے چلے جانیسے خالی ہوگیا ہے مگر وہ ایسا نہین ہے کیونکہ اُسمین شوق کا بڑا لشکر موجود ہے۔ یعنی حب محبوبہ سے پُر ہے

وَرَسْمٌ کَجِسْمِیْ نَاحِلٌ مُنْهَدِمُ	أَثَافٍ بِهَا مَا بِالْفُؤَادِ مِنَ الصَّلَا

الاثافی جمع اثفیۃ وہی التی تنصب تحت القدر والصلا الاصطلاء بالنار اذا فتحت قصرت وان کسرت مددت والرسم البقی من آثار الدار ترجمہ مساکن محبوبہ مین ایسے دیگدان یا چولہے ہین کہ انکا بسبب احتراق ایسا رنگ ہے جیسا جلکر میرے دل کا رنگ ہوگیا ہے اور اُن گھرون کے نشان ایسے کہنہ و فرسودہ ہوگئے ہین جیسا میرا جسم کہ وہ بسبب صدمات فراق سخت لاغر ہوگیا ہے۔

وَعَبْرَتُہُ صِرْفٌ وَفِیْ عَبْرَتِیْ دَمُ	بَلَلْتُ بِهَا رُدْنَیَّ وَالْغَیْمُ مُسْعِدِیْ

ترجمہ مین نے اُس گھر مین بسبب یاد محبوبہ روتے روتے اپنی دونون آستینین تر کرلین اور ابر جو اُسوقت برس رہا تھا میری مدد کر رہا تھا مگر اُسکا پانی خالص تھا اور میرے اشک مین خون ملا ہوا تھا۔ سدر القائل۔

لکنہا ممزوجۃ بدمار	قالوا صدقت ففی دموعک تفنح	ومتی ینوبکم عن الانوار	خرجوا لیستسقو فقلت لہم قفوا

لَمَا کَانَ مُحْمَرًّا یَسِیْلُ فَأَسْقَمُ	وَلَوْ لَمْ یَکُنْ مَا انْهَلَّ فِی الْخَدِّ مِنْ دَمِیْ

ترجمہ اور اگر وہ اشک جو میرے رخسار پر بہتے ہین میرے خون مین ملے ہوئے نہوتے تو وہ سرخ نہوتے کہ وہ بہتے ہیں اور اُسکے کثرت سیلان سے مین بیمار ہوجاتا ہون۔

وَقُوْلُنَّہُ لِیْ بَعْدَنَا الْغُمْضَ تَطْعَمُ	بِنَفْسِیْ الْخَیَالُ الزَّائِرِیْ بَعْدَ هَجْعَةٍ

الزایری الالف واللام بمعنی الذی۔ والھجعۃ النوم الخفیف من اول اللیل ترجمہ میری جان قربان اُس محبوبہ کے خیال پر جو اول شب میری آنکھ جھپکنے کے بعد میرے پاس آیا اور اُسکے مجکو اس کہنے پر فدا کہ تو ہماری جُدائی کے بعد خواب کا مزہ چکھتا ہے یعنی خیال محبوبہ نے براہ عتاب کہا کہ تو فراق مین کیا سوتا ہے

لَقُلْتُ أَبُوْ حَفْصٍ عَلَیْنَا الْمُسَلِّمُ	سَلَامٌ فَلَوْلَا الْخَوْفُ وَالْبُخْلُ عِنْدَہُ

سلام مبتدا محذوف الخبرای فقال الخیال لی سلام ترجمہ خیال محبوبہ نے مجکو سلام کیا سو اگر اُس خیال مین خوف و بخل جو صفات خاصہ محبوبہ سے ہین نہوتا تو میرے نزدیک وہ ایسا عظیم القدر اور پیارا تھا کہ مین اُسکو کہتا کہ یہ ابو حفص ممدوح ہمکو سلام کرتا ہے مگر اُسکے خوف اور بخل کے سبب یہ نہ کہہ سکا کیونکہ ممدوح مین یہ دونون صفات ذمیمہ نہین ہین۔

عجبٌ للندى الصّابي الى بذلِ مالہٖ ۔۔۔ صُبُوّاً کما یصبو المحبّ المتیّمُ

صبا یصبوا اذا مال الی الشی ترجمہ وہ سخاوت دوست اور اپنے مال کے خرچ کا ایسا عاشق ہے جیسا عاشق زار۔

واُقسمُ لولا انّ فی کلّ شعرۃٍ ۔۔۔ لہٗ ضیغماً قلنا لہٗ انت ضیغمُ

ترجمہ اور مین قسم کہتا ہون کہ اگر اُسکے جسم کے ہر بال مین شیر نہوتا تو مین اُسکو کہتا کہ تو شیر ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ شیر رسمی سے اُسکی شجاعت اسقدر زیادہ ہے جتنے اُسکے جسم پر بال اِسلیئے میں اُسکو شیر نہیں کہہ سکتا۔

اَنَنْقُصُہٗ من حظّہٖ وھو زائدٌ ۔۔۔ ونبخسہٗ والبخس شیٔ محرّمُ

البخس النقص ترجمہ کیا ہم اُسکو اُسکی شجاعت کے حصہ سے گھٹا دیوین حالانکہ وہ بہت بڑھا ہوا ہے اور اُسکو اُسکے رتبہ سے ناقص تبلاوین حالانکہ کامل کو ناقص کہنا حرام ہے کیونکہ وہ کذب صریح ہے۔

یجلّ عن التشبیہ لا الکفّ لجّۃٌ ۔۔۔ ولا ھو ضرغامٌ ولا الرأی مخذمُ

المخذم السیف القاطع۔ واللجۃ معظم البحر ترجمہ ممدوح کا رتبہ اس سے بڑا ہے کہ اُسکو کسی کے ساتھ تشبیہ دیجائے اُسکی کف مثل لجہ دریا کے نہین ہے بلکہ اُس سے فائق ہے اور نہ بہادری میں وہ شیر ہے بلکہ اُس سے زیادہ ہے اور نہ اُس کی رائے تیزی میں شمشیر بران ہے بلکہ اُس سے تیزی میں بڑھی ہوئی ہے۔

ولا جرحہٗ یوسی ولا غورہٗ یُری ۔۔۔ ولا حدّہٗ ینبو ولا یتثلّمُ

یوسی اے یداوی۔ ینبو یرتفع عن الضریبۃ ترجمہ اور نہ ممدوح کا لگایا ہوا زخم علاج پذیر ہوتا ہے اور نہ اُسکی گہرائی دریافت کیجاسکتی ہے یعنی زخم کاری کی یا مقدار غور ممدوح کی۔ اور نہ اُس کی دہار اُچٹتی اور ناکارگر ہوتی ہے۔ اور نہ اُس مین دندانے پڑتے ہین یعنے وہ جھڑتی اور کرتی نہین ہے۔

ولا یُبرمُ الامرَ الذی ھو حاللٌ ۔۔۔ ولا یُحللُ الامرَ الذی ھو مبرمُ

اظہر التضعیف فی حالل للضرورۃ۔ ابرام الامر احکامہ واصلہ من فتل الحبل ترجمہ اور جس امر کو وہ اُدھیڑے وہ بٹا نہین جاتا اور جس امر کو وہ مستحکم کرے وہ اُدھیڑا نہیں جاتا۔ یعنی اُسکے بندوبست مین کوئی دخل نہین کرسکتا

ولا یرمح الاذیال من جبریّۃٍ ۔۔۔ ولا یخدم الدنیا وایاہ تخدمُ

یرمح الاذیال یرید الخیلاء۔ یقال للمختال انہ یرمح الاذیال اذا طال ذیلہ ولم یرفعہ وضربہ برجلہ۔ والجبریۃ الکبر ترجمہ وہ بباعث تکبر اپنے دامنون کو اپنے پاؤن سے ٹھکراتا نہین چلتا۔ یعنی وہ متکبرانہ رفتار نہین چلتا اور وہ دنیا کی یا اہل دنیا کی خدمت نہین کرتا بلکہ وہ ہی اُس کی خدمت کرتی ہے۔

ولا یشتہی یبقی وتفنی ھباتہٗ ۔۔۔ ولا تسلمُ الاعداء منہ ویسلمُ

ترجمہ وہ یہ نہیں چاہتا کہ وہ باقی رہے اور اُس کی بخششین فنا ہوجاوین بلکہ مقصود زندگی کا بخشش سمجھتا ہے

اور یہ بھی نہین چاہتا کہ اُسکے دشمن اُسکے قتل سے سالم رہین اور خود بھی سلامت رہے یعنی وہ صاحب جہاد خواہان قتل اعداء ہے اگرچہ اُسمین خود قتل ہو جاوے۔

اَلَذُّ مِنَ الصَّهْبَاءِ بِالْمَاءِ ذِكْرُهُ	وَاَحْسَنُ مِنْ يُسْرٍ تَلَقَّاهُ مُعْدِمُ

ترجمہ اُسکا ذکر شراب آب آمیختہ سے مزیدار ہے اور اچھا ہے اُس تونگری سے جسکو مفلس حاصل کرین۔

وَاَغْرَبُ مِنْ عَنْقَاءَ فِي الطَّيْرِ شَكْلُهُ	وَاَعْوَزُ مِنْ مُسْتَوْفِدٍ مِنْهُ يُحْرَمُ

عنقاء طائر ذہب وبقی اسمہ۔ وسمیت عنقاء لبیاض کان فی عنقہا کالطوق ترجمہ اُس کی پاک صورت عجیب تر ہے جیسے پرندون مین عنقا اور وہ اُس سائل سے بھی نایاب ہے جو اُسکی عطا سے محروم رہا ہو۔ یعنی اُس کی عطا سے کوئی محروم نہین جاتا۔ خلاصہ یہ کہ وہ اپنے سائل محروم سے بھی زیادہ نایاب ہے۔

وَاَكْثَرُ مِنْ بَعْدِ الْاَيَادِي اَيَادِيًا	مِنَ الْقَطْرِ بَعْدَ الْقَطْرِ وَالْوَبْلِ مُثْجَمُ

اواد ہو اکثر ایادیا بعد الایادی من القطر۔ واثجمت السماء دام مطرہا ترجمہ اور پیا پے بخشنے مین اُس باران سے جو بعد باران برسے ایسے حال مین کہ اُس کے قطرات کلان و دائم ہون ممدوح بہت بڑھا ہوا ہے

سَنِيُّ الْعَطَايَا لَوْ رَأَى نَوْمَ عَيْنِهِ	مِنَ اللُّؤْمِ آلَى اَنَّهَا لَا تُهَوِّمُ

السناء ممدود واہو الرفعۃ۔ والتہویم اختلاس ادنی النوم واصلہ النوم القلیل ترجمہ وہ ایسا بلند روشن عطایا ہے کہ اگر وہ اول نوم یعنی اونگھنے کو بخل کی قسم سمجھے تو قسم کھا بیٹھے کہ آیندہ اُس کی آنکھ اُونگھنے کی بھی نہین باوجودیکہ خواب ستّہ ضروریہ مین سے ہے یعنی اُسکو بخل سے اِسقدر نفرت ہے کہ اگر یہ جانے کہ خواب اقسام بخل مین سے ہے تو اُسے بھی چھوڑ دے۔

وَلَوْ قَالَ هَاتُوا دِرْهَمًا لَمْ اَجُدْ بِهِ	عَلَى سَائِلٍ اَعْيَا عَلَى النَّاسِ دِرْهَمُ

ترجمہ اور اگر وہ لوگون سے یہ کہے کہ ایسا درہم لاؤ جو مین نے سائل کو نہ دیا ہو تو لوگون کو ایسے درہم کا بہم پہنچانا عاجز کر دے اور ایسا درم اُنکو نہ ملے۔ یعنی جو لوگون کے پاس ہے تمام اُسکا بخشا ہوا ہے۔

وَلَوْ ضَرَّ مَرْءًا قَبْلَهُ مَا يَسُرُّهُ	لَاَثَّرَ فِيهِ بَاسُهُ وَالتَّكَرُّمُ

ترجمہ اور اگر کسی مرد کو اُس سے پہلے اُس چیز نے نقصان پہنچایا ہو جو ممدوح کو خوش کرے اور پسند آوے تو ممدوح کو اُس کی جنگ میں بہادری اور کرم نے نقصان پہنچایا ہوگا۔ کیونکہ وہ اُن دونون اوصاف کو نہایت پسند کرتا ہے۔ شارح واحدی یہ معنی کہتے ہیں کہ اگر ممدوح اُس چیز سے متضرر ہو جو انسان کو خوش کرے تو اُسکو کرم اور اقدام ضرر کرے کیونکہ وہ اُن دونون کو پسند کرتا ہے۔

يُرَوِّي بِكَالْفِرْصَادِ فِي كُلِّ غَارَةٍ	يَتَامَى مِنَ الْاَغْمَادِ تُنْضَى فَتُوتَمُ

بفیا جنفة لیتامی۔ ویتامی فی موضع نصب بیرو ی۔ ویوتم معطوف علی یردی۔ والفرصاد التوت الاحمر یرید بدم کالفرصاد فی حمرتہ۔ والیتامی السیوف التی فارقت اغمادہا فجعلہا یتامی لانہا فارقت ماکان یادیہا ویحوطہا کالوالدین ترجمہ ممدوح ہر غارت مین شمشیر ہائے برہنہ وچمکدار کو جو اطفال اعدا کو یتیم کرتی ہے ایسے خون سے سیراب کرتا ہے جو برنگ توت سرخ ہے شاعر نے اول تلوارون کو جو میان سے باہر ہین یتیمون سے تعبیر کیا ہے اِسوجہ سے کہ جیسا یتیم بے خانمان ہوتا ہے ایسی وہ تلواریں میانون سے نکلکر نکھری ہوگئی ہیں

اِلَی الیَومِ مَا حَطَّ الفِدَاءُ سُرُوجَہُ	مُذِ الغَزوُ سَارٍ مُسرَجِ الخَیلِ مُلجِمُ

من رفع الغزو رفعہ بالابتداء وخبرہ محذوف تقدیرہ منذ الغزو واقع او کائن ومن جرہ اراد منذ زمن الغزو فحذف المضاف وقولہ سار خبر مبتدء محذوف ای ہو سار والفداء ماکان بین المسلمین والنصاری ترجمہ نصاری کے فدیہ دینے کی درخواست نے جب سے جہاد شروع ہوا ہے آجتلک اُسکے زینون کو گھوڑون کی پشتون سے نہ اُتارا نہین یعنی ممدوح برابر مصروف جہاد ہے اُنکے قیدیون کی رہائی کے عوض فدیہ لینا قبول نہین کرتا۔ اور وہ جنگ کے لئے راتکو سفر کرنے والا اور گھوڑون پر زین کسنے والا اور لگام دینے والا ہے۔

یَشُقُّ بِلَادَ الرُّومِ وَالنَّقعُ اَبلَقٌ	بِاَسیَافِہِ وَالجَوُّ بِالنَّقعِ اَدہَمُ

ترجمہ وہ شہرہائے روم کو ایسے حال میں قطع کرتا ہے کہ اُسکے لشکر کا غبار جو سیاہ ہے بسبب چمک شمشیرون کے جو اُسمین چمک رہی ہین ابلق یعنی دو رنگ معلوم ہوتا ہے اور وہ میدان جو درمیان آسمان و زمین کے واقع ہے وہ بسبب غبار کے صرف سیاہ معلوم ہوتا ہے۔ کیونکہ اُس میں درخشانی شمشیر نہین ہے۔

اِلَی المَلِکِ الطَّاغِی فَکَم مِن کَتِیبَۃٍ	تُسَایِرُ مِنہُ حَتفَہَا وَہِیَ تَعلَمُ

الی متعلقة بیشق ترجمہ وہ ممدوح قطع بلاد کرتا ہے طرف سرکش بادشاہ روم کے سو اُسکے بہت سے لشکر ہیں کہ جب وہ اُس سے مقابلہ کرتے ہیں تو وہ گویا اپنی موت کے ساتھہ چلتے ہیں اور وہ اس امر کو جانتے ہیں۔

وَمِن عَاتِقٍ نَصرَانَۃٍ بَرَزَت لَہُ	اَسِیلَۃَ خَدٍّ عَن قَرِیبٍ سَتَلطِمُ

العاتق البکر وجمعہ عواتق۔ ونصرانۃ تانیث نصران۔ وخد اسیل حسن طویل ترجمہ اور بہت سی زنہائے باکرہ نصرانیہ ممدوح کے غلبہ کے سبب پردون سے باہر نکل آئین جنکے رخسار خوبصورت مائل بدرازی تھے۔ اب وہ بسبب ذلت قید طمانچہ ماری جاوینگی یا بسبب موت اپنے اقارب کے اپنے رخسارون کو پیٹیں گی

صُفُوفًا لِلَیثٍ فِی لُیُوثٍ حُصُونُہَا	مُتُونُ المَذَاکِی وَالوَشِیجُ المُقَوَّمُ

صفوفا حال من عاتق لانہ فی معنی الجمع کقولک کم رجل جاءنی فالرجل ہہنا بمعنی جماعۃ ویجوز ان یکون حالا من قولہ کم لیثہ والمذاکی الخیل المسنۃ۔ والوشیج شجر الرماح ترجمہ زنہائے باکرہ صف بستہ ایک ایسے شیر کے لئے ظاہر

ہوئین جو ایسے سواران شیر صفت ہیں تھا جنکے قلعے پوری عمر کے گھوڑوں کی پشتین اور سیدھے نیزے ہین۔ یعنی اپنی جانوں کی حفاظت بذریعۂ سلاح جنگ کرتے ہین۔

وَتَقْدَمُ فِي سَاحَاتِهِمْ حِينَ يَقْدَمُ	تَغِيبُ الْمَنَايَا عَنْهُمُ وَهُوَ غَائِبٌ

ترجمہ جب ممدوح رومیون سے لڑائی نہین کرتا تو انکی موتین اُنسے غائب ہوتی ہیں اور جب وہ لڑائی کے لئے اُنکے ملکون مین آتا ہے تو انکی موتین آموجود ہوتی ہیں۔ یعنی ممدوح عین موت اعدا ہے۔

عُمَرَ بْنَ سُلَيْمَانٍ وَمَالَكَ تُقْسَمُ	أَجِدَّكَ مَا تَنْفَكُّ عَانٍ تَفُكُّهُ

اجدک نصبہ علی المصدر تقدیرہ اتجد جدک ہذا اصلہ ثم صار افتتاحا للکلام وقولہ عم ترخیم عمر علی رای اہل الکوفۃ من ترخیم الثلاثی اذا کان متحرک الاوسط کعمر وزفر خلافا للبصریین والکسائی۔ والعانی الاسیر ترجمہ کیا تو اے عمر بن سلیمان اِس امر مین کوشش کرتا ہے کہ وہ قیدی جسکو تو چھوڑتا ہے اور اُنپر مال خرچ کرتا ہے کبھی رہائی نہ پاوے اور وہ ہمیشہ تیرے بند احسان میں رہے۔ یا یہ معنی ہین کہ کیا تو ہمیشہ قیدی کو چھوڑے گا اور انکو مال دیگا۔ وروی ینفک بالیاء ومال بالرفع۔

بِدَا الْأَيُّ ذِي شُكْرُهَا الْيَدُ وَالْفَمُ	مُكَافِيكَ مَنْ أَوْلَيْتَ دِينَ رَسُولِهِ

مکافیک صلہ الہمزۃ ولکنہ ابدل بالیاء اضطرارا کشانیک ترجمہ جسکو تونے دین نبی صلے اللہ علیہ وسلم عطا فرمایا۔ یعنی جسکو تونے دین اسلام تلقین کیا وہ تیری ایسی مکافات کریگا اور ایسی نعمت بخشیگا کہ جسکا شکر ہاتھ اور منہ ادا نہین کر سکینگے۔ یعنی وہ بروز قیامت تیرا شفیع ہوکر تجکو جنت مین داخل کرادیگا۔

لِنَفْسِكَ مِنْ جُودٍ فَإِنَّكَ تَرْحَمُ	عَلَى مَهَلٍ إِنْ كُنْتَ لَسْتَ بِرَاحِمٍ

ترجمہ تو بہت جہاد کرچکا اب تامل فرما اور اپنی جان کو آرام دے اگر تو اپنے اوپر رحم نہین کرتا اور ہر چیز کو بخشتا ہے اور جان تلک دریغ نہین کرتا ہے تو لوگون کو تجپر اور تیری جفاکشی پر رحم آتا ہے۔

وَمِثْلُكَ مَفْقُودٌ وَنَيْلُكَ خِضْرِمُ	مَحَلُّكَ مَقْصُودٌ وَشَانِيكَ مُفْحَمٌ

المفحم الساکت۔ والشانی المبغض۔ والخضرم الکثیر ترجمہ تیرا رتبہ اور مقام مقصود خلائق ہے اور تیرے دشمن کا تیرے معاملہ میں دم بند ہے کہ تجھ میں کچھ عیب نکال نہین سکتا اور تیرا مثل معدوم اور تیری عطا کثیر ہے۔

ذَا عَنَّ بَحْرٌ لَمْ يَجُزْ لِي التَّيَمُّمُ	وَذَاكَ لِي دُونَ الْمُلُوكِ تَحَرُّجِي

التحرج التضیق والاجتناب عن المعاصی ترجمہ اور مجکو میر الگناہ سے بچنا اور بادشاہون سے بچاکر تیرے پاس لے آیا کیونکہ جب دریا ظاہر ہو تو مجکو تیمم جائز نہ تھا۔ یعنی تیرے ہوتے اور سردار کے پاس جانا مجکو درست نہ تھا جیسا دریا کے ہوتے تیمم جائز نہیں ہے۔

فحش لو فدى المملوك ربا بنفسه	من الموت لم تفقد وفى الارض مسلم

ترجمہ سو تو زندہ رہ۔ اگر غلام اپنے مالک کی موت سے جان بچانیکو اپنی جان دیدے یعنی اگر ایسا ممکن سو تو جب تلک روئے زمین پر ایک ہی مسلمان رہیگا تو معدوم ہو گا کیونکہ تمام مسلمان تیرے جان نثار ہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ سارے مسلمان تیرے غلام ہین پس کفار تو سب کے سب بطریق اولی تیرے بردے ہین

وقال وقد سمع زئیر الاسد بالفرادیس

اجارك يا اسد الفراديس مكرم	فتسكن نفسي ام مهان مسلم

فتسکن جواب الاستفہام فنصبہ بالفاء۔ والفرادیس موضع بالشام ترجمہ ای شیران مقام فرادیس کیا تمہارا پڑوسی عزت کیا جاتا ہے اگر ایسا ہے تو میرے جی کو اطمینان ہوجائے یا وہ ذلیل اور دشمنوں کے سپرد کیا جاتا ہے حیوانات کیطرف خطاب کرنا عرب کی عادت ہے۔

وراءى وقدامي عداة كثيرة	احاذر من لص ومنك ومنهم

ترجمہ میرے پس و پیش بہت سے دشمن موجود ہین مجکو خوف چور کا ہے اور تیرا اور دشمنون کا۔

فهل لك في حلفي على ما اريده	فاني باسباب المعيشة اعلم

ترجمہ سو کیا تجکو میرے ارادہ میں ہم قسم ہونے کی رغبت ہے کیونکہ میں معیشت کے سامان خوب جانتا ہون

اذا لاتاك الخير من كل وجهة	واثريت مما نغنمين واغنم

ترجمہ اگر تم میرے ہم عہد ہو جاؤ تو بھلائی تمپر ہر طرف سے آن لگے اور تم اپنی اور میری لوٹ سے تونگر ہوجاؤ

وقال فی لعبۃ کانت تدور فسقطت عند بدر بن عمار

ما نقلت في مشيئة قدما	ولا اشتكت من دوارها الما

ترجمہ اس تپلے نے اپنے ارادہ سے کبھی ایک قدم بھی نہین اٹھایا اور نہ اپنے چکر کھانے کبھی کسی درد کی شکایت کی۔

لم ار شخصا من قبل رؤيتها	يفعل افعالها وما عزما

ترجمہ اس تپلے کے دیکھنے سے پہلے مین نے کوئی ایسا شخص نہین دیکھا کہ وہ بے قصد اپنے سارے کام کرے۔ یعنی اسکو کوئی اور آدمی چکر دیتا ہے۔

فلا تلمها على تواقعها	اطربها ان راتك مبتسما

ترجمہ اس تپلے کو گرجانے پر ملامت نکر کیونکہ اسکو اس بات نے خوش کیا کہ اسنے تجکو ہنستا دیکھا اسلئے وہ

خوشی کے مارے گر پڑے۔

وقال یمدح علی بن احمد الخراسانی

لَا افْتِخَارَ اِلَّا لِمَنْ لَایُضَامُ	مُدْرِکٍ اَوْ مُحَارِبٍ لَایَنَامُ

اراد ان یقول لا افتخار بالفتح کقولک لا رجل فی الدار وانما الرفع جائز مع النفی بلا اذا عطف علیہ غیر فرفع وینون کقولک لا رجل فی الدار ولا امرءۃ وانما اجازہ لغیر عطف لانہ جعل لا بمعنی لیس کبیت الحماسۃ ؎ من فرعن نیرانہا۔ فانا ابن قیس لا براح ترجمہ فخر کرنا نہیں پہونچتا مگر اُس شخص کو جسپر ظلم نکیا جاوے۔ یعنی اُسپر کوئی ظلم نکر سکے بسبب اُسکی طاقت وعزت کے سوا ایسا شخص یا تو اپنے مطلب میں کامیاب ہونے والا ہے یا لڑنے والا کہ قبل حصول مطلب سونا حرام سمجھے۔ خلاصہ یہ کہ ایسا شخص ممدوح ہی ہے نہ اور۔

لَیْسَ عَزْمًا مَا مَرَّضَ الْمَرْءُ فِیْہِ	لَیْسَ ھَمًّا مَا عَاقَ عَنْہُ الظَّلَامُ

ترجمہ قصد کامل یہ نہیں ہے کہ مرد اُسمین کوتاہی کرے اور ارادہ یہ نہیں ہے کہ تاریکی شب اُسکے پورا کرنے سے روکے۔

وَاحْتِمَالُ الْاَذٰی وَرُؤْیَۃُ جَانِیْہِ غِذَاءٌ تَضْوٰی بِہِ الْاَجْسَامُ

تضوی تہزل ترجمہ اور تکلیف اُٹھانا اور دشمن تکلیف دہندہ کا دیکھنا ایسی غذا ہے کہ اُسکے سبب اجسام لاغر ہوتے ہیں۔ یعنی اُٹھانا تکلیف کا سخت ہے اور دیکھنا تکلیف دینے والے کا سخت تر کہ اُسکی سبب اضمحلال لاحق ہوتا ہے۔

ذَلَّ مَنْ یَّغْبِطُ الذَّلِیْلَ بِعَیْشٍ	رُبَّ عَیْشٍ اَخَفُّ مِنْہُ الْحِمَامُ

رفع اخف لانہ خبر مبتدء یعنی الحمام اخف منہ ترجمہ وہ شخص ذلیل ہے جو ذلیل کی زندگی پر رشک کرے کیونکہ بہت سی زندگیاں ایسی ہوتی ہین کہ موت اُنسے تکلیف میں سبکتر ہوتی ہے۔ یعنی مرنا اُنسے بہتر ہوتا ہے

کُلُّ حِلْمٍ اَتٰی بِغَیْرِ اقْتِدَارٍ	حُجَّۃٌ لَاجِیءٌ اِلَیْہَا اللِّئَامُ

ترجمہ تحمل بے حصول قدرت انتقام ہو وہ ایسا دلیل ہے کہ کمینے لوگ اُسکی پناہ پکڑتے ہیں خلاصہ یہ ہے کہ بصورت قدرت انتقام تحمل کرنا حلم ہے ورنہ عجز ہے کہ سفیہ اُسکا بہانہ کیا کرتے ہیں۔

مَنْ یَّھُنْ یَسْھُلِ الْھَوَانُ عَلَیْہِ	مَا لِجُرْحٍ بِمَیِّتٍ اِیْلَامُ

ترجمہ جو شخص ذلت اختیار کرے اور اپنی کچھ قدر نکرے اُسکو ذلت آسان ہو جاتی ہے اور اُسکو اُسمین کچھ تکلیف نہین معلوم ہوتی جیسے مردہ شخص کو زخم سے کچھ تکلیف نہیں ہوتی۔ یہ تشبیہ عمدہ ہے۔

ضَاقَ ذَرْعًا بِاَنْ اَضِیْقَ بِہٖ ذَرْعًا زَمَانِیْ وَاسْتَکْرَمَتْنِی الْکِرَامُ

ضاق ذرعاً بکذا اذا لم یطقہ۔ واصلہ ان یمد رجل ذراعہ الی شئی فلا یصل الیہ ترجمہ میرا زمانہ اس امر سے عاجز ہوگیا کہ میرے اوپر ایسی مصیبت ڈالے کہ میں اسکے تحمل سے عاجز ہو جاؤن یعنی مین بڑا صاحب ہمت وصابر ہون کیونکہ میں ایسا ہون کہ مجھکو عمدہ لوگون نے کریم وصابر پایا ہے۔

وَاقِفاً تَحْتَ اَخْمَصَيْ قَدْرِ نَفْسِي	وَاقِفاً تَحْتَ اَخْمَصَيَّ الْاَنَامُ

واقفا فی الموضعین منصوب علی الحال۔ والاخمصان من القدمین باطناہ اللذان لایلصقان الارض ترجمہ میں اس حال میں کہ تمام خلق میرے ہر دو کف پا کے تلے کھڑی ہوئی ہو اس حال مین زیر ہر دو کف پا اپنی نفس کے قدر عظیم کے کھڑا ہونگا۔ خلاصہ یہ ہے کہ مین گو تمام خلق سے فائق اور بالاتر شمار کیا جاؤن مگر مین اس حال مین بھی اپنی قدر بلند کے پاؤن تلے ہونگا کیونکہ میری ہمت بلند اور میرا حوصلہ بس عالی ہے مین علونکو کو حقیر اور کمتر سمجھتا ہون۔

اَقَرَاراً اَلَذُّ فَوْقَ شَرَارٍ	وَمَرَاماً اَبْغِي وَظُلْمِي يُرَامُ

الشرار شرار النار ترجمہ کیا مین شعلہ پر آتش کے ٹھہرنیکو خوش مزہ پاؤن اور ایسے حال میں اپنے کسی مطلب کا خواستگار ایسی صورت میں ہون کہ میرے ظلم کا ارادہ کیا جائے۔ یہ استفہام بطور انکار ہے یعنی یہ امر مجھسے نہین ہوسکتا کہ مین مظلوم ہو کر اپنا مطلب حاصل کرون بلکہ پہلے ایسی تدابیر کرونگا کہ کوئی مجھپر ظلم نکر سکے اسوقت طالب اپنے مطلب کا ہونگا۔

دُوْنَ اَنْ يَشْرَقَ الْحِجَازُ وَنَجْدٌ	وَالْعِرَاقَانِ بِالْقَنَا وَالشَّامُ

الشام اصلہ الہمزۃ لانہ ماخوذ من الید الشؤمی وہی الشمال وذلک انک اذا وقفت بمکۃ مستقبلا مطلع الشمس کان الشام عن شمالک والیمن عن یمینک۔ والحجاز من المدینۃ الی مکۃ ونجد ارض بین الکوفۃ والحجاز وعراق العرب من الکوفۃ الی حلوان عرضا ومن تکریت الی البحر طولا۔ وعراق العجم من حلوان الی الری ترجمہ مین قرار و آرام کو لذیذ نہین سمجھونگا بدون اسکے کہ حجاز اور نجد اور عراق عرب وعراق عجم اور شام میرے چمکدار نیزون سے روشن ہو جاوین اور وہان کے بادشاہون کو قتل کرکے خود انپر قابض ہو جاؤن۔

شَرِقَ الْجَوُّ بِالْغُبَارِ اِذَا سَا	رَ عَلِيُّ بْنُ اَحْمَدَ الْقَمْقَامُ

القمقام السید ترجمہ جبکہ علی بن احمد سردار اپنے دشمنون پر چڑھائی کرتا ہے تو بسبب کثرت لشکر کے فاصلہ مابین آسمان و زمین کو غبار کی فراوانی سے اچھو آجاتا ہے یعنی اتنا غبار اٹھتا ہے کہ جو تکے گا دین اٹک جاتا ہے

الْاَدِيبُ الْمُهَذَّبُ الْاَصْيَدُ الضَّرْ	بُ الذَّكِيُّ الْجَعْدُ السَّرِيُّ الْهُمَامُ

الاصید الملک العظیم الذی لایلتفت کبراً۔ والضرب الخفیف اللحم۔ والہمام الذی ینفذ یا یہم بہ۔ والجعد اذا استعمل

بغیر اضافة کان بمعنی الکریم و اذا قیل جعد الیدین کان المعنی بخیلا والسری السخی ذو مروة ترجمہ ابن احمد ادیب مہذب مرور دار بدن کا چھریرہ سخی صاحب مروت ارادہ کا پورا ہے یعنی جو وہ ارادہ کرتا ہے اسے پورا کر چھوڑتا ہے۔

وَالَّذِی دَیَّبُ دَھْرِہٖ مِنْ اُسَارَاہُ وَمِنْ حَاسِدِی یَدَیْہِ الْغَمَامُ

ترجمہ وہ ایسا شخص ہے کہ اُسکے زمانہ کے حوادث اُسکے قیدی ہیں کہ اُسکے عہد مین حوادث دہر بے اُسکے حکم کے ستا نہین سکتے اور ایسا سخی ہے کہ ابر با این ہمہ بخشش اُسکے سخاے دست پر حسد کرنے والون سے ایک ہے۔

یَتَدَاوٰی مِنْ کَثْرَۃِ الْمَالِ بِالْاِقْلَالِ جُوْدًا کَاَنَّ مَالًا سِقَامُ

جود النصب علی المصدر ای یجود جودا ترجمہ وہ کثرت اموال کا افلاس سے علاج از روے بخشش کرتا ہے گویا مال کو بیماری سمجھتا ہے یعنی وہ اموال کو ایسی طرح دفع کرتا ہے گویا وہ بیماری ہے۔

حَسَنٌ فِیْ عُیُوْنِ اَعْدَائِہٖ اَقْبَحُ مِنْ ضَیْفِہٖ رَأَتْہُ السَّوَامُ

فی عیون اعدائہ ظرف لاقبح - والسوام المال المرعی ترجمہ وہ واقع میں خوبصورت ہے مگر دشمنون کی آنکھون میں اُسکے مہمان سے جس کو اُسکے چرندے چوپائے دیکھین قبیح المنظر ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ ممدوح مہمان نواز ہے پس جب اُسکے شتر اُسکے مہمان کو دیکھتے ہین تو یقینا جان لیتے ہیں کہ وہ ہمکو اُس کی ضیافت کے لئے ذبح کرے گا اسلئے مہمان کی صورت اُنکی نظرون مین بُری معلوم ہوتی ہے اِسیطرح ممدوح کی صورت کو اُسکے اعدا زشت سمجھتے ہین۔

لَوْ حَمٰی سَیِّدًا مِنَ الْمَوْتِ حَامٍ	لَحَمَاکَ الْاِجْلَالُ وَالْاِعْظَامُ

ترجمہ اگر کسی سردار کو کوئی حمایت کرنے والا موت سے بچاوے تو ضرور لوگون کا تجکو جلیل اور عظیم القدر سمجھنا موت سے بچا دیگا۔ یعنی وہ لوگ اپنی جانین فدا کرینگے اور تجکو مرنے ندینگے۔

وَعَوَارٍ لَوَامِعٌ دِیْنُھَا الْحِلُّ وَلٰکِنَّ زِیَّھَا الْاِحْرَامُ

ترجمہ اور تجکو موت سے بچالین گی شمشیرہاے برہنہ درخشان کہ اُنکا دین حل ہے۔ یعنی وہ مانند شخص حلال یعنے غیر محرم کے قتل سے احتراز نہین کرتین مگر اُنکا لباس احرام ہے یعنی اپنے میانون سے باہر رہتی ہیں اور مثل محرم استعمال لباس دوختہ سے احتراز کرتی ہیں۔

کُتِبَتْ فِیْ صَحَائِفِ الْمَجْدِ بِسْمٌ	ثُمَّ قَیْسٌ وَبَعْدَ قَیْسٍ السَّلَامُ

رفع بسم لانہ اجری الکلمۃ مع الباء بمنزلۃ کلمۃ واحدۃ فرفعہا ترجمہ کتب مجد و کرم مین بسم اللہ الخ لکھی گئی پھر

قبیلہ قیس کا جو ممدوح کا قبیلہ ہے نام لکھا گیا اور بعد قیس سلام لکھا گیا جو آخر کتاب میں لکھا جاتا ہے۔ مطلب یہ ہے کہ مجد قبیلہ قیس پر ختم ہے اور بس۔

اِنَّمَا مُرَّةُ بْنُ عَوْفِ بْنِ سَعْدٍ	جَمَرَاتٌ لَا تَشْتَهِيهَا النَّعَامُ

النعام تشتھی الجمرۃ لفرط برودۃ فی طبعہا۔ وجمرات العرب ثلاث بنو ضبنہ بن اد و بنو الحارث بن کعب و بنو نمیر بن عامر سموا بہا لفرط شوکتہم ترجمہ بیشک مرہ بن عوف بن سعد قبیلہ ممدوح ایسے انگارے اور چنگاریاں ہیں جنکو شتر مرغ نہیں چاہتے ہیں۔ شتر مرغ کی تخصیص اسوجہ سے کی کہ وہ بوجہ برودت طبع خواہان حرارت ہوتا ہے۔ یعنی تم جمرات حرب ہو نہ معمولی جمرات جنکو شتر مرغ پسند کرتا ہے۔

لَيْلُهَا صُبْحُهَا مِنَ النَّارِ وَالْإِصْبَاحُ لَيْلٌ مِنَ الدُّخَانِ تَمَامُ

کل لیل طال من مرض او ہم فہو تمام و انما جاز بہ للقافیۃ والا فقد تم الکلام دونہ ترجمہ قوم مذکور کی رات بسبب روشنی نار ضیافت مانند صبح روشن ہوتی ہے اور انکی صبح بسبب کثرت پخت طعام و دخان کثیر کے ایک بڑی دراز شب ہے۔ یعنی یہ لوگ شب و روز ضیافت مہمانان میں مصروف رہتے ہیں۔ اور یہ بھی ہو سکتا ہے کہ وہ روز میں غارتگری اور جنگ کرتے ہیں اور اسلئے انکا روز روشن بسبب کثرت غبار کے شب تاریک ہوتا ہے۔

هِمَمٌ بَلَغَتْكُمْ رُتَبَاتٍ	قَصُرَتْ عَنْ بُلُوغِهَا الْأَوْهَامُ

ترجمہ اے قوم ممدوح تمہاری ہمتیں ایسی عالی ہیں کہ انھوں نے تمھیں ایسے رتبوں پر پہنچا دیا ہے کہ وہم بھی وہاں تلک نہیں پہونچ سکتے۔

وَنُفُوسٌ إِذَا انْبَرَتْ لِقِتَالٍ	نَفِدَتْ قَبْلَ يَنْفَدُ الْإِقْدَامُ

الانبراء التعرض للشئ۔ والنفاد الفناء ترجمہ اور تمھاری ایسی جانیں ہیں کہ جب وہ جنگ اختیار کرتی ہیں تو قبل تمام ہونے پیشروی جنگ کے وہ تمام ہو جاتی ہیں۔ یعنی عین اقدام میں فنا ہو جاتی ہیں ہٹنا جانتی ہی نہیں۔

وَقُلُوبٌ مُوَطَّنَاتٌ عَلَى الرَّوْعِ كَأَنَّ اقْتِحَامَهَا اسْتِسْلَامُ

موطنات مسکنات۔ والروع ہہنا الحرب۔ والاقتحام الدخول فی الحرب۔ والاستسلام طلب الصلح ترجمہ اور تمھارے دل لڑائی کے ایسے عادی و خوگر ہیں کہ گویا اس جنگ میں گھسنے کو طلب صلح جانتے ہیں یعنی جنگ میں ایسے بے باک و سرور جاتے ہیں گویا طالب صلح ہیں۔

قَائِدُو كُلِّ شَطْبَةٍ وَحِصَانٍ	قَدْ بَرَاهَا الْإِسْرَاجُ وَالْإِلْجَامُ

الشطبۃ الفرس الطویلۃ۔ وبراہابر لہا واخلہا ترجمہ وہ لوگ ایسے درازقد گھوڑے اور ہر عمدہ تر گھوڑے جفاکش کو جنگ کیطرف ہنکاتے اور لیجاتے ہیں۔ جس کو زین کسنے اور لگام دینے نے لاغر کر دیا ہے۔

یَتَعَثَّرْنَ بِالرُّؤُسِ كَمَا مَرَّ بِتَاءَاتِ نُطْقِهِ الْتَّمْتَامُ

التمتام الذی تیرد ولسانہ بالتاء کالفافا الذی تیرد ولسانہ بالفا۔ ترجمہ وہ گھوڑے میدان جنگ مین سبب سرہائے دشمنان کشتہ کے ایسی لغزشین اور ٹھوکرین کھاتے ہین جیسے تمتام شخص اپنی گفتگو کے تا رونین اٹکا بار بار تلفظ کرتا ہے۔ یعنی گھوڑے بسبب کثرت سرہائے مقتولان دوڑ کر نہیں چل سکتے۔

طَالَ غِشْيَانُكَ الْكَرَائِهَ حَتَّى	قَالَ فِيكَ الَّذِي أَقُولُ الْحُسَامُ

الکرائہ جمع کریہۃ بمعنی المکروہ ترجمہ تیرا لڑائیون مین مصروف رہنا دراز ہوگیا۔ یعنی تونے بہت جنگ کی یہانتک کہ شمشیر برندہ نے تیرے حق مین بزبان اپنے دندانون کے یا بزبان حال وہی کہا جو مین کہتا ہون۔

وَكَفَتْكَ الصَّفَائِحُ النَّاسَ حَتَّى	قَدْ كَفَتْكَ الصَّفَائِحَ الْأَقْلَامُ

الصفائح جمع صفیحۃ وہی السیف ترجمہ اور تجکو تیری تلوارون نے لوگون کی استعانت سے بے پروا کر دیا یہانتک کہ تیری قلمون نے تجکو تلوارون سے مستغنی کر دیا۔ یعنی تیری قلم شمشیرون کا کام دیتی ہے اور تیری ہیبت اور رعب لوگون کے دلون مین ایسی چھا گیا ہے۔ کہ صرف تیرے لکھنے سے ڈرجاتے ہین اور شمشیر کشی کی نوبت نہین پہونچتی۔

وَكَفَتْكَ التَّجَارِبُ الْفِكْرَ حَتَّى	قَدْ كَفَاكَ التَّجَارِبَ الْإِلْهَامُ

ترجمہ اور تجکو تجربے فکر سے کافی ہوگئے یعنی چونکہ تو تجربہ کار ہے اسلئے تجکو کسی پہلو کے اختیار کرنے میں فکر کی حاجت نہین پڑتی یہانتک کہ الہام الٰہی تیرے لئے تیرے تجربون سے کافی ہوگیا۔ یعنی الہام الٰہی صواب کیطرف تیرا راہ نما ہے۔

فَارِسٌ يَشْتَرِي بِرَازَكَ لِلْفَخْرِ بِقَتْلٍ مُعَجَّلٍ لَا يُلَامُ

البراز المبارزۃ وہی ان یبارز الرجل قرنہ ترجمہ جو سوار تجسے براہ فخر جنگ کرتا بقصد فوراً قتل ہونے کے اختیار کرے وہ قابل ملامت نہین ہے کیونکہ تجسے مقابل ہوکر مقتول ہونا واقعی قابل فخر ہے۔

نَائِلٌ مِنْكَ نَظْرَةً سَاقَهُ الْفَقْرُ عَلَيْهِ لِفَقْرِهِ إِنْعَامُ

ترجمہ جس شخص کو اسکے فقر نے تیری طرف بلایا اور تجکو اسنے پایا تو نے اسکو ایک نظر دیکھا تو حق یہ ہے کہ یہ اسکے فقر کا بڑا انعام ہے کیونکہ تیرا دیدار ایک نعمت بے بدل ہے جس کے حصول کا باعث اسکا فقر ہوا۔

خَيْرُ أَعْضَائِنَا الرُّؤُسُ وَلَكِنْ	فَضَلَتْهَا بِقَصْدِكَ الْأَقْدَامُ

ترجمہ ہمارے بہترین اعضا سر ہین کیونکہ وہ مجمع حواس و محل عقل ہین مگر انپر اقدام نے بسبب تیرے قصد کے فضیلت حاصل کی کیونکہ ہم انکے ذریعہ سے تیری خدمت مین حاضر ہوگئے۔ اقول ہو کلام لطیف۔

قَدْ لَعَمْرِیْ اَقْصَرْتُ عَنْكَ وَلِلْوَفْدِ ازْدِحَامٌ وَّلِلْعَطَايَا ازْدِحَامُ

الوفد ہم الواقدون علی الملوک ترجمہ مین نے ایسے حال مین تیری خدمت کی حاضری مین بیشک کوتاہی کی کہ تیرے پاس طالبان عطا اور بخششون کا مجمع کثیر ہے اور اس کی وجہ اگلے شعر مین بیان کرتا ہے۔

خِفْتُ اَنْ صِرْتُ فِيْ يَمِيْنِكَ اَنْ تَاْخُذَنِيْ فِيْ هِبَاتِكَ الْاَقْوَامُ

ترجمہ مین بوقت کثرت سائلان وعطایا اس خوف سے حاضر نہیں ہوا کہ اگر مین تیرے دست راست مین جاونگا تو مجکو اقوام سائلان بشمول تیرے دیگر عطایا کے لے لین گی۔ یعنی تیرے ہبات بے دریغ ہین تو مجکو اس امر کا خوف ہوا کہ تو مجکو بھی طالبان عطا کو نہ بخشدے۔ وہو غایۃ المبالغۃ فی کثرۃ العطایا وتبدیرہ

وَمِنَ الرُّشْدِ لَمْ اَزُرْكَ عَلَى الْقُرْبِ عَلَى الْبُعْدِ يُعْرَفُ الْاِلْمَامُ

تم الکلام علی القرب ثم استانف ما بعدہ ترجمہ اور یہ راہ کی بات ہوئی کہ جب تو مجھسے قریب تھا اسوقت مین تیری خدمت مین حاضر نہوا اور جب تو دور تھا اسوقت حاضر ہوا کیونکہ شوق زیارت فاصلہ بعید کے طے کرنیسے معلوم ہوتا ہے پاس سے تو ہر کوئی حاضر ہوجاتا ہے۔

وَمِنَ الْخَيْرِ بُطْءُ سَيْبِكَ عَنِّيْ | اَسْرَعُ السُّحْبِ فِي الْمَسِيْرِ الْجَهَامُ

البطوء التاخر والسیب العطاء والجہام السحاب الذی لا ماء فیہ ترجمہ تیری عطا جو مجکو دیر مین پہونچی یہ عمدہ بات ہوئی کیونکہ جو ابر جلد چلتا ہے وہ بے آب ہوتا ہے برستا نہین ہے۔

قُلْ فَكَمْ مِنْ جَوَاهِرٍ بِنِظَامٍ | وُدُّهَا اَنَّهَا بِفِيْكَ كَلَامُ

الود بالفتح التمنی وبالضم المحبۃ ترجمہ اے ممدوح آپ کلام کرین کیونکہ بہت سے جواہر منظوم کی یہ خواہش ہے کہ وہ تیرے دہان مبارک کا کلام ہون اسلئے کہ تیرا کلام نہایت پاک اور تیرا بیان واضح ہے۔

هَابَكَ اللَّيْلُ وَالنَّهَارُ فَلَوْ تَنْهَاهُمَا لَمْ تَجُزْ بِكَ الْاَيَّامُ

ترجمہ شب و روز تجھسے ڈرتے ہیں اور تیرے ایسے مطیع ہیں کہ اگر تو انکو حرکت سے منع فرماوے تو تیرے حکم کے سبب زمانہ کو حرکت نرہے یعنی اگر تو زمانہ کو حرکت سے منع کرے تو فوراً ٹھہر جاوے۔

حَسْبُكَ اللّٰهُ لَا تَضِلُّ عَنِ الْحَقِّ وَلَا يَهْتَدِيْ اِلَيْكَ اَثَامُ

ترجمہ خداوند تعالی تیرے مطالب پورا کرنیکو کافی ہو تو حق سے نہین بہکتا اور گناہ کے کامون کو تجھ تلک رسائی نہیں ہے۔

لِمَ لَا تَحْذَرُ الْعَوَاقِبَ فِي غَيْرِ الدَّنَايَا أَوَمَا عَلَيْكَ حَرَامُ

الدنایا جمع دنیتہ ترجمہ اے ممدوح تو سوائے اُن اُمور کے جنکے اختیار کرنے مین کمینہ پن ہے اور سوائے اُن افعال کے جو تجھپر حرام ہیں بدانجامی سے کیون نہین ڈرتا یعنی تو اُمور دنیہ اور شئے حرام سے تو ضرور احتراز کرتا ہے اور سوائے ہر دو اُمور مذکورہ کے مصائب جنگ اور مہالک سے نہین احتراز کرتا اور اُنکے انجام بد سے نہین ڈرتا سو ایسا نہین کرنا چاہیئے انجام کا خیال ضرور ہے وروی ابوالفتح او ما بالف الاستفہام وقال لا افراطک فی توقی الدنایا صار کانک لا حرام علیک غیرہا - اور درصورت الف استفہام یہ معنی بھی ہو سکتے ہین کہ تو اپنے نفس کو مہالک مین کیون ڈالتا ہے کیا تو یہ نہین جانتا کہ نفس کو مہالک مین ڈالنا حرام ہے قال اللہ تعالیٰ لا تلقوا بایدیکم الی التہلکۃ - غرض اظہار شجاعت ہے -

كَمْ حَبِيبٍ لَا عُذْرَ فِي اللَّوْمِ فِيهِ	لَكَ فِيهِ مِنَ التُّقَى لُوَّامُ

ترجمہ بہت سے ایسے محبوب ہین کہ اُنکی مواصلت مین گنجایش ملامت نہین ہے یعنی وہ ایسے نفیس حسین ہین کہ اُنکے وصل مین کوئی تجکو ملامت نہین کرسکتا مگر تیرا تقویٰ اُنکے وصل کے باب مین تیرا ملامت گر اور مانع وصل ہے اور اُسی کے باعث تو اُسکے وصل سے احتراز کرتا ہے - غرض بیان ممدوح کے تقویٰ اور خوف خدا کا ہے اور اُسی کی تاکید اگلے شعر مین کرتا ہے -

دَفَعَتْ قَدْرَكَ النَّزَاهَةُ عَنْهُ	وَثَنَتْ قَلْبَكَ الْمَسَاعِي الْجِسَامُ

اصل التنزہ التباعد و ہو البعد عن السوار - والجسام العظام ترجمہ تیری پاکدامنی نے تیرے مرتبہ کو وصل محبوبہ سے بلند رکھا اور تیرے دل کو تیری کوششہائے عظیمہ نے اُس سے پھیر دیا -

إِنَّ بَعْضًا مِنَ الْقَرِيضِ هُذَاءٌ	لَيْسَ شَيْئًا وَبَعْضُهُ أَحْكَامُ

القریض الشعر و ہو ماخوذ من قرض الشئی اذا قطعہ کان الشاعر لقیطعہ من فکرہ ترجمہ بیشک بعض شعر ہذیان لاشئی ہوتے ہین اور بعض حکمتین و ہو ماخوذ من قولہ علیہ السلام ان من الشعر لحکمۃ -

مِنْهُ مَا يَجْلِبُ الْبَرَاعَةَ وَالْفَضْلَ وَمِنْهُ مَا يَجْلِبُ الْبِرْسَامُ

برع فاق - والبرسام علۃ معروفۃ ترجمہ بعض شعر ایسے ہوتے ہین کہ اُنکی جالب اور باعث توفیۃ علم اور فضل ہوتے ہین - اور بعض کا باعث برسام و ہذیان وجنون یہ تعریض ہے اور شاعروں پر یعنی میرا کلام ایسا نہین ہے -

وقال یرثی جدتہ لامہ وکانت جدتہ قد یئست منہ لطول غیبتہ فکتب الیہا کتابا فلما وصلہا قبلتہ وفرحت وحمت من وقتہا لما غلب علیہا من السرور فماتت

الا لا اری الاحداث حمدا و لا ذما | فما بطشها جہلا و لا کفہا حلما

الاحداث المصائب ترجمہ سنو صاحب مین مصائب زمانہ کو نہ قابل ستایش جانتا ہون نہ لائق نفرین کیونکہ نہ اُسکی سخت گرفت براہ جہالت ہے اور نہ اُسکا ضرر رسانی سے رکنا براہ حلم۔ یعنی زمانہ کے افعال مین خود اُسکو دخل نہین ہے۔ تمام اُمور قبضہ قدرت خداوند تعالی شانہ مین ہین۔

الی مثل ما کان الفتی مرجع الفتی | یعود کما ابدی و یکری کما ارمی

ابدی بمعنی خلق۔ و ارمی زاد ومنہ رمیت علی الخمسین ترجمہ جیسا جوان اول معدوم تھا ایسا ہی اُسکا انجام ہوگا جیسا اُسکو خداوند تعالی نے عدم سے پیدا کیا ایسا ہی وہ حالت عدم کیطرف لوٹ آویگا اور جیسا بڑھا ہے ویسا ہی گھٹجاویگا۔

لک اللہ من مفجوعۃ بحبیبہا | قتیلۃ شوق غیر ملحقہا وصما

الوصم العیب۔ و لک اللہ دعاء لہا۔ و حبیبہا یعنی نفسہ ترجمہ اے متوفاۃ خدا تجھپر رحم کرے کہ تجکو تیرے پیارے فرزند یعنی میرے فراق کی تکلیف دی گئی ہے اور تو اپنے فرزند کے اشتیاق کی مقتول ہے اور یہ اشتیاق ایسا ہے کہ یہ تجکو عیب نہین لگاتا کیونکہ اپنی اولاد کا اشتیاق موجب عیب نہین بلکہ باعث اجر ہے

احن الی الکاس التی شربت بہا | و اہوی لمثواہا التراب و ما ضما

ترجمہ مین اُس کاسہ موت کا مشتاق ہون جو میری نانی نے پیا یعنی اُس کی وفات کے بعد مجکو جینا منظور نہین ہے اور اُسکے خاک مین دفن ہونے سے مٹی کو اور اُسکو جو مٹی کے اندر ہے دوست رکھتا ہون یعنی میری خواہش یہ ہے کہ مین بھی مرجاؤن اور متوفاۃ سے جا ملون۔ یا یہ کہ اُسکے سبب ہر مدفون کو دوست رکھتا ہون۔

بکیت علیہا خیفۃ فی حیاتہا | و ذاق کلانا ثکل صاحبہ قدما

ترجمہ مین اُسکی زندگی مین بخوف اُس کے مرگ کے روتا تھا اور ہم مین ہر ایک نے ہمیشہ ایک دوسرے کے گم کرنے کا مزہ چکھ لیا تھا کیونکہ مین زندگی ہی مین اُس سے جدا رہا اور وہ مجسے۔

و لو قتل الہجر المحبین کلہم | مضی بلد باق اجدت لہ صرما

اجدت بمعنی احدثت۔ و الصرم البعد و القطیعۃ ترجمہ اور اگر اُسکی جدائی اُسکے تمام دوستداروں کو قتل کرتی تو تمام شہر جو باقی رہا ہے اور وہ متوفاۃ اُس سے ابھی جدا ہوئی ہے سب کے سب مرجاوین کیونکہ اُس کو سب دوست رکھتے ہین اور مایہ فخر جانتے ہین۔

منافعہا ما ضر فی نفع غیرہا | تغذی و تروی ان تجوع و ان تظما

ترجمہ شارح ابوالفتح اس شعر کے یہ معنی لکھتے ہیں کہ منافع احداث یعنی مصائب کے اس میں ہیں جو غیر کے نفع کو ضرر پہنچائے۔ کیونکہ انکی غذا اور سیرابی یہ ہے کہ وہ مصائب میں بھوکے رہیں اور پیاسے اور یہ امر اور نکو مضر ہے اسلئے کہ انکی بھوک اور پیاس یہ ہے کہ لوگونکو ہلاک کرین اور دنیا کو لوگون سے خالی۔ شارح واحدی ان معنون کو پسند نہین کرتے بلکہ کہتے ہیں کہ تجوع وتظما واحد مخاطب کے صیغے ہین اور معنی یہ ہیں کہ حوادث کی غذا اور سیرابی یہ ہے کہ اے مخاطب تو بھوکا پیاسا رہے یعنی ضرر رسانی انکا عین ولی مقصود ہے اور ابن فورجہ کہتے ہین کہ ضمیر منافعہا کی جد متوفاۃ کیطرف راجع ہے اور معنی یہ ہین کہ متوفاۃ خود کم کہاتی اور بھوکی رہتی تھی اور اپنا کھانا اورون کو بخشدیتی تھی۔ پس گویا اسکا خور ونوش اسکا بھوکا اور پیاسا رہنا تھا یعنی اورونکے کھانے پینے سے وہ خوش ہوتی تھی۔

عَرَفْتُ اللَّيَالِي قَبْلَ مَا صَنَعَتْ بِنَا		فَلَمَّا دَهَتْنِي لَمْ تَزِدْنِي بِهَا عِلْمَا	

ترجمہ مین احوال راتون کا یعنے حوادث زمانہ کا کہ وہ دوستون میں تفرقہ انداز ہے قبل اسکی تفرقہ اندازی کے جو اسنے ہمارے معاملہ مین کی خوب جانتا تھا سو جب یہ مصیبت مجھپر گزری تو اسنے میری واقفکاری کو کچھ بڑھایا نہیں۔ یہ مضمون ماخوذ ہے ایک عرب کے قول سے جس کا پسر مرگیا تھا اور اسنے صبر جمیل کیا تھا۔ لوگون نے اس سے سبب صبر پوچھا تو اسنے کہا اسکا یقین ہمکو پہلے سے تھا سو جب ظاہر ہوا ہمکو اوپرانہ معلوم ہوا۔

أَتَاهَا كِتَابِي بَعْدَ يَأْسٍ وَتَرْحَةٍ		فَمَاتَتْ سُرُورًا بِي فَمُتُّ بِهَا هَمَّا	

الترح الحزن ترجمہ میری نانی کے پاس میرا خط جب آیا کہ وہ میری زندگی سے ناامید اور میرے غم میں مبتلا تھی سو اسکو جب میرے خط سے میری زندگی معلوم ہوئی تو اسکو شادی مرگ ہوگیا اور مین اسکے غم مین قریب المرگ ہوگیا۔

حَرَامٌ عَلَى قَلْبِي السُّرُورُ فَإِنَّنِي		أَعُدُّ الَّذِي مَاتَتْ بِهِ بَعْدَهَا سَمَّا	

الضمیر فی بہ للسرور ترجمہ اب میرے دلکو خوشی حرام ہے کیونکہ میں بیشک اس خوشی کو جس کے سبب وہ مرگئی ہے بمنزلہ زہر واجب الاحتراز سمجھتا ہون اور اپنے اوپر حرام جانتا ہون

تَعَجَّبُ مِنْ خَطِّي وَلَفْظِي كَأَنَّهَا		تَرَى بِحُرُوفِ السَّطْرِ أَغْرِبَةً عُصْمَا	

اغربۃ جمع غراب۔ والاعصم الذی فی احد جناحیہ ریشۃ بیضاء وہو قلیل الوجود ترجمہ وہ میرے خط اور میرے لفظ سے ایسا تعجب کرتی تھی کہ گویا حروف سطر مین زاغہائے سفید پر دیکھی تھی یعنی ایک نہایت عجیب چیز جو دیکھنے میں نہیں آتی۔ اور یہ تعجب اسلئے تھا کہ اسکا خط بعد ناامیدی آیا۔

وَتَلْثِمُهُ حَتَّى أَصَارَ مِدَادُهُ		مُحَاجِرَ عَيْنَيْهَا وَأَنْيَابَهَا سُحْمَا	

اللثم القبلۃ۔ وسحا سود ا ترجمہ اور نہ میرے خط کو بوسہ دیتی رہی یہان تلک کہ اُس کی سیاہی نے اُسکے گرداگرد ہر دو چشم اور اُسکے دانتون کو اپنے سبب سیاہ کر دیا۔

وَفَادَ قَ حُبِّیْ قَلْبَهَا بَعْدَ مَا اَدْمٰی	رَقَادَ مَعُهَا الْجَارِیْ وَجَفَّتْ جُفُوْنُهَا

رقا انقطع و اصلہ الہمزۃ ترجمہ اب وہ مرگئی اِسلئے اُسکے اشک جاری تھم گئے اور اُسکی پلکین خشک ہوگئین اور اُسکے دل سے میری محبت جاتی رہی بعد اُسکے کہ میری محبت نے اُسکے دلکو خون آلودہ کر دیا تھا۔

اَشَدُّ مِنَ السُّقْمِ الَّذِیْ اَذْهَبَ السُّقْمَا	وَلَمْ يُسْلِهَا اِلَّا الْمَنَايَا وَاِنَّمَا

ترجمہ اور اُسکو مجھے فراموش نہین کرایا مگر موت نے یعنی مرجانیکے سبب وہ بھول گئی اور حال یہ ہے کہ وہ موت جسنے اُسے میرے فراق سے رہائی بخشی اور اُسکی بیماری کو دور کیا اُس بیماری فراق سے سخت تھی۔

وَقَدْ رَضِيْتُ بِیْ لَوْ رَضِيْتُ لَهَا قِسْمَا	طَلَبْتُ لَهَا حَظًّا فَفَاتَتْ وَفَاتَنِیْ

ترجمہ مین اُسکی آسایش کے لئے حصہ دنیا یعنی مال کا طالب ہوا اور اسی غرض سے مین نے سفر اختیار کیا سو وہ خود بسبب موت میرے ہاتھ سے جاتی رہی اور وہ حظ بھی حاصل نہوا اور اگر مین پسند کرتا تو اس امر کو پسند کرتی تھی کہ مین اُسکے حصہ مین آجاؤن یعنی اُسکے پاس رہون اور کہیں نجاؤن۔

وَقَدْ كُنْتُ اَسْتَسْقِی الْوَغٰی وَالْقَنَا الصُّمَّا	فَاَصْبَحْتُ اَسْتَسْقِی الْغَمَامَ لِقَبْرِهَا

ترجمہ سو اب مین ایسا ہوگیا کہ اُسکی قبر کے تروتازہ رکھنے کو ابر سے باران مانگتا ہون ورنہ پہلے تو مین جنگ اور ٹھوس نیزون سے خونہائے اعدا کا باران مانگتا تھا۔ یعنی اب مین نے اُسکے غم کے سبب لڑائی چھوڑدی اور اُسکی دعا مین مشغول ہون۔

فَقَدْ صَارَتِ الصُّغْرٰی الَّتِیْ كَانَتِ الْعُظْمٰی	وَكُنْتُ قُبَيْلَ الْمَوْتِ اَسْتَعْظِمُ النَّوٰی

ترجمہ اور مین اُسکے مرنے سے پہلے اُسکی جدائی کو ایک امر عظیم سمجھتا تھا سو اب مین جسکو مصیبت عظیم جانتا تھا یعنی اُسکے فراق کو سو بسبب صدمۂ اعظم اُسکی موت کے مصیبت فراق کمتر اور چھوٹی ہوگئی۔

فَكَيْفَ بِاَخْذِ الثَّارِ فِيْكِ مِنَ الْحُمّٰی	هَبِيْنِیْ اَخَذْتُ الثَّارَ فِيْكِ مِنَ الْعِدٰی

ہبینی احسبینی ترجمہ تو مجکو ایسا خیال کرلے کہ اگر کوئی تجکو قتل کرتا تو تیرا بدلہ دشمنون سے لے لیتا سو تیری موت کا عوض تپ سے کیسے لے سکتا ہون۔ یعنی یہ سخت مجبوری کا مقام ہے یہان کچھ چل نہین سکتی۔

وَلٰكِنَّ طَرْفًا لَا اَرَاكِ بِهٖ اَعْمٰی	وَمَا انْسَدَّتِ الدُّنْيَا عَلَیَّ لِضِيْقِهَا

ترجمہ اور دنیا کی راہین مجپر اُسکی تنگی کے سبب بند نہین ہوئیں بلکہ سب راہیں کشادہ ہین مگر کیا کیجے کہ وہ آنکھ جسکے ذریعہ سے مین تجکو نہ دیکھون وہ نابینا ہے اسلئے تمام راہین میرے لئے بند ہین۔

فو اسفا ان لا اکب مقبلا	لراسک فالصد الذی ملئا حزما

الاکباب الخرو علی الوجہ ۔ والذی اراد بہ اللذین فحذف النون لطول الاسم وقیل بل ہی لغۃ فی اللذ حذف الیاء وفی التثنیۃ اللذا ترجمہ سو ہائے افسوس کہ مین بوقت تیری وفات کے حاضر نہ تھا اسلئے تیرے سر مبارک اور سینہ مہر خزینہ پر جو عقل وہوشیاری سے پر تھے بوسہ دینے کے لئے منہ کے بل نگر سکا۔

وان لا الاقی روحک الطیب الذی	کان ذکی المسک کان لہ جسما

شیئی ذکی شدید الرائحۃ ترجمہ اور مجکو یہ افسوس ہے کہ تیری ایسی پاک روح سے کہ گویا تیز خوشبوئے مشک اس روح کا جسم ہے بل نسکا۔

ولو لم تکونی بنت اکرم والد	لکان اباک الضخم کونک لی اما

الضخم العظیم ۔ والجدۃ تسمی اما وتقوم فی المیراث مقام الام ترجمہ اور اگر تو بالفرض دختر عمدہ والد کی نہوتی تو ضرور تیرا میری مادر ہونا تیرا پدر عظیم القدر ہوتا یعنی میری مادر ہونا تیرے لئے ایسے شرف کا باعث ہوتا۔ جیسا شرف پدر بزرگوار سے حاصل ہوتا ہے۔ جب لوگ کہتے کہ یہ متنبی کی والدہ ہے۔

لئن لذ یوم الشامتین بیومہا	فقد ولدت منی لانافہم رغما

لذطاب ۔ ویومہا ائے بموتہا ومنہ لاارانی اللہ یومک ترجمہ اور اگر میرے غم سے خوش ہونے والون کا روز بسبب اسکی وفات کے اچھا اور خوش ہو گیا ہے تو کیا مضائقہ ہے کیونکہ میری طرف سے یا مجھ سے انکے لئے ایسے امور مکروہ پیدا ہوئے ہیں جو انکی ناکون کو خاک مین رگڑ دین یعنی انکو سخت ذلیل وخوار کرین کیونکہ مین انکے ذلت کا کامل سبب ہون۔

تغرب لا مستعظما غیر نفسہ	ولا قابلا الا لخالقہ حکما

ترجمہ شاعر آپکو غائب قرار دیکر کہتا ہے کہ اس شخص نے جو اس سے پیدا ہوا ہے متکبرون سے سفر کیا اور وہ اپنے نفس کے سوا کسیکو عظیم القدر نہین جانتا اور اسنے کسیکا حکم نہین مانا مگر اپنے خالق جل شانہ کا۔

ولا سالکا الا فؤاد عجاجۃ	ولا واجدا الا لمکرمۃ طعما

ترجمہ اور وہ شخص نہین چلتا مگر بیچون بیچ غبار جنگ اور کسی چیز کا مزہ نہین چکھتا مگر مکارم کا۔

یقولون لی ما انت فی کل بلدۃ	وما تبتغی ما ابتغی جل ان یسمی

ما واقعۃ علی صفات من یعقل فاذا قال ما انت فالمراد ای شیئی انت فتقول کاتب او شاعر او فقیہ ۔ قال اللہ تعالی حاکیا عن فرعون قال فرعون وما رب العالمین ۔ وما تبتغی ای شیئی تبتغی وتم الکلام وما ابتغی الثانی مبتدا فقال الذی ابتغی امر جلیل ترجمہ مین کثیر الاسفار ہون اسواسطے لوگ مجھ سے پوچھتے ہین کہ تو کیا بلا ہے کہ ہر

شہر مین پھرتا ہے اور تیرا کیا مطلب ہے بیٹی اُسنے کہا کہ میرا مطلب اُس سے بڑا ہے کہ اُسکا نام لیا جائے یعنے قتل ملوک واخذ ممالک ۔

کَاَنَّ بَنِیْہِمْ عَالِمُوْنَ بِاَنَّنِیْ	جَلُوْبٌ اِلَیْہِمْ مِنْ مَعَادِنِہِ الْیُتْمَا

الضمیر فی بنیہم للسائلین او للشامتین ۔ وجلوب بمعنی جالب ترجمہ گویا اُن پوچھنے والون کے لڑکے اِس بات کو جانتے ہین کہ مین اُنکی طرف یتیمی کے کانون سے یتیمی کو کھینچنے والا ہون بسبب قتل اُنکے پدرون کے اِسلئے وہ مجھ سے بغض رکھتے ہین ۔

وَمَا الْجَمْعُ بَیْنَ الْمَاءِ وَالنَّارِ فِیْ یَدِیْ	بِاَصْعَبَ مِنْ اَنْ اَجْمَعَ الْجَدَّ وَالْفَہْمَا

الجد الحظ والبخت ترجمہ پانی اور آگ کا اپنے ہاتھ مین جمع کرنا اِس امر سے زیادہ دشوار اور سخت نہین ہے کہ مین سعادت بخت اور فہم درست کو جمع کرون یعنی علم اور صاحب نصیبی ہرگز مجتمع نہین ہوسکتی ۔ خلاصہ یہ ہے کہ مین صاحب علم اور فہم ہون اِسلئے میرا بخت میری یاری نہین کرتا ۔

وَلٰکِنَّنِیْ مُسْتَنْصِرٌ بِذُبَابِہٖ	وَمُرْتَکِبٌ فِیْ کُلِّ حَالٍ بِہِ الْغَشْمَا

ذباب السیف طرفہ ۔ والغشم الظلم ترجمہ مگر مین باینہمہ کم نصیبی آرام سے بیٹھنے والا نہین ہون بلکہ دم شمشیر اور اسکی دھار سے خواہان امداد ہون ۔ اور ہر حال مین سیف سے دشمنون پر ظالم ہون ۔

وَجَاعِلُہٗ یَوْمَ اللِّقَاءِ تَحِیَّتِیْ	وَاِلَّا فَلَسْتُ السَّیِّدَ الْبَطَلَ الْقَرْمَا

ترجمہ اور مین دم شمشیر کو بروز جنگ دشمنون کے لئے بمنزلہ اپنی علیک سلیک کے کرنیوالا ہون اور اگر ایسا نکرون تو مین سردار بہادر مہتر شمار نہون بلکہ ذلیل نامرد کہلاؤن ۔

اِذَا قَلَّ عَزْمِیْ عَنْ مَدًی خَوْفُ بُعْدِہٖ	فَاَبْعَدُ شَیْءٍ مُمْکِنٌ لَمْ یَجِدْ عَزْمَا

یروی قل بالقاف وبالفاء فبالفاء یرتفع خوف لانہ فاعل وبالقاف منتصب علی المفعول لہ والمدی الغایۃ ترجمہ جبکہ میرے ارادہ کو انتہائے مطلوب تلک پہونچنے سے خوف اُسکی دوری کا توڑدے اور کند کردے تو دور تر ہر شیئ کا وہ امر ممکن ہے جسکے ساتھ ارادہ متعلق نہو ۔ خلاصہ یہ ہے کہ بے پختہ ارادہ کے آسان چیز بھی ممکن الحصول نہین ہے چہ جائیکہ چیز متعسر الحصول پس ارادہ مین کوتاہی نہین چاہئے ۔

وَاِنِّیْ لَمِنْ قَوْمٍ کَاَنَّ نُفُوْسَنَا	بِہَا اَنَفٌ اَنْ تَسْکُنَ اللَّحْمَ وَالْعَظْمَا

الانف الاستنکاف من الشیئ ولو قال نفوسہم کان اوجہ لاعادۃ الضمیر علی لفظ الغیبۃ لکن اختار صیغۃ المتکلم لتصریح المدح ترجمہ اور بیشک مین ایسی قوم مین سے ہون کہ گویا ہم سب کی جانین اسبات سے ننگ و عار رکھتی ہیں کہ گوشت و استخوان میں رہین اسلئے بے خوف جنگ کرتے ہین اور مرنیسے نہین ڈرتے ۔

دَیَا نَفْسُ زِیْدِیْ فِیْ کَرَائِہِہَا قُدْمَا	کَذَا اَنَا یَا دُنْیَا اِذَا شِئْتِ فَاذْہَبِیْ

ترجمہ اے دنیا مین تو ایسا ہی ہون کہ کسیکا ظلم و ذلت کی برداشت نہین کرسکتا سو اگر تو مجھسے راضی نہین ہے تو جب جی چاہے چلدے مجھے تیری پروا نہین ہے اور اے جی یا میری طبیعت تو اس امر مین پیشروی کر جسکو دنیا ناپسند کرتی ہے یعنی میری تعظیم و تکبر کو یا اے طبیعت اس امر مین پیشروی کر جسکو اہل دنیا ناپسند کرتے ہین یعنی جنگ کو خلاصہ یہ کہ تو خلاف اہل دنیا جو زندگی پسند ہین خوب لڑ۔

وَلَا صَحِبَتْنِیْ مُہْجَۃٌ تَقْبَلُ الظُّلْمَا	فَلَا عَبَرَتْ بِیْ سَاعَۃٌ لَا تُعِزُّنِیْ

ترجمہ سو مجھپر ایسی ساعت نگزرے جو میری عزت کا باعث نہو۔ اور ایسی جان میرے پاس نرہیو جو لوگونکا ظلم قبول کرے۔

وقال یمدح ابا محمد الحسن بن عبید اللہ بن طغج وکان ابو محمد قد کثرت مراسلتہ الی ابی الطیب من الرملۃ فسار الیہ فلما دخل بالرملۃ اکرمہ مدحہ بہذہ القصیدۃ وہی اول ما قال فیہ

ابو الطیب

عَلِمْتُ بِمَا بِیْ بَیْنَ تِلْکَ الْمَعَالِمِ	اَنَا لَائِمِیْ اِنْ کُنْتُ وَقْتَ اللَّوَائِمِ

المعالم بقایا دیار الاحبۃ من آثار الدواب والخیام والنار ترجمہ جبکہ مین بقیہ خانہائے ویران محبوبہ دیکھکر بکثرت روتا تھا اور ملامتگر میرا یہ حال دیکھکر مجکو سخت ملامت کرتے تھے اور مین بے ہوش تھا سو اگر مجکو یہ بات معلوم ہو کہ ان خانہائے ویران مین مجکو کیا کیا ملامت ہوئی اور مجھپر کیا کیا گزری تو مین خود اپنے نفس کو قلت شوق و کمی عشق پر ملامت کرون کیونکہ ایسے نازک وقت مین ہوش و حواس کا درست رہنا علامت قصور محبت کی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ دیار ویران محبوبہ کو دیکھکر بے ہوش ہوگیا مجکو خبر نہین کہ مجھپر کیا ملامت ہوئی۔

کَسَالٍ وَقَلْبِیْ بَائِحٌ مِثْلُ کَاتِمِ	وَلٰکِنَّنِیْ مِمَّا شُدِہْتُ مُتَیَّمٌ

الشدہ التحیر ترجمہ ولیکن مین بسبب شدت حیرت کے ایک عاشق ہون مثل سلیم خالی از عشق کے کیونکہ بسبب ہجوم حیرت آہ و زاری نہین کرتا۔ اور میرا دل مظہر عشق مثل اسکے پوشیدہ رکھنے والے کے ہے کیونکہ اسکا اظہار بحالت اضطرار بے اختیاری ہے۔ یعنی اس کی دونون حالتین اضطراری ہین۔

فَمِنْ کُنَّ مِنْ اَذْوَادِنَا فِی الْقَوَائِمِ	وَقَفْنَا کَاَنَّا کُلُّ وَجْدِ قُلُوْبِنَا

الاذواد جمع ذود وہو ما بین الثلاثۃ الی العشرۃ من الابل ترجمہ ہم ایسے جمکر کھڑے ہوگئے یعنی کھنڈرات مذکورہ پر کہ گویا ہمارے دلون کا تمام عشق ہمارے شتران سواری کے پاؤن مین آگیا تھا۔ اسلئے وہ متحیرانہ کھڑے رہے۔

وَدُسْنَا بِاَخْفَافِ الْمَطِيِّ تُرَابَهَا	فَلَا زِلْتُ اَسْتَشْفِيْ بِلَثْمِ الْمَنَاسِمِ

المنسم للخف کالسنبک للحافر۔ واللثم القبل ترجمہ اور ہمنے شترون کے موزون سے دیار محبوبہ کی مٹی کو خوب روندا اب میں بوسہ پایہاے شتران سے اپنے درد عشق کی دوا کرنا چاہتا ہون کیونکہ وہ دیار احبہ مین چلے ہین۔

دِيَارٌ لِلَّوَاتِيْ دَارُهُنَّ عَزِيْزَةٌ	بِطُوْلِ الْقَنَا يُحْفَظْنَ لَا بِالتَّمَائِمِ

التمائم جمع تمیمۃ وہی العوذۃ ترجمہ یہ خانہاے ویران گھر ان عورتون کے ہین کہ جنکے گھر نہایت عزیز ہین اور انکی حفاظت بذریعہ دراز نیزون کے ہے نہ بذریعہ تعویذون کے یعنی انکی قوم بہادر ہے مُلانی نہین ہے

حِسَانُ التَّثَنِّيْ يَنْقُشُ الْوَشْيُ مِثْلَهُ	اِذَا مِسْنَ فِيْ اَجْسَامِهِنَّ النَّوَاعِمِ

الوشی النقش وہی الثیاب المنقوشۃ۔ ومسن تبخترن ترجمہ وہ محبوبات خوش رفتار ہین اور ایسی نازک اندام ہین کہ اُنکے اجسام نازک ہیں جب وہ تبختر سے چلتی ہیں اُنکے ریشمی کپڑون کی بوٹیان اُتر آتی ہین۔ تبختر سے چلنے کی اس واسطے قید لگائی کہ بحالت نشست و آنکا بار بدن سے نقش کا ہوجانا علامت نزاکت نہین۔

وَيَبْسِمْنَ عَنْ دُرٍّ تَقَلَّدْنَ مِثْلَهُ	كَاَنَّ التَّرَاقِيْ وُشِّحَتْ بِالْمَبَاسِمِ

التراقی جمع ترقوۃ وہی العظام التی فوق الصدر۔ والمباسم جمع مبسم وہو الثغر ترجمہ اور وہ ایسے دندان سے ہنستی ہین جو موتیون کے مانند سفید ہین اور دندان کے مانند سفید موتیون کا ہار پہنے ہوئے ہین۔ گویا اُنکے سینون یا چھاتیون پر دانتون کی بدھی ڈالی گئی ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ اُنکے دانت صفائی حسن مین موتیون کے مانند ہین اور موتی اُنکے دانتون کے مثل۔

فَمَا لِيْ وَلِلدُّنْيَا طِلَابِيْ نُجُوْمُهَا	وَمَسْعَايَ مِنْهَا فِيْ شُدُوْقِ الْاَرَاقِمِ

الطلاب الطلب والمراد المطلوب ترجمہ سو مجھے دنیا سے کیا عداوت ہوگئی ہے کہ میرا مطلوب اُسکے ستارے یعنی شرف و مجد ہے اور میری کوشش کا نتیجہ دنیا مین دہانہاے یاران مین ہے یعنی وہ مجکو امور مہلکہ مین ڈالتی ہے اور کامیاب نہین ہونے دیتی۔ خلاصہ شکایت دنیا ہے۔

مِنَ الْحِلْمِ اَنْ تَسْتَعْمِلَ الْجَهْلَ دُوْنَهُ	اِذَا اتَّسَعَتْ فِي الْحِلْمِ طُرْقُ الْمَظَالِمِ

ترجمہ جبکہ حلم کے سبب ظلمون کی راہین کشادہ ہون تو اسوقت یہ بھی حلم مین داخل ہے کہ اُس سے پہلے تو جہالت برتے ورنہ درصورت حلم تو ہرطرح مظلوم ہوگا خوب کہا ہے ؎ کہ برجہل خر جہل نار و شکست

وَاَنْ تَرِدَ الْمَاءَ الَّذِيْ شَطْرُهُ دَمٌ	فَتُسْقٰى اِذَا لَمْ يُسْقَ مَنْ لَمْ يُزَاحِمِ

ترجمہ اور یہ بھی منجملہ حلم ہے کہ تو اُس پانی میں اُترے جس مین بسبب کثرت مقتولون کے آدھا خون ہو اور پانی پیوے اُسوقت جبکہ مزاحمت نکرنے والے کو پانی نہین ملتا یعنی امر مرغوب پر مزاحمت کرنی لازم ہے۔

وَمَنْ عَرَفَ الْأَيَّامَ مَعْرِفَتِي بِهَا | وَبِالنَّاسِ رَوَّى رُمْحَهُ غَيْرَ رَاحِمِ

ترجمہ اور جو شخص زمانہ کو ایسا جانے جیسا مین اُسکو اور لوگون کو جانتا ہون تو بیرحمانہ اپنے نیزے کو اُنکے خون سے سیراب کرے گا یعنی اُنکو بیدریغ قتل کرے گا

فَلَيْسَ بِمَرْحُومٍ إِذَا ظَفِرُوا بِهِ | وَلَا فِي الرَّدَى الْجَارِي عَلَيْهِمْ بِآثِمِ

ترجمہ جبکہ اہل زمانہ عارف حال زمانہ و اہل زمانہ پر ظفرمند ہونگے تو وہ اُسپر رحم نکرینگے بلکہ اُس سے بری طرح پیش آوینگے اور نہ وہ عارف اُنپر ہلاکی جاری کرنے مین گناہ گار ہے کیونکہ وہ قابل ہلاک ہین۔

إِذَا صُلْتُ لَمْ أَتْرُكْ مَصَالًا لِصَائِلٍ | وَإِنْ قُلْتُ لَمْ أَتْرُكْ مَقَالًا لِعَالِمِ

المصاولۃ المواثبۃ ترجمہ جب میں حملہ کرتا ہوں تو کسی حملہ کرنے والے کو جائے حملہ نہین چھوڑتا اور اگر میں گفتگو کرتا ہون تو کسی زبردست عالم کے لئے جائے بولنے کی نہین چھوڑتا یعنی میں بڑا بہادر اور گویا ہون

وَإِلَّا فَخَانَتْنِي الْقَوَافِي وَعَاقَنِي | عَنِ ابْنِ عُبَيْدِ اللهِ ضُعْفُ الْعَزَائِمِ

ترجمہ اور اگر مین اپنے اس دعوی مذکورہ میں جھوٹا ہون تو قافئے یعنی اشعار مجھ سے دغا اور خیانت کیجو اور میری سست عزمیان مجکو ابن عبید اللہ ممدوح کے پاس جانیسے روکیو۔ یعنی نہ مجکو شعر کہنا نصیب ہو اور نہ ممدوح کی ملاقات۔

عَنِ الْمُقْتَنِي بَذْلَ التِّلَادِ تِلَادَهُ | وَمُجْتَنِبِ الْبُخْلِ اجْتِنَابَ الْمَحَارِمِ

ترجمہ میرے ضعیف ارادے اُس ممدوح کے پاس جانیسے روکیو جو اپنے موروثی مال کے خرچ کرنے کو اپنا موروثی مال سمجھکر اُسکا ذخیرہ جمع کرتا ہے اور وہ بخل سے ایسا احتراز کرتا ہے جیسا وہ حرام چیزون سے بچتا ہے یعنی وہ بذل مال موروثی کو اپنا موروثی مال سمجھتا ہے۔ موروثی کی قید اسلئے لگائی کہ وہ زیادہ عزیز ہوتا ہے۔

تَمَنَّى أَعَادِيهِ مَحَلَّ عُفَاتِهِ | وَتَحْسُدُ كَفَّيْهِ ثِقَالُ الْغَمَائِمِ

العفاۃ جمع عاف وہو طالب المعروف ترجمہ اُسکے دشمن یہ آرزو کرتے ہین کہ ہم بمنزلہ اُسکے سائلین کے ہوجاوین کیونکہ اُسکے سائل حوادث دہر سے مامون ہین دشمن بھی اسکو جانتے ہین۔ یا یہ معنی ہیں کہ اُسکے دشمن اُسکا مال لوٹنا چاہتے ہیں۔ سو یہ بات اُسکے سائل ہوکر بخوبی حاصل ہوسکتی ہے۔ اور بھاری ابر اُسکے کف دست پر حسد کرتے ہیں کیونکہ اُنکا سا فیض ابر مین نہیں ہے۔ لہذا بسبب عجز حسد کرتے ہین۔

وَلَا يَتَلَقَّى الْحَرْبَ إِلَّا بِمُهْجَةٍ | مُعَظَّمَةٍ مَذْخُورَةٍ لِلْعَظَائِمِ

ترجمہ اور وہ جنگ میں نہین جاتا مگر ایسی جان لیکر جو عظیم القدر ہے اور بڑے بڑے کامون کے لئے

ذخیرہ کی گئی ہے۔

وَذِی لَجَبٍ لَا ذُو الْجَنَاحِ اَمَامَہٗ	بِنَاجٍ وَلَا الْوَحْشُ الْمُثَارُ بِسَالِمٖ

اللجب کثرۃ الاصوات فی الحرب ترجمہ اور ایسے لشکر کثیر پرشور کو لیکر میدان جنگ میں جاتا ہے کہ اسکے آگے نہ کوئی پرندہ نجات پاتا ہے اور نہ کوئی وحشی جانور جو لشکر کے غل سے اپنی پوشیدہ رہنے کی جگہ سے اٹھایا جاتا ہے سلامت رہتا ہے۔ یعنی اسکا لشکر شاہانہ ہے اسکے ساتھ باز وغیرہ شکاری پرندے اور چیتے و کتے وغیرہ درندے ساتھ رہتے ہیں اور ہر طرح کا شکار کرتے ہیں یا پرندے شکار کو بذریعہ تیر اور چوپائے شکار کو ہاتھوں سے پکڑ لیتے ہیں۔ غرض بیان کثرت لشکر ہے۔

تَمُرُّ عَلَیْہِ الشَّمْسُ وَھِیَ ضَعِیْفَۃٌ	تُطَالِعُہٗ مِنْ بَیْنِ رِیْشِ الْقَشَاعِمِ

القشاعم النسور الکبار واحدہا قشعم ترجمہ اس لشکر پر آفتاب ایسے حال میں گزرتا ہے کہ وہ بسبب کثرت غبار یا سایہ مردار خوار پرندوں کے جو بامید گوشت دشمنان مقتول کے اسکے ہمراہ رہتے ہیں یا بسبب درخشانی اسلحہ کے ضعیف اور اسکی دھوپ کی تیزی ماند ہوتی ہے۔ وہ اس لشکر کو پرہائے کرگسان بیر میں سے جو اسکے سرپر اڑتے ہیں جھانکتا ہے۔

اِذَا ضَوْءُھَا لَاقٰی مِنَ الطَّیْرِ فُرْجَۃً	تَدَوَّرَ فَوْقَ الْبِیْضِ مِثْلَ الدَّرَاھِمِ

ترجمہ جبکہ آفتاب کی روشنی کو پرہائے پرندگان میں کچھ سوراخ ملجاتا ہے تو وہ خودوں پر گول درہموں کی مانند نظر آتی ہے۔

وَیَخْفٰی عَلَیْکَ الْبَرْقُ وَالرَّعْدُ فَوْقَہٗ	مِنَ اللَّمْعِ فِیْ حَافَاتِہٖ وَالْھَمَاھِمِ

الہماہم والہمہمۃ صوت یتبرد فی الصدر لا یفہم۔ وحافاتہ جوانبہ ترجمہ اے مخاطب درخشانی لشکر کے اسلحہ سے برق کی چمک اور لشکر کے شوروں سے جو بسبب اسکی کثرت کے ہوتا ہے آواز رعد کی جو اطراف سے اسکے سرپر گرجتا ہے تجھپر پوشیدہ ہو جاویگی۔ یعنی تجکو چمک برق کی اور آواز رعد کی سنائی نہ دے گی۔

اَرٰی دُوْنَ مَا بَیْنَ الْفُرَاتِ وَبُرْقَۃٍ	ضِرَابًا یُمَشِّی الْخَیْلَ فَوْقَ الْجَمَاجِمِ

برقۃ موضع ذو حجار ورمل وطین ترجمہ میں دریائے فرات و موضع برقہ کے وسط سے ورے ایسے شمشیر زنی کے آثار دیکھتا ہوں کہ گھوڑے مردوں کی کھوپریوں پر چلتے ہیں۔ یعنی وہاں بہت خونریزی ہوئی ہے۔

وَطَعْنَ غَطَارِیْفٍ کَاَنَّ اَکُفَّھُمْ	عَرَفْنَ الرُّدَیْنِیَّاتِ قَبْلَ الْمَعَاصِمِ

الغطریف السید الکریم۔ والردینیات جمع ردینی وھو الرمح المنسوب الٰی ردینۃ امرءۃ من العرب کانت تقوم الرماح والمعصم موضع السوار من الساعد ویجعل من خرز وغیرہ یسمی معصما وھو ما علیہ الغلام و

والجاریۃ فے الصغر ترجمہ اور مین نیزہ زنی ایسے عمدہ سردارون کی دیکھتا ہون کہ گویا اُن کی ہتیلیون نے تعویذون سے پہلے نیزون سے آگاہی حاصل کی ہے یعنے یہ وصف اُن کا خلقی ہے ۔

سُیُوفُ بَنِی طَغْجِ بْنِ جُفِّ القَمَاقِمِ	حَمَتْهُ عَلَى الأَعْدَاءِ مِنْ كُلِّ جَانِبٍ

الضمیر فی حمتہ یعود الی ذی بحب وہو الجیش ہکذا قال الشارح والظاہر انہ عائد الی المکان الذی دون الفرات وبرقۃ۔ وطغج الاصل فیہ ضم العین وانما غیرہ علی عادۃ العرب فی تغییر الاسماء الاعجمیۃ۔ والقماقم جمع قمقام وہو السید العظیم ترجمہ اُس مکان کو ہرطرف سے شمشیرہائے سرداران بنی طغج نے دشمنون سے روک رکھا ہے کہ وہ وہان نہین آسکتے ۔

وَأَحْسَنُ مِنْهُ كَرُّهُمْ فِي الْمَكَارِمِ	هُمُ الْمُحْسِنُونَ الْكَرَّ فِي حَوْمَةِ الْوَغَى

الکر ہو تکرار الاقدام فی الحرب ترجمہ وہ ہی لوگ میدان جنگ مین باربار اچھا حملہ کرتے ہین اور اُس حملہ جنگ سے اُنکا حملہ عمدہ کامون مین نہایت اچھا ہے یعنی وہ صاحبان شجاعت وسخاوت ہین ۔

وَيَحْتَمِلُونَ الْغُرْمَ عَنْ كُلِّ غَارِمِ	وَهُمْ يُحْسِنُونَ الْعَفْوَ عَنْ كُلِّ مُذْنِبٍ

الغرم اسم للغرامۃ وہی مایلزم الرجل اداءہ من دیۃ او ضمان لغیرہ لک۔ والغارم من لزمہ الغرامۃ ترجمہ وہ لوگ ہرگناہ گار سے اچھی درگزر کرتے ہیں اور ہرتاوان والیکا تاوان اپنے اوپر لیتے ہین یعنی اُسکی طرف سے خود ادا کرتے ہیں یعنی اُنکے سب احوال اچھے ہیں ۔

أَقَلُّ حَيَاءً مِنْ شِفَارِ الصَّوَارِمِ	حَيِيُّونَ إِلَّا أَنَّهُمْ فِي نِزَالِهِمْ

الشفار جمع شفرۃ ترجمہ وہ لوگ باحیا ہیں مگر اپنی جنگ کیوقت تلوارون کی دہارون سے بھی حیا میں کمتر ہین یعنی لڑائی میں دربارہ قتل اعدا کچھ شرم نہیں کرتے بیدریغ قتل کرتے ہیں ۔

وَلٰكِنَّهَا مَعْدُودَةٌ فِي الْبَهَائِمِ	وَلَوْلَا احْتِقَارُ الْأُسْدِ شَبَّهْتُهَا بِهِمْ

احتقر الشیٔ عدہ حقیرا ترجمہ اور اگر شیر حقیر شمار نہوتے تو مین شیرون کو شجاعت میں ممدوح اور اُس کی قوم سے تشبیہ دیتا اور یہ کہتا کہ شیر ایسے بہادر ہیں جیسے وہ لوگ۔ اور یہ معلوم ہے کہ مفضول کی تشبیہ فاضل سے دیجاتی ہے جب اُنمین کچھ مناسبت ہو مگر یہان کچھ مناسبت نہیں ہے کیونکہ شیر بہائم مین سے ہین پس نہ انکو شجاعت میں مشابہت ہے نہ شرافت میں پھر تشبیہ کیسی ۔

صَنَائِعُهُ تَسْرِي إِلَى كُلِّ نَائِمِ	سَرَى النَّوْمُ عَنِّي فِي سُرَايَ إِلَى الَّذِي

سری اذا صار لیلا۔ والصنائع العطایا ترجمہ اُس شخص کیطرف راتون کے سفر سے میری نیند جاتی رہی جسکے

احسانات ہر سونے والے کیطرف پہونچتے ہیں یعنی لوگوں کو کثرت سے عطا کرتا ہے۔

وَمُشْكِي ذَوِي الشَّكْوَىٰ وَرَغْمِ الْمُرَاغِمِ	إِلَى مُطْلِقِ الْأَسْرَىٰ وَمُخْتَرِمِ الْعِدَىٰ

الاخترام الاستیصال و مشکی من شکیت اجل و ازعت لہ عما یشکوہ والمراغم الذی یرغم غیرہ ترجمہ میری شب روی اس شخص کی طرف تھی جو قیدیوں پر احسان کرکے چھوڑتا ہے اور دشمنوں کا استیصال کرنے والا ہے اور شکایت مندوں کی شکایت کا دور کرنے والا ہے اور مخالف کا خاک میں ملانے والا۔

كَأَنَّهُمْ مِمَّا جَفَّ مِنْ زَادِ قَادِمِ	كَرِيمٌ نَفَضْتُ النَّاسَ لَمَّا بَلَغْتُهُ

ترجمہ وہ ایسا کریم ہے کہ جب میں اسکے پاس پہنچا ہوں تو سب لوگوں میں نے ملنے سے دور کردیا اور ایسا جھاڑ دیا کہ گویا وہ کوئی شے خشک سفر سے واپس آنیوالے کے ہیں دستور ہے کہ جب مسافر اپنے وطن میں پہنچتا ہے تو بقیہ توشہ جھاڑ دیتا ہے۔

عَلَىٰ تَرْكِهِ فِي عُمْرِيَ الْمُتَقَادِمِ	وَكَادَ سُرُورِي لَا يَفِي بِنَدَامَتِي

ترجمہ جب میں اس کی خدمت میں پہونچکر مسرور ہوا تو قریب تھا کہ میری خوشی اس ندامت کو کافی ہو جو میری عمر گذشتہ میں اسکے چھوڑنے اور اس سے جدا رہنے میں مجکو لاحق ہوئی ہے۔ اچھی میری عمر وہی ہے جو اس کی خدمت میں بسر ہو۔

بِهَا عَلَوِيٌّ جَدُّهُ غَيْرُ هَاشِمِ	وَفَارَقْتُ شَرَّ الْأَرْضِ أَهْلًا وَتُرْبَةً

الضمیر فی بہا للتربۃ ترجمہ اور میں ایسی زمین سے جدا ہوا کہ جس کے باشندے اور مٹی تمام جہان سے بدترین اسکے عیوب میں ایک یہ ہے کہ اس میں ایک علوی حکمران ہے جسکا دادا ہاشم نہیں ہے پس وہ اولاد علی مرتضیٰ رضہ سے نہیں ہے کیونکہ ہاشم ابن عبد مناف جد کلاں جناب سرور کائنات و حضرت علی رضی اللہ عنہ کے ہیں۔

وَأَجْلَسَهُ مِنْهُمْ مَكَانَ الْعَمَائِمِ	بَلَا اللهُ حُسَّادَ الْأَمِيرِ بِحِلْمِهِ

ترجمہ خداوند تعالے حاسدین امیر کو اسکے حلم کے عذاب میں مبتلا کرے کہ وہ انکو قتل نکرے اور وہ ذلیل و خوار جیتے رہیں کہ یہ حال انکے لئے موت سے بدتر ہے عرفی نے خوب کہا ہے ؎ برحسود تو رحم جائز بود * گرنمی بایدے احتمال ہلاک * اور خدا ممدوح کو انکا سرتاج رکھے۔

وَإِنَّ لَهُمْ فِي الْعَيْشِ حَزَّ الْغَلَاصِمِ	فَإِنَّ لَهُمْ فِي سُرْعَةِ الْمَوْتِ رَاحَةً

الغلاصم جمع غلصمۃ وہی الحلقوم الناتی فی الحلق۔ وغلصمہ قطع غلصمتہ ترجمہ کیونکہ انکے لئے جلد مرجانے میں بڑی راحت ہے اور بیشک انکو جینے میں انکے گلوں کا کٹنا ہے بسبب خواری ہر روزہ کے۔

عَلَيْكَ وَلَا قَاتَلْتَ مَنْ لَمْ تُقَاوِمِ	كَأَنَّكَ مَا جَاوَدْتَ مَنْ بَانَ جُودُهُ

ترجمہ ان حاسدوں کو جو ممدوح سے عطا وجود میں مقابلہ کرنا چاہتے ہیں خطاب کرکے کہتا ہے کہ گویا تو نے

جو دیں اُس شخص سے مقابلہ نہین کیا جس کی بخشش بجھپر ظاہر و غالب ہو گئی۔ اور گویا تو اُس شخص سے نہین لڑا
جس سے تو جنگ مین برابری نہین کر سکا کیونکہ تو ہر دو امرین مغلوب رہا۔

واقسم علیہ ابو محمد ان یشرب فاخذ الکاس وقال ارتجالا

حُیِّیتَ مِن قَسَمٍ وَافدِی المُقسِمَا	اَمسَی الاَنَامُ لَہُ مُجِلًّا مُعظِمَا

الضمیر فی لہ عائد الی المقسم ترجمہ اے قسم تو زندہ رہے اور مین ایسی قسم دینے والے پر فدا ہون کہ تمام خلق اسکو
جلیل القدر جانتی ہے اور اسکی تعظیم کرنے والی ہے۔ یعنی ممدوح پر۔

وَاِذَا طَلَبتُ رِضَی الاَمِیرِ بِشُربِہَا	وَاَخَذتُہَا فَلَقَد تَرَکتُ الاَحرَمَا

ترجمہ اور جبکہ مین خوشنودی امیر کا بسبب شرب خمر طالب ہون اور اُسکو لون تو مین اُس امر کو چھوڑونگا
جو سب سے زیادہ حرام ہے یعنی شرب می حرام ہے اور مخالفت امیر حرام تر نعوذ باللہ من ہذا الکذب الصریح

وصدقہم ابو محمد عن مسیرہ فی اللیل والمطر فقال

غَیرُ مُستَنکَرٍ لَکَ الاِقدَامُ	فَلِمَن ذَا الحَدِیثُ وَالاِعلَامُ

ترجمہ تیری پیشروی و شجاعت کا کوئی انکار نہین کرتا تو تیری یہ بات اور خبر دینا کس شخص کے لئے ہے۔

قَد عَلِمنَا مِن قَبلُ اَنَّکَ مَن لَم	یَمنَعِ اللَّیلُ ہَمَّہُ وَالغَمَامُ

ترجمہ بیشک ہمتو پہلے ہی سے جانتے ہین کہ تو وہ شخص ہے جس کے قصد کو رات اور ابر نہین روک سکتا۔

وقال وقد کبست انطاکیۃ فقتل مہرہ الذی وصفہ والجرامہ

اِذَا غَامَرتَ فِی شَرَفٍ مَرُومٍ	فَلَا تَقنَع بِمَا دُونَ النُّجُومِ

المغامرۃ الدخول فی المہالک۔ والمروم المطلوب ترجمہ جبکہ تو شرف مطلوب مین گھسے یعنی اُسے بکوشش تمام
طلب کرے تو ستارون سے ورے قناعت کر یعنی طالب شرف اعلی ہو اور مجد کمتر پر خوش مت ہو۔

فَطَعمُ المَوتِ فِی اَمرٍ صَغِیرٍ	کَطَعمِ المَوتِ فِی اَمرٍ عَظِیمِ

ترجمہ کیونکہ چھوٹے امر مین موت کا مزہ چکھنا مثل چکھنے موت کے ہے بڑے امر میں۔ یعنی جب مرنا ہے
تو بڑے امر کی طلب مین مرے۔

سَتَبکِی شَجوَہَا فَرَسِی وَمُہرِی	صَفَائِحُ دَمعُہَا مَاءُ الجُسُومِ

فرسی ومہری بدلان من الضمیر فی تنحوہا ترجمہ اب میرے گھوڑے اور بچھیرے کے غم میں وہ شمشیرین رو رہنگی جیسے اشک آب ابدان ہین یعنی خون۔ غرض یہ ہے کہ میں دشمنوں کو قتل کرونگا اور اُنکے جسموں سے خون بہاؤنگا جو بمنزلہ اشک شمشیرون کے ہیں۔ اور وجہ گریہ شمشیر یہ ہے کہ میں اُنپر سوار ہوکر شمشیرون کو ترک کرتا تھا۔

قَرِیْنَ النَّارَ ثُمَّ نَشَأْنَ فِیْہَا	کَمَا نَشَأَ الْعَذَارٰی فِی النَّعِیْمِ

القریب سیر اللیل لیرد وافی صباحہا الماء ترجمہ جیسے مسافرات بھر سفر کرکے علی الصباح پانی پر آتے ہین اور آب سے نشو نما پاتے ہیں۔ اُنکے برخلاف میری تلوارین بجائے پانی آگ پر آتین اور اُسی سے نشو و نما حاصل کیا جیسے باکرہ چھوکریان ناز و نعمت میں نشو نما پاتی ہیں۔ یعنی وہ اول آہن تھین آگ کے ذریعہ سے بڑھکر تلوارین ہوگئیں اور اُنکا میل کچیل سب جاتا رہا۔ اور ایک روایت میں قرین بالیار المثناۃ ہے مشتق قری سے یعنی میری شمشیرین مہمان آتش ہوئین اور وہان ہی بڑھیں۔ حضرت میرزا مظہر جانجانان قدس سرہ نے کیا خوب فرمایا ہے۔ ؎ ما ناز پرورتپ و تابیم سنجو رو ۞ چون نخل شعلہ آب ز آتش و رخت ما۔

وَفَارَقْنَ الصَّیَاقِلَ مُخْلَصَاتٍ	وَاَیْدِیْہَا کَثِیْرَاتُ الْکُلُوْمِ

الصیاقل جمع صیقل وہو القین ترجمہ اور وہ تلوارین آہنگرون سے ایسے حال مین جدا ہوئیں کہ وہ میل یعنی چرک آہن سے پاک تھین اور اُن لوہارون کے ہاتھ اُنکی تیزی کے سبب بکثرت زخمی تھے۔

یَرَی الْجُبَنَاءُ اَنَّ الْعَجْزَ عَقْلٌ	وَتِلْکَ خَدِیْعَۃُ الطَّبْعِ اللَّئِیْمِ

الجبنا جمع جبان ترجمہ نامرد لوگ یہ سمجھتے ہین کہ عاجزی اور دشوار کامون اور لڑائیون سے بچنا ہوشیاری ہے اور یہ درست نہین ہے بلکہ یہ اُنکی کمینہ طبیعت کا فریب ہے اور بہادری ہر حال میں بہتر ہے۔

وَکُلُّ شَجَاعَۃٍ فِی الْمَرْءِ تُغْنِیْ	وَلَا مِثْلَ الشَّجَاعَۃِ فِی الْحَکِیْمِ

ترجمہ اور مرد میں ہر قسم کی شجاعت مفید ہے مگر ایسی مفید نہین ہے جیسے بہادری عاقل و حکیم کی کہ نہایت مفید ہے بسبب انضمام عقل کے۔

وَکَمْ مِّنْ عَائِبٍ قَوْلًا صَحِیْحًا	وَاٰفَتُہٗ مِنَ الْفَہْمِ السَّقِیْمِ

ترجمہ اور قول صحیح کے عیب گیر بہت ہین حالانکہ وہ درست ہوتا ہے اور جڑ اُنکی عیب گیری کی اُسکا فہم بیمار ہے

وَلٰکِنْ تَاْخُذُ الْاٰذَانُ مِنْہُ	عَلٰی قَدْرِ الْقَرَائِحِ وَالْعُلُوْمِ

القریحہ خالص الطبع ترجمہ مگر بات یہ ہے کہ سامع کے کان اُس قول سے بقدر اپنی طبیعت اور علوم کے سمجھتے ہیں۔ کہتے ہیں کہ جب آیت شریف الیوم اکملت لکم دینکم نازل ہوئی تو اکثر صحابہ کرام خوش ہوئے اور حضرت امیر المومنین ابوبکر صدیق رونے لگے سبب پوچھا گیا تو فرمایا کہ یہ آیت منذر وفات شریف سرورکائنات ہے

اسلئے ہیں رویا اس سے معلوم ہوتا ہے کہ کار رسالت جس کیواسطے آپ مبعوث ہوئے ختم ہولیا چنانچہ ایسا ہی ہوا سبحان اللہ خداوند تعالی نے انکو کیا فہم کامل عنایت کیا تھا رضی اللہ عنہ وعن کل الصحابۃ

وسار ابو الطیب من الرملۃ یرید انطاکیۃ فی سنۃ ست وثلاثین فنزل بطرابلس وکان نازلا بہا اسحٰق بن ابراہیم الاعور بن کیغلغ وکان جاہلا وکان یجالسہ ثلثۃ نفر من بنی حیدرۃ وکان بینہ وبین ابی الطیب عداوۃ قدیمۃ فقالوا لہ ماتحب ان یتجاوزک ولا یمدحک وجعلوا یغرونہ فراسلہ ان یمدحہ فاحتج علیہ بیمین تحقہ لا یمدح احدا الی مدۃ فعاقہ عن طریقہ ینتظر المدۃ فاخذ علیہ الطریق وضبطہا ومات النفر الثلاثۃ الذین کانوا یغرونہ فی مدۃ اربعین یوما فہجاہ ابو الطیب واملاہا علی من یثق فلما ذاب الثلج خرج کانہ یسیر فرسہ وسار الی دمشق فاتبعہ ابن کیغلغ خیلا ورجلا فاعجزہم وظہرت القصیدۃ وہی

لِهَوَى النُّفُوْسِ سَرِيْرَةٌ لَا تُعْلَمُ	عَرَضًا نَظَرْتُ وَخِلْتُ اَنِّيْ اَسْلَمُ

عرضا صفۃ مصدر محذوف ای نظرت نظرا عرضا ای فجاءۃ واعتراضا من غیر قصد قال عنترۃ علقتہا عرضا ترجمہ عشق نفوس کے لئے ایک بھید ہے جسکا حال معلوم نہیں ہوتا یعنی یہ معلوم نہیں ہوتا کہ عشق کسطرح جلوہ فرما ہوتا ہے میں نے یار کو بے قصد وارادہ ناگاہ دیکھا اور یہ خیال کیا کہ میں اسکے مرض عشق سے سلامت رہونگا مگر سالم نرہا۔

يَا اُخْتَ مُعْتَنِقِ الْفَوَارِسِ فِي الْوَغٰى	لَاَخُوْكِ ثَمَّ اَرَقُّ مِنْكِ وَاَرْحَمُ
يَرْنُوْ اِلَيْكِ مَعَ الْعَفَافِ وَعِنْدَهٗ	اَنَّ الْمَجُوْسَ تُصِيْبُ فِيْمَا تَحْكُمُ

رنا الیہ یرنو ادام الیہ النظر ترجمہ شارح ابن جنی ہردو شعر کو ہجو پر حمل کرتا ہے انکی رائے پر ترجمہ یہ ہوگا کہ اے اس شخص کی بہن جو سواروں سے میدان جنگ میں لپٹتا ہے یعنی اسکو علت ابنہ ہے لہذا اس کے شوق سے سواروں کو چمٹتا ہے اور بسبب علۃ مفعولیۃ کے انسے کارروائی چاہتا ہے تو البتہ تیرا بھائی اس مکان یعنی میدان جنگ میں تجھ سے نرم طبیعت اور مہربان اپنے فاعلوں پہ ہے۔ اور تیرا بھائی باوجود ادعائے عفاف تیری طرف نظر بد دیکھتا ہے اور اسکی رائے یہ ہے کہ مجوسی لوگ جو حکم لگاتے ہیں کہ نکاح محارم درست ہے وہ ٹھیک کہتے ہیں خلاصہ یہ کہ وہ تجھ سے طالب نکاح ہے۔ اور ابن فورجہ اور عروضی ان دونوں شعروں کو تشبیب پر محمول کرتے ہیں اور معنی یہ کہتے ہیں کہ میری محبوبہ بہادر لوگوں کے خاندان سے ہے اور اسکا برادر سواروں سے لپٹتا ہے۔ پھر محبوبہ کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ تو سنگدل ہے اور مجھپر رحم

نہین کرتی اور تیرا بھائی باوجودیکہ مرد جنگی ہے اور لڑائی مین مرد سخت دل ہوجاتا ہے۔ معرکہ مین بھی تجھ سے زیادہ نرم دل ہے۔ دوسرے شعر مین غرض بیان کمال حسن محبوبہ ہے کہ وہ ایسی حسین ہے کہ اُسکا برادر اُسکے حسن پر فریفتہ ہوکر اُس سے خواہان نکاح ہے باوجود ادعائے عفت کے۔ بندہ مترجم کے نزدیک یہ دونون شعر بہر دو معنی نہایت مکروہ ومذموم ہین اور اُنکی شرح سے طبیعت بگڑتی ہے۔

رَاعَتْكِ رَائِعَةُ الْبَيَاضِ بِعَارِضِي ۔۔۔ وَلَوْ اَنَّهَا الْاُوْلٰى لَرَاعَ الْاَسْحَمُ

ترجمہ اے محبوبہ تجکو میرے رخساروں کے بالوں کی سفیدی نے ڈرادیا ہے یعنی تجکو میرے بالون کی سفیدی باعث نفرت ہوئی ہے یا اُسکے سبب تو نے میرے مرگ کا خیال کیا ہے مگر ایسا نہونا چاہئے کیونکہ اگر اول رنگ مو بیاض ہوتا۔ تو تجکو موئے سیاہ ڈراتے پس رنگ مو باعث خوف نہونا چاہئے۔ وروی ابوالفتح راعیۃ بتقدیم العین وقال ہی اول شعرۃ یطلع من الشیب۔ وروی رائعۃ وہی التی تروع الناظر وہو الاصوب والاسحم الاسود۔ والعارض جانبی الخد۔

لَوْ كَانَ يُمْكِنُنِيْ سَفَرْتُ عَنِ الصِّبَا ۔۔۔ فَالشَّيْبُ مِنْ قَبْلِ الْاَوَانِ تَلَثُّمُ

سفرت اظہرت والتلثم ستر الوجہ ترجمہ اگر مجھ سے ہوسکتا اور میرے مقدور مین ہوتا تو مین اپنی کودکی وطفلی ظاہر کردیتا کیونکہ مین باعتبار عمر نوجوان ہون مگر پیری بیوقت آگئی اور بڑھاپا قبل وقت ایسا برقع ہے جو اصل چہرہ کو چھپا لیتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ میرے بال قبل از وقت سفید ہوگئے۔

وَلَقَدْ رَاَيْتُ الْحَادِثَاتِ فَلَا اَرٰى ۔۔۔ يَقَقًا يُمِيْتُ وَلَا سَوَادًا يَعْصِمُ

ترجمہ اور مین نے بیشک حادثات زمانہ دیکھے ہین سو مین یہ نہین دیکھتا کہ نہایت سفید بال کسیکو ماردیتے ہون اور نہ موئے سیاہ کسیکو مرجانے سے بچاتے ہین بلکہ بسا اوقات جوان مرجاتے ہین اور بوڑھے جیتے رہتے ہین

وَالْهَمُّ يَخْتَرِمُ الْجَسِيْمَ نَحَافَةً ۔۔۔ وَيُشِيْبُ نَاصِيَةَ الصَّبِيِّ وَيُهْرِمُ

یخترم یہلک ویستاصل ترجمہ اور غم شخص جسیم کو بسبب لاغری کے ہلاک کردیتا ہے اور موئے پیشانی نوعمر کو سفید کردیتا ہے اور اُسکو بیوقت پیر کردیتا ہے۔ یعنی یہی حال میرا ہے کہ غمون نے قبل از وقت مجکو پیر کردیا ہے

ذُو الْعَقْلِ يَشْقٰى فِي النَّعِيْمِ بِعَقْلِهٖ ۔۔۔ وَاَخُو الْجَهَالَةِ فِي الشَّقَاوَةِ يَنْعَمُ

ترجمہ عقلمند مآل اندیش ناز ونعمت مین شقی اور مثل بدنصیب کے رہتا ہے اور جاہل باوجود بدنصیبی کے چین اڑاتا ہے کیونکہ اُسکو فکر مآل نہین ہوتا۔ ولقد احسن من قال ؎ دیوانہ باش تا غم تو دیگران خورند ؛ عاقل مباش تا تو غم دیگران خوری۔ ومنہ قولہم یاسر عاقل قط لانہ یتفکر فی عواقب امرہ۔

وَالنَّاسُ قَدْ نَبَذُوا الْحِفَاظَ فَمُطْلَقٌ ۔۔۔ يَنْسَى الَّذِيْ يُوْلٰى وَعَافٍ يَنْدَمُ

عہدت التی الفیتہ۔ والحافظ المحافظۃ علی العہود وغیرہا۔ وعاف من العفو عن الاساءۃ ترجمہ اور لوگون نے حفاظت عہود چھوڑ دی اور احسان اور شکر کا مضمون دلون سے جاتا رہا آپ حال یہ ہے کہ جسکو تو قید سے چھڑا دے وہ اُس احسان کو بھول جاتا ہے اور جسکے قصور معاف کرتا ہے تو وہ اُسکا شکر گذار نہین ہوتا اور معاف کرنیوالا اُس بیجا احسان پر نادم و پشیمان ہوتا ہے۔

وَارْحَمْ شَبَابَكَ مِنْ عَدُوٍّ تَرْحَمُ	لَا يَخْدَعَنَّكَ مِنْ عَدُوٍّ دَمْعُهُ

ترجمہ تجکو دشمن کا رونا دھوکے مین نڈالے اور اُس دشمن کے ضرر سے جسپر تو رحم کرتا ہے اپنی جوانی پر رحم کر کیونکہ جب وہ تجپر قابو پائیگا تو رحم نکریگا۔ وہذا ہو الاکثر الذی یعتد بہ ویعتمد علیہ

حَتّٰى يُرَاقَ عَلٰى جَوَانِبِهِ الدَّمُ	لَا يَسْلَمُ الشَّرَفُ الرَّفِيعُ مِنَ الْاَذٰى

ترجمہ شریف کے شرف رفیع اعدا و حساد کی تکلیف سے نہین بچتے جبتک اُسکے اطراف مین خون دشمنان نگرایا جاوے اور وہ ڈر کر اُس سے متعرض نہون۔ قال ابو الفتح اشہد باللہ انہ لو لم یقل الا ہذا لکان اشعر المجیدین ولکان لہ ان یتقدم علیہم۔

مَنْ لَا يَقِلُّ كَمَا يَقِلُّ وَيَلْؤُمُ	يُؤْذِي الْقَلِيلُ مِنَ اللِّئَامِ بِطَبْعِهِ

القلیل ہہنا بمعنی الخسیس الحقیر کما یقول الکاتب لنفسہ العبد الاقل ترجمہ ناکسون مین سے حقیر و ذلیل شخص تبقاضائے اپنی بدسرشتی کے اُس شخص کو ستاتا ہے اور ملامت کرتا ہے جو اُسکے مانند ذلیل نہو کیونکہ وہ اُسکی ضد ہوتا ہے

ذَا عِفَّةٍ فَلِعِلَّةٍ لَا يَظْلِمُ	اَلظُّلْمُ مِنْ شِيَمِ النُّفُوسِ فَاِنْ تَجِدْ

ترجمہ ستمگاری نفوس کی سرشتون مین داخل ہے سو اگر تو ایسے شخص کو پاوے جو ظلم سے بچتا ہے تو وہ کسی وجہ خاص سے ظلم نہین کرتا ہے۔ یعنی بہ خوف جزائے اُخروی یا انتقام دنیوی کے ورنہ مقتضائے طبیعت ظلم ہی ہے۔

مَا بَيْنَ رِجْلَيْهَا الطَّرِيقُ الْاَعْظَمُ	يَحْمِي ابْنُ كَيْغَلَغَ الطَّرِيقَ وَعِرْسُهُ

ترجمہ ابن کیغلغ لوگون کا رستہ روکتا ہے اور حال یہ ہے کہ اُس کی زوجہ کے دونون پانوین سڑک اعظم ہے مابین رجلین سے مراد اُسکی شرمگاہ ہے اور سڑک اعظم سے مراد اُسکا بکثرت زانیہ ہونا۔ یعنی وہ لوگون کی راہ کیون روکتا ہے اگر اُسکو روکنا ہے تو اُس طریق کشادہ کو روکے اور اُسکی حفاظت کا بندوبست کرے۔ کہتے ہین کہ متنبی کا انتہائے سفر مین گزر شہر طرابلس مین ہوا۔ اُسنے وہان اُسکو روک لیا کہ مدح کہکر جاتا ہوگا متنبی نے کہا کہ مین نے شعر نہ کہنے کی ایک مدت تلک قسم کہائی ہے اسپر ابن کیغلغ نے اُس کی راہ روک لی اُس مدت تلک جو متنبی نے بیان کی تھی۔ سو یہ وہان سے بھاگ گیا اور اُسکی ہجو کہی۔

لِاَنَّ اَلْمَنِيَّ بِحَلْقَتَيْهَا خِضْرِمُ	اَقِمِ الْمَسَالِحَ فَوْقَ شُفْرِ سُكَيْنَةٍ

المساح جمع مسلحة وہو موضع تعلق علیہ السلاح ۔ والخضرم البحر الکثیر الماء ۔ والشفر ہو حرف الفرج ترجمہ اب تو ان جگہوں کو جہاں ہتھیار لٹکے ہوئے ہیں کنارہ فرج اپنی زوجہ سکینہ پر رکھدے اور قائم کردے کیونکہ منی اسکے دو جانبوں فرج اور رحم میں مثل دریائے بسیار آب کے ہے۔ ظاہرا مسالح سے مراد مردان زانی اور انکے آلات رجولیت ہیں۔

وَارْفِقْ بِنَفْسِكَ إِنَّ خَلْقَكَ نَاقِصٌ ۔۔۔ وَاسْتُرْ أَبَاكَ فَإِنَّ أَصْلَكَ مُظْلِمُ

ترجمہ تو مجھسے خواہان ہجو ہو اور اپنی جان پر رحم کر کیونکہ تو ناقص الخلقت یعنی اعور ہے اور اپنے پدر کو چھپا کیونکہ تو مجہول النسب ہے۔ یعنی تو شاعروں سے مت الجھ ورنہ وہ تیرے اور تیری ماں کے عیوب کھولینگے

وَاحْذَرْ مُنَاوَاةَ الرِّجَالِ فَإِنَّمَا ۔۔۔ تَقْوَى عَلَى كَمَرِ الْعَبِيدِ وَتُقْدِمُ

الکمر جمع کمرۃ وہی راس الذکر۔ والمناواۃ المعاداۃ ترجمہ تو مردوں کی عداوت سے بچ تو کیر غلاموں کی ہی طاقت رکھتا ہے اور انکی طرف بڑھتا ہے۔ مردوں کے حملات کی تجکو طاقت نہیں ہے۔

وَغِنَاكَ مَسْأَلَةٌ وَطَيْشُكَ نَفْخَةٌ ۔۔۔ وَرِضَاكَ فَيْشَلَةٌ وَرَبُّكَ دِرْهَمُ

فیشلۃ وفیشتہ ہو الذکر ترجمہ اور تیری تونگری لوگوں سے سوال کرتا ہے۔ اور تیرا غصہ اور چمکنا صرف ایک پھونک کی مانند بے حقیقت ہے اور تیری خوشنودی کیر ہے اور تیرا معبود درہم ہے۔

وَمِنَ الْبَلِيَّةِ عَذْلُ مَنْ لَا يَرْعَوِي ۔۔۔ عَنْ جَهْلِهِ وَخِطَابُ مَنْ لَا يَفْهَمُ

ترجمہ اور منجملہ مصیبت کے ملامت کرنا اس شخص کا ہے جو اپنی نادانی سے باز نہ آوے اور بے فہم سے خطاب کرنا یعنی تو ایسا ہے۔

يَمْشِي بِأَرْبَعَةٍ عَلَى أَعْقَابِهِ ۔۔۔ تَحْتَ الْعُلُوجِ وَمِنْ وَرَاءٍ يُلْجَمُ

العلوج جمع علج وہو الرجل العجمی والحمار الوحشی۔ وقولہ یمشی باربعۃ ذکر لانہ ذہب بالیدین والرجلین مذہب الاعضاء والقیاس باربع ترجمہ وہ لپٹے دونوں ہاتھوں اور دونوں پاؤں سے یعنی چاروں اعضا سے گبروں کے نیچے بطبع وخول کیر پیچھے کو لوٹتا ہے بخلاف عادت کے کیونکہ مرکوب آگے کو چلتا ہے۔ اور وجہ خلاف عادت چلنے کی یہ ہے کہ اسکو پیچھے سے دھکا دیا جاتا ہے یعنی لوطیوں کے کیر اسکی دبر میں مانند لگام دے جاتے ہیں

وَجُفُونُهُ مَا تَسْتَقِرُّ كَأَنَّهَا ۔۔۔ مَطْرُوفَةٌ أَوْ فُتَّ فِيهَا حِصْرِمُ

ترجمہ اور اسکی پلکیں جھپکنے سے نہیں ٹہرتی ہیں برابر جھپکے جاتی ہیں گویا ان پلکوں میں کوئی چیز مثل تنکا ڈالی گئی ہے یا انگور ترش ان میں نچوڑا گیا ہے یعنی وہ پلک پیٹا بدنما ہے یا لوطیوں کو اپنی طرف مائل کرتا ہے۔

وَإِذَا أَشَارَ مُحَدِّثًا فَكَأَنَّهُ ۔۔۔ قِرْدٌ يُقَهْقِهُ أَوْ عَجُوزٌ تَلْطِمُ

ترجمہ اور وہ صاف بات نہیں کرسکتا مگر وہ بات کرتے وقت اشارہ کرتا ہے تو وہ ایسا معلوم ہوتا ہے گویا بندر ہنس رہا ہے یا بڑھیا اپنا منہ ٹھٹی ہے یعنی اس کا مطلب سمجھ میں نہیں آتا اور نہایت بدنما ہے۔

يَقْلِي مُفَادَ قَتْهُ أَكُفُّ فَذَالَهُ	حَتَّى يَكَادُ عَلَى يَدٍ يَتَعَمَّمُ

یقلی مثل یرمی۔ وقلیہ یقلاہ مثل رضیہ یرضاہ وہومن الباء۔ وقلاہ ابغضہ ترجمہ وہ شخص مفارقت سیلی کو اپنی قفا یعنی پس گردن سے برا سمجھتا ہے اور یہ چاہتا ہے کہ اسکی قفا پر ہمیشہ دھولیں لگا کریں کیونکہ وہ اس کا خوگر ہوگیا اور اسمیں اسکو مزہ آتا ہے یہانتک کہ قریب ہے کہ اپنے ہاتھ پر بھی عمامہ باندھ لے تاکہ لوگ اسکو سر سمجھکر اسپر بھی دھپ جڑیں اور موجب اسکے ازدیا ولذت کا ہو۔

وَتَرَاهُ أَصْغَرَ مَا تَرَاهُ نَاطِقًا	وَيَكُونُ أَكْذَبَ مَا يَكُونُ وَيُقْسِمُ

یقول اکذب مایکون مقسما فوضع المضارع موضع الحال فزاد واو ترجمہ وہ جب تلک بولیگا تو اسکو کمتر سمجھے گا کیونکہ وہ صاف نہیں بولتا بلکہ اٹک اٹککر۔ اور سب سے زیادہ جھوٹا جب ہوگا جب قسم کھائیگا۔

وَالذُّلُّ يُظْهِرُ فِي الذَّلِيلِ مَوَدَّةً	وَأَوَدُّ مِنْهُ لِمَنْ يَوَدُّ الْأَرْقَمُ

ترجمہ اور ذلت ذلیل میں دوستی کو ظاہر کراتی ہے یعنی وہ اپنے دشمن سے اظہار دوستی کرتا ہے کیونکہ وہ اپنے دشمن سے انتقام نہیں لے سکتا ہے اور نہ اسمیں تاب اپنے بچانے کی ہے اور حال یہ ہے کہ ذلیل جس سے اپنی دوستی کا اظہار کرے اسکے حق میں ذلیل کی نسبت کوڑیالا سانپ زیادہ قابل دوستی ہے۔

وَمِنَ الْعَدَاوَةِ مَا يَنَالُكَ نَفْعُهُ	وَمِنَ الصَّدَاقَةِ مَا يَضُرُّ وَيُؤْلِمُ

ترجمہ اور بعض عداوت ایسی ہوتی ہے کہ تجکو اسکا فائدہ پہونچتا ہے اور بعض دوستی ایسی ہوتی ہے کہ تجکو وہ ضرر اور درد پہونچاتی ہے یعنی ذلیل کی عداوت تجکو مفید ہے کیونکہ اس صورت میں وہ تجھ سے نہیں ملیگا پس تو اثر صحبت بد سے محفوظ رہے گا اسی طرح اس کی دوستی موجب تیرے نقصان کا ہے۔

أَرْسَلْتَ تَسْأَلُنِي الْمَدِيحَ سَفَاهَةً	صُفْرَاءُ أَضْيَقُ مِنْكَ مَاذَا أَزْعَمُ

صفرا ریدا نہا انک ترجمہ تونے میرے پاس براہ کمینگی پیام اپنی مدح گوئی کا بھیجا۔ توصفرا تیری ما در تجھ سے بھی زیادہ خسیس ہے سوتا کہ میں تیری مدح میں کیا کہوں سوا اسکے کہ تیرے عیوب ظاہر کروں۔

أَتَرَى الْقِيَادَةَ فِي سِوَاكَ تَكَسُّبًا	يَا ابْنَ الْأُعَيْرِ وَهِيَ فِيكَ تَكَرُّمُ

الاعیر تصغیر اعور وکان ابوہ اعور ترجمہ اے کانے کے بیٹے یعنی ابراہیم اعور کے کیا تو بھڑواپن اور لوگوں کا پیشہ اور اپنے لئے مایۂ فخر سمجھتا ہے اور اسپر خواہان مدح ہے یہ کیسی بے تک بات ہے۔

فَلَشَدَّ مَا جَاوَزْتَ قَدْرَكَ صَاعِدًا	وَلَشَدَّ مَا قَرُبَتْ عَلَيْكَ الْأَنْجُمُ

شدما بمنزلۃ لعما وبسما ترجمہ تو کس قدر اپنے مرتبہ سے بلندی میں بڑھگیا اور بسبب علو قدر کسقدر ستارے تجھ
قریب ہوگئے کہ تو مجھ سے سوال مدح گوئی کرتا ہے۔ اور ہوسکتا ہے کہ انجم سے مراد اشعار متنبی ہون۔

إِنَّ الثَّنَاءَ لِمَنْ يُزَارُ فَيُنْعِمُ	وَأَرَغْتَ مَا لِأَبِي العَشَائِرِ خَالِصًا

الاراغۃ الطلب ترجمہ اور تو نے مجھ سے وہ شی طلب کی جو خالص حق ابو العشائر کا ہے یعنی میرے اشعار مدحیہ
کا مستحق وہ ہے کیونکہ تعریف اُسی کی کیجاتی ہے جس کے پاس کوئی جاوے تو وہ انعام دے۔

وَلِمَنْ يُجَرُّ الجَيْشُ وَهُوَ عَرَمْرَمُ	وَلِمَنْ يُهِينُ المَالَ وَهُوَ مُكَرَّمُ

ضمیر ہو یعود الی المال او الممدوح۔ والعرمرم الکبیر العظیم ترجمہ اور تعریف اُس شخص کی کیجاتی ہے کہ جو اپنے مال
کو بسبب کثرت عطا کے ذلیل کرے حال آنکہ وہ مال یا وہ شخص معظم ہے اور بھی اُس شخص کی جو لشکر کثیر کو
دشمن پر لیجائے سو تجھ مین ان اوصاف مین سے ایک بھی نہین۔

تَدْنُو فَيُوجَأُ أَخْدَعَاكَ وَتُنْهَمُ	وَلِمَنْ أَقَمْتَ عَلَى الهَوَانِ بِبَابِهِ

الاخدعان عرقان معروفان فی العنق۔ والوجأ القطع۔ والنہم الزجر الشدید ترجمہ اور تعریف اُس شخص کا حق
ہے جس کے دروازہ پر تو باوجود اپنی ذلت کے پڑا رہتا ہے یا کھڑا رہتا ہے۔ تو اُسکے نزدیک جاتا ہے۔ تو
تیری دونوں رگہائے گردن درد پہونچائی جاتی ہیں۔ یعنی اُنپر دھولیں لگتی ہیں اور تجھپر جھڑکیاں پڑتی ہین۔

فَنَصِيبُهُ مِنْهَا الكَمِيُّ المُعْلَمُ	وَلِمَنْ إِذَا التَقَتِ الكُمَاةُ بِمَأْزِقٍ

الکماۃ جمع کمی وہو المستتر بالسلاح۔ والمازق المضیق ومنہ یسمی موضع الحرب مازقا والمعلم الذی لہ علامۃ فی
الحرب ترجمہ اور تعریف اُس شخص کا حق ہے کہ جب تنگنائے حرب مین دلیر زرہ پوش بہادر آپس مین گتھ جاوین
تو اُسکا حصہ اُنمین سے بہادر نشانمند مشہور شخص ہو یعنی وہ دلیرون کو قتل کرے اور غارت کیطرف متوجہ ہو

وَثَنَى فَقَوَّمَهَا بِآخَرَ مِنْهُمُ	وَلَرُبَّمَا أَطَرَ القَنَاةَ بِفَارِسٍ

اطر اعوج ترجمہ اور ممدوح نے بسا اوقات اپنے نیزہ کو ایک سوار کے مار کر خمدار کر دیا اور پھر اُسکو دوسرے
سوار کے دوسری دفعہ مارا تو اُسکو سیدھا کر دیا۔ خلاصہ یہ کہ نیزہ زنی میں بڑا اُستاد ہے۔

وَاللَّدْنُ أَسْمَرُ وَالحُسَامُ مُصَمِّمُ	وَالوَجْهُ أَزْهَرُ وَالفُؤَادُ مُشَيَّعٌ

الازہر النیر الابیض۔ والمشیع الجری۔ والصمم الذی لا ینبو عن الضریبۃ ترجمہ اور اُسکا چہرہ جنگ مین روشن
اور دل قوی اور نیزہ گندم گون مستحکم اور اُس کی شمشیر کا وار خالی نہیں جاتا۔

وَفَعَالُ مَنْ تَلِدُ الأَعَاجِمُ أَعْجَمُ	أَفْعَالُ مَنْ تَلِدُ الكِرَامُ كَرِيمَةٌ

الاعاجم عند العرب اللئام وہم یسمون من لم یتکلم بلغتہم عجما من ای جیل کان ترجمہ کردار اُس شخص کے جسکو

کریم جنیبہ یعنی انکی نسل میں ہو اچھی ہوتی ہے اور جو عجمیون کی اولاد ہو وہ ناکس ہے۔

واجتاز ببعلبک فخلع علیه علی بن عسکر وحمل الیه فقال

رَوِيْنَا يَا ابْنَ عَسْكَرٍ الْهُمَامَا	وَلَمْ يَتْرُكْ نَدَاكَ بِنَا هُيَامَا

الهمام بدل من ابن عسکر والہیام العطش ترجمہ اے ابن عسکر سردار باہمت ہم تیری عطا سے سیراب ہوگئے اور تیری بخشش نے ہماری پیاس بالکل کھودی یعنی تیرے انعام اور احسان نے ہمکو سیر کردیا۔

وَصَارَ اَحَبُّ مَا تُهْدِي اِلَيْنَا	لِغَيْرِ قِلًى وَدَاعَكَ وَالسَّلَامَا

ترجمہ اور تیرے سب تحفون سے بے رنج ہمکو یہ بات پسند ہے کہ تو ہمکو رخصت کردے اور ہمارا سلام قبول فرمائے

وَلَمْ نَمْلَلْ تَفَقُّدَكَ الْمَوَالِي	وَلَمْ نَذْمُمْ اَيَادِيكَ الْجِسَامَا

الموالی الذی یلی بعضہ بعضاً ترجمہ اور ہم تیری عنایات متواتر سے ملول نہین ہوئے اور نہ تیری عظیم نعمتونکی برائی کی۔

وَلٰكِنَّ الْغُيُوثَ اِذَا تَوَالَتْ	بِاَرْضِ مُسَافِرٍ كَرِهَ الْغَمَامَا

ترجمہ ولیکن جب باران زمین مسافر پر پے درپے برستا ہے تو وہ باران کو اچھا نہین سمجھتا۔ ایسا ہی میرا حال ہے کہ مین مسافر ہون اور تیرے باران کرم نے مجکو روک لیا اسلئے مین گھبرا گیا اور طالب رخصت ہوا وجہ ملال کیا عمدہ بیان کی ہے کہ اسمین وصف کثرت عطایا ممدوح یابلغ وجہ بیان کی۔

وکان مع ابی العشائر لیلا علی الشراب فاراد القیام فساله الجلوس فقال ارتجالاً

اَعَنْ اِذْنِي تَهُبُّ الرِّيحُ رَهْوًا	وَيَسْرِي كُلَّمَا شِئْتُ الْغَمَامُ

الرہو الساکن۔ والاستفہام للانکار ترجمہ کیا ہوائے ساکن میری اجازت سے چلتی ہے اور جب میں چاہتا ہون ابر روان ہوجاتا ہے۔ ریح اور غمام سے مراد ممدوح ہے۔ یعنی اُس کی عطایا سرعت میں مثل ہوا ہیں اور اُس کی بخششین کثرت کے سبب ابر کی مانند ہین اور یہ اُسکے کام میرے ارادہ سے نہین ہیں بلکہ بمقتضاء طبع ہین چنانچہ اگلے شعر میں کہتا ہے۔

وَلٰكِنَّ الْغَمَامَ لَهُ طِبَاعٌ	تَبَجُّسُهُ بِهَا وَكَذَا الْكِرَامُ

التبجس التفجر ترجمہ ولیکن ابر کے لئے طبیعت خاص ہے جس کے سبب وہ برستا ہے اور ایسا ہی حال تمام سخیون کا ہوتا ہے۔

وقال يمدح كافورا وقد اهدى اليه مهرا وهم

وَاٰمٌ وَّمَنْ يَّمَّمْتُ خَيْرُ مُيَمَّمِ	فِرَاقٌ وَّمَنْ فَارَقْتُ غَيْرُ مُذَمَّمِ

مذمم مفعل من المذمة ويممت قصدت ترجمہ یہ فراق کا وقت ہے اور جس سے مین نے مفارقت کی ہے یعنی سیف الدولہ قابل مذمت نہین ہے۔ اور یہ فراق ایک دوسرے امیر کا قصد ہے اور جس کا مین نے قصد کیا ہے وہ بہتر مقصود ہے یعنی کافور حبشی والی مصر۔

اِذَا لَمْ اُبَجَّلْ عِنْدَهٗ وَاُكَرَّمِ	وَمَا مَنْزِلُ اللَّذَّاتِ عِنْدِيْ بِمَنْزِلٍ

ترجمہ اور جس جگہ مجکو لذات عیش حاصل ہون جب میں وہان معظم و مکرم نہوں تو وہ جگہ میری راے میں قابل قیام نہین ہے۔

مِنَ الضَّيْمِ مَرْمِيًّا بِهَا كُلَّ مَخْرِمِ	سَجِيَّةُ نَفْسٍ مَا تَزَالُ مُلِيحَةً

سجية خبر مبتدء محذوف۔ وملیحۃ مشفقة من ان تضام۔ والاح من الامر اذا اشفق منه۔ والمخرم الطریق فی الجبل ترجمہ یہ فراق میری ایسی طبیعت کی خصلت ہے جو ہمیشہ مظلوم ہونے سے ڈرنیوالی ہے اور اپنے اکرام کی خواہان اور مین اسکو بخوف ظلم ہر دشوار گزار گھاٹیون میں پھینکنے والا ہون۔

عَلَيَّ وَكَمْ بَاكٍ بِاَجْفَانِ ضَيْغَمِ	رَحَلْتُ فَكَمْ بَاكٍ بِاَجْفَانِ شَادِنٍ

الشادن ولد الغزال ترجمہ مین نے وہان سے کوچ کیا تو بہت سی زنان محبوبہ چشمان آہو برہ میرے فراق کے سبب روتی تھین اور بہت سے بہادر لوگ بچشمان شیر گریہ کرتے تھے اور چشمان ضیغم سے مراد سیف الدولہ بھی ہو سکتا ہے۔ وہذا وفاء لما اوعد بہ من قوله لیحدثن لمن فارقته ندم۔

بِاَجْزَعَ مِنْ رَبِّ الْحُسَامِ الْمُصَمِّمِ	وَمَا رَبَّةُ الْقُرْطِ الْمَلِيحِ مَكَانُهٗ

القرط ما یعلق فی شحمة الاذن۔ والمصمم صفة للحسام ویجوز ان یکون لرب وہو احسن ترجمہ اور زن محبوبہ ایسے گوشوارہ والی جسکا مکان عمدہ ہے کیونکہ وہ محبوبہ کے کانون لگا ہوا ہے صاحب شمشیر برندہ یا صاحب شمشیر صاحب عزم سے زیادہ جزع و فزع کرنے والی نہ تھی۔ بلکہ میرے فراق سے دونوں برابر روتے تھے۔ وقد انکر الشارح کون الضمیر للقرط وہو الظاہر فلیتامل۔

عَذَرْتُ وَلٰكِنْ مِنْ حَبِيبٍ مُعَمَّمِ	فَلَوْ كَانَ مَا بِيْ مِنْ حَبِيبٍ مُقَنَّعٍ

ترجمہ سو اگر یہ قدردانی میری حبیب برقع پوش کیطرف سے ہوتی یعنی منجانب کسی محبوبہ کے تو مین اسکو معذور رکھتا کیونکہ عذر انکی سرشت میں ہوتا ہے مگر غضب تو یہ ہے کہ یہ عذر منجانب حبیب عمامہ بند یعنی سیف الدولہ کے

دمی وانقی بمیسی ومن دون ماانقی	هوی کاسر کفی وقوسی واسہمی

ترجمہ سیف الدولہ نے میرے اپنے غدر کا تیر مارا اور پھر بسبب اعتذار کے میری ہجو کے تیر سے بچگیا اور اس امر سے ورے جس کے سبب وہ میری ہجو سے بچگیا یعنے بسبب اعتذار کے میری اس سے ایسی محبت تھی جس نے میرے ہاتھ اور میری کمان اور میرے تیر توڑ دئے یعنی سامان ہجوگوئی محبت نے تلف کر دیا۔ خلاصہ یہ ہے کہ اگر وہ مجھ سے عذر نکرتا تو مین تب بھی اس کی ہجو بسبب محبت نکرتا۔

اذا ساء فعل المرء ساءت ظنونہ	وصدق مایعتادہ من توہم

ترجمہ جب مرد کے کام برے ہوتے ہین تو اس کی گمان بھی بری ہو جاتے ہیں اور جن توہمات کی اسکو عادت ہے اسکو سچا جاننے لگتا ہے۔

وعادی محبیہ بقول عداتہ	واصبح فی لیل من الشک مظلم

ترجمہ اور وہ اپنے دشمنون کے کہنے سے اپنے دوستون کو دشمن سمجھنے لگتا ہے اور بسبب شک کے شب تاریک میں ہو جاتا ہے۔ یعنی وہ اپنے توہمات مین حیران رہتا ہے۔

اصادق نفس المرء من قبل جسمہ	واعرفہا فی فعلہ والتکلم

یریدبالنفس الہمۃ والاخلاق ترجمہ مین ہمت واخلاق مرد سے قبل تعارف اسکے جسم کے دوستی پیدا کرتا ہون اور میں اس کی سیرت وہمت کو اس کے کام وکلام سے معلوم کرلیتا ہون۔

واحلم من خلی واعلم انہ	متی اجزہ حلما علی الجہل یندم

ترجمہ اور میں اپنے دوست کی بیراہی پر حلم کرتا ہوں اور یہ جانتا ہون کہ جب اسکے جہل پر میں حلم کی اسکو جزا دون گا تو وہ اپنی گمراہی سے پشیمان ہوکر راہ پر آجائیگا۔

وان بذل الانسان لی جود عابس	جزیت بجود التارک المتبسم

ترجمہ اور اگر انسان میرے واسطے ترشروئی سے بخشش عنایت کرے یعنی وہ ترشروئی کے ساتھ مجھپر بخشش کرے تو مین اسکو اس کی بخشش کے بدلے اس کو بخشش فیاض متبسم کی جزا دیتا ہون یعنی اس کی عطا اسکو بحالت تبسم ہٹا دیتا ہون۔ اس کی عطا بحالت ترشروئی تھی۔ اور میری عطا بصورت خوشروئی۔ شاعر نے عبوس باذل کی عطا کو واپس کرنے کو اپنی عطا قرار دیا۔ اور آپکو اس سے افضل شمار کیا۔

واہوی من الفتیان کل سمیدع	نجیب کصدر السمہری المقوم

السمیدع السید الکریم۔ والسمہری من الرماح القوی الصلب من اسمہر الامر اذا اشتد او منسوب الی سمہر المقوم للرماح المعروف ترجمہ اور میں جوانون مین ہر سردار کریم شریف طویل القامت مثل سر تیرہ مضبوط سیدھے کو

پسند کرتا ہون۔

خَطَتْ تَحْتَهُ الْعِيسُ الْفَلَاةَ وَخَالَطَتْ	بِهِ الْخَيْلُ كَبَّاتِ الْخَمِيسِ الْعَرَمْرَمِ

خطت قطعت۔ والعیس الابل البیض۔ والفلاۃ الارض البعیدۃ من الماء۔ وکبات جمع کبتہ وہی الصدمۃ والحملۃ والکبتہ بالضم الجماعۃ من الخیل ترجمہ ایسے جوان مرد کو دوست رکھتا ہون کہ اُسکی سواری مین شتران سفید نے چٹیل میدان کو جہان پانی نہین ہے قطع کیا ہو اور اُسکے سبب گھوڑون نے حملات یا لشکر کثیر کے گھوڑون سے مٹ بھیڑ کی ہو۔

وَلَا عِفَّةٌ فِي سَيْفِهِ وَسِنَانِهِ	وَلٰكِنَّهَا فِي الْكَفِّ وَالْفَرْجِ وَالْفَمِ

ترجمہ اور اُس سردار کریم کی شمشیر و نیزے مین پاکدامنی نہو بلکہ وہ دشمنون کو بیدریغ قتل کرے ہان اُسکے ہاتھ مین عفت ہو کہ کسیکا مال وغیرہ نہلے اور اُس کی شرم گاہ مین کہ وہ مرتکب زنا نہو اور اُس کے منہ مین کہ کیسکی غیبت نکرے اور سچ بولے اور مال حرام نہ کھاوے۔

وَمَا كُلُّ هَاوٍ لِلْجَمِيلِ بِفَاعِلٍ	وَلَا كُلُّ فَعَّالٍ لَهُ بِمُتَمِّمِ

ہوییت الشی اہواہ قصدتہ ترجمہ اور ہر نیک کام کا قصد کرنے والا اُس کا کر گزرنے والا نہین ہوتا بلکہ بہت سے لوگون کے ارادہ پورے نہین ہوتے اور نہ ہر کام کا کرنیوالا اُسکو کما حقہ تمام کرتا ہے۔

فِدًى لِأَبِي الْمِسْكِ الْكِرَامُ فَإِنَّهَا	سَوَابِقُ خَيْلٍ يَهْتَدِينَ بِأَدْهَمِ

وفی روایۃ بدل فانہا فانہم وہو الاظہر۔ وابو المسک کافور وہو الممدوح۔ والادہم الاسود ترجمہ ابو المسک یعنی کافور پر کریم لوگ قربان ہون کیونکہ وہ لوگ بمنزلہ آگے بڑھے ہوئے گھوڑون کے ہین جو ایک مشکی گھوڑے کا اقتدا کرتے ہین۔ کافور کو مشکی بسبب حبشی ہونے کے کہا یعنی وہ سخیون کا امام ہے۔

أَغَرُّ بِمَجْدٍ قَدْ شَخَصْنَ وَرَاءَهُ	إِلَى خُلُقٍ رَحْبٍ وَخَلْقٍ مُطَهَّمِ

اغر بدل من ادہم۔ وشخص رفعن ابصارہن۔ ورحب وسیع ومطہم حسن ترجمہ وہ مشکی گھوڑا اگرچہ رنگ کا سیاہ ہے مگر نور مجد و شرافت اُس کے چہرہ پر برستا ہے۔ اور اُس کے پیچھے وہ آگے بڑھے ہوئے گھوڑے ایک خلق وسیع اور سرشت نیکو دیکھتے ہین۔ خلاصہ یہ ہے کہ اُسکے اخلاق عمدہ اور اُسکا چہرہ نہایت خوشنما ہے

إِذَا مَنَعَتْ مِنْكَ السِّيَاسَةُ نَفْسَهَا	فَقِفْ وَقْفَةً قُدَّامَهُ تَتَعَلَّمِ

ترجمہ اے مخاطب جب تجھ سے سیاست اپنے آپکو روکے یعنی تجھکو سیاست اچھی طرح نہ آوے تو تو تھوڑی دیر کو کافور کے پاس جا کھڑا ہو سیاست بخوبی سیکھ جاوے گا

يَضِيقُ عَلَى مَنْ رَاءَهُ الْعُذْرُ أَنْ يُرَى	ضَعِيفَ الْمَسَاعِي أَوْ قَلِيلَ التَّكَرُّمِ

الساعی جمع مسعاۃ وہی السعی فی طلب المجد۔ ورا ء ہ مقلوب ۔ ترجمہ جس نے ممدوح کی سخاوت وتحصیل مکارم دیکھا ہوا ور وہ پھر بھی کسب مجد اور شرف میں ضعیف وقلیل التکرم ہو تو اسکو اس ضعف وقلت کا کوئی عذر نہین ہے ۔ کیونکہ اس نے ایسے فرد کامل کو دیکھا پھر بھی نہ سیکھا ۔

وَمَنْ مِثْلُ كَافُورٍ إِذَا الْخَيْلُ أَحْجَمَتْ	وَكَانَ قَلِيلٌ مَنْ يَقُولُ لَهَا أَقْدِمِي

ترجمہ اور جبکہ گھوڑے یعنی انکے سوار بسبب اپنی قلت کے دشمنون پر حملہ کرنیسے رکجاوین تو مثل کافور کے کون بہادر ہے جو ایسی حالت میں بہی گھوڑون سے کہے یعنی انکے سوارون سے کہ آگے بڑہو ۔

شَدِيدُ ثَبَاتِ الطِّرْفِ وَالنَّقْعُ وَاصِلٌ	إِلَى لَهَوَاتِ الْفَارِسِ الْمُتَلَثِّمِ

الطرف بکسر الطاء ہو الفرس ۔ ومن روی بفتح الطاء اراد العین ۔ واللہوات جمع لہاۃ وہی مافوق اللسان ۔ والمتلثم الذی علیہ اللثام سترۃ من الغبار والہوا ترجمہ وہ خوب گھوڑا جما کر کھڑا ہوتا ہے یعنی ثابت قدم رہتا ہے ۔ یا اس کی آنکھ نہین جھپکتی جبکہ غبار میدان جنگ سواران وہان بند کے حلقون مین پہونچ جاوے ۔ یعنی وہ ایسے نازک وقت میں بہی نہین گھبراتا ۔

أَبَا الْمِسْكِ أَرْجُو مِنْكَ نَصْرًا عَلَى الْعِدَى	وَآمُلُ عِزًّا يَخْضِبُ الْبِيضَ بِالدَّمِ

ترجمہ اے کافور میں تجہسے دشمنون پر مدد کا امیدوار ہون اور ایسی عزت چاہتا ہون جو شمشیرون کو خون اعداسے رنگدے ۔

وَيَوْمًا يَغِيظُ الْحَاسِدِينَ وَحَالَةً	أُقِيمُ الشَّقَا فِيهَا مَقَامَ التَّنَعُّمِ

الشقا بمد ولیقصر ۔ وہمزتہ منقلبۃ عن واو ترجمہ اور مین تیری عنایت سے ایسے روز کی امید رکھتا ہون اور ایسی حالت چاہتا ہون کہ اپنی محنت ومشقت کو اس حال میں بجاے خوشحالی سمجھون ۔ یا یہ کہ تنعم اعداکو انکی شقاوت سے بدل دون یعنی وہ حسد سے تباہ ہوجاوین ۔

وَلَمْ أَرْجُ إِلَّا أَهْلَ ذَاكَ وَمَنْ يُرِدْ	مَوَاطِرَ مِنْ غَيْرِ السَّحَائِبِ يَظْلِمِ

ترجمہ اور مین نے اس طلب امداد کی امید اس شخص سے کی ہے جو اسکا لائق ہے ۔ اور جو آدمی باران کی امید سوائے ابرون کے کرے اس کی خواہش بے موقع ہے سو مین نے ایسا نہین کیا بلکہ بارش کی امید ابرون سے کی ہے ۔

فَلَوْ لَمْ تَكُنْ فِي مِصْرَ مَا سِرْتُ نَحْوَهَا	بِقَلْبِ الْمَشُوقِ الْمُسْتَهَامِ الْمُتَيَّمِ

المشوق العاشق ترجمہ سو اگر تو مصر مین نہوتا تو مین ایک دل عاشق زار نیم کشیدہ کے ساتھ اس طرف ایک قدم بہی نہ اٹھاتا یعنی مین تجکوہی قبلہ حاجات سمجھکر آیا ہون ۔

ولو لم تجز خیلی کلاب قبائل	کأن بہا فی اللیل حملات دیلم

اسکن حملات للضرورة۔ وعبر باسم الدیلم عن الاعداء لانہا کانت بینہا وبین العرب عداوة ترجمہ اور اگر تو مصر میں نہ ہوتا اور میں یہ مسافت بعیدہ قطع نکرتا تو میرے گھوڑون پر اُن فرقون کے سکتے جو اثنائے راہ مین آئے منہ بھونکتے اور اب تو یہ کیفیت گذری ہے کہ گویا انکو رات میں مجہپر قوم دیلم کے سے حملے تھے۔

ولو اتبعت اثارنا عین قائف	فلم تر الا حافرا فوق منسم

القائف التابع الذی یقفو الاثار۔ والمنسم للابل کالحافر للفرس ترجمہ اور اگر تیری طرف میرا سفر نہوتا تو ہمارے نشان ہائے اقدام کو کھوجئے کی آنکھ تلاش نکرتی سو اُس نے ندیکھا مگر گھوڑے کے سم کے نشان سم شتر پر یعنی وہ مجکو پکڑ نہ سکے۔ عرب کی عادت ہے کہ سفر بعید میں شتر پر سواری کرتے ہیں اور کوتل گھوڑے پیچھے رکھتے ہین اسلئے نشانہائے سم شتر پر گھوڑون کے قدم پڑتے ہیں۔

وسمنا بہا البیداء حتی تغمرت	من النیل واستذرت بظل المقطم

التغمر الشرب القلیل۔ واستذرت نزلت فی ذراہ ای ناحیتہ۔ والمقطم جبل معروف بمصر۔ والسمة العلامة ترجمہ ہمنے ہمارے اسپ وشتر سے جنگل کو نشاندار کر دیا۔ یعنی ایسے میدان ہائے ویرانوں میں چلے جہان سابق نشان قدم نہ تھا یہان تلک کہ سواریون نے بسبب ماندگی راہ کے دریائے نیل کا قدرے پانی پیا اور سایہ کوہ مقطم میں پناہ گیر ہوئے۔

وابلخ یعصی باختصاصی مشیرہ	عصیت بقصدیہ مشیری ولومی

الابلخ بالخاء ہو العظیم المتکبر وہو من صفة الملوک۔ وبالجیم الجمیل الوجہ۔ وابلخ مجرور محلا عطفا علی ظل المقطم ترجمہ اور ایسے عظیم القدر یا روشن رو کی پناہ مین آئے جس کا مشیر یعنی وزیر اُسکو میرے خاص بنانے سے منع کرتا تھا مگر اُس نے اُس کی خلاف مرضی مجکو اپنے خواص میں داخل کرلیا اور مین نے بھی جب اُسکی طرف قصد کیا تھا تو اِس باب میں اپنے مشورہ دینے والون اور ملامت گرونکی نافرمانی کی تھی۔ اور مشیر کافور سے مراد اُس کا وزیر ابن الفرات ہے جس کی متنبی نے مدح نہیں کہی۔ اور عصیت بقصدیہ ہجو کافور پر بھی محمول ہوسکتا ہے۔ یعنی میرے مشیر ایسے بخیل کے پاس جانے سے مانع اور لائم تھے۔

فساق الی العرف غیر مکدر	وسقت الیہ الشکر غیر مجمجم

المجمجم الذی لا یفہم ولا یاتی علی الوجہ ترجمہ سو ممدوح نے مجکو ایسا انعام دیا جو احسان جتانی اور ستانیسے مکدر نتھا اور مین نے اُس کیطرف ایسا شکر صریح روانہ کیا جو مبہم اور غیر موقع نہ تھا۔ وقال ابو الفتح شکری لیس فیہ عیب ولا اشارة الی ذم وہذا النفی لیشہد بقلب المدح الی الہجاء۔

قد اختارتك الاملاك فاختر لهم بنا	حديثا وقد حكمت رايك فاحكم

اراد من الاملاك محذوف واوصل القول كقوله تعالى واختار موسى قومه اى من قومه ترجمہ میں نے تجھکو سب بادشاہوں میں سے اپنی حاضری کے لیے پسند کیا ہے تو تو اُنکے لئے ہماری ایک بات پسند کر یعنے مدح یا ہجو کی یا عطا یا بخل کی۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ لوگ میرا اور تیرا ذکر کرینگے پس تو مجھ سے ایسی طرح پیش آ کہ وہ تیرا ذکر بخیر کریں اور میں نے تجھی کو اور تیری رائے کو حکم بنا دیا ہے اب تو ہی حکم کر۔

فاحسن وجه فى الورى وجه محسن	وايمن كف فيهم كف منعم

ترجمہ سو دنیا میں سب سے زیادہ خوبصورت چہرہ احسان کرنے والے کا ہوتا ہے اور مبارک ہاتھ انمیں منعم کا ہاتھ ہوتا ہے۔

واشرفهم من كان اشرف همة	واكثر اقداما على كل معظم

ترجمہ اور لوگوں میں اشرف وہ ہے جو بلحاظ ہمت اشرف ہو اور ہر امر عظیم پر سب سے بڑھا رہے۔ یہ دونوں شعر حسب عادت متنبی کہ کافور کی مدح میں پہلو دار شعر کہا کرتا ہے ہجو پر محمول ہو سکتے ہیں۔ یعنی تجھ میں حسب و نسب و حسن صورت تو ہے ہی نہیں۔ پس اگر تجھکو حسن الصورت و شریف ہونا منظور ہو تو خصائل حمیدہ مثل جود و احسان و بلندی ہمت و شجاعت پیدا کر۔

لمن تطلب الدنيا اذا لم ترد بها	سرور محب او اساءة مجرم

ترجمہ جب تجھکو دوست کی خوشی اور دشمن کو رنجیدہ کرنا منظور نہیں ہے تو دنیا کو کس واسطے طلب کرتا ہے۔

وقد وصل المهر الذى فوق فخذه	من اسمك ما فى كل جيد ومعصم

المعصم موضع السوار من الزند ترجمہ اور بیشک وہ بچھیرا تیرا پہنچا ہوا جسکی ران پر تیرے نام کا ایسا ہی نشان تھا جو ہر گردن اور پہونچے پر ہے پہونچا۔ اور گردن اور پہونچے پر نشان ہونے کے یہ معنی ہیں کہ تمام حیوانات تیری ملک ہیں۔ چنانچہ اگلے شعر میں اس کی تصریح کرتا ہے۔

لك الحيوان الراكب الخيل كله	وان كان بالنيران غير موسم

ترجمہ جملہ حیوانات اور گھوڑے کے سوار یعنی حیوان ناطق وغیر ناطق تیری ملک ہیں اگرچہ انپر تیرے نام کا آگ سے داغ نہیں دیا گیا۔

ولو كنت ادرى كم حياتى قسمتها	وصيرت ثلثيها انتظارك فاعلم

ترجمہ اپنی امید براری میں منجانب ممدوح دیر سمجھکر کہتا ہے کہ اگر میں جانتا کہ میری زندگی کی مدت کسقدر ہے تو اسکو اسطرح تقسیم کرتا کہ عمر کی دو تہائی تیری عطا کے انتظار کے لئے رکھتا تو اس بات کو سمجھ لے

فَخُذْ لِي بِحَظِّ البَادِرِ المُتَغَنِّمِ	وَلٰكِنَّ مَا يَمْضِي مِنَ العُمْرِ فَائِتٌ

ترجمہ مگر جو حصہ عمر کا جاتا ہے وہ واپس نہیں آتا سو تو مجکو نصیب اُس شخص کا عطا کر جو انجام اُمورمین جلدی کرنے والا ہو اور فرصت کو غنیمت جاننے والا۔

وَقُدْتُ إِلَيْكَ النَّفْسَ قَوْدَ المُسَلِّمِ	رَضِيتُ بِمَا تَرْضَى بِهِ لِي مَحَبَّةً

ہذا کالعود من عتاب الاستبطاء ترجمہ عتاب تاخیر مذکور سابق سے رجوع کرکے کہتا ہے کہ مین براہ تیری محبت کے اُس امر تاخیر پر راضی ہون جسپر تو راضی ہے۔ اور مین نے اپنے نفس کو تیری طرف ایسی طرح ہنکایا ہے جیسا کوئی کسیکو حوالہ کر دیتا ہے اور جو شخص دوسرے کو کوئی چیز سپرد کر دیتا ہے اُسکو کچھ دعویٰ نہین رہتا

فَكَلَّمَهُ عَنِّي وَلَمْ أَتَكَلَّمِ	وَمِثْلُكَ مَنْ كَانَ الوَسِيطَ فُؤَادُهُ

ترجمہ اور تجھ جیسے سخی کا دل مجھمین اور تجھمین واسطہ ہے سو اُسنے میری طرف سے تجھسے کلام کیا ہوگا۔ اور مجکو کلام کی حاجت نہین ہے۔

وقال یذکر حماه التی کانت تغشاه بمصر

وَوَقْعُ فَعَالِهِ فَوْقَ الكَلَامِ	مَلُومُكُمَا يَجِلُّ عَنِ المَلَامِ

الکلام ہو المعروف ویجوزان یراد بالکلام الجرح ترجمہ حسب عادت عرب اپنے دو یارون سے جو طلب معانی میں مانع اسفار بعیدہ ہین خطاب کرکے کہتا ہے کہ تمھارا ملامت کیا گیا یعنی مین جس کو تم ملامت کرتے ہو ملامت سے برتر ہے۔ یعنی وہ لائق ملامت نہیں ہے۔ اور ظہور اُسکے افعال کا گفتگو سے بڑھا ہوا ہے۔ اسمین مجال گفتگو نہین ہے۔ ترک اسفار کی مجھ سے اُمید مت رکھو۔ یا وقوع افعال تمھاری ملامت کا زخمون کی تکلیف سے زیادہ موذی ہے مجھ سے تمھاری ملامت سنی نہین جاتی۔

وَوَجْهِي وَالهَجِيرَ بِلَا لِثَامِ	ذَرَانِي وَالفَلَاةَ بِلَا دَلِيلٍ

نصب الفلاۃ والہجیر لانہما مفعولان معہما اے اترکانی مع الفلاۃ والہجیر۔ والفلاۃ الارض البعیدۃ من الماء والہجیر شدۃ الحر۔ واللثام مایستر بہ الوجہ ترجمہ تم دونون مجکو بے آب جنگلونکے ساتھ چھوڑ دو مین نے جانا ور اُس نے۔ مین اُسکو بے راہبر قطع کرون گا۔ اور میرے چہرہ کو شدت حرارت کا ساتھی کر دو کہ مین اُسپر بے منہ پر کپڑا ڈالے سفر کرونگا۔ کیونکہ مین بڑا جفاکش ہون۔

وَأَتْعَبُ بِالإِنَاخَةِ وَالمُقَامِ	فَإِنِّي أَسْتَرِيحُ بِذِي وَهٰذَا

ترجمہ کیونکہ مجکو صحرائے بے آب و شدت حرارت سے راحت ملتی ہے اور سواری سے اُترنا اور ٹھہرنا مجکو تکلیف دیتا ہے

وَكُلُّ بُغَامِ رَازِحَةٍ بُغَامِي	عُيُونُ رَوَاحِلِي إِنْ حِرْتُ عَيْنِي

حرت تحیرت - والبغام صوت الناقۃ للتعب والرازح من الابل الہالک ہزالا - ورزحت الناقۃ سقطت من الاعیاء ہزالا ترجمہ اگرمین حیران ہوجاؤن تو میری آنکھ میرے شترون کی آنکھ ہوجاتی ہے اور ہرآواز میرے تھکے ہوئے ناقہ کی میری آواز ہے - خلاصہ یہ ہے کہ شاعر اپنی نفس کو تحیر مین شترون سے تشبیہ دیتا ہے کیونکہ وہ بحالت حیرانی جانتے نہین ہیں کہ کدہر جائین ایسا ہی میرا حال ہے - اور یہ بھی توجیہ ہو سکتی ہے کہ مین جنگلی آدمی ہون ستارون کے ذریعہ سے رات کو راہ پہچان لیتا ہون - مطلب یہ ہے کہ اگر مین صحرائے لق ودق میں حیران ہوجاتا ہون تو میری بینا چشم عین شتران ہوجاتی ہے اور میری فصیح گفتگو اسکی آواز اور اُسکے ذریعہ سے منزل مقصود تک پہونچ جاتا ہون - وانما قال بغامی علی الاستعارۃ -

سِوَى عَدِّي لَهَا بَرْقَ الْغَمَامِ	فَقَدْ أَرِدُ الْمِيَاهَ بِغَيْرِ هَادٍ

العرب کانوا اذا لاح البرق عدوا سبعین او مائۃ برقۃ فاذا اکملت وثقوا بانہ برق ماطر ثم حلوا لیطلبون موضع الغیث ترجمہ سو بیشک میں پانیون پر جا اُترتا ہون اور میرے ساتھ کوئی راہبر سوائے اِس کے کہ پانیون پر پہونچ جانے کے لئے برق ابر بارن کو حسب عادت عرب ستر یا سو بار اُس کی چمک کو شمار کرلیتا ہون اگر یہ شمار پوری ہو گئی تو معلوم کرلیتا ہون کہ اُس طرف پانی برسا ہے اُسی سمت کو روانہ ہوجاتا ہون -

إِذَا احْتَاجَ الْوَحِيدُ إِلَى الذِّمَامِ	يُذِمُّ لِمُهْجَتِي رَبِّي وَسَيْفِي

الذمام العہد ترجمہ میرے جان کے ہم عہد میرا خدا اور میری شمشیر ہوجاتے ہین جب اکیلے آدمی کو حاجت عہد پڑتی ہے - مطلب یہ ہے کہ میں کسیکو اپنے ساتھ نہین رکھتا - میں یکہ تاز ہون -

وَلَيْسَ قِرًى سِوَى مُخِّ النَّعَامِ	وَلَا أُمْسِي لِأَهْلِ الْبُخْلِ ضَيْفًا

ترجمہ اور مین بوقت شام کسی بخیل کا مہمان نہین ہوتا جبکہ میرے پاس سوائے مغز سر شترمرغ کے نہو یعنی میرے پاس کچھ نہو کیونکہ سر شترمرغ مین مغز نہین ہوتا - اور یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ یہ مراد ہو کہ بخیل کے پاس سامان ضیافت نہیں ہوتا - ویروی مح بالحاء المہملۃ - اِس صورت مین یہ معنی ہونگے کہ اگر میرے پاس سوائے زردی بیضۂ شترمرغ نہو تو میں اُسیکو پی لونگا - مگر بخیل کے پاس نجاؤنگا -

جُزِيتُ عَلَى ابْتِسَامٍ بِابْتِسَامِ	فَلَمَّا صَارَ وُدُّ النَّاسِ خِبًّا

الخب المکر ترجمہ سو جبکہ لوگون کی دوستی مکر و فریب ہوگئی تو مین نے بھی اُنکے تبسم کے بدلہ تبسم کا جواب دیا یعنی مین بھی اُنکے ہمرنگ ہوگیا -

لِعِلْمِي أَنَّهُ بَعْضُ الْأَنَامِ	وَصِرْتُ أَشُكُّ فِيمَنْ أَصْطَفِيهِ

ترجمہ اب میرا یہ حال ہوگیا ہے کہ جس کو مین اپنا دوست بناتا ہون اُس کی دوستی میں شک کرتا ہون - کیونکہ مین جانتا ہون کہ وہ بھی اسی دنیا کا آدمی ہے جس میں مکر و فریب بالعموم پھیل گیا ہے -

يُحِبُّ العَاقِلُونَ عَلَى التَّصَافِي	وَحُبُّ الجَاهِلِينَ عَلَى الوَسَامِ

الوسام والوسامة الحسن ترجمہ عاقل لوگ صفائی محبت پر دوستی کرتے ہیں اور جاہلون کی دوستی چیڑی چکنی صورتون میں ہوتی ہے - اور یہ امر غلط ہے کیونکہ ہر جمیل الصورت جمیل السیرت نہیں ہوتا ہے -

وَآنَفُ مِنْ أَخِي لِأَبِي وَأُمِّي	إِذَا مَا لَمْ أَجِدْهُ مِنَ الكِرَامِ

انف استنکف ترجمہ اور مین اپنے حقیقی برادر سے بھی نفرت کرتا ہون جبکہ مین اُسکو سخی نہ پاؤن - یعنی بخل سے مجھکو اسقدر نفرت ہے -

أَرَى الأَجْدَادَ تَغْلِبُهَا جَمِيعًا	عَلَى الأَوْلَادِ أَخْلَاقُ اللِّئَامِ

ترجمہ میں یہ بات اکثر دیکھتا ہون کہ اجداد کے عمدہ اثر پر اُنکی اولاد میں ناکسون کے اخلاق غالب آتے ہیں یعنی اگرچہ اولاد کی اصل کریم ہو مگر لئیمون کی عادات اُنپر غالب ہوجاتی ہیں -

وَلَسْتُ بِقَانِعٍ مِنْ كُلِّ فَضْلٍ	بِأَنْ أُعْزَى إِلَى جَدٍّ هُمَامِ

ترجمہ اور میں ہر فضیلت کے باب میں اِس امر پر قناعت کرنے والا نہین ہوں کہ مبارک اور صاحب ہمت دادے پر قناعت کرون - یعنی میں وصف اضافی پر قانع نہیں بلکہ فضیلت ذاتی کا خواہان ہون -

عَجِبْتُ لِمَنْ لَهُ قَدٌّ وَحَدٌّ	وَيَنْبُو نَبْوَةَ القَضِمِ الكَهَامِ

القضم السیف المفلل - وینبو ینبو نفع - والکہام الذی لایقطع ترجمہ مجھے اُس شخص سے تعجب ہے جو صاحب قد طویل اور مثل شمشیر تیزی والا ہے کہ وہ مانند شمشیر دندانہ دار وکند کے زخم گاہ سے اُچٹ جاوے اور کاٹ نکرے -

وَمَنْ يَجِدِ الطَّرِيقَ إِلَى المَعَالِي	فَلَا يَذَرُ المَطِيَّ بِلَا سَنَامِ

ترجمہ اور میں تعجب کرتا ہون اُس شخص سے جو مکارم و معالی کیطرف راہ پاوے اور اُس کے حصول میں ایسے سفر دور و دراز اختیار نکرے جس مین ناقون کے کوہان بسبب تعب سفر کے جاتے ہیں -

وَلَمْ أَرَ فِي عُيُوبِ النَّاسِ شَيْئًا	كَنَقْصِ القَادِرِينَ عَلَى التَّمَامِ

ترجمہ اور مین نے لوگون کے عیبون مین اُس سے زیادہ کوئی چیز معیوب نہین دیکھی کہ جس کو حصول تمام کمالات پر قدرت ہو وہ اپنی تکمیل میں ناقص رہے کیونکہ وہ باوجود قدرت مذکورہ ناقص رہا -

أَقَمْتُ بِأَرْضِ مِصْرَ فَلَا وَرَائِي	تَخُبُّ بِيَ المَطِيُّ وَلَا أَمَامِي

ترجمہ مین نے سرزمین مصر میں اقامت کی اب میری ناقہ نہ مجھکو پیچھے کو ہٹاتی ہے اور نہ آگے کو لیجاتی ہے یعنی

مین بسبب طول مرض سوا نہیں ہو سکتا پڑے پڑے جی گھبرایا جاتا ہے۔

وَمَلَّنِیَ الْفِرَاشُ وَکَانَ جَنْبِی	یَمَلُّ لِقَاءَہُ فِیْ کُلِّ عَامِ

ترجمہ اور مجکو مریضانہ بستر نے دل تنگ کر دیا اور پہلے تو میرا پہلو بستر پر پڑنے کو سال بھر مین ایکدفعہ بھی باعث تنگدلی سمجھتا تھا کیونکہ مین برابر سفر مین رہتا تھا۔

قَلِیْلٌ عَائِدِیْ سَقِمٌ فُؤَادِیْ	کَثِیْرٌ حَاسِدِیْ صَعْبٌ مَرَامِیْ

ترجمہ اب میری عیادت کرنے والے کم ہیں کیونکہ مین مسافر ہون اور میرا دل بیمار اور میرے فضل کے سبب میرے حاسد بہت ہیں اور میرا مطلب سخت مشکل ہے کیونکہ مین خواہان ملک و حکومت ہون۔

عَلِیْلُ الْجِسْمِ مُمْتَنِعُ الْقِیَامِ	شَدِیْدُ السُّکْرِ مِنْ غَیْرِ الْمُدَامِ

ترجمہ مین علیل الجسم ہون اور بسبب ضعف میرا قیام ممنوع ہے اور بے پئے نقاہت کے نشہ میں بدمست ہون

وَزَائِرَتِیْ کَأَنَّ بِہَا حَیَاءً	فَلَیْسَ تَزُوْرُ اِلَّا فِی الظَّلَامِ

ترجمہ اپنی تپ کو جو رات کو آتی تھی ایک معشوقہ شرمگین سے تشبیہ دیکر کہتا ہے کہ معشوقہ میرے پاس گویا بسبب حیا کے نہین آتی مگر شب تاریک مین۔ حمی لیلے تپ کی ایک قسم ہے۔

بَذَلْتُ لَہَا الْمَطَارِفَ وَالْحَشَایَا	فَعَافَتْہَا وَبَاتَتْ فِیْ عِظَامِیْ

المطارف جمع مطرف وہو الذی فی جیبہ علمان۔ والحشایا جمع حشیۃ وہو ما حشی من الفرش مما یجلس علیہ ترجمہ مین نے اُس محبوبہ کے لئے چادرہائے ریشمی پلہ دار اور گدے استعمال کئے سو اُسنے اِن دونوں چیزونکو مکروہ سمجھا اور ان پر آرام نکیا۔ اور میرے استخوانوں میں رات گزاری۔ معلوم ہوتا ہے کہ تپ کے ساتھ لرزہ بھی تھا۔

یَضِیْقُ الْجِلْدُ عَنْ نَفَسِیْ وَعَنْہَا	فَتُوْسِعُہُ بِاَنْوَاعِ السِّقَامِ

ترجمہ میرے جسم کی کہال میرے لینے سانس اور اُس محبوبہ زائرہ یعنی تپ سے تنگی کرتی ہے سو وہ تپ میرے جسم کو بسبب اقسام مرض وسیع کرتی ہے یعنی مجکو لاغر کرتی ہے۔ اور کھال وسیع ہو جاتی ہے۔

اِذَا مَا فَارَقَتْنِیْ غَسَّلَتْنِیْ	کَاَنَّا عَاکِفَانِ عَلٰی حَرَامِ

ترجمہ جب وہ تپ مجھ سے مفارقت کرتی ہے تو مجکو بسبب کثرت عرق تپ غسل دیتی ہے گویا ہم دونوں بطور حرام باہم ہوئے تھے۔ خلاصہ یہ ہے کہ انجام تپ مین عرق کثیر آتا ہے۔ حرام کا لفظ بضرورت قافیہ لایا ورنہ صحبت حلال بھی موجب غسل ہوتی ہے۔ اور بعض اس کی یہ وجہ بیان کرتے ہیں کہ اندھیرے میں پوشیدہ آنا علامت غیر حلال اور بدفعلی کے ہے اسلئے لفظ حرام لایا۔

كَأَنَّ الصُّبْحَ يَطْرُدُهَا فَتَجْرِي	مَدَامِعُهَا بِأَرْبَعَةٍ سِجَامِ

بارلعتہ سجام ارادبہ ذوات سجام۔ واراد باربعتہ لحاظین وموقین للعین والدمع تجری من الموقین فاذا غلب وکثر جری من اللحاظ ترجمہ گویا صبح اُس جنیبہ کو میرے پاس سے ہنکاتی اور بہکاتی ہے اور وہ میرے پاس سے جانا نہین چاہتی لہذا میرے فراق مین ہر چہار جانب چشم سے جو بکثرت اشک بہاتی ہیں آنسو جاری ہوتے ہیں۔ یعنی بکثرت عرق آتا ہے۔

أُرَاقِبُ وَقْتَهَا مِنْ غَيْرِ شَوْقٍ	مُرَاقَبَةَ الْمَشُوقِ الْمُسْتَهَامِ

ترجمہ مین مثل عاشق زار کے بے شوق اُسکے آنیکے وقت کا انتظار کرتا ہون حسب عادت مریضان۔

وَيَصْدُقُ وَعْدُهَا وَالصِّدْقُ شَرٌّ	إِذَا أَلْقَاكَ فِي الْكُرَبِ الْعِظَامِ

ترجمہ اور وہ تپ اپنے وعدہ کو پورا کرتی ہے حالانکہ صدق جب وہ تجکو بڑے بکھیڑون مین ڈالے بدتر ہے۔

أَبِنْتَ الدَّهْرِ عِنْدِي كُلُّ بِنْتٍ	فَكَيْفَ وَصَلْتِ أَنْتِ مِنَ الزِّحَامِ

اراد ببنت الدہر الحمی وبنیات شدائدہ ترجمہ اے تپ میرے گرد وپیش ہر قسم کے حوادث زمانہ موجود ہین پھر توکسطرح ازدحام حوادث زمانہ کو چیر کر مجھ تلک پہنچی۔

جَرَحْتِ مُجَرَّحًا لَمْ يَبْقَ فِيهِ	مَكَانٌ لِلسُّيُوفِ وَلِلسِّهَامِ

ترجمہ اے تپ تو نے ایسے زخمی کو زخمی کیا کہ جس کے جسم مین کوئی جگہ تلوارون اور تیرون کے لئے باقی نہیں بلکہ وہ پہلے سے سراپا زخمی ہے۔

أَلَا يَا لَيْتَ شِعْرَ يَدِي أَتُمْسِي	تَصَرَّفُ فِي عِنَانٍ أَوْ زِمَامِ

العنان للفرس والزمام للابل ترجمہ اے کاش مجکو یہ خبر ہوتی کہ میرا ہاتھ باگ یا مہار میں تصرف کریگا یعنی مجھے خبر نہین ہے کہ مین اچھا ہو کر گھوڑے یا شتر پر سوار ہونگا یا نہین۔

وَهَلْ أَرْمِي هَوَايَ بِرَاقِصَاتٍ	مُحَلَّاةِ الْمَقَاوِدِ بِاللُّغَامِ

الراقصات الابل لسیر الرقص وہو ضرب من الخبب۔ واللغام زبد یخرج من فم البعیر ابیض ترجمہ اور کیا میں اپنی مراد کا شکار بذریعہ ناچنے کو دنے شترون کے جن کی مہارین انکی سفید کف سے زیوردار ہون کرونگا۔ یعنی بذریعہ شتران اپنے مطالب حاصل کرونگا۔ زیور مہار سے یہ مطلب ہے کہ جب انپر سفید کف لگجاتے ہیں تو یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ مہارین روپہلی ہیں۔

فَرُبَّتَمَا شَفَيْتُ غَلِيلَ صَدْرِي	بِسَيْرٍ أَوْ قَنَاةٍ أَوْ حُسَامِ

الغلیل حرا الصدر یکون من عشق وغیرہ ترجمہ کیونکہ مین نے اکثر اپنے سینہ کی حرارت شوق کو بذریعہ سفر

اور نیزہ اور برندہ شمشیر کے شفا دی ہے اور اُس حرارت کو قتل دشمنان اور حصول مقصود سے بجھایا ہے۔

خَلَاصَ الْخَمْرِ مِنْ نَسْجِ الْفِدَامِ	وَضَاقَتْ خُطَّةٌ فَخَلَصْتُ مِنْهَا

الفدام شیٔ یجعل علی رؤس الاباریق التی یکون فیہا الخمر ترجمہ اور اکثر کوئی کام اور حال مجھپر سخت گذرا ہے اور پھر اُس سے میں نے ایسی خلاصی پائی جیسے شراب اُس صافی سے جو اُسکے ظرف کے منہ پر باندہ تے ہین خلاصی پاتی ہے۔

وَوَدَّعْتُ الْبِلَادَ بِلَا سَلَامِ	وَفَارَقْتُ الْحَبِيبَ بِلَا وَدَاعٍ

ترجمہ اور لبا اوقات میں نے اپنے دوست سے بے رخصت مفارقت کی ہے اور شہرون کو جن میں قیام تھا بے سلام رخصت کیا ہے۔ یعنی میں نازک مزاج ہون جب کوئی امر میری خلاف مرضی ہوتا ہے تو مَیں فوراً وہان سے چل پڑتا ہون۔

وَدَاؤُكَ فِي شَرَابِكَ وَالطَّعَامِ	يَقُولُ لِيَ الطَّبِيبُ أَكَلْتَ شَيْئًا

ترجمہ مجھ سے طبیب کہتا ہے کہ تو نے بد پرہیزی کی اور مُضر چیزون میں سے تو نے کچھ کھا لیا ہے اور تیری بیماری تیری خورونوش کی بے احتیاطی سے ہے۔

أَضَرَّ بِجِسْمِهِ طُولُ الْجِمَامِ	وَمَا فِي طِبِّهِ أَنِّي جَوَادٌ

الجمام ان یترک الفرس فلا یرکب ترجمہ اور طبیب کی طب میں یہ بات نہین ہے کہ مَیں اُس عمدہ گھوڑے کی مانند ہون جس کے جسم کو اُسکے جائے بند ہونے نے ضرر پہنچایا ہو یعنی میری بیماری طول اقامت مسرو عدم سفر سے ہے۔

وَيَدْخُلَ مِنْ قَتَامٍ فِي قَتَامِ	تَعَوَّدَ أَنْ يُغَبِّرَ فِي السَّرَايَا

القتام الغبار۔ والسرایا جمع سریۃ وہی اللتی تسری الی العدو ترجمہ مَیں اُس گھوڑے کی مانند ہون جو اس امر کا عادی ہو کہ لشکرون میں بوقت جنگ غبار اڑاوے اور ایک غبار جنگ سے دوسرے غبار جنگ میں جاوے

فَأُمْسِكَ لَا يُطَالُ لَهُ فَيَرْعَى ‏ وَلَا هُوَ فِي الْعَلِيقِ وَلَا اللِّجَامِ

ترجمہ سو ایسا عادی گھوڑا تنگ رسی سے باندھا جاوے نہ اُس کی رسی دراز کیجاوے کہ وہ چل پھر کے چرلے اور نہ سفر میں ہے کہ توبڑے میں گھانس کھاوے اور نہ اُسکو لگام دیا جاتا ہے کہ وہ گشت کرے۔ یعنی میری بیماری کا اصلی سبب یہ ہے کہ مَیں بسبب مرض یا بسبب روک کا نور کے حرکت نہین کرسکتا۔

وَإِنْ أُحْمَمْ فَمَا حُمَّ اعْتِزَامِي	فَإِنْ أَمْرَضْ فَمَا مَرِضَ اصْطِبَارِي

ترجمہ سو اگر میں مریض ہون تو میرا صبر مریض نہین ہے اور اگر میں تپ میں مبتلا کیا گیا ہون تو میرا عزم تپ زدہ

نہیں ہے۔

سَلِمْتُ مِنَ الْحِمَامِ اِلَی الْحِمَامِ	وَاِنْ اَسْلَمْ فَمَا اَبْقٰی وَلٰکِنْ

ترجمہ اور اگر میں مرض سے بچا تو بھی ہمیشہ نہیں رہونگا مگر موت کی ایک قسم سے دوسری قسم کی موت کے لئے بچا ہوں۔ یعنی جنگ میں مارا جاؤنگا۔

وَلَا تَامَلْ کَرًی تَحْتَ الرِّجَامِ	تَمَتَّعْ مِنْ سُھَادٍ اَوْ رُقَادٍ

الرجام القبور واحدہا رجم۔ وفی الاصل حجارۃ ضخام تجعل علی القبر ترجمہ اپنے ایام زندگی میں بیداری اور خواب سے نفع اٹھا اور نیند کی قبر میں اُمید مت رکھہ وہاں ان دونوں کے سوا حالت ثالثہ ہے۔

سِوٰی مَعْنَی انْتِبَاھِكَ وَالْمَنَامِ	فَاِنَّ لِثَالِثِ الْحَالَیْنِ مَعْنًی

ترجمہ کیونکہ سوائے خواب و بیداری کے تیسرے حال یعنے موت کے لئے سوائے معنی تیری بیداری اور خوابکے اور معنی اور اثر ہیں۔ یعنی موت کو خواب مت خیال کرو وہ اور چیز ہے۔

وقال یہجو کافورا

اَیْنَ الْمَحَاجِمُ یَا کَافُوْرُ وَالْجَلَمُ	مِنْ اَیَّةِ الطُّرْقِ یَاْتِیْ نَحْوَكَ الْکَرَمُ

المحاجم جمع محجمۃ وہی آلۃ الحجام۔ والحجام مشتق من الحجم وہو المص۔ حجم الصبی ثدی امہ اذا مصہ والجلم الذی یجز بہ الشعر ہما جلمان ترجمہ اے کافور کرم و شرف تیری طرف کس راہ سے آوے تجھ کو ہمیشہ حجامی پھبتا ہے تیرے آلات حجامت اور بال کترنے کی مقراض کہاں ہے کہ تو اس کار میں مشغول ہو۔

فَعُرِّفُوْا بِكَ اَنَّ الْکَلْبَ فَوْقَھُمُ	جَازَ الْاُوْلٰی مَلَکَتْ کَفَّاكَ قَدْرَھُمُ

الاولی بمعنی الذین ترجمہ وہ لوگ جنکے تیرے دونوں ہاتھ مالک ہوگئے ہیں یعنی وہ تیرے زیردست ہیں اپنے مرتبے سے بڑھگئے تھے اور متکبر ہوگئے تھے اُن لوگوں کو تیرے اُنپر مسلط ہونے سے یہ بات بتلائی گئی کہ کتا بھی اُنسے بالاتر ہے۔ یعنی خدا نے اُنکے تکبر توڑنے کے لئے تجھ جیسے سگ کو اُن پر مسلط کردیا ہے

تَقُوْدُہٗ اَمَةٌ لَیْسَتْ لَھَا رَحِمُ	لَا شَیْءَ اَقْبَحُ مِنْ فَحْلٍ لَہٗ ذَکَرٌ

ترجمہ اُس نر صاحب آلہ رجولیتہ سے کوئی بدتر نہیں ہے جس کو ایک چھوکری آگے رکھہ لے کہ جسکے بچہ دان نہو۔ نر سے مراد لشکر کافور اور چھوکری بے بچہ دان سے مراد خود کافور ہے۔ غرض لشکر کافور کو تحریک بغاوت کرتا ہے کہ تم باوجود نر ہونے کے ایک چھوکرے کے تابع ہو وہ بھی بے بچہ دان۔ یعنی محض بے فیض۔

وَسَادَةُ الْمُسْلِمِیْنَ الْاَعْبُدُ الْقَزَمُ	سَادَاتُ کُلِّ اُنَاسٍ مِنْ نُفُوْسِھِمِ

القزم رذال الناس وسفلتہم ترجمہ تمام آدمیوں کے سردار انہیں کی قوم سے ہیں۔ اور سرداران

اہل اسلام کیلئے غلام یعنی ایسا ہونا چاہیئے۔ کافور کی معزولی کی اِشتعالک کرتا ہے۔

أَغَايَةُ الدِّينِ أَنْ تُحْفُوا شَوَارِبَكُمْ | يَا أُمَّةً ضَحِكَتْ مِنْ جَهْلِهَا الأُمَمُ

ترجمہ اے باشندگان مصر کیا تمنے غایۃ دین کی اپنی مونچھوں کا پست کرنا سمجھا ہے حالانکہ ایسا نہیں چاہیئے یہ بھی تو دین مین داخل ہے کہ جو لائق امارت نہو اُسے معزول کر دو۔ اے مصر والو تم ایسی اُمت ہو کہ سب لوگ تمپر ہنستے ہیں۔

أَلَا فَتًى يُورِدُ الْهِنْدِيَّ هَامَتَهُ | كَيْمَا تَزُولُ شُكُوكُ النَّاسِ وَالتُّهَمُ

ترجمہ کیا تم میں کوئی ایسا جوانمرد نہیں ہے کہ شمشیر ہندی کافور کے سر میں گھسیڑ دے تاکہ لوگون کے شک اور تہمتین جاتی رہیں۔ یعنی بسبب امارت کافور بہت سے لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ صانع عالم حکیم نہیں اگر ہوتا تو ایسے نالایق کو امیر نکرتا۔ اور دہریے یہ خیال کرتے ہیں کہ عالم کا کوئی صانع نہیں ہے۔ جیسا کہ شعر آیندہ میں ہے

فَإِنَّهُ حُجَّةٌ يُؤْذِي الْقُلُوبَ بِهَا | مَنْ دِينُهُ الدَّهْرُ وَالتَّعْطِيلُ وَالْقِدَمُ

ترجمہ کیونکہ امارت کافور ایک دلیل ہے جو مسلمانون کے دلون کو اُسکے ذریعہ سے وہ شخص ستاتا ہے جس کا دین دہر ہے یعنی دہریہ منکر وجود خالق اور وہ جسکا دین تعطیل ہے یعنی یہ کہتا ہے کہ عالم کے لئے خالق تو ہے مگر نیک و بد عالم میں دخل نہیں دیتا پس وہ بیکار ہے۔ اور وہ شخص جسکا دین قدم عالم ہے۔ یعنی اس کا صانع کوئی نہیں ہے صرف بمقتضائے طبع ظہور جملہ امور ہے۔ اگر کافور مارا جائے تو یہ سب شکوک رفع ہو جائین

مَا أَقْدَرَ اللّٰهَ أَنْ يُخْزِيَ خَلِيقَتَهُ | وَلَا يُصَدِّقَ قَوْمًا فِي الَّذِي زَعَمُوا

ترجمہ بطور جواب اعتراضات مذکورہ کہتا ہے کہ خداوند تعالی اس امر مین پوری قدرت رکھتا ہے کہ اپنی مخلوق کو بسبب تسلط کافور ذلیل و خوار کرے اور خیالات مذکورہ قوم کو جھوٹا کر دے مطلب یہ ہے کہ اس سے تعطیل اور دہریۃ ثابت نہیں ہو سکتی بلکہ اصل حال یہ ہے کہ ایزد سبحانہ کو بسبب بداعمالی کے مصریون کو ذلیل کرنا منظور ہے اسلئے کافور کو اُنپر مسلط کر دیا ہے جو اُنکی شامت اعمال مجسم ہے۔

وقال یہجوا ایضًا

أَمَا فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا كَرِيمٌ | تَزُولُ بِهِ عَنِ الْقَلْبِ الْهُمُومُ

ترجمہ کیا اس دنیا مین کوئی ایسا سخی باقی نہین رہا کہ اُسکے عطا و جود سے دل کے تمام غم جاتے رہیں۔

أَمَا فِي هٰذِهِ الدُّنْيَا مَكَانٌ | يُسَرُّ بِأَهْلِهِ الْجَارُ الْمُقِيمُ

ترجمہ کیا اس دنیا مین کوئی ایسا مکان نہین کہ جس کے باشندون سے اُنکا ہمسایہ مقیم خوش رہے یعنی وہ اُسکی مدارات کرین

تشابهت البهائم والعبدیٰ	علینا والموالی والصمیم

العبدیٰ العبید والصمیم الصریح الخالص النسب ۔ والموالی جمع مولی و ہو ہہنا العبید ترجمہ ہمکو چوپائے اور غلام ہمرنگ معلوم ہوتے ہیں اور ایسے ہی غلام اور صحیح النسب لوگ ۔ یعنی جہل سب پر غالب آگیا اور مملوک مالک بنگئے اسلئے انکو اچھا سمجھنے لگے ۔ غرض احرار وعبید میں کچھ تمیز نہیں رہی ۔

وما ادری اذا داء حدیث	اصاب الناس ام داء قدیم

ترجمہ اور مجکو معلوم نہین ہے کہ یہ غلامون کا مالک و سردار ہوجانا نئی بیماری لوگون میں پیدا ہوگئی ہے یا یہ قدیمی مرض ہے ۔

حصلت بارض مصر علی عبید	کان الحر بینهم یتیم

ترجمہ میں سرزمین مصر میں ایسے غلامون سے ملا کہ گویا آزاد مرد انکیں مثل یتیم ذلیل وخوار ہے غلامون سے مراد کافور اور اُس کے اصحاب ہین ۔

کان الاسود اللابی فیهم	غراب حوله رخم وبوم

اللابی منسوب الی اللابۃ وہی بلدۃ ذات حجارۃ ۔ والسودان ینسبون الیہا ترجمہ گویا کافور حبشی اُن لوگوںمین ایک کالا کوا ہے کہ اُسکے گرد چیل یا اور مردار خوار اور اُلو بیٹھے ہوئے ہیں ۔

اخذت بمدحه فرایت لهوا	مقالی للاحیمق یا حلیم

ترجمہ میں اُسکی مدح پر مجبور کیا گیا تو میں نے ایک کمتر احمق کو حلیم کہنا لہو ولغو سمجھا کیونکہ یہ وصف نہین ہے پس حلیم کہنا نہایت لہو ولغو ہوا

ولما ان هجوت رایت عیا	مقالی لابن آوی یا لئیم

العی ہو ضد الفصاحۃ ۔ وابن آوی دویبۃ اصغر من الکلب تنذر بالسبع بصیاحہا ترجمہ اور جب میں نے اُس کی ہجو کہی تو پھونکری کو (جو گیدڑ کی ایک قسم ہے جو شیر سے آگے آگے چلتی ہے اور حیوانات کو اُسکے آنے سے ڈراتی ہے) خسیس او ناکس کہنا اپنی درماندگی اور عجز گفتگو سمجھا کیونکہ عیان راچہ بیان ۔

فهل من عاذر فی ذا وفی ذا	فمدفوع الی السقم السقیم

ترجمہ سو کیا کافور کی ستائش وہجو میں مجکو کوئی معذور رکھنے والا ہے یعنی وہ یہ کہے کہ اُس کی مدح وہجو بجات بے اختیاری کی گئی کیونکہ بیمار بیماری کیطرف بزور دکھیلا جاتا ہے پس ایسا ہی میرا حال ہے ۔ چنانچہ اگلے شعر میں اُس کی ہجو کا عذر بیان کرتا ہے ۔

إذا أنتِ الإساءة من لئيمٍ	ولم ألُمِ المسيءَ فمن ألومُ

ترجمہ جبکہ میری طرف بدی کسی کمینہ کی جانب سے آئی اور مین بدکار کو ملامت نکرون تو پھر کسکو ملامت کرون

وقال وقد دخل عليه صديق له وبيده تفاحة عليها اسم فاتك فيما اهداه له فقال

يُذَكِّرُني فاتكاً حلمُهُ	وشيءٌ من النَّدِّ فيه اسمُهُ

الندشیئی من الطیب۔ وضمیر اسمہ لفاتک ترجمہ مجکو فاتک کا حلم اُسکویاد دلاتا ہے اور ایک شیئی خوشبوئی مرکب سے جس میں اُسکا نام لکھا ہوا ہے یعنی اُسکے احسان یاد آتے ہین۔

وأيُّ فتىً سلبتني المنونُ	ولم تدرِ ما ولدت أمُّهُ

ترجمہ اور موت نے مجھ سے کیسے جوانمرد کو چھین لیا اور اُس کی مادر نے نہ جانا کہ مین نے کس مرد کامل کو جنا ہے

ولستُ بناسٍ ولكنَّني	يُجدِّدُ لي ريحَهُ شمُّهُ

ترجمہ اور مین اُسکو بھولنے والا نہیں ہوں مگر خوشبوئی فاتک کو نّد کو کا سونگھنا یاد دلاتا ہے۔

ولا ما تضمُّ إلى صدرها	ولو علمت هالها ضمُّهُ

ترجمہ اور فاتک کی والدہ نے کیفیت اُس لڑکے کی نجانی جس کو وہ اپنے سینہ سے لگاتی تھی۔ یعنی اُسنے یہ نجانا کہ یہ لڑکا کیسا بہادر و خون ریز ہوگا۔ اگر یہ جانتی تو اُسکو اپنی چھاتی سے لگانا خوف میں ڈالتا۔

بمصرَ ملوكٌ لهم مالُهُ	ولكنَّهم ما لهم همُّهُ

ترجمہ مصر مین بہت سے بادشاہ ایسے ہیں کہ وہ اُتنے ہی اموال و بلاد کے مالک ہین جنکا مالک فاتک تھا، مگر اُن بادشاہون مین فاتک کی سی ہمت و شجاعت نہیں ہے۔ کافور پر نکتہ چھاڑتا ہے۔

فأجودُ من جودهم بخلُهُ	وأحمدُ من حمدهم ذمُّهُ

ترجمہ سو اِن بادشاہون کی سخاوت سے اُسکا بخل عمدہ تھا۔ اور اُنکی تعریف سے اُس کی مذمت زیادہ قابل ستایش تھی۔ کیونکہ اگر کوئی اُس کی مذمت کرتا تو کہتا کہ مسرف ہے کہ عطا مین حد سے بڑھا ہوا ہے یا یہ کہ بسبب غایت شجاعت مہالک مین اپنی جان کو ڈالتا ہے اور یہ اُنکی حمد سے بہتر ہے۔

وأشرفُ من عيشهم موتُهُ	وأنفعُ من وجدهم عدمُهُ

الوجد الغنی۔ والعدم الفقر ترجمہ اور اُسکی موت اُنکی زندگی سے اشرف ہے کیونکہ بسبب ذکر خیر کے اُس کی شہرت اُن سے زیادہ ہے اور اُنکی غنا سے اُسکا فقر مفید تر ہے کیونکہ وہ باوجود کم استطاعتی اُنسے زیادہ فیاض تھا باوجود اُنکے غنا کے۔

وَاِنَّ مَنِيَّتَهُ عِنْدَهُ ۔ لَكَالْخَمْرِ سُقِّيَهُ كَرْمُهُ

ترجمہ اور بیشک فاتک کی موت اُس کے نزدیک ایسی ہے جیسے شراب کہ وہ اُسی کے انگور کو پلائی جاوے یعنی سابق موت اعدا کا وہ مخرج تھا اب موت اُسکی طرف لوٹ پڑی اور اُسکو ہلاک کر دیا سو یہ ایسا حال ہوا کہ جیسے شراب بجائے پانی انگور کے جڑین ڈالدی جاوے ۔ یعنے شراب کی اصل انگور ہے اور پھر اُسکو اُسی مین ڈالدیا ۔

فَذَالِكَ الَّذِي عَبَّهُ مَاؤُهُ ۔ وَذَالِكَ الَّذِي ذَاقَهُ طَعْمُهُ

العب شدة الجرع ترجمہ پس یہ جو فاتک نے لبشدت پیا اُسیکا پانی تھا ۔ اور یہ موت جو اُسنے چکھی اُسی کا مزہ تھا ۔ خلاصہ یہ ہے کہ بطور مثل کہتا ہے کہ موت فاتک نے جب اُسکو ہلاک کیا تو اُسنے شراب موت پی اور اُسکا مزہ چکھا ۔ گویا اُسنے اپنی ہی شراب پی اور اپنا ہی مزہ چکھا ۔ کیونکہ موت خلق کا وہی باعث تھا ۔

وَمَنْ ضَاقَتِ الْاَرْضُ عَنْ نَفْسِهِ ۔ حَرٰی اَنْ يَضِيقَ بِهَا جِسْمُهُ

حری خلیق وحقیق ترجمہ جسکی ذات عالی سے روئے زمین تنگی کرے تو لائق ہے کہ اُس سے اُسکا جسم تنگ ہو جائے یعنی اُس کی بلند ہمت تمام زمین میں تو آ نہین سکتی جسم مین کیسے آوے ناچار مرگیا

وقال یذکر مسیرہ من مصر ویرثی فاتکا

حَتَّامَ نَحْنُ نُسَارِي النَّجْمَ فِي الظُّلَمِ ۔ وَمَا سُرَاهُ عَلَى خُفٍّ وَّلَا قَدَمِ

حتام الی متی وحذفت الالف من ما لاختلاطہا بحتی وکثرۃ استعمالہا وکذلک فیم وعلام والی م وعم ۔ مم ویجوز الاثبات فی الجمیع علے الاصل ۔ والنجم اسم الجنس اراد النجوم لا الثریا کقولہ تعالی وبالنجم ہم یہتدون ترجمہ ہم کبتک ستارون کے ساتھ تاریکیہائے شب مین چلین اور ستارون کا تو یہ حال ہے کہ نہ وہ شترون کی طرح موزے پہنکر چلین اور نہ انسان کی طرح قدم پر یعنی وہ تو بے محنت چلتے ہیں اور ہمکو اور شترون کو چلنے مین تکلیف اُٹھانی پڑتی ہے ۔ پس ہمارا اور اُنکا ساتھ کیسا ۔

وَلَا يُحِسُّ بِاَجْفَانٍ يُحِسُّ بِهَا ۔ فَقْدَ الرُّقَادِ غَرِيبٌ بَاتَ لَمْ يَنَمِ

ترجمہ اور وہ ستارے اپنی آنکھون مین بیداری کی وہ تکلیف نہین پاتے ۔ جو مسافر کہ رات بھر نہین سویا اپنی آنکھون میں پاتا ہے یعنی مین بیماری اور ستارون کی رفاقت کیسے بنے ۔

تُسَوِّدُ الشَّمْسُ مِنَّا بِيضَ اَوْجُهِنَا ۔ وَلَا تُسَوِّدُ بِيضَ الْعُذْرِ وَاللِّمَمِ

العذر جمع عذار وہو مسکن الدال وفی الاصل متحرک وہو ماخوذ من عذار الدابۃ وہو السیر الذی یلوی علی خدہا

فاستعیر للشعر الثابت فی موضع العذار۔ واللمم جمع لمۃ وہی الشعر الذی یلم بالمنکب ترجمہ سفر ہمین آفتاب
ہمارے سفید چہرون کو سیاہ کر دیتا ہے اور رخسار کے اور سر کے بالون کو جو بسبب پیری سفید ہو گئے ہین
سیاہ نہین کرتا۔ کہ ہم از سر نو نوجوان ہوجائین۔

وَکَانَ حَالُہُمَا فِی الْحُکْمِ وَاحِدَۃً	لَوِ احْتَکَمْنَا مِنَ الدُّنْیَا اِلٰی حَکَمٖ

الحکم الحاکم ترجمہ ورحال یہ ہے کہ حکم مین دونون کا حال ایک تھا اگر ہم دنیا مین کسیکو حکم بدتے یعنی وہ
یہی حکم دیتا کہ اگر سورج چہرہ کا رنگ سیاہ کرے تو چہرہ اور سر کے بال بہی سیاہ کرے گرمشیت ایزدی
سے لاچاری ہے۔

وَنَتْرُکُ الْمَاءَ لَا یَنْفَکُّ مِنْ سَفَرٍ	مَا سَارَ فِی الْغَیْمِ مِنْہُ سَارَ فِی الْاُدُمِ

الادم جمع ادیم ترجمہ اور ہنے پانی کو ایسے حال مین چھوڑا ہے کہ وہ کبھی سفر سے جدا نہین ہوتا اور
ہمیشہ سفر کرتا ہے۔ جو پانی اول ابر مین چلتا ہے وہ پہر مشکیزون مین چلتا ہے یعنی وہ ہمارے ساتھ
برابر سفر کرتا ہے۔

لَا اُبْغِضُ الْعِیْسَ لٰکِنِّیْ وَقَیْتُ بِہَا	قَلْبِیْ مِنَ الْحُزْنِ اَوْ جِسْمِیْ مِنَ السَّقَمِ

العیس الابل البیض ترجمہ مین اپنے شتران سفید سے بغض نہین رکھتا کہ انکو سفرہائے دور دراز
مین لتاڑتا پہرتا ہون مگر باعث دوام سفر یہ ہے کہ مین اسکے ذریعہ سے اپنے دل کو غم سے بچاتا ہون
اور اپنے جسم کو بیماری سے۔ دلکو غم سے بچانا اس سبب سے ہے کہ سفر مین میرا دل بہلا رہتا ہے اور انکیا
اور اپنے قدردانون سے ملکر غم غلط ہوجاتا ہے۔ اور صحت جسمی کی وجہ یہ ہے کہ ریاضت اور صاف
ہوا باعث صحت جسمانی ہے۔

طَرَدْتُ مِنْ مِصْرَ اَیْدِیْہَا بِاَرْجُلِہَا	حَتّٰی مَرَقْنَ بِہَا مِنْ جَوْشٍ وَالْعَلَمِ

جوش والعلم موضعان۔ ومرقن خرجن مثل السہم لسرعۃ سیرہا ترجمہ مین نے مصر سے انکے اگلے دو پانو بذریعہ
پچہلے دونوں پانون کے ہنکا ے یعنی شتر دوڑتے تھے پس گویا دونون پچہلے پانون اگلے پاؤن کو ہنکاتے
تھے یہانتک کہ وہ شتر مقامات جوش وعلم سے تیر کی مانند جلد نکل گئے۔

تَبْرِیْ لَہُنَّ نَعَامُ الدَّوِّ مُسْرَجَۃً	تُعَارِضُ الْجُدُلَ الْمُرْخَاۃَ بِاللُّجُمِ

تبری تعارض۔ والدو الفلاۃ المستویۃ۔ واراد بنعام الدو الخیل شبہہا بالنعام لسرعتہا وعلو اعناقہا۔ والجدل
جمع جدیل وہی الازمۃ ترجمہ شتر مرغان میدان ہموار یعنی گھوڑے زین بندھے شترون سے
تیزروی مین مقابلہ وبرابری کرتے تھے اسطرح کہ شترون کی ڈھیلی مہارون کا گھوڑے اپنی ڈھیلی

لگامون سے معارضہ کرتے تھے یعنی گھوڑے جو اونچی گردن کرکے چلتے تھے انکے لگام ایسے ہی ڈھیلے تھے جیسے شترون کی مہارین۔ غرض کوئی ہمارے ہمراہیون میں سے شتر سوار تھا اور کوئی اسپ سوار اور دونون تیز جاتے تھے۔

فِي فِتْيَةٍ أَخْطَئُوا وَاأَرْوَاحُهُمْ فَرَضُوا	بِمَا لَقِيْنَ رِضَا الْأَيْسَارِ بِالزَّلَمِ

الایسار جمع یسر بالتحریک وہم الذین یجزرون بالجزور۔ ویتقارعون علیہا بالقداح وہو شیئ کانت تفعلہ الجاہلیۃ والزلم السہم ترجمہ مین مصر سے ایسے نوجوانون کے ساتھ چلا جنھون نے اپنی جانین بسبب دوری سفر خطر مین ڈالدی تھین اور وہ ان مشکلات پر جو راہ مین پیش آوین ایسے راضی ہوگئے تھے جیسے قمار باز لوگ اس تیر پر راضی ہوجاتے ہیں جو انکے نام پر نکلے۔

تَبْدُو لَنَا كُلَّمَا أَلْقَوْا عَمَائِمَهُمْ	عَمَائِمٌ خُلِقَتْ سُودًا بِلَا لُثُمِ

ترجمہ جبکہ وہ نوجوان اپنے عمامون کو سر سے اتار رکھتے ہیں تو انکے عمامہ سیاہ جو بے دہان بند کے مخلوق ہوئے ہیں ہماری نظرون میں ظاہر ہوجاتے ہیں۔ یعنی انکے موئے سر کے سیاہ عمامے معلوم ہونے لگتے ہین عرب کی عادت ہے کہ عمامہ کا کچھ حصہ بطور دہان بند اپنے چہرون پر ڈال لیتے ہین۔ اور کچھ حصہ سر پر رکھتے ہیں۔ غرض یہ ہے کہ وہ امرد ہیں انکے ریش نہیں ہے کہ بجائے دہان بند شمار ہو اور انکا امرد ہونا اگلے شعر مین مذکور ہے۔

بِيضُ الْعَوَارِضِ طَعَّانُونَ مَنْ لَحِقُوا	مِنَ الْفَوَارِسِ شَلَّالُونَ لِلنَّعَمِ

ترجمہ وہ غلام سفید رخسار ہین اور جو سوار انسے ملتے ہین انکے نیزے مارتے ہیں اور انکے چوپائے اور شترون کو ہنکا کر لیجانے والے ہیں۔

قَدْ بَلَغُوا بِقَنَاهُمْ فَوْقَ طَاقَتِهِ	وَلَيْسَ يَبْلُغُ مَا فِيهِمْ مِنَ الْهِمَمِ

ترجمہ انھون نے سعی قتال کو نیزہ کی طاقت کی حد سے زیادہ پہونچا دیا اور نیزے انکی ہمتون کی قدر کو نہین پہنچے

فِي الْجَاهِلِيَّةِ إِلَّا أَنَّ أَنْفُسَهُمْ	مِنْ طِيبِهِنَّ بِهِ فِي الْأَشْهُرِ الْحُرُمِ

الاشہر الحرم اربعۃ ذوالقعدۃ وذوالحجۃ والمحرم ورجب ترجمہ وہ کثرت جدال وقتال مین ایسے ہین جیسے ایام جاہلیہ کے لوگ مگر انکی جانین بسبب اسکے کہ وہ قتل کو پسند کرتے ہین اشہر حرام میں ہین۔ یعنی جیسے ایام جاہلیۃ میں ماہہاے مذکورہ میں جدال بالکل موقوف ہوجاتا تھا اور عرب بےخوف رہتے تھے ایسا ہی ان لوگونکو خوف قتال ہرگز نہین ہے۔ یعنی باوجود مصروفیت جنگ شادان وفرحان ہیں۔

نَاشُوا الرِّمَاحَ وَكَانَتْ غَيْرَ نَاطِقَةٍ	فَعَلَّمُوهَا صِيَاحَ الطَّيْرِ فِي الْبُهَمِ

ناشوا تنا ولوا - والبہم جمع بہمۃ وہو الشجاع وصیاح الطیر یرید صوت الرماح اذا طعنوا بہا الابطال ترجمہ
اُنھون نے نیزے ہاتھ میں جب پکڑے تو وہ نیزے مثل جماد غیر ناطق تھے سو اُن جوانون نے پرندون کیسی
بولی جب وہ دلیرون کے اجسام میں لگین اُنکو سکھاوی - یعنی بوقت طعن نیزہ اُن سے آواز نکلتی ہے -

تَخْدِي الرِّكَابُ بِنَا بِيضًا مَشَافِرُهَا　　خُضْرًا فَرَاسِنُهَا فِي الرُّغْلِ وَالْيَنَمِ

تخدی الناقۃ اسرعت - والفراسن جمع فرسن وہو للبعیر بمنزلۃ الحافر للدابۃ - والرغل والینم نبتان ترجمہ
ہماری سواری کے شتر ہمکو ایسے حال میں جلد جلد لیئے جاتے ہیں - کہ اُنکے ہونٹ یعنی لب سفید ہیں کیونکہ
وہ بسبب سیر چرنے سے ممنوع ہیں اور اُنکے سم بسبب سبزی گیاہ ملے رغل اور ینم جن میں وہ گزرتے ہین
سبز ہین -

مَكْعُومَةً بِسِيَاطِ الْقَوْمِ نَضْرِبُهَا　　عَنْ مَنْبِتِ الْعُشْبِ نَبْغِي مَنْبِتَ الْكَرَمِ

مکعومۃ مشدودۃ افواہہا حال ترجمہ بسبب چابکہاے سواران اُنکے منہ بند تھے یعنی سوار بلحاظ سرعت
سیر اُنکے چابک مارتے تھے اور اُنکو چرنے نہیں دیتے تھے اور ہم اُنکو مارتے تھے چراگاہ گھانس سے طرف
چراگاہ کرم کے - خلاصہ یہ ہے کہ ہماری تیز روی اس خیال سے تھی کہ ہم کسی کریم کے پاس پہونچین -

وَأَيْنَ مَنْبِتُهُ مِنْ بَعْدِ مَنْبِتِهِ　　أَبِي شُجَاعٍ قَرِيعِ الْعُرْبِ وَالْعَجَمِ

القریع الفحل لانہ مقترع اے مختار من الابل اولانہ یقرع الناقۃ وہو ایضا السید ترجمہ اور چراگاہ کرم
کہان ہے بعد چلے جانے ابوشجاع سید عرب وعجم کے جو چراگاہ کرم تھا -

لَا فَاتِكٌ آخَرٌ فِي مِصْرَ نَقْصِدُهُ　　وَلَا لَهُ خَلَفٌ فِي النَّاسِ كُلِّهِمِ

ترجمہ مصر میں کوئی دوسرا فاتک نہیں ہے جس کے پاس ہم جائین اور نہ اُسکا بخشش میں کوئی خلیفہ تمام
لوگون میں ہے -

مَنْ لَا تُشَابِهُهُ الْأَحْيَاءُ فِي شِيَمٍ　　أَمْسَى تُشَابِهُهُ الْأَمْوَاتُ فِي الرِّمَمِ

الرمم العظام البالیۃ - والشیم الخلائق ترجمہ فاتک وہ شخص تھا کہ تمام زندون میں بلحاظ خصلت اُسکا کوئی
مشابہ نہین ہے - ہائے افسوس اب اُسکے مشابہ اموات بوسیدہ اُستخوانون میں ہو گئے -

عَدِمْتُهُ وَكَأَنِّي سِرْتُ أَطْلُبُهُ　　فَمَا تَزِيدُنِي الدُّنْيَا عَلَى الْعَدَمِ

ترجمہ مین نے اُسکو گم کیا اب جو پھرتا ہون گویا اُسکو تلاش کرتا ہون سو دنیا اُسکے معدوم ہونے کے
سوا کچھ مجکو زائد نہین دیتی - کیونکہ اُسکی مانند کوئی نہین ملتا -

مَا زِلْتُ أُضْحِكُ إِبْلِي كُلَّمَا نَظَرَتْ　　إِلَى مَنِ اخْتَضَبَتْ أَخْفَافُهَا بِدَمِ

فی الکلام محذوف بتیم المعنی تقدیرہ حتی ضبت اخفافہا بدم فی قصدہ او المسیر الیہ ترجمہ اب میں ہمیشہ اپنے شترون کو ہنساتا ہون جبکہ وہ اُس شخص کو دیکھتے ہین کہ جس کے پاس جانے مین بسبب دوری وصعوبت راہ اُنکے موزے خون سے رنگین ہوگئے ہین یعنی اگر شتران حیوانات میں ہوتے جو ضاحک ہین تو بنظر حقارت اُسپر ضرور ہنستے

أُسَيِّرُهَا بَيْنَ أَصْنَامٍ أُشَاهِدُهَا | وَلَا أُشَاهِدُ فِيهَا عِفَّةَ الصَّنَمِ

الاصنام صور لاتعقل جماد ترجمہ اب میں اپنی سواریون کو ایسے امرائیں ہنکاتا ہون جنکو میں مثل بت بے حس وحرکت دیکھتا ہون کہ عطا کی طرف اُنکے دل میں کچھ رغبت نہیں ہے اور اِس عیب پر اُنمین پرہیزگاری بت کی سی نہین دیکھتا یعنی کاش وہ مثل بت صاحب عفت ہوتے مگر اُن مین بدیان بھری ہوئی ہیں پس بت سے بدتر ہیں۔

حَتّٰى رَجَعْتُ وَأَقْلَامِي قَوَائِلُ لِي | اَلْمَجْدُ لِلسَّيْفِ لَيْسَ الْمَجْدُ لِلْقَلَمِ

ترجمہ یہ معاملہ یہان تلک گذرا کہ مین ناکام اپنے وطن کو واپس آیا اور میں خوب جانتا تھا کہ شرف ومجد بذریعہ شمشیر حاصل ہوتی ہے نہ بواسطہ قلم کے۔

اُكْتُبْ بِنَا أَبَدًا بَعْدَ الْكِتَابِ بِهِ | فَإِنَّمَا نَحْنُ لِلْأَسْيَافِ كَالْخَدَمِ

الکتاب مصدر وہذا حکایۃ قول القلم ترجمہ میری قلم مجھ سے یہ کہتی تھی کہ پہلے شمشیر سے لکھو یعنی خوب شمشیرزنی کر اور بعد اُسکے تو جو شعر کہنا چاہے ہمسے لکھ کیونکہ ہم تلوارون کے لیے مثل خادمان ہیں۔

أَسْمَعْتَنِي وَدَوَائِي مَا أَشَرْتَ بِهِ | فَإِنْ غَفَلْتُ فَدَائِي قِلَّةُ الْفَهَمِ

ترجمہ قلمون کو جواب دیتا ہے کہ تمنے مجکو اپنی رائے سنائی اور میری دوا وہ ہے جس کی طرف تمنے اشارہ کیا یعنی شمشیرزنی سو اگر بعد سمجھانیکے مین تعمیل میں غفلت کرون تو میرا مرض کم فہمی ہے جسکا کچھ علاج ہی نہین ہے۔

مَنِ اقْتَضَى بِسِوَى الْهِنْدِيِّ حَاجَتَهُ | أَجَابَ كُلَّ سُؤَالٍ عَنْ هَلٍ بِلَمِ

ترجمہ جو شخص بغیر شمشیر ہندی کے اپنی حاجت طلب کریگا تو وہ ہر سائل کو جو اُس سے پوچھے گا کہ کیا تونے اپنا مطلب حاصل کیا تو وہ کہے گا کہ نہیں یعنی کامیابی بے شمشیر ممکن نہین ہے۔

تَوَهَّمَ الْقَوْمُ أَنَّ الْعَجْزَ قَرَّبَنَا | وَفِي التَّقَرُّبِ مَا يَدْعُو إِلَى التُّهَمِ

ترجمہ اُس قوم نے جنکے پاس ہم مداح ہوکر گئے یہ وہم کیا کہ یہ شاعر رزق سے عاجز ہوکر ہمارے پاس آملے ہے اور واقعی اُمرا کے پاس جانے میں تہمتون کا باعث موجود ہے یعنی وہ مجکو محتاج عاجز سمجھین گے۔

وَلَمْ تَزَلْ قِلَّةُ الْإِنْصَافِ قَاطِعَةً | بَيْنَ الرِّجَالِ وَلَوْ كَانُوا ذَوِي رَحِمِ

ترجمہ اور قلت الضاف ہمیشہ مردون کے باہمی علاقہ کو قطع کرنے والی ہے۔ اگرچہ وہ قرابتی ہی ہون۔

فَلَا زِيَارَةَ إِلَّا أَنْ تَزُوْرَهُمُ	أَيْدٍ نَشَأْنَ مَعَ الْمَصْقُوْلَةِ الْخُذُمِ	

الخذم جمع مخذم وہو السیف القاطع ترجمہ سو ایسے ناانصافون سے ملاقات کی کوئی صورت نہین ہے مگر یہ کہ اُنسے وہ ہاتھ ملاقات کرین جو شمشیر صیقلدار کے ساتھ پیدا ہوئے ہین - اور وہ ہاتھ میرے اور میرے ساتھیون کے ہین - مطلب یہ ہے کہ اب میرا ارادہ ملاقات ہو تو اُنکے قتل کے واسطے -

مِنْ كُلِّ قَاضِبَةٍ بِالْمَوْتِ شَفْرَتُهَا	مَا بَيْنَ مُنْتَقِمٍ مِنْهُ وَمُنْتَقِمِ	

ترجمہ وہ تلوار ایسی ہو کہ اُس کی دہار درمیان منتقم منہ یعنی ظالم اور منتقم یعنی مظلوم کے موت کا حکم کرے -

صُنَّا قَوَائِمَهَا عَنْهُمْ فَمَا وَقَعَتْ	مَوَاقِعَ اللُّؤْمِ فِي الْأَيْدِيْ وَلَا الْكَزَمِ	

اللوم خستہ الاصل والبخل - والکزم: لقصر وذاقہ کزما اذا قصر عطاہا ترجمہ ہمنے اُن شمشیرون کے قبضہ اُن ناانصافون سے بچائے یعنی ہمنے اپنی تلوارین اُنکے قبضہ مین نہین دین اور وہ ہمسے ہماری تلوارین چھین نہ سکے سو وہ ایسے ہاتھون مین نہین آئین جو موقع خست اصل و بخل اور ناکامیابی کے ہون بلکہ وہ ہمارے پاس رہین اور ہم شمشیر زنی کے استاد ماہر ہین -

هَوِّنْ عَلَى بَصَرٍ مَا شَقَّ مَنْظَرُهُ	فَإِنَّمَا يَقَظَاتُ الْعَيْنِ كَالْحُلُمِ	

من روی منظرہ بالرفع یرید ما صعبت رویتہ ومن روی بالفتح فان المراد شق البصر وفتحہ باقتضائہ النظر الیہ والکنایۃ علی ہذا للبصر وفی الروایۃ الاولی لما ومعنی شق من قولہم شق علی ہذا الامر ترجمہ تو اپنی بینائی پر آسان کر لیے جس کا دیکھنا اُسکو گران ہو یعنی اُن امور کے دیکھنے سے جو تجکو ناپسند ہون دل تنگ مت ہو کیونکہ آنکھ کی بیداریان مثل خواب و خیال کے ہین جنکو کچھ بقا و پائداری نہین ہے ؎ بیک لحظہ بیک ساعت بیکدم - دگرگون میشود احوال عالم -

وَلَا تَشَكَّ إِلَى خَلْقٍ فَتُشْمِتَهُ	شَكْوَى الْجَرِيْحِ إِلَى الْغِرْبَانِ وَالرَّخَمِ	

الغربان جمع غراب - والرخم جنس الطیر ترجمہ اور توکسی مخلوق سے اپنی تکلیف کا ایسا شکوہ نکر جیسا مجروح شخص کوّون اور مردار خوار پرندون کرتا ہے اور ایسا کریگا تو تو اُسکو خوش کرے گا - خلاصہ یہ ہے کہ اس زمانہ کے لوگ عداوت پیشہ ہین اُنسے شکوہ اور اظہار اپنی تکلیف کا کرنا ایسا ہے جیسا کوئی زخمی مردار خوار جانورون سے جو اُسکے گرد وپیش اُسکے گوشت کہانیکو جمع ہوئے ہون شکوہ کرے - بہلا انہین رحم کیسا -

وَكُنْ عَلَى حَذَرٍ لِلنَّاسِ تَسْتُرُهُ	وَلَا يَغُرَّكَ مِنْهُمْ ثَغْرُ مُبْتَسِمِ	

ترجمہ اور تو لوگون سے بچا رہ اور اپنے حذر کو اُنسے چھپا تارہ تاکہ اُنکو تیرے ستانے کی زیادہ جرات نہو اور ہنسنے والے کے دانت تجکو فریب ندین کیونکہ اُسکے دل مین تیری عداوت ہے گو بظاہر ہنستا ہے

غَاضَ الْوَفَاءُ فَمَا تَلْقَاهُ فِي عِدَةٍ	وَاَعْوَزَ الصِّدْقُ فِي الْاَخْبَارِ وَالْقَسَمِ

ترجمہ وفائے عہد غائب ہوگئی اب تو اسکو کسی وعدہ میں نہ دیکھا۔ اور راستی گفتار بہت کم رہ گئی نہ اس کا پتہ لوگوں کی خبر دینے میں ہے اور نہ قسم میں۔ انکا تجکو کسی امر کی خبر دینا اور قسم کھانا دونوں جھوٹ ہیں۔

سُبْحَانَ خَالِقِ نَفْسِي كَيْفَ لَذَّتُهَا	فِيمَا النُّفُوسُ تَرَاهُ غَايَةَ الْاَلَمِ

ترجمہ میری جان کا پیدا کرنے والا پاک ہے اور عجیب القدرت۔ اسنے میری نفس کی لذت کسطرح مصائب میں کر دی جسکو اور نفوس نہایت درد سمجھتے ہیں۔ یعنی یہ عجیب بات ہے کہ میرا نفس مہالک میں پڑنے سے متلذذ ہوتا ہے۔

اَلدَّهْرُ يَعْجَبُ مِنْ حَمْلِي نَوَائِبَهُ	وَصَبْرِ جِسْمِي عَلَى اَحْدَاثِهِ الْحُطُمِ

الحطم بالضم جمع حطوم و بالفتح جمع حطمۃ وہی من اسماء النار والحطم الکسر ترجمہ زمانہ تعجب کرتا ہے کہ میں اسکے مصائب کو کیسے اٹھا لیتا ہوں اور میرے نفس کے صبر سے اسکے حوادث شکنندہ پر۔

وَقْتٌ يَضِيعُ وَعُمْرٌ لَيْتَ مُدَّتَهُ	فِي غَيْرِ اُمَّتِهِ مِنْ سَالِفِ الْاُمَمِ

ترجمہ میرا وقت اور عمر مخالطت نا اہلان زمانہ میں بیکار جاتا ہے۔ کاش میری عمر کی مدت غیر امت موجود حال یعنی زمانہ پیشینیان میں جو عمدہ لوگ تھے گزرتی۔ شکایت اہل زمانہ کرتا ہے۔

اَتَى الزَّمَانَ بَنُوهُ فِي شَبِيبَتِهِ	فَسَرَّهُمْ وَاَتَيْنَاهُ عَلَى الْهَرَمِ

الہرم الکبر والعجز والخوف وہو ما ینال الشیخ فی کبرہ ترجمہ ابنائے زمانہ سابق اسمین جب آئے کہ زمانہ جوان تھا سو اسنے انھیں خوش رکھا اور انکی مرادیں پوری کیں۔ اور ہم اس میں اس کی حالت پیری میں آئے یعنی پیدا ہوئے اسوقت اسکے پاس خوش کرنے کا سامان بسبب ضعف پیری نہ تھا۔

وقال یمدح عضد الدولة ویذکر الورد

قَدْ صَدَقَ الْوَرْدُ فِي الَّذِي زَعَمَا	اَنَّكَ صَيَّرْتَ نَثْرَهُ دِيَمَا

الدیم جمع دیمۃ وہی المطر الساکن الدائم ترجمہ ممدوح نے اپنے ہمنشینوں پر گلاب کے پھول بکھیرے تھے اسلئے کہتا ہے کہ گلاب جو بزبان حال کہتا ہے سچ ہے کہ تو نے اسکے بکھیرنے کو مثل باران دائم کے کر دیا

كَاَنَّمَا مَائِجُ الْهَوَاءِ بِهِ	بَحْرٌ حَوَى مِثْلَ مَائِهِ عَنَمَا

العنم شجر لین الاغصان حمر اریشبہ بہ بنان الجواری ترجمہ گویا ہوا کہ اس کی بکھیر سے موج زن ہے ایک دریا ہے کہ اسنے مثل اپنے پانی کے عنم کو جمع کر لیا ہے۔ کثرت بکھیر کو بیان کرتا ہے اور کثرت گل کو بحر عنم

سے تشبیہ دیتا ہے۔

وَكُلُّ قَوْلٍ يَقُولُهُ حِكَمَا	نَاثِرُهُ نَاثِرُ السُّيُوفِ دَمَا

ترجمہ ان پھولوں کا بکھیرنے والا وہ شخص ہے جو اپنے دشمنوں پر شمشیرہائے خونچکاں کو پراگندہ کرتا ہے یعنی دوستوں پر پھول بکھیرنے والا۔ دشمنوں پر خون برسانے والا ہے اور وہ جو بولتا ہے سراسر کلمات حکمت بولتا ہے۔

وَالنِّعَمُ السَّابِغَاتِ وَالنِّقَمَا	وَالْخَيْلُ قَدْ فَصَّلَ الضِّيَاعَ بِهَا

فصل العقد اذا نظم فیہ انواع الخرز فجعل کل نوع مع نوع ثم فصل بین الانواع بذہب او غیرہ ہذا ہو الاصل ثم سمی نظم العقد تفصیلا ترجمہ اور وہ اپنے گھوڑوں کو غارت کے لئے متفرق کرتا ہے اور انکے ذریعہ سے جاگیریں کامل نعمتوں کو دوستوں کے لئے اور انتقام اور عذاب کو دشمنوں کے لئے ترتیب مناسب پروتا ہے الضیاع ہی العقارات والمراد بہا الاقطاع۔

أَحْسَنَ مِنْهُ مِنْ جُودِهِ سَلِمَا	فَلْيُرِنَا الْوَرْدُ إِنْ شَكَا يَدَهُ

نصب احسن بیرنا۔ والضمیر فی منہ للورد۔ وفی جودہ من روی بذکر الممدوح ومن رواہ جودہا فللید ترجمہ اگر گل ممدوح کے ہاتھ سے شکایت کرے کہ اسنے مجھے بسبب بکھیرنے کے پریشان اور متفرق کردیا تو اسکو لازم ہے کہ وہ ہمکو اپنے سے اچھی چیز دکھلاوے کہ وہ اسکی ہاتھ کی بکھیر سے بچی ہو۔ یعنی اس کی بکھیر اور بخشش سے درہم اور دنانیر تو بچے ہی نہیں جو گل سے عمدہ اور احسن ہیں۔

وَإِنَّمَا عَوَّذَتْ بِكَ الْكَرَمَا	وَقُلْ لَهُ لَسْتَ خَيْرَ مَا نَثَرَتْ

ترجمہ اور گل سے کہدے کہ تو اس چیز سے عمدہ نہیں جس کی بکھیر کا وہ عادی ہے اور سوا اسکے نہیں ہے کہ اسکے ہاتھ نے تیری بکھیر کو اپنی کرم کا تعویذ نظر بد کے دفع کے لئے بنایا ہے کہ اس کو کسی کی نظر نہ لگے۔

أَصَابَ عَيْنًا بِهَا يُعَانُ عَمَى	خَوْفًا مِنَ الْعَيْنِ أَنْ تُصَابَ بِهَا

ترجمہ یہ کام یعنی تیری بکھیر اسنے بخوف نظر بد کیا ہے کہ کہیں اسکو لگ نجاوے۔ پھر نظر بد کو کوستا ہے کہ جو نظر اسکو لگے وہ اندھی ہوجاوے۔

وقال یمدح سیف الدولۃ وکان قد توقف عن الغزو لما سمع بکثرۃ عدد جیش الروم فانشدہ بحضرۃ الجیش

وَتَسْأَلُ فِيهَا غَيْرَ سُكَّانِهَا الْإِذْنَا	نَزُورُ دِيَارًا مَا نُحِبُّ لَهَا مَغْنَى

المغنی واحد المغانی وہی المواضع التی کان بہا اہلوہا ترجمہ اب ہم اُس دیار میں جاتے ہیں جہان رہنا پسند نہیں کرتے۔ یعنی دیار اعدا پر چڑہنا چاہتے ہیں اور اُسکے باشندوںکے سوا اُو شخص یعنی سیف الدولہ سے وہان جانے کی اجازت چاہتے ہین۔ تاکہ ہم وہان جلد جاکر اُسکو لوٹین۔

نقود الیہا الآخذات لنا المدیٰ	علیہا الکماۃ المحسنون بہا الظنا

المدیٰ البعد والغایۃ ترجمہ ہم اُس دیار کیطرف ایسے گھوڑے روانہ کرتے ہیں جو ہمارے لئے نہایت فاصلہ کوطے کرجائین۔ یعنی وہ تیز اور سبقت کرنیوالے ہین اور اُنپر ایسے دلیران سلاح بند سوار ہیں کہ جو اپنے گھوڑون پر بسبب مکرر تجربون کے نیک گمان رکھتے ہیں کیونکہ بذریعۂ اُنکے بارہا محمند ہوئے ہیں۔

ونصفی الذی یکنی ابا الحسن الہویٰ	ونرضی الذی یسمی الالٰہ ولا یکنی

ابو الحسن ہو علی بن عبد اللہ سیف الدولۃ الممدوح ترجمہ اور ہم اُس شخص سے جس کی کنیت ابو الحسن ہے محبت خالص رکھتے ہیں۔ اور اُس کی اطاعت کے سبب اُس ذات پاک کو خوشنود کرتے ہیں جس کا مبارک نام اسم ہے جل جلالہ اور اُس کی کنیت کوئی نہیں کیونکہ وہ لم یلد ولم یولد ہے۔

وقد علم الروم الشقیون اننا	اذا ما ترکنا ارضہم خلفنا عدنا

ترجمہ اور بیشک بدبخت رومیون نے بالیقین جانلیا ہے کہ ہم جب اُنکی سرزمین کو پیچھے چھوڑتے ہین تو ہم فوراً اُن پر لوٹ پڑتے ہین۔ تو اُنکو ہمارے واپس آنے پر مطمئن نہ ہونا چاہئے۔

وانا اذا ما الموت صرح فی الوغی	لبسنا الی حاجاتنا الضرب والطعنا

صرح برز وظہر ترجمہ اور ہمارا بیشک یہ حال ہے کہ جب جنگ میں موت پھیل پڑے تو ہم اپنے مقاصد پورا کرنے کے لئے شمشیر زنی اور نیزہ بازی کو اپنا لباس کرلیتے ہین اور اُس سے کامیاب ہوتے ہین۔

قصدنا لہ قصد الحبیب لقاؤہ	الینا وقلنا للسیوف ہلمنا

لقاؤہ مرفوع بالحبیب فہو فاعل۔ وقولہ ہلمنا قال الواحدی ہلمی الینا فادخل علیہا النون الشدیدۃ فحذف الیاء لالتقاء الساکنین ثم اشبع فتحۃ النون فصار ہلمنا۔ ومن ضم المیم خاطب السیوف مخاطبۃ من یعقل کقولہ تعالیٰ ادخلوا مساکنکم ثم اسقط الواو من ہلموا لاجتماع الساکنین ثم اشبع الضمۃ ترجمہ ہمنے موت کا قصد کیا ایسے اشتیاق سے جیسے اُس شخص کا قصد کیا جاتا ہے جسکا دیدار محبوب ہو اور ہمنے اپنی تلوارون سے کہا کہ ہمارے پاس آؤ کہ یہ وقت شمشیر زنی کا ہے تاکہ تمہارے ذریعہ سے دشمنون کو قتل کرین

وخیل حشوناہا الاسنۃ بعدما	تکدسن من ہنا علینا ومن ہنا

التکدس التجمع وتکدس اجتمع ورکب بعضہا بعضا من کثرتہا وہنا بمعنی ہہنا ترجمہ اور بہت سے گھوڑے جن

کر ہتے انکے شکمون کو نیزون سے بھر دیا جبکہ وہ یہان اور وہان سے ہمپر مجتمع ہوگئے اور چڑھ آئے۔

فَلَمَّا تَعَارَفْنَا ضُرِبْنَ بِهَا عَنَّا	ضُرِبْنَ إِلَيْنَا بِالسِّيَاطِ جَهَالَةً

ترجمہ وہ گھوڑے براہ نادانی تازیانون سے ہماری طرف ہنکائے گئے سو جب اُنھون نے ہمکو اور ہمنے اُنکو شناخت کیا تو وہ گھوڑے اُنھیں تازیانون سے ہماری طرف سے ہنکائے گئے۔ یعنی رومیون نے ہماری لشکر کو اپنا لشکر سمجھکر بارادہ لحوق پہلے تو اپنے گھوڑے ہماری طرف تیز دوڑائے اور جب اُنکو معلوم ہوا کہ دشمن کا یعنی ہمارا لشکر ہے تو مارے خوف کے بے تحاشا ہماری طرف سے بھاگے۔

نُبَادِرُ إِلَى مَا تَشْتَهِي يَدُكَ الْيُمْنَى	تَعَدَّ الْقُرَى وَالْمُسْ بِنَا الْجَيْشَ لَمْسَةً

تعد تجاوز۔ والمبادرۃ ان یفعل الرجل کما یفعل الاخر۔ وروی الواحدی نبادر من المبادرۃ وہی الاسراع ترجمہ اے ممدوح تو دیہات سے آگے بڑھ اور ہمکو رومیون کے لشکر سے ذرہ چھو جانے دے یعنی ہمکو اُنسے ایسا نزدیک ہو جانے دے جیسا مس کرنیوالا قریب ہوتا ہے تو تیرا دہنا ہاتھ تجکو تیرے مطلوب کیطرف فوراً پہنچا دیگا۔ یعنی وہ یا قتل ہونگے یا زخمی یا تیرے بردے۔

وَنَحْنُ أُنَاسٌ نُتْبِعُ الْبَارِدَ السُّخْنَا	فَقَدْ بَرَدَتْ فَوْقَ اللُّقَانِ دِمَاؤُهُمْ

اللقان موضع وسخن ضد البارد وطابق بینہما ترجمہ کیونکہ اُنکے مقام لقان کے خون سرد ہو گئے ہین یعنی وہان جو ہمنے اُنکو قتل کیا تھا اُسکو عرصہ ہو گیا ہے۔ اور ہم ایسے لوگ ہیں کہ خون سرد کے پیچھے خون گرم روانہ کرتے ہیں۔ یعنی ہمارا قتال برابر جاری رہتا ہے۔

فَدَعْنَا نَكُنْ قَبْلَ الضِّرَابِ الْقَنَا اللُّدْنَا	وَإِنْ كُنْتَ سَيْفَ الدَّوْلَةِ الْعَضْبَ فِيهِمِ

العضب القاطع۔ واللدن صفۃ الرماح وہو الدقیق المستقیم ترجمہ اور اگر تو سیف الدولہ اُنمین مثل شمشیر بران ہے تو ہمکو اجازت دے کہ ہم قبل شمشیر زنی کے بکدار سیدہے نیزے ہون۔ یعنی تو شمشیر زنی پیچھے کیجو۔ ہمکو مثل جنگ نیزون کے پہلے لڑنے دے۔ کہتے ہیں کہ جب سیف الدولہ نے بعد احراق قلعہ سمندو کے قلعہ کا قصد کیا تو خبر ہوئی کہ دشمن کے ساتھ چالیس ہزار سپاہ ہے اسلئے سپاہ اُس کی مرعوب ہوگئی۔ جب ابو الطیب نے یہ قصیدہ سُنایا اور اس شعر تلک پہونچا تو سیف الدولہ نے اُس سے کہا کہ اِس لشکر سے کہو کہ وہ بھی یہ کہین جو تو کہتا ہے اگر وہ کہیں تو ہم اُسطرف کو روانہ ہونگے۔

وَأَنْتَ الَّذِي لَوْ أَنَّهُ وَحْدَهُ أَغْنَى	فَنَحْنُ الْأُلَى لَا نَأْتَلِي لَكَ نُصْرَةً

ترجمہ کیونکہ ہم ایسی قوم ہین کہ ہم تیری مدد میں جان تلک کی کوتاہی نہیں کرتے اور تو وہ بہادر ہے اگر تنہا اُنسے لڑے تو کسی کی بھی پرواہ نہو۔ شاعر کا کیا کہنا ہے دونون فریق کی برابر تعریف کر گیا۔

يَقِيكَ الرَّدَى مَنْ يَبْتَغِي عِنْدَكَ الْعُلَى	وَمَنْ قَالَ لَا أَرْضَى مِنَ الْعَيْشِ بِالْأَدْنَى

الردی الموت ۔ والادنی الدون وہو القلیل ترجمہ تجکو بلا کی سے اکیلا وہ شخص بچا سکتا ہے جو تیری خدمت میں بامید حصول علو رتبہ حاضر ہے اور وہ شخص جو کہتا ہے کہ میں ذلیل زندگانی سے خوش نہیں ہون۔ مراد دونون مصرعہ میں نفس شاعر ہے۔ یعنی میں تنہا اپنی جان آڑ کر تجکو ہلاکت سے بچا سکتا ہون۔

فَلَوْ لَاكَ لَمْ تَجْرِ الدِّمَاءُ وَلَا اللُّهَى	وَلَمْ يَكُ لِلدُّنْيَا وَلَا أَهْلِهَا مَعْنَى

اللہی جمع لہوۃ وہی العطیۃ ترجمہ سو اگر تو نہو تو نہ خونہائے اعدا بہیں اور نہ عطایا یعنی شجاعت اور سخاوت تیرے سبب دنیا میں ہین اور اگر تو نہو تو دنیا و اہل دنیا مہمل بے معنی ہون ۔

وَمَا الْخَوْفُ إِلَّا مَا تَخَوَّفَهُ الْفَتَى	وَلَا الْأَمْنُ إِلَّا مَا رَآهُ الْفَتَى أَمْنَا

ترجمہ اور خوف نہیں ہے مگر وہ چیز جس سے جوان ڈرنے لگے اور ایسا ہی امن نہین ہے مگر وہ جسکو جوان امن سمجھلے یعنی حقیقت خوف یہ ہے کہ انسان کیکو خوفناک جان لے اگرچہ اسمین کچھ خوف نہو۔ اور امن شے ہے جسکو امن سمجھلے اگرچہ وہ درحقیقت امن نہو۔ یہ تعریض ہے لشکر سیف الدولہ پر کہ انھون نے کثرت لشکر رومیان سُنکر اُن کیطرف جانے مین تامل کیا۔

وقال یمدحہ وقد اہدی لہ ثیاب دیباج وفرسا ومہرا

ثِيَابُ كَرِيمٍ مَا يَصُونُ حِسَانَهَا	إِذَا نُشِرَتْ كَانَ الْهِبَاتُ صِوَانَهَا

الصوان التخت وہو ما یحفظ الثیاب ترجمہ یہ خلعت عنایتی ایسے کریم کی ہیں کہ وہ عمدہ خلعتون کی حفاظت نہیں کرتا ہے۔ بلکہ اورون کو بخشدیتا ہے۔ جب وہ پہیلائی یا کھولی جاتی ہیں تو اُنکے جامہ دان اُن کی بخششین ہوتی ہیں۔ جامہ وان ہائے ریشمی میں نہیں رکہتا ہے یا مع جامہ دان بخشتا ہے۔

تُرِينَا صَنَاعُ الرُّومِ فِيهَا مُلُوكَهَا	وَتَجْلُو عَلَيْنَا نَفْسَهَا وَقِيَانَهَا

الصناع الحاذقۃ التی قد صورت الصورۃ وہی حاذقۃ بالعمل ترجمہ کاریگر تیز دست نقاش زن رومی نے ہم مین اپنے بادشاہ دکہلا دئے۔ اور اُس کپڑے میں ہمپر اپنے نفس اور اپنی چہوکریون کو ظاہر کردیا۔

وَلَمْ يَكْفِهَا تَصْوِيرُهَا الْخَيْلَ وَحْدَهَا	فَصَوَّرَتِ الْأَشْيَاءَ إِلَّا زَمَانَهَا

ترجمہ اور اُس کاریگر عورت کو صرف گھوڑے کی تصویر کافی نہین ہوئی بلکہ اور تمام اجسام کی تصویرین جنکا کھینچنا ممکن تھا کھینچدین۔ مگر تصویر زمانہ جو غیر مجسم اور غیر قابل تصویر ہے نہ کہینچ سکی۔

وَمَا ادَّخَرَتْهَا قُدْرَةً فِي مُصَوَّرٍ	سِوَى أَنَّهَا مَا أَنْطَقَتْ حَيَوَانَهَا

اوخر تہا لایتعدی الی مفعولین لکنہ اضمر فعلاً فی معناہ فعداہ الی مفعولین کانہ قال حرمتہا قدرۃ ترجمہ اور اُس صناعہ نے اُس صورت کے بنانے میں کسی تشبیہ میں کوئی قدرت رکھہ نہیں چھوڑی بلکہ اپنے تمام ہنر اُسکے بنانے میں صرف کیے سوائے اُس قدرت کے کہ وہ اُن حیوانات کو گویا کرسکی۔

وَسُمْرٌ یَسْتَغْوِی الْفَوَارِسَ قَدُّهَا ۔۔ وَیُذْکِرُهَا کَرَّاتِهَا وَطِعَانَهَا

الاستغواء الامالۃ والاطماع۔ وسمر عطف علی قولہ ثیاب کریم لانہا کانت فی جملۃ الہبات ترجمہ اور منجملہ اسباب ممدوح کے گندم گون نیزے ہیں کہ اُنکے قد شہسواروں کو جنگ کی رغبت دلاتے ہیں اور اُنکو اُنکے حملات اور نیزہ زنیاں یاد دلاتے ہیں۔

رُدَیْنِیَّةٌ تَمَّتْ فَکَادَ نَبَاتُهَا ۔۔ یُرَکِّبُ فِیهَا زُجَّهَا وَسِنَانَهَا

ردینیۃ منسوبۃ الی ردینۃ امرأۃ کانت تعمل الرماح۔ والزج الذی یکون فی اسفل الرمح والسنان الذی یکون فی اعلاہ ترجمہ وہ نیزے ایسے سیدھے ہیں گویا ردینہ کے درست کیے ہوئے ہیں اور ایسے پکے اور پختہ لکڑی کے ہیں کہ قریب ہے کہ اُس کے نشو ونما کی عمدگی اُسمیں اُس کی بوڑی اور بھال لگا دے۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ عمدہ لکڑی کے ہیں کہ اُنکو حاجت بوڑی اور بھال کی نہیں۔

وَاُمِّ عَتِیقٍ خَالُهُ دُونَ عَمِّهِ ۔۔ رَأَی خَلْقَهَا مَنْ أَعْجَبَتْهُ فَعَانَهَا

ام عتیق فرس انثی لہا مہر کریم ابوہ اکرم من امہ۔ وعانہا اصابہا بالعین ترجمہ اور منجملہ ہدایا ایک گھوڑی ہے جسکا بچھیرا بہت عمدہ اور خوبصورت ہے کہ اُسکا ماموں اُسکے چچا سے گھٹیا ہے اور جب چچا ماموں سے اچھا ہوا تو اُسکا باپ اُس کی ماں سے نسلدار ہوا اب گھوڑی کی بدصورتی کا عذر بیان کرتا ہے کہ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ اُس گھوڑی کی سرشت کو اُس شخص نے دیکھا جس کو وہ پسند آئی اسلئے اُسکو نظر لگا دی اسلئے وہ بدصورت ہوگئی پہلے اچھی ہوگی ورنہ بچھیرا اچھا نہ جنتی۔

اِذَا سَایَرَتْهُ بَایَنَتْهُ وَبَانَهَا ۔۔ وَشَانَتْهُ فِی عَیْنِ الْبَصِیرِ وَزَانَهَا

ترجمہ جب وہ گھوڑی بچھیرہ کے ساتھ چلتی ہے تو گھوڑی بچھیرہ سے شکل وصورت میں الگ معلوم ہوتی ہے اور بچھیرا اُس سے جدا اور وہ گھوڑی بچھیرے کو واقفکار امور خیر کی نظر میں یا مطلق بینا کی نظر میں عیب لگاتی ہے اور بچھیرا اپنی مادر کو زینت دیتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ بچھیرا اچھا اور گھوڑی بری ہے

فَأَیْنَ الَّتِی لَا یَأْمَنُ الْخَیْلُ شَرَّهَا ۔۔ وَشَرِّی وَلَا تُعْطِی سِوَایَ أَمَانَهَا

ترجمہ سو ایسی گھوڑی کہاں ہے کہ سواران دشمن اُسکے شر اور میرے شر سے بچ نہ سکیں یعنی جب میں اُسپر سوار ہوکر اُنسے لڑوں اور ایسی گھوڑی کی سوائے میرے کسیکو چین نہ لینے دے یعنی سوار نہ ہونے دے

یعنی مجکو ایسی گھوڑی دینی چاہئے تھی۔

وَاَیْنَ الَّتِیْ لَا تَرْجِعُ الرُّمْحُ خَائِبًا	اِذَا خَفَضَتْ یُسْرٰی یَدَیَّ عِنَانَہَا

ترجمہ اور کہاں ہے ایسی گھوڑی کہ جب میرا دست چپ اُسکی باگ ڈھیلی کرے اور میں دشمن کے نیزہ مارون تو میرے نیزہ کا وار خالی نجاوے یعنی وہ فوراً دشمن پر حملہ کرے۔

وَمَا لِیْ ثَنَاءٌ لَا اَرَاکَ مَکَانَہٗ	فَہَلْ لَکَ نُعْمٰی لَا تَرَانِیْ مَکَانَہَا

ترجمہ اور میرے پاس کوئی ایسی مدح نہین ہے کہ تجکو اُسکا محل مناسب ولائق نسمجھون سو کیا تیرے پاس ایسی نعمت ہے کہ تو مجھے اُسکا سزاوار و محل نہ سمجھے۔ خلاصہ یہ ہے کہ مین تیری عمدہ مدح کرتا ہون تو تو بھی مجھے انعام عمدہ دے۔ بُری گھوڑیکے عطا کرنے پر چوٹ کرتا ہے۔ مانگنا اور شرور سے رہنا اِسی کو کہتے ہین۔

وقال وقد مد نہر حلب حتی احاط بدار سیف الدولۃ فقال ابوالطیب مرتجلا

حَجَّبٌ ذَا الْبَحْرَ بِحَارٌ دُوْنَہٗ	یَذُمُّہَا النَّاسُ وَیَحْمَدُوْنَہٗ

ہذا من مسطور الزجر ویسمی ذا الوجہین لانک اذا شئت اطلقت ہاء ہ وان شئت وقفتہا ترجمہ اس دریائے عطا یعنی سیف الدولہ کو حلب کی نہر فویق کے پانیون نے اُس سے ورے ہمسے چھپا لیا کہ ہم اُسکے سلام کو حاضر نہین ہو سکتے۔ اِس حرکت پر لوگ اُن پانیون کی مذمت کرتے ہین اور سیف الدولہ کی تعریف۔

یَا مَاءُ ہَلْ حَسَدٌ تَنَا مَعِیْنَہٗ	اَمِ اشْتَہَیْتَ اَنْ تُرٰی قَرِیْنَہٗ

المعین استعارۃ وہو الماء الذی یخرج من الارض من عین اونحوہا۔ والقرین المماثل ترجمہ اے پانی کیا تو نے اُس چشمہ فیض کے پانی پر ہمسے حسد کیا یا تو نے یہ چاہا کہ اپنی پانی کی طغیانی دکھلا کر تو اُسکا مثل دیکھے سو یہ تو معلوم ہے

اَمِ انْتَجَعْتَ لِلْغِنٰی یَمِیْنَہٗ	اَمْ زُرْتَہٗ مُکَثِّرًا قَطِیْنَہٗ

الانتجاع طلب المرعی۔ والقطین الحشم والجماعۃ ترجمہ کیا تو نے اپنے غنی ہونے کے لئے اُسکے دست راست سے طلب عطا کی ہے اور اُس کے حصول کے لئے تو یہان حاضر ہوا ہے۔ یا تو اُس کے پاس باین غرض حاضر ہوا ہے کہ تو اُسکے خدم وحشم کی تعداد بڑہاوے اور اُس کے خدام مین شمار کیا جائے۔

اَمْ جِئْتَہٗ مُخَنْدِقًا حُصُوْنَہٗ	اِنَّ الْجِیَادَ وَالْقَنَا یَکْفِیْنَہٗ

ترجمہ اور کیا تو اُس کے پاس اُسکے قلعون کی خندق بنانے آیا ہے سو اُس کا یہ خیال ہے کہ عمدہ گھوڑے اور نیزے اُسکو خندق بنانے سے بے پروا کرتے ہین۔

یَا رُبَّ لُجٍّ جُعِلَتْ سَفِیْنَہٗ	وَعَازِبِ الرَّوْضِ تُوُفِّتْ عُوْنَہٗ

اللج جمع لجۃ وہی معظم البحر۔ والعازب البعید۔ وعون جمع عانۃ وہی القطعۃ من الوحش۔ وتوفتہ اخذتہ وافنا لما اصطادوحشہ ترجمہ اے مخاطب سن بہت سے گہرے دریا ہیں کہ ممدوح کے گھوڑے اُن کی کشتیاں بنائے گئے کہ اُنپر سوار ہو کر اُنکے پار ہو گیا اور بہت سے دور کے باغ ہیں کہ اُسکے وحشی جانور مثل ہرن وحمار وحشی کے تمام وکمال اُن گھوڑوں نے شکار کر لئے یعنی اُس کی سواری مین۔

وَشَرْبِ كَأْسٍ أَكْثَرَتْ دَنِينَهُ	وَذِي جُنُونٍ أَذْهَبَتْ جُنُونَهُ

الشرب جمع شارب کصحب وصاحب والدنین شدۃ الصوت ترجمہ اور بہت سے مجنون ہین یعنی ایسے لوگ جو براہ بیعقلی تیرے مطیع نہ تھے کیونکہ عاقل تو اُسکا عصیان کر ہی نہین سکتا وہ جانتا ہے کہ اُس سے نجات ممکن ہی نہیں ہے۔ غرض ایسے مجنون لوگون پر تیرے سوار چڑہ دوڑے اور اُنکو مغلوب کرکے انکا جنون سرکشی کھو دیا۔ اور بہت سے مدہوش ہیں جو نعرہ مستانہ مار رہے تھے۔ تیرے سوارون نے اُنکے نشے کرکرے کر دیئے اب وہ چیخ چیخ رو رہے ہیں۔

وَضَيْغَمٍ أَوْلَجَهَا عَرِينَهُ	وَأَبْدَلَتْ غِنَاءَهُ أَنِينَهُ

الانین صوت ضعیف من وجع۔ والعرین بیت الاسد ترجمہ اور اُن سوارون نے اُن مستون کے راگ کو کراہنے سے بدل دیا بسبب اُنکے مجروح ہونے اور قتل اُنکے اقارب کے اور بہت سے مردان بہادر مثل شیر ہین باعتبار قوۃ وعزت کے کہ تیرے سوارون نے اُنکو اُنکے بن مین گھسا دیا۔ یعنی اُنکو مغلوب کرکے اُنکے گہرون میں گھس گئے اور اُنکی ولایت چھین لی۔

يَقُودُهَا مُسَهَّدًا أَجْفُونَهُ	وَمَلِكٍ أَوْطَأَهَا جَبِينَهُ

مسہدا حال ونصب الجفون بہ ترجمہ اور بہت سے بادشاہ ہیں کہ ممدوح نے اپنے گھوڑون سے اُنکی پیشانی پامال کر دی۔ یعنی اُنکو قتل کر دیا اور اِسلئے گھوڑون نے اُس کی پیشانی روند ڈالی۔ ممدوح ایسے حال میں لشکر روانہ کرتا ہے کہ اپنی چشم کو بیدار رکھتا ہے۔ یعنی دشمنون پر شبخون مارتا ہے۔

مُشْرِفًا بِطَعْنِهِ طَعِينَهُ	مُبَاشِرًا بِنَفْسِهِ شُؤُونَهُ

ترجمہ ممدوح اپنے سب کام آپ کرتا ہے دوسرے کے بھروسہ پر نہین رہتا۔ اور اپنی نیزہ زنی سے اپنے زخمی کو مشرف کرتا ہے۔ یعنی اُسکے قتل سے معلوم ہوتا ہے کہ مقتول بڑا بہادر تھا۔ ورنہ ایسے ویسے تو وہ ہاتھ نہین چھوڑتا۔

أَبْيَضَ مَا فِي تَاجِهِ مَيْمُونَهُ	عَفِيفَ مَا فِي ثَوْبِهِ مَأْمُونَهُ

ترجمہ اور اپنی شرمگاہ کے معاملہ میں عفیف اور مامون ہے زانی نہین ہے اپنے چہرے کے اعتبار سے سفید اور مبارک

بحرٌ یکون کلُّ بحرٍ نونَه	شمسٌ تمنّی الشمسُ ان تکونَه

النون الحوت ترجمہ وہ ایک دریائے عظیم الشان ہے سارے دنیا کے دریا اُس کی نسبت ایسے حقیر ہیں جیسے دریا کے روبرو مچھلی۔ اور وہ ایسا آفتاب جاہ وجلال ہے کہ آفتاب کی یہ آرزو ہے کہ میں اسکی مانند ہوجاؤں۔ ذکر الضمیر والشمس مؤنثة لانه ذهب بالتذکیر الی الممدوح وهو مذکر وکان الاولی ان یکون فی موضعه فی تکونه ایاه۔

ان تدعُ یا سیفُ لتستعینَه	یجبک قبل ان تتمّ سینَه

الضمیر فی سینه للسیف وفی تستعینه للممدوح ترجمہ اگر تو اے مخاطب بطلب اعانت سیف الدولہ کو یا سیف کہکر پکارے تو وہ تجکو ایسا جلدی جواب دے اور تیری فریادرسی کریگا کہ تو سیف کا حرف سین ہی نہ تمام کرسکیگا

ادام من اعدائه تمکینَه	من صان منهم نفسه ودینَه

ترجمہ وہ خدا جس نے ممدوح کی ذات اور اپنے دین کو کفار کی مضرت سے بچایا ہے وہ اُسکی دشمنوں سے اسکو بچاکر اُس کی تمکین دائم رکھے۔

وقال یمدحه عند منصرفه من بلاد الروم سنة خمس واربعین وثلثمائة

الرأی قبل شجاعة الشجعانِ	هو اوّلٌ وهی المحلّ الثانی

ترجمہ تدابیر اور رائے بہادروں کی بہادری سے مقدم ہے۔ رائے مرتبہ اور شرافت میں اول ہے اور شجاعت دوسرے نمبر پر۔

فاذا هما اجتمعا لنفسٍ مرّةٍ	بلغت من العلیاء کلّ مکانِ

النفس المرة بکسر المیم هی القویة الشدیدة التی لا تقبل الضیم ترجمہ سو جب عقل وشجاعت کسی غیرت مند باغیرت نفس کے لئے جمع ہوجاویں تو وہ مجد وشرف کے ہر بلند رتبہ پر پہنچے گا

ولربّما طعن الفتی اقرانَه	بالرأی قبل تطاعن الاقرانِ

ترجمہ اور جوانمرد اکثر اپنے ہمسران جنگ کو بذریعہ رائے وتدبیر کے قبل نیزہ بازی سواروں کے زخمی کردیتا ہے

لولا العقول لکان ادنی ضیغمٍ	ادنی الی شرفٍ من الانسانِ

ترجمہ اگر عقل موجب شرف نہوتی تو گھٹیا شیر بہ نسبت انسان شرف سے زیادہ قریب ہوتا حالانکہ ایسا نہیں

ولما تفاضلت النفوس ودبّرت	ایدی الکماة عوالی المرّانِ

المران القنا واحده مرانة واصله من مرن اذا لان۔ والعوالی جمع عالیة وهی علی قدر ذراعین من اعلی الرمح

ترجمہ اگر عقل نہوتی تو بعض نفوس بعض سے افضل نہوتے اور معلوم ہے کہ انسان بہائم سے افضل ہے اور
نہ دستہائے بہادران مسلح حصہ ہائے یا لاچکدار نیزون کے اِستعمال کی کوئی تدبیر کر سکتے غرض سلاح
بے عقل کچھ کام نہین دیتے۔

لَوْلَا سَمِيُّ سُيُوفِهِ وَمَضَاؤُهُ — لَمَّا سُلِلْنَ لَكُنَّ كَالْأَجْفَانِ

الاجفان جمع جفن وہو غمد السیف ترجمہ اگر شمشیر ہائے ریمی کا ہمنام یعنی سیف الدولہ اور اُسکے تیزی انجام
امور مشکلہ میں جبکہ تلوارین میان سے باہر کھینچی گئین نہوتیں تو یہ تلوارین مثل اپنی میانون کے قتل اعدا
میں نکمی ہوتین۔ خلاصہ یہ ہے کہ تلوار بے زور بازو کے قطع نہیں کرتی۔

خَاضَ الْحِمَامَ بِهِنَّ حَتَّى مَادُرِي — أَمِنِ احْتِقَارٍ ذَاكَ أَمْ نِسْيَانِ

ترجمہ ممدوح تلوارین لیکر موت میں گھس گیا اور ایسا بے باک گھسا کہ یہ دریافت نہیں ہوا کہ یہ بے باکی موتکو
حقیر خیال کرنے سے ہے یا براہ سہو ونسیان موت کہ اُسکو بھول گیا ہے۔ دری ماضی مجہول ہے اور فتح
راکا موافق لغت بنی طے کے ہے۔

وَسَعَى فَقَصَّرَ عَنْ مَدَاهُ فِي الْعُلَى — أَهْلُ الزَّمَانِ وَأَهْلُ كُلِّ زَمَانِ

المدی المبعد ترجمہ اور ممدوح نے حصول مراتب بالاترین کوشش کی تو جس غایۃ علو رتبہ کو وہ پہونچا وہان تلک
پہونچنے سے اُسکے زمانہ اور کل اہل زمانہ سابق ولاحق کے لوگ کوتاہ رہے وہان تلک نہ پہونچ سکے۔

تَخِذُوا الْمَجَالِسَ فِي الْبُيُوتِ وَعِنْدَهُ — إِنَّ السُّرُوجَ مَجَالِسُ الْفِتْيَانِ

تخذ بمعنی اتخذوا ترجمہ اہل لوگون نے اپنی مجالس اپنے گھرون میں مقرر کرلی ہیں اور ممدوح کی یہ رائے
ہے کہ جوانمردون کی مجلسین گھوڑون کی زین ہیں۔ غرض اِسلئے وہ اُسکے رتبہ کو پہونچ نہ سکے۔

وَتَوَهَّمُوا اللَّعِبَ الْوَغَى وَالطَّعْنُ فِي الْهَيْجَاءِ غَيْرُ الطَّعْنِ فِي الْمَيْدَانِ

ترجمہ اور لوگون نے لڑائی کو کھیل سمجھلیا ہے اور حال یہ ہے کہ لڑائی مین نیزہ بازی اور ہے اور کھیل
کے میدان مین اور۔

قَادَ الْجِيَادَ إِلَى الطِّعَانِ وَلَمْ يَقُدْ — إِلَّا إِلَى الْعَادَاتِ وَالْأَوْطَانِ

ترجمہ ممدوح نے اپنے عمدہ گھوڑے نیزہ زنیون کیطرف ہنکائے اور یہ کچھ نئی بات نہیں ہے بلکہ اُسنے
گھوڑے اپنی عادت روزمرہ کے موافق اور اپنے وطنون کیطرف روانہ کئے۔ یعنی وہ میدان جنگ کو
اپنا وطن سمجھتا ہے۔

كُلُّ ابْنِ سَابِقَةٍ يُغِيرُ بِحُسْنِهِ — فِي قَلْبِ صَاحِبِهِ عَلَى الْأَحْزَانِ

کُلُّ ابنِ سابِقَةٍ بغیرُ بِحُسنِہ	فی قلبِ صاحِبِہ علی الاحزانِ

ترجمہ اُن میں ہر گھوڑا بچہ ہے تیز رو گھوڑے کا جو اپنے جمال کے سبب اپنے مالک کے دل کے غمون پر لوٹ ڈالتا ہے یعنی اسکے غم غلط کرتا ہے۔

اِن خُلّیت رُبِطَت بِآدابِ الوَغی	فدعاؤُھا یُغنی عنِ الاِرسانِ

ترجمہ اسپان ممدوح ایسے شایستہ ہیں کہ اگر وہ اُنکے اختیار پر چھوڑ دئے جائیں سو وہ آداب جنگ کی رسی سے بندھے رہیں یعنے نہ بھاگیں سو انکا بلانا باگ ڈور سے بے پروا کرتا ہے یعنی بلانے سے فوراً حاضر ہوجاتے ہیں۔

فی جَحفَلٍ سَتَرَ العیونَ غُبارُہٗ	فکانّما یُبصِرنَ بالآذانِ

فی متعلقة لقولہ فدعاءها ترجمہ اُنکا بلانا اُنکی حاضری کے لئے ایسے لشکر کثیر میں کافی ہے جس کی کثرت غبار گھوڑون کے بینائیون کو چھپالے اور دیکھنے ندے سو وہ گویا کانون سے دیکھتے ہیں یعنی حسب آواز سوار کام دیتے ہین۔

یَرمی بِھا البَلَدَ البعیدَ مُظفَّرٌ	کُلُّ البعیدِ لہٗ قریبٌ دانِ

ترجمہ ایسے عمدہ گھوڑون کو ایسا مظفر و منصور شخص یعنی ممدوح جسکو ہر دور کی چیز بسبب بلندی ہمت و سامان طی سفر کے نزدیک ہے شہرہائے دور دراز پر پھینکتا ہے یعنی مثل تیر وہ منزل مقصود پر پہنچ جاتے ہیں۔

فکاَنَّ اَرجُلَھا بِتُربَةِ مَنبِجٍ	یَطرَحنَ اَیدِیَھا بِحِصنِ الرّانِ

منبج بلدة بالشام من اعمال حلب وحصن الران من بلاد الروم ترجمہ وہ گھوڑے ایسے تیز رو اور کشادہ قدم ہیں کہ گویا اُنکے اگلے دونوں پاؤں جو سرزمین مقام منبج میں ہیں اُنکے دونوں پچھلے پاؤں کو حصن ران پر ڈالتے ہیں یعنی ایک قدم میں پانچ منزل قطع کرتے ہین۔ وان ہذا من قول الشاعر الفارسی ع ان سبک رو کہ بمشرق اگرش ہا کوئی۔ جہد بمغرب بالف وصل نیفتد بارہا۔

حتّی عَبَرنَ بِاَرسَناسَ سَوابِحاً	یَنشُرنَ فیہِ عَمائِمَ الفُرسانِ

ارسناس نہر بالشام بارد الماء جدا لسیل من ذوب الثلج ترجمہ سو وہ گھوڑے تیر چلے یہان تلک کہ نہر ارسناس کو تیر کر گذر گئے ایسی تیزی سے کہ عمامہ ہائے سواران اُسمیں کھولدئے یعنی نہایت تیزی سے تیرے۔

یَقمُصنَ فی مِثلِ المُدی مِن بارِدٍ	یَذَرُ الفُحولَ وھُنَّ کالخِصیانِ

یقمصن یثبن لشدة بردہ۔ والمدی جمع مدیة وہی السکین والخصیان جمع خصی من الخیل ترجمہ نہر ارسناس کے پانی پر جو ہوا کے صدمہ سے متموج ہوتا تھا اُسکو چھری سے تشبیہ دیکر کہتا ہے کہ وہ گھوڑے بباعث شدت

کی آب کے موجون مین جوش چھیر یوں کے دھار دار تیغین اچھلتے تھے اور وہ پانی ایسا ٹھنڈا تھا کہ اسنے نرکھوڑونکو مثل اختہ کے کر دیا تھا۔ یعنی انکے فوتے بسبب سردی آب کے ایسے سکڑ گئے تھے کہ وہ مثل اختہ گھوڑون کے بے فوتے معلوم ہوتے تھے۔

وَالْمَاءُ بَيْنَ عَجَاجَتَيْنِ مُخَلِّصٌ	تَفْرَقَانِ بِهِ وَتَلْتَقِيَانِ

ترجمہ اور پانی دونون غبارون مین مفرق تھا کبھی تو وہ دونون غبار پانی کے بیچ میں فاصل ہونے کے سبب جدا جدا معلوم ہوتے تھے اور کبھی بسبب کثرت کے آپس مین ملجاتے تھے۔ دونون غبار سے یا تو مراد غبار وفریق لشکر سیف الدولہ کا ہے کہ بعض پار اتر گئے اور بعض وار رہے تھے اور دونون طرف کے گھوڑے غبار اڑاتے تھے۔ یا وار والون سے مراد غبار لشکر سیف الدولہ ہے اور پار والون سے غبار لشکر رومیان۔

رَكَضَ الْأَمِيرُ وَكَاللُّجَيْنِ حَبَابُهُ	وَثَنَى الْأَعِنَّةَ وَهُوَ كَالْعِقْيَانِ

اللجین الفضۃ۔ والعقیان الذہب ترجمہ امیر سیف الدولہ نے بقصد عبور دریا میں اپنے گھوڑے ڈالے تو اسکا حباب مثل چاندی کے سفید تھا اور جبکہ رومیون کو قتل کرکے اپنی باگ پھیری تو بسبب فراوانی خون رومیان و آمیزش آب دریا کے اس کا حباب یعنی بلبلہ برنگ زر سرخ تھا۔

فَتَلَ الْحِبَالَ مِنَ الْغَدَائِرِ فَوْقَهُ	وَبَنَى السَّفِينَ لَهُ مِنَ الصُّلْبَانِ

السفین جمع سفینۃ والصلبان جمع صلیب وہو المعروف ترجمہ ممدوح نے دریا پر مقتول رومیون کے سر بالون کی رسیان بنائین اور کشتیان اس دریا کی چوبہائے صلیب سے غرض بیان کثرت مقتولان رومی ہے

وَحَشَاهُ عَادِيَةً بِغَيْرِ قَوَائِمٍ	عُقُمَ الْبُطُونِ حَوَالِكَ الْأَلْوَانِ

العقیم الذی لا یلد۔ والحوالک جمع حالکۃ وہی الاسود۔ والحالک الاسود ترجمہ اور ممدوح نے اس دریا کو ایسی دوڑنے والی چیز سے پر کر دیا جو بے پاؤن کے دوڑتی ہے۔ یعنی کشتیون سے جو شکمون کے بانجھ ہین کیونکہ جنتی نہیں ہیں اور رنگون کی سیاہ ہیں۔ کیونکہ قیر سے رنگی ہوئی ہیں۔

تَأْتِي بِمَا سَبَتِ الْخُيُولُ كَأَنَّهَا	تَحْتَ الْحِسَانِ مَرَابِضُ الْغِزْلَانِ

المرابض جمع مربض وہو ماوی الغنم والوحش ترجمہ وہ کشتیان ان خوبصورت عورتون کو لاتی ہین جنکو سوارون نے بندی بنایا ہے گویا وہ کشتیان زیر پائے حسینہ کے نیچے آہوون کے رہنے کی جگہ ہین۔

بَحْرٌ تَعَوَّدَ أَنْ يُذِمَّ لِأَهْلِهِ	مِنْ دَهْرِهِ وَطَوَارِقِ الْحَدَثَانِ

الذمام العہد والحفظ۔ والحدثان حوادث الدہر ترجمہ یہ ایسا دریا ہے کہ اسکی عادت ہے کہ وہ ان

اشخاص کو جو اُسکے واسا باوہین زمانہ اور اُسکے حوادث سے پناہ دیتا ہے یعنی وہ کسیکو اپنے پار نہیں اُترنے دیتا ہے کہ وہان کے باشندون کو ستاوے مگر تجکو وہ روک نسکا۔

فتركته واذا اذم من الورى	رعاعك واستثنى بني حمدان

اذم اجار و بنو حمدان ہم قبائل سیف الدولہ ترجمہ سو جب تو اُسکے پار اُتر گیا اور اُنکو قتل و قید کر لیا تو تو نے اُسکو ایسے حال مین چھوڑا کہ جب وہ لوگون کو پناہ دے تو تیری اعانت و حق شناسی کرے اور تیری قوم بنی حمدان کو اُنکے دشمنون کے پناہ دینے سے مستثنیٰ رکھے خلاصہ یہ ہے کہ سوائے تیرے اور تیری قوم کے اُسکو کوئی عبور نہیں کر سکتا۔

المخفرين بكل ابيض صارم	ذمم الدروع على ذوي التيجان

خفرت الرجل اذا اجرتہ۔ واخفرتہ اذا نقضت عہدہ۔ والتیجان جمع تاج وہو ما تلبسہ الملوک ترجمہ بنو حمدان ایسی بہادر قوم ہے کہ وہ بزور صیقلدار اور قاطع شمشیر کے اُن عہدون کو توڑ دیتے ہیں جو زرہون نے اور بادشاہون کے ساتھ کر رکھا ہے یعنی قوم مذکور اور ملوک کو مع زرہون کے قطع کر دیتی ہیں۔

متصعلكين على كثافة ملكهم	متواضعين على عظيم الشان

الصعلوک الفقیر الذی لا مال لہ۔ والکثافۃ الکثرۃ۔ والشان القدر والعلو ترجمہ وہ لوگ باوجود کثرت و وسعت ملک کے ہمیشہ اسفار و غزوات میں مثل فقیرون کے جفاکش ہیں اور اپنے تمام اموال مغنومہ کو مستحقون کو تقسیم کر دیتے ہین۔ اور باوجود عظیم الشانی کے متواضع ہیں۔

يتقيلون ظلال كل مطهم	اجل الظليم وربقة السرحان

روی ابو الفتح یتقیلون بالقاف ومعناہ یتبعون من قولہم فلان یتقیل اباہ اذا اتبعہ۔ یقول یتبعون اباءہم سابقین الی المجد والشرف کالفرس المطہم الذی اذا راہ الظلیم فقد ہلک واذا راہ الذئب کان کانہ مشدود ترجمہ وہ مجد و شرف مین اپنے بڑون کا اقتدا کرتے ہیں جو بزرگی کیطرف ایسے تیز جاتے ہیں جیسے عمدہ گھوڑا کہ وہ موت شتر مرغ نر کی ہے اور قید گرگ کی۔ اور عرب جب کسی کی تعریف کرتے ہین تو اُسکو تیز رو گھوڑے سے تشبیہ دیتے ہیں۔ اور شارح ابن فورجہ یتقیلون کو قیلولہ سے مشتق کہتے ہیں۔ یعنی قوم ممدوح ہمیشہ جہاد مین مصروف رہتی ہے یہان تک کہ بوقت دوپہر تیار گھوڑون کے سایہ میں بسر کرتے ہیں۔ والمطہم الفرس التام کل شی منہ علی حدتہ فہو بارع ای مجتمع مدور۔ اور بعض شراح نے یتفیئون بالفاء پڑھا ہے کقولہ تعالی یتفیؤ ظلالہ۔ اس صورت مین ترجمہ یہ ہوگا کہ وہ لوگ بوقت شدت حرارت کے گھوڑون کے سایہ میں آرام لیتے ہین۔ یعنی محنت کش ہین خیمہ وغیرہ کے پابند نہین ہین۔

وَاَذَلَّ دِیْنُکَ سَائِرَ الْاَدْیَانِ	خَضَعَتْ لِمُنْصِلِکَ الْمَنَاصِلُ عَنْوَۃً

المنصل السیف ترجمہ تیری شمشیر کے روبرو زور اور شمشیریں عاجز ہو گئیں اور تیرے دین نے اور سب دینوں کو ذلیل کر دیا۔

وَالسَّیْرُ مُمْتَنِعٌ مِنَ الْاِمْکَانِ	وَعَلَی الدُّرُوْبِ وَفِی الرُّجُوْعِ غَضَاضَۃٌ

الغضاضۃ العیب ترجمہ اور جبکہ ہم روم کی گھاٹیوں پر تھے اور واپس آنا سراسر عیب تھا اور آگے بڑھنا غیر ممکن تھا۔ یعنی ہمارا سخت حال تھا۔ والجواب فی قولہ نظروا فی البیت الاتی ۔

وَالْکُفْرُ مُجْتَمِعٌ عَلَی الْاِیْمَانِ	وَالطُّرْقُ ضَیِّقَۃُ الْمَسَالِکِ بِالْقَنَا

ترجمہ اور راہیں بسبب نیزوں کی کثرت کے تنگ و دشوار گزار تھیں اور اہل کفر بمقابلہ اہل ایمان مجتمع تھے ۔ غرض بیان کثرت مخالفین و نزاکت وقت و شدت امر ہے ۔

یَصْعَدْنَ بَیْنَ مَنَاکِبِ الْعِقْبَانِ	نَظَرُوْا اِلٰی زُبَرِ الْحَدِیْدِ کَاَنَّمَا

الزبر جمع زبرۃ وہی القطعۃ من الحدید۔ والعقبان جمع عقاب وہو من سباع الطیر ترجمہ ایسے حال و مکان میں رومیوں نے اہل اسلام کیطرف جو تمام آہن پوشی کے سبب پارہائے آہن معلوم ہوتے تھے دیکھا کہ وہ گویا دوشہائے عقاب پر سوار تھے۔ یعنی انکے گھوڑے بباعث سرعت مثل عقاب تھے ۔

فَکَاَنَّہَا لَبِسَتْ مِنَ الْحَیَوَانِ	وَفَوَارِسٍ یُحْیِی الْحِمَامُ نُفُوْسَہَا

عطف علی زبر الحدید ترجمہ اور انھوں نے ایسے سواران اہل اسلام کو دیکھا کہ موت انکو زندہ کرتی تھی یعنی موت انکی زندگی کا سبب تھی کیونکہ وہ شہدا تھے جو انہیں مقتول ہوتا ہے اسکو حیات تازہ عنایت ہوتی ہے سو گویا اقسام جانداروں میں نہ تھے کیونکہ جاندار کی زندگی ہلاک ہونے سے نہیں ہوتی

ضَرْبًا کَاَنَّ السَّیْفَ فِیْہِ اثْنَانِ	مَا زِلْتَ تَضْرِبُہُمْ دِرَاکًا فِی الذُّرٰی

ذری الشئی اعلاہ۔ والدراک المتتابع ترجمہ تو انکے حصہ بالائی اجسام میں متواتر تلواریں مارتا رہا گویا ہر دفعہ دو تلواریں لگتی تھیں ایک تلوار سے اور دوسرا تو خود اسم بامسمی تہا۔ اور یہ بھی کہہ سکتے ہیں کہ تیری ایک ضرب شمشیر بجائے دو ضرب کے تھی ۔

جَاءَتْ اِلَیْکَ جُسُوْمُہُمْ بِاَمَانِ	خَصَّ الْجَمَاجِمَ وَالْوُجُوْہَ کَاَنَّمَا

ترجمہ اس ضرب نے انکی کھوپریوں اور چہروں کو اپنے لئے خاص کر لیا تھا کہ ان دونوں موقعوں کے سوا کہ جگہ نہیں پڑتی تھی گویا انکے اجسام تیرے پاس امن لیکر آئے تھے کہ ان پر کوئی ضرب نہیں پڑتی۔

یَطَاُوْنَ کُلَّ حَنِیَّۃٍ مِرْنَانِ	فَرَمَوْا بِمَا یَرْمُوْنَ عَنْہُ وَاَدْبَرُوْا

الحنیۃ القوس۔ والمرنان المصوتۃ ترجمہ سو وہ لوگ جن کمانون سے تیری طرف تیر مارتے تھے اُنکو پھینککر بھاگے ایسے حال مین کہ ہر کمان آواز کرنے والی یعنی بوقت کشش چرچرانی والی کو اپنے پیرون مین روندتے جاتے تھے۔

بَعَثْنَاهُمْ مَطَرَ السَّحَابِ مُفَصَّلًا	بِمُنَقَّفٍ وَمُهَنَّدٍ وَسِنَانِ

المثقف الرمح المقوم۔ والمہند السیف۔ والسنان ہو الرمح الذی فی اصل الرمح ترجمہ لشکر کو بسبب کثرت کے باران سے تشبیہ دیکر کہتا ہے کہ دشمنون کو باران ابر تفصیل وار باری باری ڈھکیلے لیتا تھا کبھی سیدھے نیزے اور کبھی شمشیر ہندی اور کبھی نیزون کے یا تیر کے بھالون اور پیکان سے۔

حُرِمُوا الَّذِي أَمَلُوا وَأَدْرَكَ مِنْهُمُ	آمَالَهُ مَنْ عَاذَ بِالْحِرْمَانِ

عاذ بالذال المعجمۃ امتنع وبالدال المہملۃ رجع ترجمہ انھون نے جو اُمید فتح کی تھی اُس سے محروم رہے اور اپنے اُمیدون مین کامیاب ہوا جس نے محرومی کی پناہ پکڑی یا اُسکے ساتھ لوٹا یعنی اُن کی کامیابی صرف اسی مین تھی کہ جان بچاکر غنیمت اور فتح سے محروم ہوکر بھاگ گئے۔

وَإِذَا الرِّمَاحُ شَغَلْنَ مُهْجَةَ ثَائِرٍ	شَغَلَتْهُ مُهْجَتُهُ عَنِ الْإِخْوَانِ

ترجمہ اور جبکہ سواران سیف الدولہ کے نیزے جان کینہ خواہ رومی کو انتقام لینے سے روکتے تھے تو وہ بھاگجاتا تھا کہ اُسکو اپنے برادران رومی کی حمایت سے اُس کی جان روکتی تھی۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ ایسا مضطر ہوکر بھاگتا تھا کہ اُسکو اپنے رفیقون کے قتل وغارت کی پروا نہوتی تھی۔

هَيْهَاتَ عَاقَ عَنِ الْعِوَادِ قَوَاضِبٌ	كَثُرَ الْقَتِيلُ بِهَا وَقَلَّ الْعَانِي

عاق منع۔ والعواد المعاودۃ۔ والعانی الاسیر ترجمہ رومیون کا قتال کے لئے پھر آنا دور جا پڑا اور اُنکو لوٹنے سے شمشیر ہائے بران ممدوح مانع ہین کیونکہ اُسکی تلوارون سے مقتول زیادہ ہوئے اور قیدی کم یعنی اُسکے نزدیک بردہ بنانے سے دشمن کا قتل زیادہ پسندیدہ ہے۔

وَمُهَذَّبٌ أَمَرَ الْمَنَايَا فِيهِمُ	فَأَطَعْنَهُ فِي طَاعَةِ الرَّحْمٰنِ

عطف علی قواضب ترجمہ اور رومیون کو دوبارہ آنے سے ایک شخص شائستہ و پاکیزہ خو روکتا ہے یعنی سیف الدولہ جسنے موتون کو رومیون پر مسلط کردیا اور موتون نے سیف الدولہ کی اطاعت خداوندتعالی کے حکم سے کی یعنی سیف الدولہ نے جو اُنپر جہاد کیا ہے حسب اجازت احکام خداوندی کیا ہے۔ لہذا موتین اُس کی مطیع ہوگئین۔

قَدْ سَوَّدَتْ شَجَرَ الْجِبَالِ شُعُورُهُمْ	فَكَأَنَّ فِيهِ مُسِفَّةَ الْغِرْبَانِ

المسفة التابعة علی الارض ۔ واسف الطائر اذا دنی من الارض فی طیرانہ ۔ والغربان جمع غراب ترجمہ رومیان مقتول کے بالون نے درختہائے جبال کو سیاہ کر دیا گویا اُن درختون مین کوّے باہم قریب بیٹھے ہیں ۔

وَجَرٰی عَلَی الوَرَقِ النَّجِیعُ القَانِی	فَکَاَنَّہُ النَّارَنْجُ فِی الاَغْصَانِ

النجیع الدم الطری وقیل دم الجوف ۔ والقانی الاحمر الشدید الحمرۃ ترجمہ اور درختون کے پتون پر رومیون کا نہایت سرخ خون بہا تو وہ بسبب شدت سرخی ایسا ہوگیا جیسا نارنج شاخون میں لٹکتا ہوتا ہے ۔

اِنَّ السُّیُوفَ مَعَ الَّذِینَ قُلُوبُہُم	کَقُلُوبِہِنَّ اِذَا التَقَی الجَمعَانِ

ترجمہ بیشک تلوارین اُن لوگون کے ساتھ رہنا پسند کرتی ہیں یا اُنکی مدد کرتی ہیں جنکے دل بوقت مقابلہ فوج دشمن کے ایسے ہون جیسے شمشیرون کے دل ہیں ۔ یعنی جلادت وبہادری میں ۔

تَلقَی الحُسَامَ عَلَی جَرَاءَۃِ حَدِّہٖ	مِثلَ الجَبَانِ بِکَفِّ کُلِّ جَبَانِ

الجراءۃ الاقدام ترجمہ باوجود تیزی دم شمشیر تو اسکو نامرد بزدل کے ہاتھون میں ایسا دیکھے گا جیسا ایک بزدل دوسرے بزدل کے ہاتھ میں یعنی محض بیفائدہ ۔ خلاصہ یہ ہے کہ نامرد کے ہاتھ میں شمشیر مفید نہیں ہے

رَفَعَت بِکَ العَرَبُ العِمَادَ وَصَیَّرَت	قِمَمَ المُلُوکِ مَوَاقِدَ النِّیرَانِ

العماد العلو ومنہ عماد البیت وہو ما یرفعہ ۔ والقمم جمع قمۃ وہی اعلی الراس واعلی کل شئ ترجمہ عرب نے تیری بدولت ستون علو رتبہ کو بلند کیا اور سرہائے شاہان کو آگ کی انگیٹھیان بنا دیا ۔ یعنے اُنکو قتل کر کے اُنکے سرون پر آگ رہی یا آتش جنگ جلاوی ۔

یَا مَن یُقَتِّلُ مَن اَرَادَ بِسَیفِہٖ	اَصبَحتُ مِن قَتلَاکَ بِالاِحسَانِ

ترجمہ اے وہ شخص کہ جسکو چاہتا ہے اپنی تلوار سے قتل کر دیتا ہے مین اُن لوگون میں ہون جنکو تیرے احسان نے قتل کیا یعنے مجکو تیرے احسان نے ہر طرف سے گھیر لیا ہے جس کا بار مین اٹھا نہین سکتا

اَنسَابُ فَخرِہِمِ اِلَیکَ وَاِنَّمَا	اَنسَابُ اَصلِہِمِ اِلَی عَدنَانِ

ترجمہ عرب کے فخر کے نسب تجھ تک منتہی ومنسوب ہوتے ہیں اور اصلی نسب اُنکے عدنان تک یعنی گو وہ نسب میں عدنان تک پہونچتے ہیں مگر اُنکا باعث فخر تو ہی ہے ۔

فَاِذَا رَاَیتُکَ حَارَ دُونَکَ نَاظِرِی	وَاِذَا مَدَحتُکَ حَارَ فِیکَ لِسَانِی

ترجمہ سو جب میں تجھکو دیکھتا ہون تو تیرے جمال کے سبب تیرے دیکھنے سے پہلے میری آنکھ خیرہ ہو جاتی ہے اور جب میں تیری مدح کرتا ہون تو تیرے اوصاف میں میری زبان حیران ہو جاتی ہے اور میں کچھ نہیں کہسکتا

وقال فی صباہ فی المکتب

وَفِرَّاقُ الحَبِيبِ بَيْنَ الجَفْنِ وَالوَسَنِ	اَبْلیٰ الهَوٰی اَسَفًا يَوْمَ النَّوٰی بَدَنِي

نصب اسفا علی المصدر ای اسفت اسفا۔ والوسن النعاس ترجمہ بروز فراق عشق سے بسبب شدت غم و اندوہ کے میرے بدن کو کہنہ کر دیا اور جدائی یار نے میری آنکھ اور خواب میں تفرقہ ڈالدیا اب نیند کہاں۔

اطارت الريح عنه الثوب لم يبن	روح تردد في مثل الخلال اذا

ترجمہ میری روح ایک ایسے جسم میں جو مثل خلال لاغر ہے آمد و رفت رکھتی ہے کہ اگر ہوا اُس جسم کپڑا اُڑا وے تو وہ ظاہر ہی نہو۔ یعنی میرا جسم صرف بذریعہ لباس نظر آتا ہے ورنہ بسبب لاغری آسکو کوئی دیکھ نہ سکے۔

لولا مخاطبتي اياك لم ترني	كفى بجسمي نحولا انني رجل

ترجمہ میرے جسم کی لاغری کے بیان کرنیکو یہ بات کافی ہے کہ اگر میں تجھ سے خطاب کر کے نہ بولوں تو تو مجھ کو نہ دیکھ سکے۔ یعنی صرف میرے بولنے سے تو میرا وجود معلوم کر سکتا ہے وگرنہ ہیچ۔ واین ہذا من قول بعضہم

تنم از ضعف چنان شد کہ اجل جست نیافت ۔ نالہ ہر چند نشان داد کہ در پیرہن است

وقال علی لسان بعض بنی تنوخ

قضاعة تعلم اني الفتى الذي ادخرت لصروف الزمان

قضاعة بطن من حمیر۔ والفتی اصلہ الکریم الشجاع القوی ترجمہ قضاعة میری قوم خوب جانتی ہے کہ میں ایسا جوانمرد ہوں کہ اُسنے مجکو واسطے دفع حوادث زمانہ کے بطور ذخیرہ رکھا ہے۔ یعنی اسلئے کہ میں اڑے وقت میں اُسکے کام آؤں کیونکہ میں نہایت شجاع ہوں۔

على ان كل كريم يماني	ومجدي يدل بني خندف

خندف ہی بنت عمران بن الحاف بن قضاعة ترجمہ اور ای بنی خندف میرا شرف اِس امر پر دلالت کرتا ہے کہ ہر کریم اہل یمن سے ہوتا ہے کیونکہ میں اُنھیں میں سے ہوں۔

انا ابن الضراب انا ابن الطعان	انا ابن اللقاء انا ابن السخاء

اللقاء ملاقاة الاقران فی الحرب۔ والضراب ہو من ضرب السیف۔ والطعان ہو الطعن بالرمح۔ وقولہ انا ابن ہذہ الاشیاء ای ملازمہا وکل من الزم شیئاً یقال ہو ابنہ کقولہم لطیر الماء ابن الماء لملازمتہ لہ ترجمہ

میں ملازم جنگ میں ملازم کرم ہیں ملازم شمشیر زنی میں ملازم نیزہ زنی ہوں یعنی میری کنیت اشیائے مذکورہ ہیں

أَنَا ابْنُ الْفَيَافِي أَنَا ابْنُ الْقَوَافِي ۔ أَنَا ابْنُ السُّرُوجِ أَنَا ابْنُ الرِّعَانِ

الفیافی جمع فیفاء وہی الارض الملساء ۔ والفیف المکان المستوی وجمعہ افیاف وفیوف ۔ والقوافی جمع قافیۃ وہی آخر البیت وربما قالوا للقصیدۃ قافیۃ والرعان جمع رعن وہو انف الجبل ترجمہ میں ملازم چٹیل میدانوں کا ۔ میں ملازم اشعار میں ملازم زینوں کا میں ملازم پہاڑوں کی چوٹیوں کا ہوں یعنی میں ہمیشہ صحرا گرد کوہ نورد سفر پیشہ اور شاعر ہوں انھیں چیزوں کیطرف منسوب اور انھیں ناموں سے پکارا جاتا ہوں ۔

طَوِيلُ النِّجَادِ طَوِيلُ الْعِمَادِ ۔ طَوِيلُ الْقَنَاةِ طَوِيلُ السِّنَانِ

النجاد حمائل السیف فاذا طالت الحمائل دل علی طول القامۃ وہو مما یمدح بہ العرب ۔ والعماد عماد الخیمۃ تقوم علیہ لانہ اذا طال کان دلیلا ان یقصدہ الناس ویزورہ وطول القناۃ یدل علی شدۃ ساعد حاملہا لانہ لا یقدر علی حمل القناۃ الطویلۃ الا القوی الشدید ترجمہ میں بلند بالا سخی قوی بازو دراز نیزہ ہوں ۔

حَدِيدُ اللِّحَاظِ حَدِيدُ الْحِفَاظِ ۔ حَدِيدُ الْحُسَامِ حَدِيدُ الْجَنَانِ

الحفاظ المحافظۃ علی ما یجب حفظہ ۔ والجنان القلب ترجمہ میں تیز چشم ہوں کہ معرکۂ جنگ میں دشمنوں پر وار کی جگہ خوب دیکھتا ہوں اور ان امور میں جنکی محافظت مجھپر واجب ہے بڑا چوکس اور تیز ہوں اور تیز شمشیر اور تیز دل ہوں یعنی شجاع ۔

يُسَابِقُ سَيْفِي مَنَايَا الْعِبَادِ ۔ إِلَيْهِمْ كَأَنَّهُمَا فِي رِهَانِ

ترجمہ میری تلوار لوگوں کی موت سے پہلے ان تلک پہنچ جاتی ہے یعنی انکو قبل انقضائی انکے ایام حیات کے مار ڈالتی ہے ۔ یہ بطور مبالغہ برش شمشیر کے ہے ۔ گویا میری شمشیر اور لوگوں کے وقت موت ایک ساتھ دوڑتے ہیں اور میری شمشیر اس سے سبقت کر جاتی ہے ۔ والرہان من قولہم راہنت فلانا علی کذا یعنے شرط باندھکے دوڑنا ۔

يَرَى حَدُّهُ غَامِضَاتِ الْقُلُوبِ ۔ إِذَا كُنْتُ فِي هَبْوَةٍ لَا أَرَانِي

قد عیب علیہ قولہ لا ارانی لان الفاعل والمفعول لا یکونان ضمیرین متصلین الا فی افعال القلوب نحو ظننتی وحسبتنی ولا یقال ضربتنی وانما یقال ضربت نفسی فکان ینبغی لہ ان یقول لا اری نفسی وقد جاء رایتنی فحملہ علی ہذا ۔ والہبوۃ الغبرۃ ۔ والضمیر فی حدہ للسیف ترجمہ میری تلوار کی دھار ان دلوں کو جو پوست و استخوان میں پوشیدہ ہیں دیکھتی ہے اور انھیں پر پڑتی ہے جبکہ میں ایسے غبار میں ہوں کہ اسکی کثرت کے سبب میں اپنے آپکو بھی انہیں دیکھ سکوں ۔

سَاَجْعَلُهُ حَكَمًا فِي النُّفُوْسِ	وَلَوْ نَابَ عَنْهُ لِسَانِي كَفَانِي

الحکم الحاکم ترجمہ اب اُس شمشیر کو دشمنوں کی جانوں پر حاکم کرونگا کہ وہ اُنکو قتل کرے اور اگر میری زبان تلوار کے قائم مقام ہوگئی یعنی میری فہمایش سے دشمن میرے مطیع ہوگئے تو مجکو تلوار سے کام لینے کی حاجت نہیں ہوگی

وقال ایضا

كَتَمْتُ حُبَّكَ حَتّٰى مِنْكَ تَكْرِمَةً	ثُمَّ اسْتَوٰى فِيْكَ اِسْرَارِيْ وَاِعْلَانِيْ

ترجمہ میں نے تیری محبت کو سب سے چھپایا یہانتک کہ بلحاظ تیری عظمت یا بخیال عظمت محبت اسکو تجھسے بھی چھپایا پھر جب عشق غالب آگیا تو میرا اخفا و اظہار برابر ہوگیا۔ یعنی جب بباعث ازدیاد عشق میرا حال متغیر ہوگیا تو اخفا کا موقع نرہا ۵ کہ مشک و عشق را نتوان نہفتن۔ خوب کہا ہے ۵

میتوان داشت نہان عشق ز مردم لیکن　　زردی رنگ رخ و خشکی لب را چہ علاج

كَأَنَّهُ زَادَ حَتّٰى فَاضَ مِنْ جَسَدِيْ	فَصَارَ يُسْقِمُهُ بِهِ فِيْ جِسْمِ كِتْمَانِيْ

ترجمہ گویا محبت اسقدر بڑہی کہ میرے جسم سے بہنے لگی جیسا برتن جب پانی سے لبالب ہوجاتا ہے بہنے لگتا ہے اور میری بیماری جو بسبب محبت کے تہی میرے اخفا کے جسم میں چلی گئی۔ یعنی میرا کتمان اور اخفا بیمار ہوگیا اور ضعیف بنگیا اور جب طاقت اخفا ضعیف ہوگئی تو راز محبت فاش ہوگیا۔

وقال وقد دخل علی علی بن ابراہیم التنوخی فعرض علیہ کاسا فیہا شراب سود فقال ارتجالا

إِذَا مَا الْكَأْسُ اَرْعَشَتِ الْيَدَيْنِ	صَحَوْتُ فَلَمْ تَحُلْ بَيْنِيْ وَبَيْنِيْ

ارادبینی و بین عقلی بحذف المضاف ترجمہ جبکہ پیالہ شراب ہر دو دست نوشندہ کو رعشہ میں لاتا ہے تو میں نے اُسے نہ پیا اور ہوشیار رہا تو وہ مجھمیں اور میری عقل میں حائل نہوا

هَجَرْتُ الْخَمْرَ كَالذَّهَبِ الْمُصَفّٰى	فَخَمْرِيْ مَاءُ مُزْنٍ كَاللُّجَيْنِ

ترجمہ میں نے شراب سرخ برنگ کندن صاف کو چھوڑ دیا اب میری شراب آب باران سفید رنگ مثل چاندی کے ہے

أَغَارُ مِنَ الزُّجَاجَةِ وَهِيَ تَجْرِيْ	عَلٰى شَفَةِ الْأَمِيْرِ أَبِي الْحُسَيْنِ

ترجمہ میں شیشۂ شراب سے جبکہ وہ لب امیر ابی الحسین پر بہتا ہے غیرت اور رشک کرتا ہوں کہ کیوں اُسکو یہ شرف حاصل ہوا اور میں محروم رہا۔ وہذا بالمحبوب الشنب منہ بالممدوح الامیر واین ہذا من قول بعضہم ۵

غیرت از چشم برم دیدہ بدیدن ندہم　　گوش را نیز حدیث تو شنیدن ندہم

كَأَنَّ بَيَاضَهَا وَالرَّاحُ فِيْهَا	بَيَاضٌ مُحْدِقٌ بِسَوَادِ عَيْنٍ

الضمیر فی بیاضہا والظرف للزجاجۃ ترجمہ گویا شیشہ کے سفیدی جبکہ اسمین شراب سیاہ ہے سفیدی ہے جو سیاہی چشم کو گھیرے ہوئے ہے۔ وہذا تشبیہ لطیف جید

يُطَالِبُ نَفْسَهُ مِنْهُ بِدَيْنِ	أَتَيْنَاهُ نُطَالِبُهُ بِرِفْدٍ

ترجمہ ہم اسکے پاس طالب عطا آئے سو اسنے اپنے نفس سے اس عطا کا قرض طلب کیا خلاصہ یہ ہے کہ وہ عطا کو اپنے ذمہ پر مثل ادائے قرض کے واجب جانتا ہے۔

وقال یمدح بدر بن عمار وقد سار الی الساحل ثم عاد الی طبریۃ وکان ابو الطیب قد تخلف عنہ فقال معتذرا الیہ

وَأَلَذُّ شَكْوَى عَاشِقٍ مَا أَعْلَنَا	اَلْحُبُّ مَا مَنَعَ الْكَلَامَ الْأَلْسُنَا

یروی الالسن بفتح السین وضمہا ویکون ما علی روایۃ فتح السین بمعنی الذی ویجوز ان یکون علی روایۃ ضم السین بمعنی الذی۔ والظاہر ان ما نفی لان المصرع الثانی حث علی اعلان العشق وانما یعلن من قدر علی الکلام۔ ویجوز ان تکون مصدریۃ فی الموضعین وتکون مع صلتہا مرفوعا علی الابتدا فی الموضعین والالسن الفصیح ترجمہ محبت زبانوں کو کلام کرنے سے منع نہیں کرتی اور عاشق کا لذیذ تر اور مزیدار شکوہ وہ ہے جس کو وہ کھلم کھلا بیان کرے یعنی عشق مین جسقدر رسوائی ہو بہتر ہے اور جبکہ ما بمعنی الذی لیا جائے تو یہ ترجمہ ہوگا کہ سچا عشق وہ ہے کہ زبانوں کو یا شخص فصیح کو گویائی سے روکدے یعنی بمواجہہ محبوب کچھ بول نہ سکے اور اس عاشق کو جو گفتگو پر قادر ہو لذیذ شکوی وہ ہے جو باظہار و اعلان ہو۔

مِنْ غَيْرِ جُرْمٍ وَاصِلِي صِلَةَ الضَّنَا	لَيْتَ الْحَبِيبَ الْهَاجِرِي هَجْرَ الْكَرَى

ترجمہ کاش وہ دوست جو مجکو بیجرم و قصور ایسا چھوڑ گیا ہے جیسا مجکو خواب نے چھوڑ دیا ایسا میرے مصاحب و ملازم ہو جیسے لاغری ہر وقت میرے جسم کے ساتھ ہے۔

أَلْوَانَنَا مِمَّا امْتُقِعْنَ تَلَوُّنَا	بِنَّا فَلَوْ حَلَّيْتَنَا لَمْ تَدْرِ مَا

بنا افترقنا ومنہ البین الفراق۔ وحلیتنا وصفتنا وبینت حلیتنا۔ وامتقع لونہ اذا تغیر حیاء او خیفۃ ترجمہ ہم محبوب سے جدا ہوئے اور ایسے متغیر الہیئۃ ہوگئے کہ اگر اے مخاطب تو ہمارا حلیہ بیان کرنا چاہے تو ہمارے رنگوں کو جو بسبب خوف فرط فراق متغیر ہوگئے ہین تو معلوم نکرسکے اور حیران و ششدر رہجاوے۔

أَشْفَقْتُ تَحْتَرِقُ الْعَوَاذِلُ بَيْنَنَا	وَتَوَقَّدَتْ أَنْفَاسُنَا حَتَّى لَقَدْ

اراد ان تحترق فحذف ان وبقی الفعل مرفوعا ویجوز نصبہ باضمار ان ترجمہ اور ہمارے انفاس بسبب

شدت آلام فراق وحرارت عشق ایسے گرم ہوگئے کہ ہمنے خوف کیا کہ ملاّمتگر ہمارے درمیان جلجاوین سگے کیونکہ وہ ہمارے انفاس سوزان کے غمّاز تھے۔

أَفْدِي الْمُوَدِّعَةَ الَّتِي أَتْبَعْتُهَا … نَظَرًا فُرَادَى بَيْنَ زَفَرَاتٍ ثُنَا

ثنا ممدود وانما قصره لانه قافیته وعنی الوقف ترجمہ مین اُس رخصت کرنیوالی محبوبہ کے قربان کہ جب مین اُسکو ایک نظر دیکتا تھا۔ تو اُسکے پیچھے بسبب حرارت عشق کے مکرر آہین بھرتا تھا۔

أَنْكَرْتُ طَارِقَةَ الْحَوَادِثِ مَرَّةً … ثُمَّ اعْتَرَفْتُ بِهَا فَصَارَتْ دَيْدَنَا

الدیدن العادۃ ترجمہ مین نے ایکدفعہ تو حوادث نازلہ کو اوپرا سمجھا اور یہ جانا کہ یہ میرے پاس بہکے چلے آئے ہین کسی اور پر جاتے ہونگے پھر جب وہ بار بار میرے پاس آئے تو آنکھوں سے بخوبی پہچان لیا اور وہ میری عادت مین داخل ہوگئے۔ اور مین اُنسے مالوف ہوگیا

وَقَطَعْتُ فِي الدُّنْيَا الْفَلَا وَرَكَائِبِي … فِيهَا وَوَقْتَيَّ الضُّحَى وَالْمَوْهِنَا

الفلا جمع فلاۃ وہی الارض البعیدۃ۔ والرکائب جمع رکاب وہی الابل والموہن والوہن القطعۃ من اللیل او القریب من نصفہ ترجمہ اپنی کثرت سفر کی تعریف کرتا ہے کہ مین نے دنیا مین بیابان دور دراز اور اپنے شترونکو اور اپنے دو وقت چاشت اور پارۂ شب کو قطع کیا ہے۔ یعنی مین نے چلتے چلتے بیابانون کو طے کیا اور اپنے شترون کو بسبب کثرت سفر ہلاک کردیا اور تمام میرے اوقات چہ روز و چہ شب سفرون مین گذرے

وَوَقَفْتُ فِيهَا حَيْثُ أَوْقَفَنِي النَّدَى … وَبَلَغْتُ مِنْ بَدْرِ بْنِ عَمَّارٍ الْمُنَى

ترجمہ اور مین دنیا مین وہان ٹھرا جہان مجکو جود و بخشش نے ٹھرالیا اور بدر بن عمار سے مین سب مرادونکو پہونچا۔ وہذا من المخالص الجیدۃ۔

لِأَبِي الْحُسَيْنِ جَدًى يَضِيقُ وِعَاؤُهُ … عَنْهُ وَلَوْ كَانَ الْوِعَاءُ الْأَزْمُنَا

ترجمہ ابوالحسین ممدوح کی ایسی عطا ہے کہ ظرف عطا اُسکو سما نہین سکتا اگرچہ اُسکے ظرف زمانے ہون اور جبکہ زمانے با این ہمہ وسعت اُسکو احاطہ نہین کرسکتے تو اور چیزون کی کیا حقیقت ہے۔

وَشَجَاعَةٌ أَغْنَاهُ عَنْهَا ذِكْرُهَا … وَنَهَى الْجَبَانَ حَدِيثُهَا أَنْ يَجْبُنَا

ترجمہ اور ممدوح کی ایسی شجاعت ہے کہ قلوب بہادران بسبب شہرت اُس سے پُر ہین اور اسلئے اُس سے خائف ہین۔ سو اُس شہرت نے ممدوح کو اظہار شجاعت سے بے پروا کردیا ہے کیونکہ تمام لوگ بے اظہار شجاعت اُس سے ڈرتے ہین اور اُس شجاعت کی کہانی نے نامرد کو نامردی سے منع کردیا۔ یعنی ممدوح کی بہادری کی تعریفات سنکر نامرد بھی خواہشمند بہادری ہوتا ہے اور تارک نامردی۔

نِيطَتْ حَمَائِلُهُ بِعَاتِقِ مِحْرَبٍ ۔۔۔ مَا كَرَّ قَطُّ وَهَلْ يَكُرُّ وَمَا انْثَنٰى

نیطت علقت ۔ والمحرب صاحب الحرب الممارس بہا ۔ والکرخلاف الفر وہوان یحمل مرۃ بعد اخری وانثنی رجع عما یرید

ترجمہ ممدوح کی تلوار کے پرتلے ایسے جنگی صاحب تجربہ کی دوش سے لٹکائے گئے ہیں کہ اُسنے دوبارہ حملہ کبھی نہین کیا اور کیا دوبارہ حملہ ایسے حال میں ہوسکتا ہے کہ حملہ کرنے والا اپنے ارادہ سے رجوع نکرے یعنی نہیں ہوسکتا ۔ خلاصہ یہ ہے کہ دوبارہ حملہ وہ کرے کہ اول حملہ کرکے لوٹ آوے اور ممدوح جنگ سے مراجعت جانتا ہی نہین یعنی ممدوح اول حملہ ہی مین کار دشمنان تمام کردیتا ہے پس اُسکو حاجت رجوع اور دوبارہ حملہ کی نہیں رہتی ۔

فَكَأَنَّهُ وَالطَّعْنُ مِنْ قُدَّامِهِ ۔۔۔ مُتَخَوِّفٌ مِنْ خَلْفِهِ أَنْ يُطْعَنَا

ترجمہ ممدوح ایسے حال میں کہ وہ اپنے آگے نیزہ زنی کرتا ہے پیچھا پھر کے نہین دیکھتا سو گویا وہ اپنی پشت سے نیزہ مارے جانیکا خوف رکھنے والا ہے اِسلئے بے تحاشا آگے بڑہے جاتا ہے ۔ بیباکانہ حملہ کی حسن تعلیل بہت عمدہ ہے ۔

نَفَتِ التَّوَهُّمَ عَنْهُ حِدَّةُ ذِهْنِهِ ۔۔۔ فَقَضٰى عَلٰى غَيْبِ الْأُمُوْرِ تَيَقُّنَا

ترجمہ اس شعر میں ممدوح کے تہور کا عذر کرتا ہے کہ تیزی ذہن ممدوح نے اُس سے شک وشبہ انجام امور دور کردیا سو وہ اُمور غائبہ پر قطعی حکم کرتا ہے یعنی وہ جانتا ہے کہ مجکو دشمن قتل نہیں کرسکتا ہے اور میں یقیناً فتحیاب ہونگا اِسلئے بیباکانہ حملہ کرتا ہے ۔

يَتَفَزَّعُ الْجَبَّارُ مِنْ بَغَتَاتِهِ ۔۔۔ فَيَظَلُّ فِي خَلَوَاتِهِ مُتَكَفِّنَا

الجبار العظیم الشدید البطش ۔ وبغتات جمع بغتۃ وہوما یفعل فجاءۃ والمتکفن لابس الکفن ویروی متلفنا ای متندما علی مافات والتلفن التندم علی مافات ترجمہ اُسکے ناگہانہ حملات سے اُسکا زبردست دشمن ہی گھبراتا رہتا ہے کہ دیکھئے وہ کب مجکو دفعتہ آ مارے اِسلئے وہ اپنی خلوتوں میں بھی جو جائے امن ہے کفن پوش رہتا ہے یا اُسکی عداوت سے پشیمان رہتا ہے ۔

أَمْضٰى إِرَادَتَهُ فَسَوْفَ لَهُ قَدٌ ۔۔۔ وَاسْتَقْرَبَ الْأَقْصٰى فَثَمَّ لَهُ هُنَا

سوف للاستقبال وقد للماضی وجعلہما من الاسماء فاعربہا ۔ وثم للتراخی وہہنا للتقرب ترجمہ وہ اپنے ارادہ کا پکا ہے جو کرنا چاہتا ہے کرگزرتا ہے پس کلمہ سوف جو استقبال کے ملئے ہے ممدوح کے لئے بجائے کلمہ قد کے ہے جو ماضی کے لئے ہے یعنی وہ جو کام کرنا چاہتا ہے وہ قطعی الظہور بمنزلہ ماضی کے ہوتا ہے اور وہ امر بعید کو بہت نزدیک سمجھتا ہے یعنی بسبب اپنی بلند عزمی کے بجائے کلمہ ثم جو اشارہ بعید کے لئے ہے

کلمہ ہٰہنا جو اشارہ قریب کے لئے ہے استعمال کرتا ہے۔

ثَوْبًا اَخَفَّ مِنَ الْحَرِيْرِ وَالْيَنَا	يَجِدُ الْحَدِيْدَ عَلٰى بَضَاضَةِ جِلْدِهٖ

البضاضۃ مثل الغضاضۃ یقال غض بض ای طری لین وہی رقۃ الجسم مع بیاض ترجمہ وہ باوجود نرمی و نازکی اپنے جسم اور گورے پن کے لوہے کو یعنی زرہ کو حریر سے ہلکا اور نرم پاتا ہے۔ یعنی معلوم کرتا ہے کیونکہ وہ اسکی پوشش کا عادی ہے۔

اَبَوَامَا وَاِذَا الْاِحْسَانُ اَنْ لَّا يُحْسِنَا	لَا يَسْتَكِنُّ الرُّعْبُ بَيْنَ ضُلُوْعِهٖ

ان لایحسن فی محل النصب لانہ مفعول الاحسان۔ والاحسان الاول مصدر من احسنت الشی اذا احذقتہ وعلمتہ والثانی ضد الاساءۃ والمعنی ہولایحسن ان لایحسن ای لایعرف ترک الاحسان ترجمہ رعب اور خوف ممدوح کے پہلوؤں میں جگہ نہیں پاتا کیونکہ وہ بسبب شجاعت کے کسی سے نہیں ڈرتا اور ترک احسان کو جانتا ہی نہیں یعنے احسان اسکے لوازم ذاتیہ سے ہے۔

فَكَاَنَّ مَا سَيَكُوْنُ فِيْهِ دُوِّنَا	مُسْتَنْبِطٌ مِنْ عِلْمِهٖ مَا فِيْ غَدٍ

الاستنباط الاستخراج۔ ودونت الشی اذا جمعتہ فی دیوان ای فی کتاب ترجمہ وہ بسبب اپنے علم کامل کے آج وہ چیز جان لیتا ہے جو کل ہوگی۔ سو گویا جو امر آئندہ ہونے والا ہے اسکے علم میں لکھا گیا ہے یعنی اسکا علم صحیفۂ کائنات ہے کہ اس میں تمام حالات دنیا مرقوم ہیں۔

مِثْلَ الَّذِيْ الْاَفْلَاكُ فِيْهِ وَالدُّنَا	تَتَقَاصَرُ الْاَفْهَامُ عَنْ اِدْرَاكِهٖ

الدنا جمع دنیا کالعلی جمع علیا ترجمہ لوگوں کی فہم اس کی صفت و حقیقت کے دریافت کرنے سے ایسے کوتاہ ہیں جیسے اس چیز کے ادراک سے عاجز ہیں جس میں افلاک اور تمام عالم ہیں۔ یعنی علم الٰہی سے۔ یہ غلو مذموم ہے۔ نعوذ باللہ منہ۔

مَنْ لَيْسَ مِمَّنْ دَانَ مِمَّنْ حُيِّنَا	مَنْ لَيْسَ مِنْ قَتْلَاهُ مِنْ طُلَقَائِهٖ

الطلیق الذی طلق من القتل۔ ودان اطاع۔ وحین بمعنی اہلک ترجمہ وہ ایسا ہے کہ جو اسکے مقتولوں میں نہیں ہے وہ اسکے آزاد کردوں میں ہے۔ یعنی اسنے اسکو قصداً چھوڑ دیا ہے۔ وہ ایسا ہے کہ جو اس کے مطیعوں میں نہیں ہے وہ ان لوگوں میں ہے جو ہلاک کئے گئے ہیں۔ یعنی وہ کبھی ضرور مقتول ہوگا۔

قَفَلَتْ اِلَيْهَا وَحْشَةٌ مِنْ عِنْدِنَا	لَمَّا قَفَلْتَ مِنَ السَّوَاحِلِ نَحْوَنَا

القفول الرجوع من سفر۔ والسواحل بلاد الساحل ترجمہ جبکہ تو ان شہروں سے جو دریا کے کناروں پر آباد ہیں ہماری طرف لوٹا تو ہماری طرف ہماری وحشت جو بسبب تیرے فراق کے تھی چلی گئی۔ یعنی سابق ہم متوحش

تھے اب بسبب تیرے وہان سے چلے آنیکے وہ متوحش ہوگئے۔

أَرِجَ الطَّرِيقُ فَمَا مَرَرْتَ بِمَوْضِعٍ	إِلَّا أَقَامَ بِهِ الشَّذَا مُسْتَوْطِنَا

ارج یارج اذا فاح والاریج توہیج ریح الطیب والشذا المسک وشجر ترجمہ تیرے واپس آنیسے تمام راہ خوشبودار ہوگئی سوتوجہان کو گزرا وہان خوشبو نے ڈیرے ڈالدئے۔

لَوْ تَعْقِلُ الشَّجَرُ الَّتِي قَابَلْتَهَا	مَدَّتْ مُحَيِّيَةً إِلَيْكَ الْأَغْصُنَا

الشجرہ جمع شجرۃ کتمر وتمرۃ ترجمہ اگروہ درخت جنکے توسامنے ہوکر گزرا سمجھدار ہوتے تو تیری دعا اور سلام کے لئے اپنی شاخیں تیری طرف بڑھاتے مگر کیا کیجے وہ بےسمجھ ہیں۔

سَلَكَتْ تَمَاثِيلَ الْقِبَابِ الْجِنُّ مِنْ	شَوْقٍ بِهَا فَأَدَرْنَ فِيكَ الْأَعْيُنَا

التماثیل جمع تمثال وہی الصور المنقوشۃ علی القباب وہی جمع قبۃ کجبۃ وجباب ترجمہ پریان بسبب اپنے شوق کے صور منقوشہ خیمہ میں منسلک ہوگئیں اور تیرے روئے مبارک کے دیکھنے کے لئے اپنی آنکھونکو پھرایا اور تجھے خوب دیکھا۔ یعنی خیمہ میں ایسی خوبی کی تصویرین کھینچی ہین کہ قریب ہے کہ بولنے لگین۔ خوبی تصویر کی تعریف اِس سے بہتر نہین ہوسکتی۔

طَرِبَتْ مَرَاكِبُنَا فَخِلْنَا أَنَّهَا	لَوْلَا حَيَاءٌ عَاقَهَا رَقَصَتْ بِنَا

ترجمہ تیرے بخیر وعافیت واپس آنیسے ہمارے گھوڑے بھی ایسے خوش ہوے کہ ہمنے خیال کیا کہ اگر انکو شرم مانع نہوتی توباوجود غیر ذوی العقول ہونیکے خوشی کے سبب ہمارے ساتھہ رقص کرنے لگتے۔

أَقْبَلْتَ تَبْسِمُ وَالْجِيَادُ عَوَابِسٌ	يَخْبُبْنَ بِالْحَلَقِ الْمُضَاعَفِ وَالْقَنَا

الحلق جمع حلقۃ وہی حلقۃ الحدید التی فی الدروع۔ والمضاعف الکثیر ترجمہ توہنستا ہوا تشریف لایا اور تیرے عمدہ گھوڑے ترش رو ہین بسبب طول سفر وبار ہتیارون کے ایسے حال مین کہ وہ دوہتی زرہون اور بلند نیزون کو اُٹھائے ہوئے ڈور رہے ہیں۔

عَقَدَتْ سَنَابِكُهَا عَلَيْهَا عِثْيَرًا	لَوْ تَبْتَغِي عَنَقًا عَلَيْهِ أَمْكَنَا

السنابک جمع سنبک وہو طرف مقدم الحافر۔ ومن لطائف العلامۃ فی شرح المفتاح العثیر الغبار والا تفتح فیہ العین والعنق ضرب من السیر الشدید ترجمہ گھوڑون کے سمون نے اپنے اوپر اس کثرت سے غبار اکھٹا کردیا ہے کہ اگر وہ اُس غبار پر دوڑین تو ممکن ہے۔

وَالْأَمْرُ أَمْرُكَ وَالْقُلُوبُ خَوَافِقٌ	فِي مَوْقِفٍ بَيْنَ الْمَنِيَّةِ وَالْمُنَى

خوافق مضطربۃ۔ والمنیۃ الموت۔ والمنی جمع امنیۃ وہی ما یتمناہ الانسان من الخیر ترجمہ تیرا حکم واقعی

ہر حال میں قابل اطاعت ہے یہان تلک کہ ایسے موقع میں بھی کہ بہادرون کے دل ہلاکی اور موت اور فتح کی آرزوؤن میں مضطرب ہون۔

فَعَجِبْتُ حَتّٰی مَا عَجِبْتُ مِنَ الظُّبَا | وَرَاَیْتُ حَتّٰی مَا رَاَیْتُ مِنَ السَّنَا

الظبا السیوف۔ وظبۃ السیف طرفہ۔ والسنا الضوء ترجمہ سو میں کثرت شمشیرون سے اول دفعہ متعجب ہوگیا اور بعد مکرر مشاہدہ کثرت میرا تعجب جاتا رہا کیونکہ جو چیز بار بار دیکھی جاتی ہے اُسمیں تعجب نہیں رہتا اور اور چمک اور درخشانی اسلحہ دیکھی اور حیران و دنگ اور خیرہ چشم رہگیا اور بعد بار بار دیکھنے کے مین ایسا ہوگیا کہ گویا میں نے روشنی نہین دیکھی۔

اِنِّیْ اَرَاکَ مِنَ الْمَکَارِمِ عَسْکَرًا | فِیْ عَسْکَرٍ وَمِنَ الْمَعَالِیْ مَعْدِنَا

ترجمہ تو بنفسہ بجائے ایک لشکر کے ہے اور مجد و شرف اور خوبیون کا تیری دوسرا لشکر ہے اور بلند نامیونکی تو کان ہے جہان بلند نامی ہے اصل اُس کی تو ہے۔

فَطِنَ الْفُؤَادُ لِمَا اَتَیْتُ عَلَی النَّوٰی | وَلِمَا تَرَکْتُ مَخَافَۃً اَنْ یَفْطَنَا

ترجمہ وہ مدح اور شکر جو میں نے تیری غیبت میں کئے ہیں اُسکو دل تیرا اچھی سمجھ گیا اور یہ بھی تمنے بخوبی جانلیا ہوگا جو میں نے ثنا و شکر کی ضد کو بخوف تیری آگاہی کے چھوڑ دیا ہے۔ قال ابن جنی قد وشی بہ الیہ فکانہ مع ہذا قد اعترف بتقصیر کان منہ۔

اَضْحٰی فِرَاقُکَ لِیْ عَلَیْہِ عُقُوْبَۃً | لَیْسَ الَّذِیْ قَاسَیْتُ مِنْہُ ہَیِّنَا

الضمیر فی علیہ یعود علی ما فعلہ ای علی ما ترکہ ترجمہ ترا فراق میرا اُس کام پر جو میں نے کیا میرے لئے عذاب ہوگیا باوجودیکہ وہ تکالیف شاقہ جو میں نے تیری جُدائی سے کھینچین کچھ آسان امر نہیں تھا۔

فَاغْفِرْ فِدًی لَکَ وَاحْبُنِیْ مِنْ بَعْدِہَا | لِتَخُصَّنِیْ بِعَطِیَّۃٍ مِنْہَا اَنَا

حباہ اعطاہ ترجمہ سو تو میرا قصور معاف کر تجھپر میری جان و مال قربان اور بعد عفو تقصیر مجکو بخشش عنایت کر تاکہ تو مجکو خاص ایسے عطیہ عظیمہ بخشے کہ منجملہ اُسکے میں خود ہون۔ یعنی جبکہ تو نے میرا قصور معاف کیا اور پھر عطا دی تو تو نے مجکو ایسی عطا کے ساتھ خاص کیا۔ کہ منجملہ اُسکے میری جان ہے جس کو بسبب عفو تو نے مجکو بخشدیا ہے۔

وَانْہَ الْمُشِیْرَ عَلَیْکَ فِیَّ بِضَلَّۃٍ | فَالْحُرُّ مُمْتَحَنٌ بِاَوْلَادِ الزِّنَا

الضلۃ ارتکاب الضلال ترجمہ اور جو شخص میرے معاملہ میں بیراہی کی صلاح تجکو دیتا ہے کہ تو متنبی کو نکالدے اور کچھ نہ دے اُسکو ایسی بدرائے سے منع کر کیونکہ شریف آدمی ہمیشہ اولاد زنا کی چغلیون سے آزمایا

گیا ہوں۔ غمازون کو اولاد زنا کہا اعور بن کروس نے بدر بن عمار سے متنبی کی غمازی کی تھی یہ اسی کیطرف اشارہ ہے

وَاِذَا الْفَتٰی طَرَحَ الْکَلَامَ مُعَرِّضًا ۔ فِیْ مَجْلِسٍ اَخَذَ الْکَلَامَ اللَّذْ عَنَا

اللذ عنا یرید الذی عنا ترجمہ اور جبکہ مرد دلیر کسی مجلس میں کلام بطور تعریض کہتا ہے تو وہ جسکو مراد رکھتا ہے وہ اسکی چوٹ کو سمجھہ جاتا ہے کہ مجکو کہا ہے۔

وَمَکَائِدُ السُّفَہَاءِ وَاقِعَۃٌ بِہِمْ ۔ وَعَدَاوَۃُ الشُّعَرَاءِ بِئْسَ الْمُقْتَنٰی

ترجمہ اور کمینہ لوگون کے فریب لوٹکر انھین پر پڑا کرتے ہیں کیونکہ وہ بے سمجھہ ہوتے ہیں اور شاعرون کی عداوت بڑا ذخیرہ ہے کہ وہ ہجو کہکر تمام عالم میں بدنام کر دیتے ہیں

لُعِنَتْ مُقَارَنَۃُ اللَّئِیْمِ فَاِنَّہَا ۔ ضَیْفٌ یَجُرُّ مِنَ النَّدَامَۃِ ضَیْفَنَا

الضیفن الذی یجی مع الضیف و نونہ زائدۃ ترجمہ ناکس کی صحبت لعنت کیجاوے کیونکہ وہ ایک مہمان ہے جو اپنے ساتھہ ندامت کا طفیلی مہمان کھینچلاتا ہے یعنی انجام اسکا پشیمانی ہے۔

غَضَبُ الْحَسُوْدِ اِذَا لَقِیْتُکَ رَاضِیًا ۔ رُزْءٌ اَخَفُّ عَلَیَّ مِنْ اَنْ یُوْزَنَا

الرزء المصیبۃ ترجمہ جب میں تجھسے ایسے حال میں ملتا ہون کہ تو مجھسے خوشنود ہوتا ہے تو حاسد کا غصہ اسپر ایک بڑی مصیبت ہوتی ہے کیونکہ وہ یہ چاہتا ہے کہ تو مجھسے ناخوش رہے مگر یہ اس کی مصیبت میرے نزدیک اس قابل ہی نہیں ہے کہ وہ تولی جاوے یعنی بڑی بے حقیقت ہے۔

اَمْسَی الَّذِیْ اَمْسٰی بِرَبِّکَ کَافِرًا ۔ مِنْ غَیْرِنَا مَعَنَا بِفَضْلِکَ مُؤْمِنَا

ترجمہ اے ممدوح جو تیرے رب کا منکر ہے ہمارے زمرہ کے غیر لوگون سے وہ ہمارے ساتھہ تیری فضل اور شرف پر ایمان لائے ہوئے ہے یعنی تیرے فضل کے غیر اسلام کے لوگ بھی مقر ہیں۔

خَلَتِ الْبِلَادُ مِنَ الْغَزَالَۃِ لَیْلَہَا ۔ فَاَعَاضَہَاکَ اللّٰہُ کَیْلَا تَحْزَنَا

الغزالۃ الشمس و اعاضہاک عوضہاک۔ و تقدیم ضمیر الغائب المتصل علی الحاضر لا یجوز عند سیبویہ و یجوز عند ابی العباس ترجمہ شہر اپنی شب میں آفتاب سے خالی تھے سو خداوند تعالی نے ان شہرونکو بجائے آفتاب تجھکو دیدیا تاکہ وہ مغموم نہون۔ قال الخطیب و ابو الفتح قال من یوثق بہ ان ابا الطیب انشدہ ؎ خلت الدیار من النبی محمد ٭ ثم غیرہ بقولہ من الغزالۃ الخ ٭ و نعوذ باللہ من ہذا الجرأۃ۔

وقال وقد سالہ الجلوس

یَا بَدْرُ اِنَّکَ وَالْحَدِیْثُ شُجُوْنُ ۔ مَنْ لَّمْ یَکُنْ لِمِثَالِہٖ تَکْوِیْنُ

یرید ذو شجون ای ذو فنون فحذف المضاف وفصل بین اسم ان وخبرہا بالجملۃ واجراہ مجری التاکید۔ والحدیث ذو شجون ای یدخل بعضہ فی بعض وہو من الشجنۃ بکسر الشین وضمہا عروق الشجر المشتبکۃ ترجمہ اے ممدوح بیشک تو وہ ہے کہ تیری مانند کو پیدا ہونے کی نوبت ہی نہیں پہنچی۔ اور بات شاخ در شاخ ہے یعنی میرے اس قول میں کہ تیرا مثل پیدا نہیں ہوا معانی کثیر وبیشمار ہیں۔ کیونکہ تیرے صفات حسنہ جنمیں تو یکتا ہے ہزاروں ہیں

مَا كَانَ مُؤْتَمَنًا بِهَا جِبْرِينُ	لَعَظُمْتَ حَتَّى لَوْ تَكُونُ اَمَانَةً

جبرین علی لغۃ بنی اسد اسم لجبرئیل علیہ السلام ترجمہ البتہ تو ایسا عظیم القدر ہے کہ اگر بالفرض تجکو امانت کہا جاوے تو ایسی بڑی امانت ہو کہ اسکا امانت دار جبرئیل امین بھی نہو سکے باوجودیکہ وہ وحی الہی کا امانت دار ہے۔ قال الواحدی وہذا افراط وتجاوز حد یدل علی رقۃ دین وسخافۃ عقل بل یدل علی زندقۃ وکفر اقول ومثلہ فی الہندیۃ قول بعضہم ؎ خطا اسکو سمجھئے سادہ کوئی ملول نہو ٭ ہمیں یقین ہو قاصد اگر رسول بھی ہو

فَاِذَا حَضَرْتَ فَكُلُّ فَوْقٍ دُوْنُ	بَعْضُ الْبَرِيَّةِ فَوْقَ بَعْضٍ خَالِيًا

جعل الطرفین اسمین فاعطاہما ما تعطی الاسماء ترجمہ تیری عدم موجودگی میں تو بعض خلق بعض سے برتر ہے اور جب تو موجود ہو تو ہر برتر شخص تیرے شرف کے سامنے کمتر ہے۔

وقال یمدح اباعبداللہ محمد بن عبداللہ القاضی الانطاکی

يَخْلُو مِنَ الْهَمِّ اَخْلَاهُمْ مِنَ الْفِطَنِ	اَفَاضِلُ النَّاسِ اَغْرَاضٌ لِذَا الزَّمَنِ

الاغراض جمع غرض وہو الہدف الذی یرمی فیہ۔ والفطن جمع فطنۃ وہی العقل والذکاء ترجمہ عمدہ لوگ اس زمانہ کی نشانے ہیں کہ انپر وہ تیر حوادث برابر لگاتا رہتا ہے اب غم سے وہ خالی ہے جو عقلوں سے خالی ہے کیونکہ عاقل انجام امور کی فکر میں مصروف ومغموم رہتا ہے کسی نے خوب کہا ہے

عاقل مباش تا تو غم دیگران خوری	دیوانہ باش تا غم تو دیگران خورند

شَرٌّ عَلَى الْحُرِّ مِنْ سُقْمٍ عَلَى بَدَنِ	وَاِنَّمَا نَحْنُ فِي جِيلٍ سَوَاسِيَةٍ

الجیل ضرب من الناس۔ وسواسیۃ متساوون فی الشر دون الخیر الواحد سواء من غیر لفظہ ترجمہ سوائے اسکے نہیں ہے کہ ہم ایسے قرن میں پیدا ہوئے کہ اسکے اہل برائی میں سب برابر ہیں جو شریف مرد کے حق میں اس سے زیادہ موذی ہیں جیسے بیماری بدن کو۔

خلق ن

تُخْطِي اِذَا جِئْتَ فِي اسْتِفْهَامِهَا بِمَنِ	حَوْلِي بِكُلِّ مَكَانٍ مِنْهُمُ خِلَقٌ

یروی خلق بالخاء والحاء۔ فبالحاء الجماعۃ من الناس جمع حلقۃ۔ وبالخاء جمع خلقۃ وہی الصورۃ ترجمہ ہر جگہ میرے

گروایسے گروہ یا ایسی صورتین جمع رہتی ہیں کہ اگر تو اُنکا استفہام بلفظ من جو ذوی العقول کے واسطے ہوتا ہے
کرے تو تو خطا کا ہوگا کیونکہ وہ لوگ مثل بہائم ہیں بلکہ اُنکا اِستفہام بلفظ ما جو غیر ذوی العقول کے واسطے
ہے کرنا چاہیئے یعنے اُنکا اِستفہام ما انتم سے کرنا چاہیئے نہ من انتم سے۔

لَا اَفْتَرِیْ بَلَدًا اِلَّا عَلٰی غَرَرٍ	وَلَا اَمُرُّ بِخَلْقٍ غَیْرِ مُضْطَغِنٍ

لا افتری یعنی لا اتبع البلاد ای لا اخرج من بلد الی بلد۔ والمضطغن من الضغن وہو الحقد۔ والغرر الخطر ترجمہ
مین شہرون میں نہیں پھرتا۔ مگر اوپر خطرہ اپنی جان کے کیونکہ اعدا و حساد کیطرف سے مجکو خطرہ اپنی جان
کا رہتا ہے اور ایسی مخلوق کے پاس میرا گزر نہیں ہوتا جو مجسے کینہ نہ رکھتا ہو بلکہ سب لوگ میرے فضل
کے حاسد ہیں اور جاہل۔

وَلَا اُعَاشِرُ مِنْ اَمْلَاکِهِمْ اَحَدًا	اِلَّا اَحَقَّ بِضَرْبِ الرَّاْسِ مِنْ وَثَنٍ

الاملاک جمع ملک کا جمال وجمل۔ والوثن الصنم ترجمہ اور لوگون کے بادشاہون میں مَیں کسی سے نہیں ملا مگر وہ
بسبب ناکسی وجہالت وعدم کارروائی خلق کے مثل بت کے سزاوار گردن زنی تھا۔ یا لائق اذلال واحتقار
کے یعنی وہ نرے مٹی کے مادھو ہیں۔

اِنِّیْ لَاَعْذِرُهُمْ مِمَّا اُعَنِّفُهُمْ	حَتّٰی اُعَنِّفَ نَفْسِیْ فِیْهِمْ وَاَنِیْ

انی بمعنے افتر ترجمہ مَیں اُن شاہون کو اول اُنکی نالیاقتی پر سرزنش کرتا ہون اور پھر میں اُنکی جہالت پر
اُنکو معذور رکھتا ہون یہان تلک کہ درباب اُنکی ملامت کے اپنے نفس کو سرزنش کرتا ہون کہ جاہل کو ملامت
بے فائدہ ہے اِسلئے ملامت کرنے میں سُست ہوجاتا ہوں۔

فَقْرُ الْجَهُوْلِ بِلَا عَقْلٍ اِلَی الْاَدَبِ	فَقْرُ الْحِمَارِ بِلَا رَاْسٍ اِلٰی رَسَنٍ

ترجمہ جاہل بے عقل کی احتیاج ادب کیطرف ایسی ہے جیسے احتیاج خر بے سر کے رسی کیطرف یعنی جاہل
لائق تعلیم ادب نہیں ہے جیسے بے سر کا گدھا لائق رسی باندھنے کے نہیں ہوتا۔

وَمُدْقِعِیْنَ بِسُبْرُوْتٍ صَحِبْتُهُمْ	عَارِیْنَ مِنْ حُلَلٍ کَاسِیْنَ مِنْ دَرَنٍ

المدقع الذی لا شئی لہ فہو من دقع بالکسر اذا لصق بالتراب۔ والسبروت الارض التی لا نبت بہا ومنہ قیل للفقیر
سبروت۔ والدرن الوسخ والقذر ترجمہ اور میں بہت سے خاک نشینان چٹیل میدان کے پاس بیٹھا ہون
جو بسبب افلاس لباسون سے برہنہ اور میل کچیل کا لباس پہنے ہوئے ہیں۔

خُرَّابِ بَادِیَةٍ غَرْثٰی بُطُوْنُهُمُ	مَکْنُ الضِّبَابِ لَهُمْ زَادٌ بِلَا ثَمَنٍ

خراب صفۃ لمدقعین وہو جمع خارب وہو الذی یسرق الابل خاصۃ وقد یستعمل فی السارق مطلقاً۔ وغرثی

جمع غرثان وہوالجائع۔ وملن جمع ملنۃ وہو بیض الضب ترجمہ یہ لوگ جنگل میں سارقان شتر ہیں اور گرسنہ شکم ہیں اُنکی غذا سوسمار یعنی گوہ کے بیضے ہیں جو بھوک کیوقت جنگل میں تلاش کرکے کھالیتے ہیں اور اُنکے لئے وہ منفعت کا توشہ ہے

یستخبرون فلا اُعطیہم خبری ۔۔۔ وما یطیش لہم سہم من الظنن

طاش السہم اذا لم یصب وخرج عن صوب الرمیۃ۔ والظنن جمع ظنۃ من الظن ترجمہ وہ لوگ میری خبر پوچھتے ہیں تو میں اُنکو اپنی خبر نہیں دیتا اور اُنکے گمان کے تیر نہیں بہکتے اور خطا نہیں کرتے۔ یعنی وہ میرے حسن کلام سے جان لیتے ہیں کہ یہ متنبی مشہور شخص ہے۔

وخلّۃ من جلیس اتقیہ بہا ۔۔۔ کیما یری اننا مثلان فی الوہن

الخلۃ الخصلۃ المحمودۃ والمذمومۃ۔ والوہن ضعف الرای ترجمہ اور بہت سی زشت خصلتیں میری ہمنشین میں ہیں کہ میں وہ خصلت اپنے میں ظاہر کرکے اُسکے ذریعہ سے اُسکے شر سے بچتا ہون تاکہ اُسکو معلوم ہوجائے کہ میں اور وہ ضعف رائے میں ایک طرح کے ہیں یعنے میں اپنے جلیس کے ہمرنگ ہوجاتا ہون تاکہ وہ مجھکو لائق فائق جانکر مجھپر حسد نکرے۔

وکلمۃ فی طریق خفت اُعربہا ۔۔۔ فیہتدی لی فلم اقدر علی اللحن

اصل الاعراب التبیین واصل اللحن العدول عن الظاہر۔ ولحن فی منطقۃ اذا ترک الصواب ترجمہ اور بہت سے کلمے ہیں کہ میں طریق گفتگو میں اُنکے اظہار سے خوف کرتا ہون اس خیال سے کہ اُسکے اظہار کیصورت میں میری شناخت کیطرف راہ لگالی جاویگی۔ سو میں غلطی پر قادر نہوا۔ خلاصہ یہ کہ بخوف اپنی شناخت میں نے غلط بولنا چاہا مگر مجھسے غلط نہ بولا گیا۔ یعنی فصاحت میری سرشت میں داخل ہے۔

قد ہوّن الصبر عندی کلّ نازلۃ ۔۔۔ ولیّن العزم حدّ المرکب الخشن

ترجمہ میرے صبر نے مجکو ہر مصیبت آسان کردی اور میرے قصد نے تیزی سخت سواری کو نرم کردیا۔

کم مخلص وعلًا فی خوض مہلکۃ ۔۔۔ وقتلۃ قرنت بالذم فی الجبن

القتلۃ بالفتح المرۃ الواحدۃ وہی اسم لحالۃ المقتول ترجمہ ہلاکی کیجگہ گھسنے میں خلاصی اور حصول بلندنامی کی راہیں بہت سی نکل آتی ہیں۔ اور بسبب نامردی کے مقتول ہونے میں مذمت کا قرب ہوتا ہے۔ یعنی بسا اوقات مہالک میں گھسنے والا سالم رہتا ہے اور بلندنام اور نامرد مذموم مقتول ہوتا ہے۔

لا یعجبنّ مضیمًا حسن بزّتہ ۔۔۔ وہل یروق دفینًا جودۃ الکفن

المضیم المظلوم۔ والبزۃ اللباس الحسن ترجمہ چاہئے کہ مظلوم کو اُسکی خوبی لباس خوش نکرے اور کیا میت مدفون کو عمدگی کفن اچھی معلوم ہوتی ہے یعنے نہیں۔ خلاصہ یہ ہے کہ مظلوم جو اپنے سے دفع ظلم نکرسکے

بمنزلہ میت کے ہے اور میت کو عمدگی کفن خوش نہیں کرتی۔ پس ایسا ہی حال مظلوم کا ہونا چاہیے

للہ حال ارجیہا وتخلفنی	واقتضی کونہا دہری ویمطلنی

یقال عند التعجب للہ درہ ترجمہ میرا حال عجیب ہے خداوند تعالیٰ اُس کی اصلاح کرے میں اُس سے اُمید ترقی و درستی رکھتا ہوں اور وہ مجھسے خلاف وعدگی کرتا ہے اور میں اپنے زمانہ سے یہ چاہتا ہوں کہ وہ مجھسے موافق ہو مگر زمانہ مجھسے نادہندگی کرتا ہے اور میرا قرض ادا نہیں کرتا۔

مدحت قوما وان عشنا نظمت لہم	قصائدا من اناث الخیل والحصن

الحصن جمع حصان وہو الذکر من الخیل ترجمہ میں نے ایسی قوم کی ہجو کی جو بسبب بخل و جہالت کے اسکے لائق نہ تھے۔ اور اگر میں زندہ رہا تو اُنکے لئے گھوڑیوں اور گھوڑوں سے قصیدے نظم کرونگا۔ یعنی بذریعہ سواروں کے اُنسے جنگ کرونگا۔ اور اُنکو ہلاک کرڈالونگا۔

تحت العجاج قوافیہا مضمرۃ	اذا تنوشدن لم یدخلن فی اذن

الضمیر فی قوافیہا للقصائد وہی مبتدء والخبر مقدم ومضمرۃ حال۔ والقوافی جمع قافیۃ وہی الکلمۃ التی تکون فی آخر البیت۔ والقافیۃ ایضا القصیدۃ ترجمہ غبار کے نیچے قصائد کے قوافی مثل ایسے اسپان مضمرہ کے ہونگے کہ جب وہ پڑھے جاویں تو مثل معمولی قافیہ اشعار کے سامعین کے کانوں میں نہیں جاسکتے کیونکہ یہ قافیہ گھوڑے ہیں۔ اور قافیوں کو مضمرہ اِسواسطے کہا کہ تضمیر گھوڑوں کے لئے وصف ممدوح ہے ایسے ہی جب اشعار کے قافیے اچھے ہونگے تو اشعار بھی عمدہ ہونگے۔ یہ متنبی کی قدیم عادت ہے کہ بے اصل دھمکیاں دیا کرتا ہے اور دون کی لیا کرتا ہے۔

فلا احارب مدفوعا الی جدر	ولا اصالح مغرورا علی دخن

الجدر جمع جدار وہو الحائط۔ والدخن الفساد والعداوۃ فی القلب ترجمہ میں ایسے حال میں نہیں لڑونگا کہ دیوار کی پناہ میں دفع کیا گیا ہوں بلکہ بے آڑ کھلے میدان میں لڑونگا اور دشمنوں سے ایسے حال میں صلح نہیں کرونگا کہ اُنکی دلی عداوت اور فساد قلبی پر فریفتہ ہو جاؤں یعنے اُنکے دھوکے میں آنکر اُن سے صلح نہیں کرونگا۔

مخیم الجمع بالبیداء یصہرہ	حر الہواجر فی صم من الفتن

البیداء الارض البعیدۃ۔ والصہر الاذابۃ ترجمہ میں ایسا شخص ہوں کہ میرا لشکر دور دراز میدان میں بے کسی آڑ کے ایسی طرح خیمہ زن ہے کہ اُنکو دوپہر کی گرمی سخت بھی جنگ اور فسادوں میں گلائے اور پگھلاتی ہے۔ بھرا فساد وہ کہ اُسکے رفع کی کوئی تدبیر ہی نہو۔ حیۃ صماء اُس سانپ کو کہتے ہیں جسپر منتر کچھ اثر نکرے

أَلْقَى الْكِرَامُ الْأُولَى بَادُوْا مَكَارِمَهُمْ	عَلَى الْخَصِيْبِيِّ عِنْدَ الْفَرْضِ وَالسُّنَنِ

یاد الشئی ہلک۔ وابادہ اہلکہ۔ والخصیبی ہو الممدوح نسبتہ الی الجد ترجمہ جو عمدہ لوگ مرگئے ہیں اُنہوں نے اپنے مجد وشرف کو ممدوح پر جو خصیب کی اولاد میں ہے ڈالدیا ہے یعنی اُسکو اپنے اوصاف حسنہ کا وارث کردیا ہے سووہ اُن اوصاف کو مصارف ضروری مفروض ومسنون میں استعمال کرتا ہے یعنی مکارم کرام اُسکے تحت تصرف ہیں

فَهُنَّ فِي الْحَجْرِ مِنْهُ كُلَّمَا عَرَضَتْ	لَهُ الْيَتَامَى بَدَا بِالْمَجْدِ وَالْمِنَنِ

اصل الحجر المنع۔ وحجر القاضی علی فلان منعہ من التصرف ترجمہ سووہ مکارم ممدوح کے تصرف میں ہیں جسوقت اُسکے سامنے یتیم بچے آتے ہیں تو وہ شریفانہ برتاؤ اور احسانوں سے اُنکے ساتھ پیش آتا ہے یتیموں کا ذکر خاص اسواسطے کیا کہ ممدوح قاضی ہے جو متکفل یتیموں کے اُمور کا ہوتا ہے۔ شارح ابن فورجہ یہ معنی کہتا ہے کہ جب کریم لوگ مرگئے تو مکارم یتیم ہوگئے پس ممدوح نے اُنکی پرورش فرمائی کہ وہ بسبب عہدہ قضا متکفل اُمور یتیماں ہے۔ مجد ومنن کو بجائے مکارم ذکر کیا کیونکہ مکارم یہی دو چیزیں مذکور ہیں۔

قَاضٍ إِذَا الْتَبَسَ الْأَمْرَانِ عَنَّ لَهُ	رَأْيٌ يُخَلِّصُ بَيْنَ الْمَاءِ وَاللَّبَنِ

ترجمہ وہ ایسا ذکی قاضی ہے کہ جب دو امر مشتبہ ہوجائیں تو اُسکو ایسی رائے سوجھتی ہے جو پانیکو دودھ سے جدا کردے یعنی غیر ممکن الانفصال کو منفصل کردے اور غیر خالص کو خالص سے جدا۔

غَضُّ الشَّبَابِ بَعِيْدٌ فَجْرُ لَيْلَتِهِ	مُجَانِبُ الْعَيْنِ لِلْفَحْشَاءِ وَالْوَسَنِ

الوسن النعاس۔ والغض الطری ترجمہ اس شعر کے دو معنی ہوسکتے ہیں ایک یہ کہ وہ قاضی تازہ جوانی ہے یعنے نوجوان ہے اور اُسکی شب جوانی فجر پیری سے دور ہے اور باوجود نوجوانی اپنی چشم کو فواحش کے دیکھنے اور زیادہ سونے سے بچاتا ہے مگر اُمور خیر میں رات بھر مصروف رہتا ہے۔ اِس صورت میں فجر سے مراد سفیدی پیری اور شب سے مراد سیاہی موئے جوانی ہے۔ دوسرے معنی یہ ہیں کہ اُس کی شب دراز ہوتی ہے کہ وہ عبادت الہی اور انجام اُمور خیر میں رات گزارتا ہے۔ اور بسبب مصروفیت لذات نفسانی اپنی شب کو کوتاہ نہیں کرتا۔

شَرَابُهُ النَّشْحُ لَا لِلرِّيِّ يَطْلُبُهُ	وَطُعْمُهُ لِقِوَامِ الْجِسْمِ لَا السِّمَنِ

النشح الشراب القلیل دون الری ترجمہ وہ پانی قلیل بقدر ضرورت پیتا ہے نہ بقدر سیرابی اور اُسکا کھانا بغرض بقائے جسم ہے نہ بقصد فربہی۔ کیونکہ زیادہ کھانا اور پینا انسان کو بہائم صفت کردیتا ہے یعنی غبی و کاہل کسی نے خوب کہا ہے ؎ این شکم خوابیست و کم آبی و ذہن ہندی و نطق اعرابی۔

القائل الصدق فيه ما يضره	والواجد الحالتين السر و العلن

ترجمہ وہ ایسی جگہ سچ بولتا ہے جہاں اُسکا نقصان ہو اور اُسکی دونوں حالیتں پوشیدہ و ظاہر یکساں ہیں یعنے وہ جھوٹ نہیں بولتا اور تقیہ نہیں کرتا۔ اقول ہذا غایتہ المدح۔

الفاصل الحکم عی الاولون به	والمظهر الحق للساهی علی الذهن

عی بالامر اذا عجز عنہ۔ والساہی الغافل۔ والذہن الفطن الذکی ترجمہ جس فیصلہ میں پہلے لوگ عاجز ہو گئے وہ اُسمیں حکم ناطق دیتا ہے۔ اور خصم غافل کا حق خصم ذکی پر ظاہر کر دیتا ہے۔

افعاله نسب لو لم یقل معها	جدی الخصیب عرفنا العرق بالغصن

ترجمہ ممدوح کے عمدہ افعال اُس کی خوبی نسب پر ہی دلالت کرتے ہیں کہ اگر ممدوح اُن افعال کے ساتھ یہ نہ کہے کہ میرا دادا خصیب ہے تو ہم جڑ کو بذریعہ شاخ معلوم کریں کہ یہ خصیب کا پوتا ہے۔

العارض الهتن ابن العارض الهتن ابن العارض الهتن ابن العارض الهتن

العارض السحاب۔ والہتن الکثیر الصب ترجمہ ممدوح ابر بسیار بار ہے یعنی بڑا سخی اور ایسا ہی اُسکا باپ اور اُسکا دادا اور اُسکا پردادا تھا۔

قد صیرت اول الدنیا و آخرها	اباؤه من مغار العلم فی قرن

المغار الحبل الشدید الفتل۔ والقرن حبل یربط بہ البعیران ترجمہ پدران ممدوح نے علم کی مضبوط رسی سے حالات اول و آخر دنیا کو ایک رسی میں کر دیا یعنے وہ لوگ بڑے صاحب تجربہ اور احوال دنیا سے واقف تھے من اولہا الی آخرہا اور ان دونوں حالوں کو علم کی رسی نے ایسا اکٹھا باندھ دیا تھا جیسے دو شتر ایک رسی میں باندھ دیتے ہیں۔ ویؤیدہ مابعدہ

کانهم ولدوا من قبل ان ولدوا	او کان فهمهم ایام لم یکن

کان ہہنا تامتہ بمعنی حدث و وقع ترجمہ وہ ایسے تجربہ کار ہیں کہ گویا وہ اس سے پہلے کہ پیدا کئے جائیں پیدا کئے گئے تھے۔ یا وہ جب دنیا میں نہ تھے اُنکا فہم یہاں موجود تھا یعنے جب وہ احوال گزشتگان جانتے ہیں تو گویا اُنکے زمانہ میں موجود تھے یا اُنکا فہم موجود تھا۔ کیونکہ وہ تمام حالات جو اُس زمانہ میں گزرے ہیں بخوبی جانتے ہیں۔

الخاطرین علی اعدائهم ابدا	من المحامد فی اوقی من الجنن

الخاطرین المتبخترین والجنن جمع جنتہ وہی ما استتر بہ من السلاح۔ والمحمدۃ ما یحمد بہ الانسان من فعل ترجمہ وہ لوگ اپنے دشمنوں کے روبرو ایسے حال میں تبخترانہ چلتے ہیں کہ وہ اپنے عمدہ کاموں کی بڑی محافظ

سیروں ہیں ہوتے ہیں یعنے اُنکے عمدہ کام اُنکی آبرؤں کے محافظ ہیں۔

يُزِيلُ مَا بِجِبَاهِ الْقَوْمِ مِنْ غَضَنٍ	لِلنَّاظِرِينَ إِلَى إِقْبَالِهِ فَرَحٌ

الغضن تکسر جلد الجبہۃ ویکون ذلک عند العبوس ویزول عند الفرح ترجمہ جبکہ وہ اپنے سائلون کی طرف متوجہ ہوتا ہے تو وہ ایسے خوش ہوتے ہیں کہ اُنکی پیشانیون کی چین یعنی گلجھڑیان جو بسبب غم افلاس و تکالیف سفر اُنکی پیشانیوں پر ہوتی ہیں جاتی ہیں یعنی وہ بڑے خوش ہوجاتے ہیں۔

مِنْ دَاحَتَيْهِ بِأَرْضِ الرُّومِ وَالْيَمَنِ	كَأَنَّ مَالَ ابْنِ عَبْدِ اللهِ مُغْتَرَفٌ

الاعتراف اخذ الغرفۃ واراد بالمغترف المنقسم ترجمہ گویا ابن عبداللہ ممدوح کا مال اُسکی ہردو کفدست کے ذریعہ سے سرزمین روم و یمن ہیں بانٹا گیا ہے۔ یعنی سب دور و نزدیک کو پہنچتا ہے کوئی اُس سے محروم نہین رہتا۔ اراد بالروم القریب لقربہ منہ وبالیمن البعید۔

وَلَا مِنَ الْبَحْرِ غَيْرُ الرِّيحِ وَالسُّفُنِ	لَمْ نَفْتَقِدْ بِكَ مِنْ مُزْنٍ سِوَى لَثَقٍ

اللثق الوحل الذی یبقی من اثر السحاب وہو الطین۔ وقولہ بک بمعنی فیک فان حروف الجر تقوم بعضہا مقام بعض ترجمہ تیرے ہوتے یا تجھ ہیں کوئی فائدہ ابرونکا ہم گم نہین کرتے بلکہ تجھ ہیں بہ نسبت ابرون کے جود و کرم زیادہ ہیں ہاں ابرون ہیں ایک بڑا عیب ہے جو تجھ ہیں نہیں۔ ابر کی بارش کے بعد کیچ گارا ہوا کرتا ہے اور تیرے باران عطا کے بعد یہ نہین ہوتا اور تیرے ہوتے فوائد دریا ہمکو حاصل ہیں مگر دریا سے منتفع ہونے کے لئے کشتی اور ہوا کی حاجت ہوتی ہے اور تیرا فیض بے ذریعہ اِن دونون کے پہونچتا ہے۔ یعنی تو ابر و دریا سے فیض ہیں زیادہ ہے۔

وَمِنْ سِوَاهُ سِوَى مَا لَيْسَ بِالْحَسَنِ	وَلَا مِنَ اللَّيْثِ إِلَّا قُبْحَ مَنْظَرِهِ

اور تجھ ہیں سب اوصاف شیر سوا اُسکی زشت روئی کے موجود ہیں اور پھر بعد تفصیل مجملاً کہتا ہے کہ تجھ ہیں سب اوصاف نیک بجز اُس وصف کے جو بُرا ہے پائے جاتے ہیں۔ اور یہ کلام عمدہ ہے۔

حَتَّى كَأَنَّ ذَوِي الْأَوْتَارِ فِي هُدَنِ	مُنْذُ احْتَبَيْتَ بِأَنْطَاكِيَّةَ اعْتَدَلَتْ

الاحتباء ان یجمع الرجل ظہرہ وساقیہ بحمائل سیفہ او غیرہا وقد یحتبی بیدیہ والاسم الحبوۃ۔ والاوتار جمع وتر وہی العداوۃ والہدن جمع ہدنۃ وہی السکون والصلح بین المحاربین ترجمہ اے ممدوح جبسے تو گوٹ باندھکر بمقام انطاکیہ مجلس قضا مین بیٹھا ہے تو تیرے حسن سیرت اور عمدہ برتاؤ کے سبب اُسکے تمام اُمور درست ہوگئے یہانتک کہ کینہ توز لوگ باہم صلح ہیں ہیں اور اُنکی تمام عداوتین جاتی رہین۔

مِنَ السُّجُودِ فَلَا نَبْتٌ عَلَى الْقُنَنِ	وَمُذْ مَرَرْتَ عَلَى أَطْوَادِهَا قَرِعَتْ

فرعت من قرع الراس اذا لم ینبت الشعر۔ والسجود صلہ الخضوع۔ والقنن جمع قنۃ وہی اعلی الجبل والمستطیل منہ ترجمہ اور جیسے تو الطاکیہ کے پہاڑون پر چلا پھرا ہے تو انھون نے باوجود اپنے غیر ذوی العقول ہونے کے تیری عظمت اور رفعت کو بخوبی معلوم کرلیا اور اسلئے اسقدر سجود و خضوع سے پیش آئے کہ اُنکے سر کے بال اُڑ گئے اور اسلئے اُنکی چوٹیون پر گھانس نہین رہی اور کثرت سجود نے اُنکی پیشانی سے بڑھکر سر پر اثر کیا ہے۔ یہ حسن تعلیل عمدہ ہے۔

اَخْلَتْ مَوَاهِبُكَ الْاَسْوَاقَ مِنْ صَنِعٍ	اَغْنٰى نَدَاكَ عَنِ الْاَعْمَالِ وَالْمِهَنِ

الصنع الصانع الحاذق بیدہ۔ والمہن جمع مہنۃ وہی الخدمۃ والتبذل فی التصرف ترجمہ تیری بخششون نے بازارونکو عمدہ کاریگرون اور دستکارون سے خالی کردیا اور تیری بخشش نے لوگون کو خدمتگاریون اور ذلتون سے بے پرواکردیا۔ یعنی تیری عطاے عام بازاری اشخاص کو بھی اسقدر پہنچی ہے کہ اُنکو کسب معاش کی حاجت نہین رہی۔

ذَا جُوْدُ مَنْ لَّيْسَ مِنْ دَهْرٍ عَلٰى ثِقَةٍ	وَزُهْدُ مَنْ لَّيْسَ مِنْ دُنْيَاهُ فِيْ وَطَنِ

ترجمہ یہ تیری عطائے کثیر بخشش اُس شخص کی سی ہے کہ جو زمانہ پر اعتماد نہین کرتا یعنی یہ جانتا ہے کہ اموال کو بقا نہین ہے اور اسلئے شکر و اجر کے حصول کے لئے جلد جلد سخاوت کرتا ہے اور یہ تیرا زہد عظیم اُس شخص کا سا زہد ہے جو دنیا کو اپنا وطن نہیں سمجھتا بلکہ دار فنا جانتا ہے اسلئے اپنے تمام اموال دار باقی کی طرف روانہ کرتا ہے۔ سبحان اللہ المنان یہ کیا عمدہ شعر ہے ذم دنیا کے اسمیں معانی کثیرہ ہیں اور باوجود الفاظ مختصرہ کے بڑے وعظ کو حاوی ہے۔

وَهٰذِهٖ هَيْبَةٌ لَمْ يُؤْتَهَا بَشَرٌ	وَذَا اقْتِدَارُ لِسَانٍ لَيْسَ فِي الْمُنَنِ

المنن جمع منۃ وہی القوۃ ترجمہ اور یہ تیرے رعب و ہیبت ایسے ہیں کہ وہ کسی بشر کو عنایت نہیں کئے گئے اور یہ قدرت زبان و فصاحت لسان کی طاقتون سے باہر ہے۔

فَمُرْ وَاَوْمِ تُطَعْ قُدِّسْتَ مِنْ جَبَلٍ	تَبَارَكَ اللّٰهُ مُجْرِي الرُّوْحِ فِيْ حَضَنِ

اوم من الایماء حضن جبل باعلی نجد ترجمہ سو حکم کر اور اشارہ کر کہ تو دونون حالون میں اطاعت کیا جاویگا تو اے کوہ وقار مقدس شخص ہے۔ وہ خداوند تعالی بابرکت ہے جسنے کوہ حضن میں روح ڈالدی ہے۔ ممدوح کو بسبب کثرت وقار و ثبات کوہ سے تشبیہ دی ہے۔

وقال یمدح اباسهل سعد بن عبداللہ

قَدْ عَلِمَ الْبَيْنُ مِنَّا الْبَيْنَ اَجْفَانَا	تَدْمٰى وَاَلَّفَ فِيْ ذَا الْقَلْبِ اَحْزَانَا

البین البعد والفراق۔ وتدمی فی موضع نصب صفة اجفان کانہ قال اجفانا دامیة وجعل الفراق یولف الجفان اغرابا فی الصفحة ترجمہ فراق یار نے ہماری قطرہائے خونبار کو ایک دوسرے سے جدا ہونا سکہا دیا کہ اب چشم نہیں جہپکتی اور پلک سے پلک نہیں ملتی اور ہمارے اس حال میں غمون کو مرکب کر دیا۔

أَمَلَّتْ سَاعَةَ سَارُوا كَشْفَ مِعْصَمِهَا	لِيَلْبَثَ الْحَيُّ دُونَ السَّيْرِ حَيْرَانَا

المعصم موضع السوار ترجمہ جب وہ قافلہ روانہ ہونے لگا جس میں محبوبہ تہی تو میں نے یہ امید وآرزو کی کہ محبوبہ ذرہ اپنا نورانی پہنچا کھولدے یعنی ظاہر کردے تاکہ مردمان قافلہ اسکی درخشانی دیکہکر متحیرانہ کچہ توقف کرین اور میں ایک لحظہ اسکو اور دیکہلون۔

وَلَوْ بَدَتْ لَأَتَاهَتْهُمْ فَحَجَّبَهَا	صَوْنُ عُقُولِهِمُ مِنْ لَحْظِهَا مَانَا

اتاہتہم حیرتہم ترجمہ اور اگر محبوبہ میری آرزو کے موافق اس قوم پر جلوہ فرما ہوتی تو بیشک بسبب کثرت نور کے انکو حیران کر دیتی اور وہ کچہ ضرور توقف کرتے مگر اسکو اس کی صیانت اور تستر نے جسنے عقول قوم کو اسکے دیکہنے سے بچایا پردہ میں رکہا یعنی اسنے اپنے آپکو ظاہر نہ کیا اور قافلہ چل پڑا۔ واللحظ مصدر یجوز ان یکون ہنا مضافا الی الفاعل او الی المفعول ای لو لحظتہم لاخذت عقولہم من لحظہا او لحظوہا الطارت عقولہم واللطف لقائل سے شکر پردہ ہی میں اس بت کو حیا نے رکہا ÷ ورنہ ایمان گیا ہی تہا خدا نے رکہا۔

بِالْوَاخِدَاتِ وَحَادِيهَا وَبِي قَمَرٌ	يَظَلُّ مِنْ وَخْدِهَا فِي الْخِدْرِ خَشْيَانَا

الواخدات الابل واصل الوخد للنعام واستعمل فی سیر الابل۔ وخد البعیر رمی بقوائمہ مثل مشی النعام وحشی بکسر الشین فہو حشٍ وحشیان اذا اصابہ الربو وعلاہ البہر ترجمہ میں اس ماہرو پر شتران دوندہ اور انکے حدی خوان اور اپنی جان کو قربان کرتا ہون کہ شترون کے تیز چلنے سے پس پردہ اسکا سانس چڑہ جاتا ہے اور ہانپنے لگتی ہے اور دم پہولجاتا ہے کیونکہ وہ نازنین آرام طلب عادی سواری شتران کی نہین ہے۔ ویروی خشیان بالخاء ای انہ یخشی من سرعة سیر الابل وتہزہا لانہ غیر متعود لذلک۔

أَمَّا الثِّيَابُ فَتَعْرَى مِنْ مَحَاسِنِهِ	إِذَا نَضَاهَا وَيُكْسَى الْحُسْنَ عُرْيَانَا

نضی الشی عنہ خلعہ وازالہ ترجمہ اسکے لباس کا تو یہ حال ہے کہ جب وہ قمر اسکو اپنے جسم سے اتار دیتا ہے تو لباس کی خوبیان جاتی رہتی ہیں کیونکہ اسکا جسم باعث زینت لباس ہے اور جب وہ برہنہ ہوتا ہے تو وہ لباس حسن میں ملبوس ہوتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ لباس کو اس سے زینت ہے نہ اسکو لباس سے

يَضُمُّهُ الْمِسْكُ ضَمَّ الْمُسْتَهَامِ بِهِ	حَتَّى يَصِيرَ عَلَى الْأَعْكَانِ أَعْكَانَا

الاعکان جمع عکنة وہو ماتیکسر فی اسفل البطن من الشحم ترجمہ اس ماہرو کو مشک ایسا لپٹتا ہے جیسا اسکا

عاشق اُس سے لپٹے یہان تلک کہ مشک اُس کے شکم کی شکنون پر جو بسبب فربہی پڑی ہوئی ہین ورتحلیل ہوجاتا ہے یعنی وہ بکثرت مشک استعمال کرتا ہے۔

فالیوم کل عزیز بعدہ کرھانا	قد کنت اشفق من دمعی علی بصری

ترجمہ پہلے تو مین بسبب گریہ اپنی بینائی کے جانیسے ڈرتا تھا۔ سواب تمھارے فراق کے صدمہ کے سبب ہر عزیز چیز ذلیل و بیقدر ہوگئی۔ یعنی اب جان کے لالے پڑے ہوئے ہین اور شئی کی کیا حقیقت ہے۔

نھذی البوارق اخلاف المیاہ لکم	وللمحب من التذکار نیرانا

الاخلاف الضروع۔ واستعار للسحاب اخلافا فالانہا تغذی النبات کما تغذی الام ولدہا بالارضاع ترجمہ بجلیونکا کوندنا تمھاری خدمت مین یہ مضمون بطور ہدیہ پیش کرتا ہے کہ پستانہائی باران نے شیرخواران نبات کو تازہ و سیراب کردیا۔ اور عاشق یعنی میرے لئے تمھاری یادگاری کے سبب آتش ہائے سوزان کا کام دیتا ہے۔ کیونکہ تمھاری فرودگاہ کی جانب سے وہ بجلیان چمکتی ہین اور تمکو یاد دلاتی ہین۔

اذا قدمت علی الاھوال شیعنی	قلب اذا شئت ان یسلاکم خانا

قدمت بمعنی تقدمت و شیعنی تبعنی ومنہ شیعۃ الرجل التابعون لہ ترجمہ جبکہ مین مہالک و مخاوف کیطرف بڑہتا ہون اور پیشدستی کرتاہون تو میرا دل میری ہمراہی کرتا ہے اور میرا ساتہہ دیتا ہے یعنی میرا کہا مانتا ہے مگر جب مین اُس سے یہ درخواست کرون کہ وہ تمسے جدا ہوجاوے اور تمکو بھلاوے تو وہ میری اطاعت نہین کرتا۔ بلکہ وہ مجہسے بخیانت پیش آتا ہے۔ خیانت کے یہ معنی کہ وہ بظاہر میرا کہنا مان لیتا ہے مگر درپردہ تمھاری طرف مائل رہتا ہے۔

ابدو فیسجد من بالسوء یذکرنی	ولا اعاتبہ صفحا واھوانا

اہوانا جاریۃ علی الاصل اذہو اصل لاہانت ترجمہ مین ظاہر ہوتا ہون اور گہر سے باہر نکلتا ہون تو وہ شخص جو میری غیبت مین مجکو بُرا کہتا تھا مجہسے بخضوع پیش آتا ہے اور مین اُسپر براہ چشم پوشی اور اُس کی ذلت وحقارت کے عتاب نہین کرتا ہون کیونکہ کم قدر ہے میرے عتاب کی لیاقت نہین رکھتا۔

وھکذا کنت فی اھلی وفی وطنی	ان النفیس غریب حیثما کانا

النفیس العزیز الکریم ترجمہ اور اپنے کنبے اور اپنے وطن مین بھی میرا ایسا ہی حال تھا کہ سفر در وطن کا مرتبہ مجکو حاصل تھا اور کوئی میرا یار و یاور اور کوئی دوست صادق موافق نہ تھا اور واقعی امر یہ ہے کہ عزیز و کریم شخص جہان رہے مسافر ہی ہوتا ہے اگرچہ اپنے وطن مین ہو کیونکہ اُسکو وہان بھی دوست نہین ملتے۔ وسعد ابی الفتح البستی حیث یقول ؎ وما غربۃ الانسان فی شقۃ النوی ؕ ولکنہا واللہ فی عدم الشکل ؕ وانی غریب بین بست

واہلہا وانکان فیہا اسرتی وبہا اہلی۔

محسّدُ الفضلِ مکذوبٌ علےٰ اثری	الفی الکمیّ ویلقانی اذا حانا

اثری خلفی ترجمہ میرے فضل وشرف پر حسد کیا جاتا ہے اور میرے پس پشت مجکو کاذب کہا جاتا ہے مگر روبرو میرے خوف سے مجکو کچھہ نہیں کہتے کیونکہ میں ایسا بہادر ہون کہ میں سلاح پوش بہادر سے مقابل ہوتا ہون اور وہ مجھسے اُسوقت مقابل ہوتا ہے جب اُس کی موت کا وقت آلگتا ہے۔

لا اشرئبُّ الی ما لم یفُت طمعاً	ولا ابیتُ علےٰ ما فات حسرانا

لا اشرئب ای لا اتطلع الی الشئی وحسران فعلان من الحسرۃ ترجمہ میں اُس چیز کیطرف جو مجکو حاصل ہے اور فوت نہین ہوئی براہ طمع سر اُٹھاکر نہیں دیکھتا اور جو چیز میرے ہاتھہ سے جاتی رہی ہے اُسپر حسرت نہیں کرتا۔ اپنی علو ہمت کی تعریف کرتا ہے۔

ولا اُسَرُّ بما غیری الحمیدُ بہ	ولو حملت الیّ الدھر ملآنا

الحمید المحمود ترجمہ اور جس چیز سے میرا غیر قابل ستائش ہوتا ہے مَین اُس سے خوش نہیں کیا جاتا یعنی جو چیز مجھے غیر شخص دے اُس سے مَین خوش نہین ہوتا۔ کیونکہ اس صورت میں قابل حمد معطی ہے نہ میں۔ اگرچہ تو اے مخاطب بقدر پُری زمانہ میرے پاس لے آوے یعنی بکثرت۔

لا یجذبنّ رکابی نحوہ احدٌ	ما دمت حیّاً وما قلقلن کیرانا

الرکاب الابل۔ وقلقلن حرکن۔ والکیران جمع کور وہو رحل الجمل ترجمہ اور جب تلک میں زندہ ہون میرے شتران سواری کو کوئی اپنی طرف ہرگز کھینچ نہیں سکتا اور نہ میرے شتر میرے کجاوون کو حرکت دیسکتے ہیں۔ ممدوح کے پاس بطلب عطا آیا ہے اور یہ جھوٹے دعوی کر رہا ہے یہ وہ مثل ہے کہ تیرے منہ پر جھوٹ بولوں تو تو کیا کرے

لو استطعتُ رکبتُ الناسَ کلّهم	الی سعید بن عبد اللہ بعرانا

بعرانا بدل من الناس۔ والبعیر من الابل بمنزلۃ الانسان من الناس یطلق علی الجمل والناقۃ ترجمہ اگر مجھسے بن آوے تو تمام آدمیون کو شتر بناکر اُنپر سوار ہوکر سعید بن عبد اللہ کے پاس چلا جاؤن۔ خلاصہ یہ ہے کہ ہمارے زمانہ کے انسان مثل بہائم غیر عاقل ہیں۔ پس اگر مجھسے ہو سکے تو اُنکی بہیمیۃ کا اظہار اُنپر سوار ہوکر کرون۔

فالعیسُ اعقلُ من قومٍ رأیتہم	عما یراہُ من الاحسان عمیانا

العیس الجمال البیض یخالط بیاضہا شئی من الشقرۃ ترجمہ اہل زمانہ پر شترونکو ترجیح دیتا ہے کہ اُس قوم سے جنکو مین دیکھتا ہون کہ وہ طریق احسان سے جس کو ممدوح بخوبی جانتا ہے محض نابینا ہے شتر زیادہ سمجھدار ہیں پس مناسب ہے کہ اُنپر سوار ہوکر سخاوت ممدوح دکھلاؤن۔

ذاك الجواد وان قل الجواد له | ذاك الشجاع وان لم يرض اقرانا

ترجمہ سخی یہی ہے اگرچہ سخی کہنا اسکے رتبہ سے کم ہے۔ بہادر یہ ہے اگرچہ وہ کیسکو اپنا ہمسر ہونا پسند نہیں کرتا یعنی وہ جنگ میں کیسکو اپنا ہمسر نہیں سمجھتا بلکہ اپنے سے کمتر سمجھتا ہے پس ایسے کمتر لوگون پر فتح پاکر اپنے کو بہادر کہلانا پسند نہیں کرتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ میں اس کی تعریف زیادہ کرنا چاہتا ہون مگر کیا کرون کہ سواے لفظ جواد و شجاع مجکو کوئی اور لفظ نہیں ملتا۔

ذاك المعد الذي تقنو يداه لنا | فلو اصيب بشيء منه عزانا

المعد بالکسر الذی یجعل الاشیاء عدۃ والمعد بالفتح الذی یجعل عدۃ فمن کسر فہو وصف للممدوح ومن فتح کان وصفا للمال تقنوت الشیء ذخرتہ ترجمہ ممدوح ہمارے لئے اموال جمع کرنیوالا ہے کہ اسکے دونون ہاتھ ہمارے لیے اموال جمع کرتے ہیں۔ یا اموال وہ ہیں کہ ممدوح کے دونون ہاتھون نے انکو ہمارے لئے جمع کیا ہے پس اگر اسکے مال پر کوئی صدمہ اور آفت پہنچائی جاوے تو وہ ہماری تعزیت کرتا ہے کیونکہ وہ مال ہمارا ہی تھا۔

خف الزمان علی اطراف انمله | حتی توهمن للازمان ازمانا

ترجمہ زمانہ اسکی انگلیون کے پورون میں ایک ہلکی چیز ہے یعنی وہ اسکے زیر تصرف وقبضہ ہے جسطرح چاہے اسکو نچائے یہان تلک کہ اس کی انگلیون کی پوزمانون کے لئے زمانے سمجھے جاتے ہیں۔ یعنی جیسا زمانہ تمام عالم پر متصرف ہے ایسے ہی اسکی انگلیان زمانہ کی متقلب احوال ہیں۔

يلقى الوغى والقنا والنازلات به | والسيف والضيف رحب الباع جذلانا

جذلان فرح مستبشر ترجمہ ممدوح جنگ نیزہ وحوادث زمانہ اور شمشیر ومہمان سے بکشادہ دلی وخوشنودی ملاقات کرتا ہے یعنی وہ شجاع اور سخی اور جفاکش ہے اسلئے امور مشکلہ کو برضامندی قبول کرتا ہے۔

تخاله من ذكاء القلب محتميا | ومن تكرمه والبشر نشوانا

محتمیا متوقدا شدید الحرارت لحدۃ قلبہ وذکائہ۔ والبشر طلاقۃ الوجہ وتہلل ترجمہ ممدوح کو لب ذکا وحرارت قلب تو ایک چمکتی چیز خیال کریگا اور اسکے کرم اور کشادہ روئی کے باعث ایک مست ہی جانیگا۔

وتسحب الحبر القينات رافلة | في جوده وتجر الخيل ارسانا

الحبر جمع حبرۃ وہی ثیاب تعمل بالیمن۔ والقینات جمع قینۃ وہی المغنیۃ۔ ورفل تبختر ترجمہ میری گانے والی چھوکریان اسکی بخشش سے چادر ہائے یمنی تبخترانہ کھینچتی پھرتی ہیں اور میرے گھوڑے رسیان۔ یعنی میرے پاس جو سامان عیش وکامیابی ہے سب اسیکا بخشا ہوا ہے۔

يعطي المبشر بالقصاد قبلهم | كمن يبشره بالماء عطشانا

عطشانا حال من الممدوح ترجمہ ممدوح ایسا کریم اور سائل دوست ہے کہ جو شخص طالبان عطا کے آنے کی اُس کو خوشخبری دیتا ہے تو اُس مبشر کو سائلون سے پہلے عطا کرتا ہے اور اُسکا اُسوقت بسبب غایت سرور ایسا حال ہوتا ہے جیسا کوئی اُسکو بحالت تشنگی پانی کی خوشخبری دے۔

جَزَتْ بَنِي الْحَسَنِ الْحُسْنَى فَإِنَّهُمُ ۔۔۔ فِي قَوْمِهِمْ مِثْلُهُمْ فِي الْغُرِّ عَدْنَانَا

عدنان فی موضع جر لانہ لاینصرف وہو بدل من الغر۔ والغر الکرام والحسنی الجنۃ ترجمہ اولاد امام حسنؑ کو جس میں سے ممدوح ہے جنت جزا دے یعنی اُنکو جنت نصیب ہو کیونکہ وہ لوگ اپنی قوم مین ایسے ہیں جیسے اُنکی قوم بنی عدنان کرام مین یعنی اُنکی قوم بنی عدنان میں سب سے بہتر ہے اور یہ اپنی قوم میں سب سے عمدہ۔

مَا شَيَّدَ اللهُ مِنْ مَجْدٍ لِسَالِفِهِمْ ۔۔۔ إِلَّا وَنَحْنُ نَرَاهُ فِيهِمُ الْآنَا

شید رفع۔ والسالف واحد السلف وہم الذین ماتوا ترجمہ خدا نے اُنکے کسی جد گزشتہ مین کوئی شرف و بزرگی قائم نہین کی مگر ہم اُس بزرگی کو اُنہین اسوقت موجود پاتے ہین۔

إِنْ كُوتِبُوا أَوْ لُقُوا أَوْ حُورِبُوا وُجِدُوا ۔۔۔ فِي الْخَطِّ وَاللَّفْظِ وَالْهَيْجَاءِ فُرْسَانَا

ترجمہ اگر وہ لوگ انشا پردازی میں کسی سے موازنہ کئے جائیں یا بالمشافہہ ملاقات کئے جائیں یعنی زبانی تقریر کیجاوے یا وہ جنگ کئے جاوین تو وہ کتابت اور گفتگو اور جنگ میں شہسوار پائے جاوینگے۔ قال الواحدی لیس یرید بقولہ لقوا ملاقاۃ الاقران فی الحرب لانہ ذکر الحرب بعدہ وانما یرید ملاقاۃ الاقران فی المخاطبۃ والمکالمۃ۔

كَأَنَّ أَلْسُنَهُمْ فِي النُّطْقِ قَدْ جُعِلَتْ ۔۔۔ عَلَى رِمَاحِهِمِ فِي الطَّعْنِ خِرْصَانَا

الخرصان جمع خرص وہو ہہنا السنان ترجمہ گویا اُنکی زبانین گویائی میں ایسی تیز ہین جیسے اُنکے نیزون پر بوقت نیزہ زنی بھالین یعنی اُنکی زبانین ایسی تیز ہین جیسے اُنکے نیزے۔

كَأَنَّهُمْ يَرِدُونَ الْمَوْتَ مِنْ ظَمَإٍ ۔۔۔ وَيَنْشَقُونَ مِنَ الْخَطِّيِّ رَيْحَانَا

ترجمہ گویا وہ لوگ موت کے گھاٹ پر ایسی رغبت سے اُترتے ہیں جیسا پیاسا پانی پر اور نیزے خطی سے بوے ریحان سونگھتے ہیں یعنی بہادر مشتاق موت رہتے ہیں۔

الْكَائِنِينَ لِمَنْ أَبْغِي عَدَاوَتَهُ ۔۔۔ أَعْدَى الْعِدَى وَلِمَنْ آخَيْتُ إِخْوَانَا

الکائنین منصوب علی المدح اعنی الکائنین ترجمہ اور اُن لوگون سے ایسے لوگ مراد رکھتا ہون کہ جنکا میں طالب عداوت ہون وہ اُسکے بڑے دشمن ہوجاوین۔ اور جس سے میں بھائی چارہ کرون وہ لوگ اُسکے برادر ہوجاوین یعنی وہ میرے دوست کے دوست اور دشمن کے دشمن ہیں۔

خَلَائِقٌ لَوْ حَوَاهَا الزِّنْجُ لَانْقَلَبُوا ۔۔۔ ظُمْيَ الشِّفَاهِ جِعَادَ الشَّعْرِ غُرَّانَا

خلائق جمع الخلیقۃ وہی الخلق۔ وظمی الشفاہ دقاق الشفاہ مع سمرۃ۔ وغران جمع اغر وہو الابیض ترجمہ قوم ممدوح کی ایسی سرشت نیک و پاکیزہ خصلتین ہیں کہ اگر ایسے اوصاف زنگیون میں پائے جاوین تو اُنکے ہونٹ باریک اور مرغولہ وار موا اور روشن رو ہوجاوین یعنی زنگی باوجودیکہ زشت رو اور موٹے ہونٹ کے ہوتے ہیں مگر اُن خصائل حمیدہ کے سبب محبوب الخلایق ہوجاوین یعنی اُن کی زشت روئی کو اُنکی نیک خصلتین چھپالین اور اسکی تائید اگلا شعر کرتا ہے۔

وَاَنفُسٌ یَلمَعِیَّاتٌ تُحِبُّہُمُ ۔۔۔ لَہَا اضطِرَاراً وَلَو اَقصَوکَ شَنَآنَا

الیلمعی والالمعی الحاد الفطنۃ وہو الذی یظن الشیء فیصح ظنہ۔ واضطرار منصوب علی الحال من الضمیر المرفوع فی تحبہم واقصیت الشیء ابعدتہ۔ والشنان البغض ترجمہ اور اُنکے ایسے نفوس ذکیہ ہین کہ تو اُنکو بے اختیار دوست رکھے اگرچہ وہ تجکو بسبب بغض کے اپنے سے دور پھینکین۔

اَلوَاضِحِینَ اُبُوَّاتٍ وَاَجبِنَۃً ۔۔۔ وَوَالِدَاتٍ وَاَلبَابًا وَاَذہَانَا

نصب الواضحین علی المدح۔ والابوات جمع ابوۃ۔ واجبنۃ جمع جبین ترجمہ میں ایسے لوگون کی مدح کرتا ہون کہ وہ لوگ باعتبار پدرون اور پیشانیون اور مادرون کے اور عقول اور اذہان کے مشہور ہیں اور اُنکی پیشانیان کشادہ ہیں یعنی خوش رو درخشان چہرہ ہیں۔

یَا صَائِدَ الجَحفَلِ المَرہُوبِ جَانِبُہُ ۔۔۔ اِنَّ اللُّیُوثَ تَصِیدُ النَّاسَ اُحدَانَا

احدانا جمع واحد۔ والاصل وحدان ترجمہ ای ایسے لشکر کے شکار کرنے والے کہ وہ اُسکے خوف سے ترسان ہیں تو شیر سے شجاعت میں بہت بڑھا ہوا ہے کیونکہ شیر تو سمجھا آدمیان ایک ایک کو شکار کرتے ہیں اور تو سارے لشکر کو ایک ہی دفعہ شکار کرلیتا ہے۔

وَوَاہِبًا کُلُّ وَقتٍ وَقتُ نَائِلِہِ ۔۔۔ وَاِنَّمَا یَہَبُ الوُہَّابُ اَحیَانَا

کل مبتدا و خبرہ الوقت الثانی۔ واحیان جمع حین ترجمہ اور اے سخی کہ اسکی عطا کا کوئی وقت مقرر نہین ہے بلکہ ہر وقت عطا دیتا رہتا ہے اور اور بخشنے والے تو کبھی کبھی عطا دیا کرتے ہین۔

اَنتَ الَّذِی سَبَکَ الاَموَالَ مَکرُمَۃً ۔۔۔ ثُمَّ اتَّخَذتَ لَہَا السُّؤَّالَ خُزَّانَا

سبک صفا و جمع۔ والخزان جمع خازن ترجمہ تو وہ شخص ہے کہ تو براہ کرم اپنے اموال کو جمع اور خالص کرتا ہے پھر سائلین کو انکا خزانچی بنا دیتا ہے۔ یعنی اُنکو تو سائلون کو ایسا بیدریغ دیتا ہے جیسا اور بادشاہ اپنے خزانچیون کے پاس رکھوا دیتے ہیں۔

عَلَیکَ مِنکَ اِذَا اَخلَیتَ مُرتَقِبٌ ۔۔۔ لَم تَأتِ فِی السِّرِّ مَا لَم تَأتِ اِعلَانَا

یردنی اخلیت ای وجدت خالیا ویردی اخلیت نفتح الہمزہ ای وجدت مکانا خالیا ترجمہ جب تو تنہا پایا جاوے یا جب تو مکان میں اکیلا بیٹھے تو تجھی پر تیری ذات سے ایک نگہبان متعین ہوتا ہے اسلئے تو پوشیدہ وہ کام نہیں کرتا جو ظاہر میں نکرے۔

لا استزیدک فیما فیک من کرم	انا الذی نام ان نبہت یقظانا

ترجمہ جسقدر تجھ میں کرم ہے اسپر میں طلب زیادتی کی نہیں کرسکتا اگر میں بیدار شخص کو بیدار کرون تو میں خود سونیوالا ہونگا یعنی تیرے مقدار کرم پر زیادتی ممکن نہیں۔

فان مثلک باہیت الکرام بہ	ورد سخطا علی الایام رضوانا

ترجمہ کیونکہ میں تجھی جیسے کریم کے سبب تمام اسخیا پر فخر کرتا ہون اور تو وہ ہے کہ تونے اس مظلوم کے غصہ کو جو زمانہ تہا اپنے احسان کے ذریعہ سے خوشی سے بدلکر لوٹا دیا یعنی اسکو زمانہ سے راضی کردیا

وانت ابعدہم ذکرا واکبرہم	قدرا وارفعہم فی المجد بنیانا

ترجمہ اور تو وہ ہے کہ تیرا ذکر خیر اور سب لوگون سے زیادہ شہرہائے دور دست میں پہنچا ہے اور تیرا مرتبہ سب سے بڑا ہے اور تیرے شرف ومجد کی بنیاد سب سے زیادہ بلند ہے۔

قد شرف اللہ ارضا انت ساکنہا	وشرف الناس اذ سواک انسانا

ترجمہ اے ممدوح توجس زمین پر تشریف رکہتا ہے خداوند تعالی نے اسکو تیرے سبب اور باقی زمینون پر شرف عنایت کیا اور جبکہ تجکو انسان بنایا تو سب لوگون کو تیرے بشر ہونیکے باعث مشرف فرمادیا۔ ابوالفتح کہتا ہے اگر متنبی بجائے سواک انشاک کہتا تو بہتر ہوتا۔ اور شراح نے ابوالفتح پر اس باب میں سخت انکار کیا ہے کہ قرآن شریف میں آیا ہے ثم سواک رجلا۔ ونفس وما سواہا۔ وخلق فسوی۔ اور نہایت قدرت فصیح یہ ہے کہ الفاظ قرآن کو بلکہ اور کلمات رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم وصحابہ کرام کے استعمال کرے پہر ابوالفتح اور لفظ کو اسپر کیسے ترجیح دیسکتا ہے۔ ابوالعلامعری نے کہا ہے کہ ہم میں اتنی قدرت ہرگز نہیں ہے کہ متنبی کے ایک لفظ کی جگہ دوسرا لفظ اس سے بہتر لاسکین۔ مترجم کہتا ہے کہ یہ شعر سوائے جناب سرورکائنات صلی اللہ علیہ وسلم کے اور کے حق میں کہنا ظلم اور وضع الشی فی غیر محلہ ہے۔ خدا مغفرت کرے سید آزاد بلگرامی کی کہ اسنے اپنے قصیدہ نعتیہ میں یہی شعر متنبی کا نقل کرکے کیا خوب فرمایا ہے ؎ ہذا مدیحک مولانا بلاریب واہا علی المتنبی انہ خانا۔

قال فی مجلس ابی محمد بن طغج وقد اقبل اللیل وہما فی بستان

زال النہار ونور منک یوہمنا	ان لم یزل ولجنح اللیل اجنان

خنح اللیل لضم الجیم وکسرہا طائفۃ منہ ترجمہ دن گزر گیا اور تیرے چہرہ کا نور ہمکو اس وہم میں ڈالتا ہے کہ دن نہیں گزرا اور حال یہ ہے کہ پارہ شب کا ہمپر احسان ہے یعنی وہ آگیا جس میں راحت و سکون ہمکو ملتا ہے خلاصہ یہ ہے کہ تیرے روئے مبارک کا نور ظلمت شب پر غالب ہے اِس سے یہ وہم ہوتا ہے کہ دن باقی ہے۔

فَإِنْ يَكُنْ طَلَبُ الْبُسْتَانِ يُمْسِكُنَا	فَرُحْ فَكُلُّ مَكَانٍ مِنْكَ بُسْتَانُ

ترجمہ سو اگر طلب باغ ہمکو یہاں روکتی ہے تو چلئے کیونکہ تو جہاں تشریف رکھیگا وہ مکان باغ ہو جاوے گا

وقال فی بطیخۃ فی ید اسبے العشائر

مَا أَنَا وَالْخَمْرُ وَبِطِّيخَةٌ	سَوْدَاءُ فِي قِشْرٍ مِنَ الْخَيْزُرَانِ

من رفع الخمر عطفہا علی انا ومن نصبہا جعل الواو بمعنی مع ترجمہ مجکو شراب و خربزہ سیاہ سے جو بید کے پوست میں ہے کیا علاقہ و مناسبت ہے کیونکہ میں مرد جنگی ہوں جیسا اگلے شعر میں ہے اور مراد خربزہ سیاہ سے وہ خوشبودار چیز سیاہ رنگ ہے جو بشکل خربوزہ پوست بید کے غلاف میں رکھی ہوئی تھی۔

يَشْغَلُنِي عَنْهَا وَعَنْ غَيْرِهَا	تَوْطِينِيَ النَّفْسَ لِيَوْمِ الطِّعَانِ

التوطین التعود ترجمہ اس خوشبو کے خربزہ اور اس قسم کی اور دل لگی کی چیزوں سے میرا خوگر ہونا یوم نیزہ زنی سے مجکو روکتا ہے یعنی میں یہ اشیائے لہو و لعب پسند نہیں کرتا مجکو تو مرغوب جنگ ہے۔

وَكُلُّ نَجْلَاءَ لَهَا صَائِكٌ	يَخْضِبُ مَا بَيْنَ يَدِي وَالسِّنَانِ

عطف علی توطینی وہو مرفوع ومن خفضہ عطفہ علی الطعان النجلاء الواسعۃ وصائک لازق ترجمہ اور مجکو ایسی چیزوں سے ہر زخم فراخ روکتا ہے جس سے خون جسم مطعون کا ایسا پہنچتا ہے کہ وہ میرے ہاتھ سے لیکر نیزہ کی بھال تک رنگدے۔

وبلغ ابا الطیب بمصران قوما لغوہ فی مجلس سیف الدولۃ بحلب

بِمَ التَّعَلُّلُ لَا أَهْلٌ وَلَا وَطَنُ	وَلَا نَدِيمٌ وَلَا كَأْسٌ وَلَا سَكَنُ

السکن الصاحب وکلما سکنت الیہ من اہل الدار ترجمہ میں کس چیز سے دل بہلاؤں نہ میرے پاس میرا اہل و عیال ہیں نہ میں اپنے وطن میں ہوں اور نہ میرا کوئی ہم پیالہ ہے اور نہ کوئی ایسا شخص ہے جس کے پاس بیٹھکر آرام پاؤں غرض زمانہ کا شکوہ کرتا ہے۔

أُرِيدُ مِنْ زَمَنِي ذَا أَنْ يُبَلِّغَنِي	مَا لَيْسَ يَبْلُغُهُ فِي نَفْسِهِ الزَّمَنُ

ترجمہ میں اپنے اس زمانہ سے یہ درخواست کرتا ہوں کہ وہ مجکو اس چیز پر پہنچادے جس کو خود زمانہ نہیں

پہونچا ہے۔ یعنی میں زمانہ سے اپنی استقامت احوال کا طالب ہون اور یہ امر خود زمانہ کو حاصل نہیں ہے یعنی وہ خود ایک حال پر نہیں رہتا فصول اربعہ جو ایک دوسرے کی ضد ہیں اُسکو متغیر رکھتی ہیں۔ یا یہ کہ میں زمانہ سے ایسے اعلی مقاصد کا خواستگار ہون کہ وہ زمانہ کے مقدور سے باہر ہین اِس صورت مین تعریف علو ہمت کی ہے۔

لَا تَلْقَ دَهْرَكَ اِلَّا غَيْرَ مُكْتَرِثٍ ۔۔۔ مَادَامَ يَصْحَبُ فِيهِ رُوحَكَ الْبَدَنُ

غیر مکترث ای غیر مبال ترجمہ جب تلک تیرا بدن روح کے ساتھ ہے یعنی مادام الحیوۃ اپنے زمانہ سے بے باکانہ پیش آ اور اُسکے حوادث کی پروا مت کر اُنکو بقا نہیں ہے۔

فَمَا يَدُومُ سُرُورٌ مَا سُرِرْتَ بِهِ ۔۔۔ وَلَا يَرُدُّ عَلَيْكَ الْفَائِتَ الْحَزَنُ

ما فیما سررت بمعنی الذی او للتنکیر ترجمہ سو وہ سرور جس سے تو خوش ہوا ہے یا کوئی خوشی ہمیشہ نہیں رہے گی اور تیرا غم تجھپر گم شدہ چیز کو نہیں لوٹا دے گا پس غم فضول ہے

مِمَّا اَضَرَّ بِاَهْلِ الْعِشْقِ اَنَّهُمْ ۔۔۔ هَوُوا وَمَا عَرَفُوا الدُّنْيَا وَمَا فَطِنُوا

ترجمہ منجملہ اُن اشیا کے جنھون نے عاشقان دنیا کو نقصان پہنچایا ہے ایک یہ ہے کہ وہ دنیا پر عاشق ہوئے اور دنیا کی حقیقت کو اُنھون نے نہ جانا اور نہ پہچانا کہ وہ غدار عاشق کش ہے۔

تَفْنَى عُيُونُهُمُ دَمْعًا وَاَنْفُسُهُمْ ۔۔۔ فِي اِثْرِ كُلِّ قَبِيحٍ وَجْهُهُ حَسَنُ

ترجمہ اُنکی آنکھیں اور جانین بسبب کثرت اشک کے ہر ایسی چیز کی طلب مین جاتی رہینگی کہ باطن اُسکا زشت وزبون ہے اور ظاہر اُسکا اچھا یعنی دنیا کی طلب مین۔

تَحَمَّلُوا حَمَلَتْكُمْ كُلُّ نَاجِيَةٍ ۔۔۔ فَكُلُّ بَيْنٍ عَلَيَّ الْيَوْمَ مُؤْتَمَنُ

الناجیۃ الناقۃ المسرعۃ ترجمہ ای معشوقان ظاہر درست و باطن خراب میرے پاس سے کوچ کر جاوین تمھارے قرب سے باز آیا پھر بطور دعا کہتا ہے کہ میرے پاس سے تمکو ناقہ سریع السیر دور لیجاوے سو ہر قسم کی جدائی تمھاری آج میرے حق مین امانتدار ہے یعنی میں جدائی سے راضی ہون۔

مَا فِي هَوَادِجِكُمْ مِنْ مُهْجَتِي عِوَضٌ ۔۔۔ اِنْ مُتُّ شَوْقًا وَلَا فِيهَا لَهَا ثَمَنُ

الہودج مرکب لنساء ترجمہ اگر میں تمھارے شوق میں مرجاؤن تو تمھارے ہودجون میں میری جان کا عوض نہیں ہے اور نہ اُنمین میری جان کی قیمت پس تم اِس قابل نہیں ہو کہ کوئی تمپر مرے۔

يَا مَنْ نُعِيتُ عَلَى بُعْدٍ بِمَجْلِسِهِ ۔۔۔ كُلٌّ بِمَا زَعَمَ النَّاعُونَ مُرْتَهَنُ

الناعون جمع ناع وہو الذی یاتی بخبر الموت ترجمہ ای وہ شخص کہ باوجود دوری کے اُسکی مجلس میں میری موت کی خبر پہنچائی گئی۔ حال یہ ہے کہ ہر شخص اُس خبر کا جو خبر مرگ پہنچانے والون نے کہی ہے گرو ہے یعنی ہر ایک ضرور مریگا

كم قد قُتلتُ وكم قد متُّ عندكمُ ۔۔۔ ثمّ انتفضتُ فزال القبرُ والكفنُ

ترجمہ تمہارے نزدیک میں بہت دفعہ مقتول ہوا اور چند بار مرچکا پھر مین نے اپنا بدن ہلایا اور دھڑ وہڑی لی تو قبر اور کفن مجھسے دور ہو گیا۔ یعنی تمنے میری موت یقینی جان لی اور پھر اسکے خلاف ظاہر ہوا۔ تو گویا مین مرکر قبر او رکفن سے باہر آگیا۔ سیف الدولہ پر تعریض کرتا ہے۔

قد كان شاهد دفني قبل قولهمِ ۔۔۔ جماعةٌ ثمّ ماتوا قبل من دفنوا

ترجمہ ان خبر مرگ کے پہنچانے والون کے قول سے پہلے ایک بڑی جماعت میرے دفن میں حاضر ہوئی اور وہ میرے مرنیسے پہلے دفن ہوگئی اور میرے مرگ کی نسبت انکی خبر جھوٹھ نکلی۔

ما كلُّ ما يتمنّى المرءُ يدركُهُ ۔۔۔ تجري الرياحُ بما لا تشتهي السفنُ

یجوز فی کل الرفع والنصب۔ فالنصب بفعل مضمر ای ما یدرک المرء کل ما یتمنی فلما اضمر الفعل فسره بقوله یدرکہ کقولک ما زید ضربتہ وہذا علی لغۃ تمیم لان ما عندہم غیر عاملۃ واما اہل الحجاز فیرفعون کل بما لانہا عاملۃ عندہم کلیس ویکون الخبر یدرکہ ترجمہ جو آرزو میں مرد کرتا ہے وہ سب اسکو حاصل نہیں ہوتین دیکھو خلاف مرضی کشتی والون کی ہوئین چلتی ہیں۔ یعنی میرے دشمن میری موت چاہتے ہیں مگر انکی تمنا پوری نہیں ہوئی۔

رأيتكم لا يصون العرضَ جارُكمُ ۔۔۔ ولا يدرُّ على مرعاكمُ اللبنُ

ترجمہ مین نے تمکو ایسے حال میں دیکھا کہ تمہارا پڑوسی اپنی آبرو کی حفاظت نہین کرسکتا یعنی تم اسکی حمایت نہین کرتے اور اس سے سب وشتم پیش آتے ہو اور تمہاری چراگاہ کی چرائی سے شیر کثیر پیدا نہین ہوتا کیونکہ وہ بیمزہ وناگوار ہے۔ یہ بڑی سخت ہجو ہے۔

جزاءُ كلِّ قريبٍ منكمُ مللٌ ۔۔۔ وحظُّ كلِّ محبٍّ منكمُ ضغنُ

الضغن والضغن الحقد ترجمہ جو شخص تمسے ملتا ہے اسکی جزا تمہاری طرف سے ملامت وتنگدلی ہے اور تمہارے ہر دوست کو تمہاری جانب سے کینہ کا حصہ ملتا ہے یعنی تم اپنے ملاقاتی سے تنگدل ہوجاتے ہو اور ہر دوست سے کینہ رکھتے ہو۔

وتغضبون على من نال رفدكمُ ۔۔۔ حتى يعاقبَهُ التنغيصُ والمننُ

ترجمہ اور جو تمہاری عطا لیتا ہے اسپر تم غضبناک رہتے ہو یہانتک کہ تمہارا اسکو ناخوش کرنا اور احسان کرنا برابر ستاتا رہتا ہے یہ تمام تعریض ہے سیف الدولہ پر۔

فغادر الهجرُ ما بيني وبينكمُ ۔۔۔ يهماءَ تكذبُ فيها العينُ والأذنُ

الیہماء الارض التی لا یہتدی فیہا ترجمہ جب تمہارا یہ حال ہے تو فراق مجھمیں اور تم مین ایسا صحرائے لق ودق بے نشان حائل کردیگا کہ آنکھ مسافر کی اسمین خیالی خوفناک چیزین دیکھے اور کان ایسی ہی خوفناک آوازین

سنے۔ یہ اتفاق اکثر وحشتناک جنگلوں میں پیش آتا ہے۔

وَتَسْأَلُ الْأَرْضَ عَنْ أَخْفَافِهَا الثَّفِنُ	تَحْبُو الرَّوَاسِمُ مِنْ بَعْدِ الرَّسِيمِ بِهَا

الرواسم الابل التی سیرہا الرسیم وہو ضرب من السیر والثفن جمع ثفنۃ وہی احد ثفنات البعیر وہو ما یقع علی الارض من اعضائہ اذا تناخ کالبتین وغیرہما والحبو المشی علی الیدین والرجلین کما یمشی الصبی والمقعد ترجمہ وہ صحرا ایسا دورست و ناپیدا کنار ہو کہ اسمین وہ شتر جن کی رفتار رسیم ہو جو ایک قسم سریع رفتار کی ہے بعد اس طرح کی رفتار کے بسبب درماندگی وفرسودگی اپنے موزوں کے کھڑے ہوئے نہ چل سکیں بلکہ مانند بچوں کی گھٹنیاں چلنے لگیں۔ یعنی بیٹھے ہوئے بذریعہ ہاتھوں اور پاؤں کے اور انکے وہ اعضا جو بوقت نشست کے زمین سے لگجاتے ہیں مثل ہاتھ پاؤں اور سینہ کے زمین سے اپنے موزوں کا حال پوچھنے لگیں کہ وہ کیوں اور کہاں گر گئے۔ یہ بطور مثل واسطے اظہار حقیقت قوۃ رفتار کے کہا حقیقت میں سوال نہیں ہے۔

وَلَا أُصَاحِبُ حِلْمِي وَهُوَ بِي جُبُنُ	إِنِّي أُصَاحِبُ حِلْمِي وَهُوَ بِي كَرَمٌ

ترجمہ میں بے شک اپنے حلم کو اسوقت تلک اپنے ساتھ رکھتا ہوں جب تلک کہ وہ میرے لئے موجب کرم و عزت ہو اور جبکہ حلم میرے لئے موجب بزدلی شمار ہو تو اسکو اپنے ساتھ نہیں رکھتا یعنی حلم نہیں کرتا۔

وَلَا أَلَذُّ بِمَا عِرْضِي بِهِ دَرِنُ	وَلَا أُقِيمُ عَلَى مَالٍ أَذِلُّ بِهِ

ترجمہ اور میں ایسے مال پر نہیں جمتا کہ جس کے سبب میں ذلیل ہوں اور مجکو اس چیز میں مزہ نہیں آتا جس سے میری آبرو میلی کچیلی ہو۔

ثُمَّ اسْتَمَرَّ مَرِيرِي وَارْعَوَى الْوَسَنُ	سَهِرْتُ بَعْدَ رَحِيلِي وَحْشَةً لَكُمُ

المریر جمع مریرۃ وہی القوۃ من الحبل واستمر استقام۔ وارعوی انزجر ورجع والوسن النوم ترجمہ میں تمسے جدا ہونیکے بعد تمہاری جدائی کے وحشت کے سبب بیدار رہا یعنی میری نیند جاتی رہی۔ پھر میں نے صبر کیا اور میرے عزم کی رسی مضبوط ہو گئی اور میرے نیند لوٹ آئی اور غم فراق جاتا رہا۔

فَإِنَّنِي بِفِرَاقٍ مِثْلِهِ قَمِنُ	وَإِنْ بُلِيتُ بِوُدٍّ مِثْلِ وُدِّكُمُ

قمن ای جدیر وخلیق ترجمہ اور اگر میں تمہاری دوستی کی مانند کسی اور کی دوستی سے مبتلا کیا جاؤں گا اور وہ دوست مجھسے ایسا ہی معاملہ کرے گا تو میں بیشک اس امر کا سزاوار ہونگا کہ تمہاری طرح اسے بھی چھوڑ دونگا یہ تعریض کافور کیطرف کہ اگر وہ مجھسے تمہاری طرح کج ادائی کریگا تو میں اس سے جدا ہو جاؤنگا۔ کہتے ہیں کہ جب سیف الدولہ نے متنبی کا یہ شعر پڑھا تو کہا سار و حق ابی۔

وَبَدَّلَ الْعُذْرَ بِالْفُسْطَاطِ وَالرَّسَنُ	أَبْلَى الْأَجِلَّةَ مُهْرِي عِنْدَ غَيْرِكُمُ

الاجلة جمع جل وہو ما تجلل بہ الفرس - والغدر جمع غدار وہو شعر الناصیۃ ترجمہ میرے بچھیرے نے تمھارے غیر کے پاس جھولین کہنہ کردیں بسبب گزرنے ایک عرصہ کے مصر مین اُسکے موے پیشانی اور رسی تبدیل کی گئی یعنی پہلی کہنہ ہوگئین -

عِنْدَ الْهُمَامِ اَبِي الْمِسْكِ الَّذِيْ غَرِقَتْ	فِيْ جُوْدِهٖ مُضَرُ الْحَمْرَاءِ وَالْيَمَنُ

مضر الحمراء یروی بالاضافۃ والصفۃ وہو مضر بن نزار وانما سموا مضر الحمراء لان نزار المامات ترک اولادہ اربعۃ مضر وربیعۃ - وایاد - وانمار فتحاکموا الی جرہم فاعطی مضر الذہب وقبۃ حمراء فسموا بذلک واعطی ربیعۃ الخیل فسموا ربیعۃ الفرس - واعطی ایادا الابل والغنم فسموا ایاد الشمطر - واعطی انمار الحمار والارض وما غشا کلہا فسموا انمار الحمار ترجمہ بعرصہ دراز تلک میرا قیام سردار با ہمت ابو المسک یعنی کافور کے پاس رہا جسکی بخشش مین مضر حمراء اور یمن بسبب کثرت عطا کے ڈوبے ہوئے ہیں -

وَاِنْ تَاَخَّرَ عَنِّيْ بَعْضُ مَوْعِدِهٖ	فَمَا تَاَخَّرُ اٰمَالِيْ وَلَا تَهِنُ

ترجمہ اور اگرچہ اُسکے بعض وعدے میرے ساتھ پورے نہیں ہوئے مگر میری اُمیدین اُس سے پیچھے نہیں ہٹین اور نہ سست ہوئیں - پھر غدر عدم ایفائے وعدہ کا بیان کرتا ہے -

هُوَ الْوَفِيُّ وَلٰكِنِّيْ ذَكَرْتُ لَهٗ	مَوَدَّةً فَهُوَ يَبْلُوْهَا وَيَمْتَحِنُ

ترجمہ کافور ہی وعدہ کا سچا ہے مگر مین نے اُس سے اپنی دوستی کا ذکر کر دیا ہے یعنی یہ کہدیا ہے کہ مین تجکو دوست رکھتا ہون لہذا وہ عدم ایفائے وعدہ سے میری محبت کا امتحان اور اُسکی آزمایش کرتا ہے -

وقال بمصر ولم ینشدہا کافوراً

صَحِبَ النَّاسُ قَبْلَنَا ذَا الزَّمَانَا	وَعَنَاهُمْ مِنْ شَاْنِهٖ مَا عَنَانَا

عناہ یعنیہ اذا اتعبہ واہمہ ترجمہ لوگ ہمسے پہلے اِس زمانہ کے ساتھ رہے اور اُسنے اپنے کام مین اُن لوگون کو وہی رنج دیا جو اُسنے ہمکو رنج دیا غرض زمانہ کے سب ستائے ہوئے ہین -

وَتَوَلَّوْا بِغُصَّةٍ كُلُّهُمْ مِنْـ	ـهُ وَاِنْ سَرَّ بَعْضَهُمْ اَحْيَانَا

احیانا جمع حین وہو الوقت ترجمہ اور کل لوگون نے زمانہ سے بحالت ناراضی پشت پھیری اگرچہ اُسنے بعض کو کبھی کبھی خوش بھی کر دیا مگر یہان سے نامراد گئے -

رُبَّمَا تُحْسِنُ الصَّنِيْعَ لَيَالِيْـ	ـهِ وَلٰكِنْ تُكَدِّرُ الْاِحْسَانَا

الصنیع الاحسان ترجمہ شبہائے زمانہ بسا اوقات احسان عمدہ بھی کرتی ہیں مگر آخر کو برائی سے میش آکر احسان

سابق کو مکدر کر دیتی ہیں۔

وَکَاَنَّا لَمْ یَرْضَ فِیْنَا بِرَیْبِ الدَّهْرِ حَتّٰی اَعَانَهٗ مَنْ اَعَانَا

فی یرضی ضمیر فاعل لفسیرہ من اعانا۔ واضمرہ قبل الذکر علی شریطۃ التفسیر۔ ویروی لم ترض بالتاء والضمیر للیالی ترجمہ اور گویا وہ شخص جسنے ظالم زمانہ کی مدد باب ہمارے ستانے کے مدد کی اُسنے ہمارے ضرر رسانی کے واسطے مصائب دہر کو کافی نہیں جانا حالانکہ وہ ہی بس ہین اور اُسکی اعانت فضول۔ یا یہ کہ ای مصائب زمانہ گویا تونے ہمارے تکلیف دینے کے لئے اپنے حوادث کو بس نہیں جانا کہ اس باب میں تجکو مددگار کی حاجت ہوئی۔

کُلَّمَا اَنْبَتَ الزَّمَانُ قَنَاةً	رَکَّبَ الْمَرْءُ فِی الْقَنَاةِ سِنَانَا

ترجمہ جبکہ زمانہ چوب نیزہ کو اُگاتا ہے تو دشمن نیزہ میں بھال لگا دیتا ہے یہاں نیزہ کو اُس عداوت سے تشبیہ دی جو زمانہ کی طبع میں ہے اور بھال کو اُس مدد سے جو زمانہ کو دشمن دیتا ہے۔ اور بعض شراح نے یہ معنی کہے ہین کہ زمانہ حسب عادت چوب نیزہ اُگاتا ہے اور یہ نہیں جانتا ہے کہ یہ کس کام آویگا مگر بنی آدم اپنی شرارت سے ہلاک نفوس کے لئے اُسپر بھال لگا دیتے ہیں۔

وَمُرَادُ النُّفُوْسِ اَصْغَرُ مِنْ اَنْ	نَتَعَادٰی فِیْهِ وَاَنْ نَتَفَانَا

ترجمہ اور مطلب نفوس اس بات سے کمتر ہے کہ اُسکی بابت ہم کسی سے عداوت کھین یا رنج کھینچیں کیونکہ مطالب دنیا اور خود دنیا سب فانی ہیں۔

غَیْرَ اَنَّ الْفَتٰی یُلَاقِی الْمَنَایَا	کَالِحَاتٍ وَّلَا یُلَاقِی الْهَوَانَا

کالحات معبسات ترجمہ مطالب دنیا ذلیل ہیں مگر جوان شریف موتہائے شدیدہ سے بخوشی ملاقات کرتا ہے اور ذلت کو پسند نہیں کرتا ہے۔ وللہ درہ فما اصدقہ

وَلَوْ اَنَّ الْحَیَاةَ تَبْقٰی لِحَیٍّ	لَعَدَدْنَا اَضَلَّنَا الشُّجْعَانَا

ترجمہ اور اگر زندگی نامرد کے لئے باقی رہتی اور شجاع مرجایا کرتے تو ہم بہادر شخص کو سب سے زیادہ گمراہ سمجھتے کہ وہ اپنے قتل پر اقدام کرتا ہے مگر موت تو سب کے لئے ہے خواہ بہادر ہو خواہ بزدلہ۔

وَاِذَا لَمْ یَکُنْ مِنَ الْمَوْتِ بُدٌّ	فَمِنَ الْعَجْزِ اَنْ تَکُوْنَ جَبَانَا

ترجمہ اور جبکہ موت سے بچنے کا کوئی چارہ ہی نہیں ہے تو نامرد ہونا سخت عاجزی ہے۔

کُلُّ مَا لَمْ یَکُنْ مِنَ الصَّعْبِ فِی الْاَنْفُسِ سَهْلٌ فِیْهَا اِذَا هُوَ کَانَا

سہل خبر مبتدا ہو کل شیئ۔ والتقدیر الکلام کل شیئ من الصعب لم یکن فی الانفس سہل اذا وقع ترجمہ جو شیئ شدید ظہور میں نہیں آئی قبل وقوع کے نفس کو دشوار معلوم ہوتی ہے اور جبکہ ظہور وجود میں آجاتی ہے تو سہل اور

آسان ہوجاتی ہے۔

وقال یذکر خروج شبیب و مخالفتہ کافوراً

عَدُوُّكَ مَذْمُومٌ بِكُلِّ لِسَانٍ	وَلَوْ كَانَ مِنْ أَعْدَائِكَ الْقَمَرَانِ

ترجمہ تیرے دشمن کا ذکر ہر زبان پر بہ بدی آتا ہے اگرچہ تیرے دشمن شمس وقمر ہوں تو وہ بھی باوجود اپنے عموم نفع کے مذموم ہوجاویں۔ شارح ابوالفتح کہتا ہے کہ یہ مدح ہجو بھی ہوسکتی ہے یعنی تو ایسا ساقط الاعتبار ہے کہ جو تجھسے کم رتبہ سے عداوت رکھے تو وہ مذموم ہوجاتا ہے۔

وَلِلّٰهِ سِرٌّ فِي عُلَاكَ وَإِنَّمَا	كَلَامُ الْعِدَى ضَرْبٌ مِنَ الْهَذَيَانِ

ترجمہ اور تیری رفعت مرتبت میں خدا کا بھید ہے جو لوگون کی سمجھ میں نہین آتا۔ اور بات یہ ہی ہے کہ دشمنوں کا تیرے باب میں کلام ایک قسم کا جنون ہے کہ وہ سر الٰہی کو نہیں سمجھتے۔ یہ بھی قریب ہجو ہے کہ علو مرتبہ کافور کو امر تقدیری کہا ہے۔ اور تقدیر میں کبھی خسیس کو شریف پر تفوق ہوجاتا ہے۔

أَتَلْتَمِسُ الْأَعْدَاءُ بَعْدَ الَّذِي رَأَتْ	قِيَامَ دَلِيلٍ أَوْ وُضُوحَ بَيَانٍ

ترجمہ کیا تیرے دشمن بعد دیکھنے تیری ترقی واقبال کے اب بھی کوئی دلیل اور وضع بیان تیری رفع قدر کے لئے طلب کرینگے۔

رَأَتْ كُلَّ مَنْ يَنْوِي لَكَ الْغَدْرَ يُبْتَلَى	بِغَدْرِ حَيَاةٍ أَوْ بِغَدْرِ زَمَانٍ

ترجمہ تیرے دشمنوں نے دیکھا کہ جو تجھسے بیوفائی وعہد شکنی کرتا ہے اسکی زندگی اُس سے بیوفائی کرتی ہے۔ یا زمانہ اُس سے بغدر پیش آتا ہے اور غدر زمانہ موت سے بدتر ہے غرض غدار شخص ان دو بلاؤں میں مبتلا ہوتا ہے۔

بِرَغْمِ شَبِيبٍ فَارَقَ السَّيْفُ كَفَّهُ	وَكَانَا عَلَى الْعِلَّاتِ يَصْطَحِبَانِ

ترجمہ شبیب کے خلاف مرضی اُسکے ہاتھ نے اسکی تلوار سے مفارقت کی حالانکہ تلوار اور اسکا ہاتھ باوجود موانع ہمیشہ دونوں ساتھ رہتے تھے وشبیب ہذا ہو ابن جریر العقیلی من قوم کانوا من القرامطۃ وکانوا مع سیف الدولۃ وولی شبیب معرۃ النعمان دہراً طویلاً واجتمع الیہ جماعۃ من العرب فوق عشرۃ آلاف واراد ان یخرج علی کافور فقصد دمشق محاصراً فیقال ان امرأۃ القت علیہ رحی فصرعتہ فانہزم من کان معہ لما مات ویقال انہ حدث بہ صرع من شرب الخمر وترکہ اصحابہ ومضوا فاخذہ اہل دمشق فقتلوہ فعرض بہ ابو الطیب بہذا البیت

كَأَنَّ رِقَابَ النَّاسِ قَالَتْ لِسَيْفِهِ	رَفِيقُكَ قَيْسِيٌّ وَأَنْتَ يَمَانِي

قیس من عدنان والیمن من قحطان وبینہما بعد وتنازع واختلاف ترجمہ گویا اُن لوگون کی گردنون نے جن کو اُسکی تلوار نے قطع کیا تھا شبیب کی تلوار سے کہا کہ تیرا رفیق شبیب بنی قیس مین سے ہے اور تو یمنی ہے کیونکہ شمشیر یمن مشہور ہے پس تو کیون اُسکے ساتھ ہے اِسلئے وہ شبیب سے جُدا ہو گئی۔

فَاِنۡ یَکُ اِنۡسَانًا مَضٰی لِسَبِیۡلِہٖ	فَاِنَّ الْمَنَایَا غَایَۃُ الْحَیَوَانِ

ترجمہ سو اگر ایک آدمی یعنی شبیب اپنی راہ چلا گیا یعنے مرگیا تو کچھ عار کی بات نہین کیونکہ ہر جاندار کا انجام موتین ہیں۔

وَمَا کَانَ اِلَّا النَّارَ فِیۡ کُلِّ مَوۡضِعٍ	یُثِیۡرُ غُبَارًا فِیۡ مَکَانِ دُخَانِ

ترجمہ شبیب تہا مگر ہر جگہ دشمنون کے حق مین آگ جو بجائے دود آتش میدان جنگ مین غبار اُڑاتا تھا

فَنَالَ حَیَاۃً یَشۡتَہِیۡہَا عَدُوُّہٗ	وَمَوۡتًا یُشۡتَہٰی الْمَوۡتَ کُلُّ جَبَانِ

یشتہی لا یتعدی الی مفعولین الا بواسطۃ حرف الجر فحذفہ وہو یریدہ کانہ قال الی کل جبان ترجمہ سو وہ ایسی زندگی با عزت و آبرو جیا جس کی تمنا اُسکے دشمن کرتے ہیں یعنی اپنے لئے اسلئے بیماری سابق ایسی موت موا کہ ہر نامرد کو ایسی مرنے کی رغبت ہوتی ہے یعنے بے تکلیف مرض دفعۃً۔

نَفٰی وَقۡعَ اَطۡرَافِ الرِّمَاحِ بِرُمۡحِہٖ	وَلَمۡ یَخۡشَ وَقۡعَ النَّجۡمِ وَالدَّبَرَانِ

النجم الثریا۔ والدبران خمسۃ کواکب من الثور وہو من مناحس النجوم فی زعم المنجمین ترجمہ اُسنے اپنے نیزہ کے ذریعہ سے اپنے اُوپر دشمنون کے نیزون کی بھالین پڑنے نہ دین مگر وہ نحوست ثریا اور دبران سے نڈرا خلاصہ یہ ہے کہ اُسنے آفات ارضی کا بندوبست کیا مگر آفات سماوی کو دفع نہ کرسکا کہ بے تیر و تفنگ مرگیا۔

وَلَمۡ یَدۡرِ اَنَّ الْمَوۡتَ فَوۡقَ شَوَاتِہٖ	مُعَارُ جَنَاحٍ مُحۡسِنُ الطَّیَرَانِ

شواتہ جلدۃ راسہ ترجمہ اور اُسنے یہ نجانا کہ موت مستعار بازو لئے ہوئے خوش پرواز اُسکے سر پر منڈلا رہی ہے اور یہ اشارہ ہے اسطرف کہ کسی عورت نے اُسکے سر پر بالائے قلعہ دمشق سے چکی گرادی تھی۔ جس کے سبب وہ مرگیا۔

وَقَدۡ قَتَلَ الْاَقۡرَانَ حَتّٰی قَتَلۡتَہٗ	بِاَضۡعَفِ قِرۡنٍ فِیۡ اَذَلِّ مَکَانِ

القرن بالکسر کفوک فی الحرب ترجمہ اور شبیب نے اپنے ہمسران جنگ کو قتل کیا انجام میں تو نے اُسکو ایک نہایت ضعیف ہمسر جنگ سے ذلیل تر مکان مین قتل کرادیا یہ اشارہ ہے اُس قول کیطرف جو بعض نے کہا ہے کہ شبیب زہر آلودہ ستو کھا کر جنگ کے لئے نکلا اور بسبب حرکات جنگ زہر نے اُسپر اثر کیا اور مرگیا اور اذل مکان سے مراد معرکہ جنگ سے باہر ہے۔

اَتَتۡہُ الْمَنَایَا فِیۡ طَرِیۡقٍ خَفِیَّۃٍ	عَلٰی کُلِّ سَمۡعٍ حَوۡلَہٗ وَعِیَانِ

ترجمہ اُسکے پاس موتین ایسی راہ سے آئین جو اُسکے ہر گرد و پیش کے ہر کان و آنکھ پر پوشیدہ تھی یعنے وہ دفعۃً مر گیا۔ اور کسیکو اُسکا سبب مرگ معلوم نہ ہوا

وَلَوْ سَلَكَتْ طُرْقَ السِّلَاحِ لَرَدَّهَا	بِطُوْلِ يَمِيْنٍ وَاتِّسَاعِ جَنَانِ

ترجمہ اور اگر موتین اُسکے پاس ہتھیارون کی راہ سے آتیں تو وہ اُنکو بسبب اپنے درازدستی اور وسعت دل او رصدر کے ناکام لوٹا دیتا کیونکہ وہ بڑا بہادر تھا۔

تَقَصَّدَهُ الْمِقْدَارُ بَيْنَ صِحَابِهِ	عَلَى ثِقَةٍ مِنْ دَهْرِهِ وَأَمَانِ

المقدار القدر والتقصار ترجمہ قضا و قدر نے اُسکو اُسکے یارون کے بیچ میں ایسے وقت آمارا جبکہ وہ اپنے زمانہ وامان پر پورا بھروسہ رکھتا تھا یعنی اُسکو اپنی حیات کا یقین تھا۔

وَهَلْ يَنْفَعُ الْجَيْشُ الْكَثِيْرُ الْتِفَافُهُ	عَلَى غَيْرِ مَنْصُوْرٍ وَغَيْرِ مُعَانِ

الالتفاف الاجتماع ترجمہ اور کیا بڑے لشکر کو اُسکا اجتماع ایک شخص کے پاس جو منجانب خدا فتحمند اور مدد دیا گیا ہو کچھ مفید ہے یعنی نہیں۔ ایسا ہی حال شبیب کا ہوا۔

وَدَى مَا جَنَى قَبْلَ الْمَبِيْتِ بِنَفْسِهِ	وَلَمْ يَدِهِ بِالْجَامِلِ الْعَكَنَانِ

ودی من الدیۃ ای اعطی الدیۃ۔ والمبیت اللیل۔ والجامل اسم للجمال الکثیرۃ کالباقر اسم لجماعۃ البقر والتامر اسم للتمار۔ والعکنان بفتح الکاف وسکونہا والسکون اکثر الابل الکثیرۃ۔ ونعم عکنان ای کثیرۃ ترجمہ اُسنے قبل گزرنے شب کے اپنے گناہ کی جو قتل مردمان تھا اپنی جان بجائے دیت دی یعنے بعوض قتل مردمان کے اپنے جان دی اور شتران کثیر اپنی دیت میں نہ دئے۔ یعنی اُسکا مرنا بجائے دیت ہو گیا۔

أَتُمْسِكُ مَا أَوْلَيْتَهُ يَدُ عَاقِلٍ	وَتُمْسِكُ فِي كُفْرَانِهِ بِعِنَانِ

ترجمہ کیا تیرے عطایا کو کسی عاقل کا ہاتھ لیسکتا ہے اور پھر تیرے کفران نعمت میں گھوڑے کی باگ پکڑ سکتا ہے یعنے تجسے کفران نعمت کر کے پھر لڑ سکتا ہے یعنی ایسا نہین ہو سکتا ہے۔ یہ اس امر کیطرف اشارہ ہے کہ شبیب نے تیرا کفران نعمت کیا اور اسلئے اُسکے وبال مین پکڑا گیا اور مارا گیا۔

وَيَرْكَبُ مَا أَرْكَبْتَهُ مِنْ كَرَامَةٍ	وَيَرْكَبُ لِلْعِصْيَانِ ظَهْرَ حِصَانِ

ترجمہ اور کیا کوئی اُس سواری پر جو تو نے براہ کرم اُسکو عنایت کی سوار ہو کر پھر تیری نافرمانی اور بغاوت کرکے پشت نر گھوڑے پر سوار ہو سکتا ہے یعنی نہین ہو سکتا۔

ثَنَى يَدَهُ الْإِحْسَانُ حَتَّى كَأَنَّهَا	وَقَدْ قُبِضَتْ كَانَتْ بِغَيْرِ بَنَانِ

ثنی یدہ ردہا ترجمہ تیرے احسان نے اُسکے ہاتھ کو موڑ دیا یہان تلک کہ اُسکا مٹھی بندہا ہاتھ بے انگلیون کے

تھا یعنی بشامت بغاوت کسی چیز پر قابض نتھا۔

وَعِندَ مَنِ الْيَوْمَ الْوَفَاءُ لِصَاحِبٍ	شَبِيبٌ وَاَوْفِي مَنْ تَرَى اَخَوَانِ

شبیب مبتدء واوفی عطف علیہ والخبر اخوان ترجمہ اور آجکے دن وفا اپنے صاحب کے لئے کس کے پاس ہے غرض کیسکے پاس نہیں ہے۔ شبیب غادر اور یا و فاشخص غدر میں دونون بھائی ہین۔ یعنی جیسا شبیب نے غدر کیا ایسا ہی ان دنون کا باوفا شخص کرتا ہے۔

فَقَضَى اللهُ يَا كَافُورُ اَنَّكَ اَوَّلٌ	وَلَيْسَ بِقَاضٍ اَنْ يُرَى لَكَ ثَانِ

ترجمہ ای کافور خداوند تعالی نے حکم کردیا کہ تو مکارم ومعالیمں سب سے اول نمبر پر ہے اور وہ یہ حکم کرنے والا نہیں ہے کہ تجھ جیسا یا تجھسے قریب ملحق دوسرا ہو۔

فَمَا لَكَ تَخْتَارُ الْقِسِيَّ وَاِنَّمَا	عَنِ السَّعْدِ يُرْمِي دُونَكَ الثَّقَلَانِ

ترجمہ سو تجکو کیا ہوگیا ہے کہ تو کمانون کو دشمنون کے قتل کے لئے پسند کرتا ہے اور بات یہ ہی ہے کہ تیری سعادت بخت جب تجسے ورے جن والنسان کے تیر مارتی ہے تجکو کمان کی کیا حاجت ہے۔

وَمَا لَكَ تُعْنَى بِالْاَسِنَّةِ وَالْقَنَا	وَجَدُّكَ طَعَّانٌ بِغَيْرِ سِنَانِ

الاسنتہ جمع سنان۔ والقنا الرماح ترجمہ اور تجکو کیا ضرورت پیش آئی کہ بھالون اور نیزون کا تو اہتمام فرماتا ہے اور حال یہ ہے کہ تیرا نصیب بے بھال کے سخت نیزہ زنی کرتا ہے۔

وَلِمْ تَحْمِلُ السَّيْفَ الطَّوِيلَ نِجَادُهُ	وَاَنْتَ غَنِيٌّ عَنْهُ بِالْحَدَثَانِ

الحدثان حوادث الدہر ترجمہ تو کس لئے لمبے پرتلے کی تلوار باندھتا ہے اور حال یہ ہے کہ تو بسبب حوادث زمانہ کے جو تیری طرف سے دشمنون کو قتل کرتے ہیں تلوار سے بے پرواہے اور یہ اشارہ ہے طرف قتل شبیب کے کہ وہ کافور کے اقبال کے سبب بے ذریعہ سلاح مارا گیا۔

اَرِدْ لِي جَمِيلًا جُدْتَ اَوْلَمْ تَجُدْ بِهِ	فَاِنَّكَ مَا اَحْبَبْتَ فِيَّ اَتَانِي

ترجمہ تو میری حق میں نیکی کا ارادہ فرما پھر تو وہ چاہے دے یا نہ دے کیونکہ تو جو میرے لئے پسند کرتا ہے وہ میرے پاس آہی جاتا ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ زمانہ تیرا مطیع ہے جب تو کسی کے حق میں کسی امر کا ارادہ کرتا ہے تو زمانہ اسکو اسکے پاس پہنچا دیتا ہے۔

لَوِ الْفَلَكُ الدَّوَّارُ اَبْغَضْتَ سَعْيَهُ	لَعَوَّقَهُ شَيْءٌ عَنِ الدَّوَرَانِ

یروی الفلک بالرفع والنصب والنصب اجود لان لو تقتضی الفعل فیجب ان تضمر له فعلا ینصبه ویکون الفعل الذی انصب به المضاف الی ضمیره وهو ابغضت الذی یفسره وقد یجوز الرفع بالابتداء لکن تضمر له فعلا ترفعه به فی معنی ہذا الظاہر

ویکون الظاہر التفسیر اکانہ قال لو خالفک لعوقہ شیئ ترجمہ اگر تو خرخ گردان کی حرکت کو ناپسند کرے تو بیشک اسکو کوئی چیز حرکت سے روکدے کی کیونکہ تیرا حکم واجب العمل ہے۔

ونظر یوما الی کافور فقال

لَوْ کَانَ ذَا الْاٰکِلُ اَزْوَادَنَا	ضَیْفًا لَّوْ سَعْنَاہُ اِحْسَانًا

ترجمہ اگر یہ کافور حبشی ہمارے توشوں کا کھانے والا ہمارا مہمان ہوتا تو ہم اسپر بہت احسان کرتے توشوں کا کھانے والا اسکو دو اعتبار سے کہا ایک تو یہ کہ متنبی اسکے لئے تحفے لایا تھا اسکی کافور نے کچھ مکافات نہ کی دوسرا یہ کہ متنبی کو اس نے کچھ نہین دیا اور ناچار وہ اپنی گرہ سے کھاتا تہا اور اسکو جانے نہین دیتا تہا تو گویا کافور اسکا توشہ کھاتا تھا۔

لٰکِنَّنَا فِی الْعَیْنِ اَضْیَافُہٗ	یُوْسِعُنَا زُوْرًا وَّبُہْتَانًا

ترجمہ مگر ہم بظاہر اسکے مہمان ہیں کیونکہ ہم اسکے پاس آئے ہیں مگر ہمکو وہ کچھ نہین دیتا ہے اور جہوٹے وعدے کرتا ہے اور طرح طرح کے بہتان ہمپر رکھتا ہے اور گوڑ سے پیٹ بھرتا ہے۔

فَلَیْتَہٗ خَلّٰی لَنَا سُبْلَنَا	اَعَانَہُ اللّٰہُ وَاِیَّانَا

ترجمہ سو کاش وہ ہماری راہیں چھوڑے اور ہمکو جانے دے خدا اسکو توفیق دے کہ وہ ہمکو نروکے اور ہماری مدد کرے کہ ہم یہان سے نجات پاوین۔

وکتب الی عبد العزیز بن یوسف الخزاعی

جَزٰی عَرَبًا اَمْسَتْ بِبُلْبِیْسَ رَبُّہَا	بِمَسْعَاتِہَا تَقْرَرْ بِذَاکَ عُیُوْنُہَا

اراد لتقرر علی الامر فحذف اللام۔ وبلبیس بلد قریب من مصر۔ والمسعاۃ واحدۃ المساعی وہی السعی فی تحصیل المجد والمجد ترجمہ ان عرب کو جو شہر بلبیس میں ہیں انکا رب انکے نیک کامون کے عوض انکو ایسی جزائے خیر دے کہ انکی آنکھیں اس جزا سے خنک ہو جاوین۔

کَرَاکِرَ مِنْ قَیْسِ بْنِ عَیْلَانَ سَاہِرًا	جُفُوْنُ ظُبَاہَا لِلْعُلٰی وَجُفُوْنُہَا

کراکر بدل من عرب وہی الجماعات الواحدۃ کرکرۃ بکسر الکاف۔ وقیس بن عیلان بن الناس بالنون ابن نضر بن نزار ترجمہ وہ عرب گروہ قیس بن عیلان سے ہین کہ انکی شمشیرون کے میان اور انکی قرہائے چشم طلب نامورِی اور بلند نامی ہین بیدار ہیں جبکہ انکی پلکون کو طلب مجد و شرف کی لئے بیدار کہا تو انکی شمشیر مینکے

میانون کو بھی بیدار تمثیلاً کہا۔ خلاصہ یہ ہے کہ وہ ہمیشہ طلب علی کے واسطے اپنی میانون سے باہر رہتی ہین تو وہ گویا مثل اُنکی شرہائے چشم کی ہمیشہ بیدار اور ہوشیار رہتی ہیں۔

وَخَصَّ بِهِ عَبْدَ الْعَزِيزِ بْنَ يُوسُفٍ	فَمَا هُوَ إِلَّا عَيْنُهَا وَمَعِينُهَا

العین من الشئ خیرہ وافضلہ۔ والمعین الماء الصافی وقیل الجاری ترجمہ اور خدا اُس جزائے خیر کے ساتھ عبد العزیز ابن یوسف کو خاص کرے کیونکہ وہ اُنکا افضل مثل چشم ہے کہ اُسیکے ذریعہ سے نیک و بد لو پہنچاتے ہیں اور وہ اُنکے لئے بمنزلہ صاف اور جاری پانی کے اُنکی حیات کا سبب ہے۔

فَتًى زَانَ فِي عَيْنَيَّ أَقْصَى قَبِيلَةٍ	وَكَمْ سَيِّدٍ فِي حِلَّةٍ لَا يَزِينُهَا

الحلۃ الجماعۃ یحلون بالمکان ترجمہ وہ ایسا جوانمرد ہے کہ اسنے میری دونون آنکھون مین دور ترین قبیلہ کو زینت دیدی یعنے اگرچہ وہ اُنسے نسب مین دور ہون مگر یہ اُنکا باعث زینت ہے اور بہت سے مجمع کے سردار ایسے ہیں کہ اُنکی زینت کے باعث نہین ہوتے۔

وقال یمدح عضد الدولۃ وولدیہ ابا الفوارس وابا دلف ویذکر طریقہ بشعب بوان

مَغَانِي الشِّعْبِ طِيبًا فِي الْمَغَانِي	بِمَنْزِلَةِ الرَّبِيعِ مِنَ الزَّمَانِ

مغانی واحدہا مغنی وہو المکان فیہ اہلہ الشعب ہو شعب بوان وہو موضع کثیر الشجر والمیاہ یعد من جنان الدنیا کنہر الابلۃ وسغد سمرقند وغوطۃ دمشق وکشمیر الہند ترجمہ منازل شعب بوان سرسبزی اور خوبی میں بہ نسبت اور منازل کے ایسے ہیں جیسا بہار کا زمانہ اور زمانون میں۔ یعنی تمام مکانون پر ایسی فضیلت رکھتا ہے جیسا بہار کا زمانہ اور زمانون پر۔

وَلَكِنَّ الْفَتَى الْعَرَبِيَّ فِيهَا	غَرِيبُ الْوَجْهِ وَالْيَدِ وَاللِّسَانِ

ترجمہ مگر اُسمین جوان عربی یعنی مین غریب چہرہ اور ہاتھ اور زبان ہے۔ غریب الوجہ یعنی اجنبی ناآشنا یا یہ کہ میرے چہرہ کا رنگ گندم گون اور یہان کے باشندون کا رنگ سرخ و سفید۔ غریب الید یعنی میرے سلاح شمشیر و نیزہ اور باشندگان شعب بوان کے سلاح گرز و سپر و کٹارو غیرہ ہیں اور غریب الید کے یہ بھی معنے ہوسکتے ہین کہ مین خط نسخ لکھتا ہون اور وہ لوگ خط نستعلیق۔ اور غریب اللسان یعنی میری زبان عربی ہے اور اُنکی بولی کچھ اور ہے جو میری سمجھ مین نہین آتی۔

مَلَاعِبُ جِنَّةٍ لَوْ سَارَ فِيهَا	سُلَيْمَانٌ لَسَارَ بِتَرْجُمَانِ

الملاعب جمع ملعب والجنۃ الجن۔ والترجمان بفتح التاء وضمہا ہو الذی یفسر کلام غیرہ بلسانہ ترجمہ یہ شعب

یا ز یگاہ جنون کی ہے یعنی نہایت عمدہ و پاکیزہ۔ عرب کا دستور ہے کہ جب کسی شی کی مدح میں مبالغہ کرتے ہیں تو اسکو جنون کیطرف نسبت کر دیتے ہیں۔ مگر انکی زبان عجیب و غریب ہے کہ اگر حضرت سلیمان بہی وہان چلیں پہرین تو مترجم کو ساتھ لیکر یعنی باوجودیکہ حضرت موصوف سب زبانون کو سمجھتے ہین یہان تلک کہ بہائم اور طیور کی زبانون کو بہی مگر یہ زبان ایسی غریب ہے کہ اسکو وہ بہی نہیں سمجھتے۔

طَبَتْ فُرْسَانَنَا وَالْخَيْلَ حَتَّى	خَشِيتُ وَإِنْ كَرُمْنَ مِنَ الْحِرَانِ

طبت ای دعت فیہ ضمیر یعو د الی المغانی ای ہذہ المغانی دعت فرسانا وخیولنا الی المقام والحران فی الدواب ان تقف ولا تبترح من المکان ترجمہ منازل شعب بوان نے بسبب اپنی خوبیون کے ہمارے سوارون اور گھوڑون کو قیام کی طرف ایسا مائل کیا کہ باوجودیکہ وہ کریم الاصل ہیں مگر مجکو خوف ہے کہ وہ اڑنے نہ لگین۔ یعنی انمین کہین یہ عیب پیدا نہ ہو جائے۔

غَدَوْنَا تَنْفُضُ الْأَغْصَانُ فِيهِ	عَلَى أَعْرَافِهَا مِثْلَ الْجُمَانِ

الاعراف جمع عرف وہو عرف الفرس یعنی الشعر الذی علی ناصیتہ۔ والجمان حب صغار من فضۃ یشبہ اللولو ترجمہ ہم اسمین صبح کرتے ہین ایسے حال مین کہ درختون کی شاخین بسبب کثرت شبنم کے ہمارے گھوڑون کے موہہائے پیشانی ویال پر قطرہ ہائے شبنم مثل چاندی کے چھوٹے دانون کے گراتی ہیں۔ غرض بیان کثرت اشجار و طراوت ہے

فَسِرْتُ وَقَدْ حَجَبْنَ الشَّمْسَ عَنِّي	وَجِئْنَ مِنَ الضِّيَاءِ بِمَا كَفَانِي

ترجمہ سو میں روانہ ہوا ایسے حال میں کہ کثرت اشجار نے دہوپ کو مجہسے روک لیا اور اسقدر مجکو روشنی دی جو میرے لئے کافی تھے۔ یعنی کثرت اشجار نے مجکو دہوپ کی تکلیف نہونے دی اور آفتاب کی شعاعین جو پتون میں ہوکر مجھ تلک پہونچتی تہین وہ راہ کے معلوم کرنے کے لئے بس تہین اور شارح ابو الفتح کہتا ہے کہ وہ جو مثل دانہائے سیم گھوڑون کے بالون پر گرتے تھے وہ آفتاب کی روشنی تہی۔ جو شاخون میں ہوکر مجھ تلک پہنچتی تہی۔

وَأَلْقَى الشَّرْقُ مِنْهَا فِي ثِيَابِي	دَنَانِيرًا تَفِرُّ مِنَ الْبَنَانِ

الشرق الشمس یقال طلع الشرق ولا یقال غاب الشرق۔ والبنان الاصابع ترجمہ اور آفتاب نے اپنی شعاعون سے میرے کپڑون پر ایسے دینار بکھیرے جو انگلیون سے بہاگتے تھے یعنی آفتاب کی روشنی کے گول داغ میرے لباس پر درخت کے پتون کے بیچ مین سے گزر کر دینارون کے مانند پڑتے تھے مگر وہ انگلیون میں مثل دینار سیمی کے نہین ٹہرتے تھے بلکہ انگشت کے لگنے سے اپنی جگہ سے جدا ہو جاتے تھے۔

لَهَا ثَمَرٌ تُشِيرُ إِلَيْكَ مِنْهَا	بِأَشْرِبَةٍ وَقَفْنَ بِلَا أَوَانِي

ترجمہ ان درختوں پر ایسے پہل لگے ہوئے ہیں جو بسبب باریکی اپنے پوست کے ایسے شربتون کیطرف اشارہ

کرتے ہیں جو بے ظروف کے قائم ہیں یعنی اُنکے عرق اُنکے تنگ پوستون میں سے نظر آتے ہین۔

وَاَمْوَاهٌ يَصِلُّ بِهَا حَصَاهَا	صَلِيلَ الْحَلْيِ فِي اَيْدِي الْغَوَانِي

صل اذا صوت وصلصلۃ اللجام صوتہ۔ والحلی ما تلبسہ النساء من الذہب والفضۃ والجواہر وفیہ ثلاث لغات بضم الحاء وکسر اللام۔ وبکسرہما۔ وبفتح الحاء وسکون اللام۔ والغوانی جمع غانیۃ وہی المرأۃ التی غنیت بحسنہا وقیل بزوجہا

ترجمہ اور اس شعب میں ایسے زور سے پانی جاری ہین کہ اُن کے گرنے کے سبب اُنکے نیچے سنگریزے ایسا غل کرتے ہیں جیسے خوبصورت رقاصہ عورتوں کے ہاتھ میں زیور۔

وَلَوْ كَانَتْ دِمَشْقَ ثَنَى عِنَانِي	لَبِيقُ الثُّرْدِ صِينِيُّ الْجِفَانِ

لبیق حسن ملیح طیب۔ والجفان جمع جفنۃ۔ والثرد والثرید بمعنی ترجمہ اور اگر یہ منازل طیبہ غوطہ دمشق ہوتین تو کوئی شخص سخی جسکا ثرید یعنی چوری ہوئی روٹی خوشنما ومرغن ہے اور اُسکے کاسہائے کلان چینی کے ہیں میری باگ کو اپنی طرف کھینچ لیجاتا اور مجکو اپنا مہمان کرتا کیونکہ وہ لوگ عرب مہمان نواز ہین اور یہ شعب عجمیون کی ہے۔ وجہ تخصیص دمشق یہ ہے کہ شعب بوان غوطہ دمشق سے کثرت اشجار وثمرات وآبہاے جاری مین مشابہ ہے غرض یہان فضل دمشق ہے اور اظہار سخاوت اُسکے باشندون کا

يَلَنْجُوجِيٌّ مَا رُفِعَتْ لِضَيْفٍ	بِهِ النِّيرَانُ نَدِّيُّ الدُّخَانِ

الیلنجوجی العود الذی یتبخر بہ۔ وندی تشم رائحۃ الند ویلنجوجی مضاف الی ما رفعت۔ والتقدیر لثنانی رجل لبیق ثردہ صینی جفانہ یلنجوجی ما رفعت بہ لضیف نارہ وندی دخانہ ترجمہ وہ ایسا شخص ہے کہ اُسکے ہان جس سے مہمان کے لیے آگ بلند کیجائے یعنی بھڑکائی جائے وہ عود ہے اور اُسکے دخان میں ندکی جو ایک قسم کی خوشبو ہے خوشبو آتی ہے یعنے اہل دمشق اپنے مہمانون کے لئے عود جلاتے ہین

يَحِلُّ بِهِ عَلَى قَلْبٍ شُجَاعٍ	وَيَرْحَلُ مِنْهُ عَنْ قَلْبٍ جَبَانِ

ترجمہ مہمان ممدوح کے پاس ایسے حال میں اُترتا ہے کہ بسبب اُسکی حمایت وقوت کے اُسکا دل بہادر ہوتا ہے یعنی ایسے حال میں وہ کسی سے نہین ڈرتا اور جب وہ اُسکے پاس سے رخصت ہوتا ہے تو اُسکی حمایت سے نکلجانے کے باعث اُسکا دل نامرد کا سا ہوتا ہے اور ہرکسی سے ڈرتا ہے اس صورت میں دل سے مراد ان دونو مصرعون میں دل مہمان ہے شارح واحدی کہتا ہے کہ یہ بھی ہوسکتا ہے کہ قلب سے مراد دونون جگہون میں دل میزبان ہو اور معنی یہ بیان کئے جائیں کہ مہمان جب اُسکے ہان آتا ہے تو ایک بہادر سخی کے پاس آتا ہے اُسکو یہ غم نہین ہوتا کہ مجکو وہان کھانا نہ ملے گا اور جب اُس سے رخصت ہوتا ہے تو وہ ممدوح کے ایسے دل سے رخصت ہوتا ہے جو مہمان کے فراق اور ارتحال سے خائف ہے اور ظاہر الفاظ علی قلب وعن قلب معنی

اخیر پر دلالت کرتے ہیں یعنی قلبین سے مراد قلب مصنف یعنی میزبان ہے نہ دل مہمان۔

مَنَازِلُ لَمْ یَزَلْ مِنْهَا خَیَالٌ	یُشَیِّعُنِی اِلَی النُّوبَنْدَجَانِ

النوبندجان موضع علی طریقہ وقیل بلد بفارس ترجمہ ومشق کے ایسے مقامات ہیں کہ اُنکا خیال میرے ساتھ موضع نوبندجان تلک رہا کہ میں اُنکو خواب میں بھی برابر دیکھتا ہوں

اِذَا غَنَّی الْحَمَامُ الْوُرْقُ فِیْهَا	اَجَابَتْهُ اَغَانِی الْقِیَانِ

الورق جمع ورقاء وہی التی فی لونہا بیاض الی سواد۔ والاغانی جمع اغانٍ مخففًا۔ والقیان جمع قینۃ وہی المغنیۃ ترجمہ جبکہ اُن منازل میں فاختہ یا کبوتر خاکستری رنگ مغنیانہ بولتے ہیں تو اُنکو گانے والی چھوکریاں جواب دیتی ہیں۔ یعنے اُنمیں تمام سامان دل لگی کے موجود ہیں۔

وَمَنْ بِالشِّعْبِ اَحْوَجُ مِنْ حَمَامٍ	اِذَا غَنَّی وَنَاحَ اِلَی الْبَیَانِ

الشعب ہو شعب بوان موضع من اعمال شیراز قریب منہا ترجمہ اور جو لوگ شعب بوان میں رہتے ہیں فاختہ سے جب وہ گائے اور روئے بیان کیطرف زیادہ محتاج ہیں کیونکہ اُن لوگوں میں نہ فصاحت ہے اور نہ بیان اسلئے اہل عرب اُنکے کلام کو نہیں سمجھتے۔

وَقَدْ یَتَقَارَبُ الْوَصْفَانِ جِدًّا	وَمَوْصُوْفَاهُمَا مُتَبَاعِدَانِ

ترجمہ دو وصف کبھی باہم نہایت قریب ہوتے ہیں اور جنکے وہ وصف ہیں ایک دوسرے سے دور جیسے عدم فہم کلام میں فاختہ اور باشندگان شعب بوان باہم بہت قریب ہیں اور اُنکے موصوف یعنی فاختہ اور وہ لوگ ایک دوسرے سے بہت دور کیونکہ ایک پرندہ ہے اور دوسرا انسان

یَقُوْلُ بِشِعْبِ بَوَّانٍ حِصَانِی	اَعَنْ هٰذَا یُسَارُ اِلَی الطِّعَانِ

ترجمہ میرے گھوڑے شعب بوان میں کہتے ہیں کہ کیا ایسے سیرگاہ دلپذیر کو چھوڑکر نیزہ زنی یعنے جنگ کیطرف جایا جا سکتا ہے یعنی یہاں سے نقل کرنا خلاف عقل ہے غرض اُنکی زبان حال یہ کہہ رہی ہے

اَبُوْکُمْ اٰدَمُ سَنَّ الْمَعَاصِی	وَعَلَّمَکُمْ مُفَارَقَۃَ الْجِنَانِ

ترجمہ تمہارے پدر حضرت آدم نے گناہونکی راہ نکالی اور تمکو جنتوں کا چھوڑنا سکھا دیا۔ یعنی تمہارے پدر نے اچھی و پاکیزہ اماکن کا چھوڑنا تمکو بتلایا ہے جبکہ وہ طریقہ عصیان اختیار کر کے جنت سے نکالی گئی۔ یہ تمہید ہے گریز کی کہ میں اُس لطیف مکان کے سبب قصد ممدوح ترک نکرونگا اور اُس عمدہ جگہ کو چھوڑ دونگا۔

فَقُلْتُ اِذَا رَاَیْتُ اَبَا شُجَاعٍ	سَلَوْتُ عَنِ الْعِبَادِ وَذَا الْمَکَانِ

ترجمہ سو میں نے اپنے گھوڑے سے بطور جواب کہا کہ جب تو ابو شجاع عضد الدولہ کو دیکھے گا تو سب لوگوں

اور اس مکان جنت نشان کو بھولجاویگا۔ کیونکہ جو اسمین خوبیان ہیں یہان نہین ہیں۔

فَاِنَّ النَّاسَ وَالدُّنْيَا طَرِيْقٌ	اِلٰى مَنْ مَالَهٗ فِي النَّاسِ ثَانِيْ

ترجمہ کیونکہ سب آدمی اور ساری دنیا اُس شخص کیطرف راہ ہیں جس کا ثانی تمام آدمیون مین نہین ہے یعنی مقصود بالذات ممدوح ہے اور تمام اشیا اُس تلک پہونچنے کا سامان ہین۔ پس غیر مقصود کے لئے مقصود کا ترک نہین ہوسکتا اور اسلئے اماکن طیبہ کی طرف مین مائل نہیں ہوسکتا۔

لَهٗ عَلَّمْتُ نَفْسِيْ الْقَوْلَ فِيْهِمْ	كَتَعْلِيْمِ الطِّرَادِ بِلَا سِنَانِ

الطراد المطاعنة فی الحرب ترجمہ ممدوح ہی کے لئے مین نے اپنے نفس کو اُن لوگونکی تعریف مین شعر کہنا سکھایا جیسے اولاً نیزہ بازی کی مشق بے بہالی کے نیزہ سے کرائی جاتی ہے یعنی میرا مقصود شعر گوئی سے مدح ممدوح تھی مگر مشق کے لئے اول اولوگونکی تعریف کی۔ یہ وہ ہی مثل ہے کہ کھٹے جا ٹھا اور سیکھے نائی کا۔

بِعَضْدِ الدَّوْلَةِ امْتَنَعَتْ وَعَزَّتْ	وَلَيْسَ لِغَيْرِ ذِيْ عَضُدٍ يَدَانِ

ترجمہ دولت یعنی سلطنت بوسیلہ عضد الدولہ شر اعدا سے بچی اور رفیع القدر ہوئی اور جس کی بازو نہین ہے اُسکے دونون ہاتھ نہین ہوسکتے یعنی وہ بازوئے سلطنت ہے اور ہاتھ اور جس کے یہ دونون اعضا ہین وہ اپنے نفس اور ملک سے موذی چیز کو دفع کرتا ہے اور ہاتھ بے بازو کے نہیں ہوسکتے اور دفع بے ہاتھ ممکن نہین یہ اور سلطنون پر تعریض ہے۔

وَلَا قَبْضٌ عَلَى الْبِيْضِ الْمَوَاضِيْ	وَلَا حَظٌّ مِنَ السُّمْرِ اللِّدَانِ

ترجمہ اور جسکے ہاتھ نہین وہ قبضہائے شمشیر بران نہین پکڑ سکتا اور نہ اُسکو نیزہ ہائے لچکدار گندم گون سے کچھ فائدہ حاصل خلاصہ یہ ہے کہ دولت کو شر اعدا سے یہ ہی بچاتا ہے۔

دَعَتْهُ بِمَفْزَعِ الْاَعْضَاءِ مِنْهَا	لِيَوْمِ الْحَرْبِ بِكْرٍ اَوْ عَوَانِ

البکر اول کلشی من تمرۃ وغیرہا۔ والعوان من الحرب التی قوتل فیہا مرۃ وقولہ بکر ہو صفۃ لمحذوف تقدیرہ لیوم الحرب حرب بکر او عوان ترجمہ دولت نے اُسکو روز جنگ اول و مکرر کے لئے گریز گاہ و پناہ اپنے اعضا کا کہا۔ یعنی عضد الدولہ کیونکہ عضد یعنی بازو پناہ تمام اعضا ہے کہ اُنکو بلاؤن سے بچاتا ہے اور ہر طرح اُنکا حامی رہتا ہے

فَمَا يُسْمِيْ كَفَنَّا خُسْرَ مُسْمٍ	وَلَا يُكْنِيْ كَفَنَّا خُسْرَ كَانِ

المسمی الذی یدعو بالاسم۔ والکانی الذی یدعو بالکنیۃ ترجمہ سو کوئی نام لیکر پکارنے والا فنا خسر یعنی ممدوح کی مانند کسی کا نام نہیں پکارتا اور کوئی کنیت سے پکارنے والا فنا خسر کے مانند کسیکو کنیت سے نہین بلاتا۔ خلاصہ یہ ہے کہ ممدوح بے نظیر ہے کوئی شخص بذریعہ اسم اور کنیت کے اُسکے مانند نہین پکارا جاتا۔

وَلَا تُحْصِی فَضَائِلُهُ بِظَنٍّ	وَلَا الْاِخْبَارُ عَنْهُ وَلَا الْعِیَانُ

کان الوجدان تقول عنہا ولکنہ حملہ علی المعنی اراد ولاتحصی فضلہ ترجمہ اور فضائل ممدوح بذریعۂ ظن کے جو ایک نہایت وسیع چیز ہے احاطہ نہیں کئے جا سکتے اور نہ اُسکے فضل سے خبر دینا اور نہ اُسکا مشاہدہ ہو سکتا ہے۔ یعنی وہ دائرۂ احاطہ سے باہر ہے۔

اُرُوضُ النَّاسِ مِنْ تُرْبٍ وَخَوْفٍ	وَاَرْضُ اَبِیْ شُجَاعٍ مِنْ اَمَانٍ

اروض جمع ارض جوزہ ابو زید و آراو بالناس الملوک ترجمہ اور بادشاہونکی زمینیں مٹی اور خوف سے مرکب ہین چونکہ خوف سے وہ سرزمینیں کبھی خالی نہین ہوتین لہذا خوف کو اُنکے اجزائے اصلیہ کی مانند شمار کیا۔ اور زمین سلطنت ابوشجاع کی امن سے مخلوق ہے۔ خلاصہ یہ ہے کہ اُسکی مملکت مین کوئی کبھی فساد نہین کر سکتا۔

تُذِمُّ عَلَی اللُّصُوْصِ لِکُلِّ تَجْرٍ	وَتَضْمَنُ لِلصَّوَارِمِ کُلَّ جَانٍ

الضمیر فے تذم للارض والتجر جمع تاجر کصحب و صاحب و تذم تجیر ترجمہ اُسکے علاقہ کی زمین تجار کو ہر ذرہ سے پناہ دیتی ہے اور باین ہمہ وہ زمین شمشیر ہائے ممدوح کے لئے ہر مجرم و مفسد کے سپرد کرنے کی ضامن ہے۔

اِذَا طَلَبَتْ وَدَائِعُهُمْ ثِقَاتٍ	دُفِعْنَ اِلَی الْمَحَانِیْ وَالرِّعَانِ

المحانی جمع محنیۃ وہی منعطف لوادی والرعان جمع رعن و ہو انف الجبل ترجمہ جبکہ تاجرون کی امانتین اشخاص معتبر کو طلب کرتی ہیں یعنی جب وہ معتبر لوگون کو تلاش کرتے ہین تاکہ اُنکے پاس امانت رکھیں تو وہ تاجر نالون یا میدانون کے نکڑون اور بینیہائے کوہ کیطرف لوٹائے جاتے ہین یعنی اموال تاجران ایسے ویران مقامات مین بھی رکھے جاوین تو بھی محفوظ رہتے ہیں بسبب رعب ممدوح کے

فَبَاتَتْ فَوْقَهُنَّ بِلَا صِحَابٍ	تَصِیْحُ بِمَنْ یَمُرُّ اَمَا تَرَانِیْ

ترجمہ سو تاجرون کی امانتیں ہر دو جائے مذکورہ پر ایسے حال ہیں شب باش ہوتی ہیں کہ وہ ہر شخص کو جو اُنکے پاس گزرتا ہے بآواز بلند یہ کہتی ہین کہ کیا تو مجکو بے محافظ نہین دیکھتا ہے پھر کیون نہین لیتا مگر بخوف ممدوح اُسکو کوئی ہاتھ نہین لگاتا۔

رُقَاهُ کُلُّ اَبْیَضَ مَشْرَفِیٍّ	لِکُلِّ اَصَمَّ صِلٍّ اُفْعُوَانٍ

الابیض السیف والمشرفی نسبۃ الی مشارف وہی قری من ارض العرب والصل ضرب من الحیات احتال لہ کما والافعوان ذکر الافاعی ترجمہ ہر موذی سانپ افعی کے لئے جو منتر کو نہ سنے یعنی منتر اُسپر اثر نکرے اُسکی مشرفی شمشیر منتر ہے۔ یعنی خبیث موذی کے لئے اُسکی شمشیر عمدہ علاج ہے

وَمَا یُرْقِیْ لُهَاهُ مِنْ نَدَاهُ	وَلَا الْمَالُ الْکَرِیْمُ مِنَ الْهَوَانِ

اللہی جمع لہوۃ وہی العطیۃ من ای شیئ کان ترجمہ اور ممدوح نہین کیل سکتا اپنی عطایا کو اپنی بخشش سے اور نہین بچا سکتا اپنے مال عمدہ کو ذلت سے یعنی وہ باوجودیکہ بڑے سرکشون اور موذیون کو جو مانند افاعی ہین اپنی تلوار ان سے کیلدیتا اور مسخر کرلیتا ہے مگر اپنے اموال کو اپنے کرم سے اور نہ انکو اس ذلت سے کہ ہر کس وناکس کو دیڈالتا ہے بچا سکتا ہے۔ خلاصہ ہر دو شعر یہ ہے کہ وہ شجاع وسخی ہے۔

حمی اطراف فارس شمری | یحض علی التباقی بالتفانی

الشمری الکثیر التشمیر ترجمہ ممدوح چست وچالاک نے اطراف ملک فارس کو بذریعہ قتل دزدان وسرکشان کے فساد مفسدان سے محفوظ رکہا اور جب اسنے بدمعاشون کو قتل کیا تو اور لوگون کو عبرت ہوئی اور انہون نے اورون کو نہ ستایا اور مستحق قتل نہوئے تو انکی بقا کا سبب قتل مفسدان ہوا تو یہ بات ظاہر ہوگئی کہ ممدوح بسبب قتل مفسدان کے اور لوگون کو حیات کی رغبت دلاتا ہے۔ یہ مضمون ماخوذ ہے آیت لکم فی القصاص حیوۃ سے اور شارح ابوالفتح یہ معنی لکھتے ہیں کہ وہ اپنے لشکریون سے یہ کہتا ہے کہ دشمن سے لڑکر مرو تاکہ تمہارا ذکر خیر دنیا مین باقی رہے اور اشعار مابعد موید تقریر ابوالفتح ہین۔

بضرب ہاج اطراب المنایا | سوی ضرب المثالث والمثانی

ترجمہ ملک فارس کی حمایت ایسی ضرب سے کی کہ اسنے موتونکی خوشیونکو برانگیختہ کیا بسبب کثرت مقتولون کے اور اسکی یہ ضرب سہ تارہ ودو تارہ کی ضرب سے جدا ہے جنکی ممدوح کو رغبت نہین۔

کان دم الجماجم فی العناصی | کسا البلدان ریش الحیقطان

العناصی جمع عنصوۃ وہی الشعر المتفرق فی جانب الراس۔ والحیقطان ذکر الدراج ودر شرح الوان ترجمہ گویا خون مقتولان مقتول کی کھوپریون نے جو انکے موہائے اطراف سرون میں یہ رہا ہے شہرون کو پرہائے تیترنر کے پہنائے ہین یعنے مقتولون کے موہائے خون آلود جو بکثرت انکے سرون سے جدا ہوکر زمین پر گرے ہین بسبب سرخی خون اور سیاہی بالون کے رنگ برنگ مثل تیترنر کے پرون کے معلوم ہوتے ہیں اور نر کی تخصیص اسلئے کی کہ نر کے پر وہین مادہ سے رنگینی زیادہ ہوتی ہے۔

فلو طرحت قلوب العشق فیہا | لما خافت من الحدق الحسان

یہ یداہل العشق فحذف وضمیر فیہا الارض فارس ترجمہ زمین ملک فارس بسبب خوبی انتظام ممدوح ایسی مامون ہے کہ اگر دلہائے عاشقان اسیر کمبیر دے جائین تو انکو خوش چشم معشوقون کا کچھ خوف نہیں ہے یعنی اسکے زمانہ مین سب فتنے دور ہوگئے ہین۔

ولم ار قبلہ شبلی ہزبر | کشبلیہ ولا مہری رہان

تشبل ولدا لاسد والمهر الصغیر من الخیل والرہان السباق ترجمہ اور مین نے ممدوح سے پہلے دو شیر بچے مثل و شیر بچون ممدوح کے شجاعت میں نہین دیکھے اور نہ دو بچھیرے میدان گھوڑ دوڑ مین جو مجد و شرف میں برابر دوڑ رہے ہیں یعنی ہر ایک یہ چاہتا ہے کہ مین بزرگی مین دوسرے سے بڑھ جاؤن ۔

اَشَدَّ تَنَازُعًا لِکَرِیْمِ اَصْلٍ | وَاَشْبَہَ مَنْظَرًا بِاَبٍ ہِجَانِ

الہجان الخالص الکریم وتنازعا ای تجاذبا ترجمہ نہیں دیکھا مین نے دو شخصون کو کہ فرزندان ممدوح سے اصل شریف کو زیادہ کھینچتے ہون یعنی ہر ایک فضل و کرم مین دوسرے سے بڑھنا چاہتا ہے اور نہین دیکھا میں نے مثل فرزندان مذکور دیدار مین پدر خالص نسب سے زیادہ مشابہ ۔

وَاَکْثَرَ فِیْ مَجَالِسِہٖ اسْتِمَاعًا | فُلَانٌ دَقَّ رُمْحًا فِیْ فُلَانِ

الضمیر فی مجالسہ لاب تقدیرہ ولم ار ولدین اکثر استماعا فی مجالس الاب ترجمہ اور میں نے نہیں دیکھے دو لڑکے کہ وہ اپنے پدر کی مجالس میں اسبات سے زیادہ کوئی اور ذکر سنتے ہون کہ فلان شخص نے فلان کے جسم مین اپنا نیزہ توڑ دیا یعنی انکو ذکر شجاعت زیادہ مرغوب ہے ۔

فَاَوَّلُ دَایَۃٍ رَاٰیَا الْمَعَالِیْ | فَقَدْ عَلِقَا بِہَا قَبْلَ الْاَوَانِ

الدایۃ الظئر وہی المرضعۃ وفی روایۃ رایۃ وہی فعلۃ من الرای ترجمہ سو اول دایہ یا اول رایت رایات معالی سے جو انھون نے دیکھا کارہائے بلند نامی ہیں کیونکہ وہ کامون پر قبل وقت عشق یعنی چھوٹی عمر مین عاشق ہو گئے ہین

وَاَوَّلُ لَفْظَۃٍ فَہِمَا وَقَالَا | اِغَاثَۃُ صَارِخٍ اَوْ فَکُّ عَانِ

الصارخ ہو المستصرخ المستغیث العانی الاسیر ترجمہ اور اول لفظ جو وہ سمجھے یا بولے فریادرسی فریادخواہ کی ہے یا رہائی قیدی کی ۔

وَکُنْتَ الشَّمْسَ تَبْہَرُ کُلَّ عَیْنٍ | فَکَیْفَ وَقَدْ بَدَتْ مَعَہَا اثْنَتَانِ

بہرہ غلبہ ترجمہ اور تو ایسا آفتاب تہا کہ اپنے کثرت نور سے ہر آنکھ پر غالب آجاتا تھا سو اب کیا حال ہوگا کہ اس آفتاب کے ساتھہ دو اور آفتاب ظاہر ہو گئے ۔

فَعَاشَا عِیْشَۃَ الْقَمَرَیْنِ یُحْیَا | بِضَوْئِہِمَا وَلَا یَتَحَاسَدَانِ

ترجمہ سو وہ دونون مثل شمس و قمر کے اپنی روشنی کی حالت مین جیتے رہین تا کہ لوگ انکی روشنی سے نفع اٹھائین اور ان مین ایک دوسرے پر حسد نہ کیجوے دعا دیتا ہے ۔

وَلَا مَلَکَا سِوٰی مُلْکِ الْاَعَادِیْ | وَلَا وَرِثَا سِوٰی مَنْ یَقْتُلَانِ

ترجمہ ممدوح کے لئے درازی عمر کی دعا کرتا ہے کہ تو تیرے صاحبزادے سوائے ملک دشمنان کے کسی اور شخص کے مالک نہون ورنہ اپنے مقتول کے سوائے کسی اور کے وارث یعنی وہ تیرے وارث نہون تو ہمیشہ جیتا رہے ۔

وَكَانَا ابْنَا عَدُوٍّ كَاثَرَاهُ ‌ ‌ لَهُ يَاءَيْ حُرُوفِ اُنَيْسِيَانِ

ترجمہ تیرے دشمن کے دو بیٹے جو اُس مجمع کی تعداد بڑھاتے ہیں وہ دونون مثل دو یائے زائد حروف اُنیسیان تصغیر کلمۂ انسان کے ہین کہ وہ بحال مکبر ہونیکے پنج حرفی تھا اور جب اُسکو مصغر کیا تو اُس میں دو یائین زیادہ کردین اور باوجود افزایش حروف اُسکے معنون میں اور کمی آگئی۔

دُعَاءٌ كَالثَّنَاءِ بِلَا رِيَاءٍ ‌ ‌ يُؤَدِّيهِ الْجَنَانُ اِلَى الْجَنَانِ

ترجمہ یہ مذکور دعا ہے اور وہ خالص ثنا ہے میرے دل سے جسمین ریا نہین ہے اور جسکو میرا دل تیرے دل تلک پہنچاتا ہے مرچ ہی سہ کہ دلہا را بدلہا راہ باشد۔

فَقَدْ اَصْبَحْتُ مِنْهُ فِي فِرِنْدٍ ‌ ‌ وَاَصْبَحَ مِنْكَ فِي عَضْبٍ يَمَانِ

ترجمہ سو مین ممدوح کی دعا کے سبب جوہر شمشیر یمن ہو گیا اور جوہر شمشیر تیرے سبب شمشیر قاطع یمنی ہین۔ خلاصہ یہ ہے کہ اپنے شعر کو جوہر شمشیر کے ساتھ اور ممدوح کو سیف قاطع سے تشبیہ دیتا ہے یعنی تو مثل شمشیر بران ہے اور میرے شعر اُسکے جوہر غرض دونون عمدہ اور بے عیب ہین۔

وَلَوْلَا كَوْنُكُمْ فِي النَّاسِ كَانُوا ‌ ‌ هُرَاءً كَالْكَلَامِ بِلَا مَعَانِي

منطق ہراء ای فاسد ترجمہ اور اگر تم لوگ منجملہ آدمیان نہوتے تو وہ سب لغو اور فاسد اور مہمل مثل بےمعنی کلام کے ہوتے یعنی یہ جو لوگون مین خوبیان ہیں صرف تمہارے سبب ہیں دگر ہیچ۔

قافیۃ الہاء

وذکر سیف الدولۃ جدابی العشائر واباہ فقال

اَعْلَى الْمَمَالِكِ مَا يُبْنَى عَلَى الْاَسَلِ ‌ ‌

اَغْلَبُ الْحَيِّزَيْنِ مَا كُنْتَ فِيهِ ‌ ‌ وَوَلِيُّ النَّمَاءِ مَنْ تَنْمِيهِ

الحیز المکان واصلہ حیوز من حاز یحوز ونمیت الشئ علی الشئ رفعتہ علیہ ترجمہ دو مکانون کا عالی تر وہ مکان ہے جسمین تو ہے اور صاحب نمو وہ ہے کہ جسکو تو بڑھا دے یعنی جسکو تو بڑھا دے وہ ہمیشہ بڑھتا رہے گا۔

ذَا الَّذِي اَنْتَ جَدُّهُ وَاَبُوهُ ‌ ‌ دِنْيَةً دُونَ جَدِّهِ وَاَبِيهِ

دنیۃ ای قربا ترجمہ یہ ابوالعشائر وہ ہے جسکا تو جد و پدر قریب ہے نہ اُسکا جد و پدر حقیقی یعنے اُسکا تیری طرف منسوب ہونا انتساب جد و پدر حقیقی سے مغنی ہے کیونکہ وہ تیرا ہی ساختہ و پرداختہ ہے۔

اَلنَّاسُ مَا لَمْ يَرَوْكَ اَشْبَاهُ ‌ ‌ وَالدَّهْرُ لَفْظٌ وَاَنْتَ مَعْنَاهُ

ترجمہ تمام لوگ جب تلک تجکو نہ دیکھین ایک سے ہیں مگر جسوقت تجکو دیکھیں گے تو انمین اختلاف ظاہر ہو جاویگا

کیونکہ انمیں تیری مثل ایک بھی نہین۔ اور زمانہ لفظ ہے اور تو اُسکے معنی کیونکہ اُسکے جملہ تصرفات اور تمام خوبیان صرف تیرے سبب ہیں ورنہ زمانہ مین کیا رکھا ہے۔

وَالْجُودُ عَيْنٌ وَّاَنْتَ نَاظِرُهَا	وَالْبَأْسُ بَاعٌ وَاَنْتَ يُمْنَاهُ

الباع قدر مدالیدین ترجمہ اور عطا بمنزلہ چشم ہے اور تو اُسکا نور چشم اور رعب و ہیبت بمنزلہ مقدار درازی ہر دو دست ہے اور تو اُسکا دست راست یعنی سب میں افضل ہے۔

اَفْدِي الَّذِي كُلُّ مَأْزِقٍ حَرِجٍ	اَغْبَرَ فُرْسَانُهُ تَحَامَاهُ

اغبر صفة لمازق۔ و فرسانہ مبتدأ و الخبر تحاماہ و فیہ ضمیر لعود الی الذی والضمیر فی فرسانہ للمازق۔ والذی وصلتہ فی موضع نصب بافدی ترجمہ مین اُس بہادر دلیر پر قربان کہ ہر کوچہ تنگ جنگ کثیر الغبار کے سوار بسبب شجاعت اُس دلیر کے اُس سے بچتے ہین اور کنارہ کرتے ہین یعنے بہادر دشمن اُسکے مقابلہ سے بسبب اُسکی شجاعت کے جان چھپاتے ہیں۔

اَعْلَى قَنَاةِ الْحُسَيْنِ اَوْسَطُهَا	فِيهِ وَاَعْلَى الْكَمِيِّ رِجْلَاهُ

الکمی الشجاع المستتر فی سلاحہ ترجمہ اُس جنگ کے کوچہ تنگ مین بسبب زور بازوی ممدوح یا بسبب لچکداری کے بیچ کا حصہ نیزہ کا بلند ہوجاتا ہے اور بلند حصہ جسم دشمن بہادر کا بجائے اُسکے دونون پاؤن کے یعنی وہ زخم نیزہ ممدوح سے سرنگون کرتا ہے۔

تُنْشِدُ اَثْوَابُنَا مَدَائِحَهُ	بِاَلْسُنٍ مَا لَهُنَّ اَفْوَاهُ

ترجمہ ممدوح کے خلعت جو وہ ہمکو عنایت کرتا ہے اُسکی تعریف کے اشعار ایسی زبانون سے گاتے ہیں جنکے دہن نہین یعنے اُسکے خلعت بزبان حال اُسکی تعریف کرتے ہیں اور سب دیکھتے ہین۔

اِذَا مَرَرْنَا عَلَى الْاَصَمِّ بِهَا	اَغْنَتْهُ عَنْ مِسْمَعَيْهِ عَيْنَاهُ

ترجمہ جب ہم وہ خلعت پہنکر بہرے شخص کے روبرو گزرتے ہین تو اُسکی دونون آنکھین اُسکو اُسکے دونون کانون سے بے پروا کر دیتی ہین۔ کیونکہ وہ ہمارے جسم پر ممدوح کے خلعت دیکھتا ہے اُسکو کانون کی حاجت نہیں رہتی

سُبْحَانَ مَنْ خَارَ لِلْكَوَاكِبِ بِالْبُعْدِ وَلَوْ نِلْنَ كُنَّ جَدْوَاهُ

خار اللہ للکواکب بکذا اختارلہ۔ والجدوی العطیۃ ترجمہ وہ ذات پاک ہے جس نے ستارون کی دوری ممدوح سے پسند فرمائی کیونکہ اگر وہ اُسکے پاس ہوتے تو وہ منجملہ اُسکی عطا کے ہوتے یعنی اُنکو بھی بخشدیتا

لَوْ كَانَ ضَوْءُ الشُّمُوسِ فِي يَدِهِ	لَضَاعَهُ جُودُهُ وَاَفْنَاهُ

انہ فرقہ و جمع الشموس علی تقدیر ان لکل یوم شمسًا او لکل فصل شمسًا ترجمہ اور اگر آفتابون کی روشنی اُسکے

قبضہ مین ہوتی تو آپکی بخشش اُسکو سائلون مین متفرق و فنا کردیتی۔

مُوَدِّعٌ دِينَهُ وَدُنْيَاهُ	يَا رَاحِلاً كُلُّ مَنْ يُوَدِّعُهُ

ترجمہ اے سفر کرنے والے تیرا یہ حال ہے کہ جو اُسکو رخصت کرتا ہے وہ اپنے دین و دنیا کو رخصت کرتا ہے کیونکہ دین تیری حمایت سے محفوظ ہے اور دنیا کا تو مالک ہے اور بخشنے والا۔

فِيكَ مَزِيدٌ فَزَادَكَ اللهُ	إِنْ كَانَ فِيمَا نَرَاهُ مِنْ كَرَمٍ

ترجمہ اگر تیرے کرم مین جسکو ہم دیکھتے ہین گنجایش زیادتی ہے تو خدا آپکو اسکی نہایت تلک پہنچا دے یعنی ہماری رائے مین تو تیرا کرم نہایت اعلیٰ درجہ کو پہنچا ہوا ہے مگر تیرے نزدیک بسبب بلندی ہمت کچھ کمی ہے

وقال قوم ما کناک وانت تعرف بکنیتک فقال

ذٰلِكَ عِيٌّ إِذَا وَصَفْنَاهُ	قَالُوا أَلَمْ تَكْنِهِ فَقُلْتُ لَهُمْ

ترجمہ لوگون نے بسبیل انکار مجھسے یہ کہا کہ کیون تو نے ممدوح کی کنیت ذکر کی تو مین نے اُنکو کہا کہ اوصاف ممدوح اُسکے ساتھ ایسے خاص ہین کہ جب وہ مذکور ہون تو احتیاج ذکر کنیت نہین رہتی اِس صورت مین بوقت وصف اُسکی کنیت کا ذکر درماندگی اور عیب کلام مین داخل ہے قال ابو الفتح فی البیت اختلال لان الاستفہام ہہنا للتقریر لانہم لم یشکوا فی انہم لم یکنہ فیستفہموہ واذا کان تقریرا ففیہ نقض وذلک ان التقریر اذا دخل علی لفظ النفی ردہ علی الایجاب فی المعنی واذا دخل علی الایجاب ردہ الی النفی فی المعنی الاتری الی قولہ تعالیٰ ءانت قلت للناس ہو تعالیٰ لم یشک وانما ہو تقریر ومعناہ انک لم تقل فہذہ لفظ الایجاب الذی عاد الی النفی واما لفظ النفی اعادہ التقریر الی الایجاب فقولہ تعالیٰ الیس فی جہنم مثوے للکافرین ای فیہا مثوی لہم وکان حقہ ان یقول قالوا لم تکنہ ولا یاتی بحرف الاستفہام انتہے مختصرا۔

لَيْسَ مَعَانِي الْوَرَى بِمَعْنَاهُ	لَا يَتَوَقَّى أَبُو الْعَشَائِرِ مَنْ

العشائر جمع عشیرۃ ترجمہ ابو العشائر ممدوح اُس شخص سے نہین ڈرتا کہ معانی خلق اُسکے سے معانی نہون یعنی اُسکو یہ خوف نہین ہے کہ اُسکے صفات دوسرے کے صفات و معانی سے مختلط ہوجاوین کیونکہ وہ اپنی صفات حسنہ مین لوگون سے ممتاز ہے پس اُسکی صفات کا ذکر اسکی تخصیص کے لئے کافی ہے احتیاج ذکر کنیت نہین ہے۔ اور بعض روایات مین لا یتوقی ابا العشائر بالفاء ہے یعنی یہ کنیت اُس شخص کے تمام اوصاف و فضائل کو استیفاء اور احاطہ نہین کرتی جسکے اوصاف تمام خلق کے اوصاف سے زیادہ ہین کیونکہ اُسکے اوصاف مختصہ سوائے اُسکے کسی مخلوق مین نہین پائے جاتے اور لفظ ابو العشائر سے یہ معلوم ہوتا ہے کہ وہ جنس اور خلق سے ہے حالانکہ اُس سے کسی مخلوق کو مجانست نہین۔ پس ذکر اوصاف اور ترک کنیت ہی مناسب ہے۔

وَلَيْسَ إِلَّا الْحَدِيدَ أَمْوَاهُ	أَفْرَسُ مَنْ تَسْبَحُ الْجِيَادُ بِهِ

ای ہوا فرس ـ ونصب الحدید علی انہ استثناء مقدم واسم لیس امواہ تقدیرہ ولیس امواہ فی الارض الا الحدید ویجوز ان یکون الا الحدید خبر لیس فاذن اسم لیس نکرۃ وہو امواہ وخبرہا معرفۃ وہو جائز فی الضرورۃ لتقدم الخبر علی الاسم ترجمہ وہ اُن سواروں مین بڑا شہسوار ہے جنکو اُنکے گھوڑے دریائے آہن میں تیراتے ہین یعنی میدان جنگ مین جبکہ گھوڑون کو شناور کہا تو لوہے کو پانی سے تعبیر کیا یعنی دریا کہا اور ہر چیز جو حد سے بڑھجاوے دریا سے تشبیہ دیجاتی ہے ـ

وکان الاسود قد عمر دارا انتقل الیہا فمات لہ فیہا حمسون غلاماً ففزع من ذلک وخرج منہا الی دار اخریٰ فقال

اَحَقُّ دَارٍ بِاَنْ تُسْمٰی مُبَارَکَۃً	دَارٌ مُبَارَکَۃُ الْمَلِکِ الَّذِیْ فِیْہَا

الملک والملک لغتان ترجمہ گھرون مین مبارک نام ہونے کا زیادہ لائق وہ گھر ہے جس میں مبارک بادشاہ رہتا ہو یعنی جب صاحب خانہ مبارک ہے تو وہ خانہ بھی اسم مبارک کا مستحق ہے ـ

وَاَجْدَرُ الدُّوْرِ اَنْ تُسْقٰی بِسَاکِنِہَا	دَارٌ غَدَی النَّاسُ یَسْتَسْقُوْنَ اَہْلَہَا

ترجمہ سب گھرون میں اس امر کا مستحق کہ اُن کے رہنے والونکی برکت سے سیرابی یعنے آبادی مانگی جاوے وہ گھر ہے کہ آدمی وہان کے رہنے والون سے سیرابی چاہین یعنے اُسکے باشندے نفع رسان خلق ہوں سقی دار سے مراد اُسکی آبادی ہے کیونکہ خشکی سے ریتلی زمین کے گھر برباد ہوجاتے ہیں ـ

ہٰذِیْ مَنَازِلُکَ الْاُخْرٰی نُہَنِّیُہَا	فَمَنْ یَمُرُّ عَلَی الْاُوْلٰی یُسَلِّیْہَا

ترجمہ یہ تیری دوسری حویلی ہے جسکو ہم بسبب تیرے تشریف لانے کے مبارکبادی دیتے ہین سو کون جائیگا اول گھر کے پاس جسکو تونے چھوڑ دیا ہے کہ اُسکی تسلی دے کہ مغموم نہو ـ

اِذَا حَلَلْتَ مَکَانًا بَعْدَ صَاحِبِہٖ	جَعَلْتَ فِیْہِ عَلٰی مَا قَبْلَہٗ تِیْہَا

تاہ تکبر وافتخر ترجمہ جبکہ تو کسی مکان میں دوسرے کے بعد اُترے گا تو تو اس دوسرے گھر کو اول پر فخر اور بزرگی عنایت کریگا

لَوْ تُنْکِرُ الْعَقْلَ مِنْ دَارٍ تَکُوْنُ بِہَا	فَاِنَّ رِیْحَانَ رُوْحٍ فِیْ مَغَانِیْہَا

ترجمہ جس گھر میں تو ہے اُسکے عاقل ہونے کا انکار مت کر کیونکہ تیری بوئے خوش اُسکے منازل کے لئے روح ہے

اَتَمَّ سَعْدَکَ مَنْ لَقَاکَ اَوَّلَہٗ	وَلَا اسْتَرَدَّ حَیَاۃً مِنْکَ مُعْطِیْہَا

ترجمہ جس ذات پاک نے تیری اول دفعہ سعادت سے ملاقات کرائی وہ تیری سعادت کو تمام وکامل فرمائے
اور جس نے تجکو زندگی بخشی ہے وہ اسکو تجسے واپس نہ لے یعنے تو ہمیشہ سعید جیتا رہے۔

وقال یہجو وردان وکان افسد عبید

وَاِنْ تَكُ طَيٌّ كَانَتْ لِئَامًا	فَاَلْاَمُهَا رَبِيعَةُ اَوْ بَنُوهُ

ترجمہ اور اگر بنی طے بخیل وناکس ہیں تو انمیں بڑے نالائق ربیع اور اسکے بیٹے ہیں۔

وَاِنْ تَكُ طَيٌّ كَانَتْ كِرَامًا	فَوَرْدَانٌ لِغَيْرِهِمْ اَبُوهُ

ترجمہ اور اگر بنی طے عمدہ لوگ ہیں تو وردان کا باپ انمین کا نہین کیونکہ وہ کریم نہین پس بنی طے سے خارج ہے۔

مَرَرْنَا مِنْهُ فِي حِسْمَى بِعَبْدٍ	يَمُجُّ اللُّؤْمَ مَنْخِرُهُ وَفُوهُ

حِسمیٰ بالکسر ارض بالبادیۃ غلیظۃ لاخیر فیہا ینیر لہا جذام والمج الصب من فوق۔ والبیح من اسفل ترجمہ ہم وردان
پر سر زمین حسمی مین ایسے غلام یعنی وردان پر گزرے کہ اسکا سوراخ بینی یعنے نتھنا اور اسکا منہ ناکسی کی کلیان
کرتا تھا یعنے وہ نالائقی سے پر تھا ۵ وکل اناء بالذی فیہ ینضح منہ ہیں من تجریدیہ یعنی وردان ایسا ناکس ہے
کہ اُس سے ایک اور ناکس نکل آیا ہے جیسا کہتے ہین رائت من زید اسدا

اَشَذَّ بِعِرْسِهِ عَنِّي عَبِيدِي	فَاَتْلَفَهُمْ وَمَالِي اَتْلَفُوهُ

شذ العبد ہرب واشذ غیرہ ہربہ ترجمہ وردان نے بسبب شنائی اپنی زوجہ کے میرے غلام مجھسے متفرق کر دئے
سو انکو تلف کر دیا کیونکہ اُسنے انکو فسق وفجور سکہا دیا۔ اور میرے غلامون نے میرا مال تلف کر دیا کہ اُسکی زوجہ پر
سب خرچ کر ڈالا۔

فَاِنْ شُقِيَتْ بِاَيْدِيهِمْ جِيَادِي	لَقَدْ شُقِيَتْ بِمُنْصُلِيَ الْوُجُوهُ

ترجمہ سو اگر میرے غلامون کے ہاتھ سے میرے عمدہ گھوڑونکی کمبختی لگ گئی تو بیشک میری شمشیر سے غلامون
کی چہرونکی کمبختی آگئی۔ یہ اشارہ ہے اسطرف کہ متنبی کے ایک غلام نے اُسکا گھوڑا رات کو بقصد ذدی کھولا
اسمین متنبی کی آنکھ کہل گئی اور اُسنے غلام کے تلوار ماری اور غلامون نے اُسکے ٹکڑے کر دی۔

وقال یمدح عضد الدولۃ اباشجاع فناخسرو وسنۃ اربع وخمسین وثلثمائۃ

اَوْهِ بَدِيلٌ مِنْ قَوْلَتِي وَاهَا	لِمَنْ نَأَتْ وَالْبَدِيلُ ذِكْرَاهَا

اوہ کلمۃ للتوجع۔ وواہا کلمۃ للتعجب معناہ بالفارسیۃ چہ خوش ترجمہ بسبب فراق اس محبوبہ کے جو مجھسے دور

ہوگئی اب بجائے چہ خوش کے بوقت حصول اسکے دیدار کے کہتا تھا لفظ آہ ہے اور بسبب اسکے ہجر کے اسکا بدل اسکا ذکر ہے جو ہمیشہ ورد زبان ہے۔

اَوِّهِ مِنْ اَنْ لَا اَرٰی مَحَاسِنَهَا	وَاَصْلُ وَاهًا وَّاَوِّهِ مَرْاٰهَا

ترجمہ آہ وہ محبوبہ جسکی خوبیاں اب مجکو نظر نہین آتین اور اصل اہا ور اوہ کے تلفظ کی دیدار محبوبہ ہے اگر مین اسکو دیکھتا تو عاشق نہ ہوتا اور کلمات تعجب اور افسوس کے منہ سے نہ نکلتے۔

شَامِيَةٌ طَالَمَا خَلَوْتُ بِهَا	تُبْصِرُ فِي نَاظِرِيْ مُحَيَّاهَا

ترجمہ وہ محبوبہ ملک شام کی رہنے والی ہے مین اکثر اسکے پاس خلوت مین بایں حال رہا ہون کہ وہ اپنے چہرہ کو میری آنکہ مین دیکہتی تہی یعنی وہ مجہسے ایسی قریب تہی کہ اپنا چہرہ میری چشم مین دیکہتی تہی یا یہ کہ وہ بسبب غایت محبت مجہسے قریب ہو کر میری آنکہ میں اپنا چہرہ دیکہتی تہی کہتے ہین کہ یہ عمل حب ہے۔

فَقَبَّلَتْ نَاظِرِيْ تُغَالِطُنِيْ	وَاِنَّمَا قَبَّلَتْ بِهٖ فَاهَا

ترجمہ سو اسنے براہ مغالطہ دہی میری آنکہ کو بوسہ دیا اور اسکی غرض اس بوسہ سے سوائے اسکے نہ تہی کہ وہ اپنے منہ کو جو بسبب غایت قرب میری آنکہ مین نظر آتا تہا بوسہ دے میری آنکہ کو بوسہ دینا اسے منظور نہین تھا۔

فَلَيْتَهَا لَا تَزَالُ اٰوِيَةً	وَلَيْتَهٗ لَا يَزَالُ مَأْوَاهَا

ترجمہ سو کاش محبوبہ ہمیشہ میری چشم مین رہے اور کاش میری آنکہ ہمیشہ اسکا مقام رہے وللہ در القائل

جون مردمک چشم تجہے اے بت ناوید	رکہون گا نہان چشم مین مردم کی نظر سے
خسپانہ ترے واسطے مژگان کا بنا کر	چہڑکون گا اسے آب نم دیدۂ تر سے

كُلُّ جَرِيْحٍ تُرْجٰى سَلَامَتُهٗ اِلَّا فُؤَادًا دَهَتْهُ عَيْنَاهَا

دہتہ ای اصابتہ بعینہا ترجمہ ہر زخمی کے تندرست ہونیکی امید کیجاتی ہے مگر اس دل زخمی کے اچہے ہونیکی امید نہین ہے جسکو اس کی چشم فتان نے صدمہ پہنچایا۔

تَبْلُّ خَدَّيَّ كُلَّمَا ابْتَسَمَتْ	مِنْ مَطَرٍ بَرْقُهٗ ثَنَايَاهَا

ترجمہ جب محبوبہ تبسم فرماتی ہے تو میرے دونون رخسار اس باران سے تر ہو جاتے ہین جسکی برق اسکے دندان درخشان ہین یعنی جب وہ ہنستی ہے مین روتا ہون پس گویا میرے اشک باران ہین اور اسکی برق اسکے دندان کی چمک ہے۔

مَا نَفَضَتْ فِيْ يَدِيْ غَدَائِرُهَا	جَعَلْتُهٗ فِي الْمُدَامِ اَفْوَاهَا

مایجوز ان یکون بمعنی الذی فیکون مبتدءاً وخبرہ جملتہ ۔ ویجوز ان یکون شرطیۃ وتفضت فی موضع جزم وجملتہ جوابہ وافواہ الطیب اخلاطہ واحدہا فوہ ترجمہ محبوبہ کے گیسو جسقدر خوشبو میرے ہاتھ میں جھاڑتے ہیں میں اسکو شراب کے لئے اجزای خوشبو کر لیتا ہون یعنے اسکے معنبر گیسوں سے جسقدر خوشبو میرے ہاتھ کو لگتی ہے اس سے شراب کو خوشبودار کر لیتا ہون ۔

فِی بَلَدٍ تُضْرَبُ الْحِجَالُ بِهٖ	عَلٰی حِسَانٍ وَّلَسْنَ اَشْبَاهَهَا

ترجمہ میری محبوبہ ایسے شہر میں ہے کہ اسمین زنان خوبرو کے لئے خانہ عروسی برپا کئے جاتے ہیں مگر زنان خوبرو حسن مین میری محبوبہ کے مشابہ اور مانند نہین ہیں بلکہ یہ سب سے بڑہی ہوئی ہے یا یہ کہ وہ سب بمثل ہیں ایکدوسرے کے مشابہ نہیں ہین اور مصداق اس مصرعہ کے ہیں ؎ ہر گلے را رنگ و بوے دیگر ست

لَقِیْنَنَا وَالْحُمُوْلُ سَائِرَةٌ	وَهُنَّ دُرٌّ فَذُبْنَ اَمْوَاهَا

امواہا منصوب لکونہ مفعولا او حالا ۔ والحمول بضم الحا من غیر ہا وہی الابل التی تحمل الہوادج کان فیہا نساء او لم تکن ترجمہ زنان خوبرو ہمسے ایسے وقت ملین کہ سواریان روان تہین اور وہ بسبب اپنی صفائی ورقت و لطافت کے مانند موتیون کے تہین سو وہ پانی ہو گئین یعنے ہمپر متاسف ہو کر رونے لگین یا بسبب حیا کے پانی پانی ہو گئین ۔

كُلُّ مَهَاةٍ كَاَنَّ مُقْلَتَهَا	تَقُوْلُ اِيَّاكُمْ وَاِيَّاهَا

المہاۃ البقرۃ الوحشیۃ ترجمہ وہ زنان خوبرو بالکل مثل گاو دشتی کے ہیں صفائی اور چالاکی اور کلانی چشم مین اور اپنے دیکھنے والون سے انکی آنکھیں بزبان حال کہتی ہین کہ تم مجھسے بچو کہ قید نہو جاؤ یعنی وہ عجیب گاوان دشتی ہین کہ خود شکار نہین ہوتیں بلکہ اورون کو شکار کر لیتی ہین ۔

فِیْهِنَّ مَنْ تَقْطُرُ السُّیُوْفُ دَمًا	اِذَا لِسَانُ الْمُحِبِّ سَمَّاهَا

ترجمہ ان گاوان دشتی میں بسبب کثرت حمایتو نکے ایسی معززہی ہیں کہ اگر عاشق انکا نام لیلے وصل تو در کنار تو تلوارون میں سے بسبب کثرت خونریزی کے خون ٹپکنے لگے ۔

اُحِبُّ حِمْصًا اِلٰی خُنَاصِرَةٍ	فَكُلُّ نَفْسٍ تُحِبُّ مَحْیَاهَا

حمص وخناصرہ بضم الخا بلدان بالشام ۔ ومحیاہا حیوتہا ترجمہ میں شہر حمص کو موضع خناصرہ تک دوست رکھتا ہون اور کیونکہ دوست نرکھون معمول ہے کہ ہر جان اپنی زندگی کو دوست رکھتی ہے چونکہ میری معشوقہ میری زندگی ہے اور وہ وہان رہتی ہے اسلئے مین مقامات مذکورکو دوست رکھتا ہون ۔

حَیْثُ الْتَقٰی خَدُّهَا وَتُفَّاحُ لُبْنَانَ	وَثَغْرِیْ عَلٰی حُمَیَّاهَا

لبنان جبل بالشام والحمیا الخمر اور سورتہا ترجمہ میں مقامات مذکورہ کو اسلئے دوست رکھتا ہوں کہ وہاں رخسار حبیبہ وسیب کوہ لبنان اور وہاں کی شراب میرے لئے جمع تھین یعنے جملہ سامان عیش۔

وَصِفْتُ فِيهَا مَصِيفَ بَادِيَةٍ	شَتَوْتُ بِالصَّحْصَحَانِ مُشْتَاهَا

الصحصحان المکان المستوی واسم موضع۔ وصفت اقمت بالصیف وشتوت اقمت الشتاء ترجمہ میں بمقام حمص موسم گرما میں مثل اقامت اہل بدو کے ٹہرا اور مقام صحصحان میں مثل اہل بادیہ کے موسم سرما گزارا اسکی تفصیل شعر آئندہ میں ہے۔

إِنْ أَعْشَبَتْ رَوْضَةٌ رَعَيْنَاهَا	أَوْ ذُكِرَتْ حِلَّةٌ غَزَوْنَاهَا

الحلۃ الجماعۃ النازلۃ بمکان ترجمہ اگر کوئی باغچہ گہانس سے سرسبز ہوگیا تو ہمنے اسے اپنے گھوڑون اور شترونکو چرادیا۔ یا اِسکا ذکر ہوا کہ کوئی جماعت فلان مقام پر اتری ہوئی ہے تو ہمنے اسے جا لوٹا۔ یہ عمل ٹھیک اہل بادیہ کا ہوتا ہے۔

أَوْ عَرَضَتْ عَانَةٌ مُقَزَّعَةٌ	صِدْنَا بِأُخْرَى الْجِيَادِ أُولَاهَا

العانۃ القطعۃ من حمر الوحش ومقزعۃ خفیفۃ متفرقۃ کالتفزع وہی قطع السحاب ویروی مفزعۃ بالفاء ای فزعت فہی اشد عدوا قالصہا لحفۃ عدوہا ترجمہ یا کوئی گلہ حماران وحشی کا جو متفرق یا ڈراے ہوئے یا بدکائے ہوئے ہمارے روبرو ظاہر ہوئے تو ہمنے اپنے پچھلے گھوڑون سے اُنکے سب سے آگے بڑہے ہوئے کا شکار کرلیا کیونکہ ہمارے گھوڑے اُنسے تیز رو ہیں اور یہ ہی عادت اعراب بادیہ نشین کی ہوتی ہے۔

أَوْ عَبَرَتْ هَجْمَةٌ بِنَا تُرِكَتْ	تَكُوسُ بَيْنَ الشُّرُوبِ عَقْرَاهَا

الہجمۃ القطعۃ من الابل وہو ما بین السبعین الی المائتہ۔ وکاس البعیر یکوس اذا عقرت احدی قوائمہ فمشی علی ثلث۔ والشروب جمع شرب وہو جمع شارب وہم الذین یشربون الخمر وعقراہا المعقورۃ ترجمہ یا گلہ شتران ہمارے پاس گذرا تو وہ ایسے حال میں چھوڑا گیا کہ ہمنے اُسکا ایک پانو تلوار سے اُڑا دیا اور وہ تین پاؤن سے میتوشون کے بیچ میں چلنے لگا یعنی اُسکو شراب خوارون کے لئے چھوڑ دیا۔ عقری جمع عقیر ہے یعنی مہمانون کے لئے ذبح کیا گیا۔

وَالْخَيْلُ مَطْرُودَةٌ وَطَارِدَةٌ	تَجُرُّ طُولَى الْقَنَا وَقُصْرَاهَا

ترجمہ اور ہم باہم نیزہ بازی کرتے تھے اور گھوڑون میں بعض تو بھگائے ہوئے تھے اور بعض بھگانے والے جیسا مطاردہ سواران میں ہوتا ہے اور بعض تو نیزۂ طویل کو کھینچتے تھے اور بعض نیزۂ خورد وقصیر کو۔

يُعْجِبُهَا قَتْلُهَا الْكُمَاةَ وَلَا	يُبْطِرُهَا الدَّهْرُ بَعْدَ قَتْلَاهَا

یعجبها ای یعجب فرسانها قتل الکماۃ. والنظرہ اخرہ واھہلہ ترجمہ اُسکے سواروں کو قتل سپاہیان مسلح اچھا معلوم ہوتا ہے اور اُنکو زمانہ بعد قتل بہادران ٹھیرنیکے فرصت نہیں دیتا بسبب کثرت ضرب تعاقب دشمن کے

وَسِرْتُ حَتّٰی رَاَیْتُ مَوْلَاهَا	وَقَدْ رَاَیْتُ الْمُلُوْکَ قَاطِبَةً

قاطبۃ حال ویجوز ان یکون صفۃ لمصدر محذوف من قطبت الشئ بالشئ اذا جعلتہ جمیعًا ترجمہ اور میں نے بیشک سب بادشاہ دیکھے اور چلا پھرا یہاں تلک کہ میں نے اُن سبکا سردار دیکھا یعنے ممدوح کو۔

یَاْمُرُهَا فِیْهِمْ وَیَنْهَاهَا	وَمَنْ مَنَایَا هُمْ بِرَاحَتِهٖ

ترجمہ اور میں نے اُس شخص کو دیکھا کہ اور بادشاہوں کی موتیں اُسکے قابو میں ہیں وہ اُنکی مارنیکا موتوں کو حکم کرتا ہے اور جسکو جلانا چاہتا ہے موتوں کو اُسکے مارنیسے منع کردیتا ہے۔

اَبَا شُجَاعٍ بِفَارِسٍ عَضُدَ الدَّوْلَةِ فَنَاخُسْرَوْ شَهَنْشَاهَا

اباشجاع بدل من قولہ مولاہا ترجمہ یعنے فارس میں اباشجاع عضدالدولہ فناخسرو شاہنشاہ کو دیکھا۔ قال ابوالفتح مع ان البیت قصیر الوزن قد جمع فیہ کنیۃ الممدوح وبلدہ ولقبہ وسماہ بملک الملوک وہو من احسن الجمع والمدح۔

وَاِنَّمَا لَذَّةٌ ذَکَرْنَاهَا	اَسَامِیًا لَمْ تَزِدْهُ مَعْرِفَةً

ترجمہ میں نے جو اُسکے اتنے نام ذکر کئے اُن ناموں نے اُس کی شناسائی کو نہیں بڑھایا کیونکہ وہ مشہور و معروف شخص ہے میں نے تو اُنکو اسلئے ذکر کیا ہے کہ اُسکے اسماء کے ذکر میں مزہ آتا ہے۔

کَمَا تَقُوْدُ السَّحَابَ عُظْمَاهَا	تَقُوْدُ مُسْتَحْسَنَ الْکَلَامِ لَنَا

عظماہا ای معظمہا والسحاب یستعمل مفردًا وجمعًا ترجمہ یہ اسامی مذکورہ عمدہ کلام کو ہمارے لئے کھینچ لاتی ہیں جیسا بڑا ابر دوسرے ابر کو کھینچ لاتا ہے یعنی ان اسامی کا ذکر مقدمہ ہے عمدہ معانی کا جو آگے مذکور ہونگے جیسا ایک ابر عظیم باقی ابر کو اپنی طرف کھینچ لاتا ہے یعنی وہ مقدمہ دوسرے ابر کا ہوتا ہے۔

اَنْفَسُ اَمْوَالِهٖ وَاَسْنَاهَا	هُوَ النَّفِیْسُ الَّتِیْ مَوَاهِبُهٗ

النفیس العظیم واسناہا ارفعہا ترجمہ وہ ایسا عظیم القدر ہے کہ اُسکی بخششیں اُسکے اموال کی بڑی عمدہ اور رفیع القدر چیزیں ہوتی ہیں۔

لَمْ یُرْضِهَا اَنْ تَرَاهُ یَرْضَاهَا	لَوْ فَطِنَتْ خَیْلُهٗ لِنَائِلِهٖ

ترجمہ اور اگر اُسکے گھوڑے اُسکے عطا کے مضمون کو سمجھیں تو اُنکو یہ امر خوش نکرے کہ ممدوح اُن سے خوش ہے کیونکہ وہ جس چیز کو اعلیٰ سمجھتا ہے اُسکو سائلوں کو دیڈالتا ہے پس وہ اگر گھوڑوں سے خوش ہوا تو اُنکو کسیکو

بخشدیگا اس صورت میں اُسکے طویلہ سے جدا ہوجائینگے۔

اِذَا انْتَشَى خُلَّةً تَلَافَاهَا	اَوْ تَجِدِ الْخَمْرُ فِي مَكَارِمِهِ

انتشی سکر والخلۃ الخصلۃ ترجمہ جبکہ وہ نشہ شراب سے مخمور ہوجاتا ہے توشراب اُسکے عطایامین کوئی ایسی خصلت نہین پاتی جسکا وہ تدارک کرے یعنی وہ قبل شرب خمر کریم ہے نشہ شراب اُسکو کریم نہین بناتا۔

فَتَسْقُطُ الرَّاحُ دُونَ اَدْنَاهَا	تُصَاحِبُ الرَّاحُ اَرْيَحِيَّتَهُ

الاریحیۃ الاہتزاز للکرم ترجمہ شراب اُسکی سخاوت سے خوش ہونیکے ساتھ لگ لیتی ہے تو وہ اُسکی ادنی سخا سے بھی گھٹیا رہتی ہے یعنی اُسکی طبیعت کی سخا شراب سے بھی بڑھی ہوئی ہے۔

ثُمَّ تُزِيلُ السُّرُورَ عُقْبَاهَا	تَسُرُّ طَرَبَاتُهُ كَرَائِنَهُ

الکرائن جمع کرینۃ وہی الجاریۃ المغنیۃ وقال ابوالفتح ہی العودات والکران العود ترجمہ اور اُس کی خوشیان گانیوالی چھوکریون کو بسبب عطا کثیر یا عود و رباب کو خوش کرتی ہیں پھر انجام کار اُنکی خوشیان کھو دیتا ہے۔ کیونکہ وہ اُنکو اپنے مصاحبونکو بخشدیتا ہے اور اسلیئے وہ ممدوح سے جدا ہوجاتی ہیں اور یہی سبب اُنکے رنج کا ہوتا ہے۔

قَاطِعَةٍ زِيرَهَا وَمَثْنَاهَا	بِكُلِّ مَوْهُوبَةٍ مُوَلْوِلَةٍ

المولولۃ الداعیۃ بالویل من ثکل او غیرہ۔ والزیر الوتر الدقیق۔ والمثانی الاوتار او الوتر الثانی من العود ترجمہ ممدوح زنہائے مغنیہ کا سرور زائل کرتا ہے بسبب ہر جاریہ موہوبہ کے جو غم فراق ممدوح مین واویلا کرتی ہے اور بباعث ورود ملک غیر ہوجانیکے غصہ ہوکر تارہائے باریک اور اور تار یا تار دو یمی عود کو پارہ پارہ کرتی ہے۔ بسبب غایت نارضامندی کے۔

مِنْ جُودِ كَفِّ الْاَمِيرِ يَغْشَاهَا	تَعُومُ عَوْمَ الْقَذَاةِ فِي زَبَدٍ

تعوم تسبح والقذاۃ الشی الیسیر وہو الذی یصیب العین فتدمع منہ ترجمہ وہ جاریہ موہوبہ اُسکے دریائے پر کف بخشش مین ایسی تیرتی ہے جیسے اُسمیں خاشاک کہ عطائے دست امیر ممدوح اُسکی بخشش کو چھپالیتی ہے۔ خلاصہ یہ کہ کنیز کان مغنیہ کا ہبہ اُسکی اور عطایا کی نسبت ایسا قلیل ہے جیسا دریا کی نسبت خاشاک جو اُسمین تیرتے ہیں۔

اَشْرَاقُ اَلْفَاظِهِ بِمَعْنَاهَا	تُشْرِقُ تِيجَانُهُ بِغُرَّتِهِ

غرتہ وجہہ۔ والتیجان جمع تاج ترجمہ اُسکے سر پر اُسکے تاج بسبب اُسکے روئے تابان کے ایسے چمکتے ہیں جیسے اُسکے الفاظ اپنے معنون سے۔ اس صنعت کا نام ادماج ہے یعنی ایک تعریف مین دوسری تعریف۔

وَنَفْسُهُ تَسْتَقِلُّ دُنْيَاهَا	دَانَ لَهُ شَرْقُهَا وَمَغْرِبُهَا

ترجمہ مشرق ومغرب دنیا یعنی اُنکے اہل ممدوح کے مطیع ہیں اور اُسپر اُسکا نفس اپنی جمیع دنیا کو قلیل سمجھتا ہے

تَجَمَّعَتْ فِیْ فُؤَادِہٖ هِمَمٌ ۔۔۔ مِلْءُ فُؤَادِ الزَّمَانِ اِحْدَاهَا

ترجمہ ممدوح کے دل میں ایسی ہمتین جمع ہیں کہ انمین کی ایک ہمت بقدر پری دل زمانہ ہے باوجودیکہ زمانہ سے زیادہ وسیع کوئی شے نہین ہے اورجبکہ زمانہ باین وسعت صرف اُسکی ایک ہمت سے بھرجاتا ہے تو باقی ہمتیں اُسکی ظاہر نہوسکین گی مگر اتفاقاً جیسا اگلے شعر مین ہے۔

فَاِنْ اَتَی حَظُّهَا بِاَزْمِنَةٍ ۔۔۔ اَوْسَعَ مِنْ ذَا الزَّمَانِ اَبْدَاهَا

ترجمہ سو اگر اُسکی ہمت کا نصیب ایسے زمانون کو لےآوے جو ہمارے اس زمانہ سے زیادہ وسیع ہون تو ممدوح اپنی باقی ہمتون کو بھی ظاہر کرے گا ورنہ زمانہ موجود مین گنجائش نہین۔

وَصَارَتِ الْفَیْلَقَانِ وَاحِدَةً ۔۔۔ تَعْثُرُ اَحْیَاؤُهَا بِمَوْتَاهَا

الفیلقان الجیشان ترجمہ اور اگر اس زمانہ سے وسیع زمانے اتفاقاً آجائیں تو دونون لشکر یعنی اس زمانہ اور اُن زمانون کے آدمی جمع ہوجاوینگے اور اس اجتماع کے سبب زمین سبکو اچھی طرح نہ سماسکے گی اور ایسی تنگی کرنے لگے گی کہ زندے اشخاص مردون سے ٹھوکر کھاکر گرنے لگین گے یعنی کثرت ہجوم سے۔

وَدَارَتِ النَّیِّرَاتُ فِیْ فَلَکٍ ۔۔۔ تَسْجُدُ اَقْمَارُهَا لِاَبْهَاهَا

اراد بالنیرات والاقمار ملوک الدنیا اذا عادوا واجتمعوا فی زمان واحد وازاد باباهاها عضد الدولۃ ترجمہ اور ملوک گزشتہ کہ بمقابلہ ممدوح مثل ستارون کے بمقابلہ آفتاب ہیں ایسے حال میں آسمان پر چلنے پھرنے لگین گے کہ وہ ملوک جو بمنزلہ قمر ہین ممدوح کے سامنے جو مثل آفتاب روشن ہے بخضوع وخشوع پیش آوینگے۔

اَلْفَارِسُ الْمُتَّقَی السِّلَاحُ بِہٖ ۔۔۔ اَلْمُثْنِیْ عَلَیْہِ الْوَغَی وَخَیْلَاهَا

ترجمہ وہ ایسا شہسوار ہے کہ اُسکی پناہ مین اُسکا لشکر دشمنون کے ہتھیارون سے بچتا ہے یعنی سب لشکر سے میدان جنگ میں بڑھا رہتا ہے اور سپرِ خود جنگ اور اُسکے سوار ثناخوان ہین۔

لَوْ اَنْکَرَتْ مِنْ حَیَائِهَا یَدُہٗ ۔۔۔ فِی الْحَرْبِ اٰثَارَهَا عَرَفْنَاهَا

ترجمہ اگر بالفرض ممدوح کا ہاتھ یعنی خود ممدوح جنگ میں اپنے زخمون کے لگانیکا انکار بطریق حیا وشرم کرے تو ہم اُسکے گہراؤ اور وسعت سے پہچان لیتے ہیں کہ یہ زخم ممدوح کے ہاتھ کا لگا ہوا ہے کیونکہ اورونکی ایسی قوت بازو نہین ہے کہ ایسا مہیب زخم لگاسکین غرض اُسکے ہاتھ کا زخم اور لوگون کے زخم سے صاف متمیز ہے۔ وما احسن ما قیل ؎ نظر لگے نہ کہین اُسکے دست وبازو کو ؎ یہ لوگ کیون میرے زخم کو دیکھتے ہین۔

وَکَیْفَ تَخْفَی الَّتِیْ زِیَادَتُهَا ۔۔۔ وَنَاقِعُ الْمَوْتِ بَعْضُ سِیْمَاهَا

الزیادۃ ہہنا السوط والنافع الثابت والسیما العلامۃ ترجمہ اور وہ ہاتھ کیسے چھپا رہے جس کا تازیانہ اور موت ثابت اُسکی علامت ہے یعنی وہ ایسا پرزور ہے کہ اُسکا چابک ہی مار ڈالتا ہے تلوار کا کیا پوچھنا ہے مطلب یہ ہے کہ ایسے ہاتھ کا اثر کسطرح مخفی رہے جسکی نشانی موت ہے۔

اَلْوَاسِعَ الْعُذْرِ اَنْ یَتِیْہَ عَلَی الدُّنْیَا وَاَبْنَائِہَا وَمَا تَاہَا

تاہ الرجل تکبر ترجمہ ممدوح ایسا معظم شخص ہے کہ اگر وہ دنیا و اہل دنیا پر تکبر اور تعظم کرے تو بسبب اپنے غایت شرف و مجد کے وسیع العذر ہے کوئی اُسکو ملامت نہیں کرسکتا مگر با این ہمہ اُسنے کبھی تکبر نہیں کیا۔

لَوْ کَفَرَ الْعَالَمُوْنَ نِعْمَتَہٗ	لَمَا عَدَتْ نَفْسُہٗ سَجَایَاہَا

الکفر الجحد والنعمۃ والسجایا جمع سجیۃ وہی الطبیعۃ والخلق ترجمہ اگر اہل دنیا اُسکا کفران نعمت کریں تو بھی وہ خصائل کرم سے جسپر اُسکا نفس مجبول ہے نہ ہٹے اور نہ تجاوز کرے کیونکہ وہ طبعًا سخی ہے نہ بطلب شکر۔

کَالشَّمْسِ لَا تَبْتَغِیْ بِمَا صَنَعَتْ	مَنْفَعَۃً عِنْدَہُمْ وَلَا جَاہَا

ترجمہ کرم طبعی میں ممدوح مثل آفتاب کی ہے کہ وہ باوجودیکہ خلق کو نفع کثیر پہنچاتا ہے مگر وہ اُس سے کسی فائدہ اور جاہ کا طالب نہیں ہے۔

وَلِّ السَّلَاطِیْنَ مَنْ تَوَلَّاہَا	وَالْجَاْ اِلَیْہِ تَکُنْ حُدَیَّاہَا

الحدیا بالدال المہملۃ ہی المباراۃ۔ ویقال انا حدیاک ای ابرزلی وحدک ترجمہ اور سلاطین کے تمام کام اُس شخص کے سپرد کرے جو اُنکا والی اور مالک ہے اور تو اُس کی پناہ میں آجا تو تو اُن سلاطین کا ہمسر ہوجاویگا کیونکہ وہ بھی اُسی کی پناہ میں ہیں۔

وَلَا تَغُرَّنَّکَ الْاِمَارَۃُ فِیْ	غَیْرِ اَمِیْرٍ وَاِنْ بِہَا بَاہَا

باہی المباہاۃ وہی المفاخرۃ ترجمہ اور تجکو غیر امیر ممدوح کے امارۃ دھوکے میں نڈالے اگرچہ وہ اپنی امارت پر فخر کرتے ہوں کیونکہ واقعی لیاقت امارت ممدوح ہی میں ہے۔

فَاِنَّمَا الْمَلْکُ رَبُّ مَمْلَکَۃٍ	قَدْ فَغَمَ الْخَافِقَیْنِ رَیَّاہَا

فغم ملا و فی روایۃ فعم بالعین المعجمۃ وہو سد الخیاشم من الریح والخافقان افقا المشرق والمغرب لان اللیل و النہار یخفقان فیہ والریا الرائحۃ ترجمہ کیونکہ حقیقت میں بادشاہ وہ ہے جسکی سلطنت نے مشرق سے مغرب تلک تمام دنیا کو خوشبو سے بھر دیا ہے

مُبْتَسِمٌ وَالْوُجُوْہُ عَابِسَۃٌ	سِلْمُ الْعِدَی عِنْدَہٗ کَہَیْجَاہَا

ترجمہ وہ عین ہنگام جنگ میں ایسے حال میں خندان رہتا ہے کہ اُسوقت اور چہرے ترش ہوں یعنی جرأ

بہادر ثابت القلب ہے اور اپنی شجاعت پر ایسا اعتماد رکھتا ہے کہ صلح اور جنگ دشمنان اُسکے نزدیک برابر ہین - خلاصہ یہ ہے کہ وہ دشمنون کو کچھ مال نہین سمجھتا ہے - زیادہ ہون یا کم -

الناس کالعابدین آلھۃً	وعبدہ کالموحد اللہ

ترجمہ ابوالفتح اُسکے معنی یہ کہتا ہے کہ جو لوگ اُسکے غیر کے مطیع ہین وہ ایسے ہیں گویا مختلف معبودون کی پرستش کرتے ہیں اور جو اُسکے مطیع ہین وہ موحد ہیں اور خدا کے پوجنے والے یعنی اُسکے غیر کی اطاعت غیر مفید ہے جیسے مشرکون کی عبادت اور واحدی یہ معنی کہتا ہے کہ عبدہ سے مراد شاعر کا نفس ہے یعنی مین صرف اُسکی خدمت کرتا ہون جیسے ایک خدا کی عبادت -

وقال یمدح کافوراً سنۃ ست واربعین وثلثمائۃ

کفی بک داءً ان تری الموت شافیا	وحسب المنایا ان یکن امانیا

الباء زیدت علی المفعول ہہنا کما تزاد علی الفاعل نحو قولہ تعالیٰ وکفی باللہ ترجمہ تجکو اسقدر مرض کافی ہے کہ تو موت کو شافی سمجھنے لگے یعنی جب تیرا حال ایسا ہو جاوے کہ تو تمنائے موت کرنے لگے تو یہ نہایت شدت ہے اور موتون کو یہ کافی ہے کہ وہ آرزوئین ہو جاوین یعنی اس سے کیا سختی اور مصیبت زیادہ ہو گی کہ آدمی موت کی خواہش کرنے لگے -

تمنیتھا لما تمنیت ان تری	صدیقا فاعیا او عدوا مداجیا

اعیا صعب وعز والمداجی المساتر للعداوۃ وھو من الدجی وھی الظلمۃ ترجمہ تو نے موت کی آرزو جب کی جبکہ تو نے یار موافق کے دیکھنے کی تمنا کی اور وہ نہ ملا یا دشمن موافق ساتر العداوۃ کی اور وہ بھی بہم نہ پہونچا اور جب یہ دونون شخص تجکو نہ ملے تو تجکو موت کی خواہش ہوئی - قال الواحدی ہذا تفسیر الداء المذکور فی البیت الاول -

اذا کنت ترضی ان تعیش بذلۃ	فلا تستعدن الحسام الیمانیا

ترجمہ اپنے نفس کو خطاب کرکے کہتا ہے کہ جب تو اس امر پر راضی ہے کہ بحالت ذلت جئے تو شمشیر یمنی کیلئے تیار کرتا ہے کیونکہ وہ دفع ذلت کے لئے تلاش کیجاتی ہے -

فما ینفع الاسد الحیاء من الطوی	ولا تتقی حتی تکون ضواریا

الاسد جمع اسد - والطوی الجوع - وضری الکلب بالصید یضری تعود ترجمہ کیونکہ شیرون کو شرم بھوک سے نافع نہین ہوتی یعنی باعث سیری نہین ہوجاتی اور شیرون سے خوف نہین کیا جاتا مگر جبکہ وہ چیرنے پھاڑنے والے ہون - یہ بطور مثل ہے واسطے طلب رزق کے بذریعہ سیف کے یعنی اگر مثلاً شیر شکار نکرے تو بھوکا مرے گا -

ایسا ہی حال آدمی کا ہے۔

حَبَبْتُکَ قَلْبِی قَبْلَ حُبِّکَ مَنْ نَائ	وَقَدْ کَانَ غَدَّارًا فَکُنْ لِی وَافِیَا

نای بعد ترجمہ ای میرے دل مین نے تجکو اس سے پہلے دوست رکھا کہ تو اس شخص کو جو جدا ہوگیا دوست رکھے یہ تعریض سیف الدولہ کیطرف ہے اور وہ عہد شکن تھا تو میرے لئے وفادار ہو یعنی دوست ناموافق کو یاد مت کر اور اسکا مشتاق مت بن۔

وَاَعْلَمُ اَنَّ الْبَیْنَ یُشْکِیْکَ بَعْدَہٗ	فَلَسْتَ فُؤَادِی اِنْ رَاَیْتُکَ شَاکِیَا

ترجمہ اور مین خوب جانتا ہون کہ فراق یار مفارق کا اسکے بعد تجھسے شکوہ کراویگا سو سن لے کہ تو میرا دل نہین ہے اگر مین نے تجکو شکوہ کرتے دیکھا یعنی مین تجھسے بیزار ہو جاؤنگا اور یہ شعر پڑھونگا ؎

تو اذیت پیشہ دشمن ہے بغلین دل نہین	دور ہو پہلو سے صحبت کی میرے قابل نہین

فَاِنَّ دُمُوْعَ الْعَیْنِ غُدْرٌ بِرَبِّہَا	اِذَا کُنَّ اِثْرَ الظَّاعِنِیْنَ جَوَارِیَا

غدر جمع غدر ہ وارادبالظاعنین المفارقین ترجمہ کیونکہ اشکہای چشم اپنے صاحب سے عہد شکن ہونگے جبکہ پیچھے یاران مفارق وعہد شکنون کے جاری ہونگے غرض یار غادر کے فراق مین رونا خود اپنے صاحب سے غدر ہے

اِذَا الْجُوْدُ لَمْ یُرْزَقْ خَلَاصًا مِنَ الْاَذٰی	فَلَا الْحَمْدُ مَکْسُوْبًا وَلَا الْمَالُ بَاقِیَا

شبہ لاالبس فغصب النجرین ترجمہ جبکہ بخشش احسان جتانے کی تکلیف سے خالی نہو تو نہ حمد حاصل ہوتی ہے اور نہ مال باقی رہتا ہے حمد تو احسان جتانے سے گئی اور مال بخشش غیر محمود سے۔

وَلِلنَّفْسِ اَخْلَاقٌ تَدُلُّ عَلَی الْفَتٰی	اَکَانَ سَخَاءً مَا اَتٰی اَمْ تَسَاخِیَا

ترجمہ اور اخلاق نفس جوانمرد کی طبیعت کا حال بتلاتے ہین کہ اسکی سخاوت طبعی ہے یا وہ بتکلف اسخیا کے مشابہ ہوتا ہے۔

اَقِلَّ اشْتِیَاقًا اَیُّہَا الْقَلْبُ رُبَّمَا	رَاَیْتُکَ تُصْفِی الْوُدَّ مَنْ لَیْسَ جَازِیَا

ترجمہ ای دل جو تیرا اشتیاق نہین اسکا تو مشتاق نہو مین نے تجکو اکثر دیکھا ہے کہ تو اس سے محبت خالص رکھتا ہے جو کہ تجکو محبت کی جزائے نیک نہین دیتا ہے۔

خُلِقْتُ اَلُوْفًا لَوْ رَحَلْتُ اِلَی الصِّبَا	لَفَارَقْتُ شَیْبِی مُوْجَعَ الْقَلْبِ بَاکِیَا

ترجمہ مین ایسا الفت سرشت پیدا ہوا ہون کہ اگر پیری سے کوچ کرکے کودکی کیطرف آجاؤن یعنی میری پیری جاتی رہے اور لڑکپن آجاوے تو باوجودیکہ آغاز عمر عمدہ حصہ انسان کی زندگی کا ہے اور بڑھاپا نہایت مذموم وصد عیب ہے تو بھی مین بڑھاپے سے بادل دردمند روتا ہوا جدا ہونگا کیونکہ مین اس سے مالوف ہوگیا ہون

وَلٰكِنَّ بِالْفُسْطَاطِ بَحْرًا اَزَرْتُهُ	حَيَاتِيْ وَنُصْحِيْ وَالْهَوٰى وَالْقَوَافِيَا

الفسطاط بلد مصر وازرتہ زرتہ ترجمہ بیت اول مین اپنی مالوف المراجع کا ذکر کیا اب اُس سے استثنا کرکے کہتا ہے کہ شہر مصر مین ایک شخص مثل دریا فیاض ہے یعنی کافور کہ مین اُسکے پاس اپنی زندگی اور خیر خواہی اور خواہش نفس اور اپنے اشعار مدحیہ لے آیا یعنی بتمامہ اُسکی خدمت مین حاضر ہوگیا اور سیف الدولہ کی کج ادائی پر باوجود اُلفت صبر نکر سکا۔

وَجُرْدًا مَدَدْنَا بَيْنَ آذَانِهَا الْقَنَا	فَبِتْنَ خِفَافًا يَتَّبِعْنَ الْعَوَالِيَا

معطوف علی حیاتی ترجمہ اور مین اُسکے پاس ایسے کم مو عمدہ گھوڑے لے آیا کہ بحالت سفر اُنکے دونون کانون کے بیچ مین نیزے رکھے ہوے تھے سو اُنھون نے ایسے حال مین شب گزاری کہ وہ سبک اور تیز رو تھے اور بلند نیزون کے پیچھے یعنی اُنکی سیدھ مین جاتے تھے۔

تَمَاشٰى بِاَيْدٍ كُلَّمَا وَافَتِ الصَّفَا	نَقَشْنَ بِهِ صَدْرَ الْبُزَاةِ حَوَافِيَا

الصفا الصخر والبزاۃ جمع باز ترجمہ وہ گھوڑے ایسے سخت سم کے اگلے پاؤن سے چلے کہ جب اُنکے پاؤن کے تلے پتھر آجاتا تھا تو وہ باوجود بے نعل ہونے کے اُس پتھر پر مثل بازون کے سینون کے نقش کر دیتے تھے یعنی ایسے سم کے سخت تھے جو گھوڑون کے لئے امر ممدوح ہے۔

وَيَنْظُرْنَ مِنْ سُوْدٍ صَوَادِقَ فِي الدُّجٰى	يَرَيْنَ بَعِيْدَاتِ الشُّخُوْصِ كَمَا هِيَا

ترجمہ اور وہ گھوڑے اپنے چشمان راست بین سے تاریکیون مین دور کی چیزین ایسی دیکھتے ہین جیسی وہ واقع مین ہین یعنے ایسے دوربین اور تیز نظر ہیں کہ نزدیک اور دور سے یکسان دیکھتے ہین۔

وَتَنْصِبُ لِلْجَرْسِ الْخَفِيِّ سَوَامِعًا	يَخَلْنَ مُنَاجَاةَ الضَّمِيْرِ تَنَادِيَا

الجرس الصوت الخفی وہو السرار ویخلن یحسبن والسوامع جمع سامعۃ وہی الاذن ترجمہ اور وہ گھوڑے بسبب پوشیدہ اور پست آواز کے اپنی کان کھڑے کر لیتے ہیں اور وہ سرگوشی دلکو پکار سمجھتے ہین یعنے جیسے تیز نظر ہیں ایسے ہی حدید السمع ہین۔

تُجَاذِبُ فُرْسَانَ الصَّبَاحِ اَعِنَّةً	كَاَنَّ عَلَى الْاَعْنَاقِ مِنْهَا اَفَاعِيَا

فرسان الصباح فرسان الغارۃ التی تغیر عند الصباح والغارۃ یکون فی ہذا الوقت غالبا لغفلۃ الناس فیہ وافاعی جمع افعی وہو ذکر الحیات ترجمہ وہ گھوڑے سواران غارتگر سے بسبب اپنی قوۃ ونشاط کے ایسی باگین کھینچا تانی کرتے ہین کہ گویا وہ اُنکی گردنون پر افعی سانپ ہین۔ باگون کو بسبب اُنکے طول کے اور ضرر رسانی امدلکے

افاعی سے تشبیہ دی ہے۔

بِعَزْمٍ يَسِيرُ الجِسْمُ فِي السَّرْجِ رَاكِبًا ‖ بِهِ وَيَسِيرُ القَلْبُ فِي الجِسْمِ مَاشِيَا

ترجمہ ہم ایسے قوی عزم سے روانہ ہوئے کہ جسم بحالت سواری زین میں بسبب قوۃ عزم چلنے لگے اور دل جسم مین یعنی بسبب حدت عزم جسم سوار چاہتا ہے کہ خانہ زین سے نکلجاے اور ایسا ہی دل جسم سے سبقت کرنا چاہتا ہے

قَوَاصِدَ كَافُورٍ تَوَارِكَ غَيْرِهِ ‖ وَمَنْ قَصَدَ البَحْرَ اسْتَقَلَّ السَّوَاقِيَا

السواقی جمع ساقیۃ وہی النہر الصغیر ترجمہ وہ گھوڑے کافور کا قصد کرنیوالے اور اور سرداروں کو مثل سیف الدولہ کے چھوڑنے والے تھے اور کیونکہ اوروں کو نہ چھوڑتے اور حال یہ ہے کہ جو شخص دریا کا قصد کرے وہ چھوٹی نہروں کو کمتر سمجھتا ہے کیونکہ نہرین دریا کے فیض سے جاری ہوتی ہیں۔

فَجَاءَتْ بِنَا إِنْسَانَ عَيْنِ زَمَانِهِ ‖ وَخَلَّتْ بَيَاضًا خَلْفَهَا وَمَآقِيَا

موق العین طرفہا مما یلی الانف والاحاظ طرفہا الذی یلی الاذن ترجمہ سو وہ گھوڑے ہمکو ایسے شخص کے پاس لے آئے جو اپنے زمانہ کے لئے مانند مردمک چشم ہے اور اُنہوں نے اپنے پیچھے ایسے اشخاص کو چھوڑ دیا جو بمنزلہ سفیدی اور گوشہ ہاے چشم تھے اور لوگون کو سفیدی و گوشہ ہاے چشم سے تشبیہ دی کیونکہ وہ دیکھنے کے لئے مفید نہین ہین اور کافور کو آنکھ کی تپلی سے کیونکہ بینائی کا مدار اِسی پر ہے اور کنایہ ہے اُسکے رنگ کی سیاہی سے۔ خلاصہ یہ ہے کہ کافور غرض اصلی زمانہ ہے اور باقی لوگ محض فضول ہیچ تو یہ ہے کہ حبشی کی تعریف اِس سے بہتر نہین ہو سکتی۔

تَجُوزُ عَلَيْهَا المُحْسِنِينَ إِلَى الَّذِي ‖ نَرَى عِنْدَهُمْ إِحْسَانَهُ وَالأَيَادِيَا

الایادی جمع ید من النعمۃ وہی تجمع علی ایاد بخلاف الجارحۃ فہی تجمع علی ایدی ترجمہ ہم اُن گھوڑوں پر سوار ہو کر احسان کرنے والے اُمرا کو چھوڑ کر ایسے امیر عالیقدر کیطرف آگے بڑھ آئے کہ اُسکے احسان اور نعمتیں اُن امرا پر ہم دیکھتے تھے۔ اِن امرا سے مراد وہ امیر ہیں جو کافور کے ماتحت تھے کہ آثار احسان اُسکے اُنپر نمایان تھے اور سیف الدولہ سے مراد نہین ہو سکتی کیونکہ سیف الدولہ اور اُسکی فوج پر کافور کے کچھ احسان نہ تھے۔

فَتًى مَا سَرَيْنَا فِي ظُهُورِ جُدُودِنَا ‖ إِلَى عَصْرِهِ إِلَّا نُرَجِّي التَّلَاقِيَا

ترجمہ کافور ایسا جوانمرد ہے کہ ہم اپنے اجداد کی پشتون میں اُسکے زمانہ تلک نہین چلے مگر امیدوار اُسکی ملاقات کے

تَرَفَّعَ عَنْ عُونِ المَكَارِمِ قَدْرُهُ ‖ فَمَا يَفْعَلُ الفَعَلَاتِ إِلَّا عَذَارِيَا

العون جمع عوان وہی خلاف البکر والعذاری جمع عذراء وہی البکر ترجمہ ممدوح کی قدر اِس سے بلند ہے کہ وہ مکارم

میانہ سال کو عمل مین لاوے وہ تو اچھوتے کام کرتا ہے یعنی جو مکارم مستعملہ وہ لوگ کر چکے ہین وہ اُنکو پسند نہین کرتا بلکہ مجد و شرف میں نئے نئے ایجاد کرتا ہے۔

یُبِیدُ عَدَاوَاتِ الْبُغَاةِ بِلُطْفِہٖ ۔۔۔ فَاِنْ لَمْ تَبِدْ مِنْھُمْ اَبَادَ الْاَعَادِیَا

یبید یہلک اباد ہ اہلکہ ترجمہ ممدوح باغیون کی عداوت کو اپنی مہربانی سے ہلاک کرتا ہے یعنی اول آن پہ مہربانی فرماتا ہے تاکہ اُنکی عداوت مبدل بمحبت ہو جائے سوا سپر بھی اگر اُنکی عداوت نہین جاتی تو ناچار بمقتضائے مثل مشہور اٰخر الدواء الکی دشمنون کو ہلاک کر دیتا ہے۔

اَبَا الْمِسْکِ ذَا الْوَجْہُ الَّذِیْ کُنْتُ تَائِقًا ۔۔۔ اِلَیْہِ وَذَا الْوَقْتُ الَّذِیْ کُنْتُ رَاجِیَا

ترجمہ ای ابو المسک یعنی کافور یہی تیرا روئے مبارک ہے جسکا مین ایک عرصہ سے مشتاق تھا اور یہی وقت تیری ملاقات کا ہے جسکا میں اُمیدوار تھا۔ یہ شعر ہجو پر بھی محمول ہو سکتا ہے۔

لَقِیْتُ الْمَرَوْرٰی وَالشَّنَاخِیْبَ دُوْنَہٗ ۔۔۔ وَجُبْتُ ھَجِیْرًا یَتْرُکُ الْمَاءَ صَادِیَا

المروری جمع مرورۃ وہی الفلوات الواسعۃ والشناخیب جمع شنخوب وہی القطعۃ العالیۃ من الجبل او رؤس الجبال ترجمہ تیرے ملنے سے پہلے مجکو دشتہائی فراخ اور پہاڑ کی چوٹیون سے ملاقات کرنے پڑی اور ایسی سخت دوپہریان مین نے کاٹین جو پانی کو بھی تشنہ کر چھوڑین مقصود مبالغہ گرمی ہے۔ یا پانی سے مراد موضع آب ہے کہ وہ پانی کو پی جاتا ہے۔

اَبَا کُلِّ طِیْبٍ لَا اَبَا الْمِسْکِ وَحْدَہٗ ۔۔۔ وَکُلِّ سَحَابٍ لَا اَخُصُّ الْغَوَادِیَا

الغوادی جمع غادیۃ وہی سحابۃ تنشاء صباحًا ترجمہ ای ہر خوشبو کے پدر نہ خاص مشک کے اور ہر ابر کے پدر نہ خاص ابرہائے صبح بار کے یعنی تو لطافت طبع میں تمام خوشبوؤن کا مجموعہ ہے اور سخاوت میں تمام ابرون سے بڑھا ہوا۔

یُدِلُّ بِمَعْنًی وَّاحِدٍ کُلُّ فَاخِرٍ ۔۔۔ وَقَدْ جَمَعَ الرَّحْمٰنُ فِیْکَ الْمَعَانِیَا

یدل یفتخر ترجمہ ہر فخر کرنے والا ایک معنی یعنے عمدہ وصف پر فخر کرتا ہے اور تجھ مین تو خدا نے ساری خوبیان جمع کر دی ہیں۔ کہتے ہین کہ یہ شعر پڑھکر متنبی بھی ہنس پڑا اور کافور بھی اور غرض شاعر دریافت کر گیا۔

اِذَا کَسَبَ النَّاسُ الْمَعَالِیَ بِالنَّدٰی ۔۔۔ فَاِنَّکَ تُعْطِیْ فِیْ نَدَاکَ الْمَعَالِیَا

ترجمہ جبکہ امرا و بادشاہ بذریعہ عطا و جود بلند نامی حاصل کرتے ہیں تو بیشک تیرا یہ حال ہے کہ اپنی بخشش مین معالی عطا کرتا ہے یعنی سائل تیری عطا کے سبب صاحب معالی ہو جاتا ہے۔

وَغَیْرُ کَثِیْرٍ اَنْ یَّزُوْرَکَ رَاجِلٌ ۔۔۔ فَیَرْجِعُ مَلْکًا لِّلْعِرَاقَیْنِ وَالِیَا

العراقان عراق العرب وعراق العجم وآخر عراق العجم اعمال الری ترجمہ اور یہ بات کوئی بڑی نہیں ہے کہ کوئی شخص تیرے پاس پیادہ آوے اور تیری توجہ سے بادشاہ ہوکر ایسے حال میں مراجعت کرے کہ وہ ہر دو عراق کا مالک ہووے۔

لِسَائِلِكَ الْفَرْدِ الَّذِي جَاءَ عَافِيَا	فَقَدْ تَهَبُ الْجَيْشَ الَّذِي جَاءَ غَازِيًا

ترجمہ کیونکہ تو اُس لشکر کو جو تجھسے لڑنے آیا ہے گرفتار کرکے بیشک اُس اکیلے سائل کو جو تیرے پاس مانگنے آیا ہے بخشدیتا ہے۔ واصل الغزو القصد وغزونا العدو ای قصدناہم۔

يَرَى كُلَّ مَا فِيهَا وَحَاشَاكَ فَانِيَا	وَتَحْتَقِرُ الدُّنْيَا احْتِقَارَ مُجَرِّبٍ

ترجمہ اور تو دنیا کو ایسا حقیر سمجھتا ہے جیسا وہ صاحب تجربہ اُسکو حقیر جانتا ہے جو تمام اشیاء دنیا کو تیرے سوا فانی سمجھتا ہے۔ حاشاک حشو ملیح ہے اور نہایت عمدہ۔

وَلٰكِنْ بِأَيَّامٍ أَشَبْنَ النَّوَاصِيَا	وَمَا كُنْتَ مِمَّنْ أَدْرَكَ الْمُلْكَ بِالْمُنَى

اراد بایام الوقائع ترجمہ اور تو اُن لوگوں میں نہیں ہے جنہوں نے سلطنت تمناؤں اور اتفاق سے پائی ہے بلکہ تو نے ملک ایسی سخت لڑائیوں کے ذریعہ سے حاصل کیا ہے جنکی سختیوں نے دشمنوں کے سر سفید یعنی بوڑھے کردیے ہیں

وَأَنْتَ تَرَاهَا فِي السَّمَاءِ مَرَاقِيَا	عِدَاكَ تَرَاهَا فِي الْبِلَادِ مَسَاعِيًا

الضمیر فی تراہا للایام اوللافعال والمراقی واحدہا مرقاۃ وہی الدرج التی تکون فی العلم للساعی فی فعل الخیر ترجمہ تیرے دشمن وقائع اور ایام کو افعال خیر شہروں کے سمجھتے ہیں اور تو انکو آسمان کے زینے جانتا ہے یعنی تو حصول معالی کی بڑی قدر و منزلت کرتا ہے اسلئے اُنکی تحصیل میں سعی بلیغ فرماتا ہے اور اُنکے حاصل ہونیکو سخت معیوب خیال کرتا ہے اور تیرے دشمن اُنکو ایک سرسری کام جانتے ہیں اسلئے اُنسے محروم رہتے ہیں واحدی اسکا خلاصہ یہ بتلاتے ہیں کہ تیرے دشمن ان وقائع کو زمین پر کوشش کرنا ہی سمجھتے ہیں اور تو انکو آسمان کے زینے یعنی بجانب خداوند تعالیٰ۔

تَرَى غَيْرَ صَافٍ أَنْ تَرَى الْجَوَّ صَافِيَا	لَبِسْتَ لَهَا كُدْرَ الْعَجَاجِ كَأَنَّمَا

الجو الفضاء بین السماء والارض ترجمہ تو نے ایام وحروب کے لئے غبار مکدر وسیاہ کو اپنے لئے لباس بنالیا گویا میدان ما بین آسمان زمین کو غبار جنگ سے صاف دیکھنا تجکو اچھا اور صاف معلوم نہیں ہوتا اور اس صفائی کو مکروہ جانتا ہے۔

يُؤَدِّينَكَ غَضْبَانًا وَيَثْنِينَكَ رَاضِيَا	وَقُدْتَ إِلَيْهَا كُلَّ أَجْرَدَ سَابِحٍ

ترجمہ اور تو میدان جنگ کیطرف تمام ایسے گھوڑے کم مو یعنی چالاک اور نرم رفتار لیگیا کہ وہ تجکو لڑائی میں بحالت غضبناکی پہونچاویں اور شادان و فرحان واپس لاویں بسبب قتل دشمنان وحصول غنیمت کے۔

وَيَعْصِي إِنِ اسْتَثْنَيْتَ أَوْ كُنْتَ نَاهِيَا	وَمُخْتَرِطٍ مَاضٍ يُطِيعُكَ آمِرًا

مخترط عطف علی اجرد وہو السیف واخترطتہ من غمدہ ترجمہ اور تو میدان جنگ میں ہر ایسی برہنہ شمشیر تیز لیگیا

کہ جب تو اسکو کسی شے کے قطع کا حکم کرے تو وہ تیری فرمان برداری کرے اور مضروب کو پارہ پارہ کرے اور اگر تو اسکو کسی خاص چیز کے یا بالعموم قطع سے منع کرے تو وہ تیرے حکم کو بسبب اپنی سرعت قطع و تیزی کے نمانے اور ٹکڑے ٹکڑے کرکے چھوڑے یعنی اگر تو جنگ میں توقف کرے تو وہ کہا تیرا نمانے۔

وَیَرۡضَاكَ فِی اِیرَادِهِ الۡخَیۡلَ سَاقِیَا	وَاَسۡمَرَ ذِی عِشۡرِینَ تَرۡضَاهُ وَارِدًا

ذو عشرین ای عشرین کعبا اور وارغا ترجمہ اور تو نے جنگ میں گندم گون نیزے بیس پوروں کے یا بیس گز کے یعنی طویل ایسے بھیجے کہ جب تو انکو اعدا کے گھاٹ پر اتارے تو انسے خوش ہوجاوے یعنی وہ خون دشمنان خوب پیوین اور وہ تجکو اچھا ساقی اسوقت جانیں جبکہ تو انکو سواروں نیکے مارے اور انکا خون پلائے۔

مِنَ الۡاَرۡضِ قَدۡ جَاسَتۡ اِلَیۡهَا فَیَافِیَا	کَتَائِبُ مَا انۡفَکَّتۡ تَجُوسُ عَمَائِرًا

کتائب یروی بالرفع والنصب فالرفع علی تقدیر لک کتائب اور ما انفکت لک کتائب والنصب علی قدرت الی الحرب وتجوس تدوس وتطار وعمائر جمع عمارۃ بالکسر وہی القبیلۃ ترجمہ اور تیرے پاس بیشمار لشکر ہیں جو ہمیشہ دشمنوں کے قبائل کو روندتے اور ہلاک کرتے ہیں اور وہ ایسی زمین سے آتے ہیں کہ انکی طرف آنے کی غرض سے اسکے لوٹنے کے لئے وشتہائی دور دست کو قطع کرتے ہیں یعنی اسکے لشکر برابر لوٹتے رہتے ہیں۔

سَنَابِکُهَا هَامَاتِهِمۡ وَالۡمَغَانِیَا	غَزَوۡتَ بِهَا دُوۡرَ الۡمُلُوۡكِ فَبَاشَرَتۡ

السنبک للحافر کالظفر للطیور والمخلب للسبع ترجمہ تو نے ان لشکروں کے ذریعہ سے بادشاہوں کے گھر لوٹے سو گھوڑوں کے سموں نے سرہائے بادشاہان اور انکے گھر پامال کئے۔

وَتَاۡنَفُ اَنۡ تَغۡشَی الۡاَسِنَّةَ ثَانِیَا	وَاَنۡتَ الَّذِیۡ تَغۡشَی الۡاَسِنَّةَ اَوَّلاً

انف من الشی استنکف ترجمہ اور تو وہ ہے کہ نیزوں کے پاس سب سے پہلے آتا ہے یعنی جنگ میں سب سے اول حاضر ہوتا ہے اور اس بات سے بچتا ہے کہ لڑائی میں دوسرے کے بعد آوے یعنی تو امام حرب ہے۔

فَسَیۡفُكَ فِیۡ کَفٍّ تُزِیۡلُ التَّسَاوِیَا	اِذَا الۡهِنۡدُ سَوَّتۡ بَیۡنَ سَیۡفَیۡ کَرِیۡهَةٍ

ترجمہ جبکہ ہند یعنی اسکے باشندے لڑائی کی دو تلواریں تیری اور خیلی آہن میں برابر بناویں تو تیری تلوار تیرے ایسے ہاتھ میں ہوگی جو برابری کو دور کرے کیونکہ ضرب تیری ہاتھ کی شدید ہوگی۔

فِدَی ابۡنِ اَخِیۡ نَسۡلِیۡ وَنَفۡسِیۡ وَمَالِیَا	وَمِنۡ قَوۡلِ سَامٍ لَوۡ رَاٰكَ لِنَسۡلِهِ

سام بن نوح ابو البیض وحام بن نوح ابو السودان ترجمہ اگر سام پدر سفید رنگان تجھے دیکھے تو اپنی اولاد سے کہے کہ میرے بھتیجے کافور پر جو اولاد حام میرے برادر سے ہے میری اولاد و میری جان اور میرا مال قربان۔ علامہ متنبی نے کیا کہتا ہے کافور کو خوب بنایا۔

مدیً بلغ الاستاذ اقصاہ ربہ	ونفسٌ لہ لم ترض الّا التناھیا

المدی الغایۃ والاستاذ مستعمل فی العراق للمعلم والشیخ والخدم ترجمہ یہ جو بین نے تیری مناقب ذکر کئے رفعت مرتبت کی نہایت ہے کہ کافور کو اُسکی غایت تلک اُسکے رب نے پہنچا دیا اور بھی اُسکے نفس عالی نے جو راضی نہین ہوتا اِلّا اُسکی انتہا پر پہونچنے سے۔

دعتہ فلبّاھا الی المجد والعلے	وقد خالف النّاس النفوس الدّواعیا

ترجمہ اُسکے نفس مقدس نے اُسکو مجد و رفعت کی طرف بلایا سو اُسنے کہا کہ مین حاضر ہون اور حال یہ ہے کہ اور لوگ اپنے نفسون کی جو اُنکو مجد و شرف کیطرف بلاتے ہیں مخالفت کرتے ہیں۔

فاصبح فوق العالمین یرونہ	وان کان یدنیہ التکرّم نائیا

ترجمہ سو اُس علو ہمت کے سبب وہ تمام خلق پر فائق ہو گیا جس کو سب لوگ اپنے سے بلند دیکھ رہے ہین اگرچہ اُسکی بزرگی اُسکو اور لوگون سے نزدیک کرتی ہے یعنی بمقتضائی اخلاق سب سے اچھی طرح پیش آتا ہے۔

وقال یہجو کافوراً وقد نظر الی رجلیہ وقبحہما

اُرِیکَ الرِّضا لو اَخفَتِ النفس خافیا	وما انا عن نفسی ولا عنک راضیا

ترجمہ اگر میری طبیعت اپنے جی کی کسی بات کو چھپا سکتی یعنے اُسکے اخفا پر قادر ہوتی تو مین تجکو بظاہر منافقانہ اپنی خوشی دکہاتا اور وہ ملال جو مجکو تجہہ سے اور تیرے پاس آکر اوقات ضایع کرنے سے ہے اُسکو چھپاتا مگر میرا حال تو یہ ہے کہ مین اپنی طبیعت سے جو تیرے پاس آنے کی باعث ہوئی اور نیز تجہسے خوش نہین ہون کیونکہ تو نے میری قدر نجانی اور جھوٹے وعدون سے مجکو دق کیا اور کچھ ندیا۔

امیناً واخلافاً وغدراً وخسّۃ	وجبناً اشخصاً لحت لی ام مخازیا

کل ہذہ مصادر نصبہا علی المصدر بافعال منہا تمین مینا وتخلف اخلافا وتغدر غدرا والمین الکذب والاخلاف والمخازی جمع مخزیۃ وہو الفعل الانسان من الفعل المذموم ترجمہ کیا تو بڑا جھوٹھ بولتا ہے اور خلاف وعدگی اور عہدشکنی اور خست اور نامردی کرتا ہے کیا تو بصورت شخص ظاہر ہوا یا تو مجسم رسوائیان ہے کہ تجہ مین یہ سارے عیوب موجود ہین۔

تظنّ ابتساماتی رجاءً وغبطۃ	وما انا الّا ضاحک من رجائیا

جمع التبسم لانہ اراد مرّۃ بعد اخری ترجمہ تو میرے تبسمون کو جو بار بار ہنستا ہون یہ سمجہتا ہے کہ مین بطور امیدواری اور غبطہ کے ہنستا ہون اِیسا نہین بلکہ مین تو صرف اپنی اُمید سے ہنستا ہون کہ کیون تجہسے نالائق سے اُمید کی۔

وَتُعْجِبُنِيْ رِجْلَاكَ فِي النَّعْلِ اِنَّنِيْ	رَأَيْتُكَ ذَا نَعْلٍ اِذَا كُنْتَ حَافِيَا

تعجبنی من التعجب لا من الاستحسان ترجمہ اور تیرے دونون پاؤن جوتیون میں مجکو عجیب معلوم ہوتے ہیں کیونکہ جب تو برہنہ پا ہوتا ہے تب بھی میں تجکو کفش پوش دیکھتا ہون یعنے تیرے پاؤن کی سخت کھال قائم مقام جوتیون کے ہے یروی اننی بفتح الہمزۃ ویروی بکسرہا علی الاستیناف ۔

وَاِنَّكَ لَا تَدْرِيْ اَلَوْنُكَ اَسْوَدٌ	مِنَ الْجَهْلِ اَمْ قَدْ صَارَ اَبْيَضَ صَافِيَا

ترجمہ اور تو بسبب اپنے جہل کے یہ بھی نہیں جانتا کہ تیرا رنگ کالا ہے یا صاف سفید۔

وَيُذْكِرُنِيْ تَخْيِيْطُ كَعْبِكَ شَقَّهٗ	وَمَشْيُكَ فِيْ ثَوْبٍ مِنَ الزَّيْتِ عَارِيَا

یروی تخییط رفعا و نصبا فالرفع علی اضمار المفعول الثانی لیذکرنی وہو یذکرنیک خیاطک شق کعبک روی ابن فورجہ تخیط و مشیک بالنصب فیہما قال و فاعل یذکرنی رجلاک و تخییط مفعول ثان و کذلک مشیک و اراد تخییط شق کعبک فقدم الکعب ثم کنی عنہ ترجمہ اور تیرے ٹخنون کا مخطط اور دھاری دار ہونا وہ پھٹن اور بوائیان مجکو یاد دلاتی ہین جو بوقت حبش سے آنیکے تیرے پاؤن میں تھین اور تیرا برہنہ چلنا تیل کے کپڑون مین کہتے ہیں کہ کافور کا سولی روغن فروش تھا اور وہ روغن زیت ننگے بدن سر پر اٹھائے پھرا کرتا تھا۔ مطلب یہ ہے کہ وہ سیاہ رنگ مائل بزردی تھا جیسا کہ روغن زیتون کا رنگ ہوتا ہے۔ اہل عراق اپنے محاورے میں اُس شخص کو جو خوب سیاہ ہو زیت کہتے ہیں اور حبشی پر غالب زردی ہوتی ہے۔

وَلَوْلَا فُضُوْلُ النَّاسِ جِئْتُكَ مَادِحًا	بِمَا كُنْتُ فِيْ سِرِّيْ بِهٖ لَكَ هَاجِيَا

ترجمہ اور اگر لوگونکی زیادہ گوئی نہوتی تو میں تیری تعریف مین وہ زشت مضامین کہکر لاتا جو تجھسے پوشیدہ تیری ہجو میں کہا کرتا ہون۔ خلاصہ یہ ہے کہ تو جاہل ہے تجکو اتنی بھی تمیز نہین ہے کہ تو مدح اور ذم کو پہچانے مگر کیا کیجے مردمان فضول گو تجھے خبر کر دینگے کہ یہ تیری ہجو ہے مدح نہین ہے اِس سبب سے یہ عمل نہیں کرتا۔

فَاَصْبَحْتَ مَسْرُوْرًا بِمَا اَنَا مُنْشِدٌ	وَاِنْ كَانَ بِالْاِنْشَادِ هَجْوُكَ غَالِيَا

ترجمہ اگر میں ایسا کرتا تو تو میرے اشعار سے خوش ہوجاتا اور یہ سمجھتا کہ میری مدح ہے نہ ہجو اگرچہ تیری ہجو پڑھنی بھی گران قیمت ہے کیونکہ تو ہجو کی بھی لیاقت نہیں رکھتا۔

فَاِنْ كُنْتَ لَا خَيْرًا اَفَدْتَ فَاِنَّنِيْ	اَفَدْتُ بِلَحْظِيْ مِشْفَرَيْكَ الْمَلَاهِيَا

المشفر واحد مشافر وہی من الابل کالجحفلۃ من الفرس و مشافر الفرس مستعار و الملاہی من اللہو ترجمہ سو اگر تو نے مجکو کچھ بھلائی عنایت نہین کی تو میں نے بسبب دیکھنے تیرے دونون ہونٹون کے جو مثل لبہائے شتر ہوتے ہین دل لگی حاصل کی۔ اِس صورت میں افدت کے معنی استفدت کے ہوئے اور افدت اپنے معنون میں

بھی ہوسکتا ہے ای افدت لفنی الطا ہیا فیکون المفعول الاول مقدراً۔

ومثلك يؤتى من بلاد بعيدة	ليضحك ربات الحداد البواكيا

ربات الحداد لابسات الحداد وہی ثیاب سود یلبسہا النساء ربات الحزن وہی التی مات زوجہا والبواکی جمع باکیۃ وہی الثاکلۃ التی فقدت حبیبا ترجمہ جب میں تجکو دیکھتا ہون تو بے اختیار ہنسنے لگتا ہون کیونکہ تجسے عجائب المخلوقات شہرہائے دور و دراز سے باین غرض لائے جاتے ہیں تاکہ زنہائے ماتمی لباس کسی پیارے کے مرنے کے سبب رونیوالیون کو وہ ہنساوے اور خندہ میں لاوے اور اس سبب سے انکے غم غلط ہون شاعر نے اس شعر میں وہ تمام قبائح ظاہر کردئے جو اپنے اشعار مدحیہ پہلودار میں چھپاتا رہا ہے کما قال

وما طربی لما رایتک بدعۃ	لقد کنت ارجوان اراک فاطرب

تم الکتاب وللہ الحمد ولیطربنی ختمۃ علی لفظ الطرب اللہم اجعل خاتمۃ امورنا طربا وفرحا وجنب عنا ضیرا و ترحا و الصلوٰت النامیات والتحیات الزاکیات علی ہادی الاسم سید العرب والعجم وعلی آلہ واصحابہ واحبابہ وازواجہ واصہارہ مہاجریہ وانصارہ وسلم تسلیما

خاتمۃ الطبع

ای خدا قربان احسانت شوم	این چہ احسانست قربانت شوم

بعد حمد خداوند جل علاو نعت حضرت سید انبیا علیہ وعلی آلہ واصحابہ التحیۃ والثنا بندہ ذوالفقار علی عفا اللہ عنہ کمترین خدام مدرسۂ عربیہ اسلامیہ دیوبندیہ بخدمت ناظرین با تمکین گذارش کرتا ہے کہ یہ شرح دیوان ابوالطیب احمد المتنبی خلاف امید بفضلہ تعالیٰ تمام ہوگئی سـ٥ شکر کہ این نامہ بعنوان رسید ٭ پیشتر از عمر بپایان رسید ٭ امید ہے کہ قاریان متوسط الاستعداد کی فہم معانی اشعار میں بہ نسبت شروح عربی کے زیادہ مدد کرے اور جو شخص فن ادب سے کسیقدر مناسبت رکھتا ہو وہ انکے مطالب بے مدد استاد و بے منت معلم سمجھ لے۔ میں نہیں چاہتا تھا کہ باین کم استعدادی آپکو زمرۂ شارحین ایسے دیوان دقیق المطالب میں شمار کراؤن اور پانچون سوارون میں داخل ہون مگر میرے پیارے دوست صاحب اخلاق کریمہ و وارث حسنات مخمہ جناب مولوی عبدالاحد صاحب مالک مطبع مجتبائی دہلی نے جنکی خاطر مجکو ہر طرح عزیز ہے اس امر پر مجکو مجبور کیا اور باعث قوی اس تالیف کے ہوئے اب میں اس تحریر کو ختم نہیں کرسکتا جب تلک فاضل ذکی و عالم المعی جناب مولوی اعجاز احمد صاحب مصحح مطبع مذکور کا شکرادا نکرون حق یہ ہے کہ مولانائی موصوف نے در باب تصحیح و درستگی کتاب کمترین کی بہت امداد فرمائی فجزاہ اللہ خیرالجزاء مستفیدین سے امید ہے کہ احقر مؤلف و ہر دو بزرگواران مسطور کو دعاء خیر سے یاد فرمائیں۔ ربنا لا تواخذنا ان نسینا او اخطانا

اعلان

تحفظ